انوار الفرقان

فی ترجمۃ

معانی القرآن

اردو ترجمہ: بقیۃ السلف شیخ القرآن والحدیث

علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری

رحمہ اللہ تعالٰی رحمۃ واسعۃ واسکنہ فسیح جنانہ

اللہ جل جلالہ

هو اللہ جل جلالہ — الذی لا الٰہ جل جلالہ — اِلّا هو جل جلالہ — الرحمٰن جل جلالہ

الرحیم جل جلالہ — الملک جل جلالہ — القدوس جل جلالہ — السلام جل جلالہ

المؤمن جل جلالہ — المهیمن جل جلالہ — العزیز جل جلالہ — الجبار جل جلالہ — المتکبر جل جلالہ — الخالق جل جلالہ

البارئ جل جلالہ — المصور جل جلالہ — الغفار جل جلالہ — القهار جل جلالہ — الوهاب جل جلالہ — الرزاق جل جلالہ

الفتاح جل جلالہ — العلیم جل جلالہ — القابض جل جلالہ — الباسط جل جلالہ — الخافض جل جلالہ — الرافع جل جلالہ

المعز جل جلالہ — المذل جل جلالہ — السمیع جل جلالہ — البصیر جل جلالہ — الحکم جل جلالہ — العدل جل جلالہ

اللطیف جل جلالہ — الخبیر جل جلالہ — الحلیم جل جلالہ — العظیم جل جلالہ — الغفور جل جلالہ — الشکور جل جلالہ

العلی جل جلالہ — الکبیر جل جلالہ — الحفیظ جل جلالہ — المقیت جل جلالہ — الحسیب جل جلالہ — الجلیل جل جلالہ

الکریم جل جلالہ — الرقیب جل جلالہ — المجیب جل جلالہ — الواسع جل جلالہ — الحکیم جل جلالہ — الودود جل جلالہ

المجید جل جلالہ	الباعث جل جلالہ	الشہید جل جلالہ	الحق جل جلالہ	الوکیل جل جلالہ	القوی جل جلالہ
المتین جل جلالہ	الولی جل جلالہ	الحمید جل جلالہ	المحصی جل جلالہ	المبدی جل جلالہ	المعید جل جلالہ
المحیی جل جلالہ	الممیت جل جلالہ	الحی جل جلالہ	القیوم جل جلالہ	الواجد جل جلالہ	الماجد جل جلالہ
الواحد جل جلالہ	الاحد جل جلالہ	الصمد جل جلالہ	القادر جل جلالہ	المقتدر جل جلالہ	المقدم جل جلالہ
المؤخر جل جلالہ	الاول جل جلالہ	الآخر جل جلالہ	الظاہر جل جلالہ	الباطن جل جلالہ	الوالی جل جلالہ
المتعال جل جلالہ	البر جل جلالہ	التواب جل جلالہ	المنتقم جل جلالہ	العفو جل جلالہ	الرؤف جل جلالہ
مالک الملک جل جلالہ	ذوالجلال والاکرام جل جلالہ	المقسط جل جلالہ	الجامع جل جلالہ	الغنی جل جلالہ	المغنی جل جلالہ
المانع جل جلالہ	الضار جل جلالہ	النافع جل جلالہ	النور جل جلالہ	الہادی جل جلالہ	البدیع جل جلالہ
	الباقی جل جلالہ	الوارث جل جلالہ	الرشید جل جلالہ	الصبور جل جلالہ	

انتساب

سرِّ یزداں، نائب رحماں، حبیب یزداں، خواجۂ گیہاں، شاہ شاہاں،
نازشِ دوراں، زینت امکاں، تاج رسولاں، فخر سلیماں،
رمزِ فرقاں، مغزِ قرآں، روحِ ایماں، جانِ ایقاں،
نیّرِ تاباں، ماہِ درخشاں، جانِ جاناں، جانِ بہاراں،
بابِ عرفاں، باعثِ اذعاں، نازِ غلاماں، جاہِ یتیماں،
محسنِ انساں، ہادیِٔ گمرہاں
دستگیرِ بے کساں، راہروِ لامکاں
زیبِ جناں، باعثِ کون و مکاں
رنگِ گلستاں، رونقِ بستاں
پناہِ بے کساں، دستگیرِ بے چارگاں،
سردارِ دو جہاں، چارہ سازِ درماندگاں
پیشوائے معصوماں، ہادیِ انس و جاں
ماوائے یتیماں، ملجائے غلاماں،
احمد مجتبیٰ سیدنا و مولانا و ملجانا و ماوانا محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وعلی الہ وصحبہ وبارک وسلم

دعوائے نسبت چہ کنم تو عربی و من عجمی
غلام غلاماں گدائے جاروب کشاں

محمد عبد الحکیم شرف قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انوار الفرقان

(اردو)

فی ترجمۃ

معانی القرآن

اردو ترجمہ

بقیۃ السلف شیخ القرآن والحدیث

علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمہ اللہ تعالیٰ

رحمۃ واسعۃ واسکنہ فسیح جناتہ

نظرثانی

جانشین شرف ملت

علامہ ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی الازہری

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ

۵ ۱

سورۃ فاتحہ مکی ہے

وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ رُكُوْعُهَا ١

اس میں سات آیتیں ہیں اور ایک رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾

تمام تعریفیں صرف اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ① انتہائی مہربان، بہت ہی رحم والا۔ ②

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

جزا کے دن کا مالک۔ ③ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی

نَسْتَعِيْنُ ﴿٤﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٥﴾ صِرَاطَ

مدد مانگتے ہیں [۱]۔ ④ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ⑤ اُن لوگوں کے راستے پر

الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن کو تو نے انعام سے نوازا۔ جو نہ تو غضب کا نشانہ بنے

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿٧﴾ ع

اور نہ ہی گمراہی کا شکار ہوئے [۲]۔ ⑦

المنزل الاول

[۱] اس کا مطلب یہ ہے کہ حقیقی مدد صرف اللہ تعالیٰ ہی سے مانگی جا سکتی ہے، اس لئے کسی مقبول بندے یا نبی یا ولی سے ان کو محض واسطۂ رحمت الٰہی و وسیلہ اور غیر مستقل سمجھ کر
ظاہری استعانت کی جائے تو جائز ہے کیونکہ یہ استعانت بھی درحقیقت اللہ تعالیٰ ہی سے استعانت ہے۔ (شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی و مولوی شبیر احمد عثمانی)

ع ۷

[۲] یہ ترجمہ اس لئے کیا گیا ہے کہ (غیر المغضوب علیهم. الآیه) بدل ہے (الذین) سے، معنی یہ ہے کہ جنہیں انعام دیا گیا وہی لوگ ہیں جو غضب اور گمراہی سے محفوظ رہے (تفسیر بیضاوی، ص 10) اور یہ جو ترجمہ کیا جاتا ہے کہ: "نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا" یہ بھی صحیح ہے، اس میں مفہوم بیان کیا گیا ہے۔ (شرف قادری)

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ

سُورۃ بقرہ مدنی ہے

وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتٌّ وَثَمَانُوْنَ آيَةً وَأَرْبَعُوْنَ رُكُوْعًا

اس میں دو سو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ②

الٓمّٓ۔ ① یہ بلند مرتبہ کتاب کسی شک کی جگہ نہیں، یہ اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے ہدایت ہے۔ ②

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

جو اَن دیکھی چیزوں پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ

انہیں دیا اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ③ اور اے حبیب! اِس قرآن پر ایمان لاتے ہیں

أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ آپ سے پہلے نازل کیا گیا

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④

اور وہی آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ ④

معانقة ۱ الجزء الاول

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (5)

وہی لوگ اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت (کی راہ) پر گامزن ہیں اور وہی کامیاب ہیں۔ (5)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

بے شک وہ لوگ جن کی رگ رگ میں کفر سرایت کر گیا ہے ۳ آپ اُنہیں ڈرائیں یا

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (6) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ وَعَلٰى

نہ ڈرائیں اُن کے لئے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (6) اللہ نے اُن کے دلوں

سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلٰى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۫ وَّلَهُمْ عَذَابٌ

اور کانوں پر مُہر لگا دی ہے اور اُن کی آنکھوں پر دبیز پردہ ہے اور اُن کے لئے بہت

عَظِيمٌ (7) وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُولُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ ع 1 7 1

بڑا عذاب ہے۔ (7) بعض لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں: ”ہم اللہ اور قیامت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ (8) يُخٰدِعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ وقف لازم

ایمان لائے۔“ حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں۔ (8) وہ اللہ اور ایمان والوں کو

اٰمَنُوا ۚ وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ۗ (9)

دھوکہ دینا چاہتے ہیں حالانکہ وہ حقیقت میں صرف اپنی جانوں کو ہی دھوکہ دیتے ہیں اور اُنہیں احساس نہیں ہوتا۔ (9)

فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

اُن کے دلوں میں (کُفر کی) بیماری ہے، پھر اللہ نے اُن کی بیماری میں اضافہ کر دیا اور چونکہ وہ جھوٹ بولا کرتے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۢ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (10) وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

تھے اِس وجہ سے اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (10) اور جب اُنہیں کہا جائے:

۳ یہ ایک سوال کا جواب ہے کہ بہت سے کافر اس آیت کے نازل ہونے کے بعد بھی ایمان لائے تو (لایؤمنون) کا کیا مطلب ہوا؟ جواب: اسم موصول (الذین) اس جگہ استغراق کے لئے نہیں بلکہ عہد خارجی کے لئے ہے، یعنی تمام کافر مراد نہیں بلکہ مخصوص کفار مراد ہیں۔ (شرف قادری)

لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ (11)

"زمین میں دہشت گردی نہ کرو۔" تو کہتے ہیں: "ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔" (11)

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ (12) وَاِذَا

سنو! بے شک وہی دہشت گرد ہیں مگر وہ شعور نہیں رکھتے۔ (12) اور جب

قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ

اُنہیں کہا جائے: "ایمان لاؤ جیسے اخلاص کے پیکر لوگ ایمان لائے۔" تو کہتے ہیں:

اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ

"کیا ہم اُس طرح ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے؟" سنو! یقیناً وہی بیوقوف ہیں، لیکن وہ (اپنی بیوقوفی کو)

لَّا يَعْلَمُوْنَ (13) وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا

جانتے نہیں ہیں۔ (13) اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم ایمان لائے۔" اور جب

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ

اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: "(حقیقت میں تو) ہم تمہارے ساتھ ہیں، مسلمانوں کا تو ہم صرف

مُسْتَهْزِءُوْنَ (14) اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ

مذاق اڑاتے ہیں۔" (14) اللہ اُنہیں اِس مذاق کی سزا دیتا ہے اور اُنہیں اِس حال میں ڈھیل دیتا

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (15) اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ

ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ (15) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی

بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ (16)

خرید لی، پس اُن کی تجارت نفع بخش ثابت نہ ہوئی اور تجارت کا طریقہ تو اُنہیں آتا ہی نہیں تھا۔ (16)

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ أَضَآءَتْ

اُن کی عجیب حالت اُن لوگوں جیسی ہے جنہوں نے آگ جلائی، پھر جب آگ نے اُن کا آس پاس

مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ

روشن کردیا تو اچانک اللہ نے اُن کی روشنی بالکل ختم کردی اور اُنہیں گھپ اندھیروں میں یوں چھوڑ دیا

لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿18﴾ لا

کہ وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے۔ (17) وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، اس لئے وہ ہدایت کی طرف پلٹ کر نہیں آئیں گے۔ (18)

أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

یا جیسے بادل سے برستی ہوئی موسلا دھار بارش، جس میں گھپ اندھیرے ہوں، گرج اور چمک بھی ہو،

يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ

وہ کڑک کے سبب موت کے ڈر سے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں ٹھونس رہے ہوں

الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ

اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ (19) قریب ہے کہ بجلی اُن کی

أَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ أَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَإِذَآ أَظْلَمَ

نگاہیں اُچک لے، جب بھی اُن کے لئے روشنی ہوتی ہے تو وہ اُس میں چلنے لگتے ہیں اور جب اُن پر اندھیرا چھا جاتا ہے

عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ

تو وہ کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کے دیکھنے اور سننے کی

وَأَبْصَارِهِمْ ؕ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ع يٰٓأَيُّهَا ع 2 13 2

قوتیں چھین لیتا، بے شک اللہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ (20) اے

النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ

لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

پہلے لوگوں کو پیدا کیا تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ (21) وہ رب جس نے تمہارے لئے زمین کو

فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ

فرش اور آسمان کو عمارت بنایا اور بادل سے پانی نازل کیا، پھر اُس کے

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

ذریعے تمہارے کھانے کے لئے کچھ پھل نکالے، لہٰذا تم جانتے بوجھتے ہوئے

وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى

اللہ کے شریک نہ بناؤ۔ (22) اور اگر تم اُس قرآن کے بارے میں شک میں مبتلا ہو جو ہم نے اپنے برگزیدہ

عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ

بندے (نبی عربی ﷺ) پر اتارا ہے اور تم سچے ہو تو اُس جیسی بے مثل کتاب سے کوئی سورت لے آؤ

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا

اور اللہ کے سوا اپنے تمام حمائیتوں کو بُلا لاؤ۔ (23) اور اگر تم ایسا نہ کر سکو

وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ

اور ہرگز نہیں کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان

وَالْحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور پتھر ہیں، وہ کافروں کے لئے ہی تیار کی گئی ہے۔ (24) اور آپ اُن لوگوں کو خوشخبری دیجئے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

اور اُنہوں نے نیک کام کئے کہ اُن کے لئے جنت کے ایسے گلشن ہیں جن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا

نہریں جاری ہیں، جب بھی انہیں اُن جنتی گلشنوں میں سے کوئی پھل کھانے کے لئے دیا جائے گا تو (اُسے دیکھتے ہی) کہیں گے:

هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ

"یہ تو وہی پھل ہے جو ہمیں پہلے دیا گیا تھا۔" حالانکہ اُنہیں ملتے جلتے پھل دیئے گئے ہوں گے اور جنت کے اُن باغوں میں

فِیْهَاۤ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اُن کے لئے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ اُن باغات میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿25﴾ بے شک اللہ

لَا یَسْتَحْیٖۤ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ

(سمجھانے کے لئے) کسی بھی مثال کے بیان کرنے کو ترک نہیں فرماتا، وہ مچھر ہو یا اُس سے بڑھ کر حقیر،

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

پھر جو ایمان لائے وہ جانتے ہیں کہ وہ مثال اُن کے ربّ کی طرف سے حق ہے،

وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا

رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں: "اِس مثال سے اللہ کی مراد کیا ہے؟"

مَثَلًا ۘ یُضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا ۙ وَّیَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا ؕ وَمَا یُضِلُّ

وقف لازم

اللہ اِس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے اور اِس کے ذریعے

بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ﴿26﴾ ۙ الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ

صرف نافرمانوں کو گمراہی میں چھوڑتا ہے۔ ﴿26﴾ جو اللہ سے پختہ عہد کرنے کے بعد اُسے توڑ دیتے ہیں

بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ ۪ وَيَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ

اور اُس چیز کو کاٹ دیتے ہیں جسے اللہ نے جوڑے رکھنے کا حکم دیا

وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿27﴾

اور زمین میں دہشت گردی کرتے ہیں، وہی لوگ خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔ ﴿27﴾

كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡيَاكُمۡ ۚ ثُمَّ

بھلا تم اللہ کا کس طرح انکار کرو گے؟ حالانکہ تم بے جان تھے تو اُس نے تمہیں زندہ کیا، پھر

يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿28﴾ هُوَ الَّذِىۡ

وہ تمہیں مارے گا، پھر تمہیں زندہ کرے گا، پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿28﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے

خَلَقَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۗ ثُمَّ اسۡتَوٰۤى اِلَى

تمہارے لئے وہ سب چیزیں پیدا کیں جو زمین میں ہیں، پھر اُس نے آسمانوں کی طرف توجہ

السَّمَآءِ فَسَوّٰٮهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ

فرمائی تو ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ ہر چیز کو خوب

ع 3 9 3 عَلِيۡمٌ ﴿29﴾ ع وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ

جانتا ہے۔ ﴿29﴾ اور بیان کیجئے جب آپ کے رب نے فرشتوں کو فرمایا: ''میں زمین میں

خَلِيۡفَةً ؕ قَالُوۡۤا اَتَجۡعَلُ فِيۡهَا مَنۡ يُّفۡسِدُ فِيۡهَا وَيَسۡفِكُ

اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں۔'' اُنہوں نے کہا: ''کیا تو زمین میں اُسے نائب بنائے گا جو اُس میں دہشت گردی کرے گا اور خون

الدِّمَآءَ ۚ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ

ریزیاں کرے گا؟ حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں'' فرمایا:

إِنِّيٓ أَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُونَ ﴿30﴾ وَعَلَّمَ ءَادَمَ ٱلۡأَسۡمَآءَ كُلَّهَا

"بے شک میں وہ سب کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔" (30) تب اللہ نے آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھا دیئے،

ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى ٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ فَقَالَ أَنۢبِـُٔونِي بِأَسۡمَآءِ

پھر تمام چیزوں کو فرشتوں کے سامنے رکھا اور فرمایا: "اگر تم سچے ہو تو ان

هَٰٓؤُلَآءِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ﴿31﴾ قَالُواْ سُبۡحَٰنَكَ لَا عِلۡمَ

کے نام بتاؤ۔" (31) کہنے لگے: "تو پاک ہے، ہمیں تو اتنا ہی علم ہے

لَنَآ إِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَآ إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡعَلِيمُ ٱلۡحَكِيمُ ﴿32﴾

جتنا تو نے ہمیں عطا فرمایا، بے شک تو ہی بہت علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔" (32)

قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ أَنۢبِئۡهُم بِأَسۡمَآئِهِمۡ فَلَمَّآ أَنۢبَأَهُم

تب اللہ نے فرمایا: "اے آدم! ان فرشتوں کو ان تمام چیزوں کے نام بتاؤ۔" اور جب

بِأَسۡمَآئِهِمۡ قَالَ أَلَمۡ أَقُل لَّكُمۡ إِنِّيٓ أَعۡلَمُ غَيۡبَ

آدم نے انہیں سب چیزوں کے نام بتا دیئے تو اللہ نے فرمایا: "کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا: "میں آسمانوں

ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ وَأَعۡلَمُ مَا تُبۡدُونَ وَمَا كُنتُمۡ

اور زمینوں کی تمام چھپی چیزوں کو جانتا ہوں؟ اور اُن سب باتوں کو جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم

تَكۡتُمُونَ ﴿33﴾ وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ

چھپاتے ہو۔" (33) اور بیان کیجیے جب ہم نے فرشتوں کو کہا: "آدم کی طرف رخ کر کے سجدہ کرو۔"

إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰ وَٱسۡتَكۡبَرَ وَكَانَ مِنَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ﴿34﴾

تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، اُس نے انکار کر دیا، تکبر کیا اور کافروں کے گروہ میں داخل ہو گیا۔ (34)

وَقُلْنَا يَآٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا

اور ہم نے فرمایا: ”اے آدم! تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور اُس میں جہاں سے چاہو

رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا

بغیر کسی روک ٹوک کے کھاؤ، ہاں اِس پودے کے قریب بھی نہ جانا ورنہ حد سے بڑھنے والوں میں

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿35﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا

سے ہو جاؤ گے۔“ ﴿35﴾ پس شیطان نے اُنہیں اُس پودے کے ذریعے پھسلایا اور اُن نعمتوں سے باہر نکال دیا

مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

جن میں وہ رہتے تھے، ہم نے فرمایا: ”تم سب جنت سے چلے جاؤ، تمہاری اولاد آپس میں ایک دوسرے کی دشمن ہوگی

وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿36﴾ فَتَلَقّٰٓى

اور تمہیں ایک مقرر وقت تک زمین میں ٹھہرنا اور نفع حاصل کرنا ہے۔“ ﴿36﴾ پھر

اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ

آدم نے اپنے ربّ سے کچھ کلمات سیکھ لئے تو اللہ نے اُن کی توبہ قبول کرلی۔ بے شک وہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿37﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

اور انتہائی مہربان ہے۔ ﴿37﴾ ہم نے فرمایا: ”تم سب جنت سے چلے جاؤ، پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئی

مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے اُن پر (قیامت کے دن) نہ تو آئندہ کا کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی

يَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ ﴿38﴾ اور جو لوگ کفر کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے وہ

ع 4 10 4

أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿39﴾ يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ

دوزخی ہوں گے، ہمیشہ اُسی میں رہیں گے۔'' (39) اے یعقوب کی اولاد!

اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِيٓ

میری اُن نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کیں اور تم میرے تاکیدی حکم کو پورا کرو،

أُوفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿40﴾ وَاٰمِنُوا بِمَآ أَنْزَلْتُ

میں تم سے کیا ہوا وعدہ پورا کروں گا اور صرف مجھ سے ہی ڈرو۔ (40) اور اُس قرآن پر ایمان لاؤ جو میں نے اتارا،

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوٓا أَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ

اُس اصلی کتاب (تورات) کی تصدیق کرنے والا جو تمہارے پاس ہے اور تم قرآن کے سب سے پہلے منکر نہ بنو

وَلَا تَشْتَرُوا بِاٰيٰتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۫ وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿41﴾

اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو اور مجھ سے ہی ڈرتے رہو۔ (41)

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبٰطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ

اور حق کو باطل سے نہ ملاؤ، اور جاننے کے باوجود حق کو

تَعْلَمُونَ ﴿42﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوا

نہ چھپاؤ۔ (42) اور نماز قائم رکھو، زکوٰۃ دیتے رہو، اور رکوع کرنے

مَعَ الرّٰكِعِينَ ﴿43﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ

والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ (43) کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو

أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتٰبَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿44﴾

اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو؟ کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ (44)

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا

صبر اور نماز سے مدد طلب کرو، بے شک نماز مشکل ضرور ہے مگر دل سے میری طرف

عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿45﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

جھکنے والوں پر نہیں۔ ﴿45﴾ جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے ربّ سے ملاقات کرنے والے ہیں

ع 5 7 5 الربع

وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ

اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ﴿46﴾ اے اولادِ یعقوب! میری اُن نعمتوں کو یاد کرو

الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾

جو میں نے تمہیں عطا کیں اور یہ بھی یاد کرو کہ میں نے تمہیں (تمہارے زمانے کے) تمام لوگوں پر فضیلت دی۔ ﴿47﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ

اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی کی طرف سے کچھ بدلہ نہیں دے سکے گا اور نہ ہی (کافر کے لئے) سفارش

مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾

مانی جائے گی اور نہ ہی اُس کی طرف سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ ہی اُن کی امداد کی جائے گی۔ ﴿48﴾

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ

اور یاد کرو جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات بخشی، وہ تمہیں بدترین تکلیفیں دیتے تھے،

الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

تمہارے بیٹوں کو قتل کر دیتے اور تمہاری بیٹیوں ع کو زندہ رکھتے تھے

وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿49﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ

اور اِس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ ﴿49﴾ اور یاد کرو جب ہم نے تمہارے لئے

ع وزندہ می گذاشتند دختران شمارا۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص 15)

الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ

سمندر (بحرِ قلزم) کو چیر دیا، پھر تمہیں نجات دی اور فرعونیوں کو تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے

تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ

غرق کر دیا۔ ﴿50﴾ اور یاد کرو جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا، پھر تم نے

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾ ثُمَّ

موسیٰ کے کوہِ طور پر جانے کے بعد ظلم کی انتہا (شرک) کرتے ہوئے بچھڑے کو معبود بنا لیا۔ ﴿51﴾ پھر

عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾ وَاِذْ

اِس کے باوجود ہم نے تمہیں معاف کر دیا تاکہ تم ہمارے شکر گزار بن جاؤ۔ ﴿52﴾ اور یاد کرو

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾

جب ہم نے موسیٰ کو حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب (تورات) عطا کی تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ ﴿53﴾

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی اُمت کو فرمایا: ''اے میری اُمت! تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے

بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

لہٰذا تم اپنے پیدا کرنے والے کی بارگاہ میں توبہ کرو اور آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو،

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

یہ عمل تمہارے لئے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہتر ہے۔'' پھر اُس نے تمہاری توبہ قبول کر لی، بے شک وہ

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿54﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿54﴾ اور یاد کرو جب تم نے کہا: ''اے موسیٰ! جب تک ہم اللہ کو آمنے سامنے

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ

نہ دیکھ لیں ہم آپ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔" تو تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے

تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ

بجلی کی کڑک نے تمہیں آلیا۔ (55) پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تمہیں نئی زندگی بخشی تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ

تم شکر گزار بنو۔ (56) اور یاد کرو جب ہم نے تم پر (میدانِ تیہ میں) بادل کا سائبان تان دیا

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا

اور تم پر منّ و سلوٰی اتارا (اور فرمایا:) "ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔" انہوں نے

ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾ وَاِذْ قُلْنَا

ہمارا کچھ نہیں بگاڑا، ہاں وہ اپنی جانوں پر ہی ظلم کرتے رہے۔ (57) اور یاد کرو

ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

جب ہم نے فرمایا: "اِس بستی (بیت المقدس یا اَریحا) میں چلے جاؤ پھر اِس میں جہاں سے چاہو بغیر کسی روک ٹوک کے کھاؤ

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ

اور دروازے میں سر جھکائے ہوئے داخل ہو اور کہو: "ہمارے گناہ معاف فرما۔" ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے

وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا

اور عنقریب اخلاص والوں کے ثواب میں اضافہ کر دیں گے۔ (58) پھر جو بات انہیں کہی گئی تھی اُسے ظالموں نے

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا

ایک دوسری بات سے بدل دیا، تو ہم نے ظالموں پر اُن کی نافرمانی کے سبب

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى ع 6 13 6

آسمانوں سے عذاب نازل کردیا۔ ﴿59﴾ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی امت کے لئے

لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ

پانی مانگا تو ہم نے فرمایا: ''اِس پتھر پر اپنا عصا مارو۔'' چنانچہ اُس سے

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

فوراً بارہ چشمے پھوٹ پڑے، تحقیق ہر گروہ نے پانی پینے کی اپنی جگہ کو پہچان لیا

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ

(ہم نے فرمایا:) ''اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ اور پیو اور زمین میں

مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ

دہشت گردی کرتے نہ پھرو۔'' ﴿60﴾ اور یاد کرو جب تم نے کہا: ''اے موسیٰ! ہم صرف ایک کھانے پر ہرگز صبر نہیں کرسکتے

وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

اِس لئے اپنے ربّ سے ہمارے لئے دعا کیجئے کہ ہمارے لئے زمین کی اُگائی ہوئی چیزیں

مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ

یعنی: ساگ، ککڑی، گندم، مسور اور پیاز پیدا کرے۔'' موسیٰ نے فرمایا:

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا

''کیا تم عمدہ چیز کے بدلے گھٹیا چیز مانگتے ہو؟ اچھا تم کسی بھی شہر میں چلے جاؤ،

مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ

یقیناً تمہیں وہاں وہ سب کچھ مل جائے گا جو تم نے مانگا ہے۔'' اور اُن پر ذلت

وَالْمَسْكَنَةُ ق وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

اور ناداری ڈال دی گئی اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو گئے، یہ اِس لئے تھا کہ

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ط

وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ظلماً شہید کرتے تھے، اور یہ (قتلِ ناحق)

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ع (61) اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع 7 2 7

اِس لئے تھا کہ وہ (یہودی) نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔ (61) بے شک پہلے انبیاء پر ایمان لانے والوں

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

نیز یہودیوں، عیسائیوں اور ستارہ پرستوں میں سے جو سچے دل سے اللہ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

اور قیامت کے دن پر ایمان لائے (مسلمان ہوگئے) اور اُنہوں نے نیک کام کئے تو اُن کے لئے اُن کا ثواب

رَبِّهِمْ ج وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (62) وَاِذْ اَخَذْنَا

اُن کے ربّ کے پاس ہے اور اُن پر (آخرت میں) نہ تو مستقبل کا کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ (62) اور یاد کرو

مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

جب ہم نے کوہِ طور کو تم پر بلند کر کے تم سے یوں پختہ وعدہ لیا: ”ہم نے تمہیں جو تورات دی ہے،

بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (63) ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

اُسے پوری قوت سے پکڑو اور اُس میں جو کچھ لکھا ہے اُسے اِس امید پر یاد کرو کہ تم پرہیزگار بن جاؤ گے۔“ (63) پھر تم نے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ج فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اِس وعدے کے باوجود رُوگردانی کی، پس اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا

توتم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوجاتے ﴿64﴾ اور واللہ! تم اُن لوگوں کو اچھی طرح جانتے ہو جنہوں نے تم میں سے ہفتے کے دن

مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾ ج

میں حد سے تجاوز کیا تھا، تو ہم نے اُنہیں فرمایا تھا: ''دُھتکارے ہوئے بندر بن جاؤ۔'' ﴿65﴾

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً

پس ہم نے اِس واقعہ کو اُس زمانے کے لوگوں اور بعد والوں کے لئے سامانِ عبرت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ

اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنادیا۔ ﴿66﴾ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی امت کو فرمایا: ''بے شک اللہ تمہیں

اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۭ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ

ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے۔'' کہنے لگے: ''کیا آپ ہمارا مذاق اڑاتے ہیں؟'' فرمایا:

بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

''خدا کی پناہ کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔'' ﴿67﴾ کہنے لگے: ''تب اپنے ربّ سے

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ

دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتادے کہ وہ گائے کیسی ہے؟'' موسیٰ نے فرمایا: ''وہ فرماتا ہے: ''وہ ایسی گائے ہے

وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾

جو نہ تو بوڑھی ہے اور نہ ہی بہت کم عمر، بلکہ وہ درمیانی عمر کی ہے، پس تمہیں جو حکم دیا جاتا ہے اُس کی تعمیل کرو۔'' ﴿68﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ

کہنے لگے: ''ہمارے لئے اپنے ربّ سے دعا کیجئے کہ وہ ہمیں بتادے کہ اِس گائے کا رنگ کیسا ہے؟'' فرمایا:

يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾

’’وہ فرماتا ہے:’’ وہ گہرے پیلے رنگ کی گائے ہے، جو دیکھنے والوں کو فرحت بخشتی ہے۔‘‘ ﴿69﴾

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ

کہنے لگے: ’’آپ ہمارے لئے اپنے ربّ سے دعا کیجئے کہ ہمیں اِس گائے کی صاف صاف نشانی بتادے، بے شک ہمیں تو

عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ

سب گائیں ایک جیسی معلوم ہوتی ہیں اور اللہ نے چاہا تو ہم ضرور اِس گائے تک پہنچ جائیں گے۔‘‘ ﴿70﴾ فرمایا: ’’وہ فرماتا ہے

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ

وہ ایسی گائے ہے جس سے نہ تو ہل چلانے کی خدمت لی جاتی ہے اور نہ ہی وہ کھیتی کو پانی دیتی ہے،

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ فَذَبَحُوْهَا

وہ بے عیب ہے جس میں کوئی داغ نہیں۔‘‘ کہنے لگے: ’’اب آپ نے مکمل وضاحت کردی ہے، چنانچہ اُنہوں نے

ع 10 8 8 وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾ ۧ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ

گائے ذبح کر ہی دی حالانکہ وہ اُسے ذبح کرنے کے لئے تیار نہیں تھے۔‘‘ ﴿71﴾ اور یاد کرو جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا پھر تم اِس کا الزام

فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾ ۚ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ

ایک دوسرے پر لگانے لگے اور جو تم چھپاتے تھے اللہ نے اُسے ظاہر کرنا ہی تھا۔ ﴿72﴾ پس ہم نے کہا: ’’گائے کا ایک حصہ اُس مقتول

بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

کو مارو۔‘‘ اللہ اِسی طرح مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے

تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ

تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ ﴿73﴾ پھر اِس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے، چنانچہ وہ

كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ

پتھروں کی طرح ہیں یا اِن سے بھی زیادہ سخت، اور بعض پتھر ایسے ہیں جن سے چشمے پھوٹ پڑتے ہیں،

مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

اور کچھ ایسے ہیں جو پھٹتے ہیں تو اُن سے پانی نکلنے لگتا ہے،

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

اور اُن پتھروں میں سے کچھ ایسے ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں۔ اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ

بے خبر نہیں ہے۔ ﴿74﴾ مسلمانو! کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہودی تمہاری دعوت پر ایمان لے آئیں گے؟

كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ

حالانکہ اُن کا ایک گروہ ایسا تھا جو اللہ کا کلام سنتا تھا، پھر وہ اُسے سمجھنے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

جانتے بوجھتے ہوئے بدل دیتا تھا۔ ﴿75﴾ اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں :

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا

"ہم بھی ایمان لائے۔" اور جب وہ تنہائی میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "اللہ نے جو حقیقت تم پر منکشف کی ہے،

اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ

کیا وہ تم مسلمانوں کو بتا دیتے ہو، تاکہ وہ اُسے تمہارے رب کے سامنے تمہارے خلاف دلیل بنائیں؟

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟" ؎۔ ﴿76﴾ کیا کفر کے وہ سرغنے نہیں جانتے کہ اللہ ہر وہ بات جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں

؎ یہودیوں کے بعض احبار (علماء) نے منافقت کا لبادہ اوڑھ رکھا تھا اور وہ اپنے ساتھیوں کو کہتے: "تم تورات میں بیان کردہ رسول اللہ کی نعت اور صفت کی خبر اصحاب محمد (ﷺ) کو دے دیتے ہو، یہ بات تو مسلمانوں کے حق میں اور تمہارے خلاف جائے گی۔" (المقتطف)۔

يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿77﴾ وَمِنۡهُمۡ اُمِّيُّوۡنَ

اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں؟ ﴿77﴾ اور یہودیوں میں سے کچھ اَن پڑھ ہیں

انصف

لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِىَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿78﴾

جو تورات کا علم نہیں رکھتے۔ ہاں اُن کے پاس صرف کچھ جھوٹی آرزوئیں ہیں اور وہ صرف توہّمات میں مبتلا ہیں۔ ﴿78﴾

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ

پس اُن لوگوں کے لئے شدید عذاب ہے جو اپنے ہاتھوں سے (جعلی) کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں:

هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ

"یہ اللہ کی طرف سے ہے" تاکہ اِس کے بدلے تھوڑی سی قیمت وصول کر لیں، پس اُن کے لئے

لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿79﴾

اُن کے ہاتھوں کی لکھائی اور اُن کی کمائی کے سبب بربادی ہے۔ ﴿79﴾

وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ

یہودیوں نے کہا: "ہمیں گنتی کے چند دنوں کے علاوہ آگ ہرگز نہیں چھوئے گی۔" اے حبیب! آپ اُنہیں فرما دیجئے: "کیا تم نے

عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى

اللہ سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے؟ تب تو اللہ ہرگز وعدہ خلافی نہ کرے گا، یا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو

اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿80﴾ بَلٰى مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتۡ

جسے تم نہیں جانتے؟" ﴿80﴾ ہاں کیوں نہیں، جنہوں نے گناہ کئے اور گناہوں نے اُن کا احاطہ کرلیا

بِهٖ خَطِيۡٓـــَٔتُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿81﴾

تو وہی دوزخی ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿81﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے وہی جنّتی ہیں،

ع 9 11 9 هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿82﴾ اور یاد کرو جب ہم نے بنی اسرائیل سے

لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى

پختہ وعدہ لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرو گے۔ماں باپ، رشتہ داروں، یتیموں

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا

اور مسکینوں کے ساتھ بھلائی کرو گے، لوگوں کو اچھی بات کہو گے، نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

رکھو گے اور زکوٰۃ دیتے رہو گے، پھر چند ایک کے سوا تم سب پھر گئے

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ

اور سرکشی تو تمہارا معمول ہے۔ ﴿83﴾ اور یاد کرو جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا کہ تم اپنوں کے خون نہیں بہاؤ گے

دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ

اور اپنوں کو اپنے گھروں سے نہیں نکالو گے، پھر تم نے

اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ

اِس کا اقرار کیا اور اِس پر تم خود گواہ بھی ہو۔ ﴿84﴾ پھر تم وہی ہو جو اپنوں کو قتل کرتے ہو

اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز

اور اپنے ایک گروہ کو اُن کے گھروں سے ظلم اور گناہ کے ساتھ نکالتے ہو،

تَظٰهَرُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ؕ وَاِنۡ يَّاۡتُوۡكُمۡ

اُن کے خلاف دشمنوں کی امداد کرتے ہو اور اگر وہ گرفتار ہو کر تمہارے پاس

اُسٰرٰى تُفٰدُوۡهُمۡ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيۡكُمۡ اِخۡرَاجُهُمۡ ؕ

آجائیں تو مال دے کر اُنہیں چھڑا بھی لیتے ہو، حالانکہ تم پر اُنہیں نکالنا ہی حرام تھا،

اَفَتُؤۡمِنُوۡنَ بِبَعۡضِ الۡكِتٰبِ وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا

تو کیا تم کتاب (تورات) کے کچھ حصے کو مانتے ہو اور کچھ حصے کا انکار کرتے ہو؟

جَزَآءُ مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ فِى الۡحَيٰوةِ

تو تم میں سے جو لوگ ایسا کریں، دنیا کی زندگی

الدُّنۡيَا ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ وَمَا

میں اُن کی سزا سوائے رسوائی کے کچھ نہیں ؎ اور وہ قیامت کے دن تو سخت ترین عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے

اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿85﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا

اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں ہے۔ ﴿85﴾ یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے آخرت کے بدلے

الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ

دنیا کی زندگی خرید لی، پس نہ تو اِن کے عذاب میں کمی کی جائے گی

ع 10/4/10 وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿86﴾ ع وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَقَفَّيۡنَا

اور نہ ہی اِن کی امداد کی جائے گی۔ ﴿86﴾ بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ بِالرُّسُلِ ۫ وَاٰتَيۡنَا عِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ الۡبَيِّنٰتِ

اور اُن کے بعد پے در پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم کو روشن معجزات عطا کیے

؎ (فیا جواء) "خزی" ما "تخزیہ" ہے۔ (روح المعانی، 1/314)

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

اور انہیں مقدس روح (جبریلِ امین) کے ذریعے تقویت دی، تو کیا جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول وہ احکام لے کر آئے

لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز

جنہیں تمہارے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو تم نے تکبر کیا؟ پھر (انبیاء کی) ایک جماعت کو تم نے جھٹلایا

وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿87﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ

اور ایک جماعت کو تم شہید کرتے رہے۔ (87) اور یہودیوں نے کہا: "ہمارے دل پردوں میں لپٹے ہوئے ہیں۔" بلکہ

اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

اللہ نے اُن کے کفر کے سبب اُن پر لعنت کی ہے پس وہ بہت کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ (88) اور جب اُن کے پاس اللہ کی طرف سے

كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ

وہ آخری کتاب (قرآن) آئی جو اُن کے پاس موجود کتاب (اصلی تورات) کی تصدیق کرنے والی ہے، حالانکہ وہ اس سے پہلے

قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

اِس نبی کے وسیلے سے کافروں کے خلاف فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے، پھر جب وہ جانے پہچانے نبی اُن کے پاس

مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ز فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾ بِئْسَمَا

تشریف لے آئے تو (یہی یہودی) اُن کے منکر ہو گئے، پس کافروں پر اللہ کی لعنت۔ (89) اُنہوں نے

اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا

اپنی جانوں کو کس بُری قیمت پر بیچا ہے، اور وہ یہ کہ اللہ کے نازل کئے ہوئے

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

قرآن کا انکار کریں صرف اِس جلن میں کہ اللہ اپنے جس بندے پر چاہتا ہے اپنے فضل سے وحی نازل کر دیتا ہے،

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿90﴾

پس وہ ایک کے بعد دوسرے غضب کے مستحق ہوئے اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿90﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ

اور جب اُنہیں کہا جائے: ''اللہ کی نازل کی ہوئی کتابوں پر ایمان لاؤ'' تو وہ کہتے ہیں:

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا

''ہم اُسی کتاب (تورات) پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر اُتاری گئی۔'' جبکہ اُس کے ماسوا کا انکار کرتے ہیں

لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ

حالانکہ قرآن حق ہے، اُس کلامِ الٰہی کی تصدیق کرنے والا ہے جو اُن کے پاس ہے، آپ فرمادیجئے: ''اگر تم اپنی کتاب ہی کو مانتے تھے

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿91﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

تو اِس سے پہلے اللہ کے نبیوں کو کیوں شہید کرتے رہے؟'' ﴿91﴾ بخدا! تمہارے پاس موسیٰ روشن معجزات لے کر آئے،

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿92﴾

پھر تم نے اُن کے کوہِ طور پر جانے کے بعد بچھڑے کو اِس حال میں معبود بنا لیا کہ تم ظلم (شرک) کرنے والے تھے۔ ﴿92﴾

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

اور یاد کرو جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا اور کوہِ طور کو تمہارے سروں پر بلند کردیا (اور تمہیں حکم دیا:)

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ

''جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اُسے مضبوطی سے پکڑو اور سنو۔'' اُس وقت کے یہودیوں نے کہا:

وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا

''ہم نے سن تو لیا لیکن مانیں گے نہیں۔'' اور اُن کے کفر کی وجہ سے بچھڑے کی محبت اُن کے دلوں میں رچ بس گئی تھی

يَأْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿93﴾ قُلْ اِنْ

آپ فرما دیجیے: "اگر تم واقعی ایماندار ہو تو تمہارا ایمان تمہیں بہت ہی بری باتوں کا حکم دیتا ہے۔" ﴿93﴾ آپ یہودیوں سے فرما دیجیے:

كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ

"اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر دوسروں کے لئے نہیں صرف تمہارے لئے ہے

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿94﴾ وَلَنْ

اور تم اپنے اِس دعوے میں سچے ہو تو (کم از کم ایک دفعہ) موت کی آرزو کر دیکھو۔" ﴿94﴾

يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے، وہ اِس سے پہلے جو برے کام کر چکے ہیں اُن کی وجہ سے کبھی موت کی آرزو نہیں کریں گے۔ ﴿95﴾

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿95﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ معانقة 2

اور بے شک آپ یہود کو ضرور تمام انسانوں اور مشرکوں سے زیادہ زندگی کا حریص پائیں گے،

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ

اُن میں سے ہر ایک کی آرزو ہے: "کاش اُسے ہزار سالہ زندگی دی جائے۔" حالانکہ اِتنی عمر

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

اُسے عذاب سے نہیں بچا سکے گی اور اللہ اُن کے تمام کرتوتوں

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ ع 11 10 11

کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿96﴾ آپ فرما دیجیے: "جو شخص جبریل کا دشمن ہے (وہ اللہ کا دشمن ہے۔")

عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى

کیونکہ جبریل نے تو اللہ کے حکم سے آپ کے دل پر وہ قرآن اُتارا جو پہلی اصل کتابوں کی تصدیق کرنے والا، ہدایت دینے والا

وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿97﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

اور اہلِ ایمان کے لئے سراپا خوشخبری ہے۔" ﴿97﴾ جو لوگ اللہ، اُس کے فرشتوں،

وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾

اُس کے رسولوں، جبریل اور میکائیل کے دشمن ہیں تو بے شک اللہ اُن کافروں کا دشمن ہے۔ ﴿98﴾

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ

واللہ! ہم نے آپ کی طرف روشن قرآنی آیتیں اُتاریں اور کافروں کے علاوہ اُن (آیتوں) کا

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ

انکار کوئی نہیں کرے گا۔ ﴿99﴾ کیا جب بھی انہوں نے کوئی معاہدہ کیا تو اُن کے ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

اُسے پسِ پشت ڈال دیا؟ بلکہ اُن میں سے اکثر تو ایمان ہی نہیں رکھتے۔ ﴿100﴾ اور جب اُن کے پاس اللہ

رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ

کی طرف سے اُن کی اصل کتاب کی تصدیق کرنے والے عظیم رسول (نبی عربی) تشریف لائے تو اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے

مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

اللہ کی کتاب (تورات) کو پسِ پشت پھینک دیا،

كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى

جیسے وہ کچھ جانتے ہی نہیں۔ ﴿101﴾ اور یہودیوں نے (تورات پر توعمل نہ کیا لیکن) اُس جادو کی پیروی کی جسے

مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

شیاطین سلیمان کے دورِ حکومت میں پڑھا کرتے تھے، حالانکہ سلیمان نے جادو نہیں کیا، ہاں شیطانوں نے کفر کیا،

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ

وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور خاص طور پر وہ جادو جو

بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى

بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا تھا۔ اور وہ دونوں کسی کو اُس وقت تک کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک

يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا

یہ نہ کہہ دیتے: "ہم تو محض آزمائش ہیں، لہٰذا تم (اِسے سیکھ کر اور جائز مان کر) اپنا ایمان ضائع نہ کرو۔" (اس کے باوجود) یہودی اُن سے ایسا منتر سیکھتے تھے

مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ

جس کے ذریعے وہ میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے تھے، حالانکہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر اُس منتر سے

بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ

کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور وہ ایسی چیز سیکھتے رہے جو اُنہیں فائدے کی بجائے نقصان دیتی تھی،

وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي

اللہ کی قسم! یہودیوں کو معلوم تھا کہ جس نے بھی جادو خریدا

الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڐ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ

اُس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا، کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ جان لیتے کہ وہ (جادو) بہت بری چیز ہے جس کے بدلے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ

اُنہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ہے۔ (102) بہت ہی اچھا ہوتا اگر اُنہیں معلوم ہوتا کہ اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز گار بنتے

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع 12 7 12

تو یقیناً اللہ کی بارگاہ کا ثواب بہت بہتر ہوتا۔ (103) اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط

"راعِنا" نہ کہا کرو، بلکہ یوں عرض کیا کرو "اُنظرنا" (ہماری طرف نظرِ کرم فرمائیں) اور سن لو اور اُن کے ارشادات

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

پہلے ہی غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (104) اہلِ کتاب کے

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

کفار اور مشرکین پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے کوئی بھلائی (وحی)

خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ط وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط

اتاری جائے۔ حالانکہ اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کرلیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (105) ہم جو آیت منسوخ کر دیتے ہیں

نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ط اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

یا دلوں سے بھلا دیتے ہیں تو اُس سے بہتر یا اُس جیسی آیت لے آتے ہیں۔ (اے سننے والے) کیا تجھے معلوم نہیں

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿106﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

کہ اللہ جو چاہے کرسکتا ہے؟ (106) کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی (حقیقی) دوست

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿107﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْــَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا

اور مددگار نہیں؟ (107) (یہودیو!) کیا تم اپنے اِس رسول سے ایسے ہی سوالات کرنا چاہتے ہو

سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ

جیسے اِس سے پہلے موسیٰ سے کیے گئے تھے؟ اور جس نے ایمان کے بدلے کفر اختیار کیا

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿108﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ (108) بہت سے اہلِ کتاب حق کے ظاہر ہوجانے کے باوجود اپنے دلی حسد کی بنا پر چاہتے ہیں

لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ

کہ تمہیں تمہارے ایمان کے بعد دوبارہ کافر بنا دیں، مسلمانو! اُنہیں اُن کے حال پر

عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا

چھوڑ دو اور درگزر کرو، یہاں تک کہ

وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اللہ اپنا حکم بھیج دے، بے شک اللہ جو چاہے

قَدِيْرٌ ﴿109﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا

کرسکتا ہے۔ (109) اور تم نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور تم جو نیکی اپنے لئے آگے بھیجو گے

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا

اُسے اللہ کے ہاں پاؤ گے، بے شک اللہ تمہارے سب کام

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿110﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ

خوب دیکھ رہا ہے۔ (110) اہلِ کتاب نے کہا: "جنت میں یہودیوں اور عیسائیوں کے بغیر کوئی بھی ہرگز داخل نہیں ہوگا"

كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا

یہ اُن کی خام خیالیاں ہیں، آپ فرما دیجئے:

الثلثۃ

بُرۡهَانَكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ١١١ بَلَىٰ مَنۡ أَسۡلَمَ وَجۡهَهُۥ

"اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔" (111) ہاں کیوں نہیں، جن لوگوں نے پورے خلوص کے ساتھ اپنے آپ کو اللہ کی بارگاہ میں جھکا دیا

لِلَّهِ وَهُوَ مُحۡسِنٞ فَلَهُۥٓ أَجۡرُهُۥ عِندَ رَبِّهِۦ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ

(اور مسلمان ہو گئے) تو اُن کے لئے اُن کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے اور اُن پر آخرت میں نہ تو مستقبل کا کچھ خوف ہوگا

ع 13 9 13 وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ ١١٢ وَقَالَتِ ٱلۡيَهُودُ لَيۡسَتِ ٱلنَّصَٰرَىٰ

اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ (112) اور یہودیوں نے کہا: "عیسائیوں کے دین کی کچھ اہمیت نہیں۔"

عَلَىٰ شَيۡءٖ وَقَالَتِ ٱلنَّصَٰرَىٰ لَيۡسَتِ ٱلۡيَهُودُ عَلَىٰ شَيۡءٖ

اور عیسائیوں نے کہا: "یہودیوں کے دین کی کوئی حیثیت نہیں۔"

وَهُمۡ يَتۡلُونَ ٱلۡكِتَٰبَۗ كَذَٰلِكَ قَالَ ٱلَّذِينَ لَا يَعۡلَمُونَ

حالانکہ وہ (دونوں) آسمانی کتاب پڑھتے ہیں، اِسی طرح جاہلوں (مشرکوں) نے بھی اُن جیسی بات کہی،

مِثۡلَ قَوۡلِهِمۡۚ فَٱللَّهُ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ فِيمَا

پس اللہ قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن مسائل کا فیصلہ کرے گا

كَانُواْ فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ ١١٣ وَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَٰجِدَ

جن میں وہ جھگڑ رہے ہیں۔ (113) اور اُن لوگوں سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کی مسجدوں میں

ٱللَّهِ أَن يُذۡكَرَ فِيهَا ٱسۡمُهُۥ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَآۚ أُوْلَٰٓئِكَ

اُس کے نام کا ذکر کرنے سے روکیں؟ اور اُن کی ویرانی کی کوشش کریں، اُن لوگوں کو حق نہیں پہنچتا

مَا كَانَ لَهُمۡ أَن يَدۡخُلُوهَآ إِلَّا خَآئِفِينَۚ لَهُمۡ فِي ٱلدُّنۡيَا

کہ مسجدوں میں داخل ہوں مگر ڈرتے ڈرتے، اُن کے لئے دنیا میں رسوائی ہے

خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ

اور آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿114﴾ اور مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے ہیں،

وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ

لہٰذا تم (اُس کے حکم سے) جس طرف بھی رخ کرو اُدھر ہی اللہ کی پسندیدہ جہت ہے، بے شک اللہ بڑی وسعت والا

عَلِيْمٌ ﴿115﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ لَّهٗ مَا فِي

اور بہت علم والا ہے۔ ﴿115﴾ اور کافروں نے کہا: "اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے۔" (ایسا ہرگز نہیں) وہ اِس سے پاک ہے، بلکہ جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اُسی کی ملکیت ہے، سب اُسی کے فرمانبردار ہیں۔ ﴿116﴾ وہ کسی مثال کے بغیر آسمانوں اور زمینوں کا

وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿117﴾

پیدا کرنے والا ہے اور جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اُسے یہی فرماتا ہے: "ہوجا۔" تو وہ فوراً موجود ہوجاتی ہے۔ ﴿117﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ۭ

اور جاہلوں نے کہا: "اللہ ہم سے گفتگو کیوں نہیں فرماتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟"

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۭ تَشَابَهَتْ

اِسی طرح اُن سے پہلے لوگوں نے بھی اُن جیسی ہی بات کہی تھی، ان سب کے دل ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں،

قُلُوْبُهُمْ ۭ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾ اِنَّآ

بے شک ہم نے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں کھول کر بیان کر دیں۔ ﴿118﴾ بے شک ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ

آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا اور آپ سے دوزخیوں کے بارے میں

الْجَحِيْمِ ﴿119﴾ وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔ ﴿119﴾ اور یہود و نصارٰی اُس وقت تک آپ سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ

جب تک آپ اُن کے دین کی پیروی نہیں کرتے، آپ فرما دیجئے: ”اللہ کی ہدایت (اسلام) ہی ہدایت ہے۔“

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ

اور (اے سننے والے!) تیرے پاس علم کے آجانے کے باوجود اگر تو نے اُن کی خواہشات کی پیروی کی

وقف منزل الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿120﴾ اَلَّذِيْنَ

تو تجھے اللہ کی گرفت سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہو گا اور نہ ہی مددگار۔ ﴿120﴾ وہ لوگ

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ

جنہیں ہم نے کتاب دی، اُن کی حالت یہ ہے کہ وہ اِس کے پڑھنے کا حق ادا کرتے ہیں، وہی اِس پر ایمان رکھتے ہیں

ع 14 9 14 يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾

اور جو اِس کا انکار کرتے ہیں وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ ﴿121﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے اولادِ یعقوب! میرے وہ احسانات یاد کرو جو میں نے تم پر کئے

وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ

اور خصوصاً یہ کہ میں نے تمہیں تمہارے زمانے کے سب لوگوں پر فضیلت بخشی۔ ﴿122﴾ اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی کی

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

طرف سے کچھ بدلہ نہیں دے سکے گا اور نہ ہی اُس کی طرف سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا

ع (الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ) مبتدا ہے (يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ) خبر یا مفعول سے حال ہے (اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ) جملہ بن کر خبر ہے۔ (جامع البیان 1/53)

وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى

اور نہ ہی (کافر کو) کوئی سفارش فائدہ دے سکے گی اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی۔ ﴿123﴾ اور یاد کیجئے جب

اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ

ابراہیم کے ربّ نے چند باتوں کے ذریعے اُن کا امتحان لیا تو اُنہوں نے وہ سب پوری کر دکھائیں، اللہ نے فرمایا: ”میں آپ کو

لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ

لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔“ اُنہوں نے عرض کیا: ”اور میری اولاد سے۔“ فرمایا:

عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً

”میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچتا۔“ ﴿124﴾ اور یاد کیجئے جب ہم نے بیت اللہ کو اجتماعیت اور امن کا مرکز بنایا

لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

اور اے لوگو! ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز پڑھنے کی جگہ بناؤ،

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید فرمائی: ”طواف، اعتکاف،

لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿125﴾ وَاِذْ

رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو خوب پاک صاف رکھو۔“ ﴿125﴾ اور بیان کیجئے

قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ

جب ابراہیم نے عرض کیا: ”اے میرے ربّ! اِس سرزمین کو امن والا شہر بنا اور اِس کے باشندوں میں سے جو اللہ

مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں اُنہیں قِسم قِسم کے پھل عطا فرما۔“

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ

اللہ نے فرمایا: "اور جس نے کفر کیا تو میں اُسے (دُنیا میں) تھوڑا سا عرصہ فائدہ دوں گا، پھر اُسے (آخرت میں) زبردستی آگ کے

النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿126﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ

عذاب میں جھونک دوں گا اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔" ﴿126﴾ اور بیان کیجئے جب ابراہیم اور اسماعیل یہ کہتے ہوئے بیت اللہ کی بنیادیں

مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ

اٹھا رہے تھے: "اے ہمارے ربّ! ہم سے تعمیرِ کعبہ قبول فرما بے شک

اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

تو بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿127﴾ اے ہمارے ربّ! ہم دونوں کو اپنا کامل ترین فرمانبردار بنا

لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا

اور ہماری اولاد میں سے ایسی امت پیدا فرما جو خاص تیری فرمانبردار ہو اور ہمیں ہمارے حج کے احکام بتا اور ہم پر اپنی رحمت کے ساتھ توجہ فرما،

وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾ رَبَّنَا

بے شک تو ہی رحمت کے ساتھ بہت توجہ فرمانے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿128﴾ اے ہمارے ربّ!

وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ

ہماری اولاد میں اِن میں سے ہی وہ عظیم رسول بھیج جو اِنہیں تیری آیتیں پڑھ کر سنائے،

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

اِن کو کتاب وسنت کی تعلیم دے اور اِنہیں (شرک اور دیگر آلائشوں) سے پاک کرے، بے شک تو ہی بڑا غالب

ع 15 8 15 الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿129﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ

اور بہت حکمت والا ہے۔" ﴿129﴾ اور سوائے اُس کے جس نے اپنے آپ کو ذلیل کردیا کون ہے جو ابراہیم کے دین سے منہ پھیرے؟

إِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَٰهُ فِي الدُّنْيَا ۖ
اور ربِ کعبہ کی قسم! ہم نے ابراہیم کو دُنیا میں چُن لیا
وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿130﴾ إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ
اور بے شک وہ آخرت میں اونچے درجے والوں میں سے ہیں۔ (130) اور یاد کیجئے جب ابراہیم کو اُن کے رب نے فرمایا:
أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿131﴾ وَوَصَّىٰ بِهَا
"اطاعت کے لئے گردن جھکادو۔" انہوں نے عرض کیا: "میں نے تمام جہانوں کے پالنے والے کے لئے گردن جھکادی۔" (131)
إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ
ابراہیم اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو اِسی دین کی وصیت یوں کی: "اے میرے بیٹو! بے شک اللہ نے
الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿132﴾ أَمْ كُنْتُمْ
یہ دین تمہارے لئے چن لیا ہے، لہٰذا تمہیں صرف دینِ اسلام پر موت آنی چاہیئے۔" (132) کیا تم اُس وقت حاضر تھے
شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا
جب یعقوب کا آخری وقت آیا، جب اُنہوں نے اپنے بیٹوں سے فرمایا:
تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ
"تم میری وفات کے بعد کس کی عبادت کرو گے؟" وہ کہنے لگے: "ہم آپ کے اور آپ کے آباء
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ
ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق کے خدا کی، خدائے یکتا کی عبادت کریں گے اور ہم اُسی کے
مُسْلِمُونَ ﴿133﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ
فرمانبردار رہیں گے۔" (133) یہ ایک امت تھی جو گزر چکی، اُن کے لئے اُن کے اعمال کا فائدہ ہے

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿134﴾

اور تمہارے لئے تمہارے اعمال کا۔ اور جو کچھ وہ کیا کرتے تھے اُس کے بارے میں تم سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔ (134)

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ

اہلِ کتاب نے کہا: ”تم یہودی ہو جاؤ یا عیسائی، ہدایت پاجاؤ گے۔“ آپ فرما دیجئے:

اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾ قُوْلُوْٓا

”بلکہ ہم تو ہر باطل سے گریز کرنے والے ابراہیم کے طریقے پر ہیں اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔“ (135) مسلمانو!

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ

تم کہو: ”ہم اللہ پر اور اُس قرآن پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اُن صحیفوں پر جو ابراہیم،

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اُن کی اولاد پر نازل کئے گئے۔ اور اُن کتابوں پر جو

اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

موسیٰ اور عیسیٰ کو دی گئیں۔ اور اُن معجزات اور کتابوں پر جو دوسرے انبیاء کو اُن کے ربّ کی طرف سے دی گئیں،

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾

ہم ایمان لانے میں اُن (انبیاء) کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اللہ کے حضور ہی گردن جھکائے ہوئے ہیں۔“ (136)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ

پھر اگر اہلِ کتاب تمہاری طرح اللہ پر ایمان لے آئیں تو ہدایت پاجائیں اور اگر منہ پھیر لیں

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ

تو وہ محض دشمنی میں پھنسے ہوئے ہیں، تو اے محبوب! عنقریب اللہ آپ کو اُن کے شر سے بچائے گا

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿137﴾ صِبْغَةَ اللَّهِ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ

اور وہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ (137) (مسلمانو! کہہ دو) ''ہمیں اللہ نے اپنے رنگ میں رنگ دیا ہے اور کس کا رنگ اللہ کے

صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿138﴾ قُلْ أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ

رنگ سے بڑھ کر دلکش ہے؟ اور ہم اُسی کے عبادت گزار ہیں۔'' (138) آپ فرما دیجئے: ''کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو؟

وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ

حالانکہ وہی ہمارا اور تمہارا ربّ ہے، ہمارے عمل ہمارے لئے اور تمہارے عمل تمہارے لئے

وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿139﴾ أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ

اور ہم تو اُسی کے لئے سراپا اخلاص ہیں۔'' (139) اے اہلِ کتاب! کیا تم یہ کہتے ہو: '' ابراہیم،

وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا

اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اُن کی اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟''

أَوْ نَصَارَىٰ ۗ قُلْ أَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ

آپ فرما دیجئے: ''تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟'' اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

جس کے پاس اللہ کی طرف سے گواہی ہو اور وہ اُسے چھپائے؟ اور اللہ تمہارے اعمال سے

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿140﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ

بے خبر نہیں ہے۔ (140) یہ ایک امت تھی جو گزر گئی، اُس کے لئے اُس کے اعمال کا فائدہ ہے

وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿141﴾ ع 16 12 16

اور تمہارے لئے تمہارے اعمال کا، اور جو کچھ وہ کرتے رہے اُس کے بارے میں تم سے کچھ نہیں پوچھا جائے گا۔ (141)

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ

عنقریب بے وقوف لوگ [1] کہیں گے: ''مسلمانوں کو اُن کے اُس قبلہ سے

الَّتِىْ كَانُوْا عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِىْ

کس چیز نے پھیر دیا ہے جس پر وہ آج تک تھے؟'' آپ فرما دیجئے: ''مشرق و مغرب سب اللہ ہی کے ہیں، وہ

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿142﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ

جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔'' ﴿142﴾ اور مسلمانو! اِس (ہدایت کی) طرح ہم نے تمہیں سب سے

اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ

افضل امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بن جاؤ اور یہ رسول تمہارے گواہ اور نگہبان بنیں

الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِىْ

اور اے حبیب! آپ پہلے جس قبلہ پر تھے وہ ہم نے اِسی لئے

كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ

مقرر کیا تھا کہ ہم اِس رسول کی پیروی کرنے والے کو

يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى

الٹے پاؤں پلٹ جانے والے سے ممتاز کر دیں [2] اور بے شک قبلہ کی تبدیلی سب پر بڑی گراں تھی

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ

سوائے اُن لوگوں کے جنہیں اللہ نے ہدایت دی، اور اللہ کی شان یہ نہیں کہ وہ تمہاری نمازوں کو ضائع فرما دے،

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿143﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ

بے شک اللہ ایمان والے لوگوں پر بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ ﴿143﴾ بے شک ہم آپ کے چہرے کا

الجزء 2

[1] جب بیت المقدس کی بجائے کعبہ معظمہ کو قبلہ بنایا گیا تب یہ آیت نازل ہوئی، بے وقوف لوگوں سے مراد یہودی ہیں یا مشرکین یا منافقین، تین اقوال ہیں، ہو سکتا ہے سب ہی مراد ہوں (خزائن العرفان)

[2] اس آیت سے اللہ تعالیٰ کے علم کے حادث ہونے کا وہم ہو سکتا ہے حالانکہ اس کا علم قدیم ہے، علامہ آلوسی نے اس سوال کے کئی جوابات دیے ہیں، ایک جواب یہ دیا کہ علم ممتاز کرنے کا سبب ہے، اس جگہ سبب کا ذکر کر کے مراد مسبب لیا گیا ہے، اور یہی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے تفسیر کی ہے۔ (روح المعانی: 6/2)

وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ

بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا دیکھ رہے ہیں، پس ہم آپ کو ضرور اُس قبلہ کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں،

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

پس آپ ابھی اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیں اور مسلمانو! تم جہاں کہیں بھی ہو

فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اپنے چہرے اُس کی طرف پھیر لیا کرو اور بے شک جنہیں کتاب دی گئی

لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ تبدیلی اُن کے ربّ کی طرف سے حق ہے، اور اللہ تعالیٰ اُن کے کاموں سے

يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ

بے خبر نہیں ہے۔ (144) ربِّ کائنات کی قسم! اگر آپ اہلِ کتاب کے پاس ہر نشانی بھی لے آئیں تو وہ

اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا

آپ کے قبلہ کی پیروی نہیں کریں گے، آپ اُن کے قبلہ کی پیروی کرنے والے نہیں اور نہ ہی

بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

وہ ایک دوسرے کے قبلہ کی پیروی کریں گے اور اے سننے والے! اگر تو علم حاصل ہونے کے بعد بھی

مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾ وقف لازم

اُن کی خواہشات کے پیچھے چلا تو تو ضرور ظالموں میں سے ہو گا۔ (145)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی وہ ہمارے نبی کو اُسی طرح پہچانتے ہیں

أَبْنَآءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ

جس طرح اپنے بیٹوں کو، بے شک اُن کا ایک گروہ علم رکھنے کے باوجود حق کو

يَعْلَمُونَ ﴿146﴾ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿147﴾

چھپاتا ہے۔ (146) اے سننے والے! یہ حق تیرے ربّ کی طرف سے ہے[۳] لہٰذا شک کرنے والوں میں ہرگز شامل نہ ہونا۔ (147)

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ

اور ہر اُمت کا ایک قبلہ ہے، جس کی طرف وہ منہ کرتی ہے تو مسلمانو! نیکیوں پر عمل پیرا ہونے میں جلدی کرو،

مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

تم جہاں بھی ہو گے اللہ تمہیں جمع کر کے لے آئے گا۔ بے شک اللہ ہر اُس چیز پر

قَدِيرٌ ﴿148﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (148) آپ جہاں سے بھی سفر پر روانہ ہوں تو نماز میں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیا کریں۔ اور یہ حکم آپ کے ربّ کی طرف سے ضرور برحق ہے اور اللہ تمہارے

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿149﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ

کاموں سے بے خبر نہیں ہے۔ (149) اور اے حبیب! (دوبارہ حکم دیا جاتا ہے کہ) آپ جہاں سے بھی سفر پر روانہ ہوں تو نماز میں

شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّوا

اپنا چہرہ مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیا کریں۔ اور مسلمانو! تم جہاں بھی ہو اپنے چہرے

وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ

اِسی کی طرف پھیر لیا کرو تاکہ انصاف پسند غیر مسلموں کا تم پر کوئی اعتراض نہ رہے۔

ع 17 / 6 / 1 وقف منزل — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۳ الحق مبتدا محذوف کی خبر ہے (الحق) مبتدا ہے اور (من ربک) اس کی خبر ہے۔ (صاوی: 1/63)

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ ۚ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي ۚ

رہے ظالم تو اُن سے نہ ڈرو، صرف مجھ سے ڈرو

وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿150﴾ كَمَا

اور اِس لئے کہ میں تم پر اپنا انعام مکمل کردوں اور اِس لئے کہ تم صحیح راستے پر ثابت قدم رہو۔ (150) جیسے

أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا

ہم نے تم میں ایک عظیم رسول تم میں سے بھیجے جو تمہیں ہماری آیتیں

وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ

پڑھ کر سناتے ہیں، شرک سے پاک کرتے ہیں، کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور تمہیں وہ کچھ سکھاتے ہیں

معانقة 3

مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿151﴾ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا

جو تم نہیں جانتے تھے۔ (151) لہٰذا تم میرا ذکر کرو ؎ میں تمہارا چرچا کروں گا، اور میرا شکر ادا کرتے رہو

ع 18 / 5 / 2

لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿152﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ

اور میری ناشکری نہ کرو۔ (152) اے ایمان والو! صبر

وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿153﴾ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ

اور نماز سے مدد طلب کرو، بے شک اللہ کی امداد صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (153) اور اللہ کی

يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَٰكِنْ

راہ میں شہید کئے جانے والوں کو مُردے نہ کہو، بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تمہیں

لَّا تَشْعُرُونَ ﴿154﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ

اُن کی زندگی کا شعور نہیں ہے۔ (154) اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک سے

؎ ذکر تین طرح کا ہوتا ہے: (ا) زبان سے جیسے حمد و ثنا اور تلاوت قرآن پاک۔ (ب) دل سے اللہ تعالیٰ کے احکام، اسرار اور اس کی صفات میں غور کرنا۔ (ج) اعضا سے وہ اعمال ادا کرنا جن کا حکم دیا گیا ہے۔ (روح المعانی: 19/2) اسی لئے "فاذکرونی" کا ترجمہ "تم مجھے یاد کرو" نہیں کیا تاکہ ذکر کی تمام قسموں کو شامل ہو جائے۔

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ

اور قدرے مالوں، جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور اُن صبر کرنے والوں کو خوشخبری

الصّٰبِرِيْنَ ۙ﴿155﴾ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا

سنا دیجیے۔ ﴿155﴾ کہ جب انہیں کوئی مصیبت لاحق ہو تو وہ کہتے ہیں: ”بے شک ہم

لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ؕ﴿156﴾ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ

اللہ ہی کے ہیں اور اُسی کی بارگاہ میں لوٹ کر جانے والے ہیں۔“ ﴿156﴾ یہی وہ سعادت مند ہیں جن پر

رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾ اِنَّ الصَّفَا

بخششوں اور رحمت کی برسات ہوتی ہے۔ اور یہی ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿157﴾ بے شک صفا

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ

اور مروہ اللہ کے دین کی نشانیوں میں سے ہیں، پس جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ

تو اُس پر اِن دونوں کے چکر لگانے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور جس نے اپنی خوشی سے نیک کام کیا

فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا

تو بیشک اللہ نیکی کا عظیم اجر دینے والا اور بہت علم والا ہے۔ ﴿158﴾ بے شک وہ لوگ جو ہماری نازل کی ہوئی

مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي

روشن آیات اور ہدایت (آیتِ رجم اور نعتِ مصطفیٰ ﷺ) کو اس بات کے باوجود چھپاتے ہیں کہ ہم اس ہدایت کو لوگوں کے لئے آسمانی

الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ﴿159﴾

کتاب (تورات) میں بیان کر چکے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ ﴿159﴾

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولَٰئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ

سوائے اُن لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی، اپنا رویہ درست کیا اور جو چھپایا تھا اُسے ظاہر کیا تو میں ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہوں

وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿160﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ

اور میں توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہوں۔ (160) بے شک جن لوگوں نے کفر کیا

كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ

اور کفر کی حالت میں ہی مر گئے اُن پر اللہ، تمام فرشتوں اور سب انسانوں

أَجْمَعِينَ ﴿161﴾ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

کی لعنت ہے۔ (161) (وہ ملعون) دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے، نہ تو اُن کے عذاب میں کمی کی جائے گی

وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿162﴾ وَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

اور نہ ہی اُنھیں مہلت دی جائے گی۔ (162) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں

الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ﴿163﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ع 19 11 3

وہ انتہائی رحمت والا اور بہت مہربان ہے۔ (163) بے شک آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے، رات اور دن کے

وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ

بدلتے رہنے، لوگوں کے فائدے کی چیزیں لے کر سمندر میں چلنے والے جہازوں

بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ

اور اُس پانی میں جو اللہ نے آسمان سے اتارا اور اُس کے ذریعے بنجر ہونے والی زمین

فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ ص

کو نئی زندگی بخشی اور اُس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے۔

وَّتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَيۡنَ السَّمَآءِ

اور ہواؤں کی تبدیلی اور زمین و آسمان کے درمیان پابندِ حکم بادل میں

وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿164﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ

عقلمندوں کے لئے ضرور بے شمار نشانیاں ہیں۔ (164) بعض لوگ وہ ہیں

يَّتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَنۡدَادًا يُّحِبُّوۡنَهُمۡ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيۡنَ

جو اللہ کے غیر کو ایسے معبود بنالیتے ہیں کہ اُن سے اللہ کی طرح محبت کرتے ہیں جبکہ ایمان والے

اٰمَنُوۡۤا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوۡ يَرَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اِذۡ يَرَوۡنَ

سب سے زیادہ محبت اللہ سے کرتے ہیں۔ اور کتنا اچھا ہو اگر ظالم دنیا میں عذاب دیکھ کر جان لیں

الۡعَذَابَ ۙ اَنَّ الۡقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿165﴾

کہ ہر طاقت کا مالک اللہ ہے اور اُس کا عذاب بڑا ہی شدید ہے۔ (165)

اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا الۡعَذَابَ

جب (کافروں کے) پیشوا اپنے سر کی آنکھوں سے عذاب دیکھ کر اور اپنے

وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿166﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ

پیروکاروں سے تمام رابطے منقطع ہوتے دیکھ کر اُن سے لاتعلقی کا اعلان کردیں گے۔ (166) اور پیروکار کہیں گے:

اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنۡهُمۡ كَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ

”کاش! ہمیں ایک دفعہ دنیا میں لوٹ جانے کا موقع ملتا تو ہم بھی اُن سے اپنا ہر تعلق توڑ لیتے جیسے آج

يُرِيۡهِمُ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرٰتٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ

اُنہوں نے ہم سے تعلق توڑا ہے۔“ اِسی طرح اللہ اُن کے اعمال اُن کے لئے باعثِ ندامت بنا کر اُنہیں دکھائے گا

ع 20 4 4 مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا

اور وہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔ (167) اے لوگو! زمین کی چیزوں میں سے حلال

طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ

اور پاکیزہ کھاؤ اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو، بے شک وہ تمہارا

مُّبِيْنٌ ﴿168﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا

کھلا دشمن ہے۔ (168) وہ تمہیں صرف برائی، بے حیائی اور اللہ کے بارے میں ایسی بات

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ

کہنے کا حکم دیتا ہے جسے تم نہیں جانتے۔ (169) اور جب کفار کو کہا جاتا ہے: ”اللہ کی نازل کی ہوئی

اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ

وحی کی پیروی کرو۔“ تو وہ کہتے ہیں: ”بلکہ ہم تو اسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

اپنے باپ دادا کو پایا۔“ اگرچہ اُن کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت یافتہ ہوں۔ (170) کافروں

كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ

(اور انہیں بلانے والے) کی مثال اُس شخص جیسی ہے جو ایسے جانور کو بلائے جو چیخ وپکار کے علاوہ کچھ نہیں سنتا،

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ کفار بہرے، گونگے، اندھے اور عقل سے بالکل کورے ہیں۔ (171) اے ایمان والو!

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

ہماری دی ہوئی حلال چیزوں میں سے کھاؤ اور اگر تم اللہ ہی کی عبادت کرتے ہو

اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿172﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ

تو اُس کا شکر ادا کرو۔ ﴿172﴾ اللہ نے تم پر صرف مردار، رگوں سے بہنے والا خون، خنزیر کا گوشت

وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ

اور وہ جانور جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا ہو حرام کیا ہے، لیکن جو بھوک سے مجبور ہو اور وہ نہ تو شوق سے کھائے

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثۡمَ عَلَيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿173﴾ اِنَّ

اور نہ ہی ضرورت سے تجاوز کرے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت ہی مہربان ہے۔ ﴿173﴾ بے شک وہ لوگ

الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَيَشۡتَرُوۡنَ

(یہود) جو اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب (تورات) کی (نعتِ مصطفیٰ ﷺ پر مشتمل) کچھ آیتوں کو چھپاتے ہیں اور اس کے بدلے معمولی

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ

سا معاوضہ لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں صرف آگ کا سامان بھر رہے ہیں،

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۖۚ وَلَهُمۡ

اللہ قیامت کے دن اُن سے کلام تک نہیں کرے گا، اُنہیں گناہوں سے پاک نہیں فرمائے گا اور اُن کے لئے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿174﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى

درد ناک عذاب ہے۔ ﴿174﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور بخشش

وَالۡعَذَابَ بِالۡمَغۡفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصۡبَرَهُمۡ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾ ذٰلِكَ

کے بدلے عذاب خرید لیا، پس وہ کس دیدہ دلیری سے آگ کے اسباب جمع کر رہے ہیں۔ ﴿175﴾ یہ عذاب اِس لئے ہے

بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِى

کہ اللہ نے آسمانی کتاب حق کے ساتھ نازل کی۔ اور بے شک جن لوگوں (اہلِ کتاب) نے کتاب میں اختلاف کیا

ع 21 9 5

الْكِتٰبِ لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿176﴾ۧ لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا

وہ حق کی مخالفت میں بہت دور جا چکے ہیں۔ ﴿176﴾ تمہارا اپنے چہروں کو

وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ

مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لینا عظیم نیکی نہیں ہے، ہاں عظیم نیکی اُس شخص کی ہے

بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةِ وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِیّٖنَ ۚ وَ اٰتَى

جو اللہ، قیامت کے دن، فرشتوں، آسمانی کتابوں اور انبیاء پر ایمان لایا۔

الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰى وَ الْیَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِیْنَ وَ ابْنَ

اور وہ مال کی محبت کے باوجود اپنا مال رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں،

السَّبِیْلِ ۙ وَ السَّآىِٕلِیْنَ وَ فِی الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى

مسافروں اور سائلوں کو دے، گردنوں کو آزاد کرانے میں خرچ کرے، نماز قائم کرے،

الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِیْنَ

زکوٰۃ دے۔ اور اپنا وعدہ پورا کرنے والے جب وعدہ کریں، اور مصیبت اور سخت محتاجی، بیماری

فِی الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ حِیْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ

اور جہاد کے وقت صبر کرنے والوں کو داد دیتا ہوں ے یہی وہ لوگ ہیں جو سچے ایمان والے ہیں

صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اور یہی صحیح معنوں میں پرہیزگار ہیں۔ ﴿177﴾ اے ایمان والو! جو لوگ ناحق قتل کیے جائیں

كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ

اُن کے خون کا بدلہ تم پر فرض کر دیا گیا ہے، آزاد کے بدلے آزاد،

ے (والصابرین) یہ مدح اور اختصاص کی بنا پر منصوب ہے، اس میں تمام اعمال پر مصیبتوں اور جنگ میں صبر کرنے کی فضیلت کا اظہار ہے (مدارک، خازن، 1/106)

بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَىٰ بِالْأُنْثَىٰ ۚ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ

غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت، پس جسے اُس کے بھائی کی طرف سے کوئی چیز معاف کردی گئی

فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ

تو (باقی کا) مطالبہ شائستگی کے ساتھ ہو اور مقتول کے وارث کو عمدہ طریقے سے دیت ادا کی جائے،

مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ

یہ تمہارے ربّ کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے، تو جس نے اِس کے بعد زیادتی کی اُس کے لئے دردناک

أَلِيمٌ ﴿178﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ

عذاب ہے۔ (178) اے عقل مندو! تمہارے لئے خونِ ناحق کا بدلہ لینے میں عظیم زندگی ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿179﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

تاکہ تم خون ریزی سے بچو۔ (179) جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت قریب آجائے

إِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ

اور وہ کچھ مال چھوڑ کر جارہا ہو تو تم پر والدین اور رشتہ داروں کے لئے دستورِ شریعت کے مطابق وصیت فرض کی گئی ہے،

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴿180﴾ فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا

یہ پرہیزگاروں پر لازم ہے۔ (180) پھر جو لوگ وصیت کو سن کر اُسے تبدیل کردیں تو (اُن کے) اِس عمل کا گناہ

إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿181﴾ فَمَنْ

اُن ہی بدلنے والوں کے ذمہ پر ہے، بے شک اللہ ہر بات کو خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔ (181) پھر جسے

خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَا

وصیت کرنے والے کی طرف سے غیر ارادی یا ارادی ۸ بے انصافی کا خوف ہو اور وہ

۸ ([illegible] 499/1)

ع 22 6 6 اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿182﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اُن میں صلح کرادے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (182) اے ایمان والو!

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

تم پر گنتی کے چند دنوں کے روزے فرض کئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿183﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ (183) پس تم میں سے جو شخص بیمار ہو

مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَي الَّذِيْنَ

یا سفر میں ہو تو اُس پر دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا لازم ہے اور وہ لوگ

يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ

جو روزہ نہ رکھ سکیں ۹ اُن پر بدلہ یعنی ایک مسکین کو کھانا کھلانا لازم ہے، پھر جو خوشی سے نیکی میں اضافہ کرے تو وہ

خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾

اُس کے لئے بہتر ہے اور روزہ رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو تو روزہ رکھو۔ (184)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

گنتی کے وہ دن رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور راہنما

وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ

اور حق و باطل کو جدا کردینے والی روشن آیات کا مجموعہ ہے، پس تم میں سے جو شخص اِس مہینے کو حاضر ہو

فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ

تو وہ اِس مہینے کے روزے رکھے اور جو شخص بیمار یا سفر میں ہو تو اُس پر دوسرے دنوں سے گنتی پوری کرنا لازم ہے،

۹ ایک قول کے مطابق معنی یہ ہے کہ روزے کی طاقت نہیں رکھتے، اس جگہ (لا) مقدر ہے، حضرت حفص رضی اللہ عنہ کی قراءت یہی ہے، اس صورت میں یہ آیت منسوخ نہیں ہوگی۔ (مدارک: 103/1)

أُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۬

اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے دشواری نہیں چاہتا (اُس نے تمہیں رخصت دی)

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

تاکہ تم گنتی پوری کرو، اُس کی بڑائی بیان کرو اِس بنا پر کہ اُس نے تمہیں ہدایت دی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ

اور اس لئے بھی کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ (185) اور اے حبیب! جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں

قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا

توآپ (میرے بارے میں) فرمادیجئے: "میں قریب ہوں، دعا کرنے والا جب مجھ سے دعا مانگے تو میں (حکمت کے مطابق

لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ

اُس کی دعا قبول کرتا ہوں، انہیں چاہئے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔" (186) تمہارے لئے

الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ

روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانا حلال کیا گیا، وہ تمہارے لئے وجہِ سکون ہیں اور تم اُن کے لئے

لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ

وجہِ سکون ہو، اللہ جانتا ہے کہ تم اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے،

فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا

پس اُس نے تمہاری توبہ قبول فرمائی اور تمہیں معاف فرمادیا، لہٰذا اب اُن سے مباشرت کرسکتے ہو

مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ

اور جو اولاد اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اُسے طلب کرو، اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ

(روح البیان: 2/65)

الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ

تمہارے لئے صبحِ صادق کا سفید دھاگا سیاہ دھاگے سے ممتاز ہو جائے، پھر

أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ

رات تک روزے پورے کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہوئے ہو

فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ

تو عورتوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اِن کے قریب بھی نہ جاؤ، اللہ اِسی طرح اپنی آیتیں

يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿187﴾ وَلَا تَأْكُلُوا

لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بن جائیں۔ (187) اور تم آپس میں ایک دوسرے

أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ

کے اموال ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ اور نہ ہی یہ اموال بطورِ رشوت حکمرانوں تک پہنچاؤ،

لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ

تاکہ تم لوگوں کے اموال کا کچھ حصہ دیدہ دانستہ

تَعْلَمُونَ ﴿188﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ ع 23 6 7

ناجائز طور پر کھالو۔ (188) اے حبیب! لوگ آپ سے نئے چاندوں کے بارے میں پوچھتے ہیں،

لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ

آپ فرما دیجئے: "یہ لوگوں (کے کاموں) اور حج کے لئے اوقات کی علامتیں ہیں۔" نیکی یہ نہیں ہے کہ تم

ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ ۗ وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا ۚ

(احرام کی حالت میں اپنے) گھروں میں اُن کے پیچھے سے نقب لگا کر آؤ، ہاں نیکی والا وہ شخص ہے جو اللہ کی نافرمانی سے بچے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تم دروازوں کے ذریعے گھروں میں آؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو۔ (189) اور اللہ کی راہ میں

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

اُن لوگوں سے جنگ کرو جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور حد سے تجاوز نہ کرو، بے شک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ

پسند نہیں فرماتا۔ (190) اور اُن جنگجو کافروں کو جہاں پاؤ قتل کردو اور اُنہیں وہاں (مکہ) سے نکال دو جہاں سے اُنہوں نے

مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا

تمہیں نکالا۔ اور اُن کا شرک قتل سے بھی سخت ہے، تم اُن سے

تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ

حرمِ کعبہ میں جنگ نہ کرو جب تک وہ تم سے وہاں جنگ نہ کریں

فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾

پھر اگر وہ تم سے جنگ کریں تو تم بھی اُنہیں قتل کرو، کافروں کی یہی سزا ہے۔ (191)

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى

پھر اگر وہ کفر سے باز آجائیں تو اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (192) اور اُن سے جنگ کرو

لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا

یہاں تک کہ شرک باقی نہ رہے اور عبادت صرف اللہ کی رہ جائے، پھر اگر وہ شرک سے باز آجائیں

عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ

تو ظالموں کے علاوہ کسی پر زیادتی نہیں۔ (193) عزت والا مہینہ عزت والے مہینے کے بدلے ہے

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

اور احترام والی چیزوں میں بدلہ ہے، پھر جو تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

تم بھی اُس پر اتنی ہی زیادتی کرو جتنی اُس نے تم پر کی ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور یقین رکھو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿194﴾ اللہ کی راہ میں خرچ کرو

وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ مع

اور (بخل کے ذریعے) اپنے آپ کو خود اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو اور نیک کام کرو، بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ

اخلاص والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ﴿195﴾ اللہ کے لئے حج اور عمرہ مکمل کرو، پھر اگر

اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ

تمہیں روک دیا جائے تو جو قربانی میسر ہو بھیج دو اور اپنے سر نہ منڈاؤ یہاں تک کہ وہ قربانی

حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ

اپنی جگہ پہنچ جائے، پھر تم میں سے جو بیمار ہو

بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ

یا اُس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو اُس پر بدلہ لازم ہے یعنی روزے، خیرات یا قربانی۔

فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۛ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا

پھر جب تم امن کی حالت میں ہو تو جو شخص عمرہ سے فارغ ہو کر حج کے احرام تک نفع حاصل کرے ۱۱

۱۱ (فمن تمتع بالعمرۃ) یعنی احرام کی پابندیوں سے فراغت کے سبب (الی الحج) یعنی (الاحرام به) حج کے احرام تک۔ (جلالین مع صاوی: ۱/۸۵)

اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ

تو وہ قربانی دے جو میسر ہو، پھر جو قربانی نہ پائے تو وہ تین روزے حج کے دنوں میں

فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ

اور سات اُس وقت رکھے جب تم اپنے گھر کو لوٹ جاؤ، یہ پورے دس ہوئے، یہ حکم

لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا

اُس شخص کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجدِ حرام کے پاس رہنے والے نہ ہوں، اللہ سے ڈرتے رہو

ع 24 8 8 اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿196﴾ ۧ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ

اور یقین رکھو کہ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (196) حج کے چند جانے پہچانے مہینے ہیں ۱۲

مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ

لہٰذا جو شخص اِن مہینوں میں حج کا احرام باندھے ہے وہ دورانِ حج نہ تو عملِ زوجیت ادا کرے، نہ گناہ کا مرتکب ہو

وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ

اور نہ ہی کسی سے جھگڑے، اور تم جو بھی نیک کام کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے،

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي

تم سفرِ خرچ لے کر چلو کیونکہ سب سے بہتر زادِ راہ یہ ہے کہ مانگنے کی نوبت نہ آئے ۱۳ اور اے عقل مندو!

الْاَلْبَابِ ﴿197﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا

مجھ سے ڈرتے رہو۔ (197) تم حج کے دوران اپنے ربّ کا فضل تلاش کرو

مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ

تو تم پر کوئی گناہ لازم نہیں، پھر جب تم عرفات سے واپس آؤ تو مزدلفہ کے پہاڑ مشعرِ حرام کے پاس

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۲ احرام باندھ کر حج کو اپنے اوپر لازم کر لے (جامع البیان ... 85/1)

۱۳ (وتزودوا) ... (فان خیر الزاد التقوی) ... (85/1)

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ وَاذْكُرُوهُ كَمَا هَدَاكُمْ ۚ وَإِنْ كُنْتُمْ

اللہ کا ذکر کرو اور اِس کا ذکر اِس لئے کرو کہ [14] اُس نے تمہیں ہدایت دی ہے اور بے شک تم ہدایت سے

مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الضَّالِّينَ ﴿198﴾ ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ

پہلے بے علموں [15] میں سے تھے ۔ (198) پھر اے قریشِ مکہ! تم بھی وہاں جا کر واپس آؤ جہاں سے دوسرے

أَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿199﴾

لوگ واپس آتے ہیں ۔اور اللہ سے معافی مانگو بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے ۔ (199)

فَإِذَا قَضَيْتُمْ مَنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَذِكْرِكُمْ آبَاءَكُمْ

پھر جب تم اپنے حج کی عبادتیں ادا کر چکو تو (منیٰ میں) اللہ کا ذکر کرو جیسے تم اپنے باپ دادا کا ذکر کیا کرتے تھے

أَوْ أَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي

بلکہ اُس سے بھی زیادہ جوش و خروش کے ساتھ، پھر بعض لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں: ”اے ہمارے ربّ! ہمیں

الدُّنْيَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾ وَمِنْهُمْ مَنْ

ہمارا حصہ دنیا میں ہی عطا فرما۔“ اور اُن کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ (200) اور اُن میں سے بعض کہتے ہیں:

يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً

”اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں نعمتیں اور آخرت میں جنت عطا فرما

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾ أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا ۚ

اور ہمیں آگ کے عذاب سے محفوظ فرما۔“ (201) اِن ہی لوگوں کے لئے اِن کے اچھے اعمال کے سبب ثواب ہے،

وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾ وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ ۚ

اور اللہ جلد حساب کرنے والا ہے ۔ (202) اور اللہ کا ذکر کرو (منیٰ کے) گنے چنے دنوں میں،

النصف

[14] جلالین میں ہے: کاف تعلیل کے لئے ہے۔ (جلالین مع صاوی: 1/86)

[15] گمراہی سے مراد ایمان اور اطاعت سے بے خبری ہے۔ (روح المعانی: 2/89)

فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ

پس جو شخص دو دن میں جلدی کرکے منیٰ سے چلا جائے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں

اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ

اور جو پیچھے رہا اُس پر بھی گناہ نہیں، یہ خوشخبری پرہیزگار کے لئے ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ تمہیں

تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ

اُسی کی بارگاہ میں جمع کیا جائے گا۔ ﴿203﴾ بعض لوگ (اخنس بن شریق منافق) وہ ہیں کہ آپ کو دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾

میں اُن کی گفتگو بڑی اچھی لگتی ہے حالانکہ وہ اسلام کا سخت ترین دشمن ہونے کے باوجود اللہ کو اپنے دل کی کیفیت پر گواہ بناتا ہے۔ ﴿204﴾

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ

اور جب وہ آپ کی مجلس سے رخصت ہوتا ہے تو زمین میں دہشت گردی کرنے کے لئے دوڑ دھوپ کرتا ہے، کھیتی

وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ

اور جانداروں کو ہلاک کرتا ہے اور اللہ دہشت گردی کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿205﴾ اور جب اُسے کہا جائے:

اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ

"اللہ سے ڈرو۔" تو خود پسندی اُسے مزید گناہ پر اُبھارتی ہے، ایسے شخص کے لئے جہنم کافی ہے اور وہ بہت

الْمِهَادُ ﴿206﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ

برا بستر ہے۔ ﴿206﴾ اور بعض لوگ (صہیب رومی) وہ ہیں جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اپنی جان بیچ دیتے ہیں اور اللہ بندوں پر بہت ہی مہربان ہے۔ ﴿207﴾ اے ایمان والو!

ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ ؕ

اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ اور شیطان کے راستوں کی پیروی نہ کرو بے شک وہ

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿208﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ

تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿208﴾ تمہارے پاس روشن دلائل آ گئے اِس کے بعد بھی اگر تم پھسلنے لگے تو یقین رکھو

الْبَیِّنٰتُ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿209﴾ هَلْ یَنْظُرُوْنَ

کہ اللہ بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿209﴾ کیا شیطان کے پیروکار اِسی انتظار میں ہیں

اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیَهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓىِٕكَةُ

کہ اُن کے پاس بادل کے سائبانوں میں اللہ کا عذاب اور فرشتے آ جائیں

وَ قُضِیَ الْاَمْرُ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿210﴾ ع سَلْ بَنِیْۤ

اور اُن کی تباہی کا حتمی فیصلہ کر دیا جائے۔ اور تمام اعمال اللہ ہی کی بارگاہ میں پیش کیے جائیں گے۔ ﴿210﴾ بنی

اِسْرَآءِیْلَ كَمْ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ

اسرائیل سے پوچھیے کہ ہم نے اُنہیں کتنی روشن نشانیاں عطا فرمائیں؟ اور جو قوم اللہ کی ملی ہوئی نعمت کو

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿211﴾ زُیِّنَ

احسان ناشناسی [16] سے بدل دے تو وہ سن لے کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ﴿211﴾ کافروں کے لئے

لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ یَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ

دُنیاوی زندگی دلکش بنا دی گئی ہے جبکہ وہ ایمان والوں [17] کا مذاق اڑاتے ہیں

اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ یَرْزُقُ

اور پرہیزگار قیامت کے دن اُن سے کہیں اونچے ہوں گے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے

25 / 14 / 9

[16] اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ فرمایا: اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ كُفْرًا۔ (ابراہیم 28/14)۔ (صاوی مع جلالین: 90/1)

[17] جیسے بلال، صہیب اور عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔ (حوالہ سابق)

وقف لازم

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً قف

بے حساب دیتا ہے۔ ﴿212﴾ پہلے پہل سب لوگ ایک دین پر تھے

فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ص وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ

(پھر اختلاف میں پڑ گئے) چنانچہ اللہ نے خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والے انبیاء بھیجے اور اُن کے ساتھ سچی

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ط

کتابیں ۱۸ اتاریں تا کہ اللہ لوگوں کے درمیان اُس دین کے بارے میں فیصلہ فرمائے جس میں اُنہوں نے اختلاف کیا،

وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

اور دین کے بارے میں اُن لوگوں نے ہی اختلاف کیا جن کو کتاب دی گئی تھی، اور اُنہوں نے

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ج فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا

باہمی بغاوت کی بنا پر اُس وقت اختلاف کیا جب اُن کے پاس روشن دلائل آچکے تھے، پھر اللہ نے اپنے حکم سے ایمان والوں

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ط وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ

کی اُس حق کی طرف راہنمائی کی جسے لوگوں نے اختلافی بنا دیا تھا، اور اللہ جسے چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ ﴿213﴾ کیا تم نے یہ گمان کر لیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے

وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ط مَسَّتْهُمُ

حالانکہ تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کی طرح تم پر مصیبتوں کے پہاڑ نہیں ٹوٹے، وہ بری طرح ناداری

الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ

اور بیماری کا شکار ہوئے اور انہیں جھنجھوڑ کر رکھ دیا گیا یہاں تک کہ اللہ کے رسول اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والے

۱۸ الکتاب سے مراد جنس کتاب ہے یعنی کتاب الٰہی۔ (مولانا عثمانی)

اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿214﴾

پکار اٹھے: ''اللہ کی مدد کب پہنچے گی؟'' سنو! بے شک اللہ کی مدد بہت قریب ہے۔ ﴿214﴾

يَسْــَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اے حبیب! صحابہ آپ سے پوچھتے ہیں: ''کیا خرچ کریں؟'' آپ فرما دیجئے: ''تم جو حلال مال بھی خرچ کرو

فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ

وہ ماں باپ، قریبی رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں

السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾

اور مسافروں کا حق ہے۔ اور بے شک اللہ ہر اُس نیکی کو خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔'' ﴿215﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا

تم پر کافروں سے جنگ کرنا فرض کیا گیا ہے حالانکہ جنگ تمہیں طبعاً ناپسند ہے، اور قریب ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو

شَيْــًٔـا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْــًٔـا وَّهُوَ

حالانکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہو اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو حالانکہ وہ تمہارے لئے بری ہو،

شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿216﴾ ع يَسْــَٔلُوْنَكَ

اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿216﴾ لوگ آپ سے حرمت والے مہینے میں

عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ

جنگ کے بارے میں پوچھتے ہیں ١٩ آپ فرما دیجئے: ''اُس میں جنگ کرنا بڑا گناہ ہے،

وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ق

لیکن اللہ کے راستے سے روکنا، اُس پر ایمان نہ لانا، مسجدِ حرام (مکہ) سے روکنا

ع 26 / 6 / 10

١٩ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن جحش رضی اللہ عنہ کی کمان میں ایک دستہ بھیجا، جس کی مشرکین سے جنگ ہوئی اور ان کا ایک آدمی ابن حضرمی مارا گیا، صحابہ کرام کو شبہ تھا کہ وہ جمادی الآخرہ کی آخری تاریخ تھی یا رجب کی پہلی، تاہم مشرکین نے یہ اعتراض اُٹھایا کہ تم نے حرمت والے مہینے (رجب) میں جنگ کو حلال جانا ہے، تب یہ آیت نازل ہوئی۔ (جلالین مع صاوی: 93/1)

وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ

اور اُس کے رہنے والوں کو وہاں سے نکال دینا اللہ کے نزدیک اِس سے بھی بڑے گناہ ہیں،" اور اُن کا شرک تو

الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ

قتل سے بھی بڑا گناہ ہے۔ اور مسلمانو! وہ تم سے جنگ کرتے رہیں گے یہاں تک کہ (اگر اُن کے بس میں ہو تو) تمہیں

اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ

تمہارے دین سے برگشتہ کر دیں، اور تم میں سے جو لوگ اپنے دین سے پھر جائیں پھر کفر کی

وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

حالت میں ہی مر جائیں تو اُن کے اچھے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہوگئے،

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

وہ جہنمی ہیں، اور اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿217﴾ بے شک وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ

جو ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کے لئے اپنے گھر بار چھوڑے اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کی

يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾ يَسْئَلُوْنَكَ

امید رکھتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿218﴾ اے حبیب! لوگ

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۗ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ

آپ سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجئے: "اِن دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے

لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا

کچھ فائدے بھی ہیں، لیکن اِن دونوں کا گناہ اِن کے فائدے سے بڑا ہے۔" اور لوگ آپ سے پوچھتے ہیں:

يُنفِقُونَ ۬ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

"کتنا مال خرچ کریں؟" ف۲۰ آپ فرما دیجئے: "جو حاجت سے زائد ہو۔" اللہ اسی طرح تمہیں اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ﴿219﴾ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْئَلُونَكَ

تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿219﴾ دنیا اور آخرت کے کاموں میں۔ اور صحابہ آپ سے یتیموں کے بارے

عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ

میں سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے: "انہیں فائدہ پہنچانا بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور اُن کا

فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ

خرچ اکٹھا کرلو تو کوئی حرج نہیں، کیونکہ وہ تمہارے بھائی ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ بگاڑنے والا کون ہے

شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿220﴾ وَلَا تَنكِحُوا

اور سنوارنے والا کون؟ اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ضرور سختی میں ڈال دیتا، بے شک اللہ بہت غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔" ﴿220﴾ اور مشرکہ

الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكَةٍ

عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں، بے شک ایماندار لونڈی آزاد مشرکہ عورت سے بہتر ہے

وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ

اگرچہ وہ مشرکہ تمہارے لئے پُرکشش ہو، اور ایماندار عورتیں مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دو

وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّن مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ

یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔ اور بے شک ایماندار غلام آزاد مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ مشرک تمہیں اچھا لگے،

يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ

مشرکین دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے ارادے سے جنت اور بخشش کی طرف

ف۲۰ اس سے پہلے یہ سوال تھا کہ مال کس کو دیں یعنی کس مصرف میں خرچ کریں اور کس پر خرچ کریں۔ اس جگہ سوال یہ تھا کہ کتنی مقدار میں خرچ کریں۔ اس لئے سوال کی تکرار نہیں ہے۔12 (صاوی: 1/94)

27 ع 5 11

بِاِذۡنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿221﴾ ع

بلاتا ہے اور لوگوں کے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت قبول کریں۔ (221)

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡمَحِيۡضِ ؕ قُلۡ هُوَ اَذًى ۙ فَاعۡتَزِلُوا النِّسَآءَ

اور صحابہ آپ سے حیض کا حکم دریافت کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے: "وہ نجاست ہے، لہٰذا حالتِ حیض میں عورتوں سے الگ رہو

فِى الۡمَحِيۡضِ ۙ وَلَا تَقۡرَبُوۡهُنَّ حَتّٰى يَطۡهُرۡنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرۡنَ

اور اُن سے قربت نہ کرو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں، پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں

فَاۡتُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيۡنَ

تو اُن کے پاس وہاں سے آؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں آنے کا حکم دیا ہے، بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے

وَيُحِبُّ الۡمُتَطَهِّرِيۡنَ ﴿222﴾ نِسَآؤُكُمۡ حَرۡثٌ لَّكُمۡ ۖ فَاۡتُوۡا حَرۡثَكُمۡ

اور اچھی طرح پاکیزگی حاصل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔" (222) تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں تو تم اپنی کھیتی کے پاس

اَنّٰى شِئۡتُمۡ ۫ وَقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا

جیسے چاہو آؤ۔ اور اپنے فائدے کے لئے پہلے نیک کام کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، اور یقین رکھو

اَنَّكُمۡ مُّلٰقُوۡهُ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿223﴾ وَلَا تَجۡعَلُوا اللّٰهَ عُرۡضَةً

کہ تم اُس سے ملنے والے ہو اور اے حبیب! مومنوں کو (جنت کی) خوشخبری سنا دیجئے۔ (223) تم نیکی کرنے،

لِّاَيۡمَانِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡا وَتَتَّقُوۡا وَتُصۡلِحُوۡا بَيۡنَ النَّاسِ ؕ

پرہیزگاری اختیار کرنے اور لوگوں میں صلح کرانے سے بچنے کے لئے

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿224﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغۡوِ فِىۡۤ اَيۡمَانِكُمۡ

اللہ کے نام کو قسموں کا نشانہ نہ بناؤ [21]۔ (224) اللہ تمہاری غیر ارادی قسموں پر گرفت نہیں فرمائے گا،

21 لوگوں کا دستور یہ تھا کہ نیکی کے کاموں مثلاً صلہ رحمی وغیرہ کے نہ کرنے کی قسم کھا لیتے، کوئی اصرار کرتا تو کہتے: "میں قسم کھا چکا ہوں، میں قسم توڑنے میں اللہ تعالیٰ کی ناراضی سے ڈرتا ہوں۔" اللہ تعالیٰ نے اس طرزِ عمل سے منع فرمایا۔ (مدارک: 124/1، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: 72)

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

ہاں اُن قسموں پر گرفت فرمائے گا جن کا ارادہ تمہارے دلوں نے کیا، اللہ بہت بخشنے والا

حَلِيْمٌ ﴿225﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ

اور انتہائی حلم والا ہے۔ ﴿225﴾ وہ لوگ جو اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیتے ہیں، اُن کے لئے چار مہینے کی مہلت ہے

اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾ وَاِنْ عَزَمُوا

پھر اگر وہ اِس مدت میں رجوع کرلیں تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿226﴾ اور اگر

الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿227﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ

اُنہوں نے طلاق کا پختہ ارادہ کرہی لیا ہے تو بے شک اللہ بہت سننے اور جاننے والا ہے ﴿227﴾ طلاق یافتہ عورتیں اپنے آپ کو تین ماہواریوں تک

بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ

نکاح سے روکے رکھیں، اور اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھتی ہیں تو اُن کے لئے

اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اُس چیز (حمل یا حیض) کا چھپانا جائز نہیں جو اللہ نے اُن کے پیٹ میں پیدا کی ہے،

وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ

اور اگر اُن کے شوہر صلح صفائی کا ارادہ رکھتے ہوں تو وہ اِس مدت میں اُنہیں لوٹانے کا زیادہ حق رکھتے ہیں،

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

اور دستورِ شرع کے مطابق عورتوں کے بھی مردوں پر ایسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے اُن پر ہیں،

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿228﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌ ۢ ع 28 7 12

اور مردوں کو اُن پر فضیلت حاصل ہے اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿228﴾ رجعی طلاق دو مرتبہ ہے،

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا

پھر (بیوی کو) اچھے طریقے سے روک لینا ہے یا خوش اسلوبی سے رخصت کر دینا۔ اور جو مہر تم نے اُنہیں دیا ہے

مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ

اُس میں سے کچھ بھی واپس لینا تمہارے لئے جائز نہیں ہے مگر جب دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود

اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ پھر حکمرانو! اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو عورت اپنی

فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ

خلاصی کے لئے جو بدلہ دے اُس کے بارے میں دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں اِن سے تجاوز نہ کرو اور جو لوگ

يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (229) فَاِنْ طَلَّقَهَا

اللہ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں تو وہی ظالم ہیں۔ (229) پھر اگر اُسے تیسری طلاق بھی دے دی

فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا

تو اُس کے بعد وہ عورت اُس (طلاق دینے والے) کے لئے حلال نہیں ہو گی یہاں تک کہ کسی دوسرے شوہر سے نکاح کرے،

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ

پھر اگر دوسرا شوہر بھی اُسے (صحبت کے بعد) طلاق دے دے اور وہ سمجھیں کہ ہم اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ (230)

تو اُن کے رجوع کرنے میں اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے، یہ اللہ کی حدیں ہیں جنہیں وہ علم والے لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے۔ (230)

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

اور جب تم خواتین کو طلاق دے دو اور وہ عدت کے مکمل ہونے کے قریب پہنچ جائیں تو اُنہیں خوش اسلوبی سے روک لو

بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَّلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ

یا اچھے طریقے کے ساتھ چھوڑ دو، اور اُنہیں ازراہِ ظلم تکلیف دینے کے لئے نہ روکو،

ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ

اور جو اِس طرح کرے گا وہ اپنی جان پر ہی ظلم کرے گا،

وَلَا تَتَّخِذُوۡٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۫ وَّاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ

اور تم اللہ کی آیتوں کو مذاق نہ بنالو اور اللہ کے اُس احسان ۲۲ کو یاد کرو جو اُس نے تم پر کیا،

عَلَيۡكُمۡ وَمَآ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ وَالۡحِكۡمَةِ

اور اُس کتاب وحکمت (قرآن وسنّت) کو یاد کرو جو تم پر نازل کی، وہ اِس کے ذریعے تمہیں نصیحت فرماتا ہے

يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ

(کہ تم تکلیف نہ دو) ۲۳ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ سب

عَلِيۡمٌ ﴿231﴾ ع وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا

ع 29 3 13 الثلثة

کچھ جانتا ہے۔ (231) اور جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدّت کو پہنچ جائیں پھر وہ

تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ اَزۡوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُمۡ

آپس میں شریعت کے مطابق راضی ہوجائیں تو اے خواتین کے سرپرستو! اُنہیں اُنکے شوہروں کے ساتھ دوبارہ نکاح کرنے سے

بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ

منع نہ کرو، تم میں سے اللہ اور قیامت پر یقین رکھنے والے ہر شخص کو یہ حکم دیا جاتا ہے،

وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمۡ اَزۡكٰى لَكُمۡ وَاَطۡهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ

یہ طریقِ کار تمہارے لئے بہت ہی صاف ستھرا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے

۲۲ اسلام اور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھیج کر (مدارک: 129/1)

۲۳ یعظکم بہ کا مطلب یہ ہے کہ تمھیں ایذا رسانی سے منع فرماتا ہے۔ (تفسیر سمرقندی: 209/1)

وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿232﴾ وَالۡوَالِدٰتُ يُرۡضِعۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ

اور تم نہیں جانتے۔ ﴿232﴾ مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں،

حَوۡلَيۡنِ كَامِلَيۡنِ لِمَنۡ اَرَادَ اَنۡ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى

یہ حکم اُس کے لئے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے۔ اور اُن

الۡمَوۡلُوۡدِ لَهٗ رِزۡقُهُنَّ وَكِسۡوَتُهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ

خواتین کے اخراجات اور اُن کا لباس، باپ کی حیثیت کے مطابق اُس کے ذمہ ہے، کسی بھی شخص کو

نَفۡسٌ اِلَّا وُسۡعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوۡلُوۡدٌ

اُس کی حیثیت کے مطابق ہی تکلیف دی جائے گی نہ تو کسی ماں کو اُس کے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور نہ ہی باپ کو

لَّهٗ بِوَلَدِهٖ وَعَلَى الۡوَارِثِ مِثۡلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنۡ اَرَادَا

اُس کے بچے کی وجہ سے تنگ کیا جائے۔ اور باپ کے وارث پر بھی ایسا ہی خرچ واجب ہے،

فِصَالًا عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا ؕ

پھر اگر ماں باپ آپس کی رضامندی اور مشورے سے دو سال سے پہلے دودھ چھڑانا چاہیں تو اُن پر کوئی گناہ لازم نہیں۔

وَاِنۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ تَسۡتَرۡضِعُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ فَلَا جُنَاحَ

اور اگر تم اپنی اولاد کو دائیوں سے دودھ پلوانا چاہو تو پھر بھی تم پر کوئی حرج نہیں ہے

عَلَيۡكُمۡ اِذَا سَلَّمۡتُمۡ مَّاۤ اٰتَيۡتُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ وَاتَّقُوا

بشرطیکہ تم اُنہیں طے شدہ معاوضہ خوش اسلوبی سے ادا کرو۔

اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿233﴾ وَالَّذِيۡنَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور یقین رکھو کہ اللہ تمہارے ہر ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔ ﴿233﴾ اور تم میں سے جو لوگ

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ

فوت ہو جائیں اور بیوائیں چھوڑ جائیں وہ اپنے آپ کو چار مہینے دس دن

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ

روکے رکھیں، پھر جب وہ بیوائیں عدت کے اختتام کو پہنچ جائیں تو اے سرپرستو! تم پر اُس نکاح کے بارے میں کوئی حرج نہیں

عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْۤ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ

جسے وہ عورتیں اپنی ذات کے بارے میں شریعت کے مطابق انجام دیں۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿234﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ

تمہارے ایک ایک عمل سے اچھی طرح باخبر ہے۔ (234) اِن عورتوں کو عدت کے دوران اشارے سے پیغام نکاح دینے

بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ

یا اُسے اپنے دل میں چھپا رکھنے میں تم پر کوئی گناہ لازم نہیں ہے،

اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ

اللہ جانتا ہے کہ تم اِن سے نکاح کا تذکرہ ضرور کرو گے، لیکن اِن سے خفیہ وعدہ نہ کرو ہاں شریعت کے موافق

سِرًّا اِلَّاۤ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا

بات کرو، اور تم عقدِ نکاح کا پختہ فیصلہ نہ کر لو یہاں تک کہ لکھی ہوئی

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ

عدت اپنی انتہا کو پہنچ جائے۔ یقین رکھو کہ

اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْۤ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ

اللہ تمہارے دلوں کی سب باتوں کو جانتا ہے، لہٰذا اُس سے ڈرتے رہو، اور یقین رکھو

30 ع 4 14 اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿235﴾ ع لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ

کہ اللہ بہت بخشنے والا اور بہت حلم والا ہے۔ (235) اگر تم عورتوں کو چھونے یا اُن کے لئے مہر مقرر کرنے سے

النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ

پہلے طلاق دے دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اُن کو استعمال کی

وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ

کچھ چیزیں دے دو، مالدار کے ذمہ اُس کی حیثیت کے مطابق اور غریب پر

قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾

اُس کی حیثیت کے موافق استعمال کی کچھ چیزیں دینا شریعت کے مطابق فرمانبرداروں پر واجب ہے۔ (236)

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ

اور اگر تم عورتوں کو چھونے سے پہلے اِس حال میں طلاق دے دو کہ تم اُن کے لئے مہر

فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ

مقرر کر چکے تھے تو جتنا مہر تم نے مقرر کیا تھا اُس کا آدھا دینا واجب ہے، مگر یہ کہ خواتین

يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ

کچھ چھوڑ دیں یا جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے (شوہر) وہ زیادہ دے دے،

تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ

اور اے مردو! تمہارا زیادہ دینا پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے، اور آپس میں ایک دوسرے پر احسان کرنا نہ بھولو،

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿237﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ

بے شک اللہ تمہارے ہر عمل کو اچھی طرح دیکھ رہا ہے۔ (237) تمام نمازوں کی پابندی کرو اور خاص طور پر

وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ

درمیانی نماز کی ۲۴ اور اللہ کی بارگاہ میں سراپا اطاعت بن کر کھڑے ہو جاؤ۔ (238) پھر اگر تمہیں خوف ہو

فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا

تو پیدل یا سوار ہو کر نماز پڑھ لو اور جب تم حالتِ امن میں ہو تو نماز پڑھو

عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ

جس طرح اُس نے تمہیں وہ کچھ سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے۔ (239) اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں

مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا

اور بیویاں چھوڑ جائیں وہ اپنی بیویوں کے لئے وصیت کریں

اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ

کہ انہیں نکالے بغیر ایک سال کے اخراجات دیئے جائیں، پھر اگر وہ خود چلی جائیں تو اے سرپرستو! انہوں نے اپنے حق میں

عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ

شریعت کے مطابق جو کچھ (زیب و زینت) کیا اُس بارے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے اور اللہ

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ

بہت غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ (240) طلاق یافتہ عورتوں کے لئے بھی مناسب طور پر نان و نفقہ ہے

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ

جو پرہیزگاروں پر واجب ہے۔ (241) اِسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے

ع 31 7 15 لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿242﴾ ۧ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ

تاکہ تم (آدابِ معاشرت) سمجھو۔ (242) اے حبیب! کیا آپ کو اُن لوگوں کے بارے میں علم نہیں ہے ۲۵

۲۴ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے مراد نمازِ عصر ہے اور یہی جمہور علماء کا مختار ہے۔ (مدارک، ۱: 134-135)

۲۵ ایک معنی یہ ہے کہ کیا آپ کو معلوم نہیں؟ اس معنی میں کبھی یہ آپ کو تعجب پر ابھارا جاتا ہے۔ قرآن پاک میں جہاں بھی لفظ "الم تر" آیا ہے اور حضور نبی اکرم ﷺ سے خطاب ہے تو اس کی یہی معنی ہے۔ (تفسیر مظہری، ۱: 343)

دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۖ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ
جو موت کے ڈر سے ہزاروں کی تعداد میں اپنے گھروں سے نکلے تو اللہ نے اُنہیں فرمایا: "مر جاؤ۔" پھر اُنہیں زندہ فرما دیا

مُوْتُوْا ۫ قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
بے شک اللہ انسانوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ
لیکن اکثر لوگ (کافر) شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿243﴾ مسلمانو!

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿244﴾ مَنْ ذَا
اللہ کی راہ میں جنگ کرو اور یقین رکھو کہ اللہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿244﴾ کون ہے جو

الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا
اللہ کو قرضِ حَسَن دے؟ پس اللہ اُس کے لئے اُس میں کئی گنا اضافہ کردے

كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۖ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾
اور اللہ ہی رزق کو تنگ کرتا ہے اور وہی اُس کو وسیع فرماتا ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿245﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ
اے حبیب! کیا آپ کو موسیٰ کی وفات کے بعد ہونے والا بنی اسرائیل کا گروہ معلوم نہیں ہے؟

وقف لازم
مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ
جب اُنہوں نے اپنے نبی (شمویل) کو کہا: "ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے تاکہ ہم اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
جنگ کریں۔" نبی نے فرمایا: "اگر تم پر جہاد فرض کر دیا جائے تو کہیں ایسا نہ ہو

الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ

کہ تم ہی جہاد نہ کرو۔" کہنے لگے: "ہمیں کیا ہے کہ ہم

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ

اللہ کی راہ میں جنگ نہ کریں حالانکہ ہمیں ہمارے گھروں اور بیٹوں سے جدا کیا گیا؟"

فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ ؕ

پھر جب اُن پر جہاد فرض کیا گیا تو اُن کے چند ایک افراد کے علاوہ سب نے رُخ پھیر لیا

وَاللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿246﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿246﴾ اُن کے نبی نے اُنہیں فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ قَدْ بَعَثَ لَکُمْ طَالُوْتَ مَلِکًا ؕ قَالُوْٓا اَنّٰی

"بے شک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ بنا کر بھیجا ہے۔" کہنے لگے: "اُسے ہم پر

یَکُوْنُ لَهُ الْمُلْکُ عَلَیْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْکِ مِنْهُ

بادشاہی کا حق کیسے ہوسکتا ہے؟ حالانکہ ہم اُس سے زیادہ حکومت کے مستحق ہیں۔ اور اُسے تو

وَلَمْ یُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اصْطَفٰىهُ

مال کی فراوانی بھی نہیں دی گئی۔" نبی نے فرمایا: "بے شک اللہ نے تمہارے مقابلے میں اُسے منتخب کرلیا ہے

عَلَیْکُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰہُ یُؤْتِیْ

اور اُسے علم اور جسم کی وسعت زیادہ دی ہے۔ اور اللہ اپنا ملک جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے

مُلْکَهٗ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿247﴾ وَقَالَ لَهُمْ

اور اللہ کا فضل بڑا وسیع اور وہ بڑے علم والا ہے۔" ﴿247﴾ اُن کے نبی (شمویل) نے

نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ

اُنہیں فرمایا: ''اُس بادشاہ کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا

سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى

جس میں تمہارے ربّ کی طرف سے دلوں کا سکون ہے اور حضرت موسیٰ

وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

اور حضرت ہارون کے تَرکہ کی کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں ٢٦ اُسے فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے، اگر تم ایماندار ہو

32 ع 6 16

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ

تو اِس میں تمہارے لئے عظیم نشانی ہے۔'' ﴿248﴾ پھر جب طالوت اپنی فوجوں کو لے کر نکلا

بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ

تو اُس نے کہا: ''بے شک اللہ تمہیں ایک نہر کے ذریعے آزمائے گا، پس جس نے اِس کا پانی پیا

مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا مَنِ

وہ میرا نہیں ہے اور جس نے نہ پیا بے شک وہ میرا ہے، مگر جس نے

اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ

اپنے ہاتھ سے ایک چلو لے لیا۔'' اُن کے چند افراد کے علاوہ سب نے اُس نہر سے (پیٹ بھر کر) پانی پی لیا،

فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ

پھر جب طالوت اور اُس کے مسلمان ساتھی نہر پار کر گئے تو پیٹ بھر کر پینے والوں نے کہا:

لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ

''آج ہم میں جالوت اور اُس کی فوجوں کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں ہے۔'' اللہ کی ملاقات کا یقین رکھنے والوں نے کہا:

٢٦ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے نعلین، ان کا عصا، حضرت ہارون کا عمامہ، حضرت سلیمان کی انگوٹھی، تورات کی تختیوں کے ٹکڑے، من کا ایک حصہ (علیہما الصلاۃ والسلام) (جامع البیان للطبری 109/1)

أَنَّهُم مُّلَٰقُوا اللَّهِ ۙ كَم مِّن فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً

”بہت سے چھوٹے دستے اللہ کے حکم سے بڑی فوجوں پر غالب آ چکے ہیں

كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّٰبِرِينَ ﴿249﴾ وَلَمَّا بَرَزُوا

اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“ ﴿249﴾ اور جب طالوت اپنے ساتھیوں کے ساتھ

لِجَالُوتَ وَجُنُودِهِۦ قَالُوا رَبَّنَآ أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

جالوت اور اُس کی فوجوں کے مقابلے میں آئے تو اُنہوں نے دعا کی: ”اے ہمارے ربّ! ہمیں وافر صبر عطا فرما،

وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَٰفِرِينَ ﴿250﴾

ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور غیر مسلم قوم کے مقابل ہماری امداد فرما۔“ ﴿250﴾

فَهَزَمُوهُم بِإِذْنِ اللَّهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوُۥدُ جَالُوتَ وَءَاتَىٰهُ

پس اُنہوں نے اللہ کے حکم سے کافروں کو شکست دی، داؤد نے جالوت کو قتل کیا

اللَّهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهُۥ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ

اور اللہ نے داؤد کو حکومت اور نبوت ۲۷ عطا فرمائی اور اُنہیں جو چاہا سکھایا ۲۸ اور اگر اللہ

اللَّهِ النَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الْأَرْضُ

بعض لوگوں کے ذریعے بعض دوسرے لوگوں کے رُخ نہ موڑتا تو زمین ضرور تباہ ہوجاتی،

وَلَٰكِنَّ اللَّهَ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْعَٰلَمِينَ ﴿251﴾ تِلْكَ ءَايَٰتُ اللَّهِ

لیکن اللہ تمام جہانوں پر عظیم احسان فرمانے والا ہے۔ ﴿251﴾ اے محبوب! یہ اللہ کی آیتیں ہیں

نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ وَإِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿252﴾

جو ہم آپ پر پوری سچائی کے ساتھ نازل کرتے ہیں اور بے شک آپ قطعی طور پر رسولوں میں سے ہیں۔ ﴿252﴾

۲۷ تفسیر سمرقندی 122/1: ۲۸ زرہیں بنانے کا فن اور پرندوں کی بولیاں۔ (جلالین مع صاوی: 110/1)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ

اُن رسولانِ گرامی میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دی، اُن میں سے بعض وہ ہیں

كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ

جن سے اللہ نے کلام کیا اور بعض کو سب پر کئی درجے بلندی عطا فرمائی، ہم نے مریم کے بیٹے

مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

عیسیٰ کو روشن معجزے عطا فرمائے اور ہم نے پاکیزہ روح جبرائیل کے ذریعے اُن کی امداد کی۔ اور اگر اللہ چاہتا

مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

تو رسولوں کے بعد والے لوگ اُن کے پاس روشن دلائل آنے کے بعد آپس میں

الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ

جنگ نہ کرتے، لیکن اُنہوں نے اختلاف کیا۔ اُن میں سے بعض ایمان پر قائم رہے اور بعض نے

كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۥ قف وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا

کفر کیا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں جنگ نہ کرتے، لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (253)

يُرِيْدُ ﴿253﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

اے ایمان والو! ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرو اُس

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

دن کے آنے سے پہلے جس میں کوئی بدلہ [1] نہیں۔ اور کافروں کے لئے کوئی دوستی اور کوئی سفارش نہیں۔

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ

اور کافر ہی ظلم کرنے والے ہیں۔ (254) اللہ ہی عبادت کا مستحق ہے کوئی دوسرا نہیں [2] وہ خود زندہ ہے

الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

دوسروں کو زندہ رکھنے والا ہے، اُسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

اور زمینوں میں ہے وہ سب اُسی کا ہے، کون ہے جو اُس کی بارگاہ میں اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرسکے؟

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

وہ جانتا ہے جو کچھ زمین و آسمان کی مخلوق کے آگے ہے۔ اور جو اُس کے پیچھے ہے اور وہ اُس کی معلومات میں سے

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اُس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں سے کہیں وسیع ہے ٣

وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾

اور اِن (دونوں) کی حفاظت اُس کے لئے کوئی بوجھ نہیں۔ اور وہی بلند اور بہت عظمت والا ہے۔ ﴿255﴾

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ

دین کے قبول کرنے میں کوئی سختی نہیں، بے شک ہدایت اور گمراہی کے درمیان فرق واضح ہوگیا ہے، پس جو

يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اُس نے ایسی مضبوط

الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿256﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ

گرہ پکڑ لی جو کبھی کھلنے والی نہیں۔ اور اللہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿256﴾ اللہ ایمان والوں کا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ

مددگار ہے اُس نے اُنہیں کفر کے اندھیروں سے ایمان کے اجالے کی طرف نکالا ٤ اور جن لوگوں نے

٣ـ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ساتوں آسمان کرسی کے سامنے ایسے ہیں جیسے جنگل میں ایک چھلا پھینک دیا گیا ہو (زرقی 3/278)

٤ـ یخرجھم لفظاً مستقبل کا صیغہ ہے لیکن مراد ماضی ہے۔ (تفسیر سمرقندی)

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

کفر کیا اُن کے دوست شیطان ہیں وہ اُنہیں ایمان کے اجالے سے ٥ کفر کے اندھیروں کی طرف

اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ ع

نکالتے ہیں، یہ لوگ دوزخی ہیں، اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿257﴾

ربع 34 4 2

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ

اے حبیب! کیا آپ نے اُس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اُس کے ربّ کے بارے میں اِس بنا پر جھگڑا کیا

الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ

وقف لازم

کہ اللہ نے اُسے حکومت دی، جب ابراہیم نے فرمایا: ’’میرا ربّ وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے۔‘‘

اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ

نمرود نے کہا: ’’میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں۔‘‘ ابراہیم نے فرمایا: ’’بیشک اللہ سورج کو مشرق کی طرف سے لاتا ہے،

مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ

تو اُسے مغرب کی طرف سے لے آ۔‘‘ یہ سن کر کافر کے ہوش اُڑ گئے

كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿258﴾ ۚ اَوْ كَالَّذِيْ

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿258﴾ یا اُس شخص کو دیکھا

مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ

جس کا گزر ایک بستی کے پاس ہوا جو اُوندھے منہ ہوئی پڑی تھی، اُس شخص نے کہا: ’’اللہ اِس بستی کو

هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ

اِس کی موت کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟‘‘ تب اللہ نے اُسے سو سال تک مُردہ رکھا، پھر اُسے زندہ کر دیا،

٥ [illegible] (صاوی، 1/114)

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ

فرمایا: ”تو یہاں کتنی دیر ٹھہرا؟“ عرض کی: ”میں ایک دن ٹھہرا ہوں یا دن کا کچھ حصہ۔“ فرمایا:

بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ

”بلکہ تو یہاں سو سال ٹھہرا رہا، تو اپنے کھانے اور مشروب کو دیکھ

لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

جو خراب نہیں ہوا، اور اپنے گدھے کو دیکھ جس کا صرف ڈھانچہ باقی ہے، اور یہ اِس لئے کیا کہ ہم تجھے لوگوں کے لئے نشانی بنادیں،

وَانْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ

اور ہاں ہڈیوں کو دیکھ کہ ہم اِنہیں کس طرح جوڑتے ہیں پھر اِنہیں گوشت پہناتے ہیں۔“

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿259﴾

پھر جب زندہ کرنے کا معاملہ اُس پر واضح ہوگیا تو کہنے لگا: ”میں نے مشاہدہ کی رُو سے جان لیا کہ اللہ جو چاہے کرسکتا ہے۔“ ﴿259﴾

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ

اور بیان کیجئے جب ابراہیم نے عرض کیا: ”اے میرے ربّ! مجھے دکھادے کہ تو مُردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟“ فرمایا: ”کیا تجھے

تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً

یقین نہیں؟“ عرض کیا: ”یقین تو ہے لیکن یہ درخواست اِس لئے ہے کہ میرا دل مطمئن ہو جائے۔“ فرمایا: ”چار

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ

پرندے لے کر اُنہیں اپنے ساتھ مانوس کرلیجئے، پھر اُنہیں ذبح کرکے اُن کا ایک ایک حصہ ہر پہاڑ

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ

پر رکھ دیجئے، پھر اُنہیں بلائیے وہ دوڑتے ہوئے آپ کے پاس آجائیں گے۔ اور یقین رکھئے کہ اللہ

ع 35 3 3 اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿260﴾ مَثَلُ الَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ

بہت غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔" (260) وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِىۡ

خرچ کرتے ہیں اُن کے خرچ کرنے کی مثال اُس دانے جیسی ہے جس نے سات خوشے اگائے،

كُلِّ سُنۡۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ

ہر خوشے میں سو دانے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے اُسے اِس سے بھی زیادہ دیتا ہے،

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيۡمٌ ﴿261﴾ اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ فِىۡ

اللہ کا فضل بڑا وسیع اور وہ عظیم علم والا ہے۔ (261) وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں

سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتۡبِعُوۡنَ مَآ اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًى ۙ

خرچ کرتے ہیں پھر جو کچھ اُنہوں نے خرچ کیا اُس کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ ہی اذیت دیتے ہیں،

لَّهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ

اُن کا ثواب اُن کے رب کے پاس ہے اور آخرت میں اُنہیں نہ تو آئندہ کا خوف ہو گا اور نہ ہی

يَحۡزَنُوۡنَ ﴿262﴾ قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ وَّمَغۡفِرَةٌ خَيۡرٌ مِّنۡ صَدَقَةٍ

ماضی کا غم۔ (262) اچھی بات کہنا اور معاف کردینا اُس خیرات سے بہتر ہے

يَّتۡبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَلِيۡمٌ ﴿263﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

جس کے بعد اذیت پہنچائی جائے، اللہ بہت بے نیاز اور عظیم حلم والا ہے۔ (263) اے ایمان والو!

لَا تُبۡطِلُوۡا صَدَقٰتِكُمۡ بِالۡمَنِّ وَالۡاَذٰى ۙ كَالَّذِىۡ يُنۡفِقُ

احسان جتلا کر اور تکلیف دے کر اپنے صدقات اُس مشرک کی طرح ضائع نہ کرو جو اپنا مال

مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا،

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ

اُس کی مثال اُس ہموار چٹان کی طرح ہے جس پر مٹی پڑی ہوئی ہو پھر اُس پر زور دار بارش ہوئی

فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ

جو اُسے صاف چٹان بنا کر چھوڑ گئی۔ ریا کار قیامت کے دن اپنے عمل کا کوئی ثواب نہیں پاسکیں گے۔ اور اللہ

لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿264﴾ اُن لوگوں کی مثال جو اپنے مال

اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اللہ کی رضا حاصل کرنے اور اپنے دلوں کی تصدیق کی بنا پر خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ

اُس باغ کی طرح ہے جو اونچی جگہ ہو اُس پر زور دار بارش ہوئی تو اُس باغ نے دوگنا پھل دیا۔

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿265﴾

اور اگر اُس پر زور دار بارش نہ ہو تو شبنم ہی کافی ہے۔ اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿265﴾

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرتا ہے کہ اُس کے پاس کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ

جس کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں، اُس کے لئے اُس باغ میں ہر قسم کے پھل ہوں،

وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ
اُسے بڑھاپا بھی لاحق ہوگیا ہو اور اُس کی اولاد بھی کم عمر ہو اِس حال میں اُسے ایسا بگولا پہنچے
فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
جس میں آگ ہو اور وہ باغ جل کر راکھ ہو جائے، اللہ اِسی طرح تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے
36 6 4 لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ
تاکہ تم غور و فکر کرو۔ ﴿266﴾ اے ایمان والو! تم نے جو مال کمایا ہے
طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۠
اور جو کچھ ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا ہے اُس میں سے عمدہ چیزوں کا ایک حصہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو
وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ
اور اُس میں سے ایسے ردّی مال کے خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو جسے تم خود
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾
چشم پوشی کے بغیر لینے کے لئے تیار نہیں ہوتے، یقین رکھو کہ اللہ سب سے بے نیاز اور ہر تعریف کے لائق ہے۔ ﴿267﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ
شیطان تمہیں تنگدستی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔ اور اللہ
يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿268﴾
تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اللہ وسیع فضل اور بے پایاں علم والا ہے۔ ﴿268﴾
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ
اللہ جسے چاہتا ہے علمِ نافع عطا فرماتا ہے۔ اور جسے علمِ نافع دیا گیا اُسے

اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾

بہت بڑا انعام دیا گیا اور صرف دانشمند لوگ ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ ﴿269﴾

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور تم جو کچھ خرچ کرو یا کوئی مَنّت مانو تو بے شک اللہ

يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ

اُسے جانتا ہے۔ اور مشرکوں لے کے لئے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ ﴿270﴾ اگر تم خیرات ظاہر کر کے دو

فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ

تو اُس کا ظاہر کرنا بہت خوب ہے اور اگر تم محتاجوں کو مخفی طریقے سے خیرات دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔

وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾

اور اللہ تمہارے کچھ گناہ کم کردے گا، اور اللہ تمہارے ہر عمل سے اچھی طرح باخبر ہے۔ ﴿271﴾

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اے حبیب! کافروں کو راہ راست پر لانا آپ کے ذمہ لازم نہیں ہے لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اُسے راہِ راست پر پہنچا دیتا ہے۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا

اور تم جو مال بھی خرچ کرتے ہو وہ تمہارے اپنے ہی فائدے کے لئے ہے اور تم صرف اللہ کی رضا

ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ

حاصل کرنے کے لئے خرچ کرو۔ اور تم جو مال خرچ کرو گے تمہیں اُس کا پورا ثواب دیا جائے گا

وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ

اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿272﴾ یہ خیرات اُن محتاجوں کے لئے ہے جو اللہ کے راستے میں پابند کئے گئے ہیں

لے تفسیر مظہری 1/232

اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ

وہ زمین میں سفر نہیں کر سکتے، چونکہ وہ سوال نہیں کرتے اِس لئے ناواقف آدمی

اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ

اُنہیں دولت مند سمجھنے لگتا ہے، اے سننے والے! تو انہیں اُن کی صورت سے پہچان لے گا وہ چپک کر لوگوں سے

النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ

سوال نہیں کرتے۔ اور تم جو مال بھی خیرات کرتے ہو تو بے شک اللہ اُسے بخوبی

ع 37 7 5 الربع عَلِيْمٌ ۧ (273) اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ

جانتا ہے۔ (273) وہ لوگ جو اپنے مال رات اور دن میں چھپا کر

سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

اور اعلانیہ خیرات کرتے ہیں اُن کے لئے اُن کا ثواب اُن کے ربّ کے پاس ہے اور اُن کو (قیامت کے دن) نہ تو آئندہ کا

وقف منزل عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (274) اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا

کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی ماضی کا کوئی غم۔ (274) وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں

لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ

وہ قیامت کے دن بالکل اُس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھو کر

وقف لازم مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ

بدحواس کردیا ہو، یہ اِس لئے کہ سود خوروں نے کہا: ”تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے۔“

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ

حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا اور سود کو حرام قرار دیا، لہٰذا جس شخص کے پاس اُس کے ربّ کی طرف سے

رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ

سود کی ممانعت آئی اور وہ باز آ گیا تو جو کچھ وہ پہلے لے چکا وہ اُس کے لئے جائز ہے اور اُس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اور جنہوں نے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾ يَمْحَقُ

پھر سود لیا تو وہ جہنمی ہیں، وہ دوزخ میں طویل عرصہ رہیں گے۔ (275) اللہ سود کی برکت کے

ع مدارک: 154/1

اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

کو ختم کر دیتا ہے اور خیرات کو نشوونما دیتا ہے اور اللہ کو کوئی ناشکرا اور بڑا گنہگار پسند نہیں۔ (276)

اَثِيْمٍ ﴿276﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے، نماز قائم رکھی

الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

اور زکوٰۃ دی اُن کے لئے اُن کا ثواب اُن کے ربّ کے پاس ہے (قیامت کے دن) اُن پر نہ تو مستقبل کا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿277﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ (277) اے ایمان والو! اللہ کی نافرمانی سے بچو

اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِىَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾

اور اگر تم اپنے ایمان میں سچے ہو تو باقی ماندہ سود چھوڑ دو۔ (278)

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ

پھر اگر تم باز نہ آئے تو اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے جنگ کا اعلان سن لو، اور اگر

تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾

تم توبہ کر لو تو تمہارا اصل سرمایہ تمہارے لئے حلال ہے، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ (279)

وَاِنۡ كَانَ ذُوۡ عُسۡرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيۡسَرَةٍ ؕ وَاَنۡ تَصَدَّقُوۡا

اور اگر مقروض تنگدست واقع ہوا ہے تو اُسے خوشحالی تک مہلت دو، اور اگر تم صدقہ کی اہمیت کو سمجھتے ہو

خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿280﴾ وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ

تو اُس کا قرض معاف کر دینا تمہارے لئے بہتر ہے۔ ﴿280﴾ اور اُس دن سے ڈرو جس دن تمہیں اللہ کی بارگاہ میں

فِيۡهِ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ

پیش کیا جائے گا، پھر ہر شخص کو اُس کے اچھے برے عمل کی جزا دی جائے گی اور اُن پر

لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿281﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَدَايَنۡتُمۡ بِدَيۡنٍ

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿281﴾ اے ایمان والو! جب تم کسی دَین ۵ کا معین مدت تک

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكۡتُبُوۡهُ ؕ وَلۡيَكۡتُبْ بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌ

لین دین کرو تو اُسے لکھ لو، اور چاہیے کہ کوئی لکھنے والا تمہارے درمیان صحیح صحیح لکھے،

بِالۡعَدۡلِ ۚ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ

چونکہ اللہ نے اُسے لکھنا سکھایا ہے اِس لئے لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے،

فَلۡيَكۡتُبۡ ۚ وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ

تو اُسے چاہیے کہ وہ لکھ دے، اور وہ شخص لکھوائے جس کے ذمہ دَین ہے اور اپنے ربِّ کریم اللہ سے ڈرے

وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـئًا ؕ فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ

اور حق میں کچھ کمی نہ کرے، پھر اگر وہ شخص جس کے ذمہ حق لازم آتا ہے

سَفِيۡهًا اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ

بے عقل یا کمزور ہو یا وہ خود نہ لکھوا سکے تو اُسکا سرپرست انصاف کے ساتھ

۵ قرض تو یہ ہے کہ ایک آدمی کسی سے ایک ہزار روپے کچھ عرصے کیلئے ادھار لے، جب کہ دَین عام ہے قرض کو بھی شامل ہے اور اس کے ماسوا کو بھی مثلاً ایک شخص دوسرے کو ہزار روپے دے کر کہے کہ تم مجھے ایک ماہ بعد اتنی گندم دے دینا (اسے بیع سَلَم کہتے ہیں) گندم دوسرے شخص کے ذمہ دَین ہے جب کہ قرض نہیں، قرض خاص اور دَین عام۔ (شرف قادری)

وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ

لکھوائے۔ اور تم دو مسلمان مردوں کو گواہ بناؤ۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ

اور اگر دو مرد دستیاب نہ ہوں تو تمہارے قابلِ اطمینان گواہوں میں سے ایک مرد اور دو عورتیں گواہ ہوں گی

مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا

تاکہ اُن دو میں سے ایک عورت بھول جائے تو دوسری اُسے یاد دلا دے۔

الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا

اور جب گواہوں کو گواہی کے لئے بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں۔ اور وہ حق کم ہو یا زیادہ

اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ

اُسے اُس کی مدت تک لکھنے کو بوجھ محسوس نہ کرو، یہ لکھنا اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف

عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

کی بات ہے اور گواہی کو زیادہ درست کرنے والا ہے اور اِس بات کے زیادہ قریب ہے کہ تم شک میں مبتلا نہ ہو،

تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

مگر یہ کہ تجارت نقد ہو اور تم آپس میں دست بدست لین دین کرو تو تم پر

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۖ وَلَا

اُس کے نہ لکھنے کا کوئی گناہ نہیں، اور جب تم خرید و فروخت کرو تو گواہ بنا لیا کرو۔ اور نہ

يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ

تو کسی لکھنے والے کو تکلیف دی جائے اور نہ ہی گواہ کو اور اگر تم نے ایسا کیا تو یہ تمہاری نافرمانی ہو گی

بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور اللہ کی نافرمانی سے بچو۔ اللہ تمہیں علمِ نافع سکھاتا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب

عَلِيْمٌ ﴿282﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ

جانتا ہے۔ (282) اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو تم قبض کیے ہوئے رہنوں سے اطمینان حاصل کرو ۹ گے،

مَّقْبُوْضَةٌ ۗ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى

اور اگر تم میں سے ایک کو دوسرے پر اعتماد ہو تو جس پر اعتماد کیا گیا ہے اُسے چاہئے کہ وہ اُس کی امانت

اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۗ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ۗ

ادا کر دے اور اپنے ربّ اللہ کریم سے ڈرے اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ،

وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور جو شخص گواہی کو چھپاتا ہے اُس کا دل گنہگار ہے اور اللہ تمہارے تمام کاموں کو اچھی طرح

عَلِيْمٌ ﴿283﴾ ع لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا ع 39/2/7

جانتا ہے۔ (283) جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اُسے تم ظاہر کرو

مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ

یا چھپاؤ اللہ تم سے اُس کا حساب لے گا، پھر جسے چاہے گا

لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾

بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا۔ اور اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (284)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ

اللہ کے رسول (محمد مصطفیٰ ﷺ) اور مومن قرآن پر ایمان لائے جو اُن پر اُن کے ربّ کی طرف سے نازل کیا گیا،

۹ (رھان) موصوف اور (مقبوضة) اس کی صفت، مرکب توصیفی مبتدا ہے اور اس کی خبر محذوف ہے (تستوثقون بہ) (تفسیر صاوی 1/126)

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ

سب لوگ اللہ، اُس کے فرشتوں، اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر یہ کہتے ہوئے ایمان لائے :

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

"ہم ایمان لانے میں اُس کے کسی رسول میں فرق نہیں کرتے۔" اور وہ یوں عرض گزار ہوئے: "ہم نے اُس کا حکم دل وجان سے سنا

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

اور اُس کی اطاعت کی، اے ہمارے ربّ! ہم تیری بخشش کے سوالی ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔" (285) اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا

وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا

مگر اُس کی طاقت کے مطابق۔ جس نے جو اچھا کام کیا اُس کا فائدہ اُسی کے لئے ہے اور جو بُرا کام کیا اُس کا وبال بھی اُسی پر ہے،

لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

"اے ہمارے ربّ! اگر ہم بھول جائیں یا بے ارادہ ہم سے غلطی صادر ہوجائے تو ہماری گرفت نہ فرما۔

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج

اے ہمارے ربّ! ہم پر بھاری بوجھ نہ ڈال جیسے کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا،

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة

اے ہمارے ربّ! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے، ہمیں معاف فرما دے،

وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہمارا آقا ہے، تو کافروں کے خلاف

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ع ﴿286﴾ ع 40 3 8

ہماری امداد فرما۔" (286)

آیاتُها 200

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ

رُكُوعَاتُهَا 20

سورۂ آلِ عمران مدنی ہے، اِس میں دوسو آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ۟ۙ(1) اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ؕ(2) نَزَّلَ عَلَیْكَ

الٓمّٓ!(1) اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، خود زندہ اور سب کو قائم رکھنے والا۔ (2) اُس نے آپ پر

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والا سچا قرآن اتارا، اور اِس سے پہلے لوگوں کی راہنمائی کرنے والی

وَ الْاِنْجِیْلَ ۙ(3) مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ۬

تورات اور انجیل نازل کی۔ (3) اور حق و باطل میں فرق کرنے والی کتابیں [1] نازل کیں،

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَ اللّٰهُ

بے شک وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور اللہ

عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ(4) اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ

بڑا غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔ (4) بے شک زمین اور آسمان میں پائی جانے والی کوئی چیز

وَ لَا فِی السَّمَآءِ ؕ(5) هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ

اللہ سے اوجھل نہیں۔ (5) وہی ہے جو تمہیں ماؤں کے رحموں میں جیسی چاہتا ہے صورتیں عطا فرماتا ہے،

یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ(6) هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ

اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہی بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ (6) وہی ہے جس نے آپ پر

[1] فرقان سے اس جگہ خاص طور پر قرآن پاک مراد نہیں ہے، بلکہ اس کا اطلاق جس طرح قرآن پاک پر ہوتا ہے اسی طرح دوسری (آسمانی) کتابوں پر بھی ہوتا ہے۔ (تفسیر صاوی 1/130)

عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ مِنۡهُ اٰيٰتٌ مُّحۡكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الۡكِتٰبِ

قرآن اتارا، اِس کی کچھ آیتوں کا معنی واضح ہے، وہی قرآن کی اصل ہیں

وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ زَيۡغٌ فَيَتَّبِعُوۡنَ

اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے، لیکن وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اِس کی اشتباہ والی

مَا تَشَابَهَ مِنۡهُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَةِ وَابۡتِغَآءَ تَاۡوِيۡلِهٖ ۚ وَمَا يَعۡلَمُ　وقفِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

آیات کے پیچھے پڑتے ہیں، اُن کا مقصد فتنہ برپا کرنا اور غلط معنی لینا ہے حالانکہ اِن (آیات) کا صحیح معنی

تَاۡوِيۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔۘ وَالرّٰسِخُوۡنَ فِى الۡعِلۡمِ يَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ　وقف منزل / وقف لازم

اللہ ہی جانتا ہے، اور پختہ علم والے کہتے ہیں: ”ہمارا اِن آیات پر ایمان ہے،

كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ⑦

سب آیتیں ہمارے ربّ کی طرف سے ہیں اور نصیحت صرف عقل مند ہی قبول کرتے ہیں۔“ ⑦

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ

”اے ہمارے ربّ! تو نے ہمیں حق کی طرف ہدایت فرمائی اِس کے بعد ہمارے دلوں کو اِس سے دور نہ فرما

لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ⑧ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ

اور ہمیں اپنی بارگاہ سے رحمت عطا فرما۔ بے شک تو ہی بہت عطا فرمانے والا ہے۔ ⑧ اے ہمارے ربّ! بے شک تو

النَّاسِ لِيَوۡمٍ لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ⑨ ع　ع 1/9 9

تمام انسانوں کو اُس دن میں جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ اپنے وعدے کا خلاف نہیں کرتا۔“ ⑨

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن کے مال اور اُن کی اولاد

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۙ﴿10﴾ كَدَاْبِ

اُنہیں اللہ کے عذاب سے ذرا بھی نہیں بچا سکے گی اور وہی دوزخ کا ایندھن ہیں۔ ﴿10﴾ اُن کا طریقہ

اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ

فرعون کی قوم اور اُن سے پہلے کافروں کی طرح ہے، اُنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿11﴾ قُلْ

تو اللہ نے اُن کے گناہوں کی وجہ سے اُنہیں گرفت میں لے لیا۔ اور اللہ بہت ہی سخت عذاب والا ہے۔ ﴿11﴾

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ

اے حبیب! کافروں کو فرما دیجئے: ”عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور دوزخ کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بہت ہی

الْمِهَادُ ﴿12﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ

برا ٹھکانا ہے۔“ ﴿12﴾ بے شک تمہارے لئے اُن دو فوجوں میں عبرت کا سامان تھا جو بدر کے دن آپس میں ٹکرائیں،

تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ

ایک فوج اللہ کے راستے میں لڑتی تھی اور دوسری کافر تھی، مسلمان اپنی آنکھوں سے کفار کو

رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے اور اللہ اپنی امداد کے ذریعے جسے چاہتا ہے قوت عطا فرماتا ہے۔ بے شک

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿13﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ

کھلی آنکھیں رکھنے والوں کے لئے واقعۂ بدر میں بڑی عبرت ہے۔ ﴿13﴾ لوگوں کے لئے دل پسند چیزوں

مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ

یعنی عورتوں، بیٹوں، سونے چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانوں، نشان لگائے ہوئے گھوڑوں،

وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ

چوپایوں اور کھیتی کی محبت دلکش بنا دی گئی ہے،

ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿14﴾

یہ سب دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور اللہ کے پاس ہی بہترین ٹھکانہ ہے۔ ﴿14﴾

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ

اے حبیب! فرما دیجئے: ”میں تمہیں اِن سب سے بہتر چیز بتادوں؟ پرہیزگاروں کے لئے اُن کے ربّ کے پاس

رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

جنت کے گلشن ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

نیز اُن کے لئے پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی بے انداز خوشنودی ہے اور اللہ ہر وقت اپنے بندوں کو

بِالْعِبَادِ ﴿15﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا

دیکھ رہا ہے۔“ ﴿15﴾ وہ پرہیزگار کہتے ہیں: ”اے ہمارے ربّ! بے شک ہم ایمان لائے لہٰذا تو ہمارے گناہ

ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿16﴾ ۚ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

معاف فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔“ ﴿16﴾ یہ لوگ صبر کرنے والے، سچ بولنے والے،

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾

اللہ کے فرمانبردار، اُس کی راہ میں خرچ کرنے والے اور رات کے آخری حصوں میں معافی مانگنے والے۔ ﴿17﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ

اللہ، اُس کے فرشتوں اور علماء نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں،

النصف

قَآئِمًا بِالۡقِسۡطِؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُؕ ﴿18﴾ اِنَّ

وہ انصاف کرنے میں منفرد ہے ۱۱ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بڑی عزت والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿18﴾

الدِّيۡنَ عِنۡدَ اللّٰهِ الۡاِسۡلَامُ قف وَمَا اخۡتَلَفَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا

بے شک اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین صرف اسلام ہے، اور اہلِ کتاب نے باہمی حسد کی بنا پر اُس وقت اختلاف کیا

الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡؕ

جب اُن کے پاس توحید کا علم آ چکا تھا

وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿19﴾

اور جو شخص اللہ کی آیتوں کا انکار کرتا ہے تو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿19﴾

فَاِنۡ حَآجُّوۡكَ فَقُلۡ اَسۡلَمۡتُ وَجۡهِىَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِؕ

اے حبیب! اگر کفار آپ کے ساتھ جھگڑا کریں تو آپ اُنہیں فرما دیں: ”میں نے اور میرے پیروکاروں نے اپنا چہرہ

وَقُلۡ لِّلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ وَالۡاُمِّيّٖنَ ءَاَسۡلَمۡتُمۡؕ فَاِنۡ

اللہ کے حضور جھکا رکھا ہے۔“ اہلِ کتاب اور اَن پڑھوں کو فرما دیجئے: ”کیا تم اسلام قبول کرتے ہو؟“ پھر اگر

اَسۡلَمُوۡا فَقَدِ اهۡتَدَوۡا ۚ وَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُؕ

وہ اسلام قبول کر لیں تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ کے ذمہ صرف پیغام کا پہنچا دینا ہے۔

ع 2 11 10 وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ع ﴿20﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور اللہ ہر وقت بندوں کو دیکھ رہا ہے۔ ﴿20﴾ بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں،

وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ حَقٍّ لا وَّيَقۡتُلُوۡنَ الَّذِيۡنَ يَاۡمُرُوۡنَ

نبیوں کو ناحق شہید کرتے ہیں اور اُن لوگوں کو قتل کرتے ہیں جو انصاف کا

۱۱ (قائماً) حال ہے (اُولُوا) کے بعد واقع ہونے والی ضمیر (ھُم) سے، مطلب یہ کہ اللہ تعالیٰ نے
دو گواہیاں ... (جامع البیان للطبری ... 1/135)

بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿21﴾

حکم دیتے ہیں، اُنہیں دردناک عذاب کی خوشخبری دیجئے۔ ﴿21﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ز

یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا

اور (قیامت کے دن) اُن کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ ﴿22﴾ کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں تورات

مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

کا ایک حصہ دیا گیا؟ اُنہیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے،

ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

پھر اُن کی ایک جماعت گریز کرتے ہوئے منہ پھیر لیتی ہے۔ ﴿23﴾ یہ گریز کرنا اِس لئے ہے

قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۠ وَغَرَّهُمْ

کہ اُنہوں نے کہا: ''ہمیں آگ گنتی کے چند دنوں کے علاوہ ہرگز نہیں چھوئے گی۔'' اور اُنہیں اُن کے دین کے

فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ

بارے میں اُن کی خود ساختہ جھوٹی باتوں نے دھوکے میں ڈال دیا۔ ﴿24﴾ اور اُس وقت اُن کا کیا حال ہوگا جب ہم اُنہیں اُس دن میں

لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۣ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

جمع کریں گے جس میں کوئی شک نہیں ہے۔ اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿25﴾ اے حبیب! یوں عرض کیجئے: ''اے اللہ! عرش و فرش کے مالک! تو جسے چاہتا ہے

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

حکومت عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے حکومت چھین لیتا ہے، تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اور جسے چاہتا ہے ذلیل کردیتا ہے، ہر بھلائی تیرے دستِ قدرت میں ہے، بے شک تو ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے تو چاہے۔ (26)

قَدِيْرٌ (26) تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز

تُو رات کا کچھ حصہ دن میں داخل کرتا ہے اور دن کا کچھ حصہ رات میں داخل کرتا ہے،

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز

تو مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مُردہ کو نکالتا ہے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (27) لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ

اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔" (27) ایمان والے مومنوں کے بجائے کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَمَنْ يَّفْعَلْ

دوست نہ بنائیں مگر اِس حال میں کہ تم اپنا بچاؤ کرنا چاہو، اور جو اُن سے

ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ

دوستی رکھے گا اُس کا اللہ کے ساتھ کوئی تعلق نہیں، اللہ تمہیں

تُقٰىةً ط وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ (28) قُلْ

اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور سب نے اللہ کی طرف ہی پلٹ کر جانا ہے۔ (28) آپ فرمادیجئے:

اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ط

"اگر تم اپنے دلوں کی بات چھپاؤ یا اُسے ظاہر کرو اللہ اُسے جانتا ہے

وَيَعۡلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اللہ ہر اُس چیز پر قادر

شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿29﴾ يَوۡمَ تَجِدُ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ مِنۡ خَيۡرٍ

ہے جسے وہ چاہے۔'' ﴿29﴾ اُس دن کی فکر کرو جب ہر شخص اپنے کئے ہوئے اچھے عمل کو

مُّحۡضَرًا ۛۚ وَّمَا عَمِلَتۡ مِنۡ سُوۡٓءٍ ۛۚ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ بَيۡنَهَا معانقة 4

سامنے پائے گا، اور جو اُس نے برا کام کیا ہوگا اُس کے بارے میں آرزو کرے گا: ''کاش میرے اور اِس

وَبَيۡنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِيۡدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ

کے درمیان طویل فاصلہ حائل ہوتا۔'' اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے، اور اللہ

رَءُوۡفٌ ۢ بِالۡعِبَادِ ﴿30﴾ ع قُلۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُحِبُّوۡنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوۡنِيۡ ع 3 10 11

بندوں پر بے حد مہربان ہے۔ ﴿30﴾ اے حبیب! آپ فرما دیجئے: ''اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری فرمانبرداری کرو

يُحۡبِبۡكُمُ اللّٰهُ وَيَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ

اللہ تمہیں محبوب بنا لے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت

رَّحِيۡمٌ ﴿31﴾ قُلۡ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ

مہربان ہے۔'' ﴿31﴾ آپ فرما دیجئے: ''اللہ اور رسولِ معظم کی اطاعت کرو۔'' پھر اگر وہ منہ پھیر لیں

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿32﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصۡطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوۡحًا

تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں فرماتا۔ ﴿32﴾ بے شک اللہ نے آدم، نوح،

وَّاٰلَ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاٰلَ عِمۡرٰنَ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿33﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعۡضُهَا

آلِ ابراہیم اور آلِ عمران [12] کو اُس وقت کے تمام جہانوں پر منتخب کیا۔ ﴿33﴾ وہ نسل کہ جن میں سے بعض

[12] عمران دو ہیں: ۱۔ عمران بن یصہر، یہ حضرت موسیٰ و ہارون کے والد اور حضرت یعقوب کی اولاد سے ہیں علیہم السلام۔ ۲۔ عمران بن ماثان، حضرت مریم کے والد۔ ان دونوں عمرانوں میں ایک ہزار آٹھ سو سال کا فاصلہ ہے (خزائن العرفان) اس جگہ دونوں مراد ہو سکتے ہیں۔ (شرف قادری)

مِنۢ بَعۡضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۚ ﴿34﴾ اِذۡ قَالَتِ امۡرَاَتُ

بعض کی اولاد ہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ (34) یاد کیجئے جب عمران (بن ماثان) کی بیوی نے عرض کیا:

عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لَـكَ مَا فِىۡ بَطۡنِىۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ

"اے میرے ربّ! میں نے نذر مانی ہے کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے میں اُسے تیرے لئے ہر کام سے آزاد کردوں،

مِنِّىۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتۡهَا

لہٰذا تو مجھ سے قبول فرما، بے شک تو سب کچھ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔" (35) پھر جب اُس (خاتون) نے لڑکی کو جنم دیا

قَالَتۡ رَبِّ اِنِّىۡ وَضَعۡتُهَاۤ اُنۡثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا وَضَعَتۡ ؕ

تو عرض کرنے لگی: "اے میرے ربّ! میں نے تو اِس لڑکی کو جنم دیا ہے۔" حالانکہ اللہ کو بہتر معلوم تھا کہ اُس نے کیا جنا

وَلَيۡسَ الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰى ۚ وَاِنِّىۡ سَمَّيۡتُهَا مَرۡيَمَ وَاِنِّىۡۤ

اور وہ لڑکا جو اُس نے مانگا تھا اِس لڑکی جیسا نہیں تھا۔ "اور میں نے اِس کا نام مریم رکھا، میں

اُعِيۡذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ﴿36﴾

اِسے اور اِس کی اولاد کو مردود شیطان کے شر سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔" (36)

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّاَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ

چنانچہ اُس کے ربّ نے اُس کی نذر کو بڑے عمدہ طریقے سے قبول کیا، اُسے بڑی عمدگی سے پروان چڑھایا

وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيۡهَا زَكَرِيَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ

اور اُسے زکریا کی کفالت میں دیا، زکریا جب بھی اُس کے پاس اُس کے کمرۂ عبادت میں جاتے

وَجَدَ عِنۡدَهَا رِزۡقًا ۚ قَالَ يٰمَرۡيَمُ اَنّٰى لَـكِ هٰذَا ؕ قَالَتۡ

تو اُس کے پاس بے موسم پھل پاتے، کہتے: "اے مریم! یہ تمہارے پاس کہاں سے آئے ہیں؟" مریم کہتیں:

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ

"یہ اللہ کی طرف سے ہیں۔" بے شک اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق

حِسَابٍ ﴿37﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ

دیتا ہے۔ (37) اُسی جگہ زکریا نے اپنے ربّ سے یوں التجا اور عرض کی: "اے میرے ربّ!

لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾

مجھے نیک اولاد عطا فرما بے شک تو ہی دعا قبول فرمانے والا ہے۔" (38)

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ

وہ مسجد میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے اِسی حال میں جبریلِ امین نے اُنہیں پکار کر کہا :

اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا

"اللہ تمہیں یحیٰی کی خوشخبری دیتا ہے، جو کلمۃُ اللہ عیسیٰ کی تصدیق کریں گے، سردار ہوں گے،

وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿39﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ

ہمیشہ عورتوں سے بچیں گے اور نیک لوگوں میں سے نبی ہوں گے۔" (39) زکریا عرض گزار ہوئے: "اے میرے ربّ!

لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ

میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا حالانکہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے؟!" فرمایا: "اِس بچے کے پیدا کرنے کی طرح

اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿40﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ

اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔" (40) عرض کرنے لگے: "اے میرے ربّ! مجھے کوئی نشانی عطا فرمادے۔"

اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ

فرمایا: "آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین دن تک لوگوں سے صرف اشارے کی زبان میں بات کرسکیں گے، آپ

ع 4 11 12

رَبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿41﴾ وَاِذْ قَالَتِ

صبح وشام کثرت سے اللہ کا ذکر کریں اور ہر عیب سے اُس کی پاکی بیان کریں۔" ﴿41﴾ اور یاد کیجئے جب فرشتوں نے کہا:

الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ

"اے مریم! بے شک اللہ نے تمہیں منتخب کر لیا، خوب پاک صاف کیا اور تمہیں

عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ

دورِ حاضر ۱۳ کی تمام عورتوں سے افضل بنایا۔ ﴿42﴾ اے مریم! اپنے ربّ کی بارگاہ میں سراپا ادب بن کر کھڑی ہوں، سجدہ کریں

وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کریں۔" ﴿43﴾ اے حبیب! یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کو بذریعہ وحی بتاتے ہیں۔

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ

اور آپ زکریا اور بنی اسرائیل کے پاس نہیں تھے جب وہ اپنے قلم قرعہ کے لئے پانی میں ڈال رہے تھے کہ اُن میں

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾

سے کون مریم کی کفالت کرے، اور آپ اُن کے باہمی جھگڑے کے وقت بھی اُن کے پاس نہیں تھے۔ ﴿44﴾

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ

یاد کیجئے جب فرشتوں نے کہا: "اے مریم! بے شک اللہ تمہیں اپنے اُس کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے

مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى

جس کا نام مسیح عیسیٰ ابنِ مریم ہے، وہ دنیا اور آخرت میں

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ

بڑا معزز اور اللہ کے مقربین میں سے ہے۔ ﴿45﴾ وہ گہوارے اور پختہ عمر میں لوگوں سے

۱۳ ایک قول کے مطابق نبی بھی ہوں تو ان سے بھی ایک لحاظ سے افضل ہیں، کیونکہ میرے نزدیک روحِ وجود اور سیدِ موجود کی جز ہونے کے مقابل کوئی چیز نہیں ہے۔ (روح المعانی:3/155)

فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى

کلام کرے گا اور سراپا نیک لوگوں میں سے ہوگا۔" ﴿46﴾ مریم نے عرض کیا: "اے میرے ربّ!

يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ

میرے ہاں اولاد کیسے ہوگی جبکہ مجھے کسی مرد نے چھوا تک نہیں؟" فرمایا: "اللہ اِسی طرح جو چاہتا ہے

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

پیدا کرتا ہے، وہ جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اُسے فرماتا ہے: "موجود ہو جا۔" تو وہ موجود

فَيَكُوْنُ ﴿47﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ

ہوجاتی ہے۔ ﴿47﴾ اور اللہ اُسے ہاتھ سے لکھنے [1] حلال و حرام اور تورات و انجیل کا علم عطا فرمائے گا۔ ﴿48﴾

وَالْاِنْجِيْلَ ﴿48﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ

اور ہم اُنہیں رسول بنا کر بنی اسرائیل کی طرف بھیجیں گے۔" وہ اُنہیں کہیں گے: "میں تمہارے پاس تمہارے ربّ

بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ

کی طرف سے عظیم نشانی لایا ہوں اور وہ یہ کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسا مجسمہ بناؤں گا،

فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

پھر میں اُس میں پھونک ماروں گا تو وہ اللہ کے حکم سے اڑنے لگے گا، نیز میں اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھے

وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا

اور برص کے بیمار کو شفا دوں گا، مُردوں کو زندہ کروں گا اور تمہیں اُن چیزوں کی خبر دوں گا

تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

جوتم کھاتے ہو اور جوتم اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو، اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اِن سب معجزوں میں تمہارے لئے

[1] جلالین میں ہے: (الکتاب) الخط، علامہ صاوی کہتے ہیں کہ ان کا خط بہت حسین تھا (صاوی: 1/145)

لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿49﴾ وَمُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ

عظیم نشانی ہے۔ ﴿49﴾ اور میں اُس (اصلی) تورات کی تصدیق کرتا ہوا آیا ہوں جو میرے سامنے موجود ہے،

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِأُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ

اور میں اِس لئے آیا ہوں کہ تمہارے لئے بعض وہ چیزیں حلال کروں جو تم پر حرام کی گئی تھیں،

وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿50﴾

اور میں تمہارے پاس تمہارے ربّ کی عظیم نشانی لے کر آیا ہوں لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿50﴾

إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿51﴾

بے شک اللہ میرا اور تمہارا ربّ ہے لہٰذا تم اُسی کی عبادت کرو، یہ ہے سیدھا راستہ۔" ﴿51﴾

فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنْصَارِي

پھر جب عیسیٰ نے اُن کا کفر محسوس کیا تو کہنے لگے: "اللہ کی راہ میں میرے مددگار کون ہیں؟"

إِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

حواریوں نے کہا: "ہم اللہ کے دین کے مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے

وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿52﴾ رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ

اور آپ گواہ ہو جائیں کہ ہم مسلمان ہیں۔ ﴿52﴾ اے ہمارے ربّ! ہم تیری نازل کی ہوئی انجیل پر ایمان لائے

وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِينَ ﴿53﴾ وَمَكَرُوا

اور تیرے رسول پر ایمان لائے، اِس لئے تو ہمیں توحید و رسالت کے گواہوں میں لکھ دے۔" ﴿53﴾ یہودیوں نے عیسیٰ کو شہید کرنے کا

وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِينَ ﴿54﴾ إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيسٰى

ع 5 13 13 النصف

خفیہ منصوبہ بنایا، اللہ نے اُن کے خلاف خفیہ انتظام فرمایا اور اللہ سب سے بہتر خفیہ انتظام کرنے والا ہے۔ ﴿54﴾ یاد کیجئے جب اللہ نے فرمایا: "اے عیسیٰ!

اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَ رَافِعُكَ اِلَیَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

میں تمہیں پوری عمر تک پہنچاؤں گا ۱۵ تمہیں اُٹھا کر اپنی بارگاہ میں بلاؤں گا، تمہیں کافروں سے بچالوں گا

وَ جَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى یَوْمِ

اور تمہارے پیروکاروں کو تمہارے منکروں پر قیامت کے دن تک برتری عطا کروں گا،

الْقِیٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ

پھر تم سب نے پلٹ کر میری بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔ پھر تم دین کے بارے میں

فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾ فَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

جو اختلاف کرتے ہو اُس کا تمہارے درمیان فیصلہ کروں گا۔ ﴿55﴾ لیکن وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا میں اُنہیں دُنیا اور آخرت

شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ ۟ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿56﴾

میں سخت ترین عذاب دوں گا اور اُنہیں کوئی بچانے والا نہیں ہو گا۔" ﴿56﴾

وَ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اللہ اُنہیں اُن کے بھرپور اجر دے گا۔

وَ اللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿57﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنَ

اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں فرماتا۔ ﴿57﴾ اے حبیب! یہ جو کچھ عیسیٰ کے بارے میں بیان ہوا، ہم آپ کو اپنی

الْاٰیٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ﴿58﴾ اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ

آیات اور قرآنِ حکیم سے سناتے ہیں۔ ﴿58﴾ بے شک اللہ کے ہاں عیسیٰ کی مثال

كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿59﴾

آدم کی طرح ہے، اللہ نے اُس کا جسم مٹی سے بنایا پھر اُسے فرمایا: (گوشت پوست) "انسان بن جا" تو وہ فوراً انسان بن گیا۔ ﴿59﴾

۱۵ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ عیسیٰ! میں تمہاری عمر پوری کروں گا اور تمہیں طبعی موت کی نیند سلاؤں گا، کسی ایسے شخص کو تم پر مسلط نہیں ہونے دوں گا جو تمہیں قتل کر دے۔ (روح المعانی، 3/179)

اَلۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنۡ مِّنَ الۡمُمۡتَرِيۡنَ ﴿60﴾ فَمَنۡ

اے سننے والے! عیسیٰ کا یہ معاملہ تیرے ربّ کی طرف سے حق ہے، لہٰذا تو شک والوں میں سے نہ ہو۔ ﴿60﴾ پھر

حَآجَّكَ فِيۡهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ فَقُلۡ

اے محبوب! آپ کے پاس یقینی علم آچکا، اِس کے بعد بھی جو لوگ آپ سے عیسیٰ کے بارے میں جھگڑا کریں تو آپ انہیں فرما دیں:

تَعَالَوۡا نَدۡعُ اَبۡنَآءَنَا وَاَبۡنَآءَكُمۡ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمۡ

"آوٗ ہم اپنے اور تمہارے بیٹوں، اپنی اور تمہاری عورتوں،

وَاَنۡفُسَنَا وَاَنۡفُسَكُمۡ قف ثُمَّ نَبۡتَهِلۡ فَنَجۡعَلۡ لَّعۡنَتَ

ہم اپنے آپ کو اور تمہیں بلائیں پھر سراپا عجز و نیاز بن کر دعا کریں اور جھوٹوں پر

اللّٰهِ عَلَى الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿61﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡقَصَصُ الۡحَقُّ ۚ

اللہ کی لعنت بھیجیں۔" ﴿61﴾ بے شک یہی سچا بیان ہے،

وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿62﴾

اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔ اور بے شک اللہ ہی بہت غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿62﴾

ع 6 9 14 فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ ۢ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿63﴾ ع قُلۡ

پھر اگر وہ منہ پھیر جائیں تو بے شک اللہ فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿63﴾ آپ فرما دیجئے:

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ تَعَالَوۡا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ

"اے اہلِ کتاب! اُس بات کی طرف آوٗ جو ہمارے اور تمہارے نزدیک یکساں طور پر تسلیم شدہ ہے۔

اَلَّا نَعۡبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشۡرِكَ بِهٖ شَيۡـًٔـا وَّلَا يَتَّخِذَ

اور وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں، اللہ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی ایک

بَعۡضُنَا بَعۡضًا اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُوۡلُوا

دوسرے کو اللہ کے سوا ربّ نہ بنالے۔'' پھر اگر وہ توحید کو نہ مانیں تو اُنہیں کہہ دیجئے:

اشۡهَدُوۡا بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿64﴾ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوۡنَ

''تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔'' ﴿64﴾ اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں

فِىۡۤ اِبۡرٰهِيۡمَ وَمَاۤ اُنۡزِلَتِ التَّوۡرٰٮةُ وَالۡاِنۡجِيۡلُ اِلَّا

کیوں جھگڑتے ہو؟ ١٦ حالانکہ تورات اور انجیل تو نازل ہی اُن کے

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿65﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ هٰٓؤُلَاۤءِ حَاجَجۡتُمۡ

بعد ہوئی ، کیا تمہیں اتنی بھی سمجھ نہیں؟ ﴿65﴾ سنو! تم ہی وہ لوگ ہو جنہوں نے اُس بات میں جھگڑا کیا

فِيۡمَا لَـكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوۡنَ فِيۡمَا لَيۡسَ لَـكُمۡ

جس کا تمہیں کچھ علم تھا، اب اُس بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں

بِهٖ عِلۡمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿66﴾ مَا كَانَ

بالکل علم نہیں ہے ؟ اور اللہ خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ﴿66﴾ ابراہیم

اِبۡرٰهِيۡمُ يَهُوۡدِيًّا وَّلَا نَصۡرَانِيًّا وَّلٰكِنۡ كَانَ حَنِيۡفًا

نہ تو یہودی تھے اور نہ ہی عیسائی، بلکہ وہ ہر باطل سے گریز کرنے والے

مُّسۡلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿67﴾ اِنَّ اَوۡلَى النَّاسِ

مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے ہرگز نہیں تھے۔ ﴿67﴾ بے شک ابراہیم کے سب سے زیادہ قریب

بِاِبۡرٰهِيۡمَ لَلَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ وَهٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ

وہ لوگ تھے جنہوں نے اُن کی پیروی کی، نیز یہ نبیِ مکرم اور اِن پر ایمان لانے والے،

ح١٦ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب یہودیوں نے کہا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام یہودی تھے اور ہم ان کے دین پر ہیں، یہی بات عیسائیوں نے کہی، پھر فیصلہ کروانے کے لئے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ (جلالین مع صاوی:1/151)

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ

اور اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے۔ ﴿68﴾ اہلِ کتاب کا ایک گروہ دل سے

الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

چاہتا ہے کہ کسی طرح تمہیں گمراہ کر دیں حالانکہ وہ اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

اور انہیں اِس حقیقت کا شعور ہی نہیں ہے۔ ﴿69﴾ اے اہلِ کتاب! تم قرآن کا انکار کیوں کرتے ہو

اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ

حالانکہ تم جانتے ۱۷ ہو کہ یہ حق ہے؟ ﴿70﴾ اے اہلِ کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ کیوں ملاتے ہو؟

الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ ع

ع 8/15 ?

اور ہمارے حبیب کی نعت کو کیوں چھپاتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو کہ وہ برحق ہے۔ ﴿71﴾

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ

اہلِ کتاب کے ایک گروہ نے (اپنے ساتھیوں سے) کہا: ''تم صبح کے وقت مومنوں پر نازل ہونے والے

عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ

قرآن پر ایمان لاؤ اور شام کو اُس کا انکار کر دو، ہو سکتا ہے اِس طرح مسلمان اپنے دین سے

يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾ ج وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ

برگشتہ ہو جائیں۔'' ﴿72﴾ اور تم اپنے دین کے پیروکار کے علاوہ کسی کے لئے یہ تسلیم نہ کرو کہ اُسے بھی تم جیسی نعمتیں عطا کی گئی ہیں

الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ

اور نہ یہ تسلیم کرو کہ کوئی شخص تمہارے ربّ کے پاس تم پر غالب آجائے گا ۱۸ اے حبیب! آپ فرما دیجئے: ''اصل ہدایت

۱۷ (وانتم تشھدون) کا ترجمہ ''جانتے ہو'' ہے (جامع البیان، ماوردی 152/1:1)

۱۸ تفسیر مظہری کی مذکورہ آیات کے تحت بیان کردہ معنی [illegible] ''[illegible]'' (تفسیر مظہری 2/72)

يُحَاجُّوكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيهِ

اللہ ہی کی ہدایت ہے۔" اور یہ بھی فرما دیجئے: "فضل و کرم تو اللہ کے قبضے میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿73﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ وسعت والا عظیم علم والا ہے۔ ﴿73﴾ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے مخصوص فرما دیتا ہے

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿74﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔" ﴿74﴾ اے سننے والے! بعض اہلِ کتاب وہ ہیں

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ

کہ اگر تو اُس کے پاس دولت کا انبار امانت رکھ دے تو وہ تجھے ادا کردے گا، اور اُن میں بعض ایسے بھی ہیں

مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِينَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ

کہ اگر تو اُس کے پاس ایک اشرفی امانت رکھے تو وہ اُس وقت تک ہی تجھے واپس کرے گا جب تک تو اُس کے سر پر

عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ

کھڑا رہے، یہ بددیانتی اِس لئے ہے کہ وہ کہتے ہیں: "اَن پڑھ عربوں کے معاملے میں ہم پر

سَبِيلٌ ۚ وَيَقُولُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾

کوئی گناہ نہیں ہے۔" اور وہ جان بوجھ کر اللہ کے بارے میں جھوٹ بولتے ہیں۔ ﴿75﴾

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾

ہاں اُن کے ذمہ گناہ کیوں نہیں؟ جس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اللہ سے ڈرا تو بے شک اللہ ڈرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ ﴿76﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا

بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے حقیر سی قیمت لیتے ہیں،

قَلِيۡلًا اُولٰٓـئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ

اُن کے لئے آخرت میں کوئی کچھ حصہ نہیں، اللہ قیامت کے دن اُن سے بات تک نہیں کرے گا،

اللّٰهُ وَلَا يَنۡظُرُ اِلَيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ص

نہ ہی اُن کی طرف رحمت کی نظر فرمائے گا اور نہ ہی اُنہیں گناہوں سے پاک کرے گا

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿77﴾ وَاِنَّ مِنۡهُمۡ لَفَرِيۡقًا يَّلۡوٗنَ

اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ (77) بعض یہودی وہ ہیں جو تورات پڑھتے وقت

اَلۡسِنَتَهُمۡ بِالۡكِتٰبِ لِتَحۡسَبُوۡهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَمَا هُوَ

زبان کو بَل دے کر تحریف کرتے ہیں تاکہ تم اُس تحریف شدہ حصے کو بھی تورات کا جزو سمجھو،

مِنَ الۡكِتٰبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنۡ

حالانکہ وہ اُس کا جزو نہیں ہے، وہ کہتے ہیں: "یہ اللہ کی طرف سے ہے۔" حالانکہ وہ اللہ کی

عِنۡدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿78﴾

طرف سے نہیں ہے، وہ جان بوجھ کر اللہ کی طرف جھوٹا کلام منسوب کرتے ہیں۔ (78)

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّؤۡتِيَهُ اللّٰهُ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ

کسی انسان کو یہ زیب نہیں دیتا کہ اللہ اُسے کتاب، شریعت کا فہم اور نبوت عطا فرمائے

وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوۡلَ لِلنَّاسِ كُوۡنُوۡا عِبَادًا لِّىۡ مِنۡ

پھر وہ لوگوں کو کہے: "اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ (اُسے تو یہ کہنا چاہئے کہ:)

دُوۡنِ اللّٰهِ وَلٰـكِنۡ كُوۡنُوۡا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنۡتُمۡ تُعَلِّمُوۡنَ

چونکہ تم کتاب پڑھتے پڑھاتے رہے ہو

الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿79﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ
اِس لئے اللہ والے بن جاؤ۔" ﴿79﴾ اور نہ ہی وہ تمہیں یہ حکم دے:
اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ
"تم فرشتوں اور نبیوں کو معبود بنالو۔" کیا وہ تمہارے مسلمان بن جانے کے بعد
بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ
ع 9 16
تمہیں کفر کا حکم دے گا؟ ﴿80﴾ اور اے حبیب! بیان کیجئے جب اللہ نے نبیوں سے
مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ
حلفیہ وعدہ لیا[19]: "جب میں تمہیں کتاب و حکمت عطا کروں
ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ
پھر تمہارے پاس عظیم رسول تمہاری کتابوں کی تصدیق کرتے ہوئے تشریف لائیں تو ضرور ضرور اُن پر ایمان لانا
وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ
اور لازماً اُن کی امداد کرنا۔" فرمایا: "کیا تم نے اقرار کیا اور اِس پر میرا بھاری عہد قبول کرلیا؟"
اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ
سب نے عرض کیا: "ہم اقرار کرتے ہیں۔" فرمایا: "تم ایک دوسرے پر گواہ ہوجاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
گواہوں میں ہوں۔" ﴿81﴾ پس جو لوگ اِس پختہ عہد کے بعد پھریں گے وہی
الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي
نافرمان ہوں گے۔ ﴿82﴾ تو کیا یہ پھرنے والے اللہ کے دین کے علاوہ کوئی دوسرا دین تلاش کرتے ہیں؟ حالانکہ

[19] اخذ میثاق کا معنی قسم لینا ہے اور "لما" شرطیہ ہے اور آتیتکم کا مفعول اول ہونے کی وجہ سے محلاً منصوب ہے۔ (روح المعانی 210/3)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾

آسمانوں اور زمینوں کے باشندوں نے خوشی یا مجبوری سے اُس کے حضور گردن جھکا دی ہے اور سب اُسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿83﴾

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى

اے حبیب! آپ فرمادیجئے: "ہم اللہ پر ایمان لائے اور اُس قرآن پر جو ہم پر اتارا گیا اور اُن کتابوں پر جو

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ

ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اُن کی اولاد پر نازل کی گئیں

وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ

اور اُن تمام کتابوں اور معجزوں پر جو موسیٰ، عیسیٰ اور دوسرے انبیاء کو اُن کے ربّ کی طرف سے دیئے گئے۔

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾ وَمَنْ

ہم اُن میں سے کسی پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کی بارگاہ میں گردن جھکائے ہوئے ہیں۔" ﴿84﴾

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ

جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی دین طلب کرے گا تو وہ اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ

فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا

آخرت میں خسارے والوں میں سے ہو گا۔ ﴿85﴾ اللہ اُن لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ

جو ایمان لے آئے اور انہوں نے گواہی دی کہ رسول اللہ سچے ہیں،

وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾

اور اُن کے پاس کھلی نشانیاں آچکی تھیں وہ اِس کے باوجود کافر ہو گئے؟ اللہ ظلم کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿86﴾

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ اُن پر اللہ، اُس کے تمام فرشتوں اور تمام

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ

انسانوں کی لعنت ہے۔ (87) وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، نہ تو اُن کے عذاب میں تخفیف

عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿88﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

کی جائے گی اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی جائے گی۔ (88) مگر وہ لوگ جنہوں نے مرتد ہونے کے بعد

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾

توبہ کرلی اور اپنے اعمال کی اصلاح کرلی، تو بے شک اللہ بہت ہی بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے۔ (89)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا

بے شک وہ لوگ جنہوں نے ایمان کے بعد کفر اختیار کیا پھر کفر میں مزید آگے

كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿90﴾

بڑھتے گئے، تو نزع کے وقت اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی اور وہ پرلے درجے کے گمراہ ہیں۔ (90)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور وہ کفر کی حالت میں ہی مر گئے، اگر اُن میں سے ایک شخص اپنی خلاصی کے لئے

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ

اتنا سونا دے گا جو پوری زمین کو بھردے تو وہ بھی اُس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾ ع 9 11 17

یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے درد ناک عذاب ہے اور اُن کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔ (91)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا

تم نیکی کا ثواب (جنّت) ہرگز نہیں پاسکو گے جب تک اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرو گے،

مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿92﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا

اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو تو بے شک اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ (92) اولادِ یعقوب کے لئے سب کھانے

لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ

حلال تھے سوائے اونٹ کے گوشت اور دودھ کے [1] جسے یعقوب نے تورات کے نازل ہونے سے

قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَاۤ

پہلے خود اپنے اوپر حرام کر لیا تھا، آپ فرما دیجئے: ”اگر تم سچے ہو تو لاؤ تورات

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿93﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

اور اُسے پڑھو“ (93) اِس وضاحت کے بعد بھی جو لوگ اللہ پر بہتان

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾ؔ قُلْ صَدَقَ

باندھیں گے وہی ظالم ہوں گے۔ (94) آپ فرما دیجئے: ”اللہ نے سچ

اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ

فرمایا، لہٰذا ابراہیم کے دین کی پیروی کرو جو ہر باطل سے الگ تھے اور مشرکین میں سے

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿95﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ

ہرگز نہیں تھے۔“ (95) بے شک لوگوں کی عبادت کے لئے سب سے پہلے بنائی جانے والی مسجد،

مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿96﴾ۚ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ

وہ سراپا خیر و برکت اور تمام جہانوں کی ہدایت کا سرچشمہ مسجدِ حرام ہے جو مکہ میں ہے۔ (96) اُس میں درخشاں نشانیاں ہیں اُن میں سے ایک

الجزء 4

[1] حضرت یعقوب علیہ السلام نے اونٹ کا گوشت اور دودھ خود اپنے اوپر حرام کر لیا تھا (جلالین مع صاوی 1/ 158)

وقف جبریل علیہ السلام

اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۗ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ

مقامِ ابراہیم ہے۔ جو شخص حرم میں داخل ہو گیا وہ قتل اور ظلم سے محفوظ ہو گیا، اللہ کے لیے اُن لوگوں پر بیت اللہ کا

الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۗ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ

حج کرنا فرض ہے جو اُس تک راستہ طے کرنے کی طاقت رکھتے ہوں۔ اور جو انکار کرے وہ سن لے

غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ

کہ اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ ﴿97﴾ آپ فرما دیجیے: ”اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں (قرآن) کا انکار کیوں کرتے ہو؟

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ

جبکہ اللہ تمہارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے۔“ ﴿98﴾ آپ فرما دیجیے: ”اے اہلِ کتاب

الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا

جو شخص ایمان لانا چاہتا ہے تم اُسے اللہ کے دین سے کیوں روکتے ہو؟ تم اُسے غلط راستہ ثابت کرنا چاہتے ہو ؎

عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾

حالانکہ تم گواہ ہو (کہ یہ سچا دین ہے) اور ہاں اللہ تمہارے کسی کام سے بے خبر نہیں ہے۔“ ﴿99﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اے ایمان والو! اگر تم اہلِ کتاب کے ایک گروہ کی بات مانو گے تو وہ تمہیں

الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾ وَكَيْفَ

تمہارے ایمان لانے کے بعد دوبارہ کافر بنا کر چھوڑیں گے۔ ﴿100﴾ تم دوبارہ

تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۗ

کفر کیسے اختیار کر سکتے ہو جبکہ تمہارے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور تمہارے درمیان اُس کے رسولِ گرامی موجود ہیں،

؎ تبغونها عوجا: تم اس راستے میں کجی کے طالب ہو، تم یہ تاثر دینا چاہتے ہو کہ یہ حق سے دور ہے۔ (الکشاف 1/350)

ع 10 10 1 وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ ع

جس نے اللہ کے دین کو مضبوطی سے پکڑا اُسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کی گئی۔ ﴿101﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے اُس سے ڈرنے کا حق ہے اور اگر تمہیں موت آئے تو صرف اِس حال میں

وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا

آئے کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿102﴾ اور اللہ کی رسّی (قرآن) کو مضبوطی سے پکڑ لو

تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً

اور فرقوں میں نہ بٹ جاؤ اور اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ

پھر اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کردی تو تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے۔

وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ

اور تم دوزخ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اُس (اللہ) نے تمہیں اُس (دوزخ) سے بچالیا،

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾

اِسی طرح اللہ تمہیں اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ ﴿103﴾

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ

تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو اسلام کی طرف بلائے، نیکی کا حکم دے،

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور برائی سے منع کرے، یہی لوگ کامیاب ہیں۔ ﴿104﴾

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا

اور اُن اہلِ کتاب کی طرح نہ ہوجانا جن کے پاس روشن نشانیاں آچکی تھیں

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

(مگر) وہ اِس کے باوجود فرقوں میں بٹ گئے اور اُنہوں نے دین کے بارے میں اختلاف کیا اُن کے لئے بہت

عَظِيْمٌ ﴿105﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا

بڑا عذاب ہے۔ ﴿105﴾ جس دن کچھ چہرے خوشی سے جگمگا رہے ہوں گے اور کچھ چہرے خوف کے سبب سیاہ پڑ چکے ہوں گے ۳

الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۚ قف اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

لیکن جن کے چہرے سیاہ ہوچکے ہوں گے اُنہیں کہا جائے گا: "کیا تم ایمان کے بعد کافر ہوگئے تھے؟

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿106﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

چونکہ تم کفر کرتے رہے ہو اِس لئے خوفناک عذاب کا مزہ چکھو" ﴿106﴾ اور وہ لوگ

ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾

جن کے چہرے چمک رہے ہوں گے وہ اللہ کی خصوصی رحمت جنت میں ہوں گے اور اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿107﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ

یہ اللہ کی برحق ۴ آیتیں ہیں جو ہم (بزبانِ جبریل ۵) آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں اور اللہ مخلوقات پر

ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

ظلم کا ارادہ نہیں فرماتا۔ ﴿108﴾ اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کی ملکیت ہے

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ ع كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ

اور اُن کے تمام اعمال اللہ کی طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔ ﴿109﴾ تم بہترین امت ہو جسے تمام لوگوں کے سامنے

۳ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: "قیامت کے دن اہلِ سنت و جماعت کے چہرے سفید ہوں گے اور اہلِ بدعت و افتراق کے چہرے سیاہ ہوں گے۔" (تفسیر ابن کثیر (دارالکتب بیروت) 198؛ 390/1)

۴ (بالحق) یعنی آیاتِ حق کے ساتھ متصف ہیں ان میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ (الکشاف: 357/1) ع 11 / 8 / 2

۵ اللہ تعالیٰ کی نسبت مجازاً ہے ورنہ حقیقتاً تلاوت کرنے والے جبرائیل ہیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔ (روح المعانی: 26/4)

لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

ظاہر کیا گیا، تم نیکی کا حکم دیتے ہو، برائی سے منع کرتے ہو

وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا

اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے تو اُن کے لئے بہتر ہوتا،

لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾ لَنْ

اُن میں سے کچھ ایماندار ہیں اور زیادہ تر کافر۔﴿110﴾ مسلمانو!

يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۫ قف

یہودی تمہیں زبانی ایذا رسانی کے علاوہ کچھ نقصان نہیں دے سکیں گے۔ اور اگر انہوں نے تمہارے ساتھ جنگ کی تو تمہارے سامنے

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا

سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر اُن کی امداد نہیں کی جائے گی۔﴿111﴾ وہ جہاں بھی موجود ہوں گے اُن پر ذلت مسلط رہے گی،

اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ

مگر یہ کہ اللہ کے عہد اور مسلمانوں کے عہد کا سہارا لیں وہ اللہ کے قہر و غضب کے مستحق ہوئے

مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اور اُن پر محتاجی چسپاں کر دی گئی، یہ اِس لئے ہوا کہ وہ

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ

اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور انبیاء کو ناحق شہید کرتے تھے،

حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿112﴾ ۛ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ

یہ بدبختی اِس لئے تھی کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔﴿112﴾ سب اہلِ کتاب برابر نہیں

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ

اہلِ کتاب میں سے کچھ لوگ حق پر قائم ہیں وہ رات کے حصوں میں تہجد ؎ پڑھتے ہوئے

الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿113﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتے ہیں۔﴿113﴾ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں،

وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ

نیکی کا حکم دیتے ہیں، برائی سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر

فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا

حصہ لیتے ہیں، یہ لوگ اولیاء میں سے ہیں۔﴿114﴾ اور وہ جو بھی نیک کام کریں گے

مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾ اِنَّ

انہیں اُس کے ثواب سے ہرگز محروم نہیں کیا جائے گا اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔﴿115﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن کے مال اور اُن کی اولاد اُنہیں اللہ کے عذاب سے بچانے میں

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

کسی کام نہ آ سکے گی، وہ جہنمی ہیں اور ہمیشہ اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

رہیں گے۔﴿116﴾ کفار جو مال دنیا کی اِس زندگی میں خرچ کرتے ہیں

كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا

اُس کی مثال اُس ٹھنڈی یخ ہوا کی طرح ہے جو اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے لوگوں کی کھیتی کو لگی

؎ وهم يسجدون، یہ حال ہے اور مطلب یہ ہے کہ وہ رات کو تہجد پڑھتے ہوئے کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں۔ (التحریر والتنویر، لابن عاشور 195/3)

اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ

اور اُسے تباہ کر کے رکھ دیا۔ اللہ نے اُن خرچ کرنے والوں پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر

يَظۡلِمُوۡنَ ﴿117﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً مِّنۡ

ظلم کرتے ہیں۔ (117) اے ایمان والو! غیر مسلموں کو رازدار نہ بناؤ،

دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ بَدَتِ

وہ اپنی بساط بھر تمہیں نقصان پہنچانے سے گریز نہیں کریں گے، اُن کی دلی خواہش ہے کہ تمہیں زیادہ سے زیادہ تکلیف پہنچے،

الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ

بے شک دشمنی اُن کی زبانوں سے چھلک پڑی ہے، اور جس دشمنی کو اُن کے سینے چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے بھی کہیں بڑی ہے،

قَدۡ بَيَّنَّا لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿118﴾ هٰۤاَنۡتُمۡ

ہم نے تمہیں آیتیں کھول کر بیان کر دیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ان پر عمل کرو۔ (118) مومنو! سنو تم

اُولَاۤءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ

اتنے سادہ لوح ہو کہ اُن سے محبت کرتے ہو حالانکہ وہ تم سے بالکل محبت نہیں کرتے اور تم اُن کی پوری (اصلی) کتاب پر

كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوۡا عَضُّوۡا عَلَيۡكُمُ

ایمان رکھتے ہوئے اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم ایمان لائے۔" اور جب تنہا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف

الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ

غصے کی وجہ سے انگلیوں کے پورے چباتے ہیں، آپ فرما دیجیے: "اپنے غصے کی آگ میں جل کر مر جاؤ، بے شک اللہ دلوں کی باتوں

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿119﴾ اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ز

کو خوب جانتا ہے۔" (119) اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے تو انہیں یہ بات تکلیف دیتی ہے

وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا

اور اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے تو اُس پر جشن مناتے ہیں، اگر تم اُن کی ایذا رسانی پر صبر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو

ع 12 11 3 لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿120﴾ ع

تو اُن کی سازش تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گی، بے شک اللہ اُن کے ہر عمل کو جاننے والا ہے۔ (120)

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ

اے حبیب! یاد کیجئے جب آپ اپنے دولت خانہ سے اِس حال میں نکلے کہ مسلمانوں کو جنگ کے لئے مورچوں پر

لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿121﴾ ۙ اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ

ٹھہرا رہے تھے اور اللہ ہر بات کو خوب سننے اور جاننے والا ہے۔ (121) جب تمہارے دو گروہوں نے بزدلی دکھانے کا

مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

ارادہ کیا اور حالت یہ تھی کہ اللہ کی امداد اُن کے شاملِ حال تھی اور ایمان والوں کو اللہ پر ہی بھروسہ

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ

کرنا چاہیئے۔ (122) اور بے شک اللہ نے بدر کے میدان میں تمہاری امداد کی جبکہ تم بظاہر بے سروسامان تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

لہٰذا تم اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم شکر گزار بن جاؤ۔ (123) اُس مقدس لمحے کو یاد کیجئے جب آپ مومنوں کو فرما رہے تھے:

اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

''کیا تمہارے لئے یہ کافی نہیں کہ تمہارا ربّ آسمان کے اتارے ہوئے تین ہزار فرشتوں کے ذریعے

الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ

تمہاری امداد فرمائے؟'' (124) ہاں کیوں نہیں، اگر تم دشمن کے مقابل ڈٹ جاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور مشرکین

مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

فوری طور پر اُسی وقت تم پر حملہ آور ہو جائیں تو تمہارا ربّ علامتی نشانوں والے پانچ ہزار فرشتوں کے ذریعے

الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ

تمہاری امداد فرمائے گا۔ ﴿125﴾ اور اللہ نے یہ امداد صرف تمہاری خوشی

وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اور تمہارے دلوں کے اطمینان کے لئے عطا فرمائی، جبکہ حقیقی امداد صرف اللہ

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿126﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

بڑے غالب اور بڑی حکمت والے کی طرف سے ہے۔ ﴿126﴾ بدر کے دن امداد اس لئے دی کہ کافروں کے ایک حصے کو

اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿127﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ

ہلاک کردے یا انہیں شکست دے کر ذلیل کرے تاکہ وہ ناکام ہو کر لوٹ جائیں۔ ﴿127﴾ آپ کا اس معاملے میں کوئی دخل نہیں ۸

شَیْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾

یا اللہ رحمت کے ساتھ اُن پر رجوع فرمائے یا عذاب دے کیونکہ وہ ظالم ہیں۔ ﴿128﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے، وہ جس کی چاہے بخشش فرما دے

4 ع 13 وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿129﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ

دوگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور یہ امید رکھتے ہوئے اللہ سے ڈرو

ذریعے نہ ظاہری طور پر کوئی فائدہ ہے اور نہ باطنی طور پر تو وہ کافر دنیا میں بھی محروم اور آخرت میں بھی محروم اور اس آیت سے اس کا استدلال کرنا کھلی گمراہی ہے۔ (صاوی: 1/167)

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾

کہ تم کامیاب ہوجاؤ گے۔ ﴿130﴾ اور اُس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ﴿131﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾ وَسَارِعُوْٓا

اور تم اِس امید پر اللہ اور رسول اللہ کی اطاعت کرو کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿132﴾ اور اپنے ربّ کی بخشش

اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

اور اُس جنت کی طرف جلدی کرو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمینوں کے برابر ہے،

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿133﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

وہ ایسے پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ ﴿133﴾ جو اللہ کی راہ میں خوشحالی اور تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں،

وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

غصے کو پینے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ احسان کرنے والوں سے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿134﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا

محبت کرتا ہے۔ ﴿134﴾ اور وہ ایسے لوگ ہیں کہ اگر بے حیائی کا کوئی کام یا اپنی جانوں پر

اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ

ظلم کر بیٹھیں تو اللہ کو یاد کرکے اپنے گناہوں کی معافی مانگ لیتے ہیں۔ اور اللہ کے

يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۣ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ

سوا کون ہے جو گناہوں کو بخشتا ہے؟ اور جو گناہ اُن سے سرزد ہوگیا ہے اُس پر جان بوجھ کر ڈٹ

يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ

نہیں جاتے۔ ﴿135﴾ یہ وہ خوش نصیب لوگ ہیں جن کے لئے اُن کے ربّ کی بخشش اور فردوسِ بریں کے ایسے گلشن

تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ

ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور اطاعت شعار لوگوں کا یہ ثواب

الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِى

کتنا اچھا ہے؟! (136) تم سے پہلے کفار کے بارے میں قانونِ قدرت کے کئی طریقے گزر چکے ہیں لہٰذا تم زمین میں

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾ هٰذَا

سفر کرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ (137) یہ قرآن

بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾ وَلَا تَهِنُوْا

سب لوگوں کے لئے واضح بیان اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔ (138) تم نہ تو ہمت ہار بیٹھو

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾ اِنْ

اور نہ ہی غمزدہ ہوجاؤ، تم ہی سربلند ہوگے اگر تم سچے مومن ہو۔ (139) اگر

يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ

تمہیں اُحد میں زخم لگے ہیں تو مشرکین کو بھی بدر میں ایسے ہی زخم لگ چکے ہیں، اور ہم

الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہار جیت کے دنوں کو لوگوں میں گردش دیتے رہتے ہیں، اور یہ اِس لئے کہ اللہ ایمان والوں کو ممتاز کردے

وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿140﴾ ۙ

اور تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کے مرتبے پر فائز کردے اور اللہ منافقوں ۹ کو محبوب نہیں رکھتا۔ (140)

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿141﴾ اَمْ

اور اِس لئے کہ اللہ مسلمانوں کو نکھار دے اور کافروں کو مٹا دے۔ (141) کیا

۹ ایک قول یہ ہے کہ [illegible] (373/1: [illegible])

حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

تمہارا یہ گمان ہے کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے جبکہ ابھی اللہ نے تم میں

جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿142﴾ وَلَقَدۡ كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ

سے جہاد کرنے والوں اور صبر کرنے والوں کو دوسروں سے ممتاز نہیں کیا؟ (142) بے شک تم موت کے ملنے سے پہلے

الۡمَوۡتَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَلۡقَوۡهُ ۖ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَاَنۡتُمۡ

اُس کی آرزو کیا کرتے تھے اب تو تم اُسے دیکھ چکے ہو جبکہ تم سر کی آنکھوں سے

ع 14 14 5 تَنۡظُرُوۡنَ ﴿143﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ

دیکھ رہے تھے۔ (143) (محمد ﷺ خدا نہیں) صرف رسول ہیں اُن سے پہلے بہت سے رسول

الرُّسُلُ ؕ اَفَا۟ئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰۤى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ

گزر چکے ہیں تو کیا اگر وہ انتقال فرما جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟

وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ وَسَيَجۡزِى

اور جو شخص الٹے پاؤں پھرے گا وہ اللہ کو ہرگز کچھ نقصان نہیں دے سکے گا، اور اللہ عنقریب

اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿144﴾ وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ

اسلام پر ثابت قدم رہنے والوں [1] کو اچھی جزا عطا فرمائے گا۔ (144) کوئی شخص اللہ کے ارادے کے بغیر

اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ

نہیں مر سکتا اُس نے سب کا مقرر وقت لکھا ہوا ہے، جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہے اُسے ہم دنیا میں سے دیں گے

وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ؕ وَسَنَجۡزِى

اور جو آخرت کا ثواب چاہتا ہے اُسے ہم آخرت میں سے دیں گے، اور ہم عنقریب شکر گزار

[1] حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے شاکرین کی تفسیر ثابتین (ثابت قدم رہنے والے) سے کی ہے۔ (روح المعانی 2:75/)

الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ

بندوں کو جزائے خیر دیں گے۔ (145) بہت سے انبیاء کی کمان میں اللہ والوں کی بڑی تعداد نے جنگ کی،

فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا

لیکن اللہ کے راستے میں اُنہیں جو مصیبتیں پہنچیں اُن کی وجہ سے نہ تو اُنہوں نے ہمت ہاری،

وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾ وَمَا كَانَ

نہ کمزور ہوئے اور نہ ہی شکست تسلیم کی اور اللہ صبر کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ (146) وہ سختی کے وقت

قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا

صرف یہ کہتے تھے: ”اے ہمارے ربّ! ہمارے گناہ اور وہ زیادتیاں بخش دے جو ہم نے اپنے

فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾

کام میں کی ہیں، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافروں کے خلاف ہماری امداد فرما۔“ (147)

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ

چنانچہ اللہ نے اُنہیں دنیا کا انعام اور آخرت کا حسین ثواب عطا کیا اور اللہ

ع 15 5 6 يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا

اخلاص کے پیکروں کو محبوب رکھتا ہے۔ (148) اے ایمان والو! اگر تم نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾

کافروں کی بات مانی تو وہ تمہیں اُلٹے پاؤں شرک کی طرف لوٹا دیں گے پھر تم ناکام ہو کر پلٹو گے۔ (149)

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ

بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے۔ (150) ہم عنقریب کافروں کے

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ

دلوں میں رعب ڈال دیں گے اِس لئے کہ اُنہوں نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرالیا جس کے بارے میں

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۗ وَبِئْسَ مَثْوَى

اُس نے کوئی دلیل نہیں اتاری، اُن کا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے اور وہ ظالموں کا بدترین

الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ

ٹھکانا ہے۔ (151) بے شک اللہ نے تم سے کیا ہوا اپنا وعدہ پورا کر دکھایا جب تم اُس کی توفیق سے کافروں کو بے دریغ

بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ

قتل کررہے تھے، یہاں تک کہ تم نے بزدلی دکھائی، رسول اللہ کے حکم میں جھگڑا کیا اور نافرمانی کی

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۗ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا

باوجودیکہ اللہ نے تمہیں تمہاری پسندیدہ چیز یعنی مشرکوں کی شکست دکھادی تھی، تم میں سے بعض دنیا کے طلب گار

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ

تھے اور بعض آخرت کے، پھر تمہیں امتحان میں مبتلا کرنے کے لئے تمہارا رخ اُن سے پھیر دیا

وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾

ربِّ کائنات کی قسم! اُس نے تمہیں معاف کر دیا۔ اور اللہ کا مومنوں پر عظیم فضل ہے۔ (152)

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

یاد کرو جب تم منہ اٹھائے چلے جارہے تھے اور پلٹ کر کسی کی طرف دیکھتے تک نہ تھے اور رسول اللہ تمہارے پیچھے

فِىْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّاۢ بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى

ایک جماعت میں تشریف فرما تمہیں بلارہے تھے، چنانچہ اللہ نے تمہیں اس طرز عمل کے بدلے میں پے در پے غم دیئے، اور معاف اس لئے کردیا

مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾

کہ تم ہاتھ سے جانے والے مالِ غنیمت اور لاحق ہونے والی مصیبتوں پر غمگین نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ تمہارے ہر عمل کو خوب جانتا ہے۔ (153)

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى

پھر اُس نے غم کے بعد تم پر امن و سکون کی اونگھ نازل کی جو تمہاری ایک جماعت کو

طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

ڈھانپ رہی تھی اور منافقوں کے گروہ کو صرف اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی، وہ بلاوجہ

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ

اللہ کے بارے میں جاہلیت والی بدگمانی کر رہے تھے، وہ کہہ رہے تھے: ”جس کامیابی کا وعدہ کیا گیا تھا کیا اُس میں

الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ

ہمارا بھی کچھ حصہ ہے؟“ آپ فرمادیجئے: ”سب !! فتح و نصرت اللہ کے ہاتھ ہے۔“ وہ اپنے دلوں میں

اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ

ایسی چیزیں چھپاتے ہیں جو آپ کے سامنے ظاہر نہیں کرتے۔ وہ آپس میں کہتے ہیں: ”اگر اِس معاملے میں

الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ

ہمارا اختیار ہوتا تو ہمارے ساتھی یہاں قتل نہ کئے جاتے۔“ آپ فرمادیجئے: ”اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے

لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ

تو جن لوگوں کی قسمت میں قتل کیا جانا لکھا جا چکا تھا وہ ضرور اپنے مقتل تک پہنچ جاتے۔“

وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ

اور مسلمانو یہ سب اِس لئے ہوا کہ اللہ تمہارے سینوں کی کیفیت کو آزمائش میں ڈالے اور تمہارے دلوں کے عقیدے کو وسوسوں سے پاک کر دے

!! اخفش کہتے ہیں (کُلَّہٗ) بدل ہے معنی یہ ہے کہ امداد اللہ کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے اس کی امداد فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے اُسے امداد سے محروم کر دیتا ہے۔ (قرطبی: 4/242)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

اور اللہ دلوں کی ہر بات کو خوب جانتا ہے۔ (154) بے شک تم میں سے وہ لوگ جو اُحد میں دو فوجوں کے ٹکرانے کے

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ

دن پشت پھیر گئے تھے اُن کے کچھ اعمال کی وجہ سے شیطان ہی نے اُنہیں پھسلایا تھا۔

مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿155﴾ ع 16 7 7

ربّ العزت کی قسم! اللہ نے اُنہیں معاف فرما دیا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور عظیم حلم والا ہے۔ (155)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا

اے ایمان والو! اُن منافقوں اور کافروں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں

لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا

اُس وقت کہا جب وہ سفر یا جہاد کے لئے گئے (اور دُنیا سے کوچ کر گئے): ''اگر وہ ہمارے پاس

عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً

ہوتے تو نہ مرتے اور نہ ہی قتل کئے جاتے۔'' اِس بات کا انجام یہ ہے کہ اللہ اِس عقیدے کو اُن کے دلوں کی

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

حسرت بنا دے، حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی زندگی اور موت دیتا ہے اور اللہ تمہارے ہر کام کو خوب

بَصِيْرٌ ﴿156﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ

دیکھتا ہے۔ (156) ربّ کائنات کی قسم! اگر تم اللہ کے راستے میں قتل کر دیئے جاؤ یا تمہیں موت آجائے تو اللہ کی بخشش

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ

اور رحمت اُس تمام مال سے کہیں بہتر ہے جسے کافر جمع کرتے ہیں۔ (157) ربّ العالمین کی قسم! اگر تمہاری موت آجائے یا

قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ

تمہیں قتل کر دیا جائے تو تمہیں اللہ کے حضور ہی جمع کیا جائے گا۔ (158) پس اے حبیب! محض اللہ کی عظیم رحمت کے سبب

لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ

آپ نے اُن کے ساتھ نرم رویہ اختیار کیا۔ اگر آپ تند مزاج اور سخت دل ہوتے تو وہ آپ کے ارد گرد سے

حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ

بکھر جاتے لہٰذا آپ اُنہیں معاف کر دیجئے، اُن کے لئے بخشش کی دعا کیجئے اور ضروری کاموں میں اُن سے

فِى الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

مشورہ کیجئے، اور جب آپ کسی کام کا پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کریں، بے شک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو

الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ

محبوب رکھتا ہے۔ (159) اے مسلمانو! اگر اللہ تمہاری امداد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر

يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى

وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو اُس کے بعد کون ہے جو تمہاری امداد کرے گا؟ مسلمانوں کو

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ

اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے۔ (160) کسی نبی کے شایانِ شان نہیں کہ وہ کچھ چھپالے،

وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ

اور جو بھی کچھ چھپائے گا وہ قیامت کے دن چھپائی ہوئی چیز لے کر آئے گا، پھر ہر شخص کو اُس کے عمل کا

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ

پورا بدلہ دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (161) کیا جس شخص نے اللہ کی

رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

رضا کی پیروی کی اُس شخص کی طرح ہے جو اللہ کے عظیم غضب کا مستحق ہوا اور اُس کا ٹھکانا جہنم ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿162﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ

اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ (162) دونوں قسم کے لوگوں کے اللہ کی بارگاہ میں مختلف درجے ہیں اور اللہ اُن کے تمام

بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ

کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (163) ربِّ عالم کی قسم! اللہ نے (اُس وقت) مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا جب اُس نے اُن مسلمانوں میں

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ

اُن میں سے ہی ایک عظیم رسول بھیجا جو اُنہیں اُس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے،

وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا

کفر و معصیت سے پاک کرتا ہے اور اُنہیں کتاب و سنت کی تعلیم دیتا ہے اور بے شک وہ

مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿164﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ النصف

اِس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ (164) کیا جب تمہیں ایک مصیبت پہنچی جبکہ تم دشمن کو

قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ

اُس سے دوگنی پہنچا چکے ہو تو تم نے کہا: ''یہ کہاں سے آئی ہے؟'' آپ فرما دیجئے: ''وہ تمہاری طرف سے

اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿165﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ

ہی آئی ہے، بے شک اللہ ہر اُس شے پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔'' (165) اور جو مصیبت تمہیں دو لشکروں کے

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾ ۙ

تصادم کے دن اُحد میں پیش آئی وہ اللہ کے حکم سے تھی اور اِسی لئے تھی کہ اللہ مومنوں کا تعارف کرا دے۔ (166)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا

اور اُن لوگوں کو بے نقاب کردے جنہوں نے منافقت اختیار کی اور جنہیں کہا گیا: ”آؤ اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا

جنگ کرو یا اپنے شہر کا دفاع ہی کرو۔“ تو کہنے لگے: ”اگر ہم اِسے جنگ سمجھتے تو ضرور تمہارا

اتَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ

ساتھ دیتے۔“ ۱۲ وہ اُس دن ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے،

يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

وہ اپنی زبانوں سے ایسی بات کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے اور جو کچھ وہ چھپاتے ہیں

بِمَا يَكْتُمُوْنَ ۚ 167 اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ

اللہ اُسے خوب جانتا ہے۔ 167 وہ لوگ جو خود تو بیٹھے رہے اور اُنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا: ”اگر

اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ

وہ ہماری بات مان لیتے تو قتل نہ کئے جاتے۔“ آپ (اُنہیں) فرما دیجئے: ”اگر تم سچے ہو تو اپنی جانوں سے

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ 168 وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

ہی موت ٹال دو۔“ 168 اور جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ہیں اُنہیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ 169 ۙ

ہرگز مُردہ گمان نہ کرو، بلکہ وہ اپنے ربّ کے پاس زندہ ہیں اُنہیں رزق دیا جاتا ہے۔ 169

فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ

وہ اُن سعادتوں پر مسرور ہیں جو اللہ نے اپنے فضل وکرم سے اُنہیں عطا کیں اور اپنے پچھلوں کے بارے میں

۱۲ لیکن یہ تو جنگ نہیں بلکہ صریح خودکشی ہے۔ (المقتطف 1/389)

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ

خوشیاں منا رہے ہیں جو ابھی اُن تک نہیں پہنچے کہ اُن کو بھی (مستقبل کا) کوئی خوف نہیں ہو گا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿170﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ

وقف لازم

اور نہ ہی وہ (ماضی پر) غمگین ہوں گے۔ ﴿170﴾ وہ اللہ کے انعام، اُس کے فضل و کرم اور اِس بات پر

اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿171﴾ ع 17 16 8

خوشیاں مناتے ہیں کہ اللہ مسلمانوں کا ثواب ضائع نہیں فرماتا۔ ﴿171﴾

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ

جنہوں نے زخموں سے چُور ہونے کے باوجود اللہ اور رسول کے بلانے پر لبیک کہی،

الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿172﴾ مع 2

اُن میں سے اخلاص اور تقویٰ والوں کے لئے عظیم اجر ہے۔ ﴿172﴾

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

جنہیں لوگوں نے کہا: "مشرکین نے تمہارے لئے بڑے لشکر جمع کر رکھے ہیں

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

لہٰذا اُن سے ڈرو۔" اِس بات نے اُن کا ایمان مزید پختہ کر دیا اور اُنہوں نے کہا: "ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ

اور وہ بہترین کارساز ہے۔" ﴿173﴾ چنانچہ مسلمان اللہ کے انعام اور اُس کے فضل و کرم کے ساتھ واپس آئے،

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

اُنہیں کوئی تکلیف نہ پہنچی، اُنہوں نے اللہ کی رضا کی پیروی کی اور اللہ

ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ﴿174﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّیْطٰنُ یُخَوِّفُ

بڑے فضل وکرم والا ہے۔ ﴿174﴾ وہ تو شیطان ہی ہے جو تمہیں اپنے دوستوں

اَوْلِیَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿175﴾

سے ڈراتا ہے، تم سچے مومن ہو تو اُن سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو۔ ﴿175﴾

وَلَا یَحْزُنْكَ الَّذِیْنَ یُسَارِعُوْنَ فِی الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ

اے حبیب! وہ لوگ آپ کو رنجیدہ نہ کریں جو تیزی سے کفر میں واقع ہو رہے ہیں، بے شک وہ

یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ؕ یُرِیْدُ اللّٰهُ اَلَّا یَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِی

اللہ کو کچھ بھی نقصان نہیں دے سکتے، اللہ چاہتا ہے کہ اُن کو آخرت میں ثواب کا کوئی

الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿176﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا

حصہ بھی عطا نہ کرے اور اُن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿176﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے ایمان کے بدلے

الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

کفر حاصل کیا وہ اللہ کو کچھ بھی نقصان نہیں دے سکیں گے اور اُن کے لئے درد ناک

اَلِیْمٌ ﴿177﴾ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ

عذاب ہے۔ ﴿177﴾ کافر ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم اُن کو جو مہلت دے رہے ہیں

خَیْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ لِیَزْدَادُوْۤا اِثْمًا ۚ

وہ اُن کے لئے فائدہ مند ہے، ہم تو انہیں صرف اِس لئے مہلت دے رہے ہیں کہ وہ اور زیادہ گناہ کرلیں۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿178﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیَذَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اور اُن کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿178﴾ اے کلمہ پڑھنے والو! اللہ مسلمانوں کو اُس مخلوط حالت پر نہیں چھوڑے گا

عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ

جس پر تم اب ہو، یہاں تک کہ ناپاک کو پاک سے جدا کر دے،

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

اور اے عوام! اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ تمہیں غیب پر آگاہی دے، ہاں اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ

(غیب پر آگاہی کے لئے) چن لیتا ہے، لہٰذا تم اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور اگر

تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿179﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ

تم ایمان لاؤ، اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لئے عظیم ثواب ہے۔ ﴿179﴾ اور جو لوگ اُس مال میں

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا

بخل کرتے ہیں جو اللہ نے اُنہیں اپنے فضل وکرم سے دیا وہ ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ بخل اُن کے لئے بہتر ہے،

لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ

بلکہ وہ اُن کے لئے بہت ہی برا ہے، جس مال میں اُنہوں نے بخل کیا اُس کا طوق عنقریب قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

دن اُن کے گلے میں ڈالا جائے گا، اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی میراث ہے اور اللہ

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿180﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا ع 18 9 9

تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے۔ ﴿180﴾ ربِّ عالم کی قسم! اللہ نے اُن یہودیوں کی بات سنی جنہوں نے کہا:

اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وقف لازم

''اللہ محتاج ہے اور ہم دولت مند ہیں۔'' جو کچھ اُنہوں نے کہا نیز اُن کا انبیاء

وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ

کو ناحق قتل کرنا ہم لکھ رہے ہیں، اور ہم اُنہیں کہیں گے: ”جلانے والا عذاب

الْحَرِيْقِ ﴿181﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

چکھو۔“ ۱۳ ﴿181﴾ یہ خوفناک عذاب تمہارے اُن اعمال کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اِس لئے کہ اللہ

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿182﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ

بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ ﴿182﴾ نیز اُن یہودیوں کی بات سُنی جنہوں نے کہا: ”اللہ نے ہمیں تورات میں حکم دیا ہے

اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ

کہ ہم کسی رسول پر تب تک ایمان نہ لائیں جب تک وہ ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے جسے آگ کھا جائے۔“

قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ

آپ فرما دیجئے: ”مجھ سے پہلے تمہارے پاس بہت سے رسول معجزات اور وہ قربانی لائے جس کی

قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾ فَاِنْ

تم نے بات کی ہے، اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ تم نے اُنہیں کیوں شہید کیا؟“ ﴿183﴾ اے حبیب! اگر

كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ

اُنہوں نے آپ کی تکذیب کی ہے تو آپ غم نہ کریں، آپ سے پہلے بہت سے رسولوں کی تکذیب کی گئی جو واضح معجزے،

وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿184﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ

صحیفے اور تورات و انجیل جیسی روشن کتابیں لائے تھے۔ ﴿184﴾ ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ

اور تمہیں تمہارے اعمال کی پوری پوری جزائیں قیامت کے دن ہی دی جائیں گی، چنانچہ جسے آگ سے

۱۳ حریق کا معنی ہے جلانے والا اور عذاب کی اضافت کی طرف بیانیہ ہے۔ (روح المعانی، 4/143)

عَنِ النَّارِ وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ

محفوظ کر کے جنت میں داخل کر دیا گیا وہ کامیاب ہے، اور دُنیا کی

الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿185﴾ لَتُبۡلَوُنَّ فِىۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ

زندگی تو محض دھوکے کا سامان ہے۔ ﴿185﴾ بے شک تم اپنے مالوں اور جانوں میں

وَاَنۡفُسِكُمۡ ۡ قف وَلَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ

ضرور آزمائے جاؤ گے، اور بے شک تم ضرور اُن لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی

قَبۡلِكُمۡ وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا اَذًى كَثِيۡرًا ؕ وَاِنۡ تَصۡبِرُوۡا

اور عرب کے مشرکوں سے بہت سی تکلیف دِہ باتیں سنو گے، اور اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿186﴾ وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ

اور اللہ کی نافرمانی سے بچتے رہو تو یہ اُن کاموں میں سے ہے جن کا پختہ ارادہ کرنا واجب ہے۔ ﴿186﴾ اور یاد کیجئے جب اللہ نے

مِيۡثَاقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا

اُن لوگوں سے پختہ وعدہ لیا جنہیں کتاب دی گئی کہ تم ضرور اِس کتاب کو لوگوں کے سامنے بیان کرنا

تَكۡتُمُوۡنَهٗ ۡ فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ وَاشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا

اور اِسے چھپانا نہیں، تو اُنہوں نے اِس وعدے کو اپنی پشتوں کے پیچھے پھینک دیا اور اِس کے بدلے دنیا کا حقیر مال

قَلِيۡلًا ؕ فَبِئۡسَ مَا يَشۡتَرُوۡنَ ﴿187﴾ لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ

لے لیا، تو اُن کی خریداری بہت ہی بری ہے۔ ﴿187﴾ اُن منافقوں کے بارے میں ہرگز گمان نہ کرنا

يَفۡرَحُوۡنَ بِمَاۤ اَتَوْا وَّيُحِبُّوۡنَ اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا بِمَا لَمۡ

جو اپنی کارستانیوں پر فخر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اُن کاموں پر اُن کی تعریف کی جائے جو اُنہوں نے

يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ

کئے ہی نہیں (تاکید کی جاتی ہے کہ) اُن کے بارے میں ہرگز گمان بھی نہ کرنا کہ وہ عذاب سے بچ جائیں گے اُنہی کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿188﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ

درد ناک عذاب ہے۔ (188) آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ

ع 19 9 10 عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿189﴾ اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (189) بے شک آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے

وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿190﴾

اور رات دن کے بدلنے میں ضرور عقل مندوں کے لئے عظیم نشانیاں ہیں۔ (190)

الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ

جو کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور پہلوؤں کے بل لیٹے ہوئے اللہ کو یاد کرتے ہیں

وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا

اور آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے میں غور کرتے ہوئے کہتے ہیں: ”اے ہمارے ربّ! تو نے

خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَاۤ

یہ نظامِ کائنات بیکار پیدا نہیں کیا، تو عبث سے پاک ہے، ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ (191) اے ہمارے ربّ!

اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ

جسے تو نے آگ میں داخل کر دیا تو اُسے تو نے ذلت کے گڑھے میں دھکیل دیا اور ظالموں کا

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ

تو کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ (192) اے ہمارے ربّ! ہم نے تیرے حبیب کو پکارتے ہوئے سنا وہ ایمان کے لئے

لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ﳓ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

اعلان کر رہے تھے کہ اپنے ربّ پر ایمان لاؤ، چنانچہ ہم ایمان لائے، اے ہمارے ربّ!

ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا

ہمارے بڑے اور چھوٹے گناہ ۱۴ بخش دے اور ہمیں پیکرِ اخلاص لوگوں میں شامل کر کے موت عطا فرما۔ ۱۵ ﴿193﴾ اے ہمارے ربّ!

وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِؕ

ہمیں وہ انعام عطا فرما جس کا تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن ذلیل نہ فرما

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿194﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ

بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔'' ۱۶ ﴿194﴾ پس اُن کے ربّ نے اُن کی دعا سن لی

اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰىۚ

(اور فرمایا:) ''میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے مرد یا عورت کا عمل ضائع نہیں کروں گا،

بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ

تم ایک دوسرے سے وابستہ ہو، ۱۷ پس وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی، اُنہیں اُن کے وطن سے نکالا گیا،

دِیَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

اُنہیں میرے راستے میں اذیتیں دی گئیں، اُنہوں نے جہاد کیا اور اُنہیں شہید کیا گیا میری عزت کی قسم! میں اُن کے

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

گناہ معاف کردوں گا اور اُنہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ

سے نہریں جاری ہوں گی، جبکہ یہ گلشن اللہ کی طرف سے بطورِ ثواب ہوں گے اور اللہ کے پاس ہی بہترین

۱۴ (ذنوبنا) سے مراد بڑے گناہ اور (سیئاتنا) سے مراد چھوٹے گناہ ہیں۔ (المقتطف:1/405) ۱۵ (توفنا مع الابرار) کا مطلب یہ ہے کہ مجھے اپنے محبوب بندوں کی خصوصی محبت عطا فرما کر اور ان کے زمرے میں شمار کر کے اپنے پاس بلا لے، زمانی معیت مراد نہیں ہے کیونکہ وہ نہ تو مقصود ہے اور نہ ہی مفید ہے۔ (تفسیر مظہری:2/202) ۱۶ سوال: جب یہ طے شدہ حقیقت ہے کہ اللہ تعالی وعدہ خلافی نہیں کرتا تو پھر اس دعا کا کیا مطلب؟ جواب: چونکہ بندوں کو اپنے مستحق ہونے کا یقین نہیں ہے اس لئے وہ دعا مانگتے ہیں کہ ہمیں اس انعام کا مستحق بنا دے۔ (جلالین مع صاوی:1/185)

۱۷ تمہارا رب ایک ہے، تمہارا اصل ایک ہے، تمہارا دین ایک ہے اور تم ایک دوسرے کی اولاد میں سے ہو۔ (صاوی:1/186)

الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾

ثواب ہے۔" ﴿195﴾ اے سننے والے! کافروں کی مختلف ممالک میں ٹھاٹھ باٹھ سے آمد و رفت تجھے ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔ ﴿196﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾

یہ تھوڑا سا نفع اٹھانا ہے پھر اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا بستر ہے۔ ﴿197﴾

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

لیکن وہ لوگ جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے فردوس کے گلشن ہیں جن کے نیچے سے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

نہریں جاری ہیں، وہ اِس یقین کے ساتھ داخل ہوں گے کہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے ۱۸ جبکہ یہ گلشن اللہ کی طرف سے بطورِ مہمانی ہوں گے،

خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور جو ثواب اللہ کے پاس ہے وہ نیکوں کے لئے سامانِ دنیا سے کہیں بہتر ہے۔ ﴿198﴾ بے شک بعض اہلِ کتاب ایسے ہیں جو اللہ پر،

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ

تمہاری طرف نازل کئے گئے قرآن پر اور اُن کی طرف نازل کی گئی تورات و انجیل پر اِس حال میں ایمان لاتے ہیں کہ اُن کے دل

لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ

اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں وہ اللہ کی آیتوں کے بدلے دنیا کا حقیر مال نہیں لیتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کا ثواب

اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾

اُن کے ربّ کے پاس ہے، بے شک اللہ جلد حساب کرنے والا ہے۔ ﴿199﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ

اے ایمان والو! صبر کرو، دشمن سے بڑھ کر ثابت قدم رہو، اسلامی ملک کی سرحد پر پہرہ دو

۱۸ سوال: جنت میں داخلے کے وقت اہلِ جنت کی سب سے پہلی مہمانی کس چیز سے ہوگی؟ جواب: الفلقة یعنی مچھلی کے جگر کا بڑھا ہوا حصہ۔ (بحوالہ صحیح مسلم ۱:۱۸۶)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ ع 20/11/11

اور اللہ سے اِس امید پر ڈرتے رہو کہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿200﴾

رُکُوعَاتُهَا 24 | سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ | اٰيَاتُهَا 176

سورۂ نساء مدنی ہے، اِس میں ایک سو چھہتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ

اے لوگو! اپنے ربّ کے عذاب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا

وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا

اور اُسی سے اُس کی زوجہ (حوّا) کو پیدا کیا اور اُن دونوں سے کثیر تعداد میں مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا،

وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ

اللہ کے عذاب سے ڈرو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور قطع رحمی سے بچو، بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿1﴾ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا

اللہ ہر وقت تمہارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔﴿1﴾ یتیموں کے اموال اُن کے سپرد کر دو،

تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ

اپنے ردی مال کے بدلے اُن کا عمدہ مال نہ لو، اُن کے مال اپنے اموال کے ساتھ

اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿2﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ

ملا کر نہ کھا جاؤ، بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔﴿2﴾ اور اگر تمہیں خوف ہو

اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِی الۡیَتٰمٰی فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ لَکُمۡ مِّنَ

کہ تم یتیم لڑکیوں سے (نکاح کی صورت) میں انصاف نہیں کر سکو گے تو (اُن کے علاوہ) اپنی پسندیدہ

النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا

دو دو، تین تین اور چار چار عورتوں سے نکاح کرلو پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ اِن (بیویوں) میں انصاف نہیں کر سکو گے

فَوَاحِدَۃً اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَدۡنٰۤی اَلَّا

تو ایک ہی سے نکاح کرو یا اپنی مملوکہ کنیزوں پر اکتفا کرو، یہ تمہارے ظلم نہ کرنے کے زیادہ

تَعُوۡلُوۡا ؕ ③ وَ اٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِہِنَّ نِحۡلَۃً ؕ فَاِنۡ طِبۡنَ

قریب ہے۔ ③ عورتوں کے مہر خوشی سے ادا کرو اور اگر وہ اِس کا کچھ حصہ

لَکُمۡ عَنۡ شَیۡءٍ مِّنۡہُ نَفۡسًا فَکُلُوۡہُ ہَنِیۡٓــًٔا مَّرِیۡٓــًٔا ④ وَ لَا

تمہیں خوش دلی سے دے دیں تو اُسے مزے سے سہولت کے ساتھ کھاؤ۔ ④

تُؤۡتُوا السُّفَہَآءَ اَمۡوَالَکُمُ الَّتِیۡ جَعَلَ اللّٰہُ لَکُمۡ قِیٰمًا

بے عقلوں کو اُن کے اموال نہ دو جو تمہارے پاس ہیں جن کو اللہ نے تمہارے لئے ذریعہ معاش بنایا۔

وَّ ارۡزُقُوۡہُمۡ فِیۡہَا وَ اکۡسُوۡہُمۡ وَ قُوۡلُوۡا لَہُمۡ قَوۡلًا

اُنہیں اُن اموال سے کھلاؤ اور پہناؤ اور اُنہیں اچھی بات

مَّعۡرُوۡفًا ⑤ وَ ابۡتَلُوا الۡیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّکَاحَ ۚ

کہو۔ ⑤ یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں

فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡہُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَیۡہِمۡ اَمۡوَالَہُمۡ ۚ

اور اِس کے بعد تم اُنؐ میں سمجھ داری کے آثار محسوس کرو تو اُن کے اموال اُن کے سپرد کردو۔

وَلَا تَأْكُلُوهَآ إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُوا ۚ وَمَن كَانَ

اور یہ خطرہ محسوس کرتے ہوئے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے اُن کے اموال فضول خرچی اور جلدی سے نہ کھاؤ۔ یتیم کا جو

غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۖ وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ

سرپرست مال دار ہو وہ اُس (یتیم) کے مال سے بچے اور جو حاجت مند ہو وہ اُس میں سے دستور کے موافق

بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا

کھائے، پھر جب تم اُن کے اموال اُن کے سپرد کرو تو اُن پر گواہ بنا لو۔

عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ حَسِيبًا ⑥ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا

اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔ ⑥ والدین اور قریبی رشتہ دار فوت ہوتے ہوئے

تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا

جو مال چھوڑ گئے اُس میں سے مردوں کا حصہ ہے۔ اسی طرح والدین اور قریبی رشتہ دار

تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا

جو مال چھوڑ گئے ہیں اُس میں عورتوں کا بھی حصہ ہے خواہ مال کم ہو یا زیادہ، یہ حصہ

مَّفْرُوضًا ⑦ وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

اللہ نے مقرر کیا ہے۔ ⑦ اور جب ترکہ کی تقسیم کے وقت غیر وارث رشتہ دار، یتیم

وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا

اور مسکین آجائیں تو اُنہیں بھی اُس میں سے کچھ دے دو اور اُنہیں اچھی بات

مَّعْرُوفًا ⑧ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ

کہو۔ ⑧ اُن لوگوں کو یتیموں کے بارے میں اللہ سے ڈرنا چاہیے جو اگر اپنے پیچھے

ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا

کمزور بچے چھوڑ جاتے تو اُن کے بارے میں فکر مند ہوتے ۔ انہیں یتیموں کے سلسلے میں اللہ سے ڈرنا چاہئے اور درست بات

قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿9﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى

کہنی چاہئے۔ ⑨ بے شک وہ لوگ جو یتیموں کے مال ناجائز طور پر

ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ

کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کا سامان ہی بھر رہے ہیں۔ اور وہ عنقریب ناقابل برداشت آگ میں

سَعِيْرًا ﴿10﴾ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ مِثْلُ

داخل ہوں گے۔ ⑩ اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ بیٹے کا حصہ

حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ

دو بیٹیوں کے حصے کے برابر ہے، پھر اگر صرف لڑکیاں ہوں دو یا دو سے زائد تو اُن کے لئے

ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ

میت کے چھوڑے ہوئے مال کا دو تہائی حصہ ہے، اور اگر ایک بیٹی ہو تو اُس کے لئے آدھا مال ہے،

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ

اگر میت کی اولاد موجود ہے تو اُس کے والدین میں سے ہر ایک کے لئے اُس کے ترکہ کا چھٹا حصہ ہے۔

كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ

اور اگر اُس کی اولاد نہ ہو اور اُس کے والدین اُس کے وارث ہوں تو اُس کی ماں کے لئے

الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ

تہائی حصہ ہے اور اگر میت کے ایک سے زیادہ بہن بھائی ہوں تو اُس کی کی ہوئی وصیت اور قرض ادا کرنے کے بعد

وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ

اُس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے، تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپ دادا اور بیٹوں میں سے کون تمہیں

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

زیادہ فائدہ دے گا۔ یہ حصہ اللہ کی طرف سے مقرر کیا ہوا ہے، بے شک اللہ عظیم علم

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ⑪ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ

اور بڑی حکمت والا ہے۔ (11) تمہاری بیویوں کی اولاد نہ ہو تو جو مال وہ چھوڑ جائیں اُس کا نصف

لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ

تمہارے لئے ہے اور اگر اُن کی اولاد موجود ہو تو تمہارے لئے اُن کے چھوڑے ہوئے مال کا چوتھائی حصہ ہے

مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ

تمہارا یہ استحقاق اُن کی کی ہوئی وصیت پوری کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد ہے،

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ

تمہاری اولاد نہ ہو تو تمہاری بیویوں کے لئے تمہارے ترکہ کا چوتھائی حصہ ہے اور اگر تمہاری

لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

اولاد موجود ہو تو تمہارے ترکہ میں سے اُن کے لئے آٹھواں حصہ ہے، اُن کا یہ استحقاق تمہاری کی ہوئی وصیت کے

تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ

پورا کرنے اور قرض ادا کرنے کے بعد ہے۔ اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا ترکہ تقسیم کیا جا رہا ہو

امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ

جس نے نہ والدین چھوڑے اور نہ اولاد لیکن ماں کی طرف سے بھائی یا بہن ہے تو اُن میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے

فَإِنْ كَانُوٓا أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ

اور اگر وہ بہن بھائی ایک سے زیادہ ہوں تو سب ترکہ کے تیسرے حصے میں شریک ہیں،

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ أَوْ دَيْنٍۙ غَيْرَ مُضَآرٍّۚ وَصِيَّةً

اُن کا استحقاق میت کی وصیت اور قرض نکالنے کے بعد ہے جبکہ اُس نے وصیت میں نقصان نہ پہنچایا ہو،

مِّنَ اللّٰهِؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌؕ ﴿12﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِؕ وَمَنْ

یہ اللہ کا حکم ہے اور اللہ بڑے علم اور عظیم حلم والا ہے- ﴿12﴾ یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص

يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُسے جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے

الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾ وَمَنْ

نہریں بہہ رہی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ عظیم کامیابی ہے- ﴿13﴾ اور جو شخص

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا

اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اُس کی مقررہ تمام حدوں ۲ سے تجاوز کرے گا اللہ اُسے آگ میں

ع 2/4 13 فِيْهَاۖ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ وَالّٰتِيْ يَأْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ

داخل کرے گا، وہ اُس میں ہمیشہ رہے گا اور اُس کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے- ﴿14﴾ اور تمہاری عورتوں میں سے جو

مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنْكُمْۚ

بدکاری کا ارتکاب کریں اُن پر چار مسلمان مردوں کی گواہی طلب کرو،

فَإِنْ شَهِدُوْا فَأَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ

پس اگر وہ گواہی دے دیں تو اُنہیں گھروں میں قید کرو، یہاں تک کہ موت اُنہیں

الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا

اٹھالے یا اللہ اُن کی رہائی کے لئے کوئی راستہ پیدا کردے۔ ۳ ⑮ اور تم میں سے جو مرد اور عورت ۴ بدکاری کا

مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ

ارتکاب کریں اُنہیں خوب اذیت دو، پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور اپنے اعمال درست کرلیں تو اُن کا پیچھا چھوڑ دو،

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ

بے شک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور بے حد مہربان ہے۔ ⑯ جسے اللہ نے اپنے ذمۂ کرم پر لازم کرلیا ہے

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ

وہ اُن ہی لوگوں کی توبہ ہے جو جہالت کی بنا پر گناہ کر بیٹھیں پھر موت سے پہلے توبہ کرلیں،

فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اللہ ایسے ہی لوگوں پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرماتا ہے اور اللہ عظیم علم

حَكِيْمًا ﴿17﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ

اور بڑی حکمت والا ہے۔ ⑰ اور یہ توبہ اُن لوگوں کی نہیں جو گناہوں میں اِس حد تک مست رہتے ہیں کہ جب اُن میں سے

حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ

کسی ایک کو موت آ جائے اور روح نکلنے لگے تو وہ کہے: ”اب میں توبہ کرتا ہوں۔“

وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

اور نہ ہی اُن لوگوں کی توبہ ہے جو حالتِ کفر میں مرجاتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہم نے دردناک عذاب

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿18﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ

تیار کر رکھا ہے۔ ⑱ اے ایمان والو! تمہارے لئے جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کی ذات کے

۳ ابتدائے اسلام میں بدکار عورتوں کے لئے یہی سزا تھی بعد میں حد کے ذریعے سے منسوخ ہوگئی (المقتطف) قاضی ثناء اللہ پانی پتی فرماتے ہیں: ”یہ حکم منسوخ نہیں ہے، حد کے نازل ہونے کے بعد یہ حکم باقی ہے یہاں تک کہ اس پر حد قائم کی جائے۔“ (تفسیر مظہری)

۴ حضرت مجاہد نے فرمایا کہ یہ آیت ان مردوں کے بارے میں ہے جو آپس میں ہم جنسی کے فعل قبیح کے مرتکب ہوں، جب کہ گزشتہ آیت میں بدکاری کرنے والی عورتوں کا حکم بیان کیا گیا ہے (مظہری:45/2)

تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ

وارث بن جاؤ- اور تم عورتوں کو اِس نیت سے نہ روکے رکھو کہ تم نے جو مہر اُن کو دیا تھا

مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

اُس کا کچھ حصہ لے لو مگر اِس صورت میں کہ وہ کھلی بدکاری کا ارتکاب کریں-

وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ

اور تم اپنی بیویوں کے ساتھ بہترین انداز میں زندگی گزارو، پھر اگر تم اُنہیں ناپسند کرو تو صبر کرو

تَكۡرَهُوۡا شَيۡــًٔا وَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ﴿19﴾ وَاِنۡ

قریب ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اُس میں عظیم فائدہ رکھ دے-﴿19﴾ اور اگر تم

اَرَدْتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَيۡتُمۡ

ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی سے نکاح کرنا چاہو اور اُسے مہر میں بہت سا مال دے چکے ہو

اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡــًٔا ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ

تو اُس میں سے کچھ واپس نہ لو، کیا تم وہ مال

بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿20﴾ وَكَيۡفَ تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَقَدۡ اَفۡضٰى

بہتان باندھ کر اور کھلے گناہ کا ارتکاب کرکے لو گے؟﴿20﴾ اور تم اُسے کس طرح واپس لو گے حالانکہ تم

بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ وَّاَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿21﴾

تنہائی میں ایک دوسرے سے مل چکے ہو؟ اور وہ تم سے مضبوط وعدہ لے چکی ہیں-﴿21﴾

وَلَا تَنۡكِحُوۡا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدۡ

اور اُن عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمہارے باپ دادا نکاح کر چکے مگر جو

ع 3/8/14

سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿22﴾ ع

نکاح اِس سے پہلے ہو چکا، بے شک ایسا نکاح بے حیائی، اللہ کے سخت غضب کا باعث اور بہت ہی برا طریقہ تھا۔ (22)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں،

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ

پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں،

وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ

وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا، رضاعی بہنیں،

وَاُمَّهٰتُ نِسَاۗىِٕكُمْ وَرَبَاۗىِٕبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ

تمہاری بیویوں کی مائیں، اور جن بیویوں سے تم صحبت کر چکے ہو

نِّسَاۗىِٕكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۡ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ

اُن کے پچھلے شوہر سے بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں اور اگر تم نے اُن سے صحبت نہ کی ہو

بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۡ وَحَلَاۗىِٕلُ اَبْنَاۗىِٕكُمُ الَّذِيْنَ

تو اُن کی بیٹیوں سے نکاح میں کوئی گناہ نہیں ہے ۵ اور تم پر حرام کی گئیں تمہارے نسبی بیٹوں کی

مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ

بیویاں اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو، مگر جو

سَلَفَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿23﴾ۙ

اِس سے پہلے گزر چکا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (23)

۵ شرط یہ ہے کہ تم ان عورتوں کے ساتھ صحبت سے پہلے علیحدگی حاصل کر چکے ہو (جلالین مع صاوی:1/200)

الجزء 5

وَّالۡمُحۡصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ۚ

اور تم پر شوہر والی عورتیں حرام کی گئی ہیں، مگر کافروں کی وہ عورتیں جن کے تم مالک بن جاؤ،

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمۡ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمۡ اَنۡ

یہ اللہ نے تم پر فرض کر دیا ہے۔ اور تمہارے لئے حلال کیا گیا ہے کہ تم اُن کے علاوہ

تَبۡتَغُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ مُّحۡصِنِيۡنَ غَيۡرَ مُسٰفِحِيۡنَ ؕ فَمَا

عورتوں کو اپنے اموال کے عوض نکاح کر کے طلب کرو بدکاری کرتے ہوئے نہیں، پھر تم

اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهٖ مِنۡهُنَّ فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ فَرِيۡضَةً ؕ

جن عورتوں سے نکاح کر کے لطف اندوز ہوئے ہو اُنہیں اُن کے مقرر کئے ہوئے مَہر ادا کرو،

وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ فِيۡمَا تَرٰضَيۡتُمۡ بِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِ

یہ اللہ کا فرض ہے، اور مَہر مقرر کرنے کے بعد تمہاری آپس کی رضامندی سے جو کچھ طے ہو جائے اُس میں تم پر کوئی گناہ

الۡفَرِيۡضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿24﴾ وَمَنۡ لَّمۡ

نہیں ہے، بے شک اللہ بہت علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿24﴾ اور تم میں سے جو شخص

يَسۡتَطِعۡ مِنۡكُمۡ طَوۡلًا اَنۡ يَّنۡكِحَ الۡمُحۡصَنٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ

ایمان والی آزاد عورتوں سے نکاح کی مالی طاقت نہ رکھتا ہو

فَمِنۡ مَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ فَتَيٰتِكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ

وہ مسلمانوں کی ایماندار لونڈیوں سے نکاح کرے۔

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِاِيۡمَانِكُمۡ ؕ بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَانۡكِحُوۡهُنَّ

اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے، تم دین اور نسب میں ایک دوسرے کی جنس سے ہو، تم لونڈیوں سے

بِاِذۡنِ اَهۡلِهِنَّ وَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ مُحۡصَنٰتٍ

اُن کے مالکوں کی اجازت سے نکاح کرلو اور دستور کے مطابق اُنہیں اُن کے مہر ادا کرو، جبکہ وہ نکاح کرکے پاک دامن

غَيۡرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخۡدَانٍ ۚ فَاِذَاۤ اُحۡصِنَّ

بنیں، نہ تو کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ ہی خفیہ یار بنائیں، پھر جب وہ نکاح کے ذریعے محفوظ ہوجائیں

فَاِنۡ اَتَيۡنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيۡهِنَّ نِصۡفُ مَا عَلَى الۡمُحۡصَنٰتِ

تو اگر اِس کے باوجود بدکاری کا ارتکاب کریں تو آزاد کنواری عورتوں کی نسبت اُن پر آدھی سزا لازم ہے،

مِنَ الۡعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ خَشِىَ الۡعَنَتَ مِنۡكُمۡ ؕ وَاَنۡ

لونڈیوں سے نکاح کی اجازت تم میں سے اُس شخص کے لئے ہے جسے زنا میں واقع ہونے کا خوف ہو۔ اور تمہارے لئے

تَصۡبِرُوۡا خَيۡرٌ لَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿25﴾ ع يُرِيۡدُ اللّٰهُ

اُن کے ساتھ نکاح سے گریز کرنا بہتر ہے۔ اور اللہ بہت ہی بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔﴿25﴾ اللہ چاہتا ہے

لِيُبَيِّنَ لَكُمۡ وَيَهۡدِيَكُمۡ سُنَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ

کہ وہ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کر بیان کردے اور تمہیں تم سے پہلے انبیاء کے طریقے بتادے

وَيَتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿26﴾ وَاللّٰهُ يُرِيۡدُ

اور تم توبہ کرو تو وہ اُسے قبول کرلے۔ اور اللہ وسیع علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔﴿26﴾ اللہ کی رضا یہ ہے لے

اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡكُمۡ ۚ وَيُرِيۡدُ الَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ الشَّهَوٰتِ

کہ وہ تم پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے۔ اور جو لذتوں کے پیچھے پڑے ہیں وہ چاہتے ہیں

اَنۡ تَمِيۡلُوۡا مَيۡلًا عَظِيۡمًا ﴿27﴾ يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّخَفِّفَ عَنۡكُمۡ ۚ

کہ تم سیدھے راستے سے بہت دور چلے جاؤ۔﴿27﴾ اللہ چاہتا ہے کہ تمہیں آسان شرعی احکام دے

ع 3/4/1

لے اس جگہ ارادہ اپنے حقیقی معنی میں نہیں ہے ورنہ مطلب یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کا ارادہ ہر گنہگار کی توبہ سے متعلق ہے اور اللہ تعالیٰ جس چیز کا ارادہ کرے وہ ہو کر رہتی ہے حالانکہ ہر گنہگار تو توبہ نہیں کرتا، اس جگہ ارادہ سے مراد رضا ہے، گنہگار بغیر توبہ کئے مرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے خلاف ہی تو کرتے ہیں۔ (صاوی 202/1 مع قدرے وضاحت)

وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا

جبکہ انسان کمزور ہی پیدا کیا گیا ہے۔ (28) اے ایمان والو! اپنے اموال

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ

آپس میں ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ مگر یہ کہ تمہاری باہمی رضا مندی

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ قف وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ

سے تجارت ہو۔ اور تم خود اپنی ہلاکت کا سامان نہ کرو، بے شک اللہ تم پر بہت

رَحِيْمًا ﴿29﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ

رحم فرمانے والا ہے۔ (29) اور جو حد سے تجاوز اور ظلم کے طور پر یہ ممنوع کام کرے گا تو ہم عنقریب

نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا

اُسے آگ میں داخل کریں گے اور یہ کام اللہ کے لئے بالکل آسان ہے۔ (30) اگر تم اُن کبیرہ گناہوں

كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

سے بچتے رہو جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے تو ہم تمہارے صغیرہ گناہ معاف کر دیں گے۔

وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿31﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ

اور تمہیں عالی شان جنت میں داخل کریں گے۔ (31) اُس چیز کی آرزو نہ کرو جس کے ذریعے اللہ نے

اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے، مردوں کے لئے اُن کے اعمال کا ثواب ہے

اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْئَلُوا

اور عورتوں کے لئے اُن کے اعمال کا ثواب اور اللہ سے

اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿32﴾

اُس کا فضل مانگو، بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ ﴿32﴾

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِیَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

اور ہم نے ہر شخص کے لئے اُس مال کے وارث مقرر کر دیئے ہیں جسے ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں۔

وَالَّذِیْنَ عَقَدَتْ اَیْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِیْبَهُمْ ؕ اِنَّ

اور وہ لوگ جن کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو چکا ہے اُنہیں اُن کا حصہ دو، بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدًا ﴿33﴾ ع اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی

اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے۔ ﴿33﴾ مرد عورتوں پر نگران اور منتظم ہیں،

النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ وَّبِمَآ

اِس لئے کہ اللہ نے مردوں کو عورتوں پر فضیلت دی اور اِس لئے کہ

اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ

مردوں نے اُن پر اپنے مال خرچ کئے، پس نیک عورتیں فرمانبردار ہوتی ہیں، مردوں کی

لِّلْغَیْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ

غیر حاضری میں اللہ کی توفیق سے ہر چیز کی حفاظت کرتی ہیں [1] وہ عورتیں جن کی نافرمانی کا تمہیں خوف ہو

فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ج

اُنہیں سمجھاؤ، نہ مانیں تو اُنہیں خواب گاہوں میں (اُن کے ساتھ ہوتے ہوئے) چھوڑ دو [2] نہ مانیں تو اُنہیں مارو،

فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

پھر اگر وہ تمہاری فرمانبردار بن جائیں تو اُن پر ظلم کرنے کا کوئی راستہ تلاش نہ کرو بے شک اللہ

[1] ایک احتمال یہ ہے کہ مقصد یہ ہو اب معنی کی یہ ہوگا بحفظ اللہ یعنی اللہ کے عورتوں کو توفیق دیئے سے۔ (صاوی 1/205) [2] یعنی ان کو اپنے لحاف میں داخل نہ کرو یا یہ مطلب ہے کہ عمل زوجیت انجام نہ دو، یہ تمثیر کی صورت ہے کہ بستر پر رہتے ہوئے اس کی طرف پشت پھیرے اور یہ زیادہ ظاہر ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے "فی المضاجع" فرمایا ہے۔ "عن المضاجع" نہیں فرمایا۔ (مظہری 2/99)

ع 5 8/2

عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا

بہت بلند اور بہت ہی بڑا ہے۔ ﴿34﴾ حکم انو! اگر تمہیں میاں بیوی کے درمیان ناچاقی کا خدشہ ہو تو ایک منصف

حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا

(جج) مرد کے رشتے داروں کی طرف سے اور ایک منصف عورت کے رشتے داروں کی طرف سے بھیجو۔ اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے

يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾

تو اللہ میاں بیوی کے درمیان موافقت پیدا فرمادے گا، بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا اور اُس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ ﴿35﴾

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

تم اللہ کی عبادت کرو اور کسی چیز کو اُس کا شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور ہاں والدین،

وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى

نیز رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں قریبی پڑوسی،

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

دور کے پڑوسی، مجلس کے ساتھی، مسافر

وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ

اور اپنے زرخرید غلام اور لونڈی کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ، بے شک اللہ مغرور

مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿36﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

اور متکبر لوگوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿36﴾ جو خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کا حکم

بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاَعْتَدْنَا

دیتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے انہیں جو علم اور مال دیا ہے وہ اُسے چھپاتے ہیں۔ اور ہم نے

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

کافروں کے لئے رُسوا کُن عذاب تیار کر رکھا ہے۔﴿37﴾ اور اللہ کو وہ لوگ پسند نہیں جو اپنے مال

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ تو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ ہی قیامت پر۔

وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا

اور اُن لوگوں کی طرح شیطان جس کا بھی ساتھی ہو تو وہ بہت ہی برا ساتھی ہے۔﴿38﴾ اُن کا کیا

عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا

نقصان ہوتا اگر وہ اللہ اور قیامت پر ایمان لے آتے اور اللہ کے دیئے ہوئے مال سے

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿39﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

اُس کی راہ میں خرچ کرتے؟ اور اللہ اُن کو خوب جانتا ہے۔﴿39﴾ بے شک اللہ ایک ذرہ کے برابر بھی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ

ظلم نہیں فرماتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دوگنا کر دیتا ہے اور اپنے پاس سے

لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿40﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ۢ

عظیم اجر عطا فرماتا ہے۔﴿40﴾ اُن کافروں کا کیا حال ہو گا جب ہم ہر امت میں سے

بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿41﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُن کے نبی کو گواہ بنا کرلائیں گے اور اے حبیب! آپ کو اُن سب پر گواہ اور نگران ؎ بنا کرلائیں گے۔﴿41﴾ اُس دن وہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ

لوگ جنہوں نے کفر کیا اور رسول اللہ کی نافرمانی کی آرزو کریں گے: ''کاش اُنہیں دفن کر کے زمین برابر کر دی جاتی۔''

؎ سوال: شہید بنھیں کے ساتھ اگر لفظ علیٰ آئے تو گواہی کا معنی کسی کے خلاف گواہی دینا ہوتا ہے اور اگر لام آئے تو کسی کے حق میں گواہی دینے کے معنی میں آتا ہے نبی اکرم ﷺ تو انبیاء کرام کے حق میں گواہی دیں گے پھر کیا وجہ ہے کہ شہید کے ساتھ لفظ علیٰ لایا گیا ہے؟ جواب: اس جگہ لفظ شہید رقیب (نگران اور مطلع) کے معنی کو متضمن ہے۔ (دیکھئے: روح البیان، 2/248)

وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿42﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا ع 6 9 3
اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ (42) اے ایمان والو! نشے کی حالت میں
الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا
نماز کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ تم اُس بات کو سمجھو جو تم کہہ رہے ہو، اور نہ ہی جنابت کی حالت میں
اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى
نماز کے قریب جاؤ یہاں تک کہ غسل کر لو مگر یہ کہ تم سفر کر رہے ہو، اور اگر تم بیمار ہو
اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ
یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کی جگہ سے آیا ہو، یا تم نے عورتوں سے
النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
مباشرت کی ہو، پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا ارادہ کرو،
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
پھر اُس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کرو۔ بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا
غَفُوْرًا ﴿43﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ
اور بہت بخشنے والا ہے۔ (43) کیا آپ نے اُن یہودی علماء کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا؟
يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿44﴾ ؕ
وہ ہدایت کے بدلے گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ۔ (44)
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ
اللہ تمہارے دشمنوں کو تم سے زیادہ جانتا ہے اور اللہ تمہارے لئے بطورِ محافظ و مددگار

نَصِيْرًا (45) مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

کافی ہے۔ (45) بعض یہودی اللہ کے کلام کو اُس کے اصلی مقامات سے تبدیل کر دیتے ہیں

مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ

اور اے حبیب! وہ کہتے ہیں: ''ہم نے آپ کی بات سن لی لیکن آپ کا حکم نہیں مانا، سنئے! آپ کو سنایا نہ جائے۔''

وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ

اور زبانوں کو بل دے کر اور دین میں طعنہ زنی کرتے ہوئے ''رَاعِنَا'' کہتے ہیں۔ اور اگر وہ کہتے:

قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

''ہم نے آپ کا حکم سنا اور مانا اور ہماری بات سنیئے اور نظر کرم فرمایئے۔'' تو اُن کے لئے بہت بہتر

وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا

اور بہت موزوں ہوتا، لیکن اللہ نے اُن کے کفر کے سبب اُن پر لعنت کی اِس لئے بہت تھوڑے

قَلِيْلًا (46) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا

ایمان لائیں گے۔ (46) اے اہلِ کتاب یہودیو! ہمارے نازل کئے ہوئے قرآن پر ایمان لاؤ جو تمہاری (اصلی)

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا

تورات کی تصدیق کرنے والا ہے، اِس سے پہلے کہ ہم کچھ چہروں کے نقش و نگار مٹا کر

فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ

انہیں گدیوں جیسے بنا دیں، یا انہیں مسخ کر کے بندر بنا دیں، جس طرح ہم نے ''ہفتے کے دن والوں'' کو

السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا (47) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

مسخ کیا، اور اللہ کا فیصلہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ (47) اللہ اِس گناہ کو نہیں بخشتا کہ

أَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ

کسی کو اُس کا شریک بنایا جائے، اور اِس سے کم درجہ گناہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے۔ اور جس نے

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى

کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرایا اُس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا۔ (48) کیا آپ نے

الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ

اُن اہلِ کتاب کو نہیں دیکھا جو اپنا تقدس بیان کرتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

اور اُن پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (49) دیکھئے اللہ کے بارے میں کیسے جھوٹ گھڑتے ہیں؟

الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ۧ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ ع 7 8 4

اور اُن کے لئے یہ کھلا گناہ کافی ہے۔ (50) کیا آپ نے وہ لوگ نہیں دیکھے جنہیں آسمانی کتاب کا

اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

ایک حصہ دیا گیا، وہ "جِبت" نامی بت اور شیطان پر ایمان لے آئے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں: "یہ مسلمانوں سے زیادہ سیدھے راستے

سَبِيْلًا ﴿51﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ

والے ہیں۔" (51) یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت بھیجی۔ اور اے سننے والے جس پر اللہ لعنت بھیجے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾ ۭ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ

تو اُس کا کوئی مددگار نہیں پائے گا۔ (52) کیا اُن کے لئے حکومت میں کوئی حصہ ہے؟

فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿53﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ

اگر ایسا ہوتو یہ لوگوں کوتل برابر کوئی چیز نہ دیں۔﴿53﴾ یا کیا مسلمانوں پر اُن نعمتوں کے سلسلے میں حسد کرتے ہیں

عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ

جو اللہ نے اُنہیں اپنے فضل سے عطا کیں؟ بے شک ہم نے تو ابراہیم کی اولاد کو

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾ فَمِنْهُمْ

کتابیں اور نبوت عطا فرمائی اور اُنہیں عظیم سلطنت دی۔﴿54﴾ پس بعض یہودی

مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ

ہمارے حبیب (ﷺ) پر ایمان لے آئے اور بعض نے اُن سے منہ پھیر لیا، اُن (منہ پھیرنے والوں کے لئے) بھڑکتی ہوئی دوزخ

سَعِيْرًا ﴿55﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ

کافی ہے۔﴿55﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ہم عنقریب اُنہیں آگ میں داخل

نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا

کریں گے، جب بھی اُن کی کھالیں جل کر پک جائیں گی ہم اُنہیں دوسری کھالیں دے دیں گے

لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿56﴾ ع

تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں، بے شک اللہ بہت غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔﴿56﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے ہم عنقریب اُنہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ لَهُمْ

داخل کریں گے جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اُن کے لئے

فِيۡهَآ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدۡخِلُهُمۡ ظِلًّا ظَلِيۡلًا ﴿57﴾ اِنَّ

وہاں پاک صاف بیویاں ہوں گی اور ہم اُنہیں ایسی جگہ داخل کریں گے جہاں سایہ ہی سایہ ہوگا۔ ﴿57﴾ بے شک

اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهۡلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمۡتُمۡ

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ: ”امانتیں امانت والوں کے سپرد کرو اور یہ کہ جب تم

بَيۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمۡ

لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔“ بے شک اللہ تمہیں شاندار نصیحت کرتا ہے،

بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا ﴿58﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

بے شک اللہ سب کچھ خوب سننے اور خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿58﴾ اے ایمان والو!

اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡكُمۡ ۚ

اللہ کی اطاعت کرو، رسول اللہ کی اطاعت کرو اور اُن کی جو تم میں سے حکومت والے ہیں،

فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ اِنۡ

پھر اگر تمہارا کسی بات میں جھگڑا ہو جائے اور تم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو

كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ

تو اُسے اللہ اور رسول کے حضور پیش کر دو، یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے

ع 8 9 5 وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿59﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يَزۡعُمُوۡنَ اَنَّهُمۡ

اور اس کا انجام سب سے اچھا ہے۔ ﴿59﴾ کیا آپ نے اُن منافقوں کو نہیں دیکھا جو دعوٰی تو یہ کرتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف

اٰمَنُوۡا بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ يُرِيۡدُوۡنَ

اُتارے ہوئے قرآن پر اور آپ سے پہلے اتاری ہوئی تورات پر ایمان لائے لیکن فیصلے کے لئے

اَنۡ یَّتَحَاکَمُوۡۤا اِلَی الطَّاغُوۡتِ وَقَدۡ اُمِرُوۡۤا اَنۡ یَّکۡفُرُوۡا بِهٖ ؕ

اپنا مقدمہ سرکشی کے پیکر (کعب بن اشرف) ۵ کے پاس لے جانا چاہتے ہیں حالانکہ اُنہیں حکم دیا گیا تھا کہ اُس کا انکار کریں،

وَیُرِیۡدُ الشَّیۡطٰنُ اَنۡ یُّضِلَّهُمۡ ضَلٰلًۢا بَعِیۡدًا ﴿60﴾ وَاِذَا قِیۡلَ

اور شیطان چاہتا ہے کہ اُن کو بہکا کر حق سے بہت دور لے جائے۔ ﴿60﴾ اور جب اُنہیں کہا

لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰی مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَاِلَی الرَّسُوۡلِ رَاَیۡتَ

جائے: "اللہ کے نازل کیے ہوئے قرآن اور رسول اللہ کے پاس آؤ" تو آپ دیکھیں گے

الۡمُنٰفِقِیۡنَ یَصُدُّوۡنَ عَنۡكَ صُدُوۡدًا ﴿61﴾ ۚ فَکَیۡفَ اِذَاۤ

کہ منافقین آپ سے منہ پھیر کر نکل جاتے ہیں۔ ﴿61﴾ پھر اُن (منافقوں) کی حالت کیسی ہوگی جب

اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِیۡبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡهِمۡ ثُمَّ جَآءُوۡكَ

اُن کے سابق جرم کی بنا پر ایک مصیبت آپڑے تو اے محبوب! وہ یوں اللہ کی قسم کھاتے ہوئے آپ کے پاس حاضر ہوجائیں

یَحۡلِفُوۡنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡسَانًا وَّتَوۡفِیۡقًا ﴿62﴾

"ہمارا مقصد تو صرف اچھی طرح فیصلہ کرنا اور فریقین میں صلح کرانا تھا۔" ﴿62﴾ ع

اُولٰٓئِكَ الَّذِیۡنَ یَعۡلَمُ اللّٰهُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ ۗ فَاَعۡرِضۡ

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کی منافقت کو اللہ خوب جانتا ہے، تو اے حبیب! آپ اُن سے چشم پوشی

عَنۡهُمۡ وَعِظۡهُمۡ وَقُلۡ لَّهُمۡ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ قَوۡلًۢا بَلِیۡغًا ﴿63﴾

کیجئے، اُنہیں نصیحت کیجئے اور تنہائی میں اُن سے مؤثر گفتگو کیجئے۔ ﴿63﴾

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوۡ

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اِس لئے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے۔ اور اے حبیب! جب

ع یہ آیت بھی اسی واقعہ سے متعلق ہے، سابق جرم سے مراد نبی اکرم ﷺ کے فیصلے کا انکار اور مصیبت سے مراد منافق کا قتل ہے، اس کے رشتے داروں نے بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر قسمیں کھائیں کہ: "ہمارا مقصد آپ کے فیصلے کا انکار نہیں تھا بلکہ ہم تو اصلاح کے خواہاں تھے۔" نیز انہوں نے قصاص کا مطالبہ کیا، ان آیات کریمہ نے اُن کا سارا کچا چٹھا کھول کر رکھ دیا۔ (مظہری) بے تفسیر غرائب القرآن 439/2

أَنَّهُمْ إِذْ ظَّلَمُوٓا أَنفُسَهُمْ جَآءُوكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اُنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا اگر اُسی وقت آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوجاتے، پھر پورے خلوص کے ساتھ اللہ سے معافی مانگتے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿64﴾

اور رسول اللہ بھی اُن کی شفاعت کرتے تو وہ ضرور اللہ کو پاتے توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور بے حد مہربان۔ (64)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ

اے حبیب! آپ کے ربّ کی قسم وہ اُس وقت تک مسلمان نہیں ہوں گے جب تک آپ کو اپنے درمیان پیدا ہونے والے

بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِىٓ أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ

ہر جھگڑے میں منصف (حَکم) نہ مان لیں، پھر آپ کے کسی فیصلے کے سبب اپنے دلوں میں تنگی محسوس نہ کریں

وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿65﴾ وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُوٓا

اور اُسے دل و جان سے تسلیم کرلیں۔ (65) اور اگر ہم اُن پر فرض کردیتے کہ تم: ''اپنوں کو قتل کرو'' ۸

أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُوا مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ

یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ'' تو اُن میں سے تھوڑے

مِّنْهُمْ ۖ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِۦ لَكَانَ خَيْرًا

ہی اِس پر عمل کرتے، اگر وہ اُس حکم پر عمل کرتے جو اُنہیں دیا گیا ہے تو

لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ﴿66﴾ وَإِذًا لَّاٰتَيْنٰهُم مِّن لَّدُنَّآ أَجْرًا

اُن کے لئے بہتر ہوتا اور ایمان کی بہت پختگی کا سبب ہوتا۔ (66) اور تب ہم اُنہیں ضرور اپنے پاس سے عظیم اجر

عَظِيمًا ﴿67﴾ وَلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿68﴾ وَمَن

عطا فرماتے۔ (67) اور ضرور اُنہیں سیدھی راہ چلاتے۔ (68) اور جو

۸ اگر ہم اُن پر فرض کر دیتے (اَنِ اقتلوا انفسکُمْ) جیسے ہم نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا (روح المعانی 5/72) بنی اسرائیل کو یہ حکم دیا تھا کہ بچھڑے کی عبادت کرنے والوں کو عبادت نہ کرنے والے قتل کریں۔'' چنانچہ انہوں نے اس پر عمل کیا۔ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 54 میں ہے ''فاقتلوا انفسکُمْ'' اِس کا ترجمہ امام احمد رضا بریلوی نے یہ کیا کہ ''تم آپس میں ایک دوسرے کو قتل کرو۔'' مذکورہ ترجمہ میں یہی امور پیش نظر رکھے گئے ہیں، کہنا یہ ہے کہ اِس جگہ خودکشی مراد نہیں ہے۔ (شرف قادری)

يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کریں گے اُنھیں اُن ہستیوں کی رفاقت حاصل ہوگی جن کو اللہ نے انعام دیا

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ

اور دیگر اولیاء اور وہ بہت ہی اچھے ساتھی ہیں۔ (69) یہ عظیم اجر اللہ کا فضل ہے

مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿70﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا ع 9 11 6

اور خوب جاننے والا اللہ کافی ہے۔ (70) اے ایمان والو! پوری طرح چوکنے رہو،

حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾ وَاِنَّ

پھر دستے دستے بن کر نکلو یا سب مل کر۔ (71) ربُّ العزت کی قسم! بظاہر

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ

تم میں سے وہ بھی ہے جو ضرور پیچھے رہے گا پھر اگر تم پر کوئی مصیبت ٹوٹ پڑے تو کہے گا:

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾ وَلَئِنْ

"اللہ نے مجھ پر بڑا احسان کیا کہ میں اُن کے ساتھ جنگ میں حاضر نہیں تھا۔" (72) اور اگر

اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ

تمہیں اللہ کا فضل حاصل ہو جائے تو پھر جیسے تمہارے اور اُس (منافق) کے درمیان

وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾

کسی قسم کی دوستی ہی نہیں تھی، قسم بخدا! وہ ضرور یہ کہے گا: "اے کاش! میں بھی اُن کے ساتھ حاضر ہوتا تو بڑی کامیابی حاصل کرتا۔" (73)

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا

پس اُن لوگوں کو اللہ کی راہ میں لڑنا چاہئے جو آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی بیچ چکے ہیں۔

بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ

اور جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے پھر شہید کر دیا جائے یا غالب آ جائے

فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ

تو ہم اُسے عنقریب بہت بڑا ثواب دیں گے۔﴿74﴾ اور مسلمانو! تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کے راستے میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

اور اُن کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کی رہائی کے لئے

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ

جنگ نہیں کرتے جو دعا مانگتے ہوئے کہہ رہے ہیں: ”اے ہمارے ربّ! ہمیں مکّہ کی

الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ

اِس بستی سے نکال جس کے باشندے بڑے ظالم ہیں، تو ہمیں اپنی بارگاہ سے کوئی کارساز عطا فرما

وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور اپنے پاس سے کوئی مددگار عطا فرما۔“ ﴿75﴾ وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

وہ اللہ کی راہ میں جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ شیطان کی راہ

سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ

میں جنگ کرتے ہیں، لہٰذا مسلمانو! شیطان کے دوستوں سے لڑو، بے شک شیطان کا فریب

ع 10/6 7

الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿76﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ

بہت کمزور ہے۔ (76) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں مکہ میں کہا گیا تھا:

كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا

"ابھی اپنے ہاتھ جنگ سے روکے رکھو، نماز قائم کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔" پھر جب

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ

مدینہ میں اُن پر جہاد فرض کیا گیا تو اُن میں سے ایک گروہ ۹ کافروں سے اِس طرح ڈرنے لگا

النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ

جیسے اللہ سے ڈرا جاتا ہے، یا اِس سے بھی زیادہ اور کہنے لگا: "اے ہمارے ربّ! تو نے

كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ

ہم پر جہاد کیوں فرض کر دیا؟ اور تو نے ہمیں تھوڑی مدت تک مہلت کیوں نہ دی؟"

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ

آپ فرما دیجئے: "دنیا کا سامان بہت تھوڑا ہے اور آخرت اللہ کا خوف رکھنے والوں کے لئے بہتر ہے۔

وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿77﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ

اور تم پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔" (77) تم جہاں بھی ہو،

وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ

چاہے مضبوط قلعوں میں ہی ہو موت بہر صورت تم تک پہنچ جائے گی۔ اور یہودیوں کو اگر کوئی نعمت مل جائے

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا

تو کہتے ہیں: "یہ اللہ کی طرف سے ہے۔" اور اگر کوئی مصیبت آ جائے تو اے حبیب! (یہ بدطینت) کہتے ہیں:

ف۹ اس گروہ سے مراد منافقین تھے یا ضعیف الایمان لوگ۔ کسی صحابی کی یہ کیفیت نہیں ہو سکتی (المقتطف 12- 475/1)

هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ

''یہ آپ کی طرف سے ہے۔'' آپ فرما دیجئے: ''سب اللہ کی طرف سے ہے۔'' اِن لوگوں کو کیا ہوا ہے

الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ

کہ یہ نصیحت کی بات سمجھنے کے قریب ہی نہیں آتے۔ ﴿78﴾ اے انسان! تجھے جو نعمت ملے

حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ

وہ اللہ کی طرف سے ہے اور تجھے جو مصیبت پہنچے وہ خود تیری طرف سے ہے،

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾ مَنْ

اور اے حبیب! ہم نے آپ کو پوری انسانیت کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ اس بات کا گواہ کافی ہے۔ ﴿79﴾ جس نے

يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

رسول اللہ کی اطاعت کی بے شک اُس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے منہ پھیرا (وہ آپ کو پریشان نہ کرے) کیونکہ ہم نے آپ کو

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ ﴿80﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ز فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ

اُن کے اعمال کا محافظ بنا کر نہیں بھیجا ﴿80﴾ منافقین کہتے ہیں: ''ہمارا کام اطاعت کرنا ہے'' پھر جب آپ کے پاس سے نکل کر جاتے ہیں

عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ

تو اُن کا ایک گروہ جو بات کہہ گیا تھا رات کو اُس کے خلاف منصوبے بناتا ہے اور اللہ

يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ

اُن کے رات کے منصوبے لکھ رکھتا ہے، لہٰذا اے حبیب! آپ اُن سے چشم پوشی کریں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿81﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ

اور اللہ کارساز کافی ہے۔ ﴿81﴾ کیا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ اور اگر وہ

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿82﴾ وَاِذَا

اللہ کے غیر کی طرف سے ہوتا تو وہ (منافق) ضرور اُس میں بہت اختلاف پاتے۔ (82) اور جب

جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ

اُن کے پاس اطمینان یا خوف کی کوئی خبر آتی ہے تو اُسے نشر کر دیتے ہیں اور اگر اُسے

اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ

رسول اللہ اور اصحابِ اجتہاد صحابہ کی بارگاہ میں پیش کر دیتے تو اُن کے اصحابِ اجتہاد اُس خبر کا انتظام جان لیتے ؏،

يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی

لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿83﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

تو چند ایک کے علاوہ تم سب شیطان کے پیچھے لگ جاتے۔ (83) پس اے حبیب! اللہ کی راہ میں جہاد کیجئے!

اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى

آپ صرف اپنی ذات کے مکلّف ہیں اور مسلمانوں کو جوش دلائیں، قریب ہے

اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا

کہ اللہ کافروں کی جنگ کو روک دے اور اللہ کی گرفت

وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ

اور اُس کا عذاب کافروں سے کہیں زیادہ سخت ہے۔ (84) اور جو شخص اچھی سفارش کرے گا

لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ

اُس کے لئے اُس کے سبب ثواب میں سے حصہ ہو گا اور جو بُری سفارش کرے گا

ف: (غرائب القرآن 2/456)

لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿85﴾ وَاِذَا

اُس کے لئے اُس کے سبب گناہ سے حصہ ہو گا اور اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (85) جب

حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ۭ اِنَّ

تمہیں کچھ الفاظ سے سلام دیا جائے تو تم اُن سے بہتر الفاظ کے ساتھ سے جواب دو یا وہی الفاظ لوٹا دو، بے شک

اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ

اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ (86) اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں،

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ

ربِ قدوس کی قسم! وہ تم سب کو قیامت کے اُس دن ضرور جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں

مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ۧ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ

اور اللہ سے زیادہ کس کی بات سچی ہے؟ (87) تمہیں کیا ہوا کہ تم منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو؟ حالانکہ اللہ نے

اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ

اُن کے جرائم کے سبب اُنہیں جہاد سے محروم کر دیا ہے، کیا تم اُسے ہدایت دینا چاہتے ہو جسے اللہ نے گمراہی میں چھوڑ دیا؟

اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾ وَدُّوْا لَوْ

حالانکہ اے سننے والے! جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تو اُس کے لئے تو ہرگز کوئی راستہ نہیں پائے گا۔ (88) اُن کی تو دلی آرزو ہے

تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً فَلَا تَتَّخِذُوْا

کہ تم بھی اُن کی طرح کافر ہو جاؤ، پھر تم سب ایک جیسے ہو جاؤ گے، لہٰذا اُن میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ،

مِنْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰي يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا

یہاں تک کہ وہ گھر بار چھوڑ کر جہاد کے لئے نکلیں، ﷲ اور اگر وہ منہ پھیر کر

النصف

ع 11/11 8

ﷲ ہجرت کی تین قسمیں ہیں: (ا) ابتداء اسلام میں مسلمانوں کی ہجرت، دار الکفر کو چھوڑ کر دار الاسلام میں جانا۔ (ب) منافقین کی ہجرت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حصول ثواب کے لئے پیکر صبر بن کر جہاد کے لئے اس طرح نکلنا کہ کوئی دنیاوی منفعت پیش نظر نہ ہو، اس جگہ یہی ہجرت مراد ہے۔ (ج) گناہوں سے ہجرت، جیسے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مہاجر وہ ہے جو ہر اس کام کو چھوڑ دے جس سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ (صاوی 1/221)

فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا

اپنی حالت پر قائم رہیں تو اُنہیں جہاں بھی پاؤ گرفتار کر کے قتل کر دو اور اُن میں سے کسی کو نہ تو

مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ﴿89﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ

دوست بناؤ اور نہ ہی مددگار۔ (89) مگر اُن لوگوں کو قتل نہ کرو جو کسی ایسی قوم کی پناہ لیں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ

جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو، یا وہ اِس حال میں تمہارے پاس آئیں کہ اُن کے دلوں میں

اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ

تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ جنگ کرنے کی ہمت نہ رہی ہو اور اگر اللہ چاہتا تو اُنہیں تم پر ضرور مسلط کر دیتا

عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ

اور وہ لازماً تم سے جنگ کرتے، پھر اگر وہ تم سے جدا ہو جائیں، تمہارے ساتھ جنگ نہ کریں

وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ

اور تمہاری طرف صلح کا پیغام بھیجیں تو اللہ نے تمہارے لئے اُن کے خلاف (قید یا قتل کا) کوئی راستہ

سَبِيْلًا ﴿90﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ

نہیں رکھا۔ (90) عنقریب تم کچھ دوسرے لوگوں کو پاؤ گے جو تم سے اور اپنی قوم سے بھی محفوظ رہنا چاہتے ہیں،

وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ

اُنہیں جب بھی شرک کی طرف بلایا جاتا ہے تو وہ اُس میں بری طرح گر پڑتے ہیں،

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا

اگر ایسے لوگ تم سے کنارہ کش نہ ہوں، صلح کا پیغام نہ بھیجیں اور اپنے ہاتھ تمہارے ساتھ جنگ سے نہ روکیں

اَیۡدِیَہُمۡ فَخُذُوۡہُمۡ وَ اقۡتُلُوۡہُمۡ حَیۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡہُمۡ ؕ

تو تم اُنہیں جہاں بھی پاؤ گرفتار کرو اور قتل کر دو۔

وَ اُولٰٓئِکُمۡ جَعَلۡنَا لَکُمۡ عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِیۡنًا ﴿۹۱﴾ ع وَ مَا
ع 12 4 9

اور یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں ہم نے تمہیں کھلا اختیار دے دیا ہے۔ (91) اور کسی

کَانَ لِمُؤۡمِنٍ اَنۡ یَّقۡتُلَ مُؤۡمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَ مَنۡ قَتَلَ

مومن کے لئے جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے، اور جو شخص

مُؤۡمِنًا خَطَـًٔا فَتَحۡرِیۡرُ رَقَبَۃٍ مُّؤۡمِنَۃٍ وَّ دِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ اِلٰۤی

کسی مسلمان کو قتل کر بیٹھے تو اُس پر ایک مملوک کا آزاد کرنا اور مقتول کے وارثوں کو

اَہۡلِہٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ یَّصَّدَّقُوۡا ؕ فَاِنۡ کَانَ مِنۡ قَوۡمٍ عَدُوٍّ لَّکُمۡ

خون بہا ادا کرنا لازم ہے مگر یہ کہ وہ معاف کردیں۔ اوراگرمقتول ایسی قوم کا فرد ہے جوتم سے برسرِ پیکار ہے

وَ ہُوَ مُؤۡمِنٌ فَتَحۡرِیۡرُ رَقَبَۃٍ مُّؤۡمِنَۃٍ ؕ وَ اِنۡ کَانَ مِنۡ قَوۡمٍۭ

اور وہ خود مسلمان ہے تو قاتل پر ایک مسلمان مملوک کا آزاد کرنا لازم ہے اور اگر وہ ایسی قوم

بَیۡنَکُمۡ وَ بَیۡنَہُمۡ مِّیۡثَاقٌ فَدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ اِلٰۤی اَہۡلِہٖ

کا فرد ہے جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے، تو اُس کے وارثوں کو خون بہا ادا کیا جائے اور قاتل کے لئے ایک مسلمان

وَ تَحۡرِیۡرُ رَقَبَۃٍ مُّؤۡمِنَۃٍ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ یَجِدۡ فَصِیَامُ شَہۡرَیۡنِ

مملوک کا آزاد کرنا ضروری ہے اور جو شخص مملوک نہ پائے تو اُس کے ذمہ لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں،

مُتَتَابِعَیۡنِ ۫ تَوۡبَۃً مِّنَ اللّٰہِ ؕ وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿۹۲﴾

یہ روزے اللہ کی طرف سے توبہ کے لئے ہیں اور اللہ ہر شے کا جاننے والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ (92)

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا

اور جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اُس کی سزا جہنم ہے، وہ اُس میں عرصۂ دراز تک رہے گا،

فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾

اللہ اُس پر ناراض ہوگا اُسے اپنی رحمت سے دور کردے گا اور اللہ نے اُس کے لئے بہت بڑا عذاب تیار کیا ہوا ہے۔﴿93﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا

اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو تحقیق کر لیا کرو

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

اور جو تمہیں سلام کرے تو اُسے یہ نہ کہو: ”تو مسلمان نہیں ہے۔“

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ

(اگر) تم دنیاوی زندگی کا سامان چاہتے ہو، تو سن لو کہ اللہ کے پاس بے شمار غنیمتیں ہیں،

كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

اِس سے پہلے تم بھی ایسے ہی تھے، پھر اللہ نے تم پر احسان فرمایا،

فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾ لَا يَسْتَوِى

تو تم اچھی طرح تحقیق کر لیا کرو، بے شک اللہ تمہارے ہر عمل سے باخبر ہے۔﴿94﴾ جو مسلمان

الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

بغیر عذر کے جہاد میں شامل نہ ہوں وہ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والے برابر نہیں ہیں،

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ

اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں

الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ

کو اپنے گھروں میں بیٹھ رہنے والوں پر درجے میں برتری دی ہے،

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى

اللہ نے ہر ایک سے جنت کا وعدہ کیا ہے، تاہم اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بغیر عذر کے بیٹھ رہنے والوں پر

الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ﴿95﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ

عظیم ثواب سے فضیلت دی ہے۔ (95) بارگاہِ الٰہی میں مختلف درجے ہیں، مغفرت اور رحمت ہے

13 ع 5 10 وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿96﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (96) بے شک وہ لوگ جن کی روح فرشتوں نے اس حال میں نکالی

ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا

کہ وہ اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے، [۱۲] فرشتوں نے انہیں کہا: "تم کس حال میں تھے؟" کہنے لگے: "ہم

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ

سر زمینِ مکہ میں کمزور تھے۔" فرشتوں نے کہا: "کیا اللہ کی زمین

وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ

وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟" یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۙ﴿97﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ

اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ (97) لیکن وہ کمزور مرد

وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ

اور عورتیں اور بچے مستثنیٰ ہیں جن کے پاس نہ تو ہجرت کے وسائل ہیں اور نہ ہی وہ

[۱۲] یہ آیت مسلمانوں کی اس جماعت کے بارے میں نازل ہوئی جنہوں نے مکہ معظمہ سے ہجرت نہیں کی تھی اور بدر کے میدان میں کافروں کے ساتھ مارے گئے تھے۔ (جلالین مع صاوی 1/225)

سَبِيلًا ﴿98﴾ فَأُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ

راستہ جانتے ہیں ﴿98﴾ پس قریب ہے کہ اللہ اُنہیں معاف فرما دے اور اللہ

اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ

بہت ہی معاف فرمانے والا اور بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿99﴾ اور جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ کر نکلے وہ

فِي الْأَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ

زمین میں پناہ کی بہت جگہ اور روزی کی بڑی وسعت پائے گا اور جو شخص اپنے گھر سے

بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ

اللہ اور اُس کے رسول کی طرف ہجرت کے ارادے سے نکلے پھر اُسے موت آ جائے

فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ ع 14 4 11

تو بے شک اُس کا ثواب اللہ کے ذمۂ کرم پر ثابت ہو گیا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿100﴾

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ

اور جب تم زمین میں سفر کرو اور تمہیں خوف ہو کہ کفار تمہیں تکلیف پہنچائیں گے

تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ

تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ چار رکعت والی نماز کی صرف دو رکعتیں پڑھو،

كَفَرُوْا ؕ إِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾ وَإِذَا

بے شک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ ﴿101﴾ اے حبیب! جب

كُنْتَ فِيْهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ

آپ اپنے صحابہ میں تشریف فرما ہوں اور اُنہیں نمازِ خوف پڑھائیں تو چاہیے کہ اُن کا ایک گروہ آپ کے ساتھ کھڑا ہو

مِّنۡهُمۡ مَّعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡۤا اَسۡلِحَتَهُمۡ ۟ فَاِذَا سَجَدُوۡا

اور وہ اپنے ہتھیار سنبھالے رہیں، پھر جب وہ سجدہ کر لیں

فَلۡيَكُوۡنُوۡا مِنۡ وَّرَآئِكُمۡ ۖ وَلۡتَاۡتِ طَآئِفَةٌ اُخۡرٰى

تو اے مسلمانو! وہ تمہارے پیچھے چلے جائیں اور اب دوسری جماعت آئے

لَمۡ يُصَلُّوۡا فَلۡيُصَلُّوۡا مَعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡا حِذۡرَهُمۡ

جس نے نماز نہیں پڑھی، انہیں چاہیے کہ وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور چاہیے کہ اپنی حفاظت کا سامان

وَاَسۡلِحَتَهُمۡ ۚ وَدَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ تَغۡفُلُوۡنَ عَنۡ

اور ہتھیار سنبھالے رکھیں، کافروں کی آرزو ہے: "کاش! تم لوگ اپنے ہتھیاروں اور سامانِ حفاظت سے

اَسۡلِحَتِكُمۡ وَاَمۡتِعَتِكُمۡ فَيَمِيۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ مَّيۡلَةً وَّاحِدَةً ؕ

غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر یک دم حملہ کر دیں۔"

وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِنۡ كَانَ بِكُمۡ اَذًى مِّنۡ مَّطَرٍ اَوۡ كُنۡتُمۡ

اور اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو

مَّرۡضٰۤى اَنۡ تَضَعُوۡۤا اَسۡلِحَتَكُمۡ ۚ وَخُذُوۡا حِذۡرَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تو ہتھیاروں کے اتار دینے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے تاہم دشمن سے چوکنے رہو، بے شک اللہ نے

اَعَدَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿102﴾ فَاِذَا قَضَيۡتُمُ الصَّلٰوةَ

کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (102) پھر جب تم نماز سے فارغ ہو جاؤ

فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِكُمۡ ۚ فَاِذَا

تو کھڑے ہو کر، بیٹھ کر اور پہلوؤں کے بل لیٹے ہوئے اللہ کا ذکر کرو، پھر جب

اِطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى

دشمن کی طرف سے مطمئن ہو جاؤ تو حسبِ دستور نماز ادا کرو، بے شک مقرر وقت پر

الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ؕ

نماز کا ادا کرنا مسلمانوں پر فرض ہے۔ ﴿103﴾ اور تم کافروں کی تلاش میں سستی نہ دکھاؤ،

اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ

اگر تم تکلیف محسوس کر رہے ہو تو وہ بھی تمہاری طرح تکلیف محسوس کر رہے ہیں،

وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اور تم اللہ سے ثواب کی امید رکھتے ہو جس کی وہ امید نہیں رکھتے۔ اور اللہ ہر شے کا جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿104﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ

اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿104﴾ اے حبیب! ہم نے آپ پر حق کے ساتھ قرآن اتارا تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اُس طریقے

بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ

سے فیصلہ کریں جس کا اللہ نے آپ کو علم دیا ہے اور آپ بد دیانت لوگوں کے سبب ⁱ

خَصِيْمًا ﴿105﴾ لا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿106﴾ ۚ

جھگڑا کرنے والے نہ بنیں۔ ﴿105﴾ آپ اللہ سے بخشش مانگیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿106﴾

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور آپ اُن لوگوں کی طرف سے جھگڑا نہ کریں جو اپنی جانوں سے خیانت کرتے ہیں۔ بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿107﴾ لا ج يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

اُس شخص کو پسند نہیں کرتا جو بڑا دھوکے باز اور سخت گنہگار ہو۔ ﴿107﴾ منافقین انسانوں سے شرماتے ہیں

ع 15 4 12

(margin note) [illegible] (صاوی 1/229) شانِ نزول: [illegible]

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا

اور اللہ سے نہیں شرماتے، حالانکہ وہ اُس وقت بھی اُن کے پاس ہوتا ہے جب وہ رات کو

يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾

اُس کی ناپسندیدہ بات طے کرتے ہیں اور اُن کے سب کام اللہ کے علم کے احاطہ میں ہیں۔ ﴿108﴾

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ قف

سنتے ہو؟ تم وہی لوگ ہو جنہوں نے بددیانت لوگوں کی طرف سے دنیا کی زندگی میں جھگڑا کیا،

فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ

یہ بتاؤ قیامت کے دن اللہ کے ساتھ اُن کی طرف سے کون جھگڑے گا بلکہ کون

عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ

اُنہیں عذاب سے بچائے گا؟ ﴿109﴾ جو شخص دوسروں کے لئے تکلیف دِہ جرم یا اپنی ذات تک محدود گناہ کرے

ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾ وَمَنْ

پھر اللہ سے معافی مانگے وہ اللہ کو بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان پائے گا۔ ﴿110﴾ اور جو شخص

يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

گناہ کرتا ہے وہ اِس کے ارتکاب سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔ اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ

ہر شے کا عالم اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿111﴾ اور جو شخص چھوٹے یا بڑے گناہ کا ارتکاب کرے پھر

يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع 16 8 13

اُس کی تہمت کسی بے گناہ پر لگا دے تو اُس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اپنے سر لے لیا۔ ﴿112﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

اے حبیب! اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو منافقین کے ایک گروہ کا ارادہ آپ کو صحیح فیصلے

اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ

سے روکنے میں کامیاب ہو جاتا حالانکہ وہ تو اپنے آپ ہی کو بہکا رہے ہیں اور آپ کو کچھ نقصان نہیں دے سکتے

مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ

اللہ نے آپ پر کتاب و سنت [1] نازل کی اور آپ کو وہ احکام اور غیبی امور سکھائے

مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾

جو آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا عظیم فضل ہے۔ ﴿113﴾

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ

لوگوں کے بہت سے مشوروں میں کوئی بھلائی نہیں ہے، سوائے اُس شخص کے مشورہ کے جو صدقہ

مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

یا نیکی کی بات یا لوگوں میں صلح کرانے کا حکم دے اور جو شخص اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ کام کرے گا

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾

ہم اُسے عنقریب عظیم اجر دیں گے۔ ﴿114﴾

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى

اور جو شخص اِس بات کے باوجود رسول اللہ کے شرعی احکام کی مخالفت کرے کہ اُس پر حق واضح ہو چکا اور وہ مسلمانوں

وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ

کے راستے سے الگ راستے پر چلے تو ہم اُسے (دنیا میں) اُس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور (قیامت کے دن) اُسے جہنم میں داخل کریں گے

[1] تفسیر مدارک مع خازن (282/1) الثلثة

17 ع 3 14

جَهَنَّمَ ۖ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ﴿115﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ

اور وہ پلٹنے کی بہت بری جگہ ہے۔ (115) بے شک اللہ اس جرم کو معاف نہیں فرماتا کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک مانا جائے

بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ

اور اس سے کم درجہ گناہ جسے چاہتا ہے معاف فرما دیتا ہے۔ اور جو (بدبخت) اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے

فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿116﴾ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ

تو وہ ضرور بھٹک کر حق سے بہت دور چلا گیا۔ (116) مشرکین اللہ کے سوا صرف زنانہ بتوں کی عبادت

اِنٰثًا ۚ وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا شَيۡطٰنًا مَّرِيۡدًا ۙ ﴿117﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ

کرتے ہیں اور ان کی عبادت کے ذریعے صرف سرکش شیطان کی عبادت کرتے ہیں۔ (117) اللہ نے اُس پر لعنت کی جب اُس نے کہا:

لَاَتَّخِذَنَّ مِنۡ عِبَادِكَ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ۙ ﴿118﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمۡ

"مجھے قسم ہے میں تیرے بندوں میں سے معیّن حصہ ضرور لوں گا۔ (118) اور قسم ہے میں اُنہیں ضرور گمراہ کروں گا،

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمۡ وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الۡاَنۡعَامِ

اُنہیں ضرور جھوٹی امیدیں دلاؤں گا اور اُنہیں ضرور حکم دوں گا تو وہ چوپایوں کے کان چیریں گے

وَلَاٰمُرَنَّهُمۡ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلۡقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّخِذِ الشَّيۡطٰنَ

اور میں اُنہیں ضرور حکم دوں گا تو وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں تبدیل کر دیں گے۔" اور جو شخص اللہ کے سوا شیطان کو

وَلِيًّا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَقَدۡ خَسِرَ خُسۡرَانًا مُّبِيۡنًا ﴿119﴾ ؕ يَعِدُهُمۡ

آقا بنا لیتا ہے وہ کھلم کھلا خسارے میں جا پڑتا ہے۔ (119) شیطان اُن سے وعدے کرتا رہتا ہے،

وَيُمَنِّيۡهِمۡ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿120﴾ اُولٰٓـئِكَ

اُنہیں سبز باغ دکھاتا ہے اور شیطان اُن سے صرف دلفریب وعدے کرتا ہے۔ (120) یہی شیطان کے

وقف لازم

(231/1 ...)

مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾ وَالَّذِيْنَ

وہ چیلے ہیں جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور اُنہیں اِس سے نکلنے کا راستہ نہیں ملے گا۔ ﴿121﴾ اور وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک اعمال اپنائے، ہم اُنہیں ایسے جنتی گلشنوں میں رہائش دیں گے جن کے نیچے سے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ

نہریں پھوٹ رہی ہیں، وہ ہمیشہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ اللہ نے اُن سے اٹل وعدہ کیا اور اللہ

اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ

سے زیادہ کسی کی بات سچی نہیں۔ ﴿122﴾ اے مکہ والو! نجات نہ تو تمہاری آرزوؤں سے وابستہ ہے اور نہ اہلِ کتاب کی

اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ

امنگوں سے، جو بھی برا کام کرے گا اُسے اُس کی سزا دی جائے گی اور وہ اللہ کی دوستی سے تجاوز کر کے نہ تو اپنے لئے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

کوئی حمایتی پائے گا اور نہ ہی مددگار۔ ﴿123﴾ اور جن مردوں یا عورتوں

الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ

نے ایمان کی حالت میں نیک اعمال کئے وہ خلدِ بریں میں داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ

اور اُن پر ذرہ بھر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿124﴾ اور دینی اعتبار سے اُس شخص سے اچھا کون ہے جس نے توحید پر قائم رہتے ہوئے

اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَھُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ

اپنا چہرہ اللہ کی بارگاہ میں جھکا دیا اور اُس ابراہیم کے دین کی پیروی کی جو ہر دین سے ہٹ کر دینِ حق پر قائم تھے

وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اور اللہ نے اُن کو گہرا دوست بنایا۔ ﴿125﴾ اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے

18 ع 11 15 فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿126﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ

وہ سب اللہ ہی کا ہے اور ہر چیز اللہ کے علم اور اُس کی قدرت کے احاطہ میں ہے۔ ﴿126﴾ اے حبیب! آپ کے صحابہ

فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجئے: ”اللہ تمہیں عورتوں کے بارے میں احکام بیان فرماتا ہے

فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ

اور یتیم بچیوں کے بارے میں وہ آیتیں بھی احکام بیان کرتی ہیں جو قرآن میں تم پر پڑھی جاتی ہیں، وہ یتیم بچیاں جن کو

لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

تم وہ حقوق نہیں دیتے جو اُن کے لئے فرض کئے گئے ہیں، حالانکہ تم اُن سے نکاح کرنے میں دلچسپی رکھتے ہو، اور کمزور بچوں

الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا

کے بارے میں حکم دیتا ہے کہ اُن کے حقوق ادا کرو اور یہ کہ انصاف کے ساتھ یتیموں کی دیکھ بھال کرو۔ اور تم جو بھی

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ

نیک کام کرتے ہو بے شک اللہ اُسے خوب جاننے والا ہے۔“ ﴿127﴾ اور اگر کوئی عورت

مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ

اپنے شوہر سے جور و جفا یا روگردانی کا خدشہ محسوس کرے تو اُن دونوں پر گناہ نہیں

يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ

کہ آپس میں ایک قسم کی صلح کر لیں ۱۲؎ اور صلح بہترین کام ہے، اور انسانی نفوس

۱۲؎ ترجمہ بخاری شریف و مسلم شریف عن عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ص 209)

الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

شدید بخل کے قریب پیدا کئے گئے ہیں اور اگر تم عورتوں پر احسان کرو اور ظلم وستم سے بچو تو یقین رکھو کہ اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

کو تمہارے ایک ایک کام کی خبر ہے۔ ﴿128﴾ تم اپنی شدید خواہش کے باوجود عورتوں کے درمیان

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا

مکمل انصاف نہیں کر سکتے تاہم یہ تو نہ ہو کہ ایک بیوی کی طرف بالکل ہی جھک جاؤ اور دوسری کو لٹکتی ہوئی

كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

چھوڑ دو ؎ اور اگر تم بگڑے ہوئے معاملات درست کرلو اور اُن پر ظلم کرنے سے بچو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿129﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ

اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿129﴾ اور اگر میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے فضل سے ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کردے

اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿130﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ

گا، اللہ وسیع فضل والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿130﴾ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے،

وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ

ربّ عالم کی قسم! ہم نے اُن لوگوں کو جنہیں تم سے پہلے کتابیں دی گئیں اور تمہیں تاکیدی حکم دیا:

اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا

"اللہ سے ڈرتے رہو۔" اور اگر اُس کے حکم کا انکار کردو تو جان لو کہ جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے

فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿131﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

(تو تم اُس کا کیا بگاڑ سکتے ہو؟) اور اللہ ہر مخلوق سے بے نیاز اور ہر تعریف کے لائق ہے۔ ﴿131﴾ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

؎ یعنی نہ تو اسے بیوی کے حقوق حاصل ہوں اور نہ ہی وہ نکاح کی قید سے آزاد ہو۔ (جلالین مع صاوی 1/235)

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿132﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

اور زمینوں میں ہے اور وہی کارساز کافی ہے۔﴿132﴾ اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تمہیں

اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾

صفحۂ ہستی سے مٹا دے اور تمہاری جگہ دوسروں کو پیدا کر دے [۱۸] اور اللہ اس امر پر پوری قدرت رکھتا ہے۔﴿133﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا

جو شخص صرف دنیا کا ثواب چاہتا ہے (تو یہ اُس کی سوچ کا دیوالیہ پن ہے) کیونکہ اللہ کے پاس تو دنیا

ع 19 8 16 وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿134﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

و آخرت کا ثواب ہے اور اللہ سب کچھ خوب سننے اور خوب دیکھنے والا ہے۔﴿134﴾ اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ

ہمیشہ انصاف پر قائم رہو، اللہ کے لئے حق کی گواہی دیتے رہو اگرچہ گواہی خود تمہارے

اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ

یا والدین یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہو، گواہی جس کے خلاف ہے وہ مال دار ہو یا فقیر، بہر حال اللہ

اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا

تم سے زیادہ اُن پر مہربان ہے [۱۹] لہٰذا تم یوں نفسانی خواہش کے پیچھے نہ جاؤ کہ حق سے دور ہو جاؤ اور اگر تم گواہی میں ہیر پھیر

اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿135﴾ يٰٓاَيُّهَا

کرو یا اُس کے ادا کرنے سے منہ پھیرو تو سن لو کہ اللہ تمہارے تمام کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے۔﴿135﴾ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ

ہمیشہ ایمان رکھو اللہ پر، اُس کے رسول پر، اُس قرآن پر جو اُس نے اپنے رسولِ معظم ﷺ پر اتارا

[۱۸] اور اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تمہیں دور کرے اور دوسروں کو وجود میں لائے۔ (شاہ ولی اللہ، ص 211)

[۱۹] بہر حال خدا مہربان تر ست بر ایشاں۔ (مرجع سابق، ص، 211)

عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ مَنْ یَّكْفُرْ

اور اُن کتابوں پر جو اس سے پہلے نازل کیں۔ اور جو اللہ،

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ

اُس کے فرشتوں، اُس کی کتابوں، اُس کے رسولوں اور قیامت کے دن کا انکار کرے تو وہ ضرور بھٹک کر

ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿136﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ

حق سے بہت دور چلا گیا۔ ﴿136﴾ بے شک وہ یہودی جو ایمان لائے، پھر کافر ہوئے، پھر ایمان لائے، پھر کافر

كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا

ہوئے، پھر کفر میں مزید آگے بڑھ گئے، اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ ہی

لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ﴿137﴾ ؕ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا

انہیں حق کا راستہ دکھائے گا۔ ۲۰ ﴿137﴾ منافقوں کو خوشخبری سنا دیجئے کہ اُن کے لئے دردناک عذاب

اَلِیْمًا ﴿138﴾ ۙ الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ

ہے۔ ﴿138﴾ وہ منافقین جو مومنوں کی بجائے کافروں کو دوست بناتے ہیں،

الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ

کیا وہ اُن کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں؟ وہ سن لیں کہ عزت تو سب اللہ کے اختیار میں ہے ۲۱۔ ﴿139﴾

جَمِیْعًا ﴿139﴾ ؕ وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ

مسلمانو! بے شک اللہ قرآن میں تم پر یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب تم سنو

اٰیٰتِ اللّٰهِ یُكْفَرُ بِهَا وَ یُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ

کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اور اُن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے، تو اُن گستاخوں کے ساتھ نہ بیٹھو،

۲۰ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ وہ یہودی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے، پھر بچھڑے کی عبادت کر کے کافر ہو گئے، پھر توبہ کر کے ایمان لائے، پھر عیسیٰ علیہ السلام کا انکار کر کے کافر ہوئے، پھر نبی آخر الزمان ﷺ کا انکار کر کے کفر میں اور آگے بڑھ گئے ان کی اس وقت تک مغفرت نہیں ہوگی جب تک توبہ کر کے اللہ کے حبیب ﷺ پر ایمان نہیں لائے۔ (جامع البیان مع صاوی 1/236) ۲۱ دنیا اور آخرت میں سب عزت اللہ کے لئے ہے اور اس کے دوستوں کو حاصل ہوگی ... 12 جامع البیان مع صاوی (237/1) نوٹ: اس کا مطلب یہ ہے کہ ... کے لئے ہے۔ (قرطبی)

حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ

یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول ہوجائیں، ورنہ تم بھی اُن جیسے ہی ہوجاؤ گے۔ بے شک

اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَۨا ﴿140﴾

اللہ تمام منافقوں اور کافروں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔ ﴿140﴾

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ

وہ منافق جو تمہارے انجام کے منتظر رہتے ہیں اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح میسر ہوجائے

قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ڮ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ

تو وہ کہتے ہیں: ''کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟'' اور اگر کافروں کو کامیابی کا کوئی حصہ حاصل ہوجائے

قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

تو انہیں کہتے ہیں: ''کیا ہم تم پر غالب نہیں آگئے تھے اور کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں سے نہیں بچایا؟''

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ

منافقو! قیامت کے دن اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا اور اُس دن اللہ کافروں کو

لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿141﴾ ۧ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

مسلمانوں کے خلاف ہرگز کوئی راستہ نہیں دے گا۔ ۲۲ ﴿141﴾ بے شک منافقین اپنے خیال

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ

میں اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اور وہ انہیں مہلت دے کر دھوکے کی سزا دے گا، اور جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں

قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

تو انتہائی بددلی سے صرف مسلمانوں کو دکھانے کے لئے (کھڑے ہوتے ہیں) اور یوں بھی وہ کبھی کبھار ہی نماز

رکوع 20 / 17

مُّذَبۡذَبِيۡنَ بَيۡنَ ذٰلِكَ ۖ لَاۤ اِلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ وَلَاۤ اِلٰى هٰٓؤُلَاۤءِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ سَبِيۡلًا ﴿142﴾

پڑھتے ہیں۔ ﴿142﴾ وہ ایمان اور کفر کے درمیان ڈگمگا رہے ہیں، مکمل طور پر نہ تو مسلمانوں کے ساتھ ہیں اور نہ ہی کافروں کے ساتھ،

وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ سَبِيۡلًا ﴿143﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

اور اے سننے والے! جسے اللہ ہدایت سے محروم کر دے تو اُس کے لئے ہدایت کا کوئی راستہ نہیں پائے گا۔ ﴿143﴾ اے

اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡكٰفِرِيۡنَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ

ایمان والو! مومنوں کی جگہ کافروں کو دوست نہ بناؤ،

اَتُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَجۡعَلُوۡا لِلّٰهِ عَلَيۡكُمۡ سُلۡطٰنًا مُّبِيۡنًا ﴿144﴾ اِنَّ

کیا تم اللہ کی بارگاہ میں اپنے خلاف کھلم کھلا دلیل قائم کرنا چاہتے ہو؟ ﴿144﴾ بے شک

الۡمُنٰفِقِيۡنَ فِى الدَّرۡكِ الۡاَسۡفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنۡ تَجِدَ لَهُمۡ

منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے اور اے سننے والے! تو ہرگز اُن کا کوئی مددگار

نَصِيۡرًا ﴿145﴾ اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا وَاعۡتَصَمُوۡا بِاللّٰهِ

نہیں پائے گا۔ ﴿145﴾ مگر وہ لوگ جنہوں نے منافقت سے توبہ کر لی، اپنے اعمال درست کر لئے، اللہ کے دین کو مضبوطی سے تھام لیا

وَاَخۡلَصُوۡا دِيۡنَهُمۡ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ وَسَوۡفَ يُؤۡتِ

اور اپنے دین کو ریاکاری سے پاک کر کے اللہ کے لئے مخصوص کر لیا تو وہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ عنقریب ایمان والوں

اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿146﴾ مَا يَفۡعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمۡ

کو عظیم اجر عطا فرمائے گا۔ ﴿146﴾ منافقو! اگر تم شکر گزار بن جاؤ اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟

اِنۡ شَكَرۡتُمۡ وَاٰمَنۡتُمۡ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيۡمًا ﴿147﴾

اور اللہ تو بڑا بندہ نواز اور تمہارے ہر عمل کو جاننے والا ہے۔ ﴿147﴾

الجزء 6

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ

اللہ تعالیٰ بری بات کی تشہیر کو مظلوم کے علاوہ کسی سے پسند نہیں فرماتا

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ

اور اللہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿148﴾ اگر تم کوئی نیکی کھلم کھلا یا پوشیدہ کرو

اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

یا کسی برائی کو معاف کر دو، تو بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا اور عظیم قدرت والا ہے۔ ﴿149﴾ بے شک وہ لوگ

يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ

جو اللہ اور اُس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور

وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ

اُس کے رسولوں میں فرق کریں اور کہتے ہیں: "ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں۔"

وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿150﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور چاہتے ہیں کہ ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ اختیار کر لیں۔ ﴿150﴾ وہی پکے

الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾

کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے رُسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿151﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ

اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے تمام رسولوں پر ایمان لائے اور اُنہوں نے ایمان لانے میں اُن میں سے کسی میں

مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

فرق نہ کیا، اللہ اُنہیں عنقریب اُن کے ثواب دے گا اور اللہ

ع 21 11 1 غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ

بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (152) اے حبیب! اہلِ کتاب آپ سے فرمائش کرتے ہیں کہ آپ اُن پر

كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ

آسمان سے ایک کتاب نازل کر دیں، وہ تو موسیٰ سے اِس سے بھی بڑی فرمائش کر چکے ہیں،

فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

چنانچہ اُنہوں نے کہا تھا: "ہمیں اللہ کی کھلم کھلا زیارت کرا دیں"، پس اُن کو اُن کے گناہوں کی بنا پر بجلی کی کڑک نے پکڑ لیا،

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

پھر اُنہوں نے اِس بات کے باوجود بچھڑے کو معبود بنا لیا کہ اُن کے پاس روشن معجزے آ چکے تھے،

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿153﴾

ہم نے وہ گناہ بھی معاف کر دیا اور موسیٰ کو اُن پر واضح غلبہ عطا فرمایا۔ (153)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا

ہم نے اُن سے عہد لینے کے لئے کوہِ طور اُن کے سروں پر بلند کر دیا اور اُنہیں حکم دیا کہ سر جھکائے ہوئے دروازے ۱

الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا

میں داخل ہو جاؤ نیز اُنہیں حکم دیا کہ ہفتے کے دن میں حد سے تجاوز نہ کرو اور ہم نے

مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

اُن سے پختہ عہد لیا۔ (154) پھر اُن کی عہد شکنی کے باعث

وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ

اُن پر لعنت کی اور اِس لئے کہ اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا اور انبیاء کو ناحق شہید کیا

۱ بیت المقدس یا بستی اریحا، شہر (صاوی 1/240)

وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ

اور یہ کہا: ”ہمارے دلوں پر غلاف پڑے ہوئے ہیں۔“ بلکہ اللہ نے اُن کے کفر کے سبب اُن کے دلوں پر مُہر لگادی ہے، لٰہذا یہ

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝155ۙ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰي مَرْيَمَ

ایمان نہیں لائیں گے، صرف چند ہیں جو (محرومی کی) مُہر سے بچے ہیں۔ ۲ (155) اور اِس لئے بھی کہ اُنہوں نے کفر کیا

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝156ۙ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى

اور مریم پر بہت بڑا بہتان باندھا۔ (156) اور اُن کے اِس قول کی وجہ سے کہ: ”ہم نے اللہ کے رسول مسیح عیسیٰ ابن مریم

ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ

کو شہید کر دیا۔“ حالانکہ اُنہوں نے اُنہیں شہید نہیں کیا اور نہ ہی سولی پر چڑھایا بلکہ ایک شخص اُن کے لئے عیسیٰ کا

شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ

ہم شکل بنادیا گیا، بے شک جنہوں نے اُن کے بارے میں اختلاف کیا وہ ضرور اُن کی طرف سے شک میں ہیں،

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ

اُنہیں اِس (حقیقت) کا کچھ علم نہیں، وہ صرف گمان کی پیروی کر رہے ہیں اور اُنہوں نے یقیناً عیسیٰ کو قتل نہیں کیا۔ (157)

يَقِيْنًا ۝157ۙ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

بلکہ اللہ نے اُنہیں اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ بڑا غالب

حَكِيْمًا ۝158 وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ

اور عظیم حکمت والا ہے۔ (158) اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا نہیں جو عیسیٰ کی موت سے پہلے

مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝159ۚ فَبِظُلْمٍ

اُن پر ایمان نہ لائے، اور وہ اُن پر قیامت کے دن گواہ ہوں گے۔ (159) پس یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے

۲ بعض مفسرین نے ... [illegible] ... (241/1 ماخذ 12)

مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ

ہم نے بعض وہ پاکیزہ چیزیں اُن پر حرام کر دیں جو پہلے اُن کے لئے حلال

لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿160﴾ وَّاَخْذِهِمُ

تھیں نیز اِس لئے کہ اُنہوں نے بہت سے لوگوں کو اللہ کے راستے سے منع کیا۔ (160) اور اِس لئے کہ وہ سود

الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ

لیتے ہیں، حالانکہ اُنہیں اُس سے منع کیا گیا تھا اور لوگوں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں

بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿161﴾

اور ہم نے اُن میں سے کفر کرنے والوں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (161)

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ

لیکن اے محبوب! اُن میں سے پختہ علم والے اور ایمان والے اُس قرآن پر

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ

ایمان لاتے ہیں جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو کچھ آپ سے پہلے نازل کیا گیا۔ اور لائق تعریف ہیں نماز قائم کرنے،

الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

زکوٰۃ دینے اور اللہ اور قیامت پر ایمان لانے والے،

الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿162﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ ع 22 10 2

ہم اُنہیں عنقریب بڑا ثواب دیں گے۔ (162) اے محبوب! بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی

اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ

جیسے نوح اور اُن کے بعد نبیوں کی طرف بھیجی

وَاَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اِبۡرٰہِیۡمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ وَاِسۡحٰقَ وَیَعۡقُوۡبَ

اور ہم نے وحی بھیجی ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب،

وَالۡاَسۡبَاطِ وَعِیۡسٰی وَاَیُّوۡبَ وَیُوۡنُسَ وَہٰرُوۡنَ وَسُلَیۡمٰنَ ۚ

اور اُن کے بیٹوں کی طرف۔ اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف۔

وَاٰتَیۡنَا دَاوٗدَ زَبُوۡرًا ﴿163﴾ۚ وَرُسُلًا قَدۡ قَصَصۡنٰہُمۡ عَلَیۡكَ

اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی۔ (163) اور ہم نے ایسے رسول بھیجے جن کا تذکرہ اِس سے پہلے ہم آپ کو بیان کر چکے

مِنۡ قَبۡلُ وَرُسُلًا لَّمۡ نَقۡصُصۡہُمۡ عَلَیۡكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰہُ

اور ایسے رسول بھیجے جن کا تذکرہ ہم نے آج تک آپ کے سامنے نہیں کیا اور اللہ نے موسیٰ سے

مُوۡسٰی تَكۡلِیۡمًا ﴿164﴾ۚ رُسُلًا مُّبَشِّرِیۡنَ وَمُنۡذِرِیۡنَ لِئَلَّا

حقیقۃً کلام کیا۔ (164) ہم نے خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والے رسول بھیجے تاکہ

یَكُوۡنَ لِلنَّاسِ عَلَی اللّٰہِ حُجَّۃٌۢ بَعۡدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰہُ

لوگوں کے لئے اللہ کی بارگاہ میں کوئی عذر باقی نہ رہے۔ اور اللہ

عَزِیۡزًا حَكِیۡمًا ﴿165﴾ لٰكِنِ اللّٰہُ یَشۡہَدُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اِلَیۡكَ اَنۡزَلَہٗ

بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ (165) لیکن اللہ اُس قرآن پر گواہی دیتا ہے جو اُس نے آپ کی طرف نازل کیا، وہ اُس نے

بِعِلۡمِہٖ ۚ وَالۡمَلٰٓئِكَۃُ یَشۡہَدُوۡنَ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیۡدًا ﴿166﴾ؕ اِنَّ

اپنے علم سے اتارا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور گواہ تو اللہ ہی کافی ہے۔ (166) بے شک

الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ قَدۡ ضَلُّوۡا ضَلٰلًۢا

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے رستے سے روکا وہ بھٹک کر حق سے

بَعِيدًا ﴿167﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ

بہت دور چلے گئے۔ ﴿167﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور حد سے بڑھے (اور کفر پر ہی مر گئے) اللہ اُنہیں ہر گز نہیں

لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿168﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ

بخشے گا اور نہ ہی اُنہیں کسی چیز کا راستہ دکھائے گا۔ ﴿168﴾ سوائے دوزخ کی راہ کے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾ يٰٓاَيُّهَا

وہ اُس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور اللہ کے لئے یہ کام بالکل آسان ہے۔ ﴿169﴾ اے لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا

تمہارے پاس یہ رسولِ مکرم تمہارے ربّ کی طرف سے حق لے کر تشریف لائے تو اپنے فائدے کے لئے ایمان لاؤ

خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور اگر کفر کرو گے تو جان لو کہ بے شک وہ سب اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

اور زمینوں میں ہے۔ اور اللہ بڑے وسیع علم اور بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿170﴾ اے کتاب والو!

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا

تم اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں صرف سچ کہو،

الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ

مسیح عیسیٰ ابن مریم صرف اللہ کے رسول اور اُس کا ایک کلمہ ہیں

اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ قف

جو اُس نے مریم کی طرف بھیجا تھا اور اُس کی بلا واسطہ پیدا کی ہوئی روح، پس اللہ اور اُس کے رسولوں پر ایمان لاؤ

وَلَا تَقُولُوا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ

اور یہ نہ کہو: "معبود تین ہیں۔" اپنے فائدے کے لئے رک جاؤ، اللہ ہی یکتا

وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

معبود ہے، وہ اِس بات سے پاک ہے کہ اُس کی کوئی اولاد ہو۔ جو آسمانوں

وَقف لازم

وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿171﴾ ع 23/9/3 لَنْ يَّسْتَنْكِفَ

اور جو زمینوں میں ہے سب اُسی کا ہے اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ (171) مسیح ابنِ مریم

الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ

اور مقرب فرشتے اللہ کے بندے ہونے سے ہرگز عار محسوس نہیں کرتے

وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ

اور جو اللہ کی بندگی سے عار محسوس کرے اور تکبر کرے تو عنقریب اللہ اُن سب کو ہانک کر اپنی بارگاہ میں

اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿172﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

حاضر کرے گا۔ (172) لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

تو اللہ اُن کو اُن کا پورا ثواب دے گا اور اُنہیں اپنے فضل سے مزید انعام بھی دے گا۔ اور جنہوں نے

اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

(اللہ کی بندگی سے) عار محسوس کی اور تکبر کیا تو اللہ اُنہیں دردناک سزا دے گا۔

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور وہ اللہ کے سوا اپنا کوئی حامی اور مددگار نہیں پائیں گے۔ (173) اے لوگو!

النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ

تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے لاجواب دلیل آئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف

نُوْرًا مُّبِيْنًا (174) فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ

جگمگاتا ہوا نور بھیجا ہے۔ (174) پس وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لائے اور انہوں نے اُس کے دامنِ رحمت کو مضبوطی سے پکڑا

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ

تو عنقریب اللہ اُنہیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا اور اپنی بارگاہ میں پہنچنے کا

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (175) يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ

سیدھا راستہ دکھائے گا۔ (175) اے حبیب! (صحابہ) آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں، آپ فرما دیں: "اللہ تمہیں کلالہ کے بارے میں

فِي الْكَلٰلَةِ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا

حکم دیتا ہے: اگر کوئی مرد فوت ہو جائے جس نے اولاد نہیں چھوڑی (اور نہ ہی ماں باپ) اور اُس کی ایک بہن ہو تو

نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ فَاِنْ

اُس کے لئے آدھا ترکہ ہے اور اگر بہن کی اولاد نہ ہو تو مرد اپنی بہن کا وارث ہو گا پھر

كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ وَاِنْ كَانُوْٓا

اگر دو بہنیں ہوں تو اُن کے لئے ترکے کا دو تہائی حصہ ہے اور

اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ

اگر بھائی بھی ہوں اور بہنیں بھی تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے،

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ (176) ع 24 5 4

اللہ تمہارے لئے واضح طور پر احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم بھٹک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز کا کامل علم رکھتا ہے۔" (176)

ایاتُھا 120 — سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ — رُکُوعَاتُھا 16

سورۂ مائدہ مدنی ہے، اِس کی ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ

اے ایمان والو! پختہ عہدوں کو پورا کرو، تمہارے لئے حلال کئے گئے بے زبان

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ

چوپائے، مگر جو تمہیں آئندہ بیان کئے جائیں گے، تاہم تم

حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

احرام کی حالت میں شکار کو حلال نہ سمجھو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔① اے ایمان والو!

لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ

اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو اور نہ عزت والے مہینے کی اور نہ حرم کو بھیجی ہوئی قربانیوں کی

وَلَا الْقَلَاۗئِدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا

اور نہ اُن جانوروں کی جن کے گلے میں علامتیں آویزاں ہوں اور نہ عزت والے گھر کا ارادہ کرنے والوں کی، جو اپنے ربّ کا فضل

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا

اور اُس کی خوشنودی تلاش کرتے ہیں، اور جب تم احرام سے باہر آجاؤ تو شکار کر سکتے ہو، اور جن لوگوں نے

يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

تمہیں مسجدِ حرام سے روکا تھا اُن کی دشمنی تمہیں ہرگز زیادتی پر نہ ابھارے۔

الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ (وقف لازم)

اور تم نیکی اور پرہیزگاری میں ایک دوسرے کی مدد کرو،

وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

گناہ اور ظلم میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ② حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ (الربع)

سخت سزا دینے والا ہے۔ ② تم پر حرام کیا گیا مُردار، ذبح کے وقت بہنے والا خون،

وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ

خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام لیا گیا ع جس کا گلا گھٹ گیا،

وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ السَّبُعُ

جسے بھاری چیز سے مارا گیا، جو گر کر مر گیا، جسے جانور نے سینگ مارا اور جسے درندے نے کھا لیا

اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۗ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا

مگر جسے تم ذبح کرلو اور جو بتوں کے نشان پر ذبح کیا گیا اور یہ کہ تم تیروں کے ذریعے حکم معلوم کرو،

بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

یہ گناہ کا کام ہے۔ آج کفار تمہارے دین سے مایوس ہو گئے،

دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ

لہٰذا اُن سے نہ ڈرو اور مجھ سے ہی ڈرو، آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا،

دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ

تم پر اپنی نعمت پوری کردی اور تمہارے لئے اسلام کو بطورِ دین پسند کیا،

ع وآنچہ نام غیر خدا بوقت ذبح او یاد کردہ شود۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:226
یعنی اس کو ذبح کرتے وقت غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور وہ ذبح کے وقت ان کا یہ قول ہے: "بسم اللات والعزیٰ"۔ (جلالین مع صاوی 305/1)

الْإِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ

پس جو بھوک اور پیاس کی شدت میں مجبور ہو، اِس حال میں کہ کسی گناہ کی طرف رغبت کرنے والا نہ ہو،

لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ

تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے۔ ③ اے محبوب! آپ سے پوچھتے ہیں: "اُن کے لئے کیا حلال کیا گیا؟"

لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ

آپ فرما دیجیے: "تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئیں اور جو شکاری جانور تم نے سُدھا لئے،

مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ

تم اُنہیں شکار پر دوڑاتے ہو، اور جو کچھ اللہ نے تمہیں سکھایا اُس میں سے اُنہیں سکھاتے ہو تو تم اُس شکار سے کھاؤ

اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

جسے مار کر وہ تمہارے لئے روک لیں۔ اور شکاری جانور پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو،

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ

بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ④ آج تمہارے لئے حلال کی گئیں پاکیزہ چیزیں

وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ

اور اُن لوگوں کا ذبیحہ جنہیں کتاب دی گئی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ اُن کے لئے حلال ہے۔

حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ

اور پاک دامن ایماندار عورتیں اور اُن لوگوں کی پاک دامن عورتیں تمہارے لئے

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

حلال ہیں جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی، جب تم اُنہیں نکاح کی قید میں لاتے ہوئے اُن کے مہر ادا کر دو،

أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي
نہ کھلم کھلا بدکاری کرتے ہوئے اور نہ خفیہ دوستی قائم کرتے ہوئے
أَخْدَانٍ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ
اور جو شخص اسلامی احکام کا انکار کرے تو بے شک اُس کا عمل برباد ہو گیا اور وہ
فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿5﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ع 1 5 5
آخرت میں خسارہ والوں سے ہے۔ (5) اے ایمان والو! جب تم
قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى
نماز کے لئے کھڑے ہونا چاہو اور وضو نہ ہو تو تم اپنے چہرے اور اپنے ہاتھ کہنیوں سمیت دھو لو
الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ
اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں سمیت پاؤں دھو لو
وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ
اور اگر تمہیں نہانے کی حاجت ہو تو اچھی طرح طہارت حاصل کرلو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو
سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ
یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کر کے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے عملِ زوجیت ادا کیا ہو
فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا
پھر تمہیں پانی نہ ملے تو پاکیزہ مٹی کا ارادہ کرو ؎ اور اُس سے مسح کرو
بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم
اپنے چہروں اور ہاتھوں کا، اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر کچھ تنگی واقع کرے،

؎ (تیمموا) ارادہ کرو (بخاری شریف عربی 662/2)

مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ

ہاں وہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خوب پاک کرے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑥ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ

تاکہ تم شکر کرو۔⑥ اور اللہ کی وہ نعمت یاد کرو جو اُس نے تمہیں عطا کی اور وہ پختہ عہد (بھی یاد کرو)

الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

جو اُس نے تم سے لیا، جب تم نے کہا: ''ہم نے سنا اور مانا۔'' اور اللہ سے ڈرو،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بے شک اللہ سینوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔⑦ اے ایمان والو!

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

انصاف کے ساتھ گواہی دیتے ہوئے اللہ کے حکم پر خوب قائم ہو جاؤ اور تمہیں کسی قوم کی دشمنی

شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۫ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۡ

بےانصافی پر ہرگز نہ اُبھارے، تم انصاف کرو، وہ (انصاف) پرہیزگاری کے زیادہ قریب ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑧ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ تمہارے ہر کام سے باخبر ہے۔⑧ اللہ نے نیک عمل کرنے والے مومنوں سے وعدہ فرمایا

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨

کہ اُن کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔⑨

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ⑩

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی جہنمی ہیں۔⑩

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ

اے ایمان والو! اللہ کا وہ احسان یاد کرو جو اُس نے تم پر کیا جب ایک قوم نے چاہا

قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ

کہ تمہاری طرف ظلم ۵ کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے اُن کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ وَلَقَدْ اَخَذَ ع 6 6

اور اللہ سے ڈرو اور مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔ ⑪ اور بے شک اللہ نے

اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ

بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے اُن میں سے بارہ نگران مقرر کئے

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ

اور اللہ نے فرمایا: ”بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دی

الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ

اور میرے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن کی تعظیم کی اور اللہ کو قرضِ حسن دیا

قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ

تو میں ضرور تمہارے گناہ معاف کر دوں گا اور تمہیں فردوس کے ایسے گلشنوں میں داخل کروں گا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ

جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں، پھر اِس عہد کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿12﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ

تو وہ ضرور سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔“ ⑫ پس ہم نے اُن کی بہت بڑی ۶ عہد شکنی کے سبب

ف ۵ (ان یبسطوا الیکم ایدیھم) قتل کرنے کے لئے (مدارک 311/1)

ف ۶ (فبما نقضھم) ما زائدہ ما عہد شکنی کی بڑائی ظاہر کرنے کے لئے ہے۔ مدارک (312/1)

مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ

اُن پر لعنت کی اور اُن کے دلوں کو سخت کر دیا، وہ اللہ کے کلمات کو

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ

اُن کی جگہوں سے بدل دیتے ہیں اور اُنہوں نے اُن نصیحتوں کا بڑا حصہ بھلا دیا جو اُنہیں دی گئی تھیں اور آپ ہمیشہ

تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ

اُن کی کسی نہ کسی خیانت پر آگاہ ہوتے رہیں گے سوائے اُن کے چند آدمیوں کے، تو آپ اُنہیں معاف کر دیں

وَاصْفَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿13﴾ وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

اور درگزر کریں، بیشک اللہ محسنوں کو محبوب رکھتا ہے۔ ﴿13﴾ اور جن لوگوں نے کہا:

اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا

"ہم نصاریٰ ہیں،" ہم نے اُن سے بھی عہد لیا، پس اُنہیں جو نصیحت کی گئی تھی اُنہوں نے (بھی) اُس کا بڑا حصہ بھلا دیا،

بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ

لہٰذا ہم نے اُن کے درمیان قیامت کے دن تک کے لئے عداوت اور بغض کو لازم کر دیا

الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿14﴾

اور اللہ عنقریب اُنہیں وہ سب کچھ بتا دے گا جو وہ کرتے رہے۔ ﴿14﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا

اے کتاب والو! بے شک تمہارے پاس ہمارے وہ رسول تشریف لائے جو تمہیں کتاب کی بہت سی ایسی چیزیں بیان کرتے ہیں

مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ڛ

جنہیں تم چھپاتے تھے اور بہت سی کوتاہیوں سے درگزر کرتے ہیں،

قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ⑮ يَّهْدِيْ بِهِ
بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک عظیم نور آیا اور روشن کتاب۔ ⑮ اللہ اُس کے ذریعے اُن لوگوں کو سلامتی کے
اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ
راستوں کی ہدایت دیتا ہے جو اُس کی رضا کے پیروکار ہیں اور اپنے حکم سے اندھیروں سے
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ
روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور اُنہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت
مُّسْتَقِيْمٍ ⑯ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ
دیتا ہے۔ ⑯ بے شک اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا: ''بے شک اللہ مسیح ابنِ مریم ہی ہے۔''
ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ
آپ فرما دیجئے: ''اگر اللہ مسیح ابنِ مریم، اُس کی ماں
يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اور زمین کی تمام مخلوق کو ہلاک کرنا چاہے تو اُسے کون روک سکتا ہے؟
جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ
آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان پائی جانے والی تمام چیزوں کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے،
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑰ وَقَالَتِ
وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔'' ⑰ اور یہود و نصاریٰ کہتے ہیں:
الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ
''ہم اللہ کے بیٹے اور اُس کے چہیتے ہیں۔'' آپ فرما دیجئے: ''پھر وہ تمہارے گناہوں پر

يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۭ يَغْفِرُ

تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ بلکہ تم اُس کی مخلوق میں سے انسان ہو، وہ جسے چاہے گا اُسے بخش دے گا

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور جسے چاہے گا اُسے عذاب دے گا اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں،

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۡ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (18) يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

زمین اور اُن کے درمیان کی بادشاہی ہے اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔" (18) اے کتاب والو! بے شک ایک عرصہ تک

قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰي فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ

رسولوں کی آمد بند رہنے کے بعد تمہارے پاس ہمارے عظیم رسول تشریف لائے جو ہمارے احکام تمہیں بیان کرتے ہیں

اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَاۗءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَاۗءَكُمْ

تاکہ تم یہ نہ کہو: "ہمارے پاس کوئی خوشخبری اور ڈر سنانے والا آیا ہی نہیں۔" پس اب تمہارے پاس

بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (19) ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى ع 3 8 7

یہ خوشخبری اور ڈر سنانے والے آگئے ہیں اور اللہ ہر اُس شے پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (19) اور بیان کیجئے جب موسیٰ نے

لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ

اپنی امت کو فرمایا: "اے میری امت اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو، جب اُس نے تم میں انبیاء پیدا کئے،

اَنْۢبِيَاۗءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ڰ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا

تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو اُس وقت تمام جہانوں میں سے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (20) يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ

کسی کو نہ دیا۔" (20) اور (یہ بھی فرمایا:) "اے میری امت! اُس پاک زمین میں داخل ہو جاؤ

كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا

جو اللہ نے تمہارے لئے لکھ دی ہے اور اُلٹے پاؤں نہ پھرو ورنہ تم نقصان اٹھا کر

خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ

پلٹو گے۔ ﴿21﴾ کہنے لگے: ”اے موسیٰ! اُس میں تو بڑے زبردست لوگ رہتے ہیں،

وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا

جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائیں ہم اُس میں ہرگز داخل نہیں ہوں گے، البتہ اگر وہ اُس سے نکل جائیں

فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿22﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ

تو ہم ضرور اُس میں داخل ہوجائیں گے۔“ ﴿22﴾ اللہ سے ڈرنے والے دو مردوں، جن کو اللہ نے انعام عطا کیا

اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ

تھا، نے کہا: ”تم دروازے میں داخل ہوکر اُن کے مقابلے پر پہنچ جاؤ اور جب تم دروازے میں داخل ہوجاؤ گے

فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾

تو بے شک تم ہی غالب رہو گے اور اگر تم مومن ہو تو اللہ پر ہی بھروسہ رکھو۔“ ﴿23﴾

یعنی حضرت یوشع اور کالب (جلالین مع صاوی 1/260)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ

کہنے لگے: ”اے موسیٰ! جب تک وہ اُس میں رہیں گے ہم اُس میں کبھی بھی اور کسی صورت میں داخل نہیں ہوں گے، آپ

اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿24﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ

اور آپ کا ربّ جائیں اور اُن سے جنگ کریں، ہم تو یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔“ ﴿24﴾ موسیٰ نے عرض کیا: ”اے میرے ربّ! مجھے

لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ

صرف اپنا اور اپنے بھائی کا اختیار ہے لہٰذا ہمیں اور اِس نافرمان قوم کو

الْفٰسِقِيْنَ ﴿25﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ج

جدا جدا کر دے۔'' ﴿25﴾ فرمایا: ''یہ مقدس سرزمین اُن پر چالیس سال تک کے لئے حرام ہے،

ع 4 7 8 يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ط فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾

وہ زمین میں بھٹکتے پھریں گے، اِس لئے آپ نافرمان لوگوں پر غمگین نہ ہوں۔'' ﴿26﴾

وقف لازم وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ

اور آپ اُنہیں آدم کے دو بیٹوں ۸ کی سچی خبر پڑھ کر سنائیں، جب دونوں نے قربانی پیش کی تو ایک کی قربانی قبول کر لی گئی

مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ط قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ط

اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی، دوسرے نے کہا: ''میں تجھے ضرور قتل کر دوں گا۔''

النصف قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾ لَئِنْ بَسَطْتَّ

پہلے نے کہا: ''اللہ صرف پرہیزگاروں سے قبول فرماتا ہے۔ ﴿27﴾ قسم ہے اگر تو نے مجھے قتل کرنے کے لئے

اِلَىَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِىْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ج

اپنا ہاتھ میری طرف بڑھایا تو پھر بھی میں تجھے قتل کرنے کے لئے اپنا ہاتھ تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا،

اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِىْ

بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ ﴿28﴾ میں چاہتا ہوں کہ میرا

وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ج وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

اور تیرا گناہ دونوں ہی تیرے ذمہ لگیں، اِس طرح تو دوزخیوں میں سے ہو جائے اور یہی ظالموں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ ج فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ

کی سزا ہے۔'' ﴿29﴾ پس قابیل کے نفس نے اُسے بھائی (ہابیل) کے قتل پر اُبھارا تو اُس نے اُسے قتل کر دیا

۸ [illegible] (317/1 …)

فَاَصۡبَحَ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿30﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبۡحَثُ فِى

اور وہ خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو گیا۔ ﴿30﴾ پھر اللہ نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کو کُریدتا تھا،

الۡاَرۡضِ لِيُرِيَهٗ كَيۡفَ يُوَارِىۡ سَوۡءَةَ اَخِيۡهِ‌ ؕ قَالَ يٰوَيۡلَتٰٓى

تاکہ اُسے دکھائے کہ کس طرح اپنے بھائی کی لاش چھپائے، کہنے لگا: ''ہائے افسوس!

اَعَجَزۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِثۡلَ هٰذَا الۡغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوۡءَةَ

کیا میں اِس کوّے جیسا بھی نہ بن سکا؟ تاکہ میں اپنے بھائی کی لاش چھپاتا۔''

اَخِىۡ‌ ۚ فَاَصۡبَحَ مِنَ النّٰدِمِيۡنَ ۛۚ ﴿31﴾ مِنۡ اَجۡلِ ذٰلِكَ ۛۚ كَتَبۡنَا

پس وہ سخت شرمسار ہو کر رہ گیا۔ ﴿31﴾ اِسی لئے ہم نے

معانقة 5 وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلٰى بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اَنَّهٗ مَنۡ قَتَلَ نَفۡسًۢا بِغَيۡرِ نَفۡسٍ اَوۡ

بنی اسرائیل پر فرض کر دیا کہ جس نے قتل کا بدلہ لینے یا زمین میں

فَسَادٍ فِى الۡاَرۡضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَمَنۡ

فساد پھیلانے کے بغیر کسی کو قتل کیا تو گویا اُس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا اور جس نے

اَحۡيَاهَا فَكَاَنَّمَاۤ اَحۡيَا النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ وَلَقَدۡ جَآءَتۡهُمۡ

ایک جان کو بچا لیا گویا اُس نے سب لوگوں کو بچا لیا، بے شک ہمارے رسول اُن کے پاس

رُسُلُنَا بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنۡهُمۡ بَعۡدَ ذٰلِكَ فِى

روشن معجزے لے کر آئے، اِس کے باوجود اُن میں سے بہت سے لوگ زمین میں حدّ سے

الۡاَرۡضِ لَمُسۡرِفُوۡنَ ﴿32﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيۡنَ يُحَارِبُوۡنَ اللّٰهَ

تجاوز کرنے والے ہیں۔ ﴿32﴾ وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں

وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ

اور زمین میں دہشت گردی کرتے ہیں اُن کی سزا یہ ہے کہ اُنہیں قتل کیا جائے، یا

يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ

سولی پر لٹکایا جائے، یا اُن کے ہاتھ اور پاؤں مختلف جانبوں سے کاٹے جائیں، یا

يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ

اُنہیں وطن کی زمین سے دُور بھیج دیا جائے، یہ اُن کے لئے دُنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں اُن کے لئے

فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿33﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ

تصور سے بڑا عذاب ہے۔(33) سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے تمہارے ہاتھوں گرفتار ہونے سے پہلے

اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿34﴾ ع 5 8 9

توبہ کر لی تو جان لو کہ اللہ بہت بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے۔(34)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اُس تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرو

وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور کامیابی حاصل کرنے کی اُمید پر اُس کے راستے میں جہاد کرو۔(35) بے شک وہ لوگ

كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ

جنہوں نے کفر کیا اگر اُن کی ملکیت میں دنیا کا تمام مال اور اُس کے برابر اتنا ہی اور بھی مال ہو

لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ

کہ اُسے دے کر قیامت کے دن کے عذاب سے بچ جائیں تو اُن سے قبول نہیں کیا جائے گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿36﴾ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ النَّارِ

اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (36) وہ دوزخ سے نکلنا چاہیں گے

وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿37﴾

اور اُس سے نہ نکل پائیں گے اور اُن کے لئے ہمیشہ کی سزا ہے۔ (37)

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا

اور جو مرد اور عورت چوری کرے اُن کے جرم کے بدلے اور اللہ کی طرف سے سزا کے طور پر

كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿38﴾ فَمَنْ تَابَ

اُن کے ہاتھ کاٹ دو۔اور اللہ بہت غالب اور زبردست حکمت والا ہے۔ (38) پھر جو

مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ

اپنے ظلم کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو بے شک اللہ اُس پر اپنی رحمت کے ساتھ توجہ فرمائے گا۔

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿39﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ

بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (39) اے مخاطب! کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمانوں

وَالْأَرْضِ ۗ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ

اور زمینوں کی بادشاہی صرف اللہ کے لئے ہے، وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿40﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ

ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (40) اے رسولِ مکرم! وہ لوگ آپ کو غمگین نہ کریں

يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بِأَفْوَاهِهِمْ

جو اظہارِ کفر میں بہت تیز ہیں، کچھ تو اُن لوگوں میں سے وہ ہیں جنہوں نے اپنے منہ سے کہا: ''ہم ایمان لائے''

وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِينَ هَادُوا ۛ سَمَّاعُونَ

حالانکہ اُن کے دل ایمان نہیں لائے اور کچھ یہودیوں میں سے وہ ہیں جو جھوٹی باتیں خوب سنتے ہیں

لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ لَمْ يَأْتُوكَ ۖ يُحَرِّفُونَ

اور دوسرے اُن یہودیوں کی خاطر آپ کی باتیں خوب سنتے ہیں جو آپ کے پاس حاضر نہیں ہوئے، اللہ کی باتوں کو

الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ ۖ يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا

اُن کے مقامات سے بدل دیتے ہیں، وہ دوسرے یہودی کہتے ہیں: ”اگر تمہیں یہ حکم دیا جائے تو

فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوا ۚ وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ

اُسے مان لینا اور اگر تمہیں یہ حکم نہ دیا جائے تو اُس سے بچنا“۔9 اور اللہ جسے فتنے میں چھوڑنا چاہے

فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ

تو اے مخاطب تو اُسے کسی طرح اللہ سے بچا نہیں سکتا، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کے پاک کرنے کا

اللَّهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ

اللہ نے ارادہ نہیں کیا، اِن کے لئے دُنیا میں رسوائی ہے اور اِن کے لئے

فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (41) سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ

آخرت میں تصور سے بڑا عذاب ہے۔(41) وہ بڑے جھوٹ سننے والے اور بڑے حرام خور ہیں،

لِلسُّحْتِ ۚ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ

پس اگر وہ آپ کے پاس آئیں تو (آپ کو اختیار ہے کہ آپ) اُن کے درمیان فیصلہ کریں یا اُن سے منہ پھیر لیں

عَنْهُمْ ۖ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا ۖ وَإِنْ

اور اگر آپ اُن سے منہ پھیر لیں تو وہ آپ کو ہرگز کچھ نقصان نہیں دے سکیں گے اور اگر

مع

الوقف علی الاول اجوز 12

9 خیبر کے یہودی سرداروں میں سے ایک شخص نے کسی معزز عورت سے زنا کیا، تورات کے مطابق اُس کی سزا سنگسار کرنا تھا، اُنہوں نے کچھ لوگوں کو نبی اکرم ﷺ کے پاس بھیجا اور اُنہیں کہا: ”اگر کوڑے مارنے اور منہ کالا کرنے کا حکم دیں تو مان لینا اور اگر سنگسار کرنے کا حکم دیں تو نہ ماننا۔“ (مدارک، ط: کراچی) 1/322)

حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

آپ فیصلہ فرمائیں تو اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو محبوب

الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ

رکھتا ہے۔ (42) وہ آپ کو کیسے منصف (جج) بناتے ہیں جبکہ

فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ط وَمَآ

اُن کے پاس تورات ہے جس میں اللہ کا حکم موجود ہے؟ پھر اِس کے باوجود اِس سے منہ پھیر لیتے ہیں

ع 6 9 10 اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى

اور حقیقت یہ ہے کہ وہ ایمان لانے والے ہیں ہی نہیں۔ (43) بے شک ہم نے تورات اتاری اُس میں ہدایت

وَّنُوْرٌ ج يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ

اور نور ہے اُس کے مطابق ہمارے فرماں بردار انبیاء، اللہ والے علماء

هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ

اور فقہاء یہودیوں کو حکم دیتے رہے، کیونکہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے

كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ج فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

اور وہ اُس پر گواہ بھی تھے، پس اے یہودیو! لوگوں سے نہ ڈرو، مجھ سے ہی ڈرو

وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط وَمَنْ لَّمْ

اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت نہ لو

يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾

اور جو لوگ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ نہ کریں پس وہی کافر ہیں۔ (44)

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ
اور ہم نے تورات میں اُن پر یہ فرض کیا تھا کہ جان کے بدلے جان، آنکھ کے بدلے آنکھ،
بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ
ناک کے بدلے ناک، کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت
بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ
اور زخموں میں بدلہ ہے، پھر جو شخص بدلہ معاف کر دے تو یہ معافی
كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
اُس کے گناہوں کا کفارہ ہوگی اور جو لوگ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے پس وہ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿45﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ
ظالم ہیں۔ ﴿45﴾ اور ہم نے اُن انبیاء کے بعد اُن کے قدموں کے نشانات پر عیسیٰ ابنِ مریم کو
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ
اُس تورات کی تصدیق کرتا ہوا بھیجا جو اُن سے پہلے موجود تھی اور ہم نے اُن کو انجیل عطا کی
الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
جس میں ہدایت اور نورانیت تھی اور وہ اُس تورات کی تصدیق کرنے والی تھی جو اُس سے پہلے تھی
مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿46﴾ ۭ وَلْيَحْكُمْ
نیز پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی۔ ﴿46﴾ اور (ہم نے فرمایا:) ''انجیل والوں پر لازم ہے کہ
اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
انجیل میں اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق فیصلہ کریں۔'' اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿47﴾ وَاَنْزَلْنَآ

فیصلہ نہ کریں پس وہی فاسق ہیں۔ (47) اور اے حبیب! ہم نے یہ کتاب (قرآن) آپ کی طرف

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ

حق کے ساتھ نازل کی، اُن آسمانی کتابوں کی تصدیق کرتی ہوئی جو اِس سے پہلے ہیں

الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

اور اُن پر محافظ و گواہ، لہٰذا آپ اُن کے درمیان اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب کی روشنی میں

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ

فیصلہ کریں اور اُس حق کو چھوڑ کر جو آپ کے پاس آیا ہے اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیں اور ہم نے

جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

تم میں ہر ایک کے لئے شریعت اور واضح راہِ عمل بنائی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی امت بنا دیتا،

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا

لیکن اُسے منظور یہ ہے کہ جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں تمہیں آزمائے، لہٰذا نیکیوں میں سبقت

الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

لے جانے کی کوشش کرو، تم سب نے اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہے پھر وہ تم پر ایسے حقائق منکشف کرے گا

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۙ﴿48﴾ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (48) اور (ہم نے یہ حکم نازل کیا کہ) آپ اُن کے درمیان اُس کتاب کے مطابق

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْ

فیصلہ کرتے رہیں جو اللہ نے نازل فرمائی، اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیں اور اُن سے ہوشیار رہیں، کہیں وہ آپ کو کسی ایسے حکم سے

بَعۡضِ مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكَ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا

پھیر نہ دیں ١؎ جو اللہ نے آپ کی طرف نازل کیا، پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ جان لیں

يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّصِيۡبَهُمۡ بِبَعۡضِ ذُنُوۡبِهِمۡ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا

کہ اللہ انہیں اُن کے کچھ گناہوں کے سبب سزا دینا چاہتا ہے اور بے شک بہت

مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ ﴿49﴾ اَفَحُكۡمَ الۡجَاهِلِيَّةِ يَبۡغُوۡنَ ؕ

سے لوگ نافرمان ہیں۔ ﴿49﴾ کیا وہ زمانۂ جاہلیت کے فیصلے چاہتے ہیں؟ اور یقین

وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكۡمًا لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿50﴾ يٰۤاَيُّهَا

ع 7 / 7 / 11

رکھنے والوں کے لئے اللہ سے بہتر کس کا فیصلہ ہے؟ ﴿50﴾ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوا الۡيَهُوۡدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوۡلِيَآءَ ۘ

ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاِنَّهٗ

اور تم میں سے جو انہیں دوست رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہو گا، بے شک

مِنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿51﴾ فَتَرَى

اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿51﴾ چنانچہ آپ اُن لوگوں کو دیکھتے ہیں

الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوۡنَ فِيۡهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ

جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ وہ یہود و نصاریٰ کی طرف دوڑ دوڑ کر جاتے ہیں، کہتے ہیں:

نَخۡشٰٓى اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآٮِٕرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ

”ہمیں خوف ہے کہ ہم کسی چکر میں پھنس جائیں گے۔“ وہ دن دور نہیں جب اللہ فتح مبین

١؎ یہ خطاب گو کہ نبی کریم ﷺ سے ہے مگر اس سے مراد امت ہے کیونکہ آپ ﷺ معصوم تھے (270/1)

وقف منزل
وقف غفران عند البعض
وقف لازم

اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

یا اپنی طرف سے کوئی حکم لے آئے، تو وہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی

نٰدِمِيْنَ ﴿52﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا

منافقت پر پچھتاتے رہ جائیں گے۔ (52) اور اُس وقت ایمان والے کہیں گے: ”کیا یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۭ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

مسلمانوں کو کہتے تھے کہ وہ تمہارے ساتھ ہیں؟“ اُن کے تمام اعمال برباد ہو گئے

الثلثة

فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿53﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ

اور وہ بری طرح خسارے میں جکڑے گئے۔ (53) اے ایمان والو! تم میں سے جو اپنے دین سے برگشتہ ہو جائے گا

مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ

تو اللہ عنقریب ایسے لوگ لائے گا جن سے اللہ محبت کرے گا اور وہ اللہ سے محبت کریں گے،

وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۡ

مومنوں کے لئے سراپا عاجزی، کافروں کے لئے پیکرِ جلال ہوں گے،

يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآىِٕمٍ ۭ

اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے،

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿54﴾

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے دیتا ہے اللہ بڑی وسعت اور بہت علم والا ہے۔ (54)

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

تمہارا دوست صرف اللہ اور اُس کا رسول اور وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

اور زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور وہ اللہ کی بارگاہ میں جھکنے والے ہیں۔ (55) اور جو اللہ اور اُس کے رسول

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ

اور ایمان والوں کو دوست بنائے تو (وہ جان لے کہ) بے شک اللہ کا گروہ ہی

8 ع 6 12 الْغٰلِبُوْنَ ﴿56﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ

غالب ہے۔ (56) اے ایمان والو! جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے

اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اُن میں سے اُن لوگوں کو دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

(بت پرست) کافروں کو بھی دوست نہ بناؤ اور اگر تم ایماندار ہو تو اللہ سے ڈرو۔ (57)

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا

اور جب تم نماز کے لئے اذان دیتے ہو تو کفار اُسے مذاق اور تماشا بنا لیتے ہیں،

وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

یہ اِس لئے کہ وہ عقل سے بالکل خالی ہیں۔ (58) آپ فرما دیجئے: "اے کتاب والو! تمہیں ہماری کیا

هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ

بات بری لگی؟ سوائے اِس کے کہ ہم اللہ پر اور اُس قرآن پر ایمان لائے جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور اُن کتابوں پر

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

جو پہلے نازل کی گئیں اور سوائے اِس کے کہ تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔" (59) آپ فرما دیجئے: "یہودیو! کیا میں تمہیں بتاؤں

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ

کہ اللہ کے نزدیک جزا کے لحاظ سے اُن سے زیادہ بُرا کون ہے؟ !! وہ یہودی ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی،

عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ

اُن پر غضب کیا اور اُن میں سے بندر، سؤر اور شیطان کے پجاری بنا دیئے،

الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾

وہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ بدترین ہے اور وہ سیدھے راستے سے بہت زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔'' ﴿60﴾

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ

اور جب وہ (منافق یہودی) تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: ''ہم ایمان لائے۔'' حالانکہ وہ آتے وقت بھی کافر تھے

قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾ وَتَرٰى

اور جاتے وقت بھی کافر اور اللہ اُس منافقت کو خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے تھے۔ ﴿61﴾ اور آپ

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ

اُن میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے جو کہ جھوٹ، ظلم اور حرام خوری میں بڑی تیزی سے واقع ہوتے ہیں،

السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾ لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ

بے شک وہ بہت ہی برے کام کیا کرتے تھے۔ ﴿62﴾ اُن کے درویش

الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ

اور پادری اُنہیں گناہ کی بات کہنے اور حرام کھانے سے

السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ

کیوں نہیں روکتے؟ بے شک وہ بہت ہی بُرے کام کرتے رہے ہیں۔ ﴿63﴾ یہودیوں نے کہا:

!! تمہیں تو خلاف واقع مسلمان بُرے لگتے ہیں، میں تمہیں بتاؤں کہ حقیقت میں کون زیادہ بُرا ہے؟ (جلالین مع صاوی 1/275)

وقف لازم

يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ

''اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔'' اُن کے ہاتھ باندھ دیئے جائیں اُن پر اِس بکواس کی بنا پر لعنت کی گئی۔

بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ

بلکہ اُس کے دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے خرچ کرتا ہے

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا

اور جو کچھ آپ کے ربّ کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا وہ اُن میں سے بہت سے لوگوں کی سرکشی

وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى

اور کفر میں اضافہ کر دے گا اور ہم نے اُن کے درمیان

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا

قیامت کے دن تک کے لئے دشمنی اور بغض ڈال دیا، وہ جب بھی جنگ کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اُسے بجھا دیتا ہے

اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اور وہ زمین میں دہشت گردی کے لئے دوڑے پھرتے ہیں اور اللہ دہشت گردوں کو

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

پسند نہیں فرماتا۔﴿64﴾ اور اگر کتاب والے (ہمارے نبی پر) ایمان لاتے اور پرہیزگار بنتے

لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿65﴾

تو ہم اُن کے گناہ معاف کر دیتے اور اُنہیں ضرور نعمت کے جنتی گلشنوں میں داخل کر دیتے۔﴿65﴾

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ

اور اگر وہ تورات، انجیل اور اُن کی طرف اُن کے ربّ کی جانب سے اُتارے ہوئے

اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

قرآن کو قائم رکھتے تو اُنہیں کھانے کے لئے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے

اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ

رزق ملتا۔ اُن میں سے ایک جماعت اعتدال پسند ہے اور اکثر بہت ہی برے

ع 9 10 13 مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿66﴾ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

کام کررہے ہیں۔ (66) اے رسول! جو کچھ تمہارے ربّ کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ

وہ سب پہنچا دیجئے اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے اُس کا کوئی پیغام بھی نہ پہنچایا، اللہ

يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔ بے شک اللہ (انتہاپسند) کافروں کو ہدایت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿67﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى

نہیں دیتا۔ (67) آپ فرما دیجئے: ”اے کتاب والو! تم کسی بھی دین پر نہیں ہو

تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

یہاں تک کہ تم تورات، انجیل اور اُسے قائم کرو جو کچھ تمہارے ربّ کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا۔“

رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

اور اے حبیب! جو کچھ آپ کے ربّ کی طرف سے آپ کی طرف نازل کیا گیا

رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾

وہ ضرور اُن میں سے بہت سے افراد کو سرکشی اور کفر میں زیادہ کردے گا لہٰذا آپ کفر کرنے والی قوم پر غمگین نہ ہوں۔ (68)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى

بے شک وہ لوگ جو صرف زبانی ایمان لائے ۱۲ اور جو یہودی ستارہ پرست اور نصارٰی بنے اُن میں سے جو لوگ

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ

سچے دل سے اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو اُن پر (قیامت کے دن) کوئی خوف مستقبل کا ہوگا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿69﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ

اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ ﴿69﴾ بے شک ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ وعدہ لیا

اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ

اور اُن کی طرف متعدد رسول بھیجے (لیکن) جب بھی اُن کے پاس کوئی رسول ایسے احکام لے کر آیا

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا

جو اُن کی نفسانی خواہشات کے خلاف تھے تو اُنہوں نے (انبیاء اور رسولوں کے) ایک گروہ کو جھٹلایا اور ایک گروہ کو

يَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا

شہید کرتے رہے ۱۳۔ ﴿70﴾ اور اُنہوں نے گمان کیا کہ کوئی سزا نہیں ہوگی لہٰذا (حق دیکھنے اور سننے سے) اندھے اور بہرے ہوگئے

ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ

پھر اللہ نے اُن کی توبہ قبول فرمائی، پھر بھی اُن میں سے بہت سے لوگ اندھے اور بہرے ہوگئے۔

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

اور اللہ اُن کے تمام اعمال کو خوب دیکھتا ہے۔ ﴿71﴾ بے شک وہ لوگ کافر ہیں جنہوں نے کہا

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ

"اللہ وہی مریم کا بیٹا مسیح ہے۔" حالانکہ مسیح نے تو یہ کہا تھا:

۱۲ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے یہی مطلب بیان کیا، یہی زجاج کے نزدیک مختار ہے۔ 12 روح المعانی 6/200)

۱۳ بعض مفسرین نے فرمایا کہ تکذیب تو یہودیوں اور عیسائیوں کا مشترک وصف تھا، جب کہ شہید کرنا یہودیوں کے ساتھ مخصوص ہے، انہوں نے حضرت زکریا اور حضرت یحیٰی علیہما السلام کو شہید کیا۔ (مدارک (کراچی) 1/324)

يٰبَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيۡ وَرَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ مَنۡ

''اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا ربّ ہے، بے شک جو

يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ الۡجَنَّةَ وَمَاۡوٰىهُ

بھی کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرائے، تو یقیناً اللہ نے اُس پر جنّت حرام کر دی اور اُس کا ٹھکانا

النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ﴿72﴾ لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ

جہنم ہے اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔'' ﴿72﴾ بے شک اُن لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے

قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ

وقف لازم

کہا: ''یقیناً اللہ تین معبودوں میں سے تیسرا ہے۔'' حالانکہ ایک معبود کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں

وَّاحِدٌ ؕ وَاِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهُوۡا عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيۡنَ

اور اگر وہ اپنی اِس بکواس سے باز نہ آئے تو اُن میں سے جو کافر مرے گا

كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿73﴾ اَفَلَا يَتُوۡبُوۡنَ اِلَى اللّٰهِ

اُسے ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ ﴿73﴾ پس اللہ کی طرف رجوع کیوں نہیں کرتے

وَيَسۡتَغۡفِرُوۡنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿74﴾ مَا الۡمَسِيۡحُ

اور اُس سے معافی کیوں نہیں مانگتے؟ حالانکہ اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿74﴾ مریم کے بیٹے مسیح

ابۡنُ مَرۡيَمَ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ

صرف ایک رسول ہیں، اُن سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر گئے

وَاُمُّهٗ صِدِّيۡقَةٌ ؕ كَانَا يَاۡكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنۡظُرۡ كَيۡفَ

اور اُن کی ماں صدیقہ ہیں، دونوں کھانا کھاتے تھے، دیکھیے ہم اُن کے لئے کس طرح

نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾ قُلْ

کھول کر نشانیاں بیان کرتے ہیں، پھر دیکھئے کہ وہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں؟ ﴿75﴾ آپ فرما دیجئے:

اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا

”کیا تم اللہ کے سوا اُس بُت کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے کسی نقصان کا مالک ہے اور نہ ہی

نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

نفع کا؟ اور اللہ بہت سننے والا اور وسیع علم والا ہے۔“ ﴿76﴾ فرما دیجئے: ”اے اہلِ کتاب!

لَا تَغْلُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ

تم اپنے دین میں حد سے تجاوز نہ کرو اور ایسے لوگوں کی نفسانی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اِس سے پہلے

قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ

خود گمراہ ہو چکے ہیں اور بہت سے دوسرے لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں نیز سیدھے راستے سے

السَّبِيْلِ ﴿77﴾ ع لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ ع 10 11 14

بھٹک گئے ہیں۔“ ﴿77﴾ بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر کیا

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا

اُن پر داؤد اور عیسٰی ابنِ مریم کی زبان سے لعنت کی گئی، یہ اِس لئے کہ وہ نافرمانی اور

وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ

حد سے تجاوز کیا کرتے تھے۔ ﴿78﴾ وہ جو بُرا کام کرتے تھے اُس سے ایک دوسرے کو منع نہیں کرتے تھے،

فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾ تَرٰى كَثِيْرًا

یقیناً وہ بہت برے کام کرتے تھے۔ ﴿79﴾ آپ اُن میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھیں گے

مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ

کہ وہ مکہ کے مشرکوں سے دوستی رکھتے ہیں، وہ عمل کیا ہی برا ہے جو اُن کے نفسوں نے اپنے لئے آگے بھیجا ہے

لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ

جس کی بنا پر اللہ اُن پر ناراض ہوا ۱۲؎ اور وہ ہمیشہ عذاب میں

هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ

رہیں گے۔ (80) اور اگر وہ اللہ اور اُس کے نبی

وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا

اور اُس قرآن پر جو اِس نبی پر نازل کیا گیا ایمان لے آتے تو کافروں کو دوست نہ رکھتے، لیکن اُن میں سے اکثر

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً

نافرمان ہیں۔ (81) آپ ضرور یہودیوں اور مشرکوں کو تمام انسانوں سے زیادہ ایمان والوں سے سخت دشمنی رکھنے والے

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ

پائیں گے اور آپ مومنوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب اُن لوگوں کو پائیں گے

اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا

جنہوں نے کہا: "ہم نصاریٰ ہیں۔"

نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ

یہ اِس لئے کہ اُن میں علماء بھی ہیں اور درویش بھی اور

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾

وہ تکبر نہیں کرتے۔ (82)

۱۲؎ (اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ) مخصوص بالذم ہے اور معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ان پر ناراضگی اور ان پر غضب کا باعث ہے (12۔ المقتطف)

الجزء 7

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَى الرَّسُولِ تَرَى أَعْيُنَهُمْ تَفِيضُ

اور جب وہ اُس کتاب (قرآن) کو سنتے ہیں ! جو آخری رسول کی طرف اُتاری گئی تو آپ دیکھتے ہیں کہ اُن کی آنکھیں

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا آمَنَّا

آنسوؤں سے چھلک رہی ہوتی ہیں، اِس لئے کہ اُنہوں نے حق کو پہچان لیا۔ وہ کہتے ہیں: "اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے،

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿83﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا

تو ہمیں حق کے گواہوں کے ساتھ لکھ دے۔ (83) اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ اور اُس حق (قرآن) پر ایمان نہ لائیں جو

جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ

ہمارے پاس آیا جبکہ ہم آرزو رکھتے ہیں کہ ہمارا ربّ ہمیں نیک بندوں کے ساتھ جنت میں داخل

الصَّالِحِينَ ﴿84﴾ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

کرے۔" (84) پس اللہ نے اُن کی اِس دُعا کی بدولت اُنہیں فردوس کے ایسے گلشن دیئے جن کے نیچے سے نہریں جاری

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ﴿85﴾

ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی سراپا اخلاص لوگوں کا ثواب ہے۔ (85)

11 ع 9 1 وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿86﴾ ع

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔ (86)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ

اے ایمان والو! (اپنے آپ پر) وہ پاکیزہ چیزیں حرام نہ ٹھہراؤ جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں

وَلَا تَعْتَدُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿87﴾ وَكُلُوا مِمَّا

اور حد سے نہ بڑھو، بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (87) اللہ کی دی ہوئی

ا۔ یہ آیت حبشہ سے شاہِ حبشہ نجاشی کی طرف سے آنے والے عیسائیوں کے وفد کے بارے میں نازل ہوئی، جنہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سورۂ یٰسین سنی تو اسلام لے آئے۔ (جلالین مع صاوی 1/282)

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ

حلال اور پاکیزہ روزی میں سے کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان

مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

رکھتے ہو۔ ﴿88﴾ اللہ تمہیں تمہاری غیر ارادی قسم پر نہیں پکڑتا، ہاں

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ

اُن قسموں کی بنا پر پکڑتا ہے جنہیں تم نے قصدًا پختہ کیا، تو ایسی قسم کا کفارہ

عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ

دس مسکینوں کو معمول کا وہ کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو عام طور پر کھلاتے ہو،

كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ

یا اُنہیں کپڑے دینا، یا ایک غلام کا آزاد کرنا، پس جو اِن (تینوں) میں سے کچھ نہ پائے وہ تین دن کے روزے

اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا

رکھے، جب تم قسمیں کھاؤ (اور توڑ بیٹھو) تو یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے ۔تم اپنی قسموں کی حفاظت

اَيْمَانَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾

کیا کرو، اِسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿89﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ

اے ایمان والو! شراب، جوا، بت اور حکم جاننے کے تیر ناپاک

وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ

اور شیطانی کام ہی ہیں، پس اِن سے بچتے رہو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ

کامیاب ہو جاؤ۔ (90) شیطان یہی چاہتا ہے کہ تمہارے درمیان شراب اور جوئے

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ

کے سلسلے میں عداوت اور دشمنی ڈالے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز

ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾ وَاَطِيْعُوا

سے روک دے، تو کیا تم اِن سے باز آ جاؤ گے؟ (91) اللہ اور اُس کے رسول کی

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

فرمانبرداری کرتے رہو اور نافرمانی سے بچتے رہو، پھر اگر تم منہ پھیر لو تو جان لو

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کہ ہمارے رسول کے ذمّہ صرف احکام کا کھول کر بیان کردینا ہے۔ (92) کچھ گناہ نہیں اُن لوگوں پر جو ایمان لائے اور اُنہوں نے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا

نیک کام کئے اُن چیزوں میں جو اُنہوں نے حرمت سے پہلے کھائیں جبکہ وہ شرک سے بچیں اور ایمان رکھیں اور نیک کام کریں پھر حرام چیزوں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ

سے بچیں اور ایمان پر قائم رہیں، پھر مشتبہ چیزوں سے بچیں اور ایمان پر ثابت قدم رہیں اور لوگوں پر احسان کریں

ع 12 7 2 وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ

اور اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ (93) اے ایمان والو! اللہ تمہیں (تمہارے احرام باندھنے کے

اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ

بعد) ایسے شکار سے کچھ ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور نیزے پہنچیں گے تاکہ اللہ اُسے ظاہر کردے

اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

جو دیکھے بغیر اُس سے ڈرتا ہے، پھر جو اِس کے بعد حد سے تجاوز کرے گا تو اُس کے لئے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ

دردناک عذاب ہے۔ (94) اے ایمان والو! تم احرام کی حالت میں شکار کو ہلاک نہ کرو

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ

اور تم میں سے جس نے جان بوجھ کر شکار کو ہلاک کیا تو اُس کا بدلہ یہ ہے کہ وہ ایسا ہی

مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا ۢ

چوپایہ دے جو اُس نے ہلاک کیا، تم میں سے دو معتبر آدمی اِس کا فیصلہ کریں، یہ قربانی

بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ

کعبہ کو پہنچنے والی ہو، یا کفارہ دے چند مسکینوں کا کھانا، یا اِس کے برابر

صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ

روزے رکھے تاکہ وہ اپنے کام کی سزا چکھے، اللہ نے معاف کر دیا جو پہلے گزر گیا اور جو پھر

عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾ اُحِلَّ

ایسا کام کرے گا تو اللہ اُس سے بدلہ لے گا۔ اور اللہ بڑا غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔ (95) تمہارے

لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ

اور مسافروں کے فائدے کے لئے دریا اور خشکی کا شکار حلال کیا گیا، اور تم پر

عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ

خشکی کا شکار حرام کیا گیا جب تک تم احرام میں رہو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی بارگاہ میں تم

تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الۡكَعۡبَةَ الۡبَيۡتَ الۡحَرَامَ قِيٰمًا

جمع کئے جاؤ گے۔ (96) اللہ نے حرمت والے گھر کعبہ کو انسانوں کے قیام کا سبب

لِّلنَّاسِ وَالشَّهۡرَ الۡحَرَامَ وَالۡهَدۡىَ وَالۡقَلَاۤئِدَ ؕ ذٰلِكَ

بنایا اور احترام والے مہینے، اور حرم کی قربانی اور پٹے والے جانوروں کو قیام کا سبب بنایا، یہ

لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَاَنَّ

اِس لئے کہ تم یقین کرلو کہ اللہ اُن تمام چیزوں کی مصلحتیں ؎ جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور اللہ

اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۹۷﴾ اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ

ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (97) جان لو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ؕ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ

اور یہ کہ اللہ بہت بخشنے والا اور بہت ہی رحم والا ہے۔ (98) رسولِ گرامی کے ذمہ صرف حکم کا پہنچانا ہے اور اللہ

يَعۡلَمُ مَا تُبۡدُوۡنَ وَمَا تَكۡتُمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسۡتَوِى الۡخَبِيۡثُ

تمہارے وہ سب اعمال جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ (99) آپ فرما دیجئے: ”ناپاک

وَالطَّيِّبُ وَلَوۡ اَعۡجَبَكَ كَثۡرَةُ الۡخَبِيۡثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى

اور پاک برابر نہیں۔“ اگرچہ اے مخاطب! تجھے ناپاک کی کثرت ہی پسند آئے، تو اے عقل مندو! اللہ سے ڈرتے

ع 13 7 3 الۡاَلۡبَابِ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَسۡـَٔلُوۡا

رہو تاکہ تم کامیابی پاؤ۔ (100) اے ایمان والو! اُن چیزوں کے بارے میں نہ پوچھو

عَنۡ اَشۡيَآءَ اِنۡ تُبۡدَ لَكُمۡ تَسُؤۡكُمۡ ۚ وَاِنۡ تَسۡـَٔلُوۡا عَنۡهَا حِيۡنَ

جو اگر تمہارے لئے ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بری لگیں اور اگر تم اُن کے بارے میں اُس وقت پوچھو جب قرآن نازل کیا

؎ تاکہ تم یقین کرلو کہ اللہ اُن تمام چیزوں کی مصلحتیں جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں، وہ اِن چیزوں کو کیسے نہ جانے جبکہ وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے؟۔ (مدارک 345/1)

يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾

جارہا ہے تو وہ تم پر ظاہر کردی جائیں گی، اللہ نے پہلے کے سوالات معاف کردیئے اور اللہ بہت بخشنے والا اور بڑے حلم والا ہے۔ ﴿101﴾

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾

تم سے پہلے ایک قوم نے اِن چیزوں جیسے امور[۳] کے بارے میں پوچھا تھا پھر وہ اُن کے منکر ہوگئے۔ ﴿102﴾

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ

اللہ نے کوئی بحیرہ، سائبہ، وصیلہ اور حامی مقرر نہیں کیا،

وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَاَكْثَرُهُمْ

لیکن جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں، اور اُن میں سے اکثر

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى

عقل وشعور نہیں رکھتے۔ ﴿103﴾ اور جب اُنہیں کہا جائے: "اُس کتاب کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل کی اور رسولِ عظیم

الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ

کی طرف آؤ" تو وہ کہتے ہیں: "ہمیں وہ طریقہ ہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا" کیا (اُنہیں وہ طریقہ کافی ہے) اگرچہ

اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اُن کے باپ دادا کچھ بھی نہ جانتے ہوں اور نہ سیدھے راستے پر ہوں؟ ﴿104﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ

تم اپنی جانوں کی فکر کرو، جب تم ہدایت پر ہو تو گمراہ ہونے والا تمہیں کچھ نقصان نہیں دے گا،

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾

تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں ہر اُس کام کی خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ ﴿105﴾

۳ (سألها) سوال کردہ بودند از جنس آن چیزہا۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص:262)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا شَهَادَةُ بَيۡنِكُمۡ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ

اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت آ جائے

الۡمَوۡتُ حِيۡنَ الۡوَصِيَّةِ اثۡنٰنِ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ اَوۡ اٰخَرٰنِ

تو وصیت کرتے وقت تمہاری آپس کی گواہی کی مقدار یہ ہے کہ تم میں سے دو معتبر شخص گواہ ہوں،

مِنۡ غَيۡرِكُمۡ اِنۡ اَنۡتُمۡ ضَرَبۡتُمۡ فِى الۡاَرۡضِ فَاَصَابَتۡكُمۡ

اور اگر تمہیں اِس حال میں موت کی مصیبت آ جائے کہ تم زمین میں سفر کر رہے ہو تو دو غیر مسلموں کو

مُّصِيۡبَةُ الۡمَوۡتِ ؕ تَحۡبِسُوۡنَهُمَا مِنۡۢ بَعۡدِ الصَّلٰوةِ فَيُقۡسِمٰنِ

گواہ بناؤ اور اگر تمہیں شک ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو، وہ یوں اللہ کی قسم کھائیں:

بِاللّٰهِ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ لَا نَشۡتَرِىۡ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوۡ كَانَ ذَا قُرۡبٰى ۙ

”ہم اس قسم کے بدلے کچھ مال نہیں خریدیں گے، اگرچہ قریبی رشتہ دار ہی ہو

وَلَا نَكۡتُمُ شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الۡاٰثِمِيۡنَ (106) فَاِنۡ عُثِرَ

اور ہم اللہ کی گواہی نہیں چھپائیں گے، اگر ہم ایسا کریں تو ہم ضرور گنہگاروں میں سے ہوں گے۔“ (106) پھر اگر پتا چلے

عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسۡتَحَقَّاۤ اِثۡمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوۡمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ

کہ وہ دونوں گواہ کسی گناہ (جھوٹ) کے مرتکب ہوئے ہیں، تو اُن کی جگہ اُن لوگوں میں سے جن کا حق پہلے

الَّذِيۡنَ اسۡتَحَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡاَوۡلَيٰنِ فَيُقۡسِمٰنِ بِاللّٰهِ

گواہوں نے ضائع کیا دو اور گواہ کھڑے ہو جائیں جو میت کے زیادہ قریب ہیں، تو یہ نئے دو گواہ یوں قسم

لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنۡ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعۡتَدَيۡنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا

اُٹھائیں: ”ہماری گواہی اُن کی گواہی سے زیادہ قابلِ قبول ہے اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا، اگر ہم ایسا کریں تو ہم

لِّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

ضرور ظالموں میں سے ہوں گے۔" ﴿107﴾ اِس طرح زیادہ اُمید کی جاسکتی ہے کہ وہ صحیح طریقے پر گواہی دیں

وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا

یا اِس بات سے ڈریں گے کہ اُن کی قسموں کے بعد قسمیں میت کے وارثوں کے سپرد کردی جائیں گی۔ اور اللہ سے

اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ يَوْمَ ع 14 8 4

ڈرتے رہو اور اُس کا حکم سنو۔ اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿108﴾ اُس دن کا تذکرہ کیجئے

يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۗ قَالُوْا لَا عِلْمَ

جب اللہ رسولوں کو جمع کر کے فرمائے گا: "تمہیں کیا جواب دیا گیا؟" وہ عرض کریں گے: "ہمیں کچھ علم نہیں،

لَنَا ۗ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى

بے شک تو ہی ہر غیب کا خوب جاننے والا ہے۔" ﴿109﴾ آپ بیان کیجئے جب اللہ فرمائے گا: "اے عیسیٰ ابنِ مریم!

ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِىْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ وقف لازم

اپنے اوپر اور اپنی والدہ پر میرا احسان یاد کرو جب میں نے

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

پاک روح سے تمہاری مدد کی۔ تم پنگھوڑے میں اور پختہ عمر ہو کر لوگوں سے گفتگو کرتے تھے، اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ

میں نے تمہیں کتاب، حکمت، تورات اور انجیل سکھائی، اور جب

تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

تم میرے حکم سے مٹی سے پرندے جیسی صورت بنا کر اُس میں پھونک مارتے تھے

فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ

تو وہ میرے حکم سے اُڑنے لگتی تھی، تم پیدائشی اندھے اور سفید داغ والے کو شفا دیتے تھے۔

وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ

اور جب تم میرے حکم سے مُردوں کو زندہ کر کے قبروں سے نکالتے تھے۔ اور میں نے بنی اسرائیل کو تم سے

اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ

روکا جب تم اُن کے پاس روشن نشانیاں لائے تھے۔" تو اُن میں سے کافروں نے کہا تھا: "یہ معجزات

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿110﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا

سوائے جادو کے کچھ نہیں۔" ﴿110﴾ اور جب میں نے حواریوں کے دل میں ڈالا: "مجھ پر اور میرے

بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾ اِذْ

رسول پر ایمان لاؤ" تو انہوں نے کہا: "ہم ایمان لائے اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔" ﴿111﴾ یہ بھی بیان کریں کہ جب

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ

حواریوں نے کہا: "اے عیسیٰ ابنِ مریم! کیا آپ کا ربّ ہم پر

اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ

آسمان سے ایک دسترخوان اُتار سکتا ہے؟" عیسیٰ نے فرمایا: "اگر تم ایماندار ہو

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ

تو اللہ سے ڈرو۔" ﴿112﴾ کہنے لگے: "ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ ہم اُس دسترخوان سے کھائیں، ہمارے دل مطمئن

قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ

ہوں، ہم آنکھوں سے دیکھ لیں کہ آپ نے ہمیں سچ کہا تھا اور ہم جو دیکھیں اُس پر

الربع الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ

گواہ ہو جائیں۔" ﴿113﴾ عیسیٰ ابنِ مریم نے عرض کیا:" اے اللہ! اے ہمارے پالنے والے! ہم پر

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا

آسمان سے کھانے سمیت دسترخوان نازل فرما تاکہ وہ دن ہمارے لئے اور ہمارے اگلوں پچھلوں کے لئے جشن کا دن

وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾ قَالَ اللّٰهُ

اور تیری طرف سے نشانی ہو۔ اور ہمیں رزق عطا فرما، تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔" ﴿114﴾ اللہ نے فرمایا:

اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّىْۤ اُعَذِّبُهٗ

"بے شک میں تم پر دسترخوان نازل کروں گا، اِس کے بعد تم میں سے جس نے کفر کیا، تو میں اُسے وہ عذاب دوں گا

ع 15 7 5 عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ

جو تمام جہانوں کے کسی فرد کو نہیں دوں گا۔" ﴿115﴾ اور بیان کیجیے جب اللہ فرمائے گا:

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِىْ وَاُمِّىَ

"اے مریم کے بیٹے عیسیٰ! کیا تم نے لوگوں کو کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو

اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِىْۤ اَنْ

اللہ کے سوا دو معبود مان لو؟" وہ عرض کریں گے:" تو شریک سے پاک ہے، میری یہ مجال نہیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِىْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ

تھی کہ میں وہ بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہیں، اگر میں نے یہ بات کہی ہوتی تو ضرور تو اُسے جانتا،

تَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ

تو ہر وہ بات جانتا ہے جو میرے دل میں ہے، اور میں ہر وہ بات نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے، بے شک تو ہی

عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿116﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖٓ اَنِ

تمام مخفی چیزوں کا خوب جاننے والا ہے۔ (116) میں نے اِنہیں صرف وہی کہا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا یہ کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا

اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا ربّ ہے، اور میں جب تک اِن میں رہا اِن پر

دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ؕ

نگہبان تھا، پھر جب تو نے مجھے اُٹھا لیا تو تو اُن کا محافظ تھا،

وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿117﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ

اور تو ہر چیز کا خوب مشاہدہ فرمانے والا ہے۔ (117) اگر تو اِنہیں عذاب دے تو بے شک وہ

عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿118﴾

تیرے بندے ہیں اور اگر تو اِنہیں بخش دے تو بے شک تو ہی بہت غالب اور حکمت والا ہے۔'' (118)

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ

اللہ فرمائے گا: ''یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو اُن کا سچ فائدہ دے گا، اُن کے لئے فردوس کے ایسے گلشن ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ

جن کے نیچے سے نہریں رواں ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ اُن سے راضی

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿119﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ

اور وہ اللہ سے راضی، یہ عظیم کامیابی ہے۔'' (119) اللہ ہی کے لئے آسمانوں،

ع 16 5 6 السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿120﴾ ع

زمینوں، اور ہر اُس چیز کی بادشاہی ہے جو اُن میں ہے اور وہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (120)

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا 165 — رُكُوْعَاتُهَا 20

سورۂ انعام مکی ہے، اِس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ
تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں، زمینوں، اندھیروں
الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ①
اور روشنی کو پیدا کیا، اِس کے باوجود وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا بتوں کو اپنے ربّ کے برابر قرار دیتے ہیں۔ ①
هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًاؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى
اللہ وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر زندگی کی ایک مدت مقرر کی اور قیامت کا وقت بھی اللہ کے نزدیک
عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَ هُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی
معین ہے، پھر بھی تم شک کرتے ہو۔ ② اور وہی ہے جسے آسمانوں اور زمینوں میں
الْاَرْضِؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③
اللہ کہا جاتا ہےؔ وہ تمہارے راز بھی جانتا ہے اور کھلی باتیں بھی اور ہر اُس عمل کو جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ ③
وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
اور کافروں کے پاس اُن کے ربّ کی نشانیوں میں سے جو بھی نشانی آتی ہے وہ اُس سے
مُعْرِضِیْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْؕ فَسَوْفَ
منہ پھیر لیتے ہیں۔ ④ پس بے شک جب قرآن اُن کے پاس آیا تو اُنہوں نے قرآن کو جھٹلایا، عنقریب

ؔ وہی ہے جسے آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کہا جاتا ہے۔ (مدارک 1/354)

يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑤ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

اُن کے پاس قرآن کی خبریں آ جائیں گی جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ⑤ کیا اُنہیں معلوم نہیں کہ

أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا لَمْ

ہم نے اُن سے پہلے کتنی ہی ایسی قوموں کو تباہ کیا؟ جنہیں ہم نے زمین میں وہ اقتدار دیا جو تمہیں بھی نہیں

نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَجَعَلْنَا

دیا، اُن پر موسلا دھار بارش بھیجی، اور ہم نے ایسی نہریں

الْأَنْهَارَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ

بنائیں جو اُن کے (باغات ومحلات کے) نیچے سے بہتی تھیں، پھر ہم نے اُنہیں اُن کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا،

وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا آخَرِينَ ⑥ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ

اور اُن کے بعد ایک دوسری قوم پیدا کر دی۔ ⑥ اگر ہم کاغذ پر لکھی ہوئی کوئی کتاب آپ پر

كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

نازل کر دیتے پھر لوگ اُسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی کافر یہی کہتے:

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ⑦ وَقَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ط

”یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔“ ⑦ مشرکین نے کہا: ”اُن پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا؟“ اور اگر ہم

وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُونَ ⑧ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ

فرشتہ ہی اُتار دیتے تو (اُن مشرکوں کا) کام تمام ہو گیا ہوتا، پھر اُنہیں مہلت نہ دی جاتی۔ ⑧ اور اگر ہم کسی فرشتے کو

مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَا يَلْبِسُونَ ⑨

رسول بناتے تو اُسے مرد ہی کی صورت میں بناتے اور اُن (مشرکین) پر وہی شُبہ ڈال دیتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں۔ ⑨

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا

اے حبیب! تحقیق آپ سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اُڑایا گیا پس رسولوں کا مذاق اُڑانے والوں کو

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ع ⑩ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

اُس حق نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے ۵۔ ⑩ آپ فرما دیجئے: ''زمین میں چل پھر کر دیکھو

ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑪ قُلْ لِّمَنْ

کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟'' ⑪ آپ اُن سے پوچھئے: ''جو کچھ

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ

آسمانوں اور زمینوں میں ہے وہ سب کس کا ہے؟'' آپ ہی فرما دیں: ''سب اللہ کا ہے۔ اُس نے اپنی ذات پر رحمت لازم

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

کر لی ہے، بے شک وہ تمہیں قیامت کے دن ضرور جمع فرمائے گا جس میں کوئی شک نہیں، وہ لوگ جنہوں نے اپنی

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑫ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

جانیں نقصان میں ڈال لیں تو وہ کسی طرح نہیں مانیں گے۔ ⑫ اور اُسی کا ہے جو رات اور دن میں بستا ہے،

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑬ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ

اور وہی خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔'' ⑬ آپ فرمائیے: ''کیا میں آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ

اللہ کے سوا کسی دوسرے کو معبود بنا لوں؟ اللہ سب کو کھلاتا ہے اور اُسے نہیں کھلایا جاتا۔'' آپ فرما دیجئے: ''مجھے حکم دیا گیا ہے

اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ⑭

کہ میں اُس کے آگے سب سے پہلے سرِ تسلیم خم کر دوں اور ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔'' ⑭

ع 1/10/7

۵ یعنی اُس حق نے اُن کا احاطہ کر لیا جس کے ساتھ استہزاء کی وجہ سے انھیں ہلاک کر دیا گیا۔ (مدارک 1/356)

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ مَنْ
آپ فرما دیجئے: ''اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ (15) اُس دن
يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾
جس سے عذاب پھیر دیا جائے گا تو بے شک اُس پر اللہ کی رحمت ہوگی اور یہی کھلی کامیابی ہے۔'' (16)
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ
اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اُس کے سوا اُسے کوئی دور نہیں کر سکتا،
يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ
اور اگر وہ تجھے بھلائی پہنچائے تو وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ (17) اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے
فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿18﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ
اور وہی عظیم حکمت والا اور بڑا خبردار ہے۔ (18) آپ پوچھئے: ''کونسی چیز گواہی کے لحاظ سے سب سے بڑی ہے؟''
شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ڐ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا
آپ خود فرما دیجئے: ''وہ اللہ! میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن وحی کے
الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ
ذریعے میری طرف بھیجا گیا ہے، تاکہ میں اِس کے ذریعے تمہیں اور جن جن کو یہ پہنچے ڈراؤں، کیا تم ضرور گواہی دیتے ہو
مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰي ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟'' آپ فرما دیجئے: ''میں تو یہ گواہی نہیں دیتا۔'' آپ فرما دیجئے: ''وہ تو صرف اور صرف
وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
ایک ہی معبود ہے، اور میں اُن سب (جھوٹے معبودوں) سے بیزار ہوں جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔'' (19) جن لوگوں کو ہم

وقف لازم
باتفاق

وقف لازم

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

نے کتاب دی وہ اِس نبی کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، جن لوگوں نے اپنی جانیں خسارے میں ڈال دی

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

ع 2 10 8

ہیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿20﴾ اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹا بہتان باندھا

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

یا اُس کی آیتوں کو جھٹلایا؟ بے شک ظالم کامیاب نہیں ہوں گے۔ ﴿21﴾ اور جس دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے

جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

پھر شرک کا ارتکاب کرنے والوں کو کہیں گے: ''کہاں ہیں تمہارے وہ شریک

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا

جن کا تم دعویٰ کیا کرتے تھے؟'' ﴿22﴾ پھر اُن کے پاس اِس کے سوا کوئی بہانہ نہ ہوگا کہ کہیں گے:

وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى

''ہمیں اپنے ربّ اللہ کی قسم! ہم ہرگز مشرک نہیں تھے۔'' ﴿23﴾ اے حبیب! دیکھیے وہ اپنے بارے میں

اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

کیسا جھوٹ بولیں گے؟ اور اُن کی سب افتراپردازیاں غائب ہوجائیں گی۔ ﴿24﴾ اور بعض مشرکین وہ

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

ہیں جو آپ کی بات توجہ سے سنتے ہیں جبکہ ہم نے اُن کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ آپ کی گفتگو کو نہ سمجھیں،

وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى

اور اُن کے کانوں میں گرانی پیدا کردی۔ اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ بھی لیں تو اُن پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ

إِذَا جَآءُوكَ يُجَٰدِلُونَكَ يَقُولُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِنْ هَٰذَآ

جب وہ آپ کے پاس آپ سے جھگڑتے ہوئے حاضر ہوں تو کافر (قرآن کے بارے میں) کہیں گے:

إِلَّآ أَسَٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿25﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۖ

”یہ تو صرف پہلے لوگوں کے جھوٹے قصے ہیں۔“ (25) مشرکین قرآن سے روکتے ہیں اور خود بھی اِس سے دور بھاگتے ہیں

وَإِن يُهْلِكُونَ إِلَّآ أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿26﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ

اور وہ صرف اپنی جانوں کو ہلاک کرتے ہیں اور اس بات کا شعور نہیں رکھتے۔ (26) اور کبھی آپ دیکھیں جب اُنہیں آگ کے

إِذْ وُقِفُوا۟ عَلَى ٱلنَّارِ فَقَالُوا۟ يَٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِـَٔايَٰتِ

کنارے کھڑا کیا جائے گا اور وہ کہیں گے: ”کاش! ہمیں واپس دُنیا میں بھیج دیا جائے، تب ہم اپنے رب کی آیتوں کو نہیں جھٹلائیں گے ۱

رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿27﴾ بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا۟

اور مومنوں میں سے ہوں گے۔“ (27) بلکہ وہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے وہ کھل کر اُن کے سامنے آجائے گا،

يُخْفُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا۟ لَعَادُوا۟ لِمَا نُهُوا۟ عَنْهُ وَإِنَّهُمْ

اور اگر اُنہیں (دنیا میں) لوٹا بھی دیا جائے تو پھر وہی کچھ کریں گے جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا، بے شک وہ

لَكَٰذِبُونَ ﴿28﴾ وَقَالُوٓا۟ إِنْ هِىَ إِلَّا حَيَاتُنَا ٱلدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ

ضرور جھوٹے ہیں۔ (28) پھر یہی کہیں گے: ”زندگی تو یہی ہماری دُنیاوی زندگی ہے اور ہم قبروں سے اُٹھائے

بِمَبْعُوثِينَ ﴿29﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وُقِفُوا۟ عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ

نہیں جائیں گے۔“ (29) اور کیا خوب ہو اگر آپ دیکھیں جب وہ اپنے ربّ کی بارگاہ میں کھڑے کیے جائیں گے، وہ اُنہیں فرمائے گا:

هَٰذَا بِٱلْحَقِّ ۚ قَالُوا۟ بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ بِمَا

”کیا یہ (موت کے بعد زندگی) حق نہیں ہے؟“ کہیں گے: ”ہمارے ربّ کی قسم! کیوں نہیں؟“ فرمائے گا: ”تو اب اپنے کفر کی وجہ سے

۱ [illegible] (مدارک، 1/360)

كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿30﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ

عذاب چکھو۔" (30) بے شک وہ لوگ خسارے میں رہے جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ

إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا

جب اُن کے پاس قیامت اچانک آجائے گی تو کہیں گے: "ہائے افسوس اُس کوتاہی پر جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔"

فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا

اور وہ اپنے بوجھ اپنی پشتوں پر اُٹھائے ہوئے ہوں گے، ارے کتنا بُرا بوجھ اُٹھائے ہوئے

يَزِرُونَ ﴿31﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ

ہوں گے۔ (31) دُنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور تماشا ہے، بے شک آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے

الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿32﴾ قَدْ نَعْلَمُ

جو (اللہ کے عذاب سے) ڈرتے ہیں، پس کیا تم سمجھتے نہیں؟ (32) اے حبیب! ہم جانتے ہیں

إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ ۖ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ

کہ اُن لوگوں کی باتیں آپ کو رنجیدہ کرتی ہیں (آپ غمگین نہ ہوں) کیونکہ وہ آپ کو تو نہیں جھٹلاتے

الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿33﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن

بلکہ وہ ظالم تو اللہ کی آیتوں کا انکار ہی کرتے ہیں۔ (33) تحقیق آپ سے پہلے کئی رسولوں کو جھٹلایا گیا

قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ

تو اُنہوں نے جھٹلائے جانے اور تکلیف دیئے جانے پر صبر کیا، یہاں تک کہ اُنہیں ہماری مدد آ پہنچی

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ ﴿34﴾

اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو تبدیل کرنے والا کوئی نہیں، بے شک آپ کے پاس رسولوں کی خبریں آ ہی چکی ہیں۔ (34)

کے ایک دن ابو جہل نے کہا: "اے محمد (ﷺ)! ہم آپ کی تکذیب نہیں کرتے آپ تو ہمارے نزدیک سچے ہیں لیکن آپ جو پیغام لے کر آئے ہیں ہم اس کی تکذیب کرتے ہیں۔" اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (مدارک 1/361)

وَاِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكَ اِعۡرَاضُهُمۡ فَاِنِ اسۡتَطَعۡتَ اَنۡ

اور اگر اُن کی روگردانی آپ پر گراں گزرتی ہے تو اگر آپ سے ہو سکے

تَبۡتَغِىَ نَفَقًا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاۡتِيَهُمۡ

تو زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی تلاش کرلیں، پھر اُن کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں۔

بِاٰيَةٍ‌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمۡ عَلَى الۡهُدٰى فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ

اور اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو اُنہیں ہدایت پر جمع کر دیتا، تو اے سننے والے! تو جاہلوں میں سے نہ

النصف وقف غفران

الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿35﴾ اِنَّمَا يَسۡتَجِيۡبُ الَّذِيۡنَ يَسۡمَعُوۡنَ‌ ؕ وَالۡمَوۡتٰى

بن جانا۔ ﴿35﴾ (ہدایت) صرف وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو دل سے سنتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ اُن مُردہ

وقف منزل

يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ﴿36﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ

دلوں کو دوبارہ زندہ فرمائے گا، پھر وہ اُس کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ﴿36﴾ اہلِ مکّہ کہنے لگے: "اِن پر اِن کے ربّ کی طرف سے

اٰيَةٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ‌ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰـكِنَّ

کوئی نشانی کیوں نہیں اُتری؟" فرما دیجیے: "بے شک اللہ تعالیٰ قادر ہے کہ کوئی نشانی اُتارے۔" لیکن

اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿37﴾ وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا طٰۤـئِرٍ

اِن میں سے اکثر جاہل ہیں۔ ﴿37﴾ زمین میں چلنے والا ہر جانور اور اپنے پَروں سے اُڑنے والا ہر پرندہ

يَّطِيۡرُ بِجَنَاحَيۡهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمۡثَالُكُمۡ‌ ؕ مَا فَرَّطۡنَا فِى الۡكِتٰبِ

تمہاری طرح ایک نوع ہی ہے، ہم نے اِس کتاب میں کچھ اُٹھا نہ رکھا

مِنۡ شَىۡءٍ‌ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمۡ يُحۡشَرُوۡنَ ﴿38﴾ وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا

پھر وہ تمام قومیں اپنے ربّ کی طرف جمع کی جائیں گی۔ ﴿38﴾ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ

وہ بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں پڑے ہوئے، اللہ جسے چاہے گمراہی میں چھوڑ دے اور جسے چاہے

يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

سیدھے راستے پر لگا دے۔ (39) آپ فرمائیں: "اگر تم سچے ہو تو ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر تمہارے پاس

عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ کا عذاب آ جائے یا قیامت آ جائے تو کیا تم اللہ کے غیر (اپنے معبود)

صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ

کو پکارو گے؟ (40) بلکہ اللہ ہی کو پکارو گے اور اگر اُس نے چاہا تو وہ اُس تکلیف کو دور فرما دے گا

اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ ع 4 11 10

جس کے لئے تم نے اُسے پکارا تھا اور تم اپنے شریکوں کو بھول جاؤ گے۔" (41) بے شک ہم نے آپ سے پہلے کئی

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو ہم نے اُن اُمتوں کو (سرکشی کرنے پر) سختی اور تکلیف میں جکڑ دیا تاکہ وہ

يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ

گڑگڑائیں۔ (42) تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب اُن پر ہمارا عذاب آیا تو وہ گڑگڑاتے؟ لیکن اُن کے تو دل سخت

قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ فَلَمَّا

ہو گئے اور شیطان نے اُن کے لئے اُن کاموں کو خوبصورت بنا دیا جو وہ کرتے تھے۔ (43) پھر جب

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى

اُنہوں نے وہ نصیحتیں بھلا دیں جو اُنہیں کی گئی تھیں تو ہم نے اُن پر ہر نعمت کے دروازے کھول دیئے، یہاں تک کہ

إِذَا فَرِحُوا بِمَآ أُوتُوٓا أَخَذْنٰهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ (44)

جب وہ اُن دی ہوئی نعمتوں پر فخر کرنے لگے تو ہم نے اُنہیں اچانک پکڑ لیا اب تو وہ مایوس ہو کر رہ گئے۔ (44)

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

پس اُس قوم کی جڑ کاٹ دی گئی جس نے ظلم کیا تھا اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے

الْعٰلَمِينَ (45) قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ

جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (45) آپ فرما دیجئے: ''بھلا بتاؤ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُم مَّنْ إِلٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِهِ ۗ انظُرْ

چھین لے اور تمہارے دلوں پر مُہر لگا دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا کونسا معبود ہے جو یہ چیزیں تمہیں لا دے گا؟'' دیکھئے!

كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ (46) قُلْ أَرَءَيْتَكُمْ

ہم کس کس انداز میں دلائلِ توحید بیان کرتے ہیں، وہ پھر بھی منہ پھیر لیتے ہیں۔ (46) آپ فرما دیجئے: ''بھلا بتاؤ

إِنْ أَتٰىكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ

اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آ جائے تو ظالموں کے سوا کون

الظّٰلِمُونَ (47) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۖ

ہلاک ہو گا؟'' (47) ہم رسولوں کو خوشخبری دینے اور ڈر سنانے ہی کے لئے بھیجتے ہیں، پس جو ایمان

فَمَنْ ءَامَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (48)

لائیں ۸ اور اپنے آپ کو سنوار لیں تو اُن پر (قیامت کے دن) نہ تو مستقبل کا خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ (48)

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِـَٔايٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُنہیں نافرمانی کے سبب عذاب سے

۸ [illegible] (ترجمان القرآن)

يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ

دوچار ہونا پڑے گا۔ ﴿49﴾ آپ فرمائیں: ”میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں،

اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا

اور یہ بھی نہیں کہتا کہ میں خود غیب جان لیتا ہوں۔ اور تمہیں یہ بھی نہیں کہتا کہ میں فرشتہ ہوں، میں صرف اُس

يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا

وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے۔“ آپ فرمادیجئے: ”کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہے، کیا تم

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ ع وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى ع 5 9 11

غور نہیں کرتے؟“ ﴿50﴾ آپ قرآن کے ساتھ اُن لوگوں کو ڈرائیں جو اِس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ وہ اپنے ربّ کی طرف اِس حال میں

رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ

اُٹھائے جائیں گے کہ اللہ کے سوا نہ اُن کا کوئی حمایتی ہو گا اور نہ ہی سفارشی، تاکہ وہ پرہیزگار

يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

بن جائیں۔ ﴿51﴾ اور اُن لوگوں کو اپنے آپ سے دور نہ کیجئے جو صبح

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ

اور شام اپنے ربّ کی رضا چاہتے ہوئے اُس کی عبادت کرتے ہیں، آپ پر اُن کے حساب سے کچھ ذمہ داری نہیں ہے

شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

اور نہ اُن پر آپ کے حساب سے کچھ ذمہ داری ہے، پھر بھی آپ اُنہیں دور کر دیں

فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿52﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

تو یہ کام انصاف سے بعید ہو گا۔ ﴿52﴾ اِسی طرح ہم نے اُن کے بعض افراد کو بعض کے لئے آزمائش بنا دیا،

لِيَقُولُوٓا أَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِم مِّنۢ بَيْنِنَا ۗ أَلَيْسَ اللّٰهُ

تاکہ مالدار کافر فقیر مسلمانوں کو دیکھ کر کہیں: ''کیا ہم میں سے یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا ہے؟'' کیا اللہ تعالیٰ

بِأَعْلَمَ بِالشّٰكِرِينَ ﴿53﴾ وَإِذَا جَآءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِـَٔايٰتِنَا

شکر گزاروں کو خوب جاننے والا نہیں ہے؟ (53) اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں،

فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُۥ

تو آپ فرمایئے: ''تم پر سلام ہو، تمہارے ربّ نے اپنے ذمۂ کرم پر رحمت اِس طرح لازم کرلی ہے کہ تم

مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوٓءًۢا بِجَهٰلَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۢ بَعْدِهِۦ

میں سے جو نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے پھر اِس کے بعد توبہ کرلے

وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُۥ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿54﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْأٰيٰتِ

اور اپنے آپ کو سنوار لے تو بے شک اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے۔'' (54) ہم اِسی طرح آیتوں کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں

ع 5 6 12 وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ الْمُجْرِمِينَ ﴿55﴾ قُلْ إِنِّى نُهِيتُ أَنْ

تاکہ (حق ظاہر ہوجائے) 9 اور مجرموں کا راستہ واضح ہوجائے۔ (55) آپ فرمادیجئے: ''مجھے اُن بتوں کی عبادت کرنے سے منع کیا گیا ہے

أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ ۚ قُل لَّآ أَتَّبِعُ أَهْوَآءَكُمْ ۙ

جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔'' آپ فرمادیجئے: ''میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرتا، (بالفرض)

قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَآ أَنَا۠ مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿56﴾ قُلْ إِنِّى عَلٰى بَيِّنَةٍ

ایسا ہو تو میں بہک جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں سے نہ رہوں گا۔'' (56) آپ فرمادیجئے: ''بے شک میں اپنے ربّ کی طرف

مِّن رَّبِّى وَكَذَّبْتُم بِهِۦ ۚ مَا عِندِى مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِۦٓ ۚ إِنِ

سے روشن دلیل (قرآن) پر ہوں جبکہ تم نے اُسے جھٹلا دیا ہے، میرے پاس وہ عذاب نہیں جسے تم جلدی طلب کرتے ہو،

9 ولتستبین کا عطف مقدر جملے پر ہے، عبارت یوں ہے: لیظھر الحق۔ (مدارک، جامع البیان، جلالین 2/17)

الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ۖ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ (57) قُلْ

حکم تو صرف اللہ کا ہے۔ وہ حق بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔" (57) آپ فرما دیجئے:

لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ

"اگر میرے پاس وہ عذاب ہوتا جو تم جلد چاہتے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان اِس بات کا فیصلہ ہو چکا ہوتا،

وَبَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ (58) وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ

اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔" (58) اور اُسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں،

الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۖ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۖ وَمَا

اُنہیں بذاتِ خود وہی جانتا ہے اور وہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جو خشکی اور سمندر میں ہے،

تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

جو پتّا گرتا ہے وہ اُسے جانتا ہے، اور کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں نہیں

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (59) وَهُوَ الَّذِيْ

اور نہ کوئی تر اور نہ خشک مگر وہ روشن کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھا ہوا ہے۔ (59) اور وہی ہے جو

يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ

رات میں تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم نے دن میں کیا، پھر تمہیں دن میں اُٹھاتا ہے

فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ

تاکہ مقررہ مدت پوری کی جائے، پھر اُسی کی طرف تمہیں لوٹنا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (60) ع وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ ع 7 5 13

جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ (60) اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر

عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا

محافظ فرشتے بھیجتا ہے، یہاں تک کہ تم میں سے ایک کو موت آجائے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُسے قبض کر لیتے ہیں

وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ اَلَا

اور وہ کوتاہی نہیں کرتے۔ (61) پھر اپنے حقیقی مالک اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹائے جائیں گے، سنو!

لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ

اُسی کا حکم (نافذ) ہے اور وہ سب سے جلد حساب لینے والا ہے۔ (62) آپ فرمائیے: ”وہ کون ہے جو تمہیں

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ

خشکی اور سمندر کی تاریکیوں سے نجات دیتا ہے؟ جسے تم بڑی عاجزی سے اور آہستہ آہستہ پکارتے ہو اور کہتے ہو: ”اگر وہ

اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾ قُلِ اللّٰهُ

ہمیں اِس مصیبت سے نجات دے دے تو ہم ضرور شکر گزار ہوں گے۔“ (63) آپ فرما دیجئے: ”اللہ ہی

يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾

تمہیں اِس سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے، پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔“ (64)

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ

آپ فرمائیے: ”وہ قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے، یا تمہارے

اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ

پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے، یا تمہیں مختلف گروہ بنا کر ایک گروہ کو دوسرے

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

کے تشدد کا مزہ چکھائے۔“ دیکھیے ہم توحید کے دلائل کیسے طرح طرح سے بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ

يَفۡقَهُوۡنَ ﴿65﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوۡمُكَ وَهُوَ الۡحَقُّ ؕ قُلْ لَّسۡتُ

سمجھیں۔ ﴿65﴾ قرآن کو آپ کے قبیلے کے لوگوں نے جھٹلایا، حالانکہ یہی حق ہے، آپ فرمادیجئے: " میں تم پر

عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿66﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ وَّسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿67﴾

نگران نہیں ہوں۔" ﴿66﴾ ہر خبر کے ظہور کا ایک وقت مقرر ہے اور عنقریب تم جان لو گے۔ ﴿67﴾

وَاِذَا رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ يَخُوۡضُوۡنَ فِيۡۤ اٰيٰتِنَا فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ

اے سننے والے! جب تو اُنہیں دیکھے جو ہماری آیتوں پر نکتہ چینی کرتے ہیں تو اُن سے منہ پھیر لے،

حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِيۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنۡسِيَنَّكَ الشَّيۡطٰنُ

یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں اُلجھ جائیں اور اگر کہیں شیطان تجھے بھلا دے

فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّكۡرٰى مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿68﴾ وَمَا عَلَى

تو یاد آنے کے بعد ظلم کرنے والے لوگوں کے پاس نہ بیٹھ۔ ﴿68﴾ پرہیزگاروں کے ذمہ

الَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ وَّلٰـكِنۡ ذِكۡرٰى

منکروں کے حساب میں سے کوئی چیز نہیں ہے، ہاں نصیحت کرنا ہے

لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿69﴾ وَذَرِ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا دِيۡنَهُمۡ لَعِبًا وَّلَهۡوًا

تاکہ وہ نکتہ چینی سے باز آجائیں۔ ﴿69﴾ اور اے سننے والے! اُن لوگوں کو چھوڑ دے جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا

وَّغَرَّتۡهُمُ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَذَكِّرۡ بِهٖۤ اَنۡ تُبۡسَلَ نَفۡسٌۢ بِمَا

اور دنیا کی زندگی نے اُنہیں دھوکے میں ڈال دیا ہے، قرآن کے ساتھ نصیحت کر تاکہ کوئی جان اپنی بدعملی کے سبب

كَسَبَتۡ ۖ لَيۡسَ لَهَا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِىٌّ وَّلَا شَفِيۡعٌ ۚ وَاِنۡ

ہلاک نہ ہو جائے اور اللہ کے سوا نہ اُس کا کوئی حمایتی ہو اور نہ ہی سفارشی، اور اگر

تَعۡدِلۡ كُلَّ عَدۡلٍ لَّا يُؤۡخَذۡ مِنۡهَا ؕ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اُبۡسِلُوۡا

وہ اپنی رہائی کے لئے ہر قسم کا معاوضہ دے تو اُس سے نہ لیا جائے، یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے کرتوتوں کی بدولت

بِمَا كَسَبُوۡا ۚ لَهُمۡ شَرَابٌ مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا

ہلاک کئے گئے، اِن کے کفر کے سبب اِن کے پینے کے لئے انتہائی گرم پانی ہوگا اور اِنہیں دردناک عذاب

كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ؏ ﴿70﴾ قُلۡ اَنَدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُنَا

دیا جائے گا۔ ﴿70﴾ آپ فرما دیجئے: "کیا ہم اللہ کے سوا اُس بُت کی عبادت کریں جو نہ تو ہمیں نفع دے سکتا ہے اور نہ ہی نقصان؟

وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰۤى اَعۡقَابِنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ كَالَّذِى

اور کیا ہم اِس بات کے باوجود ایڑیوں کے بَل واپس کر دیئے جائیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہدایت دی ہے؟ اُس شخص کی طرح

اسۡتَهۡوَتۡهُ الشَّيٰطِيۡنُ فِى الۡاَرۡضِ حَيۡرَانَ ۖ لَهٗۤ اَصۡحٰبٌ

جسے شیطانوں نے زمین میں گمراہ کر دیا ہو اِس حال میں کہ وہ حیران ہو اور اُس کے ساتھی

يَّدۡعُوۡنَهٗۤ اِلَى الۡهُدَى ائۡتِنَا ؕ قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ

اُسے ہدایت کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آ۔ آپ فرما دیجئے: "بے شک اللہ کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے

وَاُمِرۡنَا لِنُسۡلِمَ لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿71﴾ وَاَنۡ اَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ

اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ تمام جہانوں کے ربّ کے لئے سر جھکا دیں۔ ﴿71﴾ اور یہ کہ نماز قائم رکھو

وَاتَّقُوۡهُ ؕ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿72﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور وہی ہے جس کی بارگاہ میں تم سب جمع کئے جاؤ گے۔" ﴿72﴾ اور وہی ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ؕ وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ۛؕ

آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا، جس دن وہ ہر فنا شدہ کو کہے گا: "(زندہ) ہو جا۔" تو وہ زندہ ہو جائے گی۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ

اُس کا فرمان حق ہے اور جس دن صور پھونکا جائے گا اُسی کی حکومت ہو گی، وہ ہر مخفی

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿73﴾ وَاِذْ قَالَ

اور ظاہر چیز کا جاننے والا ہے اور وہی کامل حکمت والا اور بڑا خبردار ہے۔ ﴿73﴾ اور بیان کیجئے جب ابراہیم نے

اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ

اپنے باپ (چچا) آزر کو کہا: "کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے؟ بے شک میں تجھے

وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ

اور تیری قوم کو کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔" ﴿74﴾ اور ہم اِسی طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمینوں کی ساری

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّا

بادشاہی اِس لئے دکھاتے تھے کہ وہ عین الیقین والوں میں سے ہو جائیں۔ ﴿75﴾ پھر جب

جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ

اُن پر رات کی تاریکی چھا گئی تو اُنہوں نے ایک ستارہ دیکھ کر کہا: "کیا یہ میرا ربّ ہے؟" پھر جب ڈوب گیا تو کہنے لگے:

لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

"میں ڈوبنے والوں کو محبوب نہیں رکھتا۔" ﴿76﴾ پھر جب چاند کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا: "کیا یہ میرا ربّ ہے؟"

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَىِٕنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

اور جب وہ بھی غروب ہو گیا تو فرمایا: "اگر میرا ربّ مجھے ہدایت نہ دیتا تو میں ضرور گمراہ قوم

الضَّاۗلِّيْنَ ﴿77﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ

میں سے ہوتا۔" ﴿77﴾ ف۱۰ پھر جب سورج کو جگمگاتا دیکھا تو کہنے لگے: "کیا یہ میرا ربّ ہے؟ یہ تو اُن سب سے بڑا ہے۔"

ف۱۰ اس جملے سے واضح ہوتا ہے کہ وہ ستاروں اور چاند اور سورج کو نہیں مانتے تھے، وہ کسی اور ہستی کو رب مانتے تھے البتہ بطور استفہام کہتے تھے: "کیا یہ میرا ربّ ہے؟"۔ (عرفان قادری)

أَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ أَفَلَتْ قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿78﴾

اور جب وہ بھی غائب ہو گیا تو فرمایا: ”اے میری قوم میں اُن چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو۔“ (78)

إِنِّى وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِى فَطَرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ حَنِيفًا

بے شک میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اُس ذات کی طرف پھیرا جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا، اور میں مشرکوں

وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿79﴾ وَحَآجَّهُۥ قَوْمُهُۥ ۚ قَالَ أَتُحَٰٓجُّوٓنِّى

میں سے نہیں ہوں۔“ (79) اور حضرت ابراہیم کی قوم نے اُن سے جھگڑا کیا تو آپ نے فرمایا: ”کیا تم مجھ سے اللہ تعالیٰ کے بارے میں

فِى ٱللَّهِ وَقَدْ هَدَىٰنِ ۚ وَلَآ أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِۦٓ إِلَّآ أَن يَشَآءَ

جھگڑتے ہو حالانکہ اُس نے مجھے ہدایت دے دی؟ اور میں اُن بتوں سے نہیں ڈرتا جن کو تم شریک بناتے ہو۔ اُس چیز سے

رَبِّى شَيْـًٔا ۗ وَسِعَ رَبِّى كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿80﴾

ڈرتا ہوں میرا ربّ جس کا ارادہ کرے، میرے ربّ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ کیا تم نصیحت نہیں مانتے؟ (80)

وَكَيْفَ أَخَافُ مَآ أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم

اور میں تمہارے خودساختہ شریکوں سے کیسے ڈروں؟ حالانکہ تم اِس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے

بِٱللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِۦ عَلَيْكُمْ سُلْطَٰنًا ۚ فَأَىُّ ٱلْفَرِيقَيْنِ

اللہ کے ساتھ اُس چیز کو شریک بنایا جس کی اُس نے کوئی دلیل نہیں اتاری، پس اگر تم علم رکھتے ہو تو بتاؤ فریقین

أَحَقُّ بِٱلْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿81﴾ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَلَمْ وقف لازم

میں سے امن کا زیادہ حق دار کون ہے؟“ (81) وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے

يَلْبِسُوٓا۟ إِيمَٰنَهُم بِظُلْمٍ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلْأَمْنُ وَهُم

اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ آلودہ نہیں کیا اُن کے لئے ہی امن ہے اور وہی

ع 9 12 15 مُّهْتَدُونَ ﴿82﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ آتَيْنٰهَآ إِبْرٰهِيمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ۚ

ہدایت یافتہ ہیں۔ (82) یہ ہماری قوی دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اُن کی قوم کے مقابلے میں دی،

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿83﴾ وَوَهَبْنَا

ہم جسے چاہتے ہیں کئی درجے بلند کر دیتے ہیں، بے شک آپ کا ربّ بڑی حکمت اور بڑے علم والا ہے۔ (83) ہم

لَهٗٓ إِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ ۗ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ

نے ابراہیم کو اسحاق اور یعقوب (بیٹے اور پوتے) عطا کیے، ہم نے سب کو ہدایت دی اور اُن سے پہلے نوح کو ہدایت دی

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسٰى

اور اُن کی اولاد میں سے داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ

وَهٰرُونَ ۗ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿84﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى

اور ہارون کو ہدایت دی، اور ہم نیکوکاروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ (84) نیز ہم نے زکریا، یحییٰ،

وَعِيسٰى وَإِلْيَاسَ ۗ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِينَ ﴿85﴾ وَإِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ

عیسیٰ اور الیاس کو ہدایت دی اور یہ سب صالحین میں سے تھے۔ (85) (اسی طرح) اسمٰعیل، الیسع،

وَيُونُسَ وَلُوطًا ۗ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿86﴾ وَمِنْ

یونس اور لوط کو بھی ہدایت دی اور ہم نے ہر ایک کو اُن کے معاصر تمام جہانوں پر فضیلت دی۔ (86)

اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ

اور ہم نے اُن کے باپ دادوں اور اُن کی اولاد اور اُن کے بھائیوں میں سے بعض کو ہدایت دی اور انہیں چن لیا

إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿87﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِي بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ

اور سیدھی راہ دکھائی۔ (87) یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ساتھ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾

راہِ راست پر چلاتا ہے، اور اگر بالفرض !! وہ شرک کرتے تو ضرور اُن کے اعمال برباد ہو جاتے۔ (88)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہم نے کتاب، حکمت اور نبوت عطا کی پس اگر اہلِ مکّہ قرآن کی

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾

آیتوں کا انکار کردیں تو ہم نے اُن کے لئے ایسے لوگوں (مسلمانوں) کو مقرر کیا ہے جو اُن کا انکار نہیں کریں گے۔ (89)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ

یہ ہیں وہ انبیاء جن کو اللہ نے ہدایت دی لہٰذا آپ بھی اِن کے طریقے ۱۲ پر چلیں، آپ فرما دیجیے: ’’میں تم سے قرآن کی تبلیغ

10 ع 8 16 عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿90﴾ ع وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، یہ تو تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔‘‘ (90) یہودیوں نے کما حقہ اللہ کی قدر نہیں پہچانی،

حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ

جب اُنہوں نے کہا: ’’اللہ نے کسی انسان پر کچھ نہیں اُتارا۔‘‘ آپ فرما دیجیے:

مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى

’’وہ کتاب جو موسیٰ لائے تھے کس نے اُتاری تھی؟ جو لوگوں کے لئے روشنی اور ہدایت تھی،

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ

جس کے اوراق کے ایک حصے کو ظاہر کرتے ہو اور بہت سے چھپا لیتے ہو۔ اور تمہیں قرآن میں وہ کچھ سکھایا گیا ہے

وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

جو نہ تمہیں معلوم تھا اور نہ تمہارے باپ دادا کو۔‘‘ فرما دیجیے: ’’اللہ نے ہی وہ کتاب نازل کی۔‘‘ پھر اُنہیں

!! (ولو اشرکوا) [illegible] (27/2)

۱۲ [illegible] (28/2)

ذَرۡهُمۡ فِیۡ خَوۡضِہِمۡ یَلۡعَبُوۡنَ ﴿91﴾ وَ ہٰذَا کِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰہُ مُبٰرَکٌ

اُن کی بیہودگی میں کھیلنے کے لئے چھوڑ دیجئے۔ (91) یہ قرآن جسے ہم نے نازل کیا بابرکت والی کتاب ہے، اُس وحی کی تصدیق

مُّصَدِّقُ الَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡہِ وَ لِتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰی وَ مَنۡ حَوۡلَہَا ؕ

کرنے والی ہے جو اس سے پہلے اُتری اور اس لئے (نازل کی گئی) کہ آپ مکّہ والوں اور اُس کے اردگرد رہنے والوں کو ڈر سنائیں

وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ وَ ہُمۡ عَلٰی صَلَاتِہِمۡ

اور جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اِس قرآن پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت بھی

یُحَافِظُوۡنَ ﴿92﴾ وَ مَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَوۡ

کرتے ہیں۔ (92) اور اُس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے، یا

قَالَ اُوۡحِیَ اِلَیَّ وَ لَمۡ یُوۡحَ اِلَیۡہِ شَیۡءٌ وَّ مَنۡ قَالَ سَاُنۡزِلُ

کہے: ''میری طرف وحی بھیجی گئی۔'' حالانکہ اُس کی طرف کچھ بھی وحی نہیں بھیجی گئی اور جو کہے: ''جو اللہ نے نازل

مِثۡلَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ ؕ وَ لَوۡ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ فِیۡ غَمَرٰتِ

کیا میں بھی اُس کی مثل نازل کردوں گا۔'' اور اگر آپ دیکھیں تو حیران ہوں گے جب ظالم موت کی سختیوں میں

الۡمَوۡتِ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ بَاسِطُوۡۤا اَیۡدِیۡہِمۡ ۚ اَخۡرِجُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ؕ

مبتلا ہوں اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے کہہ رہے ہوں: ''تم اپنی جانیں نکالو،

اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡہُوۡنِ بِمَا کُنۡتُمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَی

آج تمہیں اُن ناحق باتوں کے بدلے ذلّت کا عذاب دیا جائے گا جو تم اللہ تعالیٰ کے بارے میں

اللّٰہِ غَیۡرَ الۡحَقِّ وَ کُنۡتُمۡ عَنۡ اٰیٰتِہٖ تَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿93﴾ وَ لَقَدۡ

کہا کرتے تھے اور اُس کی آیتوں سے تکبر کیا کرتے تھے۔'' (93) (ہم کہیں گے):

جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا

”بے شک تم ہمارے پاس اکیلے اکیلے آئے ہو جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو مال و اسباب

خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ

ہم نے تمہیں دیا تھا اُسے پسِ پشت چھوڑ آئے ہو۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے اُن سفارشیوں کو نہیں دیکھتے

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ

جن کے بارے میں تم گمان کرتے تھے کہ وہ تمہارے معاملے میں ہمارے شریک ہیں۔ بے شک تمہارے تمام باہمی رشتے ٹوٹ گئے

وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ ع 11 4 17

اور جن کے بارے میں تم دعوے کرتے تھے وہ سب گم ہو گئے۔“ ﴿94﴾ بے شک اللہ تعالیٰ ہی دانے اور گٹھلی

وَالنَّوٰى ۭ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ

کا چیرنے والا ہے، وہی زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہی مُردہ کو زندہ سے برآمد کرتا ہے،

الْحَيِّ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ

یہ سب اللہ کی شان ہے پھر تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو؟ ﴿95﴾ وہی تاریکی کا پردہ چاک کر کے صبح کا نور نکالنے والا ہے، اُسی نے

الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ

رات کو آرام گاہ بنایا اور سورج اور چاند کو حساب کا معیار بنایا، یہ بہت غالب اور عظیم علم والے کا مقرر کیا ہوا

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا

اندازہ ہے۔ ﴿96﴾ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تا کہ تم اُن سے صحراء

بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

اور سمندر کے اندھیروں میں صحیح راستہ معلوم کرو ، بے شک ہم نے علم والوں کے لئے کھول کر دلائل

يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ

بیان کر دیئے ہیں۔ (97) اور وہی ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر ایک اُس

فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾

کے ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک امانت رکھنے کی [13] بے شک ہم نے سمجھ والوں کے لئے تفصیل سے دلائل بیان کردیئے ہیں (98)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ

اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا پس ہم نے اُس کے ذریعے ہر اُگنے والی چیز نکالی،

شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ

پھر ہم نے اُس سے سبز کونپل نکالی جس سے ہم ایک دوسرے پر چڑھے ہوئے دانے نکالتے ہیں

وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ

اور کھجور کے شگوفوں سے بھاری گچھے پیدا کئے جو جھکے جا رہے ہیں۔ نیز انگور،

اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

زیتون اور انار کے باغ اُگائے جن کے پھل آپس میں ملتے جلتے بھی ہیں اور مختلف بھی۔

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

یہ درخت جب پھل دیں تو اُس کے پھل دیکھو اور اُن کا پکنا دیکھو، بے شک اِس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ

ایماندار ہیں۔ (99) اور مشرکوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا، حالانکہ اُسی نے اُنہیں پیدا کیا، اور اُنہوں نے جہالت سے اللہ کے

بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿100﴾ ع 12 6 18

لئے بیٹوں اور بیٹیوں کا بہتان باندھا، وہ شریک اور اولاد سے پاک اُس چیز سے اور بلند ہے جسے وہ بیان کرتے ہیں۔ (100)

[13] ٹھہرنے کی جگہ ماں کا پیٹ اور امانت رکھنے کی جگہ باپ کی پشت۔ (مدارک، 380/1)

بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِؕ اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمۡ تَكُنۡ

وہ نمونے کے بغیر آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا ہے، اُس کا بچہ کہاں سے ہو گا جبکہ اُس کی

لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿101﴾

بیوی ہی نہیں ہے؟ اُس نے ہر شے کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (101)

ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ فَاعۡبُدُوۡهُ ۚ

یہ ہے اللہ تمہارا پالنے والا، اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، ہر چیز کا پیدا کرنے والا لٰہذا اُسی کی عبادت کرو

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿102﴾ لَا تُدۡرِكُهُ الۡاَبۡصَارُ وَهُوَ

اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ (102) آنکھیں اُس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور وہ سب آنکھوں کا

يُدۡرِكُ الۡاَبۡصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿103﴾ قَدۡ جَآءَكُمۡ

احاطہ کئے ہوئے ہے۔ وہی لطیف اور مخفی ہے اور ۱۴ ظاہر و باطن سے باخبر۔ (103) تمہارے پاس تمہارے ربّ

بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ عَمِىَ

کی طرف سے دلوں کو روشن کرنے والے ۱۵ دلائل آ گئے تو جس نے حق کو دیکھا اُس نے اپنا فائدہ کیا اور جو اندھا بنا

فَعَلَيۡهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ ﴿104﴾ وَكَذٰ لِكَ نُصَرِّفُ

اُس نے اپنا ہی نقصان کیا اور میں تم پر نگہبان نہیں۔" (104) اور اِسی طرح ہم اپنی آیتیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں

الۡاٰيٰتِ وَلِيَـقُوۡلُوۡا دَرَسۡتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿105﴾

اور نتیجہ یہ ہوگا کہ کافر کہیں گے: "آپ نے پچھلی کتابیں پڑھی ہیں۔" ۱۶ اور مقصد یہ ہے کہ ہم قرآن کو علم والوں پر واضح کر دیں۔ (105)

اِتَّبِعۡ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعۡرِضۡ

اُس وحی کی پیروی کیجئے جو آپ کے ربّ کی طرف سے آپ کی طرف بھیجی گئی، اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور آپ مشرکوں سے

۱۴ (اللطیف) لُطف سے ہے یعنی وہ اوجھل ہو گیا اور اُس کا ادراک نہ بصارت سے ممکن ہے اور نہ بصیرت سے اور اُس کا تعلق (لاتدرکه الابصار) سے ہے، اور (الخبیر) کا تعلق (وھو یدرک الابصار) سے ہے، اور یہ لف نشر مرتب ہے۔ (صاوی علی الجلالین 34/2)

۱۵ بصیرت دل کا وہ نور ہے جس سے دل دیکھتا ہے، یعنی تمہارے پاس ایسی وحی اور تنبیہ آئی جو دلوں کے لئے بصیرتوں جیسی ہے۔ (مدارک 382/1) ۱۶ معنی (دَرَسْتَ) قَرَأْتَ كُتُبَ أَهْلِ الْكِتَابِ۔ (مدارک 382/1)

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ

منہ پھیر لیں۔ (106) اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے، ہم نے آپ کو اُن کا

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾ وَلَا تَسُبُّوا

محافظ نہیں بنایا اور آپ اُن پر مسلّط بھی نہیں ہیں۔ (107) مسلمانو! یہ لوگ اللہ کے سوا جن

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ

بتوں کی عبادت کرتے ہیں اُنہیں گالی نہ دو، ورنہ وہ سرکشی اور جہالت سے اللہ کی شان میں بے ادبی

عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ

کریں گے، اِسی طرح ہم نے ہر اُمت کی نظر میں اُن کا عمل دلکش بنادیا ہے، پھر اُنہیں اپنے ربّ کی طرف ہی

مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾ وَاَقْسَمُوْا

لوٹنا ہے، پس وہ اُنہیں بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ (108) اُنہوں نے اللہ کی

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ

زوردار قسم کھا کر کہا: ”اگر اُن کے پاس کوئی نشانی آئی تو وہ اُس پر ضرور ایمان لے آئیں گے۔“

قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ

آپ فرما دیجیے: ”نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں۔“ اے مسلمانو! تمہیں کیا خبر کہ جب وہ نشانیاں آئیں گی

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ

تو یہ پھر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ (109) اور ہم اُن کے دلوں اور آنکھوں کو پھیر دیں گے، جس طرح وہ

يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع 13 10 19

اِس رسول پر پہلی مرتبہ ایمان نہیں لائے تھے اور ہم اُنہیں اُن کی سرکشی میں بھٹکتا ہُوا چھوڑ دیں گے۔ (110)

الجزء 8

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا

اگر ہم قریش کی طرف فرشتے بھیج دیتے، مُردے اُن سے گفتگو کرتے اور ہم

عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ

اُن کے سامنے ہر شے کو جماعت در جماعت جمع کر دیتے تب بھی وہ اللہ کے چاہے بغیر

اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ

ایمان نہ لاتے۔لیکن اُن کے اکثر افراد جاہل ہیں۔ ﴿111﴾ اِسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے

نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى

انسانوں اور جنوں کے شیاطین دشمن بنائے جو ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے لیے

بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ

پُرفریب باتیں سکھاتے ہیں اور اگر آپ کا ربّ چاہتا تو وہ یہ حرکت نہ کرتے، پس آپ اُنہیں اور اُن کے

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ

بہتان کو چھوڑ دیں۔ ﴿112﴾ (وہ فریب کی باتیں اس لئے سکھاتے ہیں) تاکہ وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ

اِس فریب کی طرف مائل ہوں، اِسے پسند کریں اور وہ گناہ کرتے رہیں

مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

جو اَب کر رہے ہیں۔ ﴿113﴾ آپ فرما دیں: ”تو کیا میں اللہ کے غیر کو بطورِ مُنصف (جج) تلاش کروں؟ حالانکہ اُسی نے

اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

تمہاری طرف تفصیلی قرآن نازل کیا ہے۔“ اور وہ لوگ (یہود و نصاریٰ) جنہیں ہم نے کتاب دی

يَعْلَمُونَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ

جانتے ہیں کہ یہ قرآن حق کے ساتھ آپ کے ربّ کی طرف سے اُتارا گیا ہے، تو اے سننے والے! تو ہرگز شک کرنے والوں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ

میں نہ ہونا۔ ﴿114﴾ تیرے ربّ کی بات سچائی اور انصاف کے ساتھ مکمل ہوگئی، اُس کی باتوں کو بدلنے والا کوئی

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي

نہیں اور وہ خوب سننے جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾ اے سننے والے! اگر تم زمین میں رہنے والے اکثر لوگوں کی

الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

اطاعت کرو گے تو وہ تجھے اللہ کے راستے سے گمراہ کردیں گے، وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ

اور صرف اندازے لگاتے ہیں۔ ﴿116﴾ بے شک آپ کا ربّ اُس شخص کو خوب جانتا ہے جو اُس کے راستے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ

سے بھٹکتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ ﴿117﴾ اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾ وَمَا لَكُمْ

تو اُس جانور (کے گوشت) میں سے کھاؤ جس پر ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہے۔ ﴿118﴾ اور تمہیں کیا ہے

اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

کہ تم اُس جانور (کے گوشت) میں سے نہیں کھاتے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو؟ حالانکہ اُس نے تم پر جو

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا

کچھ حرام کیا وہ تمہیں تفصیل سے بتا دیا ہے، ہاں جس چیز کے کھانے پر تم مجبور ہو جاؤ تو وہ مستثنٰی ہے، بے شک بہت سے

لَّيُضِلُّونَ بِأَهْوَآئِهِم بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

لوگ علم کے بغیر محض اپنی خواہشات کی بنا پر دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں، بے شک آپ کا ربّ حد سے بڑھنے والوں کو

بِالْمُعْتَدِينَ ﴿119﴾ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

خوب جانتا ہے۔ (119) ہر قسم کا اعلانیہ اور مخفی گناہ چھوڑ دو، بے شک وہ لوگ

يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿120﴾ وَلَا

جو گناہ کا ارتکاب کرتے ہیں عنقریب اُنہیں اُن کے کرتوتوں کی سزا دی جائے گی۔ (120) اور اُس جانور

تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ وَإِنَّ

(کے گوشت) سے نہ کھاؤ جس کے ذبح کے وقت قصداً اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو، بے شک وہ گناہ ہے اور بلاشبہ

الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ

شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں اعتراضات ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں۔اور اگر تم

أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿121﴾ ع أَوَمَن كَانَ مَيْتًا ع 14 11 1

نے اُن کی بات مان لی تو تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ (121) وہ شخص جو پہلے مُردہ دل تھا پھر ہم نے اُسے ایمان کے ساتھ

فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَن

زندہ کیا اور اُسے یقین کا ایسا نور عطا کیا جس کی بدولت وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے، کیا وہ اُس شخص کی طرح ہے

مَّثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ

جو اندھیروں میں یوں گھرا ہوا ہے کہ اُن سے نکل نہیں سکتا، اسی طرح

لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿122﴾ وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ

کافروں کے لئے وہ کام دلکش بنا دیئے گئے جو وہ کرتے رہتے تھے۔ (122) اسی طرح ہم نے ہر بستی میں

قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ

اُس کے بڑے بڑے مجرموں کو سردار بنایا تا کہ وہ اُس میں (جو چاہیں) فتنہ وفساد پھیلائیں، حالانکہ وہ صرف اپنی

اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا

جانوں کو ہی نقصان پہنچاتے ہیں اور اس حقیقت کا شعور نہیں رکھتے۔ ﴿123﴾ اور جب اُن کے پاس کوئی معجزہ آتا ہے تو کہتے ہیں:

لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

وقف لازم
وقف منزل

''ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے، یہاں تک کہ ہمیں بھی اللہ کے رسولوں جیسا معجزہ دیا جائے۔'' اللہ اپنی رسالت کے

حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

مقام (اور مستحق) کو بہتر جانتا ہے، عنقریب مجرموں کو اللہ کے ہاں اُن کی

صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾

فریب کاریوں کی بدولت ذلت اور سخت عذاب لاحق ہو گا۔ ﴿124﴾

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ

پس اللہ جس کو ہدایت دینا چاہے تو اُس کا سینہ اسلام کے لئے کشادہ کر دیتا ہے۔

وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا

اور جسے گمراہی میں چھوڑنا چاہے اُس کا سینہ انتہائی تنگ کر دیتا ہے جیسے کہ وہ

يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى

آسمان کی طرف پرواز کر رہا ہو، اِسی طرح اللہ اُن لوگوں پر عذاب واقع کرتا ہے جو

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

ایمان نہیں لاتے۔ ﴿125﴾ اسلام آپ کے ربّ کا سیدھا راستہ ہے، ہم نے

فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿126﴾ لَهُمۡ دَارُ السَّلٰمِ

نصیحت ماننے والوں کے لئے اِس کی نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان کر دی ہیں۔ ﴿126﴾ اُن کے لئے اُن کے ربّ کے

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَهُوَ وَلِيُّهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿127﴾ وَيَوۡمَ

پاس سلامتی کا گھر (جنت) ہے اور وہی اُن کے نیک اعمال کی بدولت اُن کا مددگار ہے۔ ﴿127﴾ اور جس دن

يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ۚ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ قَدِ اسۡتَكۡثَرۡتُمۡ مِّنَ

اللہ اُن سب کو جمع کر کے فرمائے گا: "اے جِنّوں کے گروہ! تم نے بہت سے انسانوں کو گمراہ کر کے

الۡاِنۡسِ ۚ وَقَالَ اَوۡلِيٰٓؤُهُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ رَبَّنَا اسۡتَمۡتَعَ

اپنا فرمانبردار بنالیا۔"۱ اور انسانوں میں سے اُن کے دوست کہیں گے: "اے ہمارے ربّ! ہم نے ایک دوسرے

بَعۡضُنَا بِبَعۡضٍ وَّبَلَغۡنَاۤ اَجَلَنَا الَّذِيۡۤ اَجَّلۡتَ لَنَا ؕ قَالَ

سے فائدہ اُٹھایا، اور ہم اُس میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کی تھی۔" اللہ فرمائے گا:

النَّارُ مَثۡوٰٮكُمۡ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

"آگ ہی تمہارا ٹھکانہ ہے، تم اِس میں ہمیشہ رہو گے، مگر جتنی دیر اللہ چاہے گا ۲ بے شک آپ کا ربّ

حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿128﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيۡ بَعۡضَ الظّٰلِمِيۡنَ بَعۡضًاۢ

بڑی حکمت اور عظیم علم والا ہے۔" ﴿128﴾ اسی طرح ہم ظالموں کو اُن کے گناہوں کی وجہ سے قیامت کے دن

بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿129﴾ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ اَلَمۡ

ع 15 8 2

ایک دوسرے پر مسلّط کر دیں گے۔ ﴿129﴾ ارشاد ہو گا: "اے جِنّوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس

يَاۡتِكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡكُمۡ يَقُصُّوۡنَ عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِىۡ وَيُنۡذِرُوۡنَكُمۡ

تمہاری جنس سے رسول تشریف نہیں لائے تھے، جو تمہیں میری آیتیں پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں اِس دن کا سامنا کرنے

۱ اضلوا منہم کثیرا وجعلوھم اولیاءکم۔ (مدارک 1/389) ۲ مثلاً آگ کے عذاب سے طبقۂ زمہریر کے عذاب کی طرف نکال کر لے جایا جائے گا (واللہ اعلم)

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ

سے ڈراتے تھے؟'' وہ کہیں گے: ''ہم اپنے خلاف عائد کردہ جرم کا اعتراف کرتے ہیں۔'' ؏ اور اُنہیں دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

نے دھوکہ دیا تھا، اُس وقت وہ اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیں گے کہ وہ دنیا میں

كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ

کافر تھے۔ ﴿130﴾ یہ رسول اِس لئے بھیجے گئے کہ آپ کا ربّ بستیوں کے باشندوں کو اُن کے ظلم کے سبب

وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ

اُن کی بے خبری میں ہلاک نہیں فرماتا۔ ﴿131﴾ سب مکلّفین کے اعمال کی جزا کے مختلف درجے ہیں ؏ اور آپ کا ربّ

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ

اُن کے اعمال سے بے خبر نہیں ہے۔ ﴿132﴾ آپ کا ربّ بے نیاز اور رحمت والا ہے، اے ظالمو! اگر وہ

يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ

چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد (فرمانبرداروں میں سے) جسے چاہے تمہارا جانشین بنادے، جیسے

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ؕ ﴿133﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ

اُس نے تمہیں دوسرے لوگوں کی اولاد سے پیدا کیا۔ ﴿133﴾ بے شک تمہیں جس قیامت سے ڈرایا جاتا ہے وہ ضرور آنے والی ہے

وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

اور تم اللہ کو بے بس نہیں کر سکتے۔ ﴿134﴾ آپ فرما دیں: ''اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو، میں اپنی جگہ

اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ

عمل کرنے والا ہوں۔ اور تم عنقریب جان لو گے کہ اچھی آخرت کس کے لئے ہے؟

؏ ترجمہ شاہ ولی اللہ ص 304 ؏ (ولکل) مکلّفین میں سے (درجات) مدارل (مما عملوا) اُن کے اعمال کی جزا سے۔ (مدارک، 390/1)

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ

بے شک کافر آخرت میں کامیاب نہیں ہوں گے۔" ﴿135﴾ مشرکوں نے اللہ کی پیدا کی ہوئی کھیتی

وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا

اور چوپایوں میں سے ایک حصہ اُس کے لئے مقرر کیا، اور اُنہوں نے اپنے گمان کی بنا پر کہا: "یہ اللہ کے لئے ہے اور یہ

لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا

ہمارے مقرر کئے ہوئے شریکوں کے لئے۔" پس جو حصہ اُن کے شریکوں کے لئے ہے وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا، اور جو

كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾

اللہ کے لئے ہے وہ اُن کے شریکوں کی طرف پہنچ جاتا ہے، وہ بہت ہی بُرا فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿136﴾

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ

اِسی طرح بہت سے مشرکوں کے لئے اُن کے شریکوں نے اپنی اولاد کا قتل کرنا

شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۗ وَلَوْ

دلکش بنا دیا تاکہ اُنہیں برباد کر دیں اور اُن کا دین اُن پر مشتبہ کر دیں، اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ

شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ

حرکت نہ کرتے، پس آپ اُنہیں اور اُن کی بہتان تراشیوں کو نظر انداز کر دیں۔ ﴿137﴾ مشرکین نے محض اپنے گمان سے کہا: "یہ

اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

چوپائے اور کھیتی حرام ہے اور اُنہیں وہی کھائے گا جسے ہم چاہیں گے اور کچھ

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ

چوپائے وہ ہیں جن کی پشتوں کو حرام کیا گیا ہے اور کچھ مویشی ایسے ہیں جن کے ذبح کے وقت (مشرکین) اللہ پر بہتان

اللّٰهِ عَلَيۡهَا افۡتِرَآءً عَلَيۡهِ ؕ سَيَجۡزِيۡهِمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿138﴾

باندھتے ہوئے اللہ کا نام نہیں لیتے، چونکہ وہ اللہ کے بارے میں جھوٹ بولتے تھے اِس لئے وہ (اللہ) اُنہیں سزا دے گا۔ (138)

وَقَالُوۡا مَا فِىۡ بُطُوۡنِ هٰذِهِ الۡاَنۡعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوۡرِنَا

مشرکوں نے یہ بھی کہا: "جو کچھ اِن چوپایوں کے پیٹ میں ہے وہ ہمارے مَردوں کے لئے

وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزۡوَاجِنَا ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ مَّيۡتَةً فَهُمۡ فِيۡهِ شُرَكَآءُ ؕ

حلال اور ہماری عورتوں کے لئے حرام ہے اور اگر وہ مُردہ پیدا ہوا تو اُس میں سب شریک ہیں،

سَيَجۡزِيۡهِمۡ وَصۡفَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿139﴾ قَدۡ خَسِرَ

عنقریب اللہ اُنہیں اِس غلط بیانی کا بدلہ دے گا، بے شک وہ عظیم حکمت اور بہت علم والا ہے۔ (139) بے شک وہ لوگ خسارے

الَّذِيۡنَ قَتَلُوۡۤا اَوۡلَادَهُمۡ سَفَهًۢا بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّحَرَّمُوۡا

میں رہے جنہوں نے اپنی اولاد کو بے وقوفی اور جہالت کی بنا پر قتل کیا اور اللہ نے اُنہیں جو رزق عطا فرمایا تھا اُسے اللہ پر

مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افۡتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدۡ ضَلُّوۡا وَمَا كَانُوۡا

بہتان باندھتے ہوئے حرام قرار دے لیا، بے شک وہ بھٹک گئے اور وہ ہدایت پانے والے

مُهۡتَدِيۡنَ ﴿140﴾ ع وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَ جَنّٰتٍ مَّعۡرُوۡشٰتٍ وَّغَيۡرَ ع 16 11 3 رکوع

تھے ہی نہیں۔ (140) اور اللہ وہ ذات ہے جس نے (زمین پر) پھیلے ہوئے اور نہ پھیلے ہوئے

مَعۡرُوۡشٰتٍ وَّالنَّخۡلَ وَالزَّرۡعَ مُخۡتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيۡتُوۡنَ

مختلف باغات پیدا کئے، نیز کھجوروں کے درخت اور کھیتی پیدا کی جن کے پھل مختلف ہیں، زیتون

وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖۤ

اور انار پیدا کئے ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی اور مختلف بھی، جب وہ پھل دیں تو اُن کے پھل کھاؤ

إِذَآ أَثْمَرَ وَءَاتُواْ حَقَّهُۥ يَوْمَ حَصَادِهِۦ ۖ وَلَا تُسْرِفُوٓاْ ۚ إِنَّهُۥ

اور اُن کی کٹائی کے دن اُن کا حق (دسواں یا بیسواں حصہ) ادا کرو اور بے جا خرچ نہ کرو، بے شک اللہ بے جا خرچ کرنے

لَا يُحِبُّ ٱلْمُسْرِفِينَ ﴿141﴾ وَمِنَ ٱلْأَنْعَٰمِ حَمُولَةً وَفَرْشًا ۚ

والوں کو پسند نہیں فرماتا (141) اور مویشیوں میں سے کچھ بڑے قد کے بوجھ اُٹھانے والے پیدا کیے اور کچھ چھوٹے قد کے زمین

كُلُواْ مِمَّا رَزَقَكُمُ ٱللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُواْ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَٰنِ ۚ إِنَّهُۥ

سے لگے ہوئے، اللہ نے تمہیں جو رزق دیا اُس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو، بے شک وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿142﴾ ثَمَٰنِيَةَ أَزْوَٰجٍ ۖ مِّنَ ٱلضَّأْنِ ٱثْنَيْنِ

تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (142) اللہ نے آٹھ جوڑے پیدا کیے، دو (نر اور مادہ) بھیڑ سے

وَمِنَ ٱلْمَعْزِ ٱثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءَآلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ ٱلْأُنثَيَيْنِ

اور دو بکری سے، آپ فرما دیجیے: ”کیا اللہ نے دونوں نر حرام کیے ہیں

أَمَّا ٱشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ ٱلْأُنثَيَيْنِ ۖ نَبِّـُٔونِى بِعِلْمٍ

یا دونوں مادہ، یا وہ بچے جو دونوں ماداؤں کے پیٹ میں ہیں؟ مشرکو! اگر تم سچے ہو تو مجھے یقینی علم کی

إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿143﴾ وَمِنَ ٱلْإِبِلِ ٱثْنَيْنِ وَمِنَ ٱلْبَقَرِ

بنا پر جواب دو۔“ (143) اور اللہ نے دو (نر اور مادہ) اونٹ سے اور دو گائے سے

ٱثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءَآلذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ ٱلْأُنثَيَيْنِ أَمَّا ٱشْتَمَلَتْ

پیدا فرمائے، آپ فرما دیجیے: ”کیا اُس نے دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا ماداؤں کے

عَلَيْهِ أَرْحَامُ ٱلْأُنثَيَيْنِ ۖ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ وَصَّىٰكُمُ

پیٹ میں پائے جانے والے بچے؟ جب اللہ نے تمہیں حکم دیا تھا تو کیا تم اُس وقت حاضر تھے؟“

اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ

پس جو شخص علم کے بغیر لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے

النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝144 ع 17/4/4

اُس سے بڑا ظالم کون ہے؟ بے شک اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ 144

قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِيْ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ

اے حبیب! آپ فرما دیجئے: ”جو وحی میری طرف بھیجی گئی ہے میں اُس میں کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جو کھانے والے پر حرام ہو،

اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ

سوائے اِس کے کہ وہ مردار ہو، یا رگوں کا بہایا ہوا خون، یا خنزیر کا گوشت کیونکہ وہ پلید ہے، یا وہ ناجائز

فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

جانور جس کے ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو۔ پھر جو (حرام کھانے پر) مجبور ہو جائے اور حال یہ ہو کہ وہ نہ خواہشِ نفس

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝145 وَعَلَى الَّذِيْنَ

رکھتا ہو اور نہ ہی حدِ ضرورت سے بڑھے تو بے شک آپ کا رب بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ 145 اور ہم نے یہودیوں پر

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا

ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا، نیز اُن پر

عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ اَوِ الْحَوَايَاۤ

گائے اور بکری کی چربی حرام کی، سوائے اُس چربی کے جو اُن کی پشتوں یا آنتوں سے چپکی ہوئی

اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا

ہو یا ہڈی سے ملی ہوئی ہو، ہم نے اُنہیں اُن کی سرکشی کی بنا پر یہ سزا دی اور بے شک ہم یقیناً

لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ

سچے ہیں۔ ﴿146﴾ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیں: ''تمہارا ربّ وسیع رحمت والا ہے

وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ

اور اُس کا عذاب مجرموں سے واپس نہیں کیا جاتا۔'' ﴿147﴾ عنقریب مشرکین کہیں گے:

اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا

''اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا شرک نہ کرتے اور نہ ہی ہم کسی چیز کو

مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا

حرام قرار دیتے۔'' اُن سے پہلے لوگوں نے بھی اِسی طرح رسولوں کو جھٹلایا تھا، یہاں تک کہ اُنہوں نے ہمارے عذاب

بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ

کا مزہ چکھا، آپ فرمائیں: ''کیا تمہارے پاس کوئی قطعی علم ہے؟ اگر ہے تو اُسے ہمارے سامنے پیش کرو، تم تو

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ

صرف گمان کی پیروی کرتے ہو اور فقط اندازے لگاتے ہو۔'' ﴿148﴾ آپ فرما دیجئے: ''اللہ ہی کے لئے

الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾ قُلْ هَلُمَّ

مستحکم دلیل ہے، پس اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ ﴿149﴾ آپ فرمادیں: ''اپنے وہ گواہ

شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ

لاؤ جو گواہی دیں کہ تم جن چیزوں کو حرام کہتے ہو انہیں اللہ نے ہی حرام قرار دیا ہے۔'' پھر اگر وہ جھوٹی گواہی دے ہی دیں

شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

تو اے سننے والے! تو اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا۔ اور اُن لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ

آیتوں کو جھٹلایا ہے اور وہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کا حال یہ ہے کہ وہ بتوں کو اپنے ربّ کے

يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ع 18 6 5

برابر ٹھہراتے ہیں۔ (150) اے حبیب! آپ فرما دیں: "آؤ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جو تمہارے ربّ نے تم پر حرام

اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا

کی ہیں، یہ کہ کسی چیز کو اُس کا شریک نہ بناؤ، ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو، اپنی اولاد کو ناداری کے باعث

اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

قتل نہ کرو۔ ہم تمہیں اور اُنہیں رزق دیتے ہیں، اعلانیہ اور پوشیدہ

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

بے حیائیوں کے قریب نہ جاؤ۔ اور جس جان کا قتل اللہ نے حرام کیا

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

اُسے صرف حق کے ساتھ قتل کرو، اُس نے تمہیں یہ پختہ حکم دیا تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

سمجھو۔ (151) یتیم کے مال کے قریب صرف بہترین طریقے سے جاؤ،

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ

یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچے۔ انصاف کے ساتھ پورا سودا ناپ تول کر دو،

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ

ہم کسی جان کو اُس کی طاقت کے مطابق ہی تکلیف دیتے ہیں، جب بات کرو تو انصاف کرو، اگرچہ

كَانَ ذَا قُرۡبٰى ۚ وَبِعَهۡدِ اللّٰهِ اَوۡفُوۡا ؕ ذٰلِكُمۡ وَصّٰىكُمۡ بِهٖ

گفتگو قریبی رشتہ دار کے بارے میں ہو، اور اللہ ہی کا عہد پورا کرو۔ اللہ نے تمہیں اِن باتوں کا تاکیدی حکم دیا

لَعَلَّكُمۡ تَذَكَّرُوۡنَ ﴿152﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِىۡ مُسۡتَقِيۡمًا فَاتَّبِعُوۡهُ ۚ

تا کہ تم نصیحت قبول کرو۔ ﴿152﴾ یہی میرا سیدھا راستہ ہے، لہٰذا اِسی پر چلو

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمۡ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ ذٰلِكُمۡ

اور دوسرے راستوں پر نہ چلو، کیونکہ وہ تمہیں اللہ کے راستے سے جدا کر دیں گے، یہ

وَصّٰىكُمۡ بِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿153﴾ ثُمَّ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ

وہ امر ہے جس کا تمہیں پُرزور حکم دیا گیا، تا کہ تم گمراہی سے بچے رہو۔" ﴿153﴾ پھر ہم نے نیک کام کرنے والے

تَمَامًا عَلَى الَّذِىۡۤ اَحۡسَنَ وَتَفۡصِيۡلًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى

انسان پر پوری طرح احسان کرنے (دین کی ہر ضروری) چیز کی تفصیل بیان کرنے، راہنمائی اور مہربانی

19 ع 4 6 وَّرَحۡمَةً لَّعَلَّهُمۡ بِلِقَآءِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿154﴾ ع وَهٰذَا كِتٰبٌ

کرنے کے لئے موسیٰ کو تورات عطا کی، تا کہ بنی اسرائیل اپنے ربّ کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔ ﴿154﴾ اے اہلِ مکّہ! یہ قرآن

اَنۡزَلۡنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوۡهُ وَاتَّقُوۡا لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿155﴾ ۙ

بڑی بابرکت کتاب ہے، جو ہم نے نازل کی ہے، اِس لئے تم اِس کی پیروی کرو اور اس کے انکار سے بچو، تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿155﴾

اَنۡ تَقُوۡلُوۡۤا اِنَّمَاۤ اُنۡزِلَ الۡكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيۡنِ مِنۡ

یہ کتاب اِس لئے نازل کی تا کہ تم یہ نہ کہہ سکو: "کتاب تو ہم سے پہلے صرف دو گروہوں (یہود و نصاریٰ) پر نازل

قَبۡلِنَا ۖ وَاِنۡ كُنَّا عَنۡ دِرَاسَتِهِمۡ لَغٰفِلِيۡنَ ﴿156﴾ ۙ اَوۡ تَقُوۡلُوۡا

کی گئی تھی اور ہم اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے۔" ﴿156﴾ اور یہ بھی نہ کہہ سکو:

لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ

''اگر ہم پر کتاب اُتاری جاتی تو ہم اُن سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے۔'' اب جبکہ تمہارے ربّ کی

جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ

طرف سے تمہارے پاس روشن دلیل، ہدایت اور رحمت آ چکی ہے تو اب اللہ کی آیتوں کو جھٹلانے والوں

مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى

اور اُن سے منہ پھیرنے والوں سے بڑا ظالم کون ہے؟ وہ لوگ جو ہماری آیتوں

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا

سے منہ پھیرتے ہیں ہم عنقریب اُنہیں اِس منہ پھیرنے کی بنا پر بدترین سزا

يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

دیں گے۔ (157) منکرین صرف اِسی بات کا انتظار کرتے ہیں کہ فرشتے آ کر (اُن کی جانیں قبض کر لیں) یا اُن کے ربّ کا عذاب

اَوْ يَاْتِىَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِىَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِىْ بَعْضُ

آ جائے، یا آپ کے ربّ کی طرف سے (قیامت کی) کوئی نشانی آئے (سنو!) جس دن آپ کے ربّ کی کچھ نشانیاں (مثلاً

اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ

سورج کا مغرب سے نکلنا) ظاہر ہو جائیں گی تو جو شخص اُس سے پہلے ایمان نہیں لایا ہو گا یا وہ جو اخلاص سے ایمان نہیں لایا ہو گا

قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِىْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا

(بلکہ منافق ہو گا) تب اُسے ایمان لانا فائدہ نہ دے گا، آپ فرما دیجیے: ''تم بھی ان میں سے کسی نشانی کا انتظار کرو ہم بھی انتظار

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا

کرتے ہیں۔'' (158) بے شک وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو (کچھ کو مان کر اور کچھ کو نہ مان کر) پارہ پارہ کر دیا اور وہ فرقوں

لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

میں بٹ گئے، اے حبیب! آپ کسی طرح بھی اُن میں سے نہیں ہیں، اُن کا معاملہ صرف اللہ کے سپرد ہے، پھر وہ اُنہیں

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

اُن کے اعمال کی جزا کی خبر دے گا۔ ﴿159﴾ جو لوگ قیامت کے دن ایک نیکی لائیں گے

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى

اُن کے لئے اُس جیسی دس نیکیوں کا ثواب۵ ہوگا اور جو ایک برائی لائیں گے اُن کو ایک ہی برائی کا بدلہ

اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى

دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿160﴾ آپ فرما دیجئے: "بے شک میرے ربّ نے مجھے سیدھے راستے

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ

یعنی ہر کجی سے پاک دین، ہر باطل سے الگ تھلگ ابراہیم کے دین کی طرف راہنمائی کی

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ

اور وہ ہرگز مشرک نہ تھے۔" ﴿161﴾ آپ فرما دیجئے: "بے شک میری نماز، میرا حج وغیرہ دوسری عبادتیں،

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿162﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ

میری زندگی اور میری موت تمام جہانوں کے پالنے والے اللہ ہی کے لئے ہے۔ ﴿162﴾ اِس عبادت میں اُس کا کوئی شریک نہیں

وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿163﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

اور مجھے توحید ہی کا حکم دیا گیا ہے، اور میں سب سے پہلا مسلمان۶ ہوں۔" ﴿163﴾ آپ فرمائیں: "کیا میں اللہ کے سوا

اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

کوئی دوسرا پروردگار تلاش کروں؟ حالانکہ وہی ہر شے کا پروردگار ہے۔ ہر شخص اپنی ہی ذمہ داری پر گناہ کرتا ہے

۵ (فلہ عشر امثالها) اس کی کم سے کم مقدار بیان کی گئی ہے۔ (جلالین مع صاوی 3/56)

۶ سوال: تمام انبیاء اولیاء کی آمد آپ سے پہلے ہے پھر آپ پہلے مسلمان کیسے ہوئے؟ جواب: یہ اولیت باعتبار روحانیت ہے
یعنی آپ سب سے پہلے مسلمان ہیں کیونکہ آپ کی روح سب سے پہلے پیدا ہوئی۔ (صاوی 3/57)

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا، پھر تم سب نے لوٹ کر اپنے ربّ کی

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾

بارگاہ میں حاضر ہونا ہے، پس وہ تمہیں اُن ادیان کی حقیقت بتائے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔" ﴿164﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ

اور وہی ذات ہے جس نے تمہیں زمین کی بادشاہت دی ہے اور اپنی دی ہوئی نعمتوں میں تمہاری آزمائش کے لئے بعض کو

فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

بعض پر کئی درجے بلندی بخشی، بے شک آپ کا ربّ

سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿165﴾ ع

نافرمانوں کو جلد عذاب دینے والا اور فرمانبرداروں کو بہت بخشنے والا اور بہت ہی رحمت والا ہے۔ ﴿165﴾

النصف ع 20 11 7

اٰيَاتُهَا 206 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 24

سورۂ اعراف مکی ہے، اِس کی دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

الٓمّٓصٓ ﴿1﴾ اے حبیب! یہ ایسی سورت ۸ ہے جو آپ کی طرف اُتاری گئی ہے، لہٰذا اس کے بارے میں آپ کے دل میں

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ اِتَّبِعُوْا

کوئی تنگی نہیں ہونی چاہیے، اِس لئے اُتاری گئی کہ آپ اِس کے ذریعے منکروں کو ڈر اور ماننے والوں کے لئے نصیحت سنائیں ﴿2﴾

ﮯ (خلٰئف الارض) وارثان سلطنت، خلفاء، ارباب اقتدار، زمین کے وارث۔ (شاہ ولی اللہ، مجمع: 316)

ﮯ ۸ کتاب سے مراد سورت ہے۔ (المدارک: 1/402)

مَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ

اے لوگو! اُن احکام کی پیروی کرو جو تمہارے ربّ کی طرف سے تمہاری طرف نازل کئے گئے اور اللہ کے سوا (شیطانوں کی)

اَوۡلِيَآءَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ③ وَكَمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا

پیروی نہ کرو، لیکن تم تو بہت ہی کم ۹ نصیحت مانتے ہو۔ ③ ہم نے بہت سی بستیوں کے باشندوں کو ہلاک کر دیا،

فَجَآءَهَا بَاۡسُنَا بَيَاتًا اَوۡ هُمۡ قَآئِلُوۡنَ ④ فَمَا كَانَ دَعۡوٰىهُمۡ

ہمارا عذاب اُن کے پاس اُس وقت آیا جب وہ رات یا دوپہر کے وقت آرام کر رہے ہوتے۔ ④ اور جب ہمارا عذاب

اِذۡ جَآءَهُمۡ بَاۡسُنَآ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ⑤

اُن کے پاس آجاتا تو اُن کی صرف یہی صدا ہوتی تھی: "بے شک ہم ہی ظالم تھے۔" ⑤ جن لوگوں کی طرف رسول بھیجے گئے تھے

فَلَنَسۡـَٔلَنَّ الَّذِيۡنَ اُرۡسِلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَنَسۡـَٔلَنَّ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ⑥

ہم اُن سے ضرور پوچھیں گے (کہ تم نے کیا جواب دیا؟) اور رسولوں سے بھی ضرور پوچھیں گے (کہ کیا جواب ملا تھا؟)۔ ⑥

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيۡهِمۡ بِعِلۡمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيۡنَ ⑦ وَالۡوَزۡنُ

پھر ہم اپنے علم سے اُنہیں بیان کریں گے، ہم غائب تو نہیں تھے۔ ⑦ اُس دن اعمال کا تولا جانا

يَوۡمَئِذِ ۟ الۡحَقُّ ۚ فَمَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

برحق ہے، پس جن لوگوں کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا تو وہی کامیاب

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ⑧ وَمَنۡ خَفَّتۡ مَوَازِيۡنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

ہوں گے۔ ⑧ اور جن (کافروں) کی نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہو گا تو یہ وہی لوگ ہوں گے

خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا يَظۡلِمُوۡنَ ⑨ وَلَقَدۡ

جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا، اِس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلایا ۱۰ کرتے تھے۔ ⑨ بے شک

۹ "ما" تاکید کے لیے ہے۔ (روح المعانی: 1/402)

۱۰ یظلمون بمعنی جھٹلانا ہے۔ (روح المعانی: 1/204)

مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ

ہم نے تمہیں زمین میں اقتدار بخشا اور اُس میں تمہارے لئے زندگی گزارنے کے وسائل پیدا کیے (اِس کے باوجود)

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿10﴾ؑ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ

تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿10﴾ بے شک ہم نے تمہارے باپ (آدم) کو پیدا کیا!ا پھر اُنہیں صورت عطا کی،

ع 1 10 8

ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

پھر ہم نے فرشتوں کو حکم دیا: ”آدم کو سجدہ کرو۔“ ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا،

لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿11﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ

وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا۔ ﴿11﴾ اللہ نے فرمایا: ”جب میں نے تجھے حکم دیا تھا تو تجھے سجدہ کرنے سے

اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ

کس چیز نے روکا؟“ ابلیس کہنے لگا: ”میں اِس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے اور اِسے مٹی سے

مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ

پیدا کیا۔“ ﴿12﴾ اللہ نے فرمایا: ”تو جنت سے اُتر جا، تیرے لئے کوئی جواز نہیں کہ تو اِس میں

تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾ قَالَ

تکبر کرے، چل نکل کیونکہ تو ہے ہی ذلیل۔“ ﴿13﴾ کہنے لگا: ”مجھے اُس دن تک مہلت عطا فرما جب مُردے

اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾

قبروں سے اُٹھائے جائیں گے۔“ ﴿14﴾ فرمایا: ”تجھے (پہلی بار صور کے پھونکے جانے تک) مہلت دی جاتی ہے۔“ ﴿15﴾

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿16﴾ۙ

کہنے لگا: ”چونکہ تو نے مجھے گمراہی میں مبتلا کیا ہے، میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں تیرے سیدھے راستے پر انسانوں کے لئے گھات لگا کر بیٹھوں گا۔“ ﴿16﴾

لے (خلقناکم) یعنی تمہارے باپ آدم کو مٹی کا بغیر صورت کے بنایا پھر اس کے بعد انہیں صورت بخشی۔ (مرجع سابق: 1/404)

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ

”پھر میں اُن کے پاس اُن کے سامنے سے، اُن کے پیچھے سے،

اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿17﴾

دائیں اور بائیں جانبوں سے آؤں گا اور تو اُن کے اکثر افراد کو شکرگزار نہیں پائے گا۔“ ﴿17﴾

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

فرمایا: ”تو اس حال میں جنت سے نکل جا کہ تو ناکارہ[12] اور میری رحمت سے محروم ہے، البتہ اُن میں سے جس نے تیری پیروی کی

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾ وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ

میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ ﴿18﴾ اور اے آدم! تم

وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا

اور تمہاری بیوی دونوں گلشنِ جنت میں رہو، تم جہاں سے چاہو کھاؤ لیکن اِس پودے کے قریب نہ جانا،

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا

ورنہ تم حد سے تجاوز کرنے والوں میں شامل ہو جاؤ گے۔“ ﴿19﴾ پھر شیطان نے دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا،

الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا

تاکہ اُن کا سَتر جو اُن سے مخفی رکھا گیا تھا اُسے اُن کے لئے منکشف کر دے

وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَا

اور اُس نے کہا: ”تمہارے ربّ نے تمہیں اِس پودے سے اِسی لئے منع کیا تھا کہ کہیں تم فرشتے

مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿20﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا

یا ہمیشہ کے لئے جنت کے باشندے نہ بن جاؤ۔“ ﴿20﴾ اور اُس نے قسمیں کھا کر دونوں کو یقین دلایا: ”میں تمہارا

[12] (مَذْءُوْمًا) مَعِيْبًا، عیبی، ناکارہ (مدحورًا) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور۔ (مرجع سابق: 1/406)

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ

خیرخواہ ہوں۔" ﴿21﴾ اس طرح شیطان نے اُنہیں دھوکہ دے کر (پودے کا پھل کھانے پر) تیار کرلیا اور جب اُنہوں نے اُس

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ

پودے کا ذائقہ چکھا تو اُن کا سَتر اُن پر منکشف ہو گیا اور وہ اپنے جسموں کو جنت کے

وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا

پتوں سے ڈھانپنے لگے، اُن کے ربّ نے اُنہیں پکار کر فرمایا: "کیا میں نے تمہیں اِس درخت سے منع

الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿22﴾

نہیں کیا تھا؟ اور تمہیں نہیں کہا تھا کہ شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے؟" ﴿22﴾

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

اُنہوں نے عرض کیا: "اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی، اگر تو نے ہم پر رحم نہیں فرمایا اور ہمیں بخش نہ دیا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

تو ہم لازماً خسارے میں ہوں گے۔" ﴿23﴾ فرمایا: "تم سب زمین پر اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے

عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾

دشمن ہو گے، اور تمہارے لئے ایک مقرر وقت تک زمین میں قیام اور سامانِ زندگی ہے۔" ﴿24﴾

ع 2 15 9 قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾ ع

نیز فرمایا: "تم اُسی میں زندہ رہو گے، اُسی میں مرو گے اور اُسی سے نکالے جاؤ گے۔" ﴿25﴾

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِىْ سَوْاٰتِكُمْ

اے آدم کی اولاد! "ہم نے تم پر ایسا لباس اتارا ہے جو تمہارے سَتر کو ڈھانپتا ہے،

وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ

اور زیب و زینت ہے، تقویٰ کا لباس سب سے بہتر ہے، لباس کا نازل کرنا اللہ کی نشانیوں میں سے ہے،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿26﴾ يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ

تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔" (26) اے اولادِ آدم! "شیطان تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دے،

كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

جیسے اُس نے تمہارے ماں باپ کو ایک دوسرے کا سَتر دکھانے کے لئے

لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ

بے لباس کرتے ہوئے جنت سے نکالا تھا، بے شک وہ اور اُس کے ساتھی تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں

لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ

جہاں سے تم اُنہیں نہیں دیکھ سکتے، بے شک ہم نے شیطانوں کو غیر مسلموں کا

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿27﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا

دوست بنایا ہے۔" (27) اہلِ مکہ جب بے حیائی کا کوئی کام (مثلاً برہنہ طواف) کرتے ہیں تو کہتے ہیں: "ہم نے اپنے باپ دادا

آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ

کو یہی کام کرتے ہوئے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں اِسی کا حکم دیا ہے۔" آپ فرما دیں: "اللہ یقیناً بے حیائی کا حکم نہیں دیتا،

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿28﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ قف

کیا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جو تمہیں معلوم ہی نہیں؟" (28) آپ فرما دیں: "مجھے میرے ربّ نے انصاف کا حکم دیا ہے۔"

وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ

یہ بھی فرمائیں: "تم ہر نماز میں اپنے چہرے اللہ کی طرف سیدھے رکھو۔[13] اور اُسی کی اطاعت کرتے ہوئے[14] صرف اُس کی رضا چاہتے ہوئے

لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ؕ﴿29﴾ فَرِيْقًا هَدٰى

اُس کی عبادت کرو، جس طرح اُس نے تمہیں پہلے پیدا کیا اُسی طرح تمہیں (قیامت کے دن) زندہ کرے گا ﴿29﴾ اللہ نے ایک جماعت کو ہدایت

وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

عطا کی اور ایک جماعت پر (ازل میں) گمراہی ثابت ہو چکی ہے، بے شک اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾

بنا لیا ہے، (اس کے باوجود) وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ ﴿30﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا

اے اولادِ آدم! ہر نماز [15] کے وقت زینت کا لباس پہنو اور کھاؤ،

وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ ع قُلْ مَنْ

ع 3 6 10

پیو اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿31﴾ آپ فرما دیں:

حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ

"اللہ کی زینت کی وہ چیزیں کس نے حرام کی ہیں جو اُس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں؟ اور کس نے کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں

الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً

حرام کی ہیں؟" آپ فرمائیں: "یہ نعمتیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کا حق ہیں [16] اور قیامت کے دن تو وہ صرف اُن کے لئے ہی ہوں گی،

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾

ہم اِسی طرح اپنی آیتیں اُن لوگوں کے لئے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو یقین رکھتے ہیں کہ اللہ ہی عبادت کا مستحق ہے۔" ﴿32﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

آپ فرمائیں: "میرے ربّ نے اِن ہی چیزوں کو حرام قرار دیا ہے: اعلانیہ اور پوشیدہ بے حیائیاں،

[15] مسجد کا اصل معنی سجدہ کی جگہ ہے، پھر محل بول کر حال مراد لیا گیا یعنی مسجد سے مراد نماز اور طواف ہے، ان صورتوں میں ستر عورت واجب اور اچھا کپڑا پہننا مستحب ہے۔ (صاوی مع جلالین: 2/66)

[16] (ہی للذین) دنیا میں ایمان والے ان نعمتوں کے حق دار ہیں اگرچہ غیر مومن ان نعمتوں میں ان کے شریک ہیں (جلالین) (لقوم یعلمون) جو جانتے ہیں کہ وہی مستحق عبادت ہے (صاوی مع جلالین: 1/67)

وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ

گناہ، ناحق ظلم اور یہ کہ تم اُس چیز کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اُس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری،

يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿33﴾

نیز یہ کہ تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہو جسے تم نہیں جانتے۔" (33)

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ

ہر غیر مسلم گروہ کے عذاب کا ایک وقت مقرر ہے، پس جب وہ مقرر وقت آئے گا تو ایک لمحہ اُس سے پیچھے نہیں ہو سکیں گے

سَاعَةً ۙ وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿34﴾ يَا بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ

اور آگے تو ہو ہی نہیں سکتے ےا۔ (34) اے اولادِ آدم! اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول تشریف لائیں

رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ

جو تمہیں میری آیتیں پڑھ کر سنائیں، پس جو لوگ شرک سے بچیں گے اور اپنے عمل درست کریں گے،

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿35﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

آخرت میں اُن پر نہ تو مستقبل کا کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ (35) اور جو ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے

بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ

اور اُنہیں قبول کرنے سے تکبر کریں گے وہی دوزخی ہوں گے،

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿36﴾ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

جو اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (36) اُن لوگوں سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ کے بارے میں جھوٹا بہتان باندھیں

أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ ۖ

یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائیں؟ اُن لوگوں کو لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا اُن کا حصہ ملے گا،

ےا (ساعۃ) معمولی وقت (لمحہ) (لایستقدمون) جملہ مستانفہ ہے یا اس کا عطف جملہ شرطیہ پر ہے، (لایستاخرون) پر عطف صحیح نہیں ہے، کیونکہ جس جملے کا عطف جواب پر ہو وہ بھی جواب ہوتا ہے اور (اذا) کے جواب کے لئے شرط ہے کہ وہ مستقبل ہو، وقتِ معین کے آجانے پر تو (یستقدمون) ماضی ہوگا، اس لئے وہ جواب نہیں بن سکتا (مرجع سابق: 67/2)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوۡنَهُمۡ ۙ قَالُوۡۤا اَيۡنَ مَا

یہاں تک کہ جب ہمارے فرشتے اُن کی جان نکالنے اُن کے پاس آئیں گے تو کہیں گے: ”بتاؤ کہاں ہیں

كُنۡتُمۡ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا وَشَهِدُوۡا

تمہارے وہ خود ساختہ معبود جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کیا کرتے تھے؟“ مشرکین کہیں گے: ”وہ تو ہم سے کھو گئے۔“ اور

عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰفِرِيۡنَ ﴿37﴾ قَالَ ادۡخُلُوۡا فِىۡۤ

اپنے بارے میں اقرار کریں گے کہ وہ واقعی کافر تھے۔ ﴿37﴾ اللہ حکم دے گا:

اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ فِى النَّارِ ؕ

”تم جنوں اور انسانوں کی اُن جماعتوں کے ہمراہ جہنم میں جاؤ جو تم سے پہلے گزر چکی ہیں۔“

كُلَّمَا دَخَلَتۡ اُمَّةٌ لَّعَنَتۡ اُخۡتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوۡا فِيۡهَا

جب بھی کوئی جماعت اُس میں داخل ہوگی وہ اپنے جیسی دوسری جماعت پر لعنت بھیجے گی، یہاں تک کہ جب سب دوزخی جماعتیں

جَمِيۡعًا ۙ قَالَتۡ اُخۡرٰٮهُمۡ لِاُوۡلٰٮهُمۡ رَبَّنَا هٰٓؤُلَۤاءِ اَضَلُّوۡنَا

اُس میں جمع ہو جائیں گی تو بعد والی جماعت پہلی جماعت کے بارے میں کہے گی: ”اے ہمارے ربّ! انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا

فَاٰتِهِمۡ عَذَابًا ضِعۡفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعۡفٌ

اس لئے اُنہیں آگ کا دوگنا عذاب دے۔“ اللہ فرمائے گا: ”ہر ایک کے لئے دوگنا عذاب ہے،

وَّلٰـكِنۡ لَّا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿38﴾ وَقَالَتۡ اُوۡلٰٮهُمۡ لِاُخۡرٰٮهُمۡ فَمَا

لیکن تم (دوسرے فریق کے عذاب کو) جانتے نہیں ہو۔“ ﴿38﴾ اُن کی پہلی جماعت بعد والی جماعت کو کہے گی:

كَانَ لَـكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ

”تمہیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے، لہٰذا تم جس کفر کا ارتکاب کیا کرتے تھے اُس کی بدولت تم بھی دوہرے

ع 4/8 11

تَكۡسِبُوۡنَ ﴿39﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَاسۡتَكۡبَرُوۡا

عذاب کا مزہ چکھو۔" ﴿39﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور اُنہیں قبول کرنے سے تکبر کا مظاہرہ کیا،

عَنۡهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمۡ اَبۡوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ

اُن کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور وہ اُس وقت تک جنت میں داخل نہیں ہوں گے

حَتّٰى يَلِجَ الۡجَمَلُ فِىۡ سَمِّ الۡخِيَاطِ‌ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى

جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے (سوراخ) میں داخل نہیں ہو جاتا، اور ہم مجرموں کو اِسی طرح

الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿40﴾ لَهُمۡ مِّنۡ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنۡ فَوۡقِهِمۡ

سزا دیں گے۔ ﴿40﴾ اُن کا اوڑھنا اور بچھونا سب جہنم ہی کا ہو گا

غَوَاشٍ‌ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿41﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اور ہم اِسی طرح ظالموں کو سزا دیں گے۔ ﴿41﴾ وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَهَاۤ اُولٰٓـئِكَ

اور اُنہوں نے نیک اعمال کئے ہم کسی بھی جان کو اُس کی طاقت کے مطابق ہی پابند کرتے ہیں،

اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ‌ ۚ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿42﴾ وَنَزَعۡنَا مَا فِىۡ

وہی جنتی ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ﴿42﴾ ہم اُن کے سینوں

صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ‌ ۚ وَقَالُوا

میں پائے جانے والے ہر کینے کو نکال دیں گے، اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی، وہ کہیں گے:

الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ هَدٰٮنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهۡتَدِىَ لَوۡلَاۤ ۚ قف

"تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں جنت کی طرف راہنمائی کی۔ اور اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ دیتا

اَنۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ؕ وَنُوۡدُوۡۤا

تو ہم کبھی جنت کا راستہ نہ پاسکتے، بے شک ہمارے ربّ کے رسول سچا پیغام لے کر آئے تھے۔'' تب اعلان کیا جائے گا:

اَنۡ تِلۡكُمُ الۡجَـنَّةُ اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿43﴾

''تم جو نیک اعمال کرتے رہے ہو یہ گلشنِ جنت اُن کا انعام ہے۔'' ﴿43﴾

وَنَادٰٓى اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ اَصۡحٰبَ النَّارِ اَنۡ قَدۡ وَجَدۡنَا

جنتی دوزخیوں کو پکار کر کہیں گے: ''ہمارے ربّ نے ہم سے جو بھی وعدہ کیا تھا وہ ہم نے

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلۡ وَجَدْتُّمۡ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمۡ حَقًّا ؕ

سچا پالیا ہے، یہ بتاؤ کہ تمہارے ربّ نے تم سے (عذاب کا) جو وعدہ فرمایا تھا کیا تم نے بھی وہ سچا پالیا ہے؟''

قَالُوۡا نَعَمۡ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيۡنَهُمۡ اَنۡ لَّعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى

دوزخی کہیں گے: ''ہاں۔'' تب ایک اعلان کرنے والا اُن کے درمیان اعلان کرے گا: ''کافروں پر اللہ کی

الظّٰلِمِيۡنَ ۙ﴿44﴾ الَّذِيۡنَ يَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَيَبۡغُوۡنَهَا

لعنت۔'' ﴿44﴾ جو دنیا میں اللہ کے راستے سے روکتے تھے، اُسے

عِوَجًا ۚ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ كٰفِرُوۡنَ ﴿45﴾ وَبَيۡنَهُمَا حِجَابٌ ۚ

ٹیڑھا دیکھنا چاہتے تھے اور وہی آخرت کا انکار کرتے تھے۔ ﴿45﴾ جنت اور دوزخ کے درمیان ایک دیوار کا پردہ ہوگا، اَعراف کی

وَعَلَى الۡاَعۡرَافِ رِجَالٌ يَّعۡرِفُوۡنَ كُلًّاۢ بِسِيۡمٰٮهُمۡ ۚ وَنَادَوۡا

دیوار پر کچھ مرد ہوں گے جو (ہر جنتی اور دوزخی کو) اُن کے چہروں کی علامات سے پہچانیں گے، وہ جنتیوں کو پکار کر کہیں گے:

اَصۡحٰبَ الۡجَـنَّةِ اَنۡ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ ۟ لَمۡ يَدۡخُلُوۡهَا وَهُمۡ

''تم پر سلام ہو۔'' وہ پُر امید ہونے کے باوجود ابھی تک جنت میں داخل نہیں ہوئے

الثلثة

وقف لازم باختلاف

يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ

ہوں گے۔ ﴿46﴾ اور جب اُن کی نگاہیں دوزخیوں کی طرف پھیری جائیں گی

5 ع 8 12

النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾

تو عرض کریں گے: ''اے ہمارے ربّ! ہمیں کافروں کا ساتھی نہ بنانا'' ﴿47﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ

اَعراف والے کچھ مَردوں (کفار کے سرغنوں) کو علامتوں سے پہچانتے ہوں گے

قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾

اُنہیں پکار کر کہیں گے: ''تمہاری کثرت اور حق کے مقابل تکبّر کچھ بھی تمہارے کام نہ آیا۔ ﴿48﴾

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ اُدْخُلُوا

کیا یہ مسلمان وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم نے دُنیا میں قسم کھا کر کہا تھا: ''اللہ اِنہیں اپنی جنت سے نہیں نوازے گا۔''

الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾ وَنَادٰٓى

(اُنہیں تو حکم مل چکا کہ) ''تم جنت میں داخل ہو جاؤ تمہیں نہ مستقبل کا خوف لاحق ہوگا اور نہ ہی تم ماضی پر غمگین ہو گے'' ﴿49﴾ دوزخی

اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ

جنت والوں کو پکار کر کہیں گے: ''ہم پر کچھ پانی

الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى

یا اللہ کی دی ہوئی کوئی نعمت ہی گرا دو۔'' جنتی کہیں گے: ''اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں کے لئے

الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿50﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ

حرام فرما دی ہیں۔'' ﴿50﴾ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی نے

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ

انہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا، پس آج ہم انہیں اُسی طرح نظر انداز کردیں گے جیسے اُنہوں نے آج کے اِس دن کی ملاقات

يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾ وَلَقَدْ

کو بھلا دیا تھا اور جس طرح وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔ ﴿51﴾ بے شک

جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ

ہم اہلِ مکّہ کے لئے ایسا قرآن لائے ہیں جسے ہم نے عظیم علم کی بناپر تفصیل سے بیان کیا ہے، وہ ایمان والوں کے لئے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

ہدایت اور رحمت ہے۔ ﴿52﴾ کیا غیر مسلم صرف اس انتظار میں ہیں کہ قرآنی بیانات کا انجام سامنے آجائے؟ جس دن وہ انجام (روزِ قیامت)

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا

سامنے آئے گا تو وہ لوگ جو اُسے پہلے بھولے ہوئے تھے، کہیں گے: "ہمارے ربّ کے رسول ہمارے پاس

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ

حق لائے تھے، تو کیا آج ہمیں ایسے سفارشی مل جائیں گے جو ہماری سفارش کریں؟ یا ہمیں دنیا میں واپس کردیا جائے

فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تو ہم جو کام کیا کرتے تھے اُس کے برعکس دوسرے کام کریں گے۔" (ارشاد فرمایا:) "اُنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ ع اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ ع 6 6 13

اور دعوائے شریک کا جو بہتان باندھا کرتے تھے وہ اُن سے کھو گیا۔" ﴿53﴾ بے شک وہ اللہ تمہارا ربّ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

زمینوں اور آسمانوں کو چھ دنوں (کی مقدار) میں پیدا کیا، پھر اپنی شان کے لائق عرش پر استوا فرمایا،

عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا

وہ رات کو دن سے (اور دن کو رات سے) ڈھانپ دیتا ہے، اُن میں سے ہر ایک دوسرے کا تیزی سے پیچھا کرتا ہے،

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ

نیز اُس نے سورج، چاند اور ستارے اپنے حکم کے تابع پیدا کئے۔ سنو! پیدا کرنا

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (54) اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

اور حکمرانی اُسی کا کام ہے، وہ تمام جہانوں کا پالنے والا اللہ بڑی برکت والا ہے۔ (54) لوگو! تم اپنے ربّ سے

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ (55) ج وَلَا تُفْسِدُوْا

روتے ہوئے اور آہستہ آہستہ دعا مانگو، بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا (55) (انبیاء کے ذریعے) زمین کی اصلاح کے

فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ

بعد تم اُس میں گناہوں سے فساد برپا نہ کرو، اور اُس کو خوف اور امید کی کیفیت میں پکارو بے شک

رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ (56) وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ

اللہ کی رحمت اخلاص والوں کے قریب ہے۔ (56) اور اللہ وہ ذات ہے جو

الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ط حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا

ہواؤں کو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والیاں بنا کر بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ پانی سے بھرے ہوئے بادلوں کو

ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا

اُٹھا لیتی ہیں تو ہم اُنہیں ویران زمین کی طرف چلا دیتے ہیں، پھر ہم اُس سے پانی برساتے ہیں، پھر اُس سے

بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ط كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ

ہر قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں، اِسی طرح ہم مُردوں کو دوبارہ زندہ کریں گے

تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ

تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ ﴿57﴾ اور اچھی زمین کی پیداوار اُس کے ربّ کے حکم سے خوب نکلتی ہے

وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ

اور جو زمین خراب ہو اُس کی پیداوار بالکل تھوڑی سی نکلتی ہے، ہم اِسی طرح شکر ادا کرنے والوں کے لئے

الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ ع 7 5 14

آیات (نشانیاں) بیان کرتے ہیں۔ ﴿58﴾ بے شک ہم نے نوح کو اُن کے مخاطب مشرکوں کی طرف بھیجا

فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْٓ

تو اُنہوں نے فرمایا: ”مخاطبو! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں، مجھے تم پر

اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿59﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ

اُس کے عظیم عذاب کا خوف ہے۔“ ﴿59﴾ نوح کے مخاطبین کے سرداروں نے کہا:

قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿60﴾ قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ

”بے شک ہم آپ کو کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔“ ﴿60﴾ نوح نے کہا: ”اے منکرو! مجھ میں کچھ بھی

بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿61﴾ اُبَلِّغُكُمْ

گمراہی نہیں ہے، بلکہ میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔ ﴿61﴾ میں تمہیں اپنے ربّ کے

رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾

احکام پہنچاتا ہوں اور تمہاری بہتری چاہتا ہوں اور اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ﴿62﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ

کیا تمہیں اِس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے پاس تمہارے ایک مرد کی معرفت تمہارے ربّ کی طرف سے

مِّنكُمْ لِيُنذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿63﴾

نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈر سنائے، اور اِس لئے کہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور تم پر رحم کیا جائے۔" ﴿63﴾

فَكَذَّبُوهُ فَأَنجَيْنَاهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَأَغْرَقْنَا

اُنہوں نے نوح کو جھٹلایا، پس ہم نے نوح اور اُن کے ساتھیوں کو کشتی میں پناہ دی اور اُن لوگوں کو غرق کردیا

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ ﴿64﴾ ع وَإِلَىٰ ع 8 6 15

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، بے شک وہ دل ہی کے اندھے تھے۔ ﴿64﴾ اور ہم

عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۗ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم

نے قومِ عاد کی طرف اُن کی برادری سے ہود کو بھیجا، اُنہوں نے فرمایا: "اے سننے والو! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۚ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿65﴾ قَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ

تمہارا کوئی سچا معبود نہیں ہے، کیا تم شرک سے باز نہیں آؤ گے؟" ﴿65﴾ اُن کے مخاطبین میں سے

كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ إِنَّا لَنَرَاكَ فِي سَفَاهَةٍ وَإِنَّا لَنَظُنُّكَ

کافر سرداروں نے کہا: "بے شک ہم تمہیں بے وقوفی میں مبتلا سمجھتے ہیں اور بے شک ہم تمہیں

مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿66﴾ قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ

جھوٹوں میں سے گمان کرتے ہیں۔" ﴿66﴾ ہود نے فرمایا: "منکرو! مجھ میں بے وقوفی نہیں ہے،

وَلَٰكِنِّي رَسُولٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿67﴾ أُبَلِّغُكُمْ رِسَالَاتِ

میں تو تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔" ﴿67﴾ "میں تمہیں اپنے ربّ کے احکام پہنچاتا ہوں

رَبِّي وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ ﴿68﴾ أَوَعَجِبْتُمْ أَن جَاءَكُمْ

اور تمہارا قابلِ اعتماد خیر خواہ ہوں۔ ﴿68﴾ کیا تمہیں اِس بات پر تعجب ہوا کہ تمہارے پاس

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْٓا

تمہارے ربّ کی طرف سے تمہارے ایک فرد کی زبانی نصیحت آئی، تاکہ وہ تمہیں ڈرائے؟ اور یاد کرو

اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي

جب اللہ نے قومِ نوح کے بعد تمہیں اُن کا جانشین بنایا اور تمہاری جسمانی قوت میں اضافہ کیا[18]

الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾

پس اللہ کی نعمتیں یاد کرو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ'' ﴿69﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

وہ کہنے لگے: ''کیا تم اِس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہم صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور ہمارے باپ دادا

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾

جن معبودوں کی عبادت کرتے تھے اُنہیں چھوڑ دیں؟ پس اگر تم سچے ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی ہمیں دھمکی[19] دیتے ہو۔'' ﴿70﴾

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ

ھود نے فرمایا: ''بے شک تمہارے ربّ کی طرف سے تم پر عذاب اور قہر کا نازل ہونا لازم ہوگیا،

اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ

کیا تم میرے ساتھ بتوں کے صرف اُن ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں؟

مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ

اللہ نے تو اُن کے بارے میں کوئی دلیل نہیں اُتاری، پس عذاب کا انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

انتظار کرتا ہوں۔'' ﴿71﴾ پس ہم نے ھود اور اُن کے ایماندار ساتھیوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا

[18] (وزادکم فی الخلق) اللہ تعالیٰ نے تمہاری خلقت میں طاقت کا اضافہ کیا (شاہ ولی اللہ ص 335)

[19] (بما تعدنا) یعنی جس چیز کی آپ ہمیں وعید سناتے ہیں، ہمارے سامنے لا کر دکھائیں (مرجع سابق ص 335)

مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

اور اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ایمان لانے والے

ع 9 8 16 مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ

تھے ہی نہیں۔ (72) اور ہم نے قومِ ثمود کی طرف اُن کی برادری سے صالح کو بھیجا، اُنھوں نے فرمایا: ”اے میری برادری والو!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ

اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں ہے، بے شک تمہارے پاس تمہارے ربّ کی روشن

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا

دلیل آئی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے عظیم نشانی ہے، پس اِسے اللہ کی زمین میں

تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

چرنے دو اور اِسے کوئی تکلیف نہ دینا، ورنہ تمہیں دردناک

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ

عذاب گرفت میں لے لے گا۔“ (73) اور یاد کرو جب اللہ نے تمہیں قومِ عاد کے بعد اُن کا جانشین

عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا

بنایا اور تمہیں زمین میں قیام کا موقع دیا، تم ہموار زمین میں محلات بناتے ہو

قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ

اور پہاڑوں میں مکان تراشتے ہو، پس اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو

اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ الْمَلَاُ

اور زمین میں دہشت گردی نہ کرتے پھرو۔ (74) صالح کے مخاطبین میں سے تکبر کرنے والے

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِن قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا

سرداروں نے اُن غریب لوگوں سے کہا جو اُن میں سے ایمان لے آئے تھے:

لِمَنْ آمَنَ مِنْهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ صَالِحًا مُّرْسَلٌ

"کیا تمہیں یقین ہے کہ صالح اپنے ربّ کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟"

مِّن رَّبِّهِ ۚ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلَ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿75﴾ قَالَ

انہوں نے کہا: "بے شک جس دین کے ساتھ وہ بھیجے گئے ہیں ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔" ﴿75﴾ سرکشی کے

الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا بِالَّذِي آمَنتُم بِهِ كَافِرُونَ ﴿76﴾

پیکروں نے کہا: "تم جس دین پر ایمان لائے ہو ہم اُسے مسترد کرتے ہیں۔" ﴿76﴾

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا

پھر اُنہوں نے اپنے ربّ کے حکم سے سرکشی کی اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور کہنے لگے:

يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿77﴾

"اے صالح! اگر تم رسول ہو تو وہ عذاب لے آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے ہو۔" ﴿77﴾

فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿78﴾

پس اُنہیں ہولناک زلزلے نے آلیا اور وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل مُردار ہو کر پڑے رہ گئے۔ ﴿78﴾

فَتَوَلَّىٰ عَنْهُمْ وَقَالَ يَا قَوْمِ لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ

پس صالح نے (اُن لاشوں سے) منہ پھیرا اور فرمایا ح٢٠: "اے میری برادری! میں نے تمہیں اپنے ربّ کا پیغام پہنچا دیا

رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُحِبُّونَ النَّاصِحِينَ ﴿79﴾

اور تمہاری خیر خواہی کی، لیکن تم تو خیر خواہوں کو پسند ہی نہیں کرتے۔" ﴿79﴾

ح٢٠ ظاہر یہ ہے کہ حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی برادری کی ہلاکت کے بعد ان سے گفتگو کی جس طرح نبی اکرم ﷺ نے بدر کے گڑھے میں پڑی ہوئی مشرکین کی لاشوں سے گفتگو فرمائی تھی۔ (صاوی:2/79)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

اور ہم نے لوط کو بھیجا، جب اُنہوں نے اپنی برادری کو فرمایا: ”کیا تم وہ بے حیائی (ہم جنس پرستی) کرتے ہو جو تم سے پہلے

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

پوری دُنیا میں کسی نے نہیں کی؟ ﴿80﴾ بے شک تم جنسی خواہش پوری کرنے کے لیے عورتوں کی بجائے مَردوں کے

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾

پاس آتے ہو؟ بلکہ تم تو (انسانیت کی) تمام حدود کو پھلانگ رہے ہو۔“ ﴿81﴾

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ

اُن کی قوم کا صرف ایک ہی جواب تھا: ”اِن لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو،

قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

یہ بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔“ ﴿82﴾ پس ہم نے لوط کو اور اُن کی (غیر مسلم) بیوی کے سوا اُن کے تمام گھر والوں کو

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

نجات دی، صرف وہ پیچھے رہ جانے والوں میں شامل تھی۔ ﴿83﴾ اور ہم نے اُن پر پتھروں کی بارش برسائی،

مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع 10 12 17

پس دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿84﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

اور مدین کی طرف اُن کی برادری سے شعیب کو بھیجا، اُنہوں نے فرمایا: ”اے میری برادری! اللہ کی عبادت کرو،

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اُس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں، بے شک تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے روشن دلیل آ گئی

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا

ہے، لہٰذا تم صحیح طور پر ناپ تول کیا کرو، لوگوں کو اُن کی چیزیں کم

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

کر کے نہ دیا کرو، اور(انبیاء کے ذریعے) زمین کی اصلاح کے بعد اُس میں دہشت گردی نہ کرو،

اِصْلَاحِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ ۚ

اگر تم ایمان لانے والے ہو تو یہ بات تمہارے لئے بہتر ہے۔ ﴿85﴾

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ

اور تم ہر راستے میں اِس طرح نہ بیٹھو کہ اللہ پر ایمان لانے والوں کو خوف زدہ کرو،

سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا

اللہ کے راستے سے روکو اور اِس راستے میں کجی کے طلب گار بنو، اور یاد کرو

اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

جب تم تھوڑے تھے پھر اللہ نے تمہاری تعداد میں اضافہ کر دیا اور دیکھو دہشت گردوں کا انجام

عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾ وَاِنْ كَانَ طَآىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا

کیسا ہوا؟ ﴿86﴾ اور اگر تمہارا ایک گروہ اُس دین پر ایمان لے آیا

بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا

جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا تو صبر کرو،

حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾

یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کرے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔" ﴿87﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ

شعیب کی قوم کے سرکش سرداروں نے کہا: ''اے شعیب! یا تو ہم تمہیں اور تمہارے ساتھ ایمان لانے والوں کو

يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ

ہر قیمت پر اپنی بستی سے نکال دیں گے یا تم ضرور ہمارے دین میں آ جاؤ گے۔''

فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿88﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى

شعیب نے فرمایا: ''کیا (تم ہمیں یہ پیشکش کرتے ہو) اگرچہ ہم (تمہارے دین سے) بیزار ہی ہوں؟ (88) اللہ نے ہمیں تمہارے دین سے

اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

بچائے رکھا اس کے باوجود اگر ہم تمہارے اس دین میں آجائیں تو بے شک ہم جھوٹ بول کر اللہ پر بہتان باندھیں گے

وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ

اور ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم تمہاری ملت میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے جو ہمارا ربّ ہے،

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ

ہمارے ربّ کا علم ہر چیز کو محیط ہے، ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ اے ہمارے ربّ!

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿89﴾

ہمارے اور ہمارے مخالفین میں حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔'' (89)

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ

اور شعیب کی قوم کے غیر مسلم سرداروں نے کہا: ''اگر تم نے شعیب کی پیروی کی

شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿90﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

تو تم ضرور گھاٹے میں رہو گے۔'' (90) پس اُن جھٹلانے والوں کو زلزلہ نے پکڑ لیا

مع 4 فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾ صلے اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا

تو وہ اپنے گھروں میں منہ کے بل پڑے ہوئے رہ گئے۔ (91) وہ لوگ جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ

گویا وہ اُن تباہ شدہ گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی خسارے والے

الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

ہوئے۔ (92) پس شعیب نے اُن سے منہ پھیر لیا اور فرمایا: ”اے میرے منکرو! بے شک میں نے اپنے ربّ کے پیغامات

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ

تمہیں پہنچا دیئے اور تمہاری خیر خواہی کی، تو اب کافروں پر کیسے

ع 11 9 1 كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ

غم کروں؟“ (93) اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی نبی بھیجا اُس کے رہنے والوں کو سخت غربت

اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾ ثُمَّ

اور بیماری میں مبتلا کیا تاکہ وہ گڑگڑائیں۔ (94) پھر

بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا

ہم نے اُنہیں بدحالی کی جگہ خوش حالی دے دی، یہاں تک کہ وہ تعداد میں بہت ہوگئے اور کہنے لگے:

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

”ہمارے باپ دادا کو بھی تکلیف اور راحت پہنچتی رہی ہے۔“ پھر ہم نے اُنہیں اُن کی بے خبری میں

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا

اچانک پکڑ لیا۔ (95) اور اگر بستیوں کے جھٹلانے والے ایمان لاتے اور ڈرتے

لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ

تو ہم اُن پر ضرور آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے، لیکن

كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾ اَفَاَمِنَ

اُنہوں نے جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں اُن کے کرتوتوں کی بنا پر گرفت میں لے لیا۔ (96) کیا بستیوں والے

اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآىِٕمُوْنَ ﴿97﴾ ط

اِس خطرے سے بے خوف بیٹھے ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب رات کو اُس وقت آجائے جب وہ سو رہے ہوں؟ (97)

اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ

کیا بستیوں والے اِس بات سے بے خوف ہیں کہ اُن پر ہمارا عذاب دن چڑھے اُس وقت آجائے جب وہ

يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا

کھیل رہے ہوں؟ (98) کیا وہ اللہ کی خفیہ تدبیر سے بے خوف ہیں؟ جبکہ اللہ کی خفیہ تدبیر سے صرف خسارے والے

الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ ع 12 6 2

ہی بے خوف ہوتے ہیں۔ (99) وہ لوگ جو زمین کے باشندوں کی ہلاکت کے بعد اُس کے وارث

مِنْ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

ہوئے ہیں، کیا اُن پر یہ حقیقت منکشف نہیں ہوئی کہ اگر ہم چاہیں تو اُنہیں اُن کے گناہوں کے سبب عذاب دیں،

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾ تِلْكَ الْقُرٰى

اور ہم اُن کے دلوں پر مُہر لگا دیتے ہیں تو وہ کچھ نہیں سنتے۔ (100) یہ آبادیاں (جن کا پہلے ذکر ہوا) ہیں

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

جن کی خبریں ہم آپ کو بیان کرتے ہیں، بے شک اُن کے پاس اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ

روشن دلائل لے کر آئے تو وہ ایمان لانے پر تیار نہ ہوئے کیونکہ وہ پہلے ہی انکار کر چکے تھے،

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾ وَمَا وَجَدْنَا

اللہ اِسی طرح (انتہاپسند) کافروں کے دلوں پر مُہر لگا دیتا ہے۔ (101) اور ہم نے اُن کے اکثر لوگوں کو

لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾

وعدے کا سچا نہ پایا اور بیشک اُن کے اکثر افراد کو نافرمان ہی پایا۔ (102)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ

پھر ہم نے اِن (مذکور رسولوں) کے بعد موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون

وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور اُس کے درباریوں کی طرف بھیجا، تو اُنہوں نے اُن نشانیوں پر ظلم کیا، تو دیکھئے دہشت گردوں کا کیسا انجام

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ

ہوا۔ (103) موسیٰ نے فرمایا: "اے فرعون! میں تمام جہانوں کے ربّ

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا

کا رسول ہوں۔ (104) میرے لائق یہی ہے کہ میں اللہ کے بارے میں صرف سچی بات کہوں،

الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ

میں تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے قوی دلیل لے کر آیا ہوں، پس اے فرعون! بنی اسرائیل

بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿105﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ

کو میرے ساتھ بھیج دے۔" (105) اُس نے کہا: "اگر تم سچے ہو اور کوئی نشانی لائے ہو تو اُسے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

پیش کرو۔" ﴿106﴾ تو موسیٰ نے اپنا عصا زمین پر ڈال دیا جو فوراً صاف اژدھا

مُّبِيْنٌ ﴿107﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿108﴾

13 ع 9 3

بن گیا۔ ﴿107﴾ اور اپنا ہاتھ گریبان میں ڈال کر نکالا تو وہ اچانک دیکھنے والوں کے سامنے جگمگانے لگا۔ ﴿108﴾

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿109﴾

فرعون کی قوم کے سردار کہنے لگے: "بیشک یہ تو بڑے علم والا جادوگر ہے۔" ﴿109﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾

(فرعون نے کہا:) "یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہاری سرزمین (مصر) سے نکال دے تو اب کیا مشورہ دیتے ہو؟" ﴿110﴾

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿111﴾

کہنے لگے: "اے فرعون! انہیں اور ان کے بھائی کو روک لے اور جمع کرنے والے آدمیوں کو شہروں میں بھیج دے۔ ﴿111﴾

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿112﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ

وہ ہر علم والے جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔" ﴿112﴾ جادوگر فرعون کے پاس آئے

قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ

تو کہنے لگے: "اگر ہم غالب ہوئے تو کیا ہمیں انعام ملے گا؟" ﴿113﴾ فرعون نے کہا:

نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿114﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ

"ہاں! اور تم ضرور مقربین میں سے ہو گے۔" ﴿114﴾ کہنے لگے: "اے موسیٰ! یا تو پہلے آپ اپنا جادو

تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿115﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ

پیش کریں نہیں تو ہم پیش کرتے ہیں۔" ﴿115﴾ فرمایا: "پہلے تم پیش کرو۔"

فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ

پھر جب اُنہوں نے (اپنافن) پیش کیا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا، اُنہیں خوف زدہ کر دیا

وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿116﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ

اور وہ بہت بڑا جادو لائے تھے۔ (116) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی: ''اپنا عصا (میدان میں)

عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۚ ﴿117﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ

ڈال دو۔'' تو وہ عصا اچانک جادوگروں کی فریب کاری کو نگلنے لگا۔ (117) پس حق ثابت ہو گیا

وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿118﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا

اور وہ جادو باطل ہو گیا جو وہ کیا کرتے تھے۔ (118) پس اُس [1] جگہ سب فرعونی مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر

صٰغِرِيْنَ ۚ ﴿119﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ۚ ﴿120﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

واپس ہوئے۔ (119) اور جادوگر سجدے میں گرا دیئے گئے۔ (120) کہنے لگے: '' ہم تمام جہانوں کے ربّ

الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿121﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ

پر ایمان لائے۔ (121) جو موسیٰ اور ہارون کا ربّ ہے۔'' (122) فرعون کہنے لگا: ''کیا تم میری اجازت سے

بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي

پہلے ہی اُس پر ایمان لے آئے ہو؟ بے شک یہ ایک سوچی سمجھی سازش ہے جو تم نے شہر میں

الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾

تیار کی ہے تاکہ تم شہریوں کو شہر سے نکال دو، تم جلد اپنا انجام جان لو گے۔ (123)

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ

مجھے قسم ہے! میں مختلف جانبوں سے تمہارے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دوں گا پھر ضرور تم سب کو

[1] اسکندریہ مصر۔ (صاوی 2/85)

اَجۡمَعِيۡنَ ﴿124﴾ قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿125﴾ وَمَا تَنۡقِمُ

سولی پر لٹکا دوں گا۔" ﴿124﴾ بولے: "بے شک ہم اپنے ربّ کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ ﴿125﴾ اور تجھے ہماری یہی بات ناگوار گزری

مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ

ہے کہ جب ہمارے پاس ہمارے ربّ کی نشانیاں آگئیں تو ہم اُن پر ایمان لے آئے؟ اے ہمارے ربّ! ہم پر

14 ع 18 4 عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿126﴾ وَقَالَ الۡمَلَاُ مِنۡ قَوۡمِ

صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں دُنیا سے مسلمان اُٹھا۔" ﴿126﴾ فرعون کی قوم کے سرداروں نے

فِرۡعَوۡنَ اَتَذَرُ مُوۡسٰى وَقَوۡمَهٗ لِيُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ

اُسے کہا: "کیا تو اجازت دے گا کہ موسیٰ اور اُن کی قوم زمین میں دہشت گردی کرے اور موسیٰ تجھے

وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبۡنَآءَهُمۡ وَنَسۡتَحۡىٖ

اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دے؟" کہنے لگا: "(ہرگز نہیں) ہم اُن کے بیٹوں کو کثرت سے قتل کریں گے اور اُن کی بیٹیاں

نِسَآءَهُمۡ ۚ وَاِنَّا فَوۡقَهُمۡ قٰهِرُوۡنَ ﴿127﴾ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ

زندہ رکھیں گے اور بیشک ہمیں اُن پر غلبہ حاصل ہے۔" ﴿127﴾ موسیٰ نے اپنی قوم سے فرمایا:

اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ وَاصۡبِرُوۡا ۚ اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ قف يُوۡرِثُهَا

"اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو! بیشک زمین اللہ کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے

مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿128﴾ قَالُوۡۤا

جسے چاہتا ہے اُس کا مالک بنا دیتا ہے اور اچھا انجام صرف پرہیز گاروں کے لئے ہے۔ ﴿128﴾ کہنے لگے:

اُوۡذِيۡنَا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَاۡتِيَنَا وَمِنۡۢ بَعۡدِ مَا جِئۡتَنَا ؕ قَالَ

"آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے اور آپ کے آنے کے بعد ہمیں تکلیفیں دی گئیں۔" موسیٰ نے فرمایا:

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي

"قریب ہے کہ تمہارا ربّ تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمہیں اُس دشمن کی جگہ زمین کا مالک

الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ 15 3 5

بنا دے، پھر وہ دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟" ﴿129﴾ بیشک ہم نے فرعونیوں کو

فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

کئی سالوں کے قحط اور پھلوں کی کمی کے ساتھ پکڑا تاکہ وہ

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ج

نصیحت قبول کریں۔ ﴿130﴾ پس جب اُنہیں بھلائی پہنچتی تو کہتے: "یہ ہمارا حق ہے۔"

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ط اَلَآ

اور اگر اُنہیں برائی پہنچتی تو اُسے موسیٰ اور اُن کے ساتھیوں کی نحوست قرار دیتے، سنو!

اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾

اِن کافروں کی نحوست تو اللہ ہی کے پاس ہے، لیکن اِن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿131﴾

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا لا فَمَا نَحْنُ

فرعونیوں نے کہا: "تم ہمارے پاس کیسی ہی نشانی لے آؤ تاکہ تم اُس سے ہم پر جادو کر دو، ہم کسی طرح بھی

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ

تم پر ایمان نہیں لائیں گے۔" ﴿132﴾ پھر ہم نے اُن پر طوفان، ٹڈی دل،

وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ قف

جوئیں، مینڈک اور خون جدا جدا نشانیاں بھیج دیں،

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾ وَلَمَّا وَقَعَ

تو اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ تھے ہی جرائم پیشہ لوگ۔ (133) اور جب اُن پر

عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ

عذاب آجاتا تو کہتے: "اے موسیٰ! ہمارے لئے اپنے ربّ سے اُن اسماء اور دُعاؤں کے وسیلے سے دُعا کیجئے جو

عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

اُس نے آپ کو بذریعہ وحی دی ۲ ہیں، اگر آپ نے یہ عذاب ہم سے دفع کر دیا ۳ تو ہم بہر صورت آپ پر ایمان لے آئیں گے

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

اور بنی اسرائیل کو آپ کے ساتھ بھیج دیں گے۔" (134) پھر جب ہم

عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾

ایک مدت کے لئے اُن سے عذاب دور کر دیتے جسے وہ پورا کرنے والے تھے تب ہی وہ فوراً عہد کو توڑ دیتے۔ (135)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا

چونکہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اور اُن سے لاپرواہی کرتے تھے اِس لئے ہم نے اُن سے انتقام لیا اور اُنہیں سمندر

بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ

(بحرِ قلزم) میں غرق کر دیا۔ (136) اور ہم نے زمین کے جن

كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ

مشرقی اور مغربی حصوں میں برکت رکھی تھی اُن کا وارث ایسے لوگوں کو بنایا جو کمزور سمجھے جاتے تھے،

بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ

چونکہ بنی اسرائیل نے صبر کیا اِس وجہ سے اُن کے لئے آپ کے ربّ کا

۲ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص 350 ۳ عذاب دفع کرنا حقیقتاً اللہ تعالیٰ کا کام ہے مگر بواسطہ آپ کی نسبت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف کر دی گئی۔ (شرح فقہ اکبر ملا علی قاری)

اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوۡا ؕ وَدَمَّرۡنَا مَا كَانَ يَصۡنَعُ فِرۡعَوۡنُ

حسین وعدہ پورا ہو گیا، فرعون اور اُس کی قوم جو (عالی شان) عمارتیں بناتی تھی

وَقَوۡمُهٗ وَمَا كَانُوۡا يَعۡرِشُوۡنَ ﴿137﴾ وَجٰوَزۡنَا بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الربع

ہم نے اُن کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ ﴿137﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

الۡبَحۡرَ فَاَتَوۡا عَلٰى قَوۡمٍ يَّعۡكُفُوۡنَ عَلٰٓى اَصۡنَامٍ لَّهُمۡ ۚ

دریا کے پار اُتارا تو اُن کا گزر ایسی قوم پر ہوا جو اپنے بتوں کے آگے جم کر بیٹھے تھے،

قَالُوۡا يٰمُوۡسَى اجۡعَلْ لَّنَاۤ اِلٰهًا كَمَا لَهُمۡ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ

بنی اسرائیل کہنے لگے: ”اے موسیٰ! ہمیں بھی ایک ایسا معبود بنا دیں جیسے اِن کے معبود ہیں۔“ فرمایا:

اِنَّكُمۡ قَوۡمٌ تَجۡهَلُوۡنَ ﴿138﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمۡ فِيۡهِ

”بے شک تم واقعی جاہل ہو۔“ ﴿138﴾ بے شک یہ لوگ جس بت پرستی میں مبتلا ہیں، وہ برباد ہونے والی ہے

وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿139﴾ قَالَ اَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡغِيۡكُمۡ

اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ سراسر باطل ہے۔ ﴿139﴾ موسیٰ نے فرمایا: ”کیا میں تمہارے لئے اللہ کے سوا

اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿140﴾ وَاِذۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ

کوئی اور ربّ تلاش کروں؟ حالانکہ اُس نے تمہیں اِس دور کے تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے؟“ ﴿140﴾ اے بنی اسرائیل! یاد کرو

اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوۡنَ

جب ہم نے تمہیں اُن فرعونیوں سے نجات دی جو تمہیں بدترین عذاب دیتے تھے، وہ تمہارے بیٹوں کو

اَبۡنَآءَكُمۡ وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ وَفِىۡ ذٰلِكُمۡ بَلَاۤءٌ

بڑی تعداد میں قتل کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو باقی رکھتے تھے، اور نجات دینے میں تمہارے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿141﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً ع 16 12 6

ربّ کا عظیم فضل شامل تھا۔ ﴿141﴾ ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا

وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ

اور ہم نے اُنہیں مزید دس راتوں سے مکمل کیا تو اُن کے ربّ کی مقررہ مدت چالیس راتیں پوری ہو گئی۔

وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ

اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون کو فرمایا: ”تم میری قوم میں میرے نائب رہنا اور اصلاح کرنا

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى

اور فسادیوں کے راستے پر نہ چلنا۔“ ﴿142﴾ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کردہ وقت پر (کوہِ طور پر) حاضر ہوئے

لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ

اور اُن کے ربّ نے اُن سے کلام فرمایا تو اُنہوں نے عرض کی: ”اے میرے ربّ! مجھے اپنا دیدار عطا فرما تا کہ میں تجھے دیکھوں۔“

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ

فرمایا: ”تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے، ہاں پہاڑ کی طرف دیکھو اگر وہ اپنی جگہ برقرار رہا

مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ

تو تم عنقریب مجھے دیکھ لو گے۔“ پھر جب اُن کے ربّ نے پہاڑ پر اپنا نور چمکایا تو اُسے پاش پاش کر دیا

دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ

اور موسیٰ بے ہوش کر زمین پر آ رہے، پھر جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے: ”تو پاک ہے،

تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّيْ

میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا مومن ہوں۔“ ﴿143﴾ فرمایا: ”اے موسیٰ! میں نے

اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ

تمہیں اپنے پیغامات اور اپنا کلام سنانے کے لئے منتخب کیا، پس جو کچھ میں نے تمہیں دیا

اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ

اُسے لے لو اور شکرگزاروں میں شامل ہو جاؤ۔'' (144) اور ہم نے اُن کے لئے تختیوں میں

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا

ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی۔ تو اے موسیٰ! اِن تختیوں کو پوری قوت سے پکڑ لو

بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ

اور اپنی قوم کو حکم دو کہ: ''اِن تختیوں کی حسین ترین باتوں کو اختیار کرو۔'' میں عنقریب تمہیں نافرمانوں کا

الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي

گھر دکھادوں گا۔ (145) میں عنقریب اُن لوگوں کو اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا جو زمین میں ناجائز طور پر بڑے بنے پھرتے ہیں

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ

اور اگر وہ تمام کی تمام نشانیاں دیکھ بھی لیں تو اُن پر ایمان نہیں لائیں گے۔

وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا

اور اگر وہ ہدایت کا راستہ دیکھ بھی لیں تو اُسے اختیار نہیں کریں گے اور اگر گمراہی کا

سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

راستہ دیکھ لیں تو اُسے اپنا لیں گے، یہ اِس لئے کہ اُنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَاۗءِ

اور اِن آیات سے بے خبر بنے رہے۔ (146) اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو

الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا

جھٹلایا اُن کے سب عمل برباد ہو گئے، اُنہیں اُن کے اُنہی بُرے اعمال کی سزا دی جائے گی

يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ۧ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ 17 ع 6 7

جو وہ کیا کرتے تھے۔ ﴿147﴾ اور موسیٰ کی قوم نے اُن کے طُور پر جانے کے بعد اپنے زیوروں سے

عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

بنائے ہوئے بچھڑے کے مجسمے کو معبود بنالیا جو گائے کی آواز نکالتا تھا، کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ وہ نہ تو اُن سے بات کرتا ہے

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾ وَلَمَّا وقف لازم

اور نہ ہی کوئی راستہ بتاتا ہے؟ اُنہوں نے اُسے معبود بنا لیا جبکہ وہ ظلم (شرک) کرنے والے تھے۔ ﴿148﴾ اور جب

سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَىِٕنْ

وہ اپنی اِس حرکت (بچھڑے کی پرستش) پر سخت نادم ہوئے اور اُنہیں احساس ہوگیا کہ ہم بھٹک چکے ہیں تو کہنے لگے:

لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾

”اگر ہمارے ربّ نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہماری مغفرت نہ فرمائی تو ہم ضرور بڑے خسارے والوں میں سے ہوں گے۔“ ﴿149﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا

اور جب موسیٰ غُصّہ اور افسوس سے بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف لوٹے تو کہنے لگے: ”تم نے تو میرے جانے کے بعد

خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى

میری بُری جانشینی کی ہے، کیا تم نے اپنے ربّ کے حکم سے جلدی کی ہے؟“ اور تورات کی تختیاں زمین پر ڈال دیں

الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ

اور اپنے بھائی کے سر کے بال پکڑ کر اُنہیں اپنی طرف کھینچنے لگے، ہارون نے کہا: ”اے میری ماں کے بیٹے!

إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتْ

قوم نے مجھے بے بس کر دیا اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل کر دیتے، لہٰذا آپ دشمنوں کو

بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿150﴾ قَالَ

مجھ پر نہ ہنسائیں اور مجھے ظلم (شرک) کرنے والے لوگوں کے ساتھ شامل نہ سمجھیں۔" ﴿150﴾ موسیٰ نے دُعا کی:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنْتَ أَرْحَمُ

"اے میرے ربّ! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تو سب سے زیادہ

ع 18/4/8 الرَّاحِمِينَ ﴿151﴾ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ

رحم فرمانے والا ہے۔" ﴿151﴾ بے شک وہ لوگ جنہوں نے بچھڑے کو معبود بنایا عنقریب اُنہیں دُنیا کی زندگی میں

غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ

ذلت اور اُن کے ربّ کا غضب پہنچے گا اور ہم بہتان باندھنے والوں کو اِسی طرح

نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ ﴿152﴾ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا

جزا دیتے ہیں۔ ﴿152﴾ اور جن لوگوں نے برے کام کئے پھر اُن کے بعد توبہ کی

مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿153﴾

اور ایمان لائے، بے شک آپ کا ربّ توبہ کے بعد بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿153﴾

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاحَ ۖ وَفِي

اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اُنہوں نے تختیاں اُٹھا لیں

نُسْخَتِهَا هُدًى وَرَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُونَ ﴿154﴾

اور اُن تختیوں کی تحریر میں اُن لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں۔ ﴿154﴾

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ

اور موسیٰ نے ہمارے مقرر کردہ وقت کے لئے ستر افراد منتخب کئے، پھر جب

اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ

اُنہیں زلزلہ نے آ لیا تو موسیٰ نے گزارش کی: ”اے میرے ربّ! اگر تو چاہتا تو مجھے

قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ

اور اُنہیں (طور پر آنے سے) پہلے ہی ہلاک فرما دیتا، کیا تو ہمیں اُن کاموں کی وجہ سے ہلاک فرمائے گا جو ہم میں سے بے وقوفوں

اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ

نے کئے؟ یہ تو صرف تیری آزمائش ہے. جس کے ذریعے تو جسے چاہے گمراہی میں چھوڑ دے اور جسے چاہے ہدایت دے،

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾

تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ (155)

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ

اور ہمارے لئے اِس دنیا میں اور آخرت میں بھی بھلائی لکھ دے، بے شک ہم نے تیری طرف رُجوع کیا۔“

اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ

فرمایا: ”میں جسے چاہوں اپنا عذاب دوں اور میری رحمت

وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ

ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے، پس عنقریب میں اپنی رحمت اُن لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو پرہیزگار ہیں، زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿156﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ (156) اُن کے لئے بھی لکھ دوں گا

الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ

جو اِس عظیم رسول، اُمی لقب نبی کی غلامی کرتے ہیں جنہیں وہ اپنے پاس

فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ

تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، وہ (نبی اکرم ﷺ) اُنہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں، بُرائی سے منع کرتے ہیں،

عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ

اُن کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کرتے ہیں اور اُن پر ناپاک چیزیں حرام کرتے ہیں

الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ

اور اُن سے اُن کے بوجھ اور وہ طوق دور کرتے ہیں جو اُن کے گلے میں تھے،

عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا

پس وہ لوگ جو اُن پر ایمان لائیں، اُن کی تعظیم کریں، اُن کی امداد کریں اور اُس نور کی پیروی کریں

النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾ قُلْ ع 19 6 9

جو اُن کے ساتھ نازل کیا گیا، وہی کامیاب ہیں۔" (157) آپ فرما دیں:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَۨا الَّذِيْ لَهٗ

"اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں، اُس ذات کے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠

سوا کوئی سچا معبود نہیں جس کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی ہے، وہی زندگی اور موت دیتا ہے

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

پس اللہ پر اور اُس کے اُمی لقب رسول اور نبی پر ایمان لاؤ جو اللہ اور اُس کے

وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى

ارشادات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اُن کے نقشِ قدم پر چلو تا کہ تم ہدایت پاؤ۔" ﴿158﴾ اور موسیٰ کی قوم (بنی اسرائیل) میں

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ

سے کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی بنیاد پر انصاف کرتے ہیں۔ ﴿159﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ

عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ

قبیلوں میں تقسیم کر کے ہر ایک کو ایک جماعت بنا دیا اور جب موسیٰ کی امت نے

قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ

اُن سے پانی طلب کیا تو ہم نے اُن کی طرف وحی بھیجی: "اِس پتھر پر اپنا عصا مارو۔"

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

تو اُس سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، ہر جماعت نے اپنا گھاٹ پہچان لیا

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

اور ہم نے اُن پر بادل کا سایہ کر دیا اور اُن پر مَنّ وسَلْوٰی نازل کیا

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

(اور فرمایا:) "ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزوں سے کھاؤ۔" اُنھوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا، بلکہ وہ

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ

اپنی جانوں پر ہی ظلم کیا کرتے تھے۔ ﴿160﴾ اور جب اُنہیں کہا گیا: "اِس شہر (بیت المقدس) میں رہائش

الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ

اختیار کرو اور اِس میں سے جہاں سے چاہو کھاؤ اور کہو: "ہماری دُعا یہ ہے کہ ہمارے گناہ معاف فرما دے۔"

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـــٰٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ

اور سر جھکائے ہوئے دروازے میں داخل ہو جاؤ، ہم تمہارے گناہ بخش دیں گے، ہم عنقریب نیکوں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ

زیادہ عطا فرمائیں گے۔" ﴿161﴾ پس اُن میں سے ظلم کرنے والوں نے وہ بات بدل دی

الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ

جس بات کا اُنہیں حکم دیا گیا تھا، وہ اُس کی جگہ کچھ اور کہنے لگے، پس چونکہ وہ ظلم کیا کرتے تھے اِس لئے ہم نے

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع وَسْـَٔـلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ ع 20 5 10

اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا۔ ﴿162﴾ یہودیوں سے اُس بستی (ایلہ) کا حال پوچھیے!

حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ وقف لازم

جو سمندر کے کنارے پر واقع تھی، جب بستی والے ہفتے کے دن حد سے تجاوز کر جاتے تھے، جب مچھلیاں ہفتے کے دن

حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ

اُن کے پاس تیرتی ہوئی آتی تھیں اور جس دن ہفتہ نہ ہوتا تو اُن کے سامنے ہی نہ آتیں،

لَا تَاْتِيْهِمْ ڔ كَذٰلِكَ ڔ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾ معانقة 6 النصف

چونکہ وہ نافرمان تھے اِس لئے ہم اُنہیں اِسی طرح آزمائش میں ڈالتے تھے۔ ﴿163﴾

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَۨا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ

اور جب بستی (ایلہ) والوں کے ایک گروہ نے کہا: "ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے

اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ

یا سخت عذاب دینے والا ہے؟" دوسرے گروہ نے کہا: "تمہارے ربّ کے حضور معذرت کے لئے،

وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا

اور شاید یہ ڈر جائیں۔" ﴿164﴾ پھر جب اُنہوں نے اُس نصیحت کو بھلا دیا جو اُنہیں کی گئی تھی تو ہم نے اُن لوگوں کو نجات

الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

دی جو برائی سے روکتے تھے۔ اور ہم نے ظلم کرنے والوں کو دہشت ناک عذاب میں جکڑ لیا، اِس لئے کہ وہ نافرمانی

بِعَذَابٍۭ بَئِيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ فَلَمَّا عَتَوْا

کا ارتکاب کیا کرتے تھے ۴۔ ﴿165﴾ اور جب اُنہوں نے اُس کام کے

عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾

چھوڑنے سے تکبر کیا جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے اُنہیں کہا: "تم ذلیل بندر بن جاؤ۔" ﴿166﴾

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

اور جب آپ کے ربّ نے خبردار کر دیا کہ یہودیوں پر اُن لوگوں کو ضرور مسلّط کرتا رہے گا،

يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ

جو اُنہیں بدترین عذاب دیں گے ۵ بیشک آپ کا ربّ بہت جلد عذاب دینے والا ہے۔

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ

اور بے شک وہ بہت بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿167﴾ ہم نے یہودیوں کو کئی فرقوں میں تقسیم کرکے زمین میں

مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ وَبَلَوْنٰهُمْ

پھیلا دیا، اُن میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے۔ اور ہم نے

بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾ فَخَلَفَ

نعمتوں اور سختیوں کے ساتھ اُن کی آزمائش کی تاکہ وہ نافرمانی سے باز آجائیں۔ ﴿168﴾ پھر وہ نالائق

۴ رہا تیسرا گروہ تو وہ ہلاک ہونے سے بچ گیا، کیونکہ انہوں نے ہفتے کے دن شکار کرنے والوں سے بیزاری کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا: لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا الآیۃ، یہ بات عکرمہ نے کہی اور حضرت ابنِ عباس نے اُن کی تائید کی (جلالین مع صاوی 2/97) ۵ چنانچہ پہلے اُن پر حضرت سلیمان علیہ السلام کو مسلط کیا، پھر بخت نصّر، یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے آکر اُن پر جزیہ مقرر کیا (مرجعِ سابق)

مِنۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ وَّرِثُوا الۡكِتٰبَ يَاۡخُذُوۡنَ عَرَضَ

اُن (نیک یہودیوں) کے جانشین بن کر تورات کے وارث ہوئے جو اِس حقیر دنیا کا

هٰذَا الۡاَدۡنٰى وَيَقُوۡلُوۡنَ سَيُغۡفَرُ لَنَا ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِهِمۡ عَرَضٌ

سامان لیتے ہیں اور کہتے ہیں: ''ہمیں عنقریب بخش دیا جائے گا۔'' اور اگر اُن کے پاس اُس جیسا

مِّثۡلُهٗ يَاۡخُذُوۡهُ ؕ اَلَمۡ يُؤۡخَذۡ عَلَيۡهِمۡ مِّيۡثَاقُ الۡكِتٰبِ

مزید سامان آ جائے تو وہ اُسے بھی لے لیں گے، کیا اُن سے تورات کا یہ عہد نہیں لیا گیا کہ

اَنۡ لَّا يَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَقَّ وَدَرَسُوۡا مَا فِيۡهِ ؕ

وہ اللہ کے بارے میں صرف حق بات کہیں گے؟ اور اُنہوں نے تورات میں جو کچھ تھا پڑھ لیا تھا۔

وَالدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿169﴾

اور آخرت کا گھر اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے جو پرہیزگار ہیں، تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿169﴾

وَالَّذِيۡنَ يُمَسِّكُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا

اور وہ لوگ جو کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور اُنہوں نے نماز قائم کی، پس ہم اصلاح کرنے والوں کا

لَا نُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿170﴾ وَاِذۡ نَتَقۡنَا الۡجَبَلَ فَوۡقَهُمۡ

ثواب ضائع نہیں کرتے۔ ﴿170﴾ اور بیان کیجئے جب ہم نے اُن کے اوپر پہاڑ اِس طرح بلند کیا

كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ ۚ خُذُوۡا مَاۤ اٰتَيۡنٰكُمۡ

جیسے وہ سائبان ہو اور اُنہوں نے گمان کیا کہ وہ اُن پر گر پڑے گا، تو ہم نے فرمایا: ''ہم نے تمہیں جو تورات دی ہے اُسے پوری

بِقُوَّةٍ وَّاذۡكُرُوۡا مَا فِيۡهِ لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿171﴾ ع وَاِذۡ اَخَذَ ع 21 9 11

قوت سے پکڑ لو اور جو کچھ اُس میں ہے اُسے یاد کرو تاکہ تم متقی بن جاؤ۔'' ﴿171﴾ اور اے محبوب! یاد کیجئے

رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ
جب آپ کے ربّ نے اولادِ آدم کی پشتوں سے اُن کی اولاد کو نکالا اور اُنہیں خود اُن پر
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ
(یوں) گواہ بنایا: ”کیا میں تمہارا ربّ نہیں ہوں؟“ سب نے کہا: ”کیوں نہیں! ہم (تیری ربوبیت کی) گواہی دیتے ہیں۔“ گواہ اِس لئے
تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾ اَوْ
بنایا کہ کہیں تم قیامت کے دن یہ نہ کہو: ”ہم توحید سے بے خبر تھے۔“ ﴿172﴾ یا
تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ
تم یہ کہو: ”شرک تو پہلے صرف ہمارے باپ دادا نے کیا تھا اور ہم تو اُن کے بعد آنے والے
بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾ وَكَذٰلِكَ
بچے تھے، کیا تو ہمیں اُس کام کی بنا پر ہلاک کرے گا جو باطل پرستوں نے کیا؟“ ﴿173﴾ ہم اِسی طرح
نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ
آیتیں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں اور اِس لئے کہ وہ کفر سے باز آجائیں۔ ﴿174﴾ اور اے محبوب! یہودیوں کو
الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ
اُس شخص (یہودی عالم بلعم) کا حال سنائیں جسے ہم نے اپنی آیتیں عطا کیں تو وہ اُن سے نکل گیا، پس شیطان نے اُس کا پیچھا کیا
فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ
تو وہ گمراہوں میں شامل ہو گیا۔ ﴿175﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اِن آیات کی بدولت اُسے بلندی عطا کر دیتے، لیکن وہ
اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ
تو زمین سے چپک گیا اور اپنی خواہش کا غلام بن گیا، پس اے مخاطب! اُس کی مثال اُس کُتے کی سی ہے

معانقة 7

اِنۡ تَحۡمِلۡ عَلَيۡهِ يَلۡهَثۡ اَوۡ تَتۡرُكۡهُ يَلۡهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ

جس پر اگر تو حملہ کرے تو وہ زبان نکالے، یا اُسے چھوڑ دے تو بھی زبان نکالے رہے، یہ اُن لوگوں کی مثال ہے

الۡقَوۡمِ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقۡصُصِ الۡقَصَصَ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، آپ یہ واقعات بیان کرتے رہیں

لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ ﴿176﴾ سَآءَ مَثَلَا ۨالۡقَوۡمُ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا

تاکہ وہ غور وفکر کریں۔ ﴿176﴾ اُن لوگوں کا بہت ہی بُرا حال ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا وَاَنۡفُسَهُمۡ كَانُوۡا يَظۡلِمُوۡنَ ﴿177﴾ مَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ

جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر ہی ظلم کرتے رہے۔ ﴿177﴾ جنہیں اللہ ہدایت دے وہی

الۡمُهۡتَدِىۡ ۚ وَمَنۡ يُّضۡلِلۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿178﴾

ہدایت پانے والے ہیں، اور جنہیں وہ گمراہی میں چھوڑ دے وہی نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ ﴿178﴾

وَلَـقَدۡ ذَرَاۡنَا لِجَـهَنَّمَ كَثِيۡرًا مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ۖ لَهُمۡ

بے شک ہم نے جہنم کے لئے بہت سے جنّ اور انسان پیدا کیے، اُن کے

قُلُوۡبٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ بِهَا ۖ وَلَهُمۡ اَعۡيُنٌ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ بِهَا ۖ

دل ایسے ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں اور اُن کی آنکھیں ایسی ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں

وَلَهُمۡ اٰذَانٌ لَّا يَسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ اُولٰٓـئِكَ كَالۡاَنۡعَامِ بَلۡ

اور اُن کے کان ایسے ہیں جن سے وہ سنتے نہیں، وہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ

هُمۡ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿179﴾ وَلِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ

اُن سے بھی زیادہ گمراہ، وہی غفلت میں گم ہیں۔ ﴿179﴾ اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے ہیں،

الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ

پس اُسے اُن ناموں سے پکارو اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اُس کے ناموں کے سلسلے میں حق سے دور

اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ

چلے جاتے ہیں، عنقریب اُنہیں اُن کے کرتوتوں کی جزادی جائے گی۔ (180) اور ہمارے پیدا کئے ہوئے لوگوں میں سے

ع 22 10 12

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کچھ وہ ہیں جو حق پر رہ کر ہدایت دیتے ہیں اور اُسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔ (181) اور وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ صلے ج

جھٹلایا ہم اُنہیں عنقریب آہستہ آہستہ عذاب کی طرف لے جائیں گے جہاں سے اُنہیں علم بھی نہ ہو سکے گا۔ (182)

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ قف اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿183﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا سکتة

اور میں اُنہیں مہلت دوں گا، بے شک میرا خفیہ طریقہ کار بہت مضبوط ہے۔ (183) کیا اُنہوں نے غور نہیں کیا؟

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾

کہ اُن کے صاحب کو کسی قسم کا جنون نہیں ہے؟ وہ تو صرف واضح ڈر سنانے والے ہیں۔ (184)

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

کیا اُنہوں نے آسمانوں اور زمینوں میں اللہ کی سلطنت کو اور جو کچھ

خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ لا وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ

اللہ نے پیدا فرمایا ہے اُسے غور سے نہیں دیکھا؟ اور اِس بات میں بھی غور نہیں کیا کہ ہوسکتا ہے اُن کی رحلت کا وقت

اَجَلُهُمْ ۚ ج فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾ مَنْ يُّضْلِلِ

قریب آ گیا ہو، پس وہ قرآن کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ (185) جسے اللہ گمراہی میں

اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾

چھوڑ دے اُسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور اللہ (سرکش) کافروں کو چھوڑ دیتا ہے کہ اپنی گمراہی میں بھٹکتے پھریں۔ ﴿186﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا

لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں: ''وہ کب آئے گی؟'' آپ فرما دیجئے: ''اِس کا (ذاتی) علم تو

عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ

صرف میرے ربّ کے پاس ہے، اُسے اُس کے وقت پر وہی ظاہر کرے گا، قیامت زمین اور آسمان والوں کے نزدیک

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ

بہت خوفناک ہے، وہ تمہارے پاس اچانک ہی آئے گی'' وہ آپ سے (قیامت کے بارے میں) اِس طرح پوچھتے ہیں گویا آپ نے

حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اُس کی بہت تحقیق کی ہوئی ہے، آپ فرما دیجئے کہ: ''اُس کا (ذاتی) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا

نہیں جانتے۔'' ﴿187﴾ آپ (قیامت کے بارے میں پوچھنے والے غیر مسلموں سے) فرما دیجئے: ''میں اپنی جان کے نفع

وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

اور نقصان کا اُتنا ہی مالک ہوں جتنا اللہ چاہے۔'' اور اگر میں غیب جانتا

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا

تو بہت سی بھلائی جمع کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی ؎ میں تو صرف

اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿188﴾ ع هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اُن لوگوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں جو ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿188﴾ وہی ہے جس نے تمہیں

لے یہ غیر مسلموں کو الزام ہے کہ تم مجھ سے غیب کی چیزوں کے بارے سوال کرتے ہو، اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو میں بہت سا مال جمع کر لیتا اور مجھے تمہارے کہنے کے مطابق (جنون یعنی) کوئی تکلیف لاحق نہ ہوتی، تم مجھے مال کے نہ ہونے اور جنون کے ہونے کا طعنہ دیتے ہو، اس کا مطلب یہ ہے کہ مجھے غیب کا علم نہیں یعنی تمہارا سوال کرنا غلط ہوا۔ (صاوی مع جلالین)

وقف لازم — وقف منزل — معانقة 8 — ع 23 7 13

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ

ایک جان سے پیدا کیا اور اُسی سے اُس کا جوڑا بنایا تاکہ اُس سے سکون پائے،

فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ

پھر جب مَرد نے اُسے ڈھانپ لیا تو وہ ہلکے پھلکے حمل کے ساتھ حاملہ ہوگئی اور اُسے لے کر چلتی پھرتی رہی، پھر جب

اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ

بوجھل ہوگئی تو دونوں نے اپنے ربّ اللہ کریم سے دُعا کی: "اگر تو نے ہمیں تندرست بچہ عطا فرمایا تو ہم ضرور تیرے

مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿189﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

شکرگزار ہوں گے۔" ﴿189﴾ پھر جب اللہ نے اُنہیں صحت مند بچہ دیا تو اُن دونوں کی اولاد (کفارِ مکہ) نے اُس کی

فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾ اَيُشْرِكُوْنَ

عطا میں اُس کے شریک بنائے ع پس اللہ اُن بتوں سے بہت بلند ہے جنہیں وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿190﴾ کیا وہ اُن بتوں کو

مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿191﴾ وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اللہ کا شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرسکتے ؟ حالانکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔ ﴿191﴾ وہ نہ تو اُن کی کوئی

لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿192﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ

مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿192﴾ اے مشرکو! اگر تم بتوں کو

اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ

ہدایت کے راستے کی طرف بلاؤ تو وہ تمہارے پیچھے نہیں آئیں گے، تمہارے لئے اُنہیں بلانا

اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿193﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

یا خاموش رہنا برابر ہے۔ ﴿193﴾ بے شک تم اللہ کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہو،

ع حضرت عکرمہ ﷺ نے فرمایا (جعلا له شرکا) میں مضاف حذف کرکے مضاف الیہ اُس کے قائم مقام کر دیا گیا ہے یعنی ترجمہ سے ظاہر ہے۔ (مظہری 3/443)

عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ

وہ تمہاری طرح بندے ہیں، اگر تم سچے ہو تو اُنہیں بلاؤ اُنہیں چاہیئے کہ وہ

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿194﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ

تمہیں جواب دیں۔ ﴿194﴾ کیا اُن بتوں کے پاؤں ہیں جن کے ساتھ وہ چلیں؟ کیا اُن کے

اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ

ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑیں؟ کیا اُن کی آنکھیں ہیں جن کے ساتھ وہ دیکھیں؟ کیا اُن کے

لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ

کان ہیں جن کے ساتھ وہ سنیں؟ آپ اِن مشرکوں سے فرما دیجئے: "اپنے شریکوں کو بلاؤ پھر

كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿195﴾ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ

تم مجھ پر وار کرو اور مجھے بالکل مہلت نہ دو۔ ﴿195﴾ بے شک اللہ جس نے قرآن

الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

نازل کیا میرے سب کام بنانے والا ہے اور وہ نیکوں کی امداد فرماتا ہے۔ ﴿196﴾ اور تم اللہ کے سوا جن بتوں کی

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ

عبادت کرتے ہو وہ تمہاری کچھ امداد نہیں کر سکتے اور نہ ہی اپنی

يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ

مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿197﴾ اور اگر تم بتوں کو بلاؤ کہ وہ تمہیں ہدایت دیں تو وہ سنیں گے ہی نہیں۔"

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾ خُذِ

اے حبیب! آپ بتوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں دیکھتے۔ ﴿198﴾ آپ درگزر

الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾ وَاِمَّا

کی عادت بنا لیں، نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں کو خاطر میں نہ لائیں۔ (199) اور اے سننے والے! اگر

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ

شیطان کی طرف سے تجھے کوئی وسوسہ پہنچے تو اللہ کی پناہ مانگ، بے شک اللہ بہت سننے

عَلِيْمٌ ﴿200﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰۤىِٕفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ

اور خوب جاننے والا ہے۔ (200) بے شک وہ لوگ جو متقی ہیں جب اُنہیں شیطان کی طرف سے کوئی خیال بھی چھو جائے

تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ۚ﴿201﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ

تو وہ ہوشیار ہو جاتے ہیں، پس اُسی وقت اُن کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ (201) اور کافروں کے بھائی اُنہیں گمراہی میں

فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿202﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا

کھینچتے ہیں، پھر گمراہی میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ (202) اور اے حبیب! جب آپ ان کے پاس کوئی آیت نہ لائیں تو کہتے ہیں:

لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۭ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ

”آپ نے آیت خود کیوں نہ بنالی؟“ آپ فرما دیجئے: ”میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے ربّ کی طرف

هٰذَا بَصَاۗىِٕرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾

سے مجھے بھیجی جاتی ہے، یہ قرآن تمہارے ربّ کی طرف سے روشن دلائل کا مجموعہ ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔“ (203)

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اُسے توجہ سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم

تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً

پر رحم کیا جائے۔“ (204) اور اپنے ربّ کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ یاد کیجئے،

وَدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

اور آواز بلند کئے بغیر صبح و شام یاد کیجئے، اور غافلوں میں سے

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

نہ ہونا۔ ﴿205﴾ بے شک جو فرشتے آپ کے ربّ کی بارگاہ میں خاص مقام رکھتے ہیں وہ اُس کی عبادت سے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿206﴾ السجدة ع

تکبر نہیں کرتے، وہ اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اُسی کو سجدہ کرتے ہیں۔ ﴿206﴾

السجدۃ 13 الثالثۃ ع 24 18 14

اٰيَاتُهَا 75 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 10

سورۂ انفال مدنی ہے، اِس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ نہایت مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ

اے حبیب! مسلمان آپ سے اموالِ غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ فرما دیجئے: "اموالِ غنیمت اللہ اور رسول کے ہیں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۖ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ

پس اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو، آپس کے تعلقات درست رکھو اور اللہ اور اُس کے رسول

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿1﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ

کا حکم مانو۔" ﴿1﴾ ایمان والے وہی ہیں کہ جب اُن کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے

اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ

تو اُن کے دل دہل جاتے ہیں اور جب اُن کے سامنے اللہ کی آیتیں پڑھی جائیں تو وہ اُن کے ایمان کو مزید مضبوط

اِيْمَانًا وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ② الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

کر دیتی ہیں اور وہ اپنے ربّ پر بھروسہ کرتے ہیں۔② وہ جو نماز قائم رکھتے ہیں

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ

اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔③ وہی پکے سچے مومن ہیں،

حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④

اُن کے ربّ کے پاس اُن کے لئے متعدد درجات اور مغفرت ہے اور باعزت روزی ہے۔④

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ

جیسے آپ کا ربّ آپ کو آپ کے گھر سے (غزوۂ بدر کے لئے) حق کے ساتھ باہر لایا ۸ حالانکہ مومنوں کا

الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ⑤ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا

ایک گروہ اِس پر ناخوش تھا۔⑤ مسلمان حق بات میں آپ سے اُلجھ رہے تھے جبکہ وہ ظاہر

تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑥

ہوچکی تھی، جیسے اُنہیں زبردستی موت کی طرف دھکیلا جارہا ہو اور وہ اُسے سامنے دیکھ رہے ہوں۔⑥

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ

اور مسلمانو! یاد کرو جب اللہ نے تم سے وعدہ فرمایا کہ دو گروہوں (لشکر اور قافلے) میں سے ایک تمہارے لئے ہے، اور تم یہ

اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ

چاہتے تھے کہ جو گروہ کیل کانٹے سے لیس نہیں ہے وہ تمہیں ملے، اور اللہ یہ چاہتا تھا کہ سچ کو اپنے کلمات سے

الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ⑦ لِيُحِقَّ الْحَقَّ

سچ کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔⑦ تاکہ سچ کو سچ

۸ اموالِ غنیمت کی عام تقسیم اور غزوۂ بدر میں مدینہ منورہ سے نکلنے پر بعض صحابہ ناخوش تھے، جبکہ انجام کے لحاظ سے دونوں بابرکت تھے، اس طرح یہ ایک واقعے کی دوسرے واقعہ کے ساتھ تشبیہ ہے۔ (صاوی 2/109)

وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ⑧ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ

اور باطل کو باطل کر دکھائے اگرچہ مجرم اِسے ناپسند ہی کریں۔ ⑧ جب تم اپنے ربّ سے

رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ

فریاد کرتے تھے پس اُس نے تمہاری فریاد سن لی اور فرمایا: ''میں آگے پیچھے آنے والے ایک ہزار

الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ⑨ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ

فرشتوں سے تمہاری امداد کروں گا۔'' ⑨ اور اللہ نے یہ امداد صرف خوشخبری کے لئے دی اور اِس لئے کہ تمہارے دل

بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

اِس سے مطمئن ہو جائیں، اور (حقیقی) امداد تو صرف اللہ کی طرف سے ہے، بے شک اللہ بہت ہی غالب

حَكِيْمٌ ⑩ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ ع 1/10/15

اور بڑی حکمت والا ہے۔ ⑩ جب اُس نے تم پر ہلکی سی نیند طاری کردی جو اُس کی طرف سے وجہِ سکون تھی، تم پر

عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ

آسمان سے پانی اُتارا تاکہ اِس کے ذریعے تمہیں پاک کر دے، شیطان کا وسوسہ

رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ

تمہارے دلوں سے دور کردے، تمہارے دلوں کو مضبوط کردے، اور اُس کے ذریعے تمہارے پاؤں

الْاَقْدَامَ ⑪ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ

جما دے۔ ⑪ اے حبیب! یاد کیجئے جب آپ کا ربّ فرشتوں کو وحی بھیجتا تھا کہ: ''میں تمہارے ساتھ ہوں

فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

لہٰذا تم ایمان والوں کو ثابت قدم رکھو، میں عنقریب کافروں کے دلوں میں رُعب ڈال دوں گا،

الرُّعۡبَ فَاضۡرِبُوۡا فَوۡقَ الۡاَعۡنَاقِ وَاضۡرِبُوۡا مِنۡهُمۡ كُلَّ

پس کافروں کی گردنوں اور اُن کی (انگلیوں کی) ہر پور پر

بَنَانٍ ⑫ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ يُّشَاقِقِ

وار کرو۔⑫ یہ سزا اِس لئے ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی

اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ⑬ ذٰلِكُمۡ فَذُوۡقُوۡهُ

مخالفت کرے گا (وہ سن لے) بے شک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔⑬ یہ عذاب تو دُنیا میں چکھو

وَاَنَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابَ النَّارِ ⑭ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا

اور یہ بھی جان لو کہ آخرت میں کافروں کے لئے آگ کا عذاب بھی ہے۔⑭ اے ایمان والو! جب

لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا زَحۡفًا فَلَا تُوَلُّوۡهُمُ الۡاَدۡبَارَ ۚ ⑮

کافروں کے لشکر سے تمہارا آمنا سامنا ہو جائے تو اُن کے سامنے پیٹھ نہ پھیرنا۔⑮

وَمَنۡ يُّوَلِّهِمۡ يَوۡمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوۡ مُتَحَيِّزًا

اور جو اُس دن اُن کے سامنے پیٹھ پھیرے گا مگر یہ کہ وہ جنگ کے لئے کوئی چال چلتا ہو یا اپنی جماعت سے

اِلٰى فِئَةٍ فَقَدۡ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاۡوٰٮهُ جَهَنَّمُ ؕ

ملنا چاہتا ہو تو (بلاوجہ پشت پھیرنے والا) اللہ کے غضب کا مستحق بنا، اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ⑯ فَلَمۡ تَقۡتُلُوۡهُمۡ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمۡ ۖ

اور وہ پلٹنے کی بہت ہی بُری جگہ ہے۔⑯ تو اے مسلمانو! بدر میں اُنہیں تم نے نہیں بلکہ اللہ نے قتل کیا، اور اے

وَمَا رَمَيۡتَ اِذۡ رَمَيۡتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبۡلِىَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

حبیب! جب آپ نے مٹی پھینکی تو وہ درحقیقت آپ نے نہیں بلکہ اللہ نے پھینکی (تاکہ کافروں کو مغلوب کرے) اور مسلمانوں کو

مِنْهُ بَلَاۗءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ⑰ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ

اپنی طرف سے اچھا انعام عطا فرمائے۔ بے شک اللہ بہت سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔⑰ یہ انعام

اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ⑱ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاۗءَكُمُ

برحق ہے اور اللہ کافروں کی چالبازی کو کمزور کرنے والا ہے۔⑱ اے کافرو! اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو فیصلہ تمہارے سامنے

الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ

آچکا ہے، اگر تم باز آجاؤ تو تمہارے لئے بہتر ہے، اور اگر تم نے شرارت کی تو ہم بھی تمہیں دوبارہ سزا دیں گے

وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـــًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

اور تمہارا گروہ چاہے کتنا ہی بڑا ہو تمہارے کسی کام نہ آئے گا، اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑲ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

مومنوں کے ساتھ ہے۔⑲ اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو

وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ⑳ ښ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اور رسول کا خطاب سنتے ہوئے اُن سے منہ نہ پھیرو۔⑳ اور اُن منافقوں کی طرح نہ ہو جاؤ

قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ㉑ اِنَّ شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ

جنہوں نے کہا: "ہم نے سنا" حالانکہ وہ سنتے (اور مانتے) نہیں ہیں۔㉑ بے شک اللہ کے نزدیک سب سے بدترین جاندار

اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ㉒ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ

وہ (دل کے) بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو سمجھتے ہی نہیں۔㉒ اور اگر اللہ

فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۭ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

اُن میں کوئی بھلائی جانتا تو اُنہیں سنا دیتا، اور اگر (بالفرض) اُنہیں سنا بھی دیتا تو وہ دامن بچاتے ہوئے منہ پھیر لیتے 9

ع 2 9 16

9 اس آیت کے بارے میں ایک منطقی اشکال ہے اور وہ یہ کہ اس جگہ دو قضیے شرطیہ ہیں، جن کا مجموعہ قیاس اقترانی شرطی ہے (لَاَسْمَعَهُمْ) حد اوسط ہے، اس کے گرا دینے کے بعد معنی
یہ ہوگا کہ اگر اللہ تعالیٰ اُن میں بھلائی جانتا تو وہ منہ پھیر لیتے اور یہ صحیح نہیں ہے۔ ترجمہ میں جواب کی طرف اشارہ ہے کہ یہ ایک قیاس نہیں بلکہ دو الگ الگ قضیے ہیں۔ (شرف قادری)

مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

(اور مرتد ہو جاتے)۔ (23) اے ایمان والو! جب رسول تمہیں اُس چیز (دین) کی طرف بلائیں

اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ

جو تمہیں زندگی بخشے، تو اللہ اور رسول کے بلانے پر حاضر ہو جاؤ اور جان لو کہ اللہ انسان

الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً

اور اُس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ کہ تم اُسی کی طرف جمع کیے جاؤ گے۔ (24) اور اُس فتنے سے بچتے رہو

لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا

جو صرف تمہارے ظالموں کو ہی نہیں پہنچے گا۔ اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ

کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (25) مسلمانو! یاد کرو جب تم ملک میں تھوڑے

مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ

اور کمزور سمجھے جاتے تھے، تم ڈرتے تھے کہ لوگ تمہیں اُچک کر لے جائیں گے

النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ

پس اللہ نے تمہیں پناہ دی، اپنی امداد سے طاقت بخشی اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے

الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

روزی دی تاکہ تم (اُس کا) شکر ادا کرو۔ (26) اے ایمان والو!

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ

اللہ اور رسول سے خیانت نہ کرو اور نہ ہی اپنی امانتوں میں خیانت کرو جبکہ تمہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

علم بھی ہو۔ (27) اور جان لو کہ تمہارے اموال اور تمہاری اولاد سب آزمائش ہیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿28﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ ع 3 9 17

اور بیشک اللہ ہی کے پاس عظیم اجر ہے۔ (28) اے ایمان والو! اگر تم

تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں حق کو باطل سے جدا کرنے والی بصیرت عطا فرمائے گا، تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔ (29) اور اے حبیب! یاد کیجئے جب کفار آپ کے خلاف

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۭ

سازشیں کر رہے تھے تاکہ آپ کو قید کر دیں، شہید کر دیں یا جلا وطن کر دیں،

وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا

وہ اپنی سازشوں میں مصروف تھے اور اللہ اپنی خفیہ تدبیر فرما رہا تھا، اور اللہ سب سے بہتر خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے (30) اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَاۗءُ لَقُلْنَا

کافروں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کہتے ہیں: ”ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو ہم بھی

مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذْ قَالُوا

ایسی گفتگو کر سکتے ہیں یہ تو محض پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔“ (31) اور جب غیر مسلموں نے کہا:

اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ

”اے اللہ! اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے، تو ہم پر

عَلَيۡنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائۡتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿32﴾

آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔" ﴿32﴾

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ وَاَنۡتَ فِيۡهِمۡ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ اُنہیں عذاب دے جبکہ آپ اُن کے درمیان موجود ہوں، اور اللہ اُنہیں عذاب نہیں دے گا

مُعَذِّبَهُمۡ وَهُمۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ ﴿33﴾ وَمَا لَهُمۡ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ

جبکہ وہ مغفرت طلب کر رہے ہوں۔ ﴿33﴾ اور اُنہیں کیا ہے کہ اللہ اُنہیں عذاب نہ دے

اللّٰهُ وَهُمۡ يَصُدُّوۡنَ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ وَمَا كَانُوۡۤا

جبکہ وہ مسجدِ حرام سے روک رہے ہیں اور وہ اِس مسجد کے متولی بھی نہیں ہیں،

اَوۡلِيَآءَهٗ ؕ اِنۡ اَوۡلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الۡمُتَّقُوۡنَ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ

اِس کے متولی تو صرف متقین ہیں لیکن اُن کے اکثر افراد (اِس واضح حقیقت کو)

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿34﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمۡ عِنۡدَ الۡبَيۡتِ

جانتے نہیں ہیں۔ ﴿34﴾ اور بیت اللہ کے پاس اُن کی نماز

اِلَّا مُكَآءً وَّتَصۡدِيَةً ؕ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ

صرف سیٹی اور تالی بجانا ہے، تو اب اُس کفر کی وجہ سے عذاب چکھو جس کے تم

تَكۡفُرُوۡنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ

مرتکب ہوتے تھے۔ ﴿35﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ اپنے اموال خرچ کرتے ہیں

لِيَصُدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنۡفِقُوۡنَهَا ثُمَّ تَكُوۡنُ

تاکہ اللہ کی راہ سے روکیں، پس اب وہ اموال خرچ کریں گے پھر وہ اموال اُن پر

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ۙ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ

حسرت بن جائیں گے پھر وہ لوگ مغلوب بنا دیئے جائیں گے اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ

جمع کئے جائیں گے۔ (36) تاکہ اللہ گندے کو پاکیزہ سے جدا کر دے اور ایک خبیث کو

الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ

دوسرے کے اوپر رکھ دے، اور اُن سب کا اکٹھا ڈھیر بنا دے، پھر اُسے جہنم میں ڈال دے،

فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ ع 9/18

وہی خسارہ اُٹھانے والے ہیں۔ (37) آپ کافروں کو فرما دیں:

كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ

”اگر وہ کفر سے باز آ جائیں تو اُن کے پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر

يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى

وہ پھر بھی جنگ کریں(۱) تو بیشک پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے۔“ (38) اور اُن سے جہاد کرو یہاں تک

لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا

کہ اہلِ شرک کا غلبہ نہ رہے اور پورا دین صرف اللہ کے لئے ہو جائے، پھر اگر وہ باز آ جائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿39﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا

تو بیشک اللہ اُن کے کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (39) اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو جان لو

اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾

کہ اللہ تمہارا مددگار ہے، وہ بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔ (40)

۱: مدارک (ط: قاہرہ) 181/2

الجزء 10

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ

مسلمانو! جان لو کہ تم جو مال بطورِ غنیمت حاصل کرو اُس کا پانچواں حصہ اللہ،

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ

اُس کے رسول، رسول اللہ کے رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں

السَّبِيْلِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى

کے لئے ہے۔ اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر اور فرشتوں کی اُس جماعت پر جو ہم نے اپنے مقدس بندے پر حق و باطل کے

عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ وَاللّٰهُ عَلٰى

درمیان فرق کرنے والے بدر کے دن اُتاری جس دن دو فوجیں آپس میں ٹکرائی تھیں (تو مالِ غنیمت کی تقسیم کو سمجھو اور اُس پر عمل کرو۔1) اور اللہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ 41 اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (41) جب تم میدانِ جنگ کے قریبی کنارے پر اور دشمن دور والے کنارے پر

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَوْ

اور تجارتی قافلہ تم سے نیچے موجود تھا۔ اور اگر تم آپس میں وعدہ

تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ

کرتے تو ضرور مقررہ وقت پر پہنچنے میں اختلاف کا شکار ہو جاتے لیکن اللہ نے تمہیں وعدے کے

اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ

بغیر جمع کر دیا تاکہ اللہ وہ کام (غلبۂ اسلام) پورا کرے جو ہونے والا تھا، تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ دلیل کے ظاہر ہونے کے بعد

وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ 42

ہلاک ہو جائے اور جسے زندہ رہنا ہے وہ دلیل کے بعد زندہ رہے، بے شک اللہ سب کچھ سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ (42)

1۔ حاشیہ الصاوی علی الجلالین ۔ ۲/۱۱۹

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ

اے حبیب! یاد کیجئے جب اللہ نے آپ کو کافروں کا لشکر آپ کے خواب میں تھوڑا کر کے دکھایا۔ اور اے مسلمانو! اگر تمہیں

كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

کافروں کا لشکر زیادہ کر کے دکھاتا تو تم ضرور بزدلی دکھاتے اور جنگ کے بارے میں جھگڑا کرتے لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿43﴾ وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ

تمہیں بچا لیا، بے شک وہ سینوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔ (43) اور یاد کرو جب اُس نے تمہارے تصادم کے وقت کفار تمہاری نظروں

اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ

میں تھوڑے کر کے دکھائے اور تمہیں اُن کی نظروں میں تھوڑا کر کے دکھایا،

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿44﴾ ع 5/7/1

تاکہ اللہ اُس کام (غلبۂ اسلام) کو پورا کر دے جو ہو کر رہنے والا ہے، اور اللہ ہی کی طرف تمام کام لوٹائے جاتے ہیں۔ (44)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا

اے ایمان والو! جب کافروں کی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ڈٹ جاؤ اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرو

اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿45﴾ ج وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (45) اور اللہ اور اُس کے رسول کا حکم مانو

وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ

اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ پھر تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی اور صبر کرو۔

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿46﴾ ج وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (46) اور اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے

مِنۡ دِيَارِهِمۡ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ

گھروں سے اتراتے، لوگوں کو دکھاتے اور اللہ کی راہ سے روکتے

سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿47﴾ وَاِذۡ زَيَّنَ

ہوئے نکلے۔ اور اللہ کا علم اُن کے تمام اعمال کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ (47) اور جب شیطان نے اُن کے

لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَـكُمُ الۡيَوۡمَ

کاموں کو اُن کے لئے حسین بنا دیا اور کہنے لگا: ''آج لوگوں میں سے کوئی بھی تم پر غلبہ

مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىۡ جَارٌ لَّـكُمۡ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الۡفِئَتٰنِ

پانے والا نہیں اور بیشک میں تمہیں پناہ دیتا ہوں۔'' پھر جب دونوں لشکر آمنے سامنے ہو گئے

نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيۡهِ وَقَالَ اِنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ مِّنۡكُمۡ اِنِّىۡۤ اَرٰى

تو وہ اُلٹے پاؤں بھاگا اور کہنے لگا: ''میں تم سے جدا ہوں، بیشک میں وہ کچھ دیکھ رہا ہوں

مَا لَا تَرَوۡنَ اِنِّىۡۤ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿48﴾ ع 6 4 2

جو تم نہیں دیکھتے، بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں اور اللہ سخت عذاب والا ہے۔'' (48)

اِذۡ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ غَرَّ

جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری تھی کہتے تھے: ''مسلمانوں کو اُن کے

هٰٓؤُلَۤاءِ دِيۡنُهُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ

دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔'' اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو بیشک اللہ سب پر غالب

حَكِيۡمٌ ﴿49﴾ وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ يَتَوَفَّى الَّذِيۡنَ كَفَرُوا ۙ الۡمَلٰٓـئِكَةُ

اور عظیم حکمت والا ہے۔ (49) اور اے مخاطب! اگر تو دیکھے کہ جب فرشتے کافروں کی روح نکال رہے ہوں

يَضۡرِبُوۡنَ وُجُوۡهَهُمۡ وَاَدۡبَارَهُمۡ ۚ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ

(توخوفناک منظر دیکھتا) اُن کے چہروں اور پشتوں پر مار رہے ہوں اور کہہ رہے ہوں: ''آگ کا عذاب

الۡحَرِيۡقِ ﴿50﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡكُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيۡسَ

چکھو۔ (50) یہ تمہارے اُن اعمال کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور اللہ بندوں پر

بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿51﴾ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ

ظلم کرنے والا نہیں۔'' (51) جیسے فرعونیوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا

قَبۡلِهِمۡ ؕ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوۡبِهِمۡ ؕ

معمول تھا، اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا تو اللہ نے اُنہیں اُن کے گناہوں کے سبب گرفت میں لے لیا،

اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿52﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمۡ يَكُ

بیشک اللہ زبردست قوت والا اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ (52) یہ اِس لئے کہ

مُغَيِّرًا نِّعۡمَةً اَنۡعَمَهَا عَلٰى قَوۡمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ۙ

اللہ کسی قوم کو انعام میں دی ہوئی نعمت نہیں بدلتا یہاں تک کہ وہ خود اپنی حالت کو بدل دیں اور اِس لئے بھی کہ

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿53﴾ ۙ كَدَاۡبِ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ ۙ وَالَّذِيۡنَ

اللہ سب کچھ خوب سننے اور بہت جاننے والا ہے۔ (53) اُنہوں نے فرعونیوں اور اُن سے

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِذُنُوۡبِهِمۡ

پہلے لوگوں کے معمول کی طرح اپنے ربّ کی آیتوں کو جھٹلایا، تو ہم نے اُنہیں اُن کے گناہوں کے

وَاَغۡرَقۡنَاۤ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿54﴾ اِنَّ شَرَّ

باعث ہلاک کر دیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے۔ (54) بیشک اللہ کے نزدیک

الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾
زمین پر چلنے والے بدترین لوگ (یہودی) وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا، پھر وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿55﴾
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ
وہ جن سے آپ نے کئی بار معاہدہ کیا، وہ ہر بار اپنا معاہدہ توڑ دیتے ہیں
مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ
اور وہ بالکل نہیں ڈرتے۔ ﴿56﴾ پس اگر آپ اُنہیں جنگ میں پائیں
فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَاِمَّا
تو اُن کو سخت سزا دے کر اُن کے پچھلوں کو بھی منتشر کردیں تاکہ وہ عبرت حاصل کریں۔ ﴿57﴾ اور اگر
تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ
آپ کو کسی قوم سے عہد شکنی کا خوف ہو تو آپ اُن کا عہد اعلانیہ طور پر اُن کی طرف پھینک دیں
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾ ع وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
بیشک اللہ دھوکے بازوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿58﴾ اور کافر ہرگز اِس خوش فہمی میں نہ رہیں
كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا
کہ وہ بچ کر نکل گئے، بے شک وہ اللہ کو بے بس نہیں کر سکتے۔ ﴿59﴾ اور اُن کے لیے جتنی طاقت فراہم کرسکو
اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ
تیار رکھو اور جتنے گھوڑے تم باندھ سکو تیار رکھو تاکہ تم اِن تیاریوں سے اللہ کے اور اپنے دشمنوں کو خوفزدہ کرو
عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ
اور کھلے دشمنوں کے علاوہ دوسرے دشمنوں کو (بھی) جنہیں تم نہیں جانتے،

اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

اللہ اُنہیں خوب جانتا ہے اور جو چیز تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے

يُوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿60﴾ وَاِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ

تمہیں اُس کی پوری پوری جزا دی جائے گی اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔(60) اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں

فَاجۡنَحۡ لَهَا وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿61﴾

تو آپ بھی صلح پر راضی ہو جائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں بے شک وہ سب کچھ خوب سننے اور بہت جاننے والا ہے۔(61)

وَاِنۡ يُّرِيۡدُوۡۤا اَنۡ يَّخۡدَعُوۡكَ فَاِنَّ حَسۡبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِىۡۤ

اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو بیشک اللہ آپ کے لئے کافی ہے، وہی ہے

اَيَّدَكَ بِنَصۡرِهٖ وَبِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿62﴾ لا وَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ

جس نے آپ کو اپنی امداد اور مومنوں کے ذریعے طاقت دی ہے(62) اور اسی نے مسلمانوں کے دلوں میں باہمی محبت پیدا کر دی

لَوۡ اَنۡفَقۡتَ مَا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا مَّاۤ اَلَّفۡتَ بَيۡنَ

اگر آپ وہ تمام مال جو زمین میں ہے خرچ کر دیتے تو اُن کے دلوں میں محبت نہ ڈال سکتے،

قُلُوۡبِهِمۡ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيۡنَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿63﴾

لیکن اللہ نے اُن کے درمیان باہمی محبت پیدا کر دی ہے، بے شک وہ سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔(63)

ع 8 6 4 يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسۡبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿64﴾ ع

اے (غیب کی خبریں دینے والے) نبی! آپ کے لئے اللہ کافی ہے اور وہ مومنین جنہوں نے آپ کی پیروی کی ہے۔(64)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَرِّضِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلَى الۡقِتَالِ ؕ اِنۡ يَّكُنۡ

اے نبی! ایمان والوں کو جنگ پر برابر اُبھاریے، مسلمانو! اگر تم

مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَٰبِرُونَ يَغْلِبُوا۟ مِا۟ئَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن

میں سے بیس صبر کرنے والے ہوئے تو وہ دو سو پر غالب آ جائیں گے۔ اور اگر تم

مِّنكُم مِّا۟ئَةٌ يَغْلِبُوٓا۟ أَلْفًا مِّنَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِأَنَّهُمْ

میں سے ایک سو ہوئے تو وہ کافروں کے ایک ہزار پر غالب آجائیں گے اِس لئے کہ کفار ایسے لوگ ہیں

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿65﴾ ٱلْـَٔـٰنَ خَفَّفَ ٱللَّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ

جو نورانی دانش سے محروم ہیں۔(65) اب اللہ نے تم سے تخفیف فرما دی ہے اور اُسے علم ہے کہ

فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّا۟ئَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا۟

تم میں کمزوری ہے، تو اگر تم میں سے سو صبر کرنے والے ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے

مِا۟ئَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوٓا۟ أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ

دو سو پر غالب آ جائیں گے۔ اور اگر تم میں سے ایک ہزار ہوں تو وہ دو ہزار پر

ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ مَعَ ٱلصَّٰبِرِينَ ﴿66﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُۥٓ

غالب آجائیں گے۔ اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔(66) کسی نبی کے شایانِ شان نہیں کہ کفار اُس کے

أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِى ٱلْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ ٱلدُّنْيَا ۖ

قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں غلبہ حاصل کر لے۔ تم دُنیا کا مال چاہتے ہو

وَٱللَّهُ يُرِيدُ ٱلْءَاخِرَةَ ۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿67﴾ لَّوْلَا كِتَٰبٌ

اور اللہ آخرت کا ارادہ فرماتا ہے۔ اور اللہ سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔(67) اے مسلمانو! اگر اللہ کا

مِّنَ ٱللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَآ أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿68﴾

پہلے سے لکھا ہوا حکم نہ ہوتا تو تم نے فدیہ کا جو مال لیا ہے اُس میں تمہیں بڑا عذاب پہنچتا۔(68)

فَكُلُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

پس تم اُس حلال پاکیزہ مال میں سے کھاؤ جو تم نے غنیمت میں حاصل کیا۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ

ع 5 اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ اَيْدِيْكُمْ

بہت بخشنے والا اور نہایت رحم والا ہے۔ (69) اے (غیب کی خبریں بتانے والے) نبی! اُن قیدیوں کو فرما دیجئے جو تمہارے

مِّنَ الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ

ہاتھوں میں گرفتار ہیں: ”اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں کوئی بھلائی پائی تو جو فدیہ تم سے لیا گیا ہے اُس سے بہتر

خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾

مال تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہیں بخش دے گا، اللہ بہت بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے“۔ (70)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

اور اے حبیب! اگر وہ آپ سے خیانت کا ارادہ کریں تو وہ اِس سے پہلے ہی اللہ سے خیانت کر چکے ہیں،

فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

پس اللہ نے اُن کے کچھ افراد تمہارے قابو میں دے دیئے۔ اور اللہ بہت علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ (71) بے شک وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ

اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور وہ جنہوں نے مہاجرین کو جگہ دی اور (اُن کی) امداد کی وہی ایک دوسرے کے

اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ

وارث ہیں۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت نہیں کی تمہارے لئے

مِّنۡ وَّلَايَتِهِمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ حَتّٰی یُهَاجِرُوۡا ۚ وَاِنِ

اُن کی وراثت میں سے کچھ نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں، اور اگر وہ

اسۡتَنۡصَرُوۡكُمۡ فِی الدِّیۡنِ فَعَلَیۡكُمُ النَّصۡرُ اِلَّا عَلٰی قَوۡمٍۭ

دین میں تم سے مدد طلب کریں تو تم پر مدد دینا واجب ہے مگر ایسی قوم کے مقابلے میں

بَیۡنَكُمۡ وَبَیۡنَهُمۡ مِّیۡثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿72﴾

کہ تمہارے اور اُن کے درمیان معاہدہ ہو۔ اور اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ﴿72﴾

وَالَّذِیۡنَ كَفَرُوۡا بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِیَآءُ بَعۡضٍ ؕ اِلَّا تَفۡعَلُوۡهُ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ ایک دوسرے کے وارث ہیں، اگر تم ایک دوسرے کی امداد نہیں کرو گے

تَكُنۡ فِتۡنَةٌ فِی الۡاَرۡضِ وَفَسَادٌ كَبِیۡرٌ ﴿73﴾ؕ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

تو زمین میں بڑا فتنہ اور فساد برپا ہو جائے گا۔ ﴿73﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے

وَهَاجَرُوۡا وَجٰهَدُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَالَّذِیۡنَ اٰوَوۡا

اور اُنہوں نے مکّہ سے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ لوگ جنہوں نے مہاجرین کو مدینہ میں پناہ دی

وَّنَصَرُوۡۤا اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ

اور امداد کی وہی سچے ایمان والے ہیں، اُن کے لئے بخشش ہے

وَّرِزۡقٌ كَرِیۡمٌ ﴿74﴾ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدُ وَهَاجَرُوۡا

اور عزت کی روزی ہے۔ ﴿74﴾ اور وہ لوگ جو بعد میں ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوۡا مَعَكُمۡ فَاُولٰٓئِكَ مِنۡكُمۡ ؕ وَاُولُوا الۡاَرۡحَامِ

اور تمہاری معیّت میں جہاد کیا تو وہ تم میں سے ہیں۔ اور نسبی رشتہ والے

بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ کِتٰبِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِکُلِّ

ایک دوسرے سے زیادہ قریب ہیں اللہ کی کتاب میں۔ بے شک اللہ

شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿75﴾ ع

الربع 10 6 6

ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ ﴿75﴾

اٰیَاتُهَا 129 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِیَّةٌ رُکُوْعَاتُهَا 16

سورۂ توبہ مدنی ہے، اِس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَی الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ

یہ اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے (عہد شکنی کرنیوالے) اُن مشرکوں سے قطع تعلقی کا اعلان ہے جن سے

مِّنَ الْمُشْرِکِیْنَ ﴿1﴾ؕ فَسِیْحُوْا فِی الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ

تم نے معاہدہ کیا تھا۔ ﴿1﴾ پس اے مشرکو! تم زمین میں چار

اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْۤا اَنَّکُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

مہینے چلو پھرو اور خوب جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور یہ کہ اللہ

مُخْزِی الْکٰفِرِیْنَ ﴿2﴾ وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ اِلَی

مشرکوں کو ذلیل کرنے والا ہے۔ ﴿2﴾ اللہ اور اُس کے رسول کی طرف سے

النَّاسِ یَوْمَ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ

سب لوگوں کے لئے بڑے حج کے دن اعلان ہے کہ اللہ اور اُس کا رسول

الْمُشْرِکِیْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ؕ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ ج

مشرکوں سے بیزار ہیں، پس (اے مشرکو!) اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے

وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ

اور اگر روگردانی کرو تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز کر سکنے والے نہیں۔ اور کافروں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿3﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ

کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ ③ مگر وہ مشرک جن سے

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ

تم نے معاہدہ کیا تھا پھر اُنہوں نے تمہارے ساتھ ایفاءِ عہد میں کچھ کمی نہیں کی

يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ

اور تمہارے مقابل کسی کی امداد نہیں کی، تو اُن کا معاہدہ اُن کی معین مدت

اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿4﴾ فَاِذَا

تک پورا کرو، بیشک اللہ پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے۔ ④ پھر جب

انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ

حرمت والے چار مہینے ختم ہو جائیں تو اِن مشرکوں کو جہاں پاؤ وہیں

وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ

قتل کر دو ۲ اور اُنہیں گرفتار کرلو اور اُن کا محاصرہ کرو اور اُن کی تاک میں ہر گھات

كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

کی جگہ میں بیٹھو، پھر اگر وہ توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو اُن

فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿5﴾ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ

کا راستہ چھوڑ دو، بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ⑤ اور اے حبیب!

۲ اُن مشرکین کو قتل کرو جنہوں نے تم سے کیا ہوا معاہدہ توڑا اور تمہارے خلاف دشمن کی امداد کی۔ (مدارک، کراچی 1/486)

الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ

اگر کوئی مشرک آپ کی پناہ طلب کرے تو اُسے پناہ دیجئے یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سنے

ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۶ ع

ع 1/6/7

پھر اُسے اُس کے پُر اَمن مقام تک پہنچا دیجئے، یہ اِس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے۔ ۶

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

اِن عہد شکن مشرکوں کا اللہ اور اُس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد کیسے ہو سکتا ہے؟؟ ے

رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ

سوائے اُن لوگوں کے جن سے تم نے مسجدِ حرام کے پاس معاہدہ کیا پس جب تک وہ

فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تمہارے معاہدے پر قائم رہیں تم بھی اُن کے معاہدے پر قائم رہو، بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۷ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

پرہیزگاروں سے محبت کرتا ہے۔ ۷ اُن کا عہد کیسے معتبر ہو سکتا ہے؟ اُن کا تو حال یہ ہے کہ اگر وہ تم پر غالب آ جائیں

لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ

تو تمہارے بارے میں نہ تو کسی رشتہ داری کا لحاظ کریں گے اور نہ کسی عہد کا، وہ تمہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۸ ۚ

اپنی زبانوں سے راضی کرتے ہیں اور اُن کے دل انکاری ہیں اور اُن کے اکثر افراد نافرمان ہیں۔ ۸

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ

اُنہوں نے اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت وصول کی پھر لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا،

ے استفہام انکاری ہے (جلالین مع صاوی 2/130)

إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ 9 لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ

بے شک وہ بہت ہی برے کام کیا کرتے تھے۔ 9 کسی مومن کے بارے میں نہ تو رشتے داری کا لحاظ کرتے ہیں

إِلًّا وَلَا ذِمَّةً ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ 10 فَإِنْ تَابُوا

اور نہ ہی معاہدے کا۔ اور یہی لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ 10 پھر اگر وہ توبہ کرلیں،

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ ۗ

نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔

وَنُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ 11 وَإِنْ نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ

اور ہم علم والوں کے لئے قرآن کی آیتیں تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ 11 اور اگر وہ

مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوا فِي دِينِكُمْ فَقَاتِلُوا أَئِمَّةَ

معاہدہ کے بعد اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین پر اعتراض کریں تو کفر کے قائدین سے

الْكُفْرِ ۙ إِنَّهُمْ لَا أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُونَ 12

اِس اُمید پر جنگ کرو کہ شاید وہ باز آ جائیں، بے شک اُن کی قسموں کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ 12

أَلَا تُقَاتِلُونَ قَوْمًا نَكَثُوا أَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوا بِإِخْرَاجِ

کیا تم اُن لوگوں سے جنگ نہیں کروگے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور رسولِ معظم کو بے وطن کرنے کا ارادہ کیا؟

الرَّسُولِ وَهُمْ بَدَءُوكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ أَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللَّهُ

اور حال یہ ہے کہ زیادتی کی ابتدا اُنہوں نے ہی کی تھی، کیا تم اُن سے ڈرتے ہو؟ سنو! اگر تم ایماندار ہوتو اللہ

أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ 13 قَاتِلُوهُمْ

کا زیادہ حق ہے کہ تم اُس سے ڈرو۔ 13 اُن سے جنگ کرو،

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ

اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عبرت ناک سزا دے گا، انہیں رُسوا کرے گا، تمہیں اُن کے مقابلے میں امداد دے گا،

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ لا وَيُذْهِبْ غَيْظَ

مومنوں کے سینوں کو شفا دے گا۔ (14) اور اُن کے دلوں کا غصہ

قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

دور کر دے گا۔ اور اللہ جس پر چاہتا ہے اپنی رحمت کی توجہ فرماتا ہے۔ اور اللہ عظیم علم

حَكِيْمٌ ﴿15﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ

اور بڑی حکمت والا ہے۔ (15) مسلمانو! کیا تم اِس گمان میں ہو کہ یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی اللہ نے

الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اُن لوگوں کی پہچان نہیں کرائی جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا اور اُنہوں نے اللہ،

وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

اُس کے رسول اور ایمانداروں کے سوا کسی کو محرم راز نہیں بنایا۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ ع مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ ع 2 10 8

خوب باخبر ہے۔ (16) مشرکوں کو حق نہیں پہنچتا کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں

اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ

اس کے باوجود کہ وہ اپنی جانوں پر کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے تمام اعمال

اَعْمَالُهُمْ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ

برباد ہوگئے اور وہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے۔ (17) اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں

اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا

اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے، پس قریب ہے کہ وہ ہدایت پانے والوں میں سے

مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ⑱ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ

ہو جائیں۔ ⑱ تو کیا تم نے حاجیوں کے پانی پلانے اور مسجدِ حرام کے آباد رکھنے

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

کو اُس شخص کی نیکیوں کے برابر قرار دیا ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لایا

وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

اور اُس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں اور اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑲ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وقف لازم

کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ⑲ وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کیا اللہ کے نزدیک

دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ⑳ يُبَشِّرُهُمْ

اُن کا درجہ بہت بڑا ہے اور وہی کامیاب ہیں۔ ⑳ اُن کا ربّ اُنہیں اپنی رحمت،

رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

اپنی رضا اور اُن جنتوں کی خوشخبری سناتا ہے جن میں اُن کے لئے دائمی

مُّقِيْمٌ ﴿21﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

نعمتیں ہیں۔ (21) وہ ہمیشہ ہمیشہ تک اُن جنتوں میں رہیں گے، بے شک اللہ ہی کے پاس عظیم

عَظِيْمٌ ﴿22﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ

اجر ہے۔ (22) اے ایمان والو! اگر تمہارے باپ دادا اور بھائی ایمان کے مقابل

وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ

کفر سے محبت رکھیں تو اُنہیں دوست نہ بناؤ،

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ

اور تم میں سے جنہوں نے اُن کے ساتھ دوستی کی تو وہی ظالم ہیں۔ (23) اے حبیب! آپ فرما دیجئے:

اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

”اگر تمہارے باپ دادا، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں،

وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ

تمہارے رشتہ دار، تمہارے وہ اموال جو تم نے کمائے، وہ کاروبار جس کے خسارے سے تم

كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ڈرتے ہو اور وہ عمارتیں جو تمہیں پسند ہیں اللہ، اُس کے رسول

وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ

اور اللہ کے راستے میں جہاد سے زیادہ محبوب ہوں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا عذاب

بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾ ع لَقَدْ ع 3 8 9

نازل کرے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (24) بیشک

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَوَاطِنَ كَثِيۡرَةٍ ‌ۙ وَّيَوۡمَ حُنَيۡنٍ‌ ۙ اِذۡ

اللہ نے جنگ کے بہت سے میدانوں میں تمہاری امداد فرمائی اور حُنین کے دن بھی جب

اَعۡجَبَتۡكُمۡ كَثۡرَتُكُمۡ فَلَمۡ تُغۡنِ عَنۡكُمۡ شَيۡـئًا وَّضَاقَتۡ

تمہاری کثرت نے تمہیں گھمنڈ میں مبتلا کر دیا پھر وہ کثرت تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین

عَلَيۡكُمُ الۡاَرۡضُ بِمَا رَحُبَتۡ ثُمَّ وَلَّيۡتُمۡ مُّدۡبِرِيۡنَ‌ۚ ﴿25﴾

اپنی وسعت کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی، پھر تم پیٹھ پھیرتے ہوئے واپس لوٹ آئے ﴿25﴾

ثُمَّ اَنۡزَلَ اللّٰهُ سَكِيۡنَـتَهٗ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ وَعَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

پھر اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر خاص اطمینان نازل کیا

وَاَنۡزَلَ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا‌ وَعَذَّبَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا‌ ؕ

اور ایسے لشکر اُتارے جو تم نے نہیں دیکھے اور کافروں کو عذاب دیا

وَذٰ لِكَ جَزَآءُ الۡـكٰفِرِيۡنَ ﴿26﴾ ثُمَّ يَتُوۡبُ اللّٰهُ مِنۡۢ بَعۡدِ

اور یہی کافروں کی سزا ہے۔ ﴿26﴾ پھر اِس کے بعد اللہ جس پر چاہے گا

ذٰ لِكَ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ‏ ﴿27﴾ يٰۤاَيُّهَا

رحمت کی توجہ فرمائے گا، اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿27﴾ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّمَا الۡمُشۡرِكُوۡنَ نَجَسٌ فَلَا يَقۡرَبُوا

ایمان والو! مشرک تونرے ناپاک ہیں، تو اِس سال (۹ھ) کے بعد وہ مسجدِ حرام کے

الۡمَسۡجِدَ الۡحَـرَامَ بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا‌ ۚ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ

قریب نہ آنے پائیں۔ اور اگر تمہیں تنگدستی کا

عَيۡلَةً فَسَوۡفَ يُغۡنِيۡكُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖۤ اِنۡ شَآءَ ؕ اِنَّ

خوف ہو اور اللہ نے چاہا تو عنقریب تمہیں اپنے فضل سے دولت مند بنا دے گا، بے شک

اللّٰهَ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿28﴾ قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ

اللہ عظیم علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔ (28) اُن لوگوں سے جنگ کرو جو اللہ

وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ

اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُس چیز کو حرام نہیں مانتے جسے اللہ اور اُس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے

وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ دِيۡنَ الۡحَقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ

اور سچے دین کو نہیں مانتے یعنی اُن لوگوں سے جنگ کرو جنہیں کتاب دی گئی ہے؎

حَتّٰى يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ عَنۡ يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿29﴾ ع وَقَالَتِ

یہاں تک کہ وہ ماتحت بن کر اپنے ہاتھ سے جزیہ (ٹیکس) ادا کریں۔ (29) یہودیوں نے

الۡيَهُوۡدُ عُزَيۡرُ ۨابۡنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ

کہا: ”عزیر اللہ کے بیٹے ہیں۔“ اور عیسائیوں نے کہا: ”مسیح اللہ کے

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوۡلُهُمۡ بِاَفۡوَاهِهِمۡ ۚ يُضَاهِـُٔوۡنَ قَوۡلَ الَّذِيۡنَ

بیٹے ہیں۔“ یہ اُن کی زبانوں سے نکلی ہوئی بیہودہ بات ہے، وہ اُن لوگوں کی بات کی نقل اُتار رہے ہیں

كَفَرُوۡا مِنۡ قَبۡلُ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿30﴾ اِتَّخَذُوۡۤا

جنہوں نے اِس سے پہلے کفر کیا، اللہ اُنہیں ہلاک کرے وہ کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں؟ (30) اُنہوں نے اپنے

اَحۡبَارَهُمۡ وَرُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَالۡمَسِيۡحَ

پادریوں، راہبوں اور مریم کے بیٹے مسیح کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا،

؎ مشرکینِ عرب سے جنگ کے بیان کے بعد یہود و نصاریٰ سے جنگ کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ اس آیت کے نازل ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ غزوۂ تبوک کی طرف متوجہ ہوئے۔ (صاوی، 2/134)

ع 4/5 10

ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ

حالانکہ اُنہیں صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ ایک معبود (اللہ) کی عبادت کریں، اُس کے سوا کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

عبادت کے لائق نہیں، وہ اُن معبودوں سے پاک ہے جنہیں (عیسائی) اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (31) وہ چاہتے ہیں کہ

يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ

اللہ کا نور اپنی پھونکوں سے بجھا دیں، کافر اگرچہ ناپسند کریں لیکن اللہ اپنے نور کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے بغیر کوئی دوسری

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى

صورت قبول نہیں کرے گا۔ (32) وہی قادر و قیوم ہے جس نے اپنا رسول (محمد مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء) ہدایت اور سچے دین

وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ

کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے ہر دین پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین (غلبۂ اسلام کو)

الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

ناپسند ہی کریں۔ (33) اے ایمان والو! بے شک بہت سے پادری

النصف

الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ

اور راہب لوگوں کے اموال ناجائز طور پر کھاتے ہیں

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ

اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو سونا اور چاندی

وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ

جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، پس اے حبیب! آپ اُنہیں دردناک عذاب کی

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿34﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِىْ نَارِ جَهَنَّمَ

خوشخبری سنا دیں۔ (34) جس دن وہ سونا چاندی جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا

فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا

تو اُس کے ساتھ اُن کی پیشانیاں، اُن کے پہلو اور اُن کی پُشتیں داغی جائیں گی (اور اُن سے کہا جائے گا:) ''یہ وہ

مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾

مال ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کر کے رکھا تھا، اب اِس مال کا مزہ چکھو جسے تم جمع کیا کرتے تھے۔'' (35)

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِىْ كِتٰبِ

بیشک اللہ کے نزدیک کتاب میں مہینوں کی تعداد بارہ مہینے ہے

اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ

جس دن سے اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا، اُن میں سے چار عزت والے مہینے ہیں ۵

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ

یہی سیدھا دین ہے لہٰذا تم اِن مہینوں میں (باہمی قتال کر کے) اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو،

وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ

اور تم سب مشرکوں سے جنگ کرو جس طرح وہ تم سب سے جنگ کرتے ہیں

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ

اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (36) حرمت والے مہینے کو پیچھے ہٹانا صرف کفر میں

فِى الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا

زیادتی ہے، اِس (عمل) سے کافر بہکائے جاتے ہیں، ایک سال اُسے حلال قرار دیتے ہیں

۵ ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب۔ (جلالین مع صاوی: 2/137)

وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ

اور دوسرے سال اُسی کو حرام کہتے ہیں تاکہ اللہ کے حرام کیے ہوئے مہینوں کی گنتی پوری کریں،

فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ

پھر اللہ کے حرام کیے مہینوں کو حلال کرلیں، اُن کے برے اعمال اُن کے لئے دل کش بنا دیئے گئے ہیں اور اللہ

ع 5 8 11 لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۧ ﴿37﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ

کفر پر اصرار کرنے والی قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿37﴾ اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے

اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى

کہ جب تمہیں کہا جاتا ہے: ''اللہ کے راستے میں نکلو،'' تو تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف

الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا

جھک جاتے ہو، کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دُنیا کی زندگی پسند کرلی ہے؟ سن لو!

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿38﴾ اِلَّا

دُنیا کی زندگی کا سامان آخرت کے مقابلے میں بالکل معمولی ہے۔ ﴿38﴾ اگر تم نہیں

تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور تمہارے بدلے دوسری قوم کو لے آئے گا

غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾

اور تم اُسے کچھ بھی نقصان نہ دے سکو گے۔ اور اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ﴿39﴾

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اگر تم نے ہمارے رسولِ گرامی کی امداد نہیں کی تو بے شک اللہ نے اُس وقت بھی اُن کی امداد فرمائی تھی جب کافروں نے اُنہیں

ثَانِيَ اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ

اِس حال میں بے وطن کیا کہ وہ دو میں سے دوسرے تھے، جب وہ دونوں غار میں تھے، جب وہ اپنے یارِ غار[1] سے فرما رہے تھے:

لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۖ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ

”تم فکر نہ کرو، بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔“ اللہ نے اُن پر اپنا اطمینان نازل کر دیا

وَأَيَّدَهُ بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور ایسے لشکروں سے اُن کی امداد فرمائی جنہیں تم نے نہیں دیکھا۔ اور اللہ نے مشرکوں کی دعوتِ شرک

السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿40﴾

مغلوب کردی، اور اللہ کا کلمۂ توحید ہی بلند و بالا ہے۔ اور اللہ سب پر غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ (40)

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ

ہلکے پھلکے ہو کر نکلو خواہ بوجھل ہو کر اور اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ اللہ کی

وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ

راہ میں جہاد کرو، اگر تم (خیر و شر کے فرق کو) جانتے ہو[2] تو یہ جہاد تمہارے لئے

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿41﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا

بہتر ہے۔ (41) اے حبیب! اگر مال قریب ہوتا اور سفر درمیانہ ہوتا

قَاصِدًا لَاتَّبَعُوكَ وَلَٰكِنْ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۚ

تو منافقین ضرور آپ کے پیچھے چلتے لیکن انہیں ہر مشقتِ مسافت دور محسوس ہوئی

وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ج

اور وہ ضرور اللہ کی قسم کھا کر کہیں گے: ”اگر ہمارے بس میں ہوتا تو ہم تمہارے ساتھ ضرور نکلتے،

[1] سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ (عرف قادری)

[2] تفسیر مظہری: ان کنتم تعلمون ای الخیر من الشر۔ 220/4

6 ع 5 12 يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾ عَفَا

وہ اپنی جانوں کو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ قطعاً جھوٹے ہیں۔ ﴿42﴾ اللہ آپ کو

اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ

معاف کرے، آپ نے اُنہیں کیوں اجازت دی؟ یہاں تک کہ آپ پر وہ لوگ ظاہر ہو جاتے جنہوں

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ

نے سچ کہا اور آپ جھوٹ بولنے والوں کو بھی جان لیتے۔ ﴿43﴾ وہ لوگ جو اللہ اور قیامت

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

کے دن پر ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد نہ کرنے کی

وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ

اجازت نہیں مانگتے۔ اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿44﴾ آپ سے اجازت صرف وہی مانگتے ہیں

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ

جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک کے

قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾ وَلَوْ اَرَادُوا

شکار ہیں پس وہ اپنے شک میں ڈانواں ڈول ہیں۔ ﴿45﴾ اور اگر اُن کا نکلنے کا

الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ

ارادہ ہوتا تو وہ اُس کے لئے ضرور کچھ سامان تیار کرتے، لیکن اللہ کو اُن کا اُٹھنا ہی پسند نہ تھا

فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾ لَوْ خَرَجُوْا

اِس لئے اُنہیں سستی کا شکار بنا دیا اور (اُنہیں) فرمایا گیا: ''تم بیٹھنے والوں (معذور افراد) کے ساتھ بیٹھے رہو۔'' ﴿46﴾ اگر وہ

فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ

تم میں شامل ہو کر نکلتے تو تمہارے نقصان ہی میں اضافہ کرتے اور تمہارے درمیان دوڑ دھوپ کر کے

يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

تمہارے لئے فتنہ برپا کر دیتے۔ اور تم میں (اب بھی) اُن کے جاسوس موجود ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب

بِالظّٰلِمِيْنَ (47) لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ

جانتا ہے۔(47) بے شک منافقوں نے پہلے بھی فتنہ برپا کرنے کی کوشش کی تھی اور وہ آپ کے بہت سے پروگراموں کو اُلٹ پلٹ

الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ (48)

کرنے کی کوشش کرتے رہے یہاں تک کہ حق آگیا اور اللہ کا دین اس کے باوجود ظاہر ہوگیا کہ وہ منافق اُسے ناپسند کرتے تھے۔(48)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي

اے حبیب! بعض منافقین کہتے ہیں: ”مجھے اجازت دیجئے اور فتنے میں نہ ڈالئے۔“ سنو! وہ

الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ (49)

فتنے ہی میں گرے ہوئے ہیں اور بیشک جہنم ضرور کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔(49)

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ

اگر آپ کو کوئی فائدہ (مثلاً فتح) پہنچے تو انہیں برا لگتا ہے اور اگر کوئی نقصان پہنچے

يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

تو وہ (منافق) کہتے ہیں: ”ہم نے تو پہلے ہی اپنا کام درست کر لیا تھا۔“ اور خوشیاں مناتے ہیں اور

فَرِحُوْنَ (50) قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ

پلٹ جاتے ہیں۔(50) آپ فرما دیجئے: ”ہمیں وہی نقصان پہنچے گا جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے،

هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ قُلْ

وہی ہمارا مددگار ہے اور ایمان والوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔" ﴿51﴾ آپ فرما دیجئے:

هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ؕ وَنَحْنُ

"تم ہمارے لئے دو فائدوں (فتح یا شہادت) میں سے صرف ایک کا انتظار کرتے ہو اور ہم

نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖۤ

تمہارے بارے میں انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تمہیں اپنے پاس سے

اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ فَتَرَبَّصُوْۤا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾

یا ہمارے ہاتھوں سے عذاب پہنچائے، لہٰذا تم انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔" ﴿52﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ

آپ فرما دیجئے: "تم خوشی سے مال خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، بے شک تم

كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ

نافرمان لوگ ہو۔" ﴿53﴾ اور اُن کو اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے اموال کے قبول

نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

کئے جانے سے صرف اِس بات نے محروم کیا ہے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسولِ مکرم کا انکار کیا، وہ نماز کے لئے

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ

صرف سُستی کی حالت میں آتے ہیں اور صرف ناخوشی کی حالت میں

كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا

خرچ کرتے ہیں۔ ﴿54﴾ آپ کو منافقوں کے اموال اور اُن کی اولاد تعجب میں نہ ڈالے، اللہ صرف

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ

یہ چاہتا ہے کہ اُنہیں اموال اور اولاد کے ذریعے دُنیا کی زندگی میں عذاب دے اور حالتِ کفر میں ہی

اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ

اُن کی جانیں نکل جائیں۔ ﴿55﴾ وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ ضرور

لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾

تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں، لیکن وہ بزدل لوگ ہیں۔ ﴿56﴾

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ

اگر اُنہیں پناہ کی کوئی جگہ یا غاریں یا چھپنے کی کوئی جگہ مل جاتی تو رسیاں تڑواتے ہوئے اُسی کی طرف

وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ

بھاگ جاتے۔ ﴿57﴾ اُن منافقوں میں سے بعض صدقات کی تقسیم کے سلسلے میں آپ پر اعتراض کرتے ہیں،

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا

پس اگر اُنہیں اُن صدقات میں سے کچھ دے دیا جائے تو راضی ہوجاتے ہیں اور اگر کچھ نہ دیا جائے تو وہ فوراً

هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

ناراض ہوجاتے ہیں۔ ﴿58﴾ اور کیا ہی اچھا ہوتا کہ وہ اُس چیز پر راضی ہوجاتے جو اُنہیں اللہ اور اُس کے رسول

وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

نے دی اور کہتے: ''ہمیں اللہ کافی ہے، عنقریب ہمیں اللہ اپنے فضل سے دے گا

وَرَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ ع 7 17 13

اور اُس کے رسول دیں گے، بے شک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔'' ﴿59﴾ اموالِ زکوٰۃ صرف

لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ

فقیروں اور مسکینوں کے لئے ہیں اور اُن کے لئے جو اُن (اموالِ زکوٰۃ) کی وصولی پر کام کرنے والے ہیں اور جن کی حوصلہ افزائی

قُلُوْبُهُمْ وَفِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مقصود ہے اور گردنوں کے آزاد کرانے میں اور مقروضوں کے لئے اور اللہ کی راہ میں

وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾

اور مسافروں کے لئے۔ یہ صدقے اللہ کی طرف سے فرض کیے ہوئے ہیں اور اللہ عظیم علم اور بڑی حکمت والا ہے۔ (60)

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِىَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ

منافقوں میں سے بعض وہ ہیں جو نبیِ معظم کو (باتیں بنا کر) اذیت دیتے ہیں اور (آپ کے بارے میں) کہتے ہیں: ”وہ تو کان ۸

قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

ہیں۔“ آپ فرما دیجئے: ”تمہاری بھلائی کے لئے کان ہیں۔“ اللہ (کی وحدانیت) اور (مومنوں کی بات) پر

وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

یقین رکھتے ہیں اور اُن لوگوں کے لئے سراپا رحمت ہیں جو تم میں سے ایمان لائے، اور جو لوگ اللہ کے رسولِ معظم

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

کو اذیت دیتے ہیں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (61) منافقین تمہارے سامنے

لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ

تمہیں راضی کرنے کے لئے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں حالانکہ اگر وہ مومن تھے تو اللہ اور اُس کے رسول کا

كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ

حق زیادہ تھا کہ وہ اُنہیں راضی کرتے۔ (62) کیا اُنہیں معلوم نہیں کہ جس نے اللہ اور اُس کے رسول کی

المؤلفة ۸ عربوں میں جب کسی شخص کی بات سن کر اس کی تصدیق کر دی جائے ... (یؤمن باللہ) اللہ پر ایمان رکھتے ہیں ... (یؤمن للمؤمنین) ... (مدارک 1/504)

وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ

مخالفت کی تو اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ اُس میں ہمیشہ رہے گا یہی بڑی

الۡعَظِيۡمُ ﴿63﴾ يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ

رسوائی ہے۔ 63 منافقین مسلمانوں پر کسی ایسی سورت کے نازل کئے جانے سے ڈرتے ہیں

سُوۡرَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ

جو اُنہیں منافقوں کے دل کی بات سے باخبر کردے، آپ فرمادیں: ”تم مذاق اُڑاتے رہو، بے شک اللہ

اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ ﴿64﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ

اُس منافقت کو ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو“ 64 اور اے محبوب! اگر آپ اُن سے (مذاق اُڑانے ؎ کی وجہ) پوچھیں

لَيَقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوۡضُ وَنَلۡعَبُ ؕ قُلۡ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ

تو وہ کہیں گے: ”ہم تو یونہی ہنسی مزاح کر رہے تھے۔“ آپ فرما دیجئے: ”کیا تم اللہ، اُس کی آیتوں

وَرَسُوۡلِهٖ كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿65﴾ لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ

اور اُس کے رسول کا مذاق اُڑاتے تھے؟ 65 بہانے نہ بناؤ بیشک تم اپنا

كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ ؕ اِنۡ نَّعۡفُ عَنۡ طَآئِفَةٍ مِّنۡكُمۡ

ایمان ظاہر کرنے کے بعد کافر ہوگئے ہو، اگر ہم تمہارے ایک گروہ کو (اُن کے ایمان، توبہ اور اخلاص کے سبب ؎!) معاف

نُعَذِّبۡ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِيۡنَ ﴿66﴾ ع الۡمُنٰفِقُوۡنَ

کردیں گے تو دوسرے گروہ کو ضرور عذاب دیں گے، اِس لئے کہ وہ مجرم تھے۔“ 66 منافق مرد

وَالۡمُنٰفِقٰتُ بَعۡضُهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمُنۡكَرِ

اور عورتیں منافقت میں ملتے جلتے ہیں۔ برائی کا حکم دیتے ہیں،

ع 8 7 14

ف ۹ جب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک کے لئے تشریف لے جارہے تھے تو منافقین نے آپس میں آپ کا مذاق اُڑاتے ہوئے کہا: ”اس آدمی کو دیکھو یہ ملک شام کے محلات اور قلعے فتح کرنا چاہتا ہے۔“ تب اللہ تعالیٰ نے آپ کو منافقین کی ان سرگوشیوں پر مطلع فرما دیا۔ آپ نے ان منافقوں سے فرمایا: ”ذرا ان سواروں کو روکو۔“ پھر آپ ان منافقوں کے پاس تشریف لائے اور آپ نے پوچھا: ”کیا تم نے ایسی ایسی بات کی ہے؟“ تو وہ کہنے لگے: ”اللہ کی قسم اے اللہ کے نبی! ہم آپ کے بارے میں کوئی بات نہیں کر رہے تھے لیکن ہم تو محض وقت گزاری کے لئے آپس میں بات چیت کر رہے تھے۔ (مدارک ۱/505_506)

وقف لازم

ف مرجع سابق 1/506

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ أَيْدِيَهُمْ ۚ

نیکی سے منع کرتے ہیں اور اپنی مٹھیاں بند رکھتے ہیں،

نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿67﴾

وہ اللہ کو بھلا بیٹھے تو اللہ نے اُنہیں اپنی رحمت سے محروم کردیا، بے شک منافق ہی نافرمان ہیں۔ (67)

وَعَدَ اللَّهُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ

اللہ نے منافق مردوں، منافق عورتوں اور کافروں کو جہنم کی آگ کی

جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ

وعید سنائی، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، وہ آگ اُنہیں کافی ہے۔ اللہ نے اُن پر لعنت فرمائی

اللَّهُ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿68﴾ كَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور اُن کے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ (68) منافقو! جیسے تم سے پہلے لوگ تھے

كَانُوا أَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَأَكْثَرَ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۖ

وہ تم سے زیادہ طاقتور تھے اور اموال اور اولاد میں (بھی) تم سے زیادہ تھے،

فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ

اُنہوں نے اپنے حصّہ سے فائدہ اُٹھایا اور تم نے اپنے حصّہ سے فائدہ اُٹھایا،

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ

جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنے حصّہ سے فائدہ اُٹھایا اور تم

كَالَّذِي خَاضُوا ۚ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

بیہودہ کاموں میں پڑ گئے جیسے وہ پڑے تھے، اُن کے اعمال دُنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ

اورآخرت میں برباد ہوگئے اور وہی لوگ خسارے میں ہیں۔ ﴿69﴾ کیا اُن کے پاس اُن سے پہلے لوگوں کی

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ

خبر نہیں آئی؟ یعنی نوح کی اور عاد و ثمود کی قوم، ابراہیم کی قوم،

اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ

مدین والوں اور اُن بستیوں کے باشندوں کی جو اُلٹ دی گئیں، اُن کے رسول اُن کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ

روشن معجزات لائے، پس اللہ کی شان یہ نہ تھی کہ وہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہ

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ ﴿70﴾ ایماندار مرد اور عورتیں

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وقف لازم

ایک دوسرے کے مددگار ہیں، نیکی کا حکم دیتے ہیں،

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ

بُرائی سے منع کرتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ

اور اللہ اوراُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، وہی ہیں جن پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا۔

اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

بے شک اللہ بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾ اللہ نے مومن مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

عورتوں سے جنت کے گلشنوں کا وعدہ فرمایا جن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔

فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ

اور دائمی رہائش کے جنتی گلشنوں میں پاکیزہ گھروں کا وعدہ فرمایا اور اللہ کی رضامندی

مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿72﴾ يٰۤاَيُّهَا ع 6 / 15

اُن سب (جنتی نعمتوں) سے بڑی نعمت ہے، یہی بڑی کامیابی ہے۔ (72) اے نبی!

النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ

کافروں سے اسلحہ کے ساتھ اور منافقوں سے (دلائل کے ساتھ) جہاد کیجئے اور اُن پر سختی کیجئے،

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿73﴾ يَحْلِفُوْنَ

اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ پلٹنے کی بہت ہی بُری جگہ ہے۔ (73) منافق اللہ کی قسم کھا کر

بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ

کہتے ہیں: ”اُنہوں نے کفر کی بات نہیں کہی۔“ بے شک اُنہوں نے ضرور کفر کی بات کہی اور وہ اپنے اسلام (لانے) کے بعد

اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ

کافر ہوگئے، اُنہوں نے اُس چیز کا ارادہ کیا تھا جو اُنہیں نہیں ملی !! اور اُنہیں یہی بات بُری لگی کہ اُنہیں اللہ اور اُس کے رسول نے

اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ

اپنے فضل سے دولتمند بنا دیا، پس اگر وہ نفاق سے توبہ کرلیں تو اُن کے لئے (توبہ کرنا)

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ

بہتر ہو گا اور اگر منہ پھیر لیں تو اللہ اُنہیں دُنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا۔

!! تبوک سے واپسی پر دس بارہ منافقوں نے پروگرام بنایا تھا کہ اچانک حملہ کر کے نبی اکرم ﷺ کو شہید کر دیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو محفوظ رکھا۔ (جلالین مع صاوی:2/148)

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ

اور ان کے لئے زمین میں کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا مِنْ

اور مددگار نہیں ہوگا۔ ﴿74﴾ اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے وعدہ کیا تھا: "اگر وہ ہمیں مال دے گا

فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّآ

تو ہم ضرور صدقہ دیں گے اور ہم ضرور نیکوں میں شامل ہو جائیں گے۔" ﴿75﴾ پس جب

اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾

اللہ نے اُنہیں مال عطا فرمایا تو اُس میں بخل کرنے لگے اور منہ پھیرتے ہوئے پلٹ گئے۔ ﴿76﴾

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ

پس اللہ نے اُنہیں یہ سزا دی کہ اُن کے دلوں میں اُس دن تک نفاق راسخ کر دیا جب وہ اُس کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے،

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾

اِس لئے کہ اُنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے عہد کی خلاف ورزی کی اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ ﴿77﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ

کیا اُنہیں معلوم نہیں کہ اللہ اُن کے دل کی چھپی ہوئی ہر بات اور اُن کی ہر سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ

اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۚ ﴿78﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ

تمام غیبوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿78﴾ وہ لوگ جو نفلی صدقہ دینے والے مومنوں پر

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا

اُن کے صدقوں کے بارے میں آوازے کستے ہیں اور اُن صحابہ پر اعتراض کرتے ہیں جو اپنی محنت کے علاوہ

جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ

کچھ نہیں پاتے تو یہ اُن کا مذاق اُڑاتے ہیں، اللہ اُنہیں مذاق اُڑانے کی سزا دے گا اور اُن کے لئے ہی

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿79﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ

دردناک عذاب ہے۔ (79) آپ اُن کی مغفرت کی دُعا کریں یا نہ کریں،

اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

اگر آپ ستر مرتبہ بھی اُن کی مغفرت کی دُعا کریں گے تو اللہ اُن کو ہرگز نہیں بخشے گا،

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى

اِس لئے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کا انکار کیا اور اللہ

الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿80﴾ ع فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ (ع 10 8 16)

فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (80) (غزوۂ تبوک کے موقع پر) پیچھے رہ

خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْۤا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

جانیوالے (منافق) رسول اللہ کے بعد اپنے بیٹھے رہنے پر خوش ہوئے اور اُنہوں نے اِس بات کو ناپسند کیا کہ وہ

وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ذریعے اللہ کی راہ میں جہاد کریں۔ اور کہنے لگے: ”اِس سخت گرمی میں نہ نکلو۔“

الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾

آپ فرما دیجیے: ”جہنم کی آگ (تبوک کی گرمی سے) کہیں زیادہ سخت ہے۔“ کتنا اچھا ہوتا کہ اُنہیں کچھ سمجھ ہوتی۔ (81)

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

اُنہیں چاہئے کہ وہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں یہ سزا ہے اُس کی جو وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ

کماتے تھے۔ (82) پھر اے حبیب! اگر اللہ آپ کو اُن منافقوں کے ایک گروہ کے پاس واپس لے جائے

فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا

اور وہ آپ سے جہاد کے لئے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو انہیں فرمانا: ''تم ہمارے ساتھ کبھی نہ نکلوگے

وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ

اور ہمارے ساتھ ہرگز کسی دشمن سے جنگ نہیں کروگے، تم پہلی مرتبہ بھی بیٹھے رہنے پر راضی ہوئے تھے،

مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ

تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔'' (83) اور منافقوں میں سے کوئی شخص

مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا

مر جائے تو کبھی اُس کی نمازِ جنازہ نہ پڑھیں اور نہ ہی اُس کی قبر پر کھڑے ہوں، بے شک وہ منافق اللہ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ

اور اُس کے رسول کے منکر ہوئے اور نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے۔ (84) اُن کے اموال اور اُن کی

اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا

اولاد آپ کو تعجب میں نہ ڈالے، اللہ یہی چاہتا ہے کہ انہیں اِن چیزوں کے ذریعے دُنیا میں

فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ وَاِذَآ

عذاب دے اور اُن کی جانیں اِس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہی ہوں۔ (85) اور جب

اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ

کوئی سورت اُتاری جائے کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کی ہمراہی میں جہاد کرو

اسْتَأْذَنَكَ أُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُنْ

تو اُن کے دولت مند آپ سے اجازت مانگتے ہیں اور کہتے ہیں: ”ہمیں چھوڑ دیجئے تا کہ ہم بیٹھ رہنے

مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ

والوں کے ساتھ بیٹھے رہیں۔“ ﴿86﴾ اُنہوں نے پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہنا پسند کیا

وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾ لٰكِنِ

اور اُن کے دلوں پر مُہر لگا دی گئی۔ پس وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ ﴿87﴾ لیکن

الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

رسول اللہ اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

جہاد کیا اور اُن کے لئے ہی سب بھلائیاں ہیں اور وہی کامیاب

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ہیں۔ ﴿88﴾ اللہ نے اُن کے لئے جنت کے گلشن تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے سے نہریں

ع 11 9 17 الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ وَجَآءَ

جاری ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿89﴾ بہانہ بنانے والے

الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ

دیہاتی آئے کہ اُنہیں رُخصت دی جائے اور وہ منافق لوگ بیٹھ رہے جنہوں نے

كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ

اسلام ظاہر کرنے میں اللہ اور اُس کے رسول سے جھوٹ بولا تھا، اُن میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اُنہیں عنقریب

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى

دردناک عذاب پہنچے گا۔ ﴿90﴾ ضعیفوں، بیماروں اور اُن لوگوں پر کوئی

وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا

گناہ نہیں جو خرچ کرنے کے لئے مال نہیں پاتے جبکہ

نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ

وہ اللہ اوراُس کے رسول کے مخلص ہوں۔نیکی کرنے والوں پر مؤاخذہ کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿91﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَاۤ اَتَوْكَ

اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے ﴿91﴾ اور نہ ہی اُن لوگوں پر کوئی گناہ ہے جب وہ آپ کے پاس آئیں

لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَاۤ اَجِدُ مَاۤ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۪ تَوَلَّوْا

کہ آپ اُنہیں سواری عطا فرمائیں۔آپ اُنہیں فرمائیں کہ تمہیں سوار کرنے کے لئے سواری تو ہمارے پاس موجود نہیں ہے،

وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا

وہ اِس حال میں واپس گئے کہ اُن کی آنکھیں اِس دکھ کے سبب اشکبار تھیں کہ وہ اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے لئے

يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿92﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

مال نہیں پاتے۔﴿92﴾ مؤاخذہ صرف اُن لوگوں پر ہے جو مالدار ہونے کے باوجود آپ سے رُخصت مانگتے ہیں

وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ

اُنہوں نے اِس بات کو پسند کیا کہ وہ پیچھے (رہ جانے) والی عورتوں کے ساتھ پیچھے رہیں۔

وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾

اور اللہ نے اُن (منافقوں) کے دلوں پر مُہر لگا دی ہے پس وہ کچھ نہیں جانتے۔﴿93﴾

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا

مسلمانو! جب تم تبوک سے پلٹ کر منافقوں کے پاس جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے بہانے پیش کریں گے، اے حبیب!

لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ وَسَيَرَى

آپ (اُنہیں) فرما دیجئے: "تم بہانے پیش نہ کرو، ہم ہرگز تمہاری بات کا یقین نہ کریں گے، اللہ نے ہمیں

اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ

تمہارے راز بتا دیے ہیں آئندہ اللہ اور اُس کے رسول تمہارے طرزِ عمل کو دیکھیں گے، پھر تمہیں ہر پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿94﴾ سَيَحۡلِفُوۡنَ

بارگاہ میں پیش کیا جائے گا، وہ تمہیں تمہارے اُن اعمال کی خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے۔" ﴿94﴾ مسلمانو!

بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ

جب تم پلٹ کر اُن کے پاس جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُن سے چشم پوشی کرو

فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءً

پس تم اُن سے منہ پھیر لو بے شک وہ ناپاک ہیں، اور جو برے کام وہ کیا کرتے تھے اُن کے بدلے میں

بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿95﴾ يَحۡلِفُوۡنَ لَكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ

اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ ﴿95﴾ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم اُن سے راضی ہو جاؤ

فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ

اور اگر تم اُن سے راضی ہو بھی گئے تو بیشک اللہ نافرمان لوگوں سے

الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿96﴾ اَلۡاَعۡرَابُ اَشَدُّ كُفۡرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجۡدَرُ اَلَّا

راضی نہیں ہو گا۔ ﴿96﴾ دیہات کے رہنے والے منافق کفر اور نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اِسی قابل ہیں کہ اُس

يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

شریعت کے فرائض کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے نبی پر نازل کئے ۔ اور اللہ بہت علم والا

حَكِيْمٌ ﴿97﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا

اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿97﴾ بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُسے جرمانہ سمجھتے ہیں

وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ

اور تم پر زمانے کی مصیبتوں کے نازل ہونے کے منتظر (رہتے) ہیں، اُن پر ہی بری مصیبتیں نازل ہوں۔اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿98﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

تمام باتوں کو خوب سنتا ہے اور تمام افعال کو خوب جانتا ہے۔ ﴿98﴾ بعض دیہاتی وہ ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر

الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

ایمان رکھتے ہیں اور اپنے خرچ کرنے کو اللہ کی قربتوں اور رسول اللہ سے

الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ

دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں، سنو! بے شک خرچ کرنا اُن کے لئے قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے، اللہ انہیں عنقریب اپنی جنت میں

رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿99﴾ ع وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ ع 12 10 1

داخل کرے گا، بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿99﴾ سبقت لے جانے والے اور پہلے ایمان لانے والے

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

مہاجرین اور انصار اور وہ لوگ جو اخلاص کے ساتھ اِن (مہاجرین وانصار) کے نقشِ قدم پر چلے

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، اور اللہ نے اُن کے لئے جنت کے ایسے گلشن تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے

تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿100﴾

نہریں جاری ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے یہی عظیم کامیابی ہے۔ ﴿100﴾

مع 5 وَمِمَّنۡ حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ۛؕ وَمِنۡ اَهۡلِ

اے اہلِ مدینہ! تمہارے آس پاس کے کچھ دیہاتی منافق ہیں اور بعض

وقف منزل الۡمَدِيۡنَةِ ۛؔ مَرَدُوۡا عَلَى النِّفَاقِ ۛ لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ

مدینہ والے تو منافقت کے عادی ہو چکے ہیں، آپ اُنہیں نہیں جانتے ہم

نَعۡلَمُهُمۡ ؕ سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّوۡنَ اِلٰى عَذَابٍ

اُنہیں جانتے ہیں ہم عنقریب اُنہیں دو بار عذاب دیں گے پھر وہ عظیم عذاب کی طرف

عَظِيۡمٍ ۚ﴿101﴾ وَاٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا

لوٹائے جائیں گے۔ ﴿101﴾ اور کچھ دوسرے ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا اُنہوں نے

صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ

ایک اچھے اور دوسرے برے عمل کو خلط ملط کر دیا قریب ہے کہ اللہ اُن کی توبہ قبول کرے، بے شک اللہ

اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿102﴾ خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ

بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿102﴾ اے حبیب! اِن کے اموال سے زکوٰۃ وصول کیجئے جس کے ذریعے اِنہیں پاک

وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ

اور بابرکت بنا دیجئے اور اِن کے لئے دعائے خیر کیجئے بے شک آپ کی دعا اِن کے لئے وجہِ سکون ہے۔

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿103﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ

اور اللہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿103﴾ کیا اِن توبہ کرنے والوں کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ

توبہ قبول کرتا ہے اور صدقے خود اپنے دستِ قدرت میں لیتا ہے؟ اور یہ کہ اللہ توبہ کو

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ

بہت قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿104﴾ اے حبیب! آپ فرما دیجئے: ''تم جو چاہو عمل کرو پس اللہ

وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

اور رسول اور مومن تمہارے اعمال کو دیکھیں گے اور جلد تمہیں ہر مخفی اور ظاہر کے جاننے والے کی بارگاہ میں

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿105﴾ وَاٰخَرُوْنَ

پیش کیا جائے گا تو وہ تمہیں تمہارے وہ سب اعمال بتا دے گا جو تم کرتے رہے۔'' ﴿105﴾ اور کچھ دوسرے ہیں

مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ؕ

جو اللہ کے حکم پر موقوف رکھے گئے ہیں یا تو اُنہیں عذاب دے یا اُن پر رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے۔

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا

اور اللہ وسیع علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿106﴾ اور اُن میں سے بعض وہ لوگ ہیں جنہوں نے نقصان پہنچانے،

وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ

کفر کرنے، مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے اور اُس شخص کے انتظار میں مسجد بنائی جو پہلے ہی اللہ اور اُس کے رسول سے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَا اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ

جنگ کر رہا ہے۔ اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا ارادہ تو صرف بھلائی کا ہے۔

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ

اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿107﴾ اے حبیب! آپ اُس مسجد میں کبھی کھڑے نہ ہونا البتہ وہ مسجد

اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ

جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی پرہیزگاری پر رکھی گئی اِس لائق ہے کہ آپ اُس میں کھڑے

فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

ہوں اِس میں ایسے لوگ ہیں جو اچھی طرح پاک ہونے کو پسند کرتے ہیں۔اور اللہ اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والوں کو

الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ

محبوب رکھتا ہے۔ (108) تو کیا جس نے اپنی مسجد کی بنیاد خوفِ خدا اور

اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا

اُس کی رضا پر رکھی وہ بہتر ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد کھوکھلے گڑھے کے گرنے والے کنارے پر

جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

رکھی اور وہ اُسے لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑا؟ اور اللہ ظلم کرنے والوں کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا

ہدایت نہیں دیتا۔ (109) وہ عمارت جو اُنہوں نے تعمیر کی ہمیشہ اُن کے دلوں میں

رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

کانٹا بن کر کھٹکتی رہے گی مگر یہ کہ اُن کے دل پارہ پارہ ہو جائیں اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے

ع 13/11/2 حَكِيْمٌ ﴿110﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ

اور وہ عظیم حکمت والا ہے۔ (110) بیشک اللہ نے مسلمانوں سے اُن کی جانیں اور اُن کے مال

وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اِس قیمت پر خرید لئے ہیں کہ اُن کے لئے جنت ہے، وہ اللہ کی راہ میں جنگ لڑتے ہیں

فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ ۣ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ

اور اللہ کے دشمنوں کو قتل کرتے ہیں اور شہید کئے جاتے ہیں ۔اللہ نے تورات، انجیل اور قرآن میں اپنے ذمۂ کرم

وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ۭ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ

پر یہ پختہ وعدہ لازم کیا ہے ۔ اور اللہ سے بڑھ کر اپنے وعدے کو پورا کرنے والا کون ہے ؟

فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ

پس تم اِس سودے پر جشن مناؤ جو تم نے اُس سے کیا ہے ۔ اور یہی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾ اَلتَّاۗىِٕبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ

عظیم کامیابی ہے ۔ (111) یہ لوگ توبہ کرنے والے ، عبادت کرنے والے ، حمد کرنے والے

السَّاۗىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم دینے والے،

وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ

برائی سے منع کرنے والے اور اللہ کے احکام پر عمل کر کے اُن کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا

خوشخبری سنا دیجئے۔ (112) اللہ کے نبی اور مومنوں کے لئے جائز نہیں تھا کہ وہ مجرموں کے لئے مغفرت کی دعا

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

کریں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں جبکہ اُن پر واضح ہو چکا

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ

کہ وہ دوزخی ہیں ۔ (113) اور ابراہیم کا اپنے باپ (چچا) کے لئے مغفرت کی دعا

لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ

کرنا صرف اُس وعدے کی بنا پر تھا جو وہ اُس سے کر چکے تھے، پھر جب اُن پر واضح ہو گیا کہ وہ

عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿114﴾ وَمَا

اللہ کا دشمن ہے تو وہ اُس سے بیزار ہو گئے بے شک ابراہیم بہت ہی رحم دل اور درگزر کرنے والے تھے۔(114) اللہ کی

كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًۢا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ

عادتِ کریمہ یہ نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد اُسے گمراہی میں چھوڑ دے، یہاں تک کہ اُن کے لئے واضح کردے کہ

مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿115﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

اُنہیں کن چیزوں سے بچنا چاہیے۔ بیشک اللہ ہر چیز کو بخوبی جانتا ہے۔(115) اللہ ہی کے لیے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

اور زمینوں کی بادشاہی ہے، وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے اور تمہارے لیے اللہ کے سوا نہ تو

اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ

کوئی محافظ ہے اور نہ ہی کوئی مددگار۔(116) ربِّ کائنات کی قسم اللہ اپنی رحمتوں کے ساتھ متوجہ ہوا غیب کی خبریں دینے والی ہستی

وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ

اور اُن مہاجرین و انصار پر جو مشکل کی گھڑی (غزوۂ تبوک) میں اُن کے قدم بقدم چلے۔

مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ

اِس کے بعد کہ قریب تھا کہ اُن میں سے کچھ لوگوں کے دل اپنی جگہ سے پھر جائیں، پھر اللہ اُن پر اپنی رحمت سے

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿117﴾ ۙ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ

متوجہ ہوا، بے شک وہ اُن پر انتہائی مہربان اور بہت رحم والا ہے۔(117) اور اُن تینوں پر بھی نظرِ رحمت فرمائی

خُلِّفُوْا ۭ حَتّٰٓي اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ

جن کی معافی مؤخر کی گئی تھی یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود اُن تینوں پر تنگ ہو گئی

وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ

اور اُن کی جانیں بھی اُن کے لیے وبال بن گئیں اور اُنہیں یقین ہو گیا کہ اللہ کے غضب سے بچنے کے لیے

اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ۭ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

کوئی جگہ نہیں مگر اُسی کی بارگاہ، پھر اللہ نے اُن پر رحمت کے ساتھ رجوع کیا تا کہ وہ توبہ پر قائم رہیں۔ بے شک اللہ

التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا ع 14 8 3

توبہ کو بہت ہی قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿118﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ

کے ساتھ ہو جاؤ۔ ﴿119﴾ مدینہ والوں اور اُن کے آس پاس دیہاتیوں کو

مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا

زیب نہیں دیتا تھا کہ وہ (جہاد میں) اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جائیں اور نہ ہی یہ کہ اُن کی ذات کی فکر کرنے کی بجائے

بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ

اپنی جان کی فکر کریں، پیچھے رہنے کی یہ ممانعت اِس لیے ہے کہ اُنہیں اللہ کی راہ میں جو معمولی سی پیاس،

وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَــــُٔوْنَ

تکلیف اور بھوک لاحق ہوتی ہے اور وہ کسی ایسی جگہ قدم رکھتے ہیں

مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا

جو کافروں کی ناراضگی کا سبب بنے اور وہ دشمن کو جو کچھ نقصان پہنچاتے ہیں اِن سب (امور) کے بدلے میں اُن کے لیے

كُتِبَ لَهُم بِهِ عَمَلٌ صَالِحٌ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ

نیک عمل لکھا جاتا ہے، بیشک اللہ اخلاص والوں کا ثواب ضائع

الْمُحْسِنِينَ ﴿120﴾ وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً

نہیں کرتا۔ (120) اور وہ جو چھوٹا یا بڑا خرچ کرتے ہیں اور جو بھی

وَلَا يَقْطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللَّهُ أَحْسَنَ

میدان طے کرتے ہیں سب اُن کے لیے لکھا جاتا ہے تاکہ اللہ اُنہیں اُس بہترین عمل کی

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿121﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَافَّةً ۚ

جزا دے جو وہ کیا کرتے تھے۔ (121) سب کے سب مومنوں کو تو جہاد کے لیے نہیں جانا چاہیے

فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي

تو ایسا کیوں نہیں ہوا کہ ہر بڑی جماعت سے ایک چھوٹی جماعت جہاد کے لیے نکلتی اور باقی ماندہ لوگ کوشش سے دین کا علم

الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ

حاصل کرتے اور جب اُن کی قوم کے لوگ اُن کے پاس آتے تو اُنہیں اِس امید پر ڈر سناتے کہ وہ

ع 15/4/4 يَحْذَرُونَ ﴿122﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُم

اللہ کے عذاب سے بچ جائیں۔ (122) اے ایمان والو! اُن کافروں سے جنگ کرو جو تمہارے قریب ہیں

مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

اور چاہیے کہ وہ تم میں سختی پائیں اور یقین رکھو کہ اللہ

اربع مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿123﴾ وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ

پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (123) جب قرآن کی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض منافق کہتے ہیں :

أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ إِيْمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ

"اِس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان کو ترقی دی ہے؟" لیکن جو ایمان والے ہیں اُن کے ایمان کو تو اُس سورت نے

إِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾ وَأَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

ترقی دی ہے اور وہ خوشیاں منا رہے ہیں۔ (124) لیکن جن کے دلوں میں منافقت کی بیماری ہے

مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ

اِس سورت نے اُن کے کفر کو پہلے کفر کے ساتھ ملا دیا ہے اور وہ کفر کی حالت میں ہی

كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾ أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً

مر گئے۔ (125) کیا منافق نہیں دیکھتے کہ وہ ہر سال ایک یا دو دفعہ مختلف مصیبتوں میں

أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ وَإِذَا مَآ

ڈالے جاتے ہیں؟ وہ پھر بھی نہ تو توبہ کرتے ہیں اور نہ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ (126) اور جب

أُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ

قرآن کی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ (منافق) ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں کہ کہیں کوئی مسلمان تمہیں دیکھ

أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

(تو نہیں) رہا ہے؟ پھر وہ سارے محفلِ وحی سے چلے جاتے ہیں، اللہ نے اُن کے دل پھیر دیئے ہیں، اِس لیے کہ وہ حق کو

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ

سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ (127) اے اہلِ عرب! میری عزت وجلال کی قسم تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لائے جن پر

عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ

تمہارا مشقت میں پڑنا بڑا گراں ہے، وہ تمہاری ہدایت کے بہت ہی چاہنے والے، مومنوں پر بڑے ہی مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿128﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

اور بہت رحم فرمانے والے ہیں۔ ﴿128﴾ پھر اگر کافر منہ پھیرلیں تو آپ فرما دیجئے: "مجھے اللہ کافی ہے، اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں،

ع 16 7 5 عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾

میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔" ﴿129﴾

اٰيَاتُهَا 109 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 11

سورۂ یونس مکّی ہے، اِس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

المنزل 3 الٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا

الٓر۔ یہ حکمت والے قرآن کی آیتیں ہیں۔ ﴿1﴾ کیا مکہ کے لوگوں کو یہ بات عجیب محسوس ہوئی

اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ

کہ ہم نے اُن میں سے ایک غیر معمولی انسان محمدِ عربی پر وحی بھیجی کہ لوگوں کو ڈرسنائیں اور ایمان والوں کو

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ

خوشخبری دیں کہ اُن کے لئے اُن کے رب کے پاس اُن کے سابقہ اعمال کا بہترین ثواب ہے، کافروں نے کہا:

الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

"بیشک یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔" ﴿2﴾ بیشک تمہارا حقیقی رب اللہ تعالیٰ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں کی مقدار میں پیدا کیا، پھر اُس نے اپنی شان کے لائق عرش پر

عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ

استوا فرمایا، وہ تمام کائنات میں تصرف فرماتا ہے، اُس کی اجازت کے بعد ہی کوئی سفارش

اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③

کر سکے گا، یہ ہے وہ خالق و مدبر اللہ جو تمہارا حقیقی رب ہے لہٰذا تم اُسی کی عبادت کرو، کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ ③

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا

تم سب نے پلٹ کر اُسی کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے، اللہ نے یہ سچا وعدہ فرمایا ہے۔ بیشک وہی مخلوق کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پیدا فرماتا ہے پھر فنا کے بعد اُسے دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ اُن لوگوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے جو ایمان لائے

بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ

اور اُنہوں نے نیک کام کیے۔ اور کافروں نے چونکہ کفر کا ارتکاب کیا لہٰذا اُن کے لئے

اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ

پینے کا کھولتا ہوا پانی اور درد ناک عذاب ہے۔ ④ اللہ وہ ذات ہے جس نے سورج کو عظیم نور کا

ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ

سرچشمہ اور چاند کو روشنی کا منبع بنایا اور چاند کے لئے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی تعداد

السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ

اور حساب جان لو، اللہ نے اِن چیزوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے،

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ

وہ اپنی قدرت کی نشانیاں غور و فکر کرنے والوں کے لئے تفصیل کے ساتھ بیان فرماتا ہے۔ ⑤ بیشک رات اور دن کے بدلنے

وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

اور ہر اُس چیز میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمینوں میں پیدا کی خوفِ خدا رکھنے والوں کے لئے

لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿6﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا

نشانیاں ہیں۔ (6) بیشک وہ لوگ جو ہماری بارگاہ میں حاضر ہونے کی توقع نہیں رکھتے اُنہوں نے دنیا کی زندگی

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا

سے دل لگا لیا اور اُس پر مطمئن ہو گئے ہیں اور وہ لوگ (بھی دنیا سے دل لگائے بیٹھے ہیں) جو ہماری نشانیوں میں

غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿8﴾

غور ہی نہیں کرتے۔ (7) یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے اُن برے امور کی وجہ سے جن کا وہ ارتکاب کیا کرتے تھے۔ (8)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کا ربّ اُن کے ایمان کے سبب اُنہیں جائے نجات

بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ

تک پہنچا دے گا۔ نعمت کے گلشنوں میں اُن کے نیچے سے نہریں پھوٹ رہی ہوں گی۔ (9) جنت میں اُن کی

النَّعِيْمِ ﴿9﴾ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

دعا یہ ہوگی: "سبحانک اللھم" اے اللہ تو ہر عیب سے پاک ہے۔ اور اُس میں (ایک دوسرے سے) ملتے وقت اُن کا دعائیہ

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾ ع 1 10 6

کلمہ یہ ہوگا: "تم پر سلامتی ہو" اور اُنکی ہر مجلس کی تسبیح اِن کلمات پر ختم ہوگی کہ تمام تعریفیں اللہ ربُّ العالمین کے لئے ہیں۔ (10)

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ

اور اگر اللہ لوگوں پر جلد عذاب نازل فرما دیتا جیسے اُن کے بھلائی کے جلد طلب

لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا

کرنے پر اُنہیں بھلائی عطا کرتا ہے تو اُن کی مدتِ حیات پوری کی جا چکی ہوتی۔ تو وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی توقع نہیں رکھتے

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿11﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ

ہم اُنہیں چھوڑ دیتے ہیں تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں۔ (11) اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ

تو وہ ہمیں لیٹے ہوئے، بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے پکارتا ہے پھر جب ہم اُس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں

ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ

تو وہ ہمیں بھلا کر اِس طرح چل دیتا ہے گویا اُس نے کبھی کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ اِس طرح حد سے بڑھنے والوں

لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿12﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ

کے برے اعمال اُن کے لئے خوش نما بنا کر پیش کئے گئے ہیں۔ (12) اے اہلِ مکّہ! اللہ کی قسم ہم نے تم سے پہلے بہت سی قوموں کو

مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

ہلاک کر دیا جب اُنہوں نے اِس حال میں شرک کیا کہ اُن کے رسول اُن کے پاس روشن دلائل لا چکے تھے

وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿13﴾

اور وہ ایمان لانے کے لئے تیار ہی نہ تھے ہم مجرموں کو اِسی طرح سزا دیا کرتے ہیں۔ (13)

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ

پھر ہم نے اُن کے بعد تمہیں زمین میں اُن قوموں کا جانشین بنا دیا تاکہ ہم ظاہر کر دیں

كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ

کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ (14) جب مشرکین مکّہ کے سامنے ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں

قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ

تو ہماری بارگاہ میں حاضری کی توقع نہ رکھنے والے کہتے ہیں: "اِس کے سوا دوسرا قرآن لے آئیں یا اِسی کو

بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِیْۤ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِیْ ۚ

بدل دیں۔" آپ فرما دیجئے: "میرے لئے جائز نہیں کہ میں اِسے اپنی طرف سے بدل دوں،

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَیَّ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّیْ

میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ

تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔" ﴿15﴾ آپ فرما دیجئے: "اگر اللہ چاہتا تو میں تمہارے سامنے اِس کی تلاوت نہ کرتا

وَلَاۤ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ

اور نہ ہی وہ تمہیں اِس کی خبر دیتا، میں قرآن کے نازل ہونے سے پہلے تمہارے درمیان عمر کا بڑا حصہ گزار چکا ہوں

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟" ﴿16﴾ پس اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے

اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾ وَيَعْبُدُوْنَ

یا اُس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک مجرم (کافر) کامیاب نہیں ہوں گے۔ ﴿17﴾ مشرکین اللہ کے سوا اُن بتوں کی عبادت کرتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ

جو نہ تو اُنہیں نقصان دے سکتے ہیں اور نہ ہی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور وہ کہتے ہیں:

هٰۤؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ

"یہ بت اللہ کی بارگاہ میں ہمارے سفارشی ہیں۔" آپ فرما دیجئے: "کیا تم اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جو اُس کے علم میں نہ تو

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ⑱

آسمانوں میں ہے اور نہ زمینوں میں؟ وہ اُن چیزوں سے پاک اور بلند ہے جنہیں یہ لوگ اُس کا شریک قرار دیتے ہیں۔" ⑱

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

لوگ پہلے تو ایک ہی امت تھے پھر اختلاف کا شکار ہو گئے اور اگر آپ کے رب کا پہلے سے

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ⑲

طے شدہ فیصلہ ۱؎ نہ ہوتا تو اُن کے درمیان اُن متنازع مسائل کا فیصلہ یہیں کر دیا جاتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ ⑲

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا

اہلِ مکہ یہ بھی کہتے ہیں: "رسول اللہ پر اُن کے رب کی طرف سے کوئی معجزہ کیوں نازل نہیں کیا گیا؟" آپ فرما دیجیے: "غیب

الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ⑳ ع

میں جو کچھ ہے اُس کا ازلی ابدی علم تو اللہ ہی کے لئے ہے، لہٰذا تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔" ⑳

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ

اور جب ہم نے اہلِ مکہ کو تکلیف پہنچنے کے بعد رحمت کا مزہ چکھایا

اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا

تو اُنہوں نے اُسی وقت ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا، آپ فرما دیجیے: "اللہ فریب کی سزا جلد دینے والا ہے۔" بے شک ہمارے فرشتے

يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ㉑ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ

تمہارے ہر فریب کو لکھ رہے ہیں۔ ㉑ وہی ہے جو تمہیں زمین اور سمندر میں

وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ

چلاتا ہے، یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں سوار ہوئے اور وہ موافق ہوا کے سہارے سواروں کو

۱؎ وہ طے شدہ فیصلہ یہ ہے کہ ان کے درمیان فیصلہ قیامت کے دن تک مؤخر کر دیا جائے۔ (مدارک ۱/۵۳۳)

ع 2 10 7

طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ

لے کر اِس حال میں چل پڑیں کہ وہ سواریاں بادِ موافق سے مسرور ہوں تو اچانک اُنہیں سخت

الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا

آندھی آ پہنچے اور ہر طرف سے سمندر کی موجیں اُنہیں گھیر لیں اور اُنہیں وثوق ہو جائے کہ ہم گھِر گئے ہیں اُس وقت

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ

وہ اللہ کو پکارتے ہیں اور صرف اُسی سے یوں دعا کرتے ہیں: "اے اللہ تیری قسم اگر تو نے ہمیں اِن مصیبتوں سے نجات عطا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ

فرمائی تو ہم ضرور تیرے شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔" (22) پھر جب اللہ نے اُنہیں بچا لیا تو وہ اچانک زمین میں ناحق

فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى

دہشت گردی کرنے لگتے ہیں، اے باغیو! تمہارے ظلم کا وبال تمہاری ہی جانوں

اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؗ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

پر ہے، دنیا کی زندگی کا کچھ فائدہ اٹھا لو، پھر تمہیں ہماری بارگاہ میں ہی حاضر ہونا ہے،

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ

تب ہم تمہیں تمہارے کرتوتوں کی خبر دیں گے۔ (23) دنیاوی زندگی کی مثال صرف

الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ

اُس پانی کی سی ہے جسے ہم نے آسمان سے اتارا، اُس کے سبب زمین کی پیداوار کی شاخیں

الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ

ایک دوسری میں پیوستہ تھیں جس سے آدمی اور چوپائے کھاتے ہیں، یہاں تک کہ جب زمین کی سج دھج

الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ

قائم ہو گئی اور وہ پوری طرح بن ٹھن گئی اور اُس کے مالکوں نے سمجھ لیا کہ یہ مکمل طور پر ہمارے قابو میں ہے

عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا

تو اچانک ہمارا عذاب رات یا دن کو اُس پر نازل ہوا اور ہم نے اُس کی فصل کو جڑ سے کٹے ہوئے چارے کی مثل بنا دیا

كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

جیسے یہاں کل سے کچھ تھا ہی نہیں، ہم غور کرنے والے لوگوں کے لئے اسی طرح تفصیل کے ساتھ اپنی نشانیاں

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۭ وَيَهْدِيْ مَنْ

بیان کرتے ہیں۔ (24) اللہ سلامتی کے گھوارے جنت کی طرف بلاتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے

يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى

سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔ (25) اُن لوگوں کے لئے اچھی جزا ہے جنہوں نے اخلاص کے ساتھ نیک کام کیے

وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

اور بڑھ چڑھ کے کیے، اُن کے چہروں پر (قیامت کے دن) نہ تو ندامت کی سیاہی ہوگی اور نہ ہی ذلت کا کوئی اثر ہو گا، وہی

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا

لوگ جنتی ہیں اور وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (26) اور جنہوں نے برے کام کیے

السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ

اُن کے لئے برائی کی سزا اُس برائی جیسی ہی ہو گی اور اُن پر ذلت چھا جائے گی، اُنہیں اللہ کے عذاب سے

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا

کوئی نہیں بچا سکے گا، یوں محسوس ہو گا جیسے اُن کے چہروں پر اندھیری رات کے ٹکڑے

مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

چپکا دیئے گئے ہوں، وہی دوزخی ہیں وہ اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

ہمیشہ رہیں گے۔ (27) اور اُس دن سے ڈرو جب ہم تمام انسانوں کو ایک جگہ جمع کریں گے اور مشرکوں کو حکم دیں گے:

اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ

”تم اور تمہارے خود ساختہ شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرو۔“ ہم اُن کے درمیان پھوٹ ڈال دیں گے

وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾ فَكَفٰى

اور اُن کے خود ساختہ معبود کہیں گے: ”تم تو ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ (28) پس ہمارے

بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے کہ ہم تو تمہاری عبادت سے بالکل ہی

لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا

بے خبر تھے۔“ (29) اُس ہیبت ناک دن میں ہر شخص اُن اعمال کی حیثیت جان لے گا جو اُس نے آگے بھیجے تھے اور اُنہیں

اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾ ع 3 10 8 النصف

اُن کے سچے مالک اللہ کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا اور اُن کے خود ساختہ معبود یکسر غائب ہو جائیں گے۔ (30)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ

آپ اِنہیں فرمائیں: ”تمہیں آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ یا یہ بتاؤ کہ کانوں

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟ اور کون ہے جو بے جان سے جاندار کو اور جاندار سے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ

بے جان کو پیدا کرتا ہے؟ اور کائنات کا نظام کون چلاتا ہے؟" وہ بلا تردد کہیں گے: "اللہ۔"

فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ (31) فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا

فرمادیجئے: "پھر تم اُس کے عذاب سے کیوں نہیں ڈرتے؟" (31) پس تمہارا سچا رب اللہ ہی اِن (مذکورہ بالا) صفات سے موصوف

بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ (32) كَذَٰلِكَ حَقَّتْ

ہے پس حق کے بعد سوائے گمراہی کے کچھ بھی نہیں ہے، تو تم حق سے کیسے برگشتہ کئے جا رہے ہو؟ (32) اِسی طرح کفر میں

كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (33)

رچ بس جانے والے لوگوں کے بارے میں آپ کے رب کا فیصلہ صادر ہو چکا ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ (33)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ

آپ فرمائیں: "تمہارے خودساختہ معبودوں میں سے کوئی ہے جو پیدا کرنے کی ابتدا کرے پھر فنا کے بعد دوبارہ بنائے؟" آپ فرما

قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ (34) قُلْ

دیجئے: "اللہ ہی پیدا کرنے کا آغاز کرتا ہے وہی تمہیں فنا کے بعد دوبارہ بنائے گا تو تمہیں حق سے کیسے برگشتہ کیا جاتا ہے۔" (34) آپ فرما دیجئے:

هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ يَهْدِي

"تمہارے معبودوں میں سے کوئی ہے جو سچے دین کی طرف رہنمائی کرے؟" آپ فرما دیجئے: "اللہ سچے دین کی طرف

لِلْحَقِّ ۗ أَفَمَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَمَّنْ

رہنمائی کرتا ہے تو کیا جو حق کی راہ دکھائے وہ زیادہ اس لائق ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے یا وہ جو رہنمائی کے بغیر

لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنْ يُهْدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ (35)

خود ہی نہ راہ پا سکے؟ پس تمہیں کیا ہوا ہے تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟" (35)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ

اکثر مشرکین صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں، بیشک گمان حق سے کچھ بھی

الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ وَمَا كَانَ

بے نیاز نہیں کر سکتا، اللہ یقیناً اُن کے اعمال کو خوب جانتا ہے۔ (36) قرآن کی یہ شان نہیں ہے

هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ

کہ وہ اللہ کی وحی کے بغیر خود بنایا گیا ہو ہاں وہ پہلی کتابوں کی

الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ

تصدیق ہے، لوحِ محفوظ میں لکھے ہوئے احکام کی تفصیل ہے، اِس میں شک وشبہ کی جگہ نہیں اور وہ تمام جہانوں کے رب کی طرف

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾ قف اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

سے ہے۔ (37) بلکہ کیا مشرک یہ کہتے ہیں: ”رسولِ عربی نے قرآن اپنے پاس سے گھڑ لیا ہے؟“ آپ فرما دیجئے: ”اگر تم سچے ہو تو

مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

اِس جیسی کوئی ایک سورت لے آؤ اور تم اللہ کے سوا جنہیں بلا سکتے ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ

سب کو بلا لو۔“ (38) بلکہ اُنہوں نے اُس قرآن کو جھٹلایا جسے وہ پوری طرح سمجھ بھی نہ سکے اور ابھی اِس جھٹلانے کا انجام

تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ

بھی اُن کے سامنے نہیں آیا تھا، اِسی طرح اُن سے پہلے لوگوں نے اپنے رسولوں کو جھٹلایا تھا پھر دیکھ لو

كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ

ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟ (39) اہلِ مکہ میں سے بعض لوگ تو قرآن پر ایمان لے آئیں گے اور اُن میں سے بعض

ع 4 10 9 مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ وَاِنْ

ایمان نہیں لائیں گے۔ اور آپ کا رب فسادیوں کو خوب جانتا ہے۔ (40) اور اگر

كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ

وہ آپ کو جھٹلائیں تو اُنہیں فرما دیجیے: "میرے عمل کی جزا صرف میرے لئے اور تمہارے عمل کی جزا تمہارے لئے، تمہارا اُن اعمال سے

مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

کوئی تعلق نہیں جو میں کرتا ہوں اور میرا اُن اعمال سے کوئی تعلق نہیں جو تم کرتے ہو۔" (41) اُن میں سے بعض

يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا

وہ ہیں جو آپ کی بات دھیان سے سنتے ہیں تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ وہ کچھ بھی

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي

نہ سمجھتے ہوں؟ (42) اور اُن میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں، تو کیا آپ اندھوں کو

الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ

راستہ دکھا سکتے ہیں اگرچہ اُنہیں کچھ بھی دکھائی نہ دیتا ہو؟ (43) بے شک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں

شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾ وَيَوْمَ

کرتا لیکن وہ اپنی جانوں پر خود ہی ظلم کرتے ہیں۔ (44) اُنہیں وہ دن یاد دلائیں

يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ

جب اللہ اُنہیں جمع فرمائے گا جبکہ وہ محسوس کر رہے ہوں گے کہ ہم دنیا میں دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے

يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ

اور وہ ایک دوسرے کو پہچان رہے ہوں گے، بیشک وہ لوگ خسارے میں ہیں جنہوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ

اور وہ ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔ (45) ہم اُن کو جس عذاب کی دھمکی دے رہے ہیں اگر اُس کا کچھ حصہ آپ کو یہیں دکھا دیں

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا

یا اس سے پہلے ہی آپ کو اپنے پاس بلالیں تو انہوں نے بہرصورت ہماری طرف ہی لوٹنا ہے، پھر اللہ خود اُن کے تمام اعمال پر

يَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ

گواہ ہے۔ (46) ہر امت کا ایک رسول ہے جب قیامت کے دن اُن کا رسول آئے گا

قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

تو اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا تو اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (47) کفارِ مکہ کہتے ہیں:

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ

"مسلمانو! اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ عذاب کی یہ دھمکی کب پوری ہوگی؟" (48) آپ فرما دیجئے: "میں اپنی ذات کے نفع

لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ

اور نقصان کا مالک نہیں ہوں مگر جتنا اللہ چاہے، ہر گروہ کے لئے وقت مقرر ہے

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾

جب اُن کا وہ مقرر وقت آجائے گا تو وہ ایک لمحہ بھی موخر نہیں ہو سکیں گے، اور مقدم تو ہو ہی نہیں سکتے۔" (49)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا

آپ فرما دیجئے: "مشرکو! ذرا یہ تو بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب رات یا دن کو آجائے تو مجرم عذاب کے

يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ

کس حصے کا جلد مطالبہ کر رہے ہیں؟" (50) تو کیا جب عذاب واقع ہو جائے گا تب اُسکا یقین کرو گے؟

بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ

اُس وقت کہا جائے گا: ”اب اُسے مانتے ہو؟ حالانکہ تم تو اُس کا جلد مطالبہ کر رہے تھے۔“ ﴿51﴾ پھر ظالموں کو کہا

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ

جائے گا: ”تم لافانی عذاب کا مزہ چکھو اور تمہیں صرف اُنہی اعمال کی سزا دی جائے گی جو تم

تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾ وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِىْ وَرَبِّىْٓ اِنَّهٗ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کرتے رہے ہو۔“ ﴿52﴾ اے حبیب! آپ سے پوچھتے ہیں: ”کیا عذاب حق ہے؟“ آپ فرمادیجئے: ”ہاں میرے رب کی قسم!

لَحَقٌّ ؔ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿53﴾ ع وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ

ع 5 13 10 وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عذاب کسی شک و شبہ کے بغیر حق ہے۔ اور تم اُسے عاجز نہیں کر سکتے۔“ ﴿53﴾ اور اگر ہر کافر کی ملکیت میں دنیا بھر کی دولت ہوتی

مَا فِى الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

تو وہ ضرور اپنی جان چھڑانے کے لئے سب کچھ دے دیتا، اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو دل ہی دل میں

الْعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾

پچھتائیں گے۔ اُن میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿54﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

سن لو! جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، سن لو! اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾ هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ

جزا سچا ہے لیکن اُن (کافروں) میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿55﴾ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ

اور تم اُسی کی بارگاہ میں پیش کئے جاؤ گے۔ ﴿56﴾ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے نصیحت،

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا، ہدایت (قرآن) اور ایمان والوں کے لئے رحمت (رسولِ مکرم ﷺ)

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ

آ گئی ہے۔ (57) آپ فرما دیجئے: "یہ ہدایت اور رحمت اللہ کے فضل اور اُسکی رحمت سے ہے اور مسلمانوں کو اِس نعمت پر بھرپور

فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ

خوشی منانی چاہئے وہ اُس مال سے بہتر ہے جسے وہ جمع کرتے ہیں۔" (58) آپ فرمایئے: "یہ تو بتاؤ کہ اللہ نے

اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ

تمہارے لئے جو رزق اتارا کیا تم نے اُس میں سے بعض کو اپنی طرف سے حرام قرار دے دیا اور بعض کو حلال؟"

قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ

آپ فرمایئے: "کیا اللہ نے تمہیں اِس بات کی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو؟" (59) وہ لوگ جو اللہ

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ

پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ کیا سمجھتے ہیں کہ قیامت کے دن اُنہیں سزا نہیں ملے گی؟ بے شک اللہ

6 ع 7 11 فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ وَمَا

لوگوں پر کرم فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (60) اے حبیب! آپ جس اہم کام

تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ

میں مصروف ہوتے ہیں اور آپ اللہ کی طرف سے آئے ہوئے قرآن کی جو آیت پڑھتے ہیں (وہ ہمارے علم میں ہوتا ہے)۔

مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ

اور اے مسلمانو! جونہی تم کوئی کام شروع کرتے ہو تو ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں،

وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا

زمین و آسمان میں پائے جانے والے کسی ذرے کے برابر بھی کوئی چیز آپ کے

فِي السَّمَآءِ وَلَآ أَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتٰبٍ

رب کے علم سے پوشیدہ نہیں اور ذرے سے چھوٹی یا بڑی ہر چیز لوحِ محفوظ

مُّبِينٍ ﴿61﴾ أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

میں ہے۔﴿61﴾ سنو! بیشک قیامت کے دن اللہ کے ولیوں پر نہ تو مستقبل کا کچھ خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین

يَحْزَنُونَ ﴿62﴾ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿63﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى

ہوں گے۔﴿62﴾ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کی زندگی گزارتے رہے۔﴿63﴾ اُن کے لئے

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ

دنیا کی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔ اللہ کے ارشادات میں کوئی تبدیلی نہیں ہوسکتی

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿64﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ وقف لازم

یہی عظیم کامیابی ہے۔﴿64﴾ اے حبیب! غیر مسلموں کی باتیں آپ کو رنجیدہ نہ کریں بے شک تمام کا تمام غلبہ

لِلّٰهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿65﴾ أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي

اللہ کے لئے ہے، وہی سب کچھ خوب سننے اور خوب جاننے والا ہے۔﴿65﴾ سنو! آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ

زمینوں میں رہنے والے سب اللہ ہی کی مخلوق ہیں اور جو لوگ اللہ کے سوا بتوں کی عبادت کرتے ہیں وہ واقعۃً اللہ کے شریکوں کی

مِنْ دُونِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ

پیروی نہیں کرتے وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور محض اٹکل پچو سے کام

إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿66﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوا

لے رہے ہیں۔ (66) وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اُس میں آرام کرو

فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿67﴾

اور دن کو روشن بنایا تاکہ تم دیکھ سکو بے شک اِس (نظام) میں (دل سے) سننے والے لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ (67)

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي

غیر مسلموں نے کہا: "اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے۔" وہ اِس سے پاک ہے، وہی بے نیاز ہے، جو کچھ آسمانوں

السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِندَكُم مِّن سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ

اور زمینوں میں ہے سب اُسی کی ملکیت ہے تمہارے پاس اِس بیہودہ بات کی کوئی دلیل نہیں ہے،

أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿68﴾ قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ

کیا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جسے تم جانتے ہی نہیں؟ (68) آپ فرما دیجئے: "جو لوگ اللہ کے بارے میں جھوٹا

عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿69﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ

بہتان باندھتے ہیں وہ رہائی نہیں پائیں گے۔" (69) دنیا میں کچھ مفادات کا حاصل کرنا ہے پھر اُنہیں

إِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا

ہماری عدالت میں ہی پیش ہونا ہے، پھر چونکہ وہ (دنیا میں) کفر کا ارتکاب کرتے رہے اِس لئے ہم اُنہیں سخت عذاب کا

ع 7 10 12 وقف لازم

كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿70﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ نُوحٍ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ

مزہ چکھائیں گے۔ (70) اے حبیب! کفارِ مکہ کو نوح کا واقعہ سنائیے جب اُنہوں نے اپنے مخاطبین کو فرمایا:

يَا قَوْمِ إِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُم مَّقَامِي وَتَذْكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ

"اے میرے مخاطب لوگو! اگر تمہیں میرا تمہارے ہاں طویل قیام کرنا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا گراں گزر رہا ہے

فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ

تو میرا بھروسہ صرف اللہ پر ہے تم اپنے خود ساختہ معبودوں کو (اپنے ساتھ) ملا کر فیصلہ کر لو پھر

لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ (71)

اتنا غور وفکر کرلو کہ فیصلے کا کوئی پہلو تم پر مخفی نہ رہے پھر میرے خلاف جو کاروائی کر سکتے ہو کرلو اور مجھے بالکل مہلت نہ دو۔ (71)

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى

پھر اگر تم منہ پھیرے رہو تو میرا کوئی نقصان نہیں کیونکہ میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا اجر وثواب تو اللہ کے ذمۂ کرم

اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (72) فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ

پر ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اُس کے فرمانبرداروں میں سے رہوں۔" (72) کفار نوح کے جھٹلانے پر اڑے رہے پس ہم نے

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ

نوح اور اُن کے ساتھ کشتی میں سوار ہونے والوں کو نجات دی، اُنہیں غیر مسلموں کا قائم مقام بنا دیا اور اُن لوگوں کو غرق کر دیا

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ (73)

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا، پس دیکھئے کہ اُن لوگوں کا انجام کیا ہوا جنہیں ڈر سنا دیا گیا تھا۔ (73)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ

پھر ہم نے نوح کے بعد بھی متعدد رسول اُن کی قوموں کی طرف بھیجے اور وہ رسول اُن (جھٹلانے والوں) کے پاس روشن معجزے

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ

لے کر آئے تو وہ کسی طرح بھی اُن شرعی احکام پر ایمان لانے کے لئے تیار نہیں ہوئے جن کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے،

كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ (74) ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ

ہم حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر اسی طرح مہر لگا دیا کرتے ہیں۔ (74) پھر ہم نے اُن کے بعد

بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَاۡئِهٖ بِاٰيٰتِنَا

موسیٰ اور ہارون کو فرعون اور اُس کے مصاحبوں کی طرف اپنی نشانیاں دے کر بھیجا

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ

لیکن فرعونیوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ تھے ہی جرائم پیشہ۔ (75) پھر جب اُن کے

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾ قَالَ

پاس ہماری طرف سے حق آیا تو وہ کہنے لگے: ''بیشک یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔'' (76) موسیٰ نے کہا:

مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ

''جب حق تمہارے پاس آگیا تو تم اُس کے بارے میں ایسی بات کہتے ہو؟ کیا یہ جادو ہے؟ جبکہ جادوگر تو کامیاب نہیں

السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

ہوتے۔'' (77) کہنے لگے: ''کیا آپ ہمارے پاس اِس لئے آئے ہیں کہ ہمیں بت پرستی سے روک دیں جس پر ہم نے اپنے باپ دادا

اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا

کو پایا؟ اور زمینِ مصر میں تم دونوں کی حکومت ہو؟ اور ہم تو تم دونوں پر ایمان لانے والے

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾

نہیں ہیں۔'' (78) فرعون نے کہا: ''ہر ماہر جادوگر کو میرے پاس لاؤ۔'' (79)

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾

جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے اُنہیں کہا: ''تم اپنے فن کا مظاہرہ کرو۔'' (80)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پھر جب اُنہوں نے رسیاں اور لاٹھیاں میدان میں ڈال دیں تو موسیٰ نے کہا: ''جو کچھ تم نے پیش کیا ہے وہ جادو ہے۔ اللہ اُسے

سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ وَيُحِقُّ

ابھی فنا کر دے گا، بیشک اللہ فسادیوں کے عمل کو درست نہیں فرماتا۔ (81) اللہ اپنی آیتوں سے

اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى ع 8 12 13

حق کو تقویت دیتا ہے اگرچہ مجرم برا مناتے رہیں۔" (82) چنانچہ موسیٰ کی قوم (بنی اسرائیل) کے صرف چند جوان

اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰي خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهِمْ

اُن پر ایمان لائے وہ بھی فرعون اور اپنے وڈیروں سے ڈرتے ڈرتے

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

کہ کہیں فرعون ہمیں مصیبت میں نہ ڈال دے؟ یقیناً فرعون سرزمینِ مصر میں بڑا سرکش تھا۔ اور بے شک وہ حد سے تجاوز کرنے والوں

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

میں سے تھا۔ (83) موسیٰ نے کہا: "اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو

فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾ فَقَالُوْا عَلَي اللّٰهِ

اور واقعی مسلمان ہو تو اُسی پر بھروسہ کرو۔" (84) کہنے لگے: "ہم نے اللہ پر

تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾ لا وَنَجِّنَا

ہی بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کے ستم کا تختۂ مشق نہ بنا۔ (85) اور ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ

بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى

کافروں کے ظلم و ستم سے نجات عطا فرما۔" (86) اور ہم نے موسیٰ اور اُن کے بھائی ہارون کو

وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ

وحی بھیجی کہ مصر میں اپنی قوم کے لئے مکانات تعمیر کرو، اپنے گھروں کو

قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

جائے نماز بناؤ، نماز پڑھتے رہو اور ایمان والوں کو خوشخبری سناؤ۔ 87 موسیٰ نے عرض کی:

رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ

”اے ہمارے رب! تو نے فرعون اور اُس کے مصاحبوں کو دنیا کی زندگی کے اسبابِ زیب وزینت اور ڈھیروں اموال دے

الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓي

رکھے ہیں۔ اے ہمارے رب! کیا یہ سب کچھ اِس لئے ہے کہ وہ تیری مخلوق کو تیری راہ سے بھٹکا دیں؟ اے ہمارے رب!

اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا

اُن کے مالوں کو برباد کر دے اور اُن کے دلوں کو سخت کردے تاکہ یہ لوگ درد ناک عذاب کو دیکھنے

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾ قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا

تک ایمان نہ لائیں۔“ 88 اللہ نے فرمایا: ”تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی ہے لہٰذا تم ثابت قدم رہنا،

وَلَا تَتَّبِعٰۗنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ

جاہلوں کے راستے کی پیروی ہرگز نہ کرنا۔“ 89 اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریائے قلزم کے

اِسْرَاۗءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَھُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ

پار پہنچا دیا پس فرعون اور اُس کے لشکروں نے ظلم اور سرکشی سے اُن کا پیچھا کیا

حَتّٰٓي اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ

یہاں تک کہ جب وہ ڈوبنے لگا تو اُس نے کہا: ”میں ایمان لاتا ہوں کہ سچا معبود وہی ہے جس پر

اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَاۗءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾ اٰۗلْــٰٔنَ

بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں بھی مسلمانوں میں سے ہوں۔“ 90 اُسے کہا گیا: ”کیا اب

وَقَدۡ عَصَيۡتَ قَبۡلُ وَكُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿91﴾ فَالۡيَوۡمَ

ایمان لاتا ہے؟ حالانکہ تو اِس سے پہلے سراپا نافرمانی اور دہشت گردوں میں سے تھا۔ (91) آج

نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا

ہم تیری لاش کو بچالیں گے تاکہ تو اپنے بعد والوں کے لئے عبرت کا سامان بنے اور یقیناً بہت سے

مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوۡنَ ﴿92﴾ وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ ع 10 14

لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔" (92) یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو شاندار جگہ

اِسۡرَآءِيۡلَ مُبَوَّاَ صِدۡقٍ وَّرَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا

ٹھہرایا اور اُنہیں لذیذ چیزیں کھانے کو دیں، پس جونہی

اخۡتَلَفُوۡا حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ

اُن کے پاس قرآن آیا تو اُنہوں نے اختلاف کیا، اے حبیب! بے شک آپ کا رب اُن کے درمیان قیامت کے دن

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿93﴾ فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ

اُن مسائل کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ (93) اور اے سننے والے! اگر تجھے اِس قرآن

شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـئَلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ

میں شک ہو جو ہم نے تیری طرف نازل کیا تو اُن لوگوں سے پوچھ لے جو تجھ سے پہلے تورات پڑھتے

مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ

رہے ہیں، ربِّ کائنات کی قسم بے شک تیرے رب کی طرف سے تیرے پاس حق آگیا ہے لہٰذا شک کرنے والوں میں ہرگز

الۡمُمۡتَرِيۡنَ ۙ﴿94﴾ وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

شامل نہ ہونا۔ (94) اور اُن لوگوں میں بھی ہرگز شامل نہ ہونا جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا

فَتَكُونَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ

ورنہ تو خسارے والوں میں سے ہو جائے گا۔ ﴿95﴾ اے حبیب! بے شک وہ لوگ جن کے بارے میں آپکے

كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى

رب کا فیصلہ صادر ہو چکا اُن کے پاس اگر چہ تمام نشانیاں آ جائیں ﴿96﴾ وہ اُس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ

يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿97﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ

درد ناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ ﴿97﴾ ایسا کیوں نہیں ہوا کہ تباہ ہونیوالی کوئی بستی ایمان لاتی

فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ

تو اُس کا ایمان اُسے فائدہ دیتا؟ ہاں یونس کی قوم جب وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے دنیا کی زندگی میں

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾

ہی اُن سے ذلت کا عذاب اٹھا لیا اور اُنہیں ایک وقت تک اپنی نعمتوں سے مالا مال کیا۔ ﴿98﴾

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ

اور اگر آپ کا رب چاہتا تو زمین میں رہنے والے تمام لوگ ایمان لے آتے،

اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾ وَمَا كَانَ

کیا آپ لوگوں کو مجبور کر سکتے ہیں کہ وہ مسلمان ہو جائیں؟ ﴿99﴾ اور کوئی شخص

لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى

اللہ کے اِذن کے بغیر ایمان نہیں لا سکتا۔اور اللہ کفر کی نجاست اُن لوگوں پر واقع کرتا ہے جو

الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

غور وفکر سے کام ہی نہیں لیتے۔ ﴿100﴾ آپ اہلِ مکّہ کو فرما دیجئے: "غور سے دیکھو کہ آسمانوں اور زمینوں میں توحید کے کیا کیا دلائل ہیں۔"

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾ فَهَلْ

جبکہ یہ دلائل اُن لوگوں کو فائدہ نہیں دیتے جو علمِ الٰہی میں ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ ﴿101﴾

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ

تو یہ کفار انتظار نہیں کرتے مگر اُن لوگوں جیسی مصیبتوں [1] کا جو اِن سے پہلے گزر چکے ہیں آپ فرما دیجئے:

فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا

"تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔" ﴿102﴾ پھر ہم ماضی میں اپنے رسولوں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع 10 11 15

اور ایمان والوں کو نجات دیتے رہے ہیں اسی طرح آئندہ بھی ہم مسلمانوں کو نجات دیں گے یہ ہمارے ذمۂ کرم پر لازم ہے۔ ﴿103﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ

آپ فرما دیجئے: "اے اہلِ مکّہ! اگر تمہیں میرے دین کے سچا ہونے میں کوئی شک ہے تو سن لو کہ میں اُن بتوں کی عبادت نہیں کروں گا

الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ

جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، ہاں میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری

يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾ وَاَنْ اَقِمْ

روحیں نکالتا ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے رہوں۔ ﴿104﴾ اور یہ کہ اپنا رخ

وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾

دینِ توحید کی طرف رکھیں اور شرک کرنے والوں میں سے ہرگز نہ ہوں۔" ﴿105﴾

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ

اور اللہ کے سوا بتوں کی عبادت نہ کیجئے جو آپ کو نہ فائدہ دے سکیں اور نہ نقصان، پھر اگر بالفرض [3]

[1] گو مصیبت تھا ہے آ جا گر مختصر (ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص 468) [3] جلالین مع صاوی ۲/۱۹۲

فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿106﴾ وَإِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ

آپ نے ایسا کیا تو آپ ظالموں میں سے ہوں گے۔ ﴿106﴾ اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے

بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ

تو اُس کے سوا اُسے کوئی بھی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر وہ آپ کو کوئی نعمت دینا چاہے تو کوئی اُس کے فضل کو روکنے والا نہیں،

يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنا فضل عطا فرماتا ہے۔ اور وہ بڑا بخشنے والا اور انتہائی مہربان ہے۔ ﴿107﴾

قُلْ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ

آپ فرما دیجئے: ''اے اہلِ مکّہ! تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے برحق وحی آگئی، پس جس نے

اهْتَدٰى فَإِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ

ہدایت حاصل کی اُس نے اپنے فائدے کے لئے ہدایت حاصل کی اور جو گمراہ ہوا وہ اپنے ہی نقصان کے لئے

عَلَيْهَا ۚ وَمَآ أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿108﴾ ؕ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى

گمراہ ہوا۔ اور میں تمہارا نگران نہیں ہوں۔'' ﴿108﴾ اے حبیب! آپ اُس وحی کی پیروی کیجئے جو آپ کی طرف

ع 11 6 16 إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾ ع

بھیجی جاتی ہے اور صبر کیجئے، یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرمائے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ ﴿109﴾

آيَاتُهَا 123 | سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 10

سورۂ ھود مکی ہے، اِس میں ایک سو تیئس آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓرٰ ۚ قف كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

الٓرٰ ۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مضبوط ہیں ، پھر حکمت والے اور باخبر اللہ کی طرف سے اِن کی تفصیل

خَبِيْرٍ ① اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

بیان کردی گئی ۔① اور وہ یہ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو ، بے شک میں تمہیں اُس کی طرف سے ڈر سنانے والا

وَّبَشِيْرٌ ② وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ

اور خوشخبری دینے والا ہوں ۔② اور یہ کہ اپنے ربّ سے معافی مانگو پھر مستقبل میں اُس کی طرف رجوع کرو وہ تمہیں ایک معیّن

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ

وقت تک شاندار معاشی وسائل عطا کرے گا اور ہر فضیلت والے کو اُس کی فضیلت کا ثواب

فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

دے گا۔ اور اگر تم منہ پھیر لو تو سن لو کہ میں تمہارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا خوف

كَبِيْرٍ ③ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④

رکھتا ہوں ۔ ③ تمہیں اللہ کی بارگاہ میں ہی حاضر ہونا ہے اور وہ ہر اُس شے پر قادر ہے جسے وہ چاہے ۔④

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ

سنو ! کفار اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تا کہ اللہ سے دل کا حال چھپائیں، سنو! جس وقت

يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ

وہ اپنے کپڑوں سے پورا بدن ڈھانپ لیتے ہیں اُس وقت بھی اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں۔

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤

بیشک وہ سینوں میں چھپے ہوئے رازوں کو بھی جانتا ہے۔⑤

الجزء 12

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ ہی کے ذمۂ کرم پر ہے، وہ اُس کے (دُنیا میں) ٹھہرنے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ⑥ وَهُوَ

اور (موت کے بعد) سپرد کیے جانے کی جگہ کو جانتا ہے، سب کچھ صاف بیان کرنے والی کتاب میں ہے۔⑥ اور وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ

جس کا عرش پانی پر تھا اور اُس نے چھ دنوں (کی مقدار) میں آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا

عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ

تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے؟ اور اگر آپ فرمائیں:

قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ

"تم یقیناً مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے۔" تو کافر ضرور کہیں گے:

كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ

"آپ کا یہ فرمان تو صرف کھلا ہوا جادو ہے۔" ⑦ اور اگر ہم اُن سے چند دنوں تک

الْعَذَابَ اِلٰۤى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ

عذاب مؤخر کر دیں، تو وہ ضرور کہیں گے: "اُسے کس چیز نے روک لیا ہے؟" سن لو! جس دن

يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

اُن پر عذاب آ جائے گا تو اُن سے ٹالا نہیں جائے گا اور وہ عذاب اُن پر چھا جائے گا

ع 1 8 1 بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑧ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔⑧ اور اگر ہم کسی انسان کو اپنی کسی رحمت کا مزہ چکھا دیں،

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ⑨ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ

پھر اُس سے اُس رحمت کو چھین لیں تو بے شک وہ بڑا مایوس اور ناشکرا بن جاتا ہے۔ ⑨ اور اگر ہم اُسے اُس

بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ

مصیبت کے بعد جو اُسے پہنچی نعمت کا مزہ چکھائیں تو وہ ضرور کہے گا: ''مجھ سے تمام تکلیفیں دور ہو گئیں۔'' بے شک وہ

لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ⑩ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

خوش ہونے والا اور شیخی بھگارنے والا ہو جاتا ہے۔ ⑩ ہاں جنہوں نے صبر کیا اور وہ نیک اعمال کرتے رہے،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑪ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ

اُن کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ ⑪ آپ اُس وحی کا کچھ حصہ چھوڑ دیں گے جو آپ کی طرف

مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

بھیجی جاتی ہے؟ اور اُس کی تلاوت پر آپ کا سینہ تنگ ہوگا؟ تو کیا اِس لئے کہ کافر کہیں گے: ''اِن پر کوئی خزانہ کیوں نہیں

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

اتارا گیا؟ یا اِن کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا؟'' آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ⑫ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ

محافظ ہے۔ ⑫ کیا کافر یہ کہتے ہیں: ''قرآن اِن کا خود ساختہ ہے۔'' آپ فرما دیں: ''اگر تم سچے ہو تو اِس کی مثل

سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ

خود ساختہ دس سورتیں لے آؤ اور (مدد کے لئے) اللہ کے سوا جسے بلا سکتے ہو

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑬ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا

بلالو۔'' ⑬ پھر اگر وہ تمہارا چیلنج قبول نہ کر سکیں تو مسلمانو! جان لو کہ

أَنَّمَآ أُنزِلَ بِعِلْمِ ٱللَّهِ وَأَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنتُم

قرآن اللہ کے علم ہی سے اُتارا گیا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو اے منکرو! کیا تم

مُّسْلِمُونَ ⑭ مَن كَانَ يُرِيدُ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا وَزِينَتَهَا

اسلام لے آؤ گے؟ ⑭ جو لوگ دنیاوی زندگی اور اُس کی چمک دمک چاہتے ہیں،

نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَٰلَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ⑮

ہم اُنہیں دنیا میں اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیں گے اور اُنہیں اُس میں کسی قسم کا نقصان اور خسارہ نہیں دیا جائے گا۔ ⑮

أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِى ٱلْءَاخِرَةِ إِلَّا ٱلنَّارُ ۖ وَحَبِطَ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے علاوہ کچھ نہیں۔ اور اُنہوں نے دنیا میں

مَا صَنَعُوا۟ فِيهَا وَبَٰطِلٌ مَّا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ⑯ أَفَمَن كَانَ

جو نیک کام کیا تھا وہ برباد ہوگیا اور دنیا میں جو کچھ وہ کرتے تھے وہ کسی کام کا نہیں۔ ⑯ اور جو لوگ اپنے ربّ

عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِۦ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِۦ كِتَٰبُ

کی طرف سے روشن دلیل (اسلام) پر ہوں ا اُس کے بعد اللہ کی طرف سے گواہ (قرآن) بھی موجود ہو اور قرآن سے پہلے

مُوسَىٰٓ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۚ وَمَن يَكْفُرْ

موسیٰ کی راہنما اور عظیم نعمت کتاب تورات بھی آچکی ہو، یہی وہ لوگ ہیں جو قرآن پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور کفارِ مکّہ کے گروہوں

بِهِۦ مِنَ ٱلْأَحْزَابِ فَٱلنَّارُ مَوْعِدُهُۥ ۚ فَلَا تَكُ فِى مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ

میں سے جو شخص اُس کا انکار کرے گا تو اُس کا ٹھکانہ جہنم ہے، اے سننے والے! تجھے قرآن کے بارے میں کوئی شک نہیں

إِنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ⑰

ہونا چاہئے، بیشک وہ تیرے ربّ کی طرف سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ (اِس لاریب کتاب پر) ایمان نہیں رکھتے۔ ⑰

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ

اور جو لوگ اللہ پر (شرک اور اولاد کا) جھوٹا بہتان لگاتے ہیں اُن سے بڑا ظالم کون ہے؟ وہ اپنے ربّ کے حضور

عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى

پیش کیے جائیں گے، اور گواہ (انبیاء اور فرشتے) کہیں گے: "یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے ربّ کے بارے میں

رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ⑱ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ

جھوٹ بولا تھا۔" سنو! اللہ کی لعنت ہو ظالموں ¹ پر۔ ⑱ جو اللہ کی راہ سے روکتے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

اور اُسے ٹیڑھا دیکھنا چاہتے تھے، وہی لوگ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ⑲ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا

منکر تھے۔ ⑲ وہ لوگ اللہ کو زمین میں عاجز کرنے والے نہ تھے اور نہ ہی

كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ

اُن کے لئے اللہ کے سوا کوئی مددگار تھا، اُنہیں دوگنا عذاب دیا

الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا

جائے گا، وہ آوازِ حق کے سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور نہ ہی حق کی نشانیاں دیکھ سکتے

يُبْصِرُوْنَ ⑳ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ

تھے۔ ⑳ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو نقصان پہنچایا، اور وہ (دنیا میں) اللہ پر جو بہتان

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ㉑ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

باندھا کرتے تھے (آخرت میں) اُن سے کھو جائے گا۔ ㉑ لازمی بات ہے کہ وہی آخرت میں سب سے زیادہ

¹ ظالموں سے مراد اللہ پر شرک اور اولاد کا جھوٹا بہتان باندھ کر اپنے آپ پر ظلم کرنے والے لوگ ہیں۔ (مدارک سابق ۲/۵۲۳) وقف لازم

هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

نقصان اٹھانے والے ہوں گے۔ (22) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے

وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اوراُنہوں نے اپنے ربّ کی بارگاہ میں عاجزانہ حاضری دی وہی لوگ جنتی ہیں، وہ اُس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ

رہیں گے۔ (23) اِن دونوں فریقوں کی مثال ایسے ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا ہو، دوسرا دیکھنے

ع 2 16 2 وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ ع وَلَقَدْ

اور سننے والا ہو، کیا اِن دونوں کا حال برابر ہے؟ مشرکو! کیاتم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ (24) بیشک

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿25﴾ ۙ اَنْ

ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا، اُنہوں نے کہا: ”میں تمہیں برملا ڈر سنانے والا ہوں (25) کہ

لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿26﴾

اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک مجھے تمہارے بارے میں دردناک دن (قیامت) کے عذاب کا خوف ہے۔“ (26)

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا

اُن کی قوم کے غیر مسلم سردار کہنے لگے: ”ہم تو تمہیں محض اپنے جیسا انسان سمجھتے ہیں

مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ

اور ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ ہمارے صرف نچلے طبقے کے افراد نے سوچ سمجھے بغیر آپ کی

الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ

پیروی کی ہے۔ اور ہم اپنے اوپر تمہاری کوئی فضیلت نہیں مانتے، بلکہ ہم گمان کرتے ہیں

كٰذِبِيْنَ ﴿27﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

کہ تم جھوٹے ہو۔" (27) نوح نے فرمایا: "اے منکرو! ذرا یہ تو بتاؤ کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل

رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ

پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنے پاس سے نبوت عطا فرمائی ہو اور وہ نبوت تم پر مخفی کردی گئی ہو تو کیا تمہارے ناپسند

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ

کرنے کے باوجود ہم زبردستی اُسے تم پر مسلط کردیں گے؟ (28) اور اے منکرو! میں تم سے تبلیغِ دین پر کوئی مال طلب

عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ

نہیں کرتا، میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمۂ کرم پر ہے اور میں (تمہارے کہنے پر غریب) ایمان والوں کو (اپنے آپ سے) دور کرنے

اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿29﴾

والا نہیں ہوں، بیشک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ پرلے درجے کے جاہل ہو۔ (29)

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿30﴾

اے مخالفو! اگر میں اُنہیں دور کردوں تو مجھے اللہ کے عذاب سے کون بچائے گا؟ آخر تم سمجھتے کیوں نہیں ہو؟ (30)

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

اور میں تمہیں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں از خود غیب جانتا ہوں اور نہ ہی یہ کہتا ہوں

وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ

کہ میں فرشتہ ہوں اور میں (تمہاری خواہش کے مطابق) اُن فقراء کے بارے میں یہ نہیں کہتا جنہیں تمہاری آنکھیں حقیر جانتی ہیں

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّيْٓ

کہ اللہ اُنہیں ہرگز بھلائی نہیں دے گا، جو کچھ اُن کے دلوں میں ہے اُسے اللہ خوب جانتا ہے۔ ایسا کہوں

اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ

تو میں ضرور حد سے تجاوز کرنے والا ہوں گا۔" ﴿31﴾ کہنے لگے: "اے نوح! بیشک تم نے ہمارے ساتھ

جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿32﴾

خوب خوب جھگڑا کیا ہے اگر تم سچے ہو تو اب وہ عذاب لے ہی آؤ جس کی تم ہمیں دھمکی دیتے رہے ہو۔" ﴿32﴾

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿33﴾

فرمایا: "اگر اللہ نے چاہا تو وہی تم پر عذاب لائے گا اور تم اُس کی پکڑ سے بچ نہیں سکتے۔" ﴿33﴾

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ

میں اگرچہ تمہاری خیر خواہی کا ارادہ کرلوں تب بھی میری خیر خواہی تمہیں کچھ فائدہ نہیں دے گی جبکہ اللہ

اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿34﴾ ؕ اَمْ

تمہیں گمراہی میں چھوڑنے کا ارادہ کرلے، وہ تمہارا رب ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔" ﴿34﴾ کیا مکّہ کے کافر

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا

یہ کہتے ہیں: "قرآن نبی عربی نے خود بنالیا ہے؟" آپ فرمادیجئے: "اگر قرآن میرا اپنا بنایا ہوا ہے تو میرا گناہ مجھ پر ہی ہے

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿35﴾ ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ ع 3 11 3

اور میں تمہارے گناہوں سے بری الذمہ ہوں۔" ﴿35﴾ اور نوح کی طرف وحی کی گئی: "آپ کی قوم میں سے صرف وہی ایمان

مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا

لانے والے تھے جو ایمان لاچکے ہیں اس لئے آپ اُن کے کاموں سے

يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ ۚ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ

غمگین نہ ہوں ﴿36﴾ ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم سے کشتی بنائیے اور ظالموں کے بارے میں ہم سے

فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿37﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۣ قف

بات بھی نہ کریں، وہ ضرور غرق کر دیئے جائیں گے۔" ﴿37﴾ نوح کشتی بنانے میں مصروف ہو گئے

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ

اور جب بھی اُن کی قوم کے چوہدری اُن کے پاس سے گزرتے تو اُن کا مذاق اُڑاتے، نوح نے فرمایا: "اگر

تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿38﴾ ۭ فَسَوْفَ

(آج) تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو ایک وقت ہم بھی تمہارا مذاق اڑائیں گے۔ ﴿38﴾ تم عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

اُس شخص کو جان لو گے جس پر رُسوا کُن عذاب آئے گا، اور جس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب

مُّقِيْمٌ ﴿39﴾ حَتّٰٓي اِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ

نازل ہوگا۔" ﴿39﴾ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور تنور اُبلنے لگا تو ہم نے (نوح کو) حکم دیا: "کشتی میں

فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ

ہر جنس کا ایک جوڑا نر اور مادہ اور اپنے گھر والوں کو سوائے اُن کے سوار کرلو جن کے غرق کا فیصلہ ہو چکا

عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿40﴾ وَقَالَ

اور ایمان والوں کو بھی سوار کرلو۔" اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والے گنتی کے صرف چند لوگ تھے۔ ﴿40﴾ نوح نے فرمایا:

ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْــرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ

"کشتی میں سوار ہو جاؤ اِس کا چلنا اور اِس کا ٹھہرنا اللہ کے نام سے ہے، بے شک میرا رب بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿41﴾ وَهِىَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۣ قف وَنَادٰى

اور نہایت مہربان ہے۔" ﴿41﴾ وہ کشتی اُنہیں پہاڑوں جیسی موجوں میں لئے جا رہی تھی، نوح نے

قر، حفص بفتح المیم وامالۃ الراء 12

نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ

اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ اُن سے الگ تھا: ”میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور تو کافروں کا

مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ط

ساتھی نہ بن۔“ ﴿42﴾ اُس نے کہا: ”میں ابھی کسی پہاڑ کی پناہ لوں گا وہ مجھے سیلاب سے بچالے گا۔“

قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ج وَحَالَ

نوح نے کہا: ”آج اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے۔“ اُن کے درمیان

بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ

ایک خوفناک موج حائل ہوگئی تو وہ ڈوبتا چلا گیا۔ ﴿43﴾ اور (کفار کی ہلاکت کے بعد) حکم دیا گیا: ”اے زمین!

ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ

اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تھم جا۔“ پانی خشک کردیا گیا اور کام تمام کردیا گیا،

وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ اربع

کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور فرمایا گیا: ”ظالم لوگ دور ہو جائیں۔“ ﴿44﴾

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ

نوح نے اپنے ربّ کو پکارا تو عرض کی: ”اے میرے ربّ! بے شک میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے اور بیشک تیرا

الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿45﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ

وعدہ سچا ہے اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔“ ﴿45﴾ فرمایا: ”اے نوح! وہ تو آپ کے گھر والوں میں سے

مِنْ اَهْلِكَ ج اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ز صلے فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ

نہیں ہے، بیشک وہ برے کام کرنے والا ہے، پس آپ مجھ سے وہ چیز نہ مانگیں جس کا آپ کو

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿46﴾ قَالَ

علم نہیں ہے، میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آپ نادانوں میں شامل نہ ہو جائیں۔" ﴿46﴾ عرض کی:

رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَ اِلَّا

"اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تجھ سے وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں، اگر تو نے

تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿47﴾ قِیْلَ یٰنُوْحُ

مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں خسارے والوں سے ہوجاؤں گا۔" ﴿47﴾ فرمایا گیا: "اے نوح!

اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَ بَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَ عَلٰۤى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ

ہماری طرف سے سلامتی اور اُن برکتوں کے ساتھ کشتی سے اترو جو آپ پر ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں پیدا ہونے والے کچھ

وَ اُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿48﴾

گروہوں پر ہیں اور کچھ گروہ وہ ہیں جنہیں ہم وقتی طور پر فائدہ پہنچائیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔" ﴿48﴾

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَاۤ

یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف بذریعہ وحی بھیجتے ہیں، جنہیں اِس سے پہلے نہ آپ جانتے تھے

اَنْتَ وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ؕۛ فَاصْبِرْ ؕۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ معانقة 9

اور نہ آپ کے قبیلے کے لوگ، پس صبر کیجئے! بیشک اچھا انجام

لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿49﴾ وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا ع 4 14 4

پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ ﴿49﴾ اور ہم نے قوم عاد کی طرف اُن کے ہم قبیلہ اور مشفق ہود کو بھیجا، انہوں نے فرمایا: "اے میری قوم!

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿50﴾ یٰقَوْمِ

اللہ کی عبادت کرو، تمہارے لئے اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تم تو صرف بہتان باندھنے والے ہو۔ ﴿50﴾ اے میری قوم!

لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى الَّذِیْ فَطَرَنِیْ ؕ

میں تم سے تبلیغ دین پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو اُسی کے ذمۂ کرم پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا،

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾ وَیٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ

کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿51﴾ اور اے قوم! تم اپنے ربّ سے شرک کی معافی مانگو پھر اُس کی طرف رجوع کرو،

یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا وَّیَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

وہ تم پر تیز بارش بھیجے گا اور تم میں جتنی طاقت ہے اُس سے زیادہ طاقت دے گا

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا یٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ

اور تم گناہ کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو۔" ﴿52﴾ کہنے لگے: "اے ھود! آپ ہمارے پاس کوئی دلیل تو لائے نہیں

وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِیْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

اور ہم صرف تمہارے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہی ہم تم پر ایمان

بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿53﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ

لانے والے ہیں۔" ﴿53﴾ ہم تو کہتے ہیں: "تم پر ہمارے کسی معبود کی مار پڑی ہے۔" فرمایا: "بیشک میں اللہ

قَالَ اِنِّیْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾ لا

کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی سارے گواہ ہو جاؤ کہ میں اُن بتوں سے بیزار ہوں جنہیں تم اللہ کے شریک ٹھہراتے ہو۔ ﴿54﴾

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِیْدُوْنِیْ جَمِیْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ

اُس کے سوا۔ تم سب مل کر میرا جو چاہو بگاڑ لو، پھر مجھے مہلت نہ دو۔ ﴿55﴾ بیشک میں نے اپنے اور تمہارے

عَلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ

ربّ اللہ پر بھروسا کیا، زمین پر جو بھی چلنے والا جاندار ہے، اُس کی پیشانی اللہ کے قبضۂ قدرت میں ہے،

اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿56﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقَدۡ اَبۡلَغۡتُکُمۡ

بیشک میرا ربّ سیدھی راہ پر ملتا ہے۔ (56) پھر بھی اگر تم منہ پھیرو تو میں نے تمہیں وہ پیغام پہنچا دیا

مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِہٖۤ اِلَیۡکُمۡ ؕ وَ یَسۡتَخۡلِفُ رَبِّیۡ قَوۡمًا غَیۡرَکُمۡ ۚ

جس کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا ہوں اور میرا ربّ تمہاری جگہ دوسروں کو لے آئے گا

وَ لَا تَضُرُّوۡنَہٗ شَیۡئًا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَفِیۡظٌ ﴿57﴾ وَ لَمَّا

اور تم اُس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے، بیشک میرا ربّ ہر چیز پر نگہبان ہے۔" (57) اور جب

جَآءَ اَمۡرُنَا نَجَّیۡنَا ہُوۡدًا وَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَہٗ بِرَحۡمَۃٍ مِّنَّا ۚ

ہمارا عذاب آیا تو ہم نے ہود اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے بچا لیا

وَ نَجَّیۡنٰہُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِیۡظٍ ﴿58﴾ وَ تِلۡکَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوۡا

اور اُنہیں سخت عذاب سے نجات دی۔ (58) یہ قومِ عاد کے لوگوں کا واقعہ ہے جنہوں نے اپنے ربّ کی آیتوں کا

بِاٰیٰتِ رَبِّہِمۡ وَ عَصَوۡا رُسُلَہٗ وَ اتَّبَعُوۡۤا اَمۡرَ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیۡدٍ ﴿59﴾

انکار کیا، اُس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر بڑے سرکش اور ہٹ دھرم کے حکم کی پیروی کی۔ (59)

وَ اُتۡبِعُوۡا فِیۡ ہٰذِہِ الدُّنۡیَا لَعۡنَۃً وَّ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

اِس دنیا میں اور قیامت کے دن اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی، سنو!

عَادًا کَفَرُوۡا رَبَّہُمۡ ؕ اَلَا بُعۡدًا لِّعَادٍ قَوۡمِ ہُوۡدٍ ﴿60﴾ ع وَ اِلٰی ثَمُوۡدَ

قومِ عاد نے اپنے ربّ کا انکار کیا، خبردار! دور ہو قومِ عاد جو ہود کے منکرین تھے۔ (60) اور ثمود کی طرف

اَخَاہُمۡ صٰلِحًا ۘ قَالَ یٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمۡ مِّنۡ

اُن کے قبیلے کے مشفق صالح کو نبی بنا کر بھیجا، اُنہوں نے فرمایا: "اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا

ع 5 11 5

وقف لازم

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا

تمہارا کوئی سچا معبود نہیں، اُس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور تمہیں اُس میں آباد کیا،

فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿61﴾

لہٰذا تم اُس سے معافی مانگو، پھر اُس کی طرف رجوع کرو، بیشک میرا ربّ قریب اور دعا کو قبول کرنے والا ہے۔" (61)

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ

وہ کہنے لگے: "اے صالح! اِس سے پہلے تو آپ ہمارے قبیلے میں امیدوں کا مرکز تھے، کیا آپ ہمیں اُن بتوں کی عبادت سے

اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

منع کرتے ہیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کیا کرتے تھے؟ اور بیشک جس توحید کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں ہم اُس

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ

سے دھوکہ میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔" (62) صالح نے فرمایا: "اے میرے منکرو! یہ تو بتاؤ کہ اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ

روشن دلیل پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت (نبوت) بخشی ہے (اس کے باوجود) اگر میں اُس کی نافرمانی کروں

عَصَيْتُهٗ ۫ قف فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ

تو مجھے اللہ کے عذاب سے کون بچائے گا؟ تم میرے لئے صرف نقصان پہنچانے میں ہی اضافہ کرو گے۔ (63) اور اے میرے منکرو!

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے نشانی ہے، اِسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھائے اور اِسے کوئی تکلیف نہ دینا

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ

ورنہ تمہیں عذاب جلد آلے گا۔" (64) پس اُنہوں نے اونٹنی کو ہلاک کر دیا، تو صالح نے فرمایا:

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾

”تم اپنے گھروں میں تین دن تک زندہ رہو، یہ سچا وعدہ ہے اِس میں ذرّہ برابر جھوٹ نہیں ہے۔“ ﴿65﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

پھر جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے صالح اور اُن (چار ہزار) افراد کو جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے

مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿66﴾

بچالیا اور اُس دن کی رسوائی سے نجات دی، بے شک آپ کا ربّ ہی بہت قوت اور بہت غلبہ والا ہے۔ ﴿66﴾

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

اور ظالموں کو خوفناک آواز نے پکڑ لیا تو وہ مر کر اپنے گھروں میں ہی گھٹنوں کے بل

جٰثِمِيْنَ ﴿67﴾ ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا

پڑے رہ گئے۔ ﴿67﴾ جیسے وہ کبھی اِن گھروں میں ٹھہرے ہی نہ تھے، سن لو! بے شک قومِ ثمود نے اپنے ربّ کا

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿68﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ ع 6 8 6

انکار کیا، ارے لعنت ہو قومِ ثمود پر۔ ﴿68﴾ بیشک ابراہیم کے پاس ہمارے فرشتے

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ

خوشخبری لے کر آئے، کہنے لگے: ”آپ پر سلام ہو“ ابراہیم نے کہا: ”تم پر بھی سلام ہو۔“ پھر جلد ہی ایک

بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿69﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ

بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔ ﴿69﴾ پھر جب ابراہیم نے دیکھا کہ اُن (مہمانوں) کے ہاتھ کھانے کی طرف اُٹھ نہیں رہے

وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ

تو اُنہوں نے اُن کو اجنبی سمجھا اور دل میں اُن سے خوف محسوس کیا، فرشتوں نے کہا: ”آپ ڈریں نہیں، ہم لوط کے

اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍؕ ⑦⓪ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا

منکرین کی طرف بھیجے گئے ہیں۔'' ⑦⓪ ابراہیم کی بیوی کھڑی تھیں وہ (ہلاکت کی خبر پر) ہنسنے لگیں پس ہم نے اُنہیں

بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ⑦① قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى

اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب کی خوشخبری سنائی۔ ⑦① کہنے لگیں: ''حیرت کی بات ہے

ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ

کیا میں بچہ جنوں گی؟ حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں بیشک یہ تو عجیب

عَجِيْبٌ ⑦② قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ

بات ہے۔'' ⑦② فرشتوں نے کہا: ''کیا اللہ کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے ابراہیم کے گھر والو! تم پر اللہ کی

وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ⑦③ فَلَمَّا

رحمت اور اُس کی برکتیں ہیں، بیشک وہی ہر تعریف والا اور عظمت والا ہے۔'' ⑦③ پھر جب

ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا

ابراہیم کا خوف دور ہوگیا اور اُن کے پاس اولاد کی خوشخبری بھی آگئی تو وہ ہمارے ساتھ لوط کی قوم کے بارے میں

فِىْ قَوْمِ لُوْطٍؕ ⑦④ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ⑦⑤

جھگڑنے لگے۔ ⑦④ بیشک ابراہیم تحمل والے، آہیں بھرنے والے اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔ ⑦⑤

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ

(فرشتوں ؎ نے کہا:) اے ابراہیم! یہ جھگڑا چھوڑ دیجئے، بیشک آپ کے ربّ کا حکم آچکا اور بیشک اِن پر

اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ⑦⑥ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا

ایسا عذاب آئے گا جو ٹل نہیں سکتا۔ ⑦⑥ اور جب ہمارے (عذاب کے) فرشتے لوط کے پاس آئے

؎ طبرانی ماسٹر(۲۰۸/۲)

سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿77﴾

تو وہ اُن کی وجہ سے غمگین اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے: ''یہ بہت سخت دن ہے۔'' ﴿77﴾

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

اورلوط کے مخالفین (نوخیزلڑکوں کی آمد کا سن کر) اُن کے پاس دوڑتے ہوئے چلے آئے، وہ پہلے ہی سے بُرے

السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا

کاموں کے عادی تھے، لوط نے کہا: ''اے میرے نافرمانو! یہ میری اُمت کی بیٹیاں ہیں، یہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہیں،

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿78﴾

پس اللہ سے ڈرواور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں بے عزت نہ کرو، کیاتم میں کوئی بھی شریف زادہ نہیں ہے؟'' ﴿78﴾

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ

کہنے لگے: ''آپ خوب جانتے ہیں کہ ہمیں آپ کی امت کی بیٹیوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے اور آپ خوب جانتے ہیں

مَا نُرِيْدُ ﴿79﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ

جو ہم چاہتے ہیں۔'' ﴿79﴾ لوط نے کہا: ''اے کاش! میرے پاس تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں مضبوط قبیلے

شَدِيْدٍ ﴿80﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ

کی پناہ لیتا۔'' ﴿80﴾ فرشتوں نے کہا: ''ہم آپ کے ربّ کے بھیجے ہوئے ہیں، وہ ہرگز آپ تک نہیں پہنچ سکیں گے،

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ

پس آپ اپنے گھر والوں کو رات کے ایک حصے میں (کہیں دور) لے جائیں اور تم میں سے کوئی بھی پلٹ کر نہ دیکھے

اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ

سوائے آپ کی بیوی کے، اُسے بھی وہی عذاب پہنچے گا جو اُنہیں پہنچے گا، اُن پر عذاب آنے کا مقررہ وقت

الصُّبۡحُ ؕ اَلَيۡسَ الصُّبۡحُ بِقَرِيۡبٍ ﴿81﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمۡرُنَا

صبح ہے، کیا صبح قریب نہیں ہے؟" ﴿81﴾ پھر جب ہمارا عذاب آگیا تو

جَعَلۡنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهَا حِجَارَةً مِّنۡ

ہم نے (اُس بستی کو اِس طرح اُلٹ دیا کہ) اُس کا اوپر والا حصہ نیچے والا حصہ بنا دیا اور ہم نے اُس پر پے در پے

سِجِّيۡلٍ ۙ مَّنۡضُوۡدٍ ﴿82﴾ مُّسَوَّمَةً عِنۡدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِىَ مِنَ

آگ کے پکے ہوئے ایسے پتھر برسائے ﴿82﴾ جن پر آپ کے ربّ کی طرف سے نشان لگا ہوا تھا اور وہ پتھر مکّہ کے

الظّٰلِمِيۡنَ بِبَعِيۡدٍ ﴿83﴾ ع وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ ع 15 7 7

ظالموں سے دور نہیں ہیں۔ ﴿83﴾ اور مدین کی طرف اُن کے ہم قبیلہ مشفق شعیب کو بھیجا، اُنہوں نے فرمایا:

يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ وَلَا تَنۡقُصُوا

"اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اُس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔ اور تم ناپ

الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ اِنِّىۡۤ اَرٰٮكُمۡ بِخَيۡرٍ وَّاِنِّىۡۤ اَخَافُ

اور تول میں کمی نہ کرو، بیشک میں تمہیں خوش حال دیکھتا ہوں اور مجھے تم پر احاطہ کرلینے والے

عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ مُّحِيۡطٍ ﴿84﴾ وَيٰقَوۡمِ اَوۡفُوا الۡمِكۡيَالَ

دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ ﴿84﴾ اور اے میری قوم! ناپ اور تول کو

وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ

انصاف کے ساتھ پورا کرو، لوگوں کو اُن کی چیزیں کم کر کے نہ دیا کرو

وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿85﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لَّكُمۡ

اور زمین میں دہشت نہ پھیلاؤ۔ ﴿85﴾ اگر تم مومن ہو تو اللہ کا دیا ہوا جو رزق تمہارے پاس

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ ﴿86﴾ قَالُوۡا

بچ رہے وہی تمہارے لئے بہتر ہے اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔" ﴿86﴾ کہنے لگے:

يٰشُعَيۡبُ اَصَلٰوتُكَ تَاۡمُرُكَ اَنۡ نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَاۤ

"اے شعیب! کیا تمہاری نماز تمہیں یہ حکم دیتی ہے کہ ہم اُن معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے

اَوۡ اَنۡ نَّفۡعَلَ فِىۡۤ اَمۡوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنۡتَ الۡحَـلِيۡمُ

یا ہم اپنے مالوں میں جس طرح چاہیں تصرف نہ کریں؟ جی ہاں! بس آپ ہی بڑے عقل مند شریف آدمی

الرَّشِيۡدُ ﴿87﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ

رہ گئے ہیں!" ﴿87﴾ فرمایا: "اے میرے منکرو! بتاؤ اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے روشن دلیل

رَّبِّىۡ وَرَزَقَنِىۡ مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ اُخَالِفَكُمۡ

پر ہوں اور اُس نے مجھے اپنے پاس سے بہترین رزق دیا ہو اور میں نہیں چاہتا کہ جس چیز سے میں تمہیں منع کرتا ہوں

اِلٰى مَاۤ اَنۡهٰٮكُمۡ عَنۡهُ ؕ اِنۡ اُرِيۡدُ اِلَّا الۡاِصۡلَاحَ مَا اسۡتَطَعۡتُ ؕ

خود اُس کے خلاف کرنے لگوں، جہاں تک میرا بس چلے میں صرف تمہاری اصلاح چاہتا ہوں

وَمَا تَوۡفِيۡقِىۡۤ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿88﴾

اور مجھے اللہ کی طرف سے ہی توفیق ملی ہے، میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور میں اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ﴿88﴾

وَيٰقَوۡمِ لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شِقَاقِىۡۤ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمۡ مِّثۡلُ مَاۤ

اور اے میرے منکرو! میری مخالفت تمہیں ایسی بات پر نہ ابھار دے کہ تمہیں ایسا ہی عذاب پہنچے جیسا

اَصَابَ قَوۡمَ نُوۡحٍ اَوۡ قَوۡمَ هُوۡدٍ اَوۡ قَوۡمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوۡمُ

نوح کے مخالفین یا ہود کے مخالفین یا صالح کے مخالفین کو پہنچا تھا۔ اور لوط کے منکرین

لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ﴿89﴾ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا

تو تم سے دور نہیں ہیں۔ ﴿89﴾ اور تم اپنے ربّ سے معافی مانگو پھر اُس کی طرف رجوع کرو،

إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿90﴾ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ

بیشک میرا ربّ بہت مہربان اور بہت محبت کرنے والا ہے۔" ﴿90﴾ کہنے لگے: "اے شعیب! تمہاری بہت سی باتیں

كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا

ہمیں سمجھ نہیں آتیں اور بیشک ہم تمہیں اپنے درمیان کمزور دیکھتے ہیں۔ اور اگر

رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿91﴾ قَالَ يَا قَوْمِ

تمہارا قبیلہ نہ ہوتا تو ہم تمہیں سنگسار کر دیتے اور تمہارا ہم پر کوئی دباؤ بھی نہیں ہے۔" ﴿91﴾ شعیب نے فرمایا: "اے میرے منکرو!

أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ

کیا تمہارے نزدیک میرے قبیلے کا دبدبہ اللہ سے زیادہ ہے؟ اور کیا تم نے اللہ کو پسِ پشت

ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿92﴾ وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا

ڈال رکھا ہے؟ میرے ربّ کا علم تمہارے ہر عمل کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ﴿92﴾ اور اے منکرو! تم اپنی جگہ

عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ

کام کئے جاؤ میں اپنا کام کرتا ہوں، تم عنقریب جان لو گے کہ کس پر رُسوا کرنے والا

عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

عذاب آئے گا اور کون جھوٹا ہے؟ انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار

رَقِيبٌ ﴿93﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا

کر رہا ہوں۔" ﴿93﴾ اور جب ہمارا عذاب آیا تو ہم نے اپنی خاص رحمت سے شعیب اور اُن لوگوں کو بچالیا جو اُن کے ساتھ

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

ایمان لائے تھے اور ظالموں کو دہشت ناک کڑک نے گرفت میں لے لیا،

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿94﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ

پس وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے رہ گئے۔ (94) گویا وہ کبھی اُن گھروں میں آباد ہی نہ تھے،

اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿95﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ع 8 12 8

خبردار! بربادی ہے مدین والوں کے لئے جیسے قومِ ثمود برباد ہوئی۔ (95) بیشک ہم نے موسیٰ کو

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿96﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ

بھیجا اپنی آیتوں اور روشن دلیل کے ساتھ (96) فرعون اور اُس کے درباریوں کی طرف

فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿97﴾ يَقْدُمُ

تو فرعون کے درباریوں نے اُس کے حکم کی پیروی کی حالانکہ اُس کا حکم ہرگز درست نہ تھا۔ (97) فرعون

قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا اور اُنہیں آگ میں دھکیل دے گا۔ اور دوزخ اُترنے کا کیا ہی

الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ

بُرا گھاٹ ہے۔ (98) اِس دُنیا میں اُن پر لعنت بھیجی جاتی رہے گی اور قیامت کے دن دیا جانے والا انعام (لعنت)

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ

بہت ہی برا ہے۔ (99) یہ اُن بستیوں کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کو بیان کرتے ہیں، جن میں سے کچھ تو

مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿100﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْۤا

کھڑی ہیں اور کچھ صفحۂ ہستی سے مٹ گئیں۔ (100) ہم نے اُن (بستیوں والے لوگوں) پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ اُنہوں نے

أَنفُسَهُمْ فَمَآ أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِن

اپنی جانوں پر ظلم کیا، جب آپ کے ربّ کا عذاب آ گیا تو اُن کے وہ معبود اُن کے کسی کام نہ آئے جن کی وہ اللہ کے سوا

دُونِ اللَّهِ مِن شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ

عبادت کرتے تھے اور جھوٹے معبودوں نے صرف اُن کی تباہی میں ہی

تَتْبِيبٍ (101) وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَآ أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ

اضافہ کیا۔ (101) اور آپ کے ربّ کی پکڑ ایسی ہی ہوتی ہے، جب وہ بستیوں کو اِس حال میں پکڑتا ہے کہ وہ

ظَالِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ (102) إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ

ظالم ہوتی ہیں، بے شک اُس کی پکڑ بہت دردناک اور سخت ہے۔ (102) بیشک اِن واقعات میں اُس شخص کے لئے نشانِ عبرت ہے

خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۚ ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ

جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے، یہ وہ دن ہے جس کے لئے سب لوگ جمع کئے جائیں گے

وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ (103) وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ (104)

اور اِسی دن سب کو حاضر کیا جائے گا۔ (103) اور ہم اُسے معیّن مدت کے لئے ہی مؤخر کریں گے۔ (104)

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ

جب وہ دن آئے گا تو کوئی شخص اللہ کی اجازت کے بغیر بات نہیں کر سکے گا پس اُن میں سے بعض بدبخت ہیں

وَسَعِيدٌ (105) فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ

اور بعض خوش بخت۔ (105) لیکن جو لوگ بدبخت ہیں وہ آگ میں ہوں گے کبھی زور سے چلّائیں گے

وَشَهِيقٌ (106) خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ

اور کبھی آہستہ۔ (106) وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین قائم رہیں گے،

إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿107﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ

مگر جتنا (زائد عرصہ) آپ کا ربّ چاہے، بیشک آپ کا ربّ جو چاہتا ہے کرگزرتا ہے۔ (107) لیکن جو

سُعِدُوا فَفِي الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ

خوش قسمت ہیں وہ جنت میں ہوں گے، اُس میں ہمیشہ رہیں گے، جب تک آسمان اور زمین

وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۖ عَطَاءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ﴿108﴾ فَلَا تَكُ

قائم رہیں گے، مگر جتنا تمہارا ربّ چاہے، یہ وہ عطا ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی۔ (108) تو اے سننے والے! یہ کافر

فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰؤُلَاءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

جو بتوں کی عبادت کرتے ہیں تو اس عبادت کے بارے میں کسی شک میں نہ رہنا، یہ ویسی ہی عبادت کرتے ہیں جیسی ان کے باپ

آبَاؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ﴿109﴾ ع 14

دادا اس سے پہلے کیا کرتے تھے، بے شک ہم انہیں عذاب میں سے اُن کا پورا حصہ دیں گے جس میں کمی نہیں ہوگی۔ (109)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اُس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے ربّ کی طرف سے ایک فیصلہ

سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ

پہلے سے طے نہ کردیا گیا ہوتا تو اُسی وقت اُن کے درمیان فیصلہ کردیا جاتا۔ اور بیشک وہ قرآن کے بارے دھوکہ دینے والے

مُرِيبٍ ﴿110﴾ وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۚ

شک میں مبتلا ہیں۔ (110) بیشک آپ کا ربّ اُن سب کو اُن کے کرتوتوں کا پورا بدلہ ضرور دے گا،

إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿111﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَن

بیشک وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اُس سے اچھی طرح باخبر ہے۔ (111) پس آپ ثابت قدم رہیں جیسے آپ کو حکم دیا گیا اور آپ کی معیت میں

تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿112﴾ وَلَا

اللہ کی طرف رجوع کرنے والے بھی قائم رہیں۔ اور اے لوگو! سرکشی نہ کرو، بیشک اللہ تمہارے تمام اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (112)

تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ

مسلمانو! اُن لوگوں کی طرف مائل نہ ہونا جنہوں نے کفر کیا ورنہ تمہیں بھی آگ چھوئے گی اور

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿113﴾ وَاَقِمِ

اللہ کے سوا تمہارا کوئی مددگار نہ ہو گا پھر تمہاری بھی مدد نہیں کی جائے گی۔ (113) اور دن کے

الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ

دونوں کناروں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم رکھو، بیشک نیکیاں

يُذْهِبْنَ السَّـيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ ذِكْرٰي لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿114﴾ۚ وَاصْبِرْ

برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ نصیحت ہے قبول کرنے والوں کے لئے۔ (114) اور صبر کیجئے

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿115﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ

بیشک اللہ اخلاص والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ (115) تو ایسا کیوں نہ ہوا

الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ

کہ تم سے پہلی امتوں میں سے بھلائی کا کچھ اثر رکھنے والے زمین میں دہشت گردی سے

فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ

منع کرتے، لیکن وہ تھوڑے تھے جنہیں ہم نے عذاب سے بچالیا تھا اور ظالموں نے اُسی عیش ونشاط کی پیروی

ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿116﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

کی جس میں وہ محو تھے اور وہ مجرم تھے (برائی سے منع نہیں کرتے تھے)۔ (116) اور آپ کے رب کی یہ شان نہیں

لِيُهۡلِكَ الۡقُرٰى بِظُلۡمٍ وَّاَهۡلُهَا مُصۡلِحُوۡنَ ﴿117﴾ وَلَوۡ شَآءَ

کہ وہ بستیوں کوظلم سے برباد کردے اس کے باوجود کہ اِن بستیوں کے رہنے والے نیک ہوں۔ (117) اور اگر آپ کا

رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوۡنَ مُخۡتَلِفِيۡنَ ﴿118﴾

رب چاہتا تو وہ سب لوگوں کو ایک ہی امت بنا دیتا (لیکن) وہ ہمیشہ آپس میں اختلاف کرتے رہیں گے۔ (118)

اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمۡ ؕ وَتَمَّتۡ كَلِمَةُ

مگر جن پر آپ کے ربّ نے رحم فرمایا (وہ اختلاف نہیں کریں گے) اور اسی لئے فریقین کو پیدا کیا۔ اور آپ کے ربّ کی

رَبِّكَ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿119﴾

بات پوری ہو گئی کہ بیشک میں جنّات اور انسانوں کو ملا کر جہنم کو ضرور بھر دوں گا۔ (119)

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ

اور ہم آپ کو رسولوں کے واقعات بیان کرتے ہیں جن سے آپ کے دل کو

فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِىۡ هٰذِهِ الۡحَـقُّ وَمَوۡعِظَةٌ وَّذِكۡرٰى

تقویت دیتے ہیں اور اِس سورت میں آپ کے پاس حق آ گیا اور مومنوں کے لئے وعظ و نصیحت

لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿120﴾ وَقُلۡ لِّلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ اعۡمَلُوۡا عَلٰى

آ گئی۔ (120) اور جو ایمان نہیں لائے انہیں فرما دیجئے: ”تم اپنی جگہ

مَكَانَتِكُمۡ ؕ اِنَّا عٰمِلُوۡنَ ﴿121﴾ وَانۡتَظِرُوۡا ۚ اِنَّا مُنۡتَظِرُوۡنَ ﴿122﴾

کام کئے جاؤ ہم اپنا کام کرتے ہیں۔ (121) اور تم انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔“ (122)

وَلِلّٰهِ غَيۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ يُرۡجَعُ الۡاَمۡرُ كُلُّهٗ

اور آسمانوں اور زمینوں کے تمام غیب (حقیقی طور پر) اللہ ہی کے لئے ہیں اور اُسی کی طرف ہر کام لوٹایا جاتا ہے،

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝123 ع 10 14 10

پس آپ اُسی کی عبادت کریں اور اُسی پر بھروسہ رکھیں۔ اور آپ کا رب آپ سب کے اعمال سے غافل نہیں۔ (123)

اٰیاتُھا 111 | سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ | رُکُوعَاتُھا 12

سورۂ یوسف مکّی ہے، اِس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝1 ۣ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

الرٰ۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ (1) ہم نے اِسے عربی زبان کے قرآن کی صورت میں اُتارا

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝2 نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ

تاکہ اہلِ مکّہ تم (اِس کو) اچھی طرح سمجھو۔ (2) چونکہ ہم نے آپ کی طرف یہ قرآن بذریعہ وحی بھیجا ہے اِس لئے ہم

بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ڰ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ

آپ کو بہت ہی خوبصورت واقعہ سناتے ہیں اگرچہ آپ اِس سے پہلے اِس واقعہ سے

لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝3 اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّىْ رَاَيْتُ

باخبر نہ تھے۔ (3) یاد کیجئے جب یوسف نے اپنے والد سے کہا: ''ابا جان! بیشک میں نے خواب میں

اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ

گیارہ ستاروں، سورج اور چاند کو دیکھا، میں نے دیکھا کہ وہ مجھے

سٰجِدِيْنَ ۝4 قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓي اِخْوَتِكَ

سجدہ کررہے ہیں۔'' (4) فرمایا: ''اے میرے لختِ جگر! تم اپنا خواب اپنے بھائیوں کے سامنے بیان نہ کرنا

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ

ورنہ وہ تیرے خلاف کوئی سازش تیار کریں گے۔ بیشک شیطان انسان کا کھلا

مُّبِيْنٌ ⑤ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

دشمن ہے۔⑤ اور اِسی طرح تمہارا ربّ تمہیں چُن لے گا، تمہیں خوابوں کی تعبیر

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ

سکھا دے گا اور اپنا انعام تم پر اور یعقوب کے بیٹوں پر

كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ

اُسی طرح مکمل فرمادے گا، جس طرح اِس سے پہلے تمہارے دو دادوں ابراہیم اور اسحاق پر انعام مکمل کیا،

اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑥ ع لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ ع 1 6 11

بیشک تمہارا ربّ عظیم علم اور حکمت والا ہے۔⑥ بے شک یوسف اور اُن کے بھائیوں کے قصے میں

اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑦ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى

پوچھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ⑦ جب بھائیوں نے کہا: ”یوسف اور اُس کا حقیقی بھائی دونوں ہمارے باپ کو

اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۖۚ ⑧

ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک مضبوط جماعت ہیں، بیشک ہمارے والد کھلم کھلا اُن کی محبت میں کھوئے ہوئے ہیں۔⑧

اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ

یوسف کو قتل کردو یا کسی نامعلوم زمین میں پھینک آؤ، تمہارے والد کا رخ صرف تمہاری طرف ہوجائے گا

وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ⑨ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ

اور تم اِس کے بعد توبہ کر کے نیک بن جانا۔“⑨ اُن میں ایک کہنے والے نے کہا:

لَا تَقْتُلُوا يُوسُفَ وَاَلْقُوهُ فِي غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ

''اگر تم نے ضرور کچھ کرنا ہی ہے تو یوسف کو قتل نہ کرو بلکہ اُسے کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دو کوئی راہ چلتا مسافر

بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ⑩ قَالُوا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ

اُسے اٹھا لے گا۔'' ⑩ کہنے لگے: ''ابا جان! کیا وجہ ہے کہ آپ

لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ⑪ اَرْسِلْهُ مَعَنَا

یوسف کے بارے میں ہم پر اعتماد نہیں کرتے؟ حالانکہ ہم اُس کے سچے خیر خواہ ہیں۔ ⑪ کل اُسے ہمارے ساتھ بھیج دیجیے

غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑫ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ

تا کہ وہ پھل کھائے اور کھیلے کودے، بیشک ہم اُس کی حفاظت کریں گے۔'' ⑫ آپ نے فرمایا: ''تمہارا اُسے لے جانا

اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ

مجھے اداس کر دے گا اور مجھے خوف ہے کہ اُسے بھیڑیا کھا لے گا جبکہ تم اُس سے

غٰفِلُوْنَ ⑬ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ

بے خبر ہو۔'' ⑬ کہنے لگے: ''جب ہمارا پورا جتھہ موجود ہو اِس کے باوجود اگر بھیڑیا اُسے کھا جائے تب تو ہم یقیناً

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ⑭ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ

بری طرح ناکام ہوں گے۔'' ⑭ پھر جب وہ اُسے لے گئے اور بالاتفاق فیصلہ کیا کہ اُسے کسی اندھے

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ

کنوئیں میں ڈال دیں تو عین اُس وقت ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ تم ضرور اُنہیں اُن کے اِس واقعے کی

هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑮ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ⑯ ط

خبر دو گے جبکہ وہ بے خبر ہوں گے۔ ⑮ وہ رات کے وقت روتے ہوئے اپنے باپ کے پاس آئے۔ ⑯

قَالُوا يَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ

کہنے لگے: ”ابا جان! ہم مقابلے کی دوڑ لگانے کے لئے ذرا دور چلے گئے اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس

مَتَاعِنَا فَأَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَا أَنتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا

چھوڑ دیا تو اُسے بھیڑیا کھا گیا اور ہم اگرچہ سچے ہی ہیں پھر بھی آپ ہماری بات پر

صَادِقِينَ ﴿17﴾ وَجَاءُوا عَلَىٰ قَمِيصِهِ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ الثلثة

یقین نہیں کریں گے۔“ (17) اور اُن کے کُرتے پر جھوٹا خون لگا کر لے آئے، یعقوب نے (بیٹوں سے) فرمایا: ”بلکہ

سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ

تمہارے دلوں نے ایک تدبیر کو تمہارے لئے خوشنما بنا دیا ہے، لہٰذا صبر ہی اچھا ہے اور میں اِس معاملے میں جو تم بیان کرتے ہو

عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿18﴾ وَجَاءَتْ سَيَّارَةٌ فَأَرْسَلُوا وَارِدَهُمْ

اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں۔“ (18) اور ایک قافلہ آیا انہوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا،

فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُ ۖ قَالَ يَا بُشْرَىٰ هَٰذَا غُلَامٌ ۚ وَأَسَرُّوهُ بِضَاعَةً ۚ

اُس نے (کنوئیں میں) اپنا ڈول لٹکایا، کہنے لگا: ”خوشخبری ہو یہ ایک لڑکا ہے۔“ اور اُنہیں مالِ تجارت بنا کر چھپا لیا

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿19﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ

اور اللہ اُن کے کاموں کو خوب جانتا تھا۔ (19) بھائیوں نے اُنہیں معمولی قیمت پر چند درہم کے بدلے

مَعْدُودَةٍ ۚ وَكَانُوا فِيهِ مِنَ الزَّاهِدِينَ ﴿20﴾ وَقَالَ الَّذِي ع 2 14 12

بیچ دیا اور اُنہیں پہلے ہی اُن سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ (20) مصر کے جس شخص نے

اشْتَرَاهُ مِن مِّصْرَ لِامْرَأَتِهِ أَكْرِمِي مَثْوَاهُ عَسَىٰ أَن يَنفَعَنَا

اُنہیں خریدا اُس نے اپنی بیوی کو کہا: ”اِن کی باعزت رہائش کا اہتمام کرو ہوسکتا ہے یہ ہمیں فائدہ دیں

اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۫

یا ہم اِنہیں بیٹا بنالیں۔" اِس طرح ہم نے یوسف کو اُس خطّے میں بلند مقام عطا کیا

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ

اور اِس لئے کہ ہم اُنہیں خوابوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور اللہ اپنے فیصلے پر غالب ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (21) اور جب یوسف اپنے جوبن کو پہنچے تو ہم نے اُنہیں حکمت اور دین

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾ وَرَاوَدَتْهُ

کا علم عطا فرمایا اور ہم اخلاص والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ (22) اور وہ جس عورت کے گھر میں تھے اُس نے اُنہیں

الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ

بڑی لجاجت سے اپنی فرمائش پوری کرنے پر مائل کیا اور دروازے بند کر دیئے اور کہنے لگی:

هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ

"اب آبھی جاؤ۔" یوسف نے فرمایا: "اللہ کی پناہ! بیشک عزیزِ مصر تو میرا پرورش کرنے والا ہے، اُس نے میری رہائش کا عمدہ انتظام

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ

کیا ہے، بیشک ظالم کامیاب نہیں ہوتے۔" (23) بیشک عورت نے تو اُن کا ارادہ کر ہی لیا تھا اور اگر وہ اپنے ربّ کی

رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ

مضبوط دلیل نہ دیکھ لیتے تو وہ بھی اُس کا ارادہ کر لیتے، ہم نے اِسی طرح کیا تاکہ اُن سے برائی اور بے حیائی کو دور رکھیں،

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿24﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ

بیشک وہ ہمارے منتخب بندوں میں سے ہیں۔ (24) دونوں دروازے کی طرف دوڑے، عورت نے اُن کا

قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ

کُرتہ پیچھے سے پھاڑ دیا اور دونوں نے عورت کے شوہر کو دروازے کے پاس پایا، کہنے لگی:

مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ

"جس نے تیری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کیا ہے اس کی سوائے اس کے کیا سزا ہے کہ اُسے قید کر دیا جائے یا دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿25﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتْنِىْ عَنْ نَّفْسِىْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ

دیا جائے؟" ﴿25﴾ یوسف نے کہا: "اسی نے مجھے اپنی خواہش کی طرف مائل کرنے کی کوشش کی اور اس کے خاندان کے ایک گواہ

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ

نے بھی گواہی دی کہ اگر اِن کا کُرتہ آگے سے پھٹا ہے تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ

اور وہ غلط کہنے والوں میں سے ہیں ﴿26﴾ اور اگر اُن کا کُرتہ پیچھے سے پھٹا ہے

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ

تو عورت نے جھوٹ کہا اور وہ سچے ہیں۔" ﴿27﴾ پھر جب عزیز نے دیکھا کہ یوسف کا کُرتہ پیچھے سے

مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿28﴾

پھٹا ہوا ہے تو کہنے لگا: "یہ تم عورتوں کا فریب ہے بے شک تمہارا فریب غیر معمولی ہوتا ہے۔" ﴿28﴾

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٜ وَاسْتَغْفِرِىْ لِذَنْۢبِكِ ۖ

یوسف! اِس واقعہ کو بھول جاؤ اور اے عورت! تو اپنے گناہ کی معافی مانگ

اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ ع وَقَالَ نِسْوَةٌ فِى الْمَدِيْنَةِ ع 3/9/13

بیشک تو ہی خطاکاروں میں سے ہے۔" ﴿29﴾ اور شہر کی کچھ عورتوں نے کہا:

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا

''عزیزِ مصر کی بیوی اپنے نوجوان غلام کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کرتی ہے، اُس کی محبت نے اُسے فریفتہ

حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ

کر دیا ہے، ہم دیکھتی ہیں کہ وہ کھلی گمراہی میں ہے۔'' ﴿30﴾ تو جب اُس عورت نے اُن کی

بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً

باتیں سنیں تو اُس نے انہیں پیغام بھیج کر بلوایا، اُن کے لئے مسہری تیار کی،

وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ

اُن میں سے ہر ایک کو چھری دی اور یوسف کو کہا: ''نکل کر اِن کے سامنے آجاؤ۔''

عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ

اور جب عورتوں نے انہیں دیکھا تو مبہوت ہوگئیں اور اپنے ہاتھ زخمی کر لئے ؔ اور بے ساختہ پکار اٹھیں:

حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿31﴾

''اللہ ہر عیب سے پاک ہے، یہ انسان نہیں یہ تو محض ایک معزز فرشتہ ہے۔'' ﴿31﴾

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ

زلیخا نے کہا: ''یہ ہیں وہ جن کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں، واللہ! میں نے انہیں اپنی طرف مائل کرنے کی بہت کوشش کی

نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ

لیکن انہوں نے اپنے آپ کو بچائے رکھا۔ اور اگر انہوں نے وہ کام نہ کیا جو میں انہیں کہتی ہوں تو ضرور قید کئے جائیں گے

وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ

اور بے وقار لوگوں میں سے ہو جائیں گے۔'' ﴿32﴾ یوسف نے عرض کیا: ''میرے رب! یہ عورتیں جس گناہ کی طرف

ؔ (قطعن ایدیھن) انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور زخمی کر لئے (مکمل طور پر کاٹنا مراد نہیں) جیسے آپ کہتے ہیں: میں گوشت کاٹ رہا تھا کہ میں اپنا ہاتھ کاٹ بیٹھا اور آپ کا مقصد ہاتھ کو زخمی کر بیٹھنا ہوتا ہے۔ اسی طرح اُن عورتوں نے بھی اپنے ہاتھوں میں موجود کھانے کو کاٹنے کا ارادہ کیا لیکن اُنہوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو ایسی مبہوت ہوئیں کہ اپنے ہاتھ زخمی کر بیٹھیں۔ (مدارک ۲/ ۶۰۴)

اِلَىَّ مِمَّا يَدۡعُوۡنَنِىۡۤ اِلَيۡهِ‌ۚ وَاِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّىۡ كَيۡدَهُنَّ

بلاتی ہیں مجھے قیدخانہ اُس سے زیادہ پسند ہے اور اگر تو نے اِن کا مکر مجھ سے دور نہ کیا

اَصۡبُ اِلَيۡهِنَّ وَاَكُنۡ مِّنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿33﴾ فَاسۡتَجَابَ لَهٗ

تو میں اِن کی طرف مائل ہوجاؤں گا اور نادانوں میں سے بن جاؤں گا۔" ﴿33﴾ اُن کے ربّ نے اُن کی دُعا قبول

رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّ‌ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿34﴾

کرلی اور عورتوں کا مکر اُن سے دور کردیا، بے شک وہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿34﴾

ثُمَّ بَدَا لَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا رَاَوُا الۡاٰيٰتِ لَيَسۡجُنُنَّهٗ حَتّٰى

پھر یوسف کی پاکبازی کی نشانیاں دیکھ کر بھی اُنہوں (عزیز اور اُس کے ساتھیوں) نے فیصلہ کیا: "اِنہیں ضرور کچھ عرصہ تک

ع 4 6 14 حِيۡنٍ ﴿35﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجۡنَ فَتَيٰنِ‌ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ

قید کردیا جائے۔" ﴿35﴾ اُن کے ساتھ دو جوان بھی جیل میں داخل ہوئے، اُن میں سے ایک نے کہا: "میں نے اپنے آپ کو

اِنِّىۡۤ اَرٰٮنِىۡۤ اَعۡصِرُ خَمۡرًا‌ ۚ وَقَالَ الۡاٰخَرُ اِنِّىۡۤ اَرٰٮنِىۡۤ اَحۡمِلُ

خواب میں دیکھا کہ شراب (انگور) نچوڑ رہا ہوں۔" دوسرے نے کہا: "میں نے اپنے آپ کو خواب میں دیکھا کہ اپنے سر پر

فَوۡقَ رَاۡسِىۡ خُبۡزًا تَاۡكُلُ الطَّيۡرُ مِنۡهُ‌ؕ نَبِّئۡنَا بِتَاۡوِيۡلِهٖ‌ۚ

روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں جن میں سے پرندے کھا رہے ہیں، ہمیں اِس کی تعبیر بتائیے

اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿36﴾ قَالَ لَا يَاۡتِيۡكُمَا طَعَامٌ

بیشک ہم آپ کو اچھے لوگوں میں سے دیکھتے ہیں۔" ﴿36﴾ یوسف نے کہا: "تمہیں جو کھانا دیا جاتا ہے

تُرۡزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاۡتُكُمَا بِتَاۡوِيۡلِهٖ قَبۡلَ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمَا‌ؕ

اُس کے تمہارے پاس آنے سے پہلے میں اِس خواب کی تعبیر تمہیں بتا دوں گا،

ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ

یہ اُن علوم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائے ہیں، میں نے اُن لوگوں کا دین قبول نہیں کیا جو اللہ پر ایمان

بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿37﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ

نہیں رکھتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ (37) میں نے اپنے باپ دادا ابراہیم، اسحاق

اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ

اور یعقوب کے دین کی پیروی کی اور ہمارے لئے جائز نہیں ہے کہ ہم کسی چیز کو اللہ کا

بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ

شریک ٹھہرائیں، یہ ہم پر اور دوسرے لوگوں پر اللہ کا فضل ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿38﴾ یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ

لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (38) اے جیل کے دو ساتھیو!

ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿39﴾ ؕ

کیا الگ الگ رب بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟ (39)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ

تم اللہ کے سوا صرف چند ناموں کی عبادت کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں،

وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ

اللہ نے اِن (ناموں) کی کوئی سند نہیں اتاری، حکم صرف

اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ

اللہ کا ہے اُس نے حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہ سیدھا دین ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝40 يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔" ۝40 اے جیل کے دو ساتھیو!

اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ

تم میں سے ایک تو اپنے بادشاہ کو شراب پلایا کرے گا، رہا دوسرا تو اُسے سولی پر چڑھایا جائے گا،

فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ

تو پرندے اُس کے سر سے کھائیں گے، اُس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں

تَسْتَفْتِيٰنِ ۭ ۝41 وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ

تم سوال کرتے تھے۔ ۝41 یوسف نے اُن دونوں میں سے جسے نجات پانے والا یقین کیا تھا اُسے کہا: "اپنے بادشاہ کے پاس

عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي

میرا ذکر کرنا۔" تو اُسے شیطان نے بھلا دیا کہ اپنے بادشاہ کے سامنے اُن کا ذکر کرے چنانچہ وہ کئی سال

السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝42ع وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّىْٓ اَرٰى سَبْعَ ع 5 7 15

جیل میں ٹھہرے رہے۔ ۝42 بادشاہ نے کہا: "میں نے خواب میں سات

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ

موٹی تازی گائیں دیکھی ہیں، جنہیں سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں، نیز سات سبز

خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ

خوشے اور سات دوسرے خشک خوشے دیکھے ہیں۔ درباریو! اگر تم خواب کی تعبیر بیان کر سکتے ہو

كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝43 قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا

تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ۔" ۝43 درباریوں نے کہا: "یہ جھوٹے خواب ہیں اور ہم

نَحۡنُ بِتَاۡوِیۡلِ الۡاَحۡلَامِ بِعٰلِمِیۡنَ ﴿44﴾ وَقَالَ الَّذِیۡ

جھوٹے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے۔" ﴿44﴾ دو قیدیوں میں سے بچ جانے والے

نَجَا مِنۡهُمَا وَادَّكَرَ بَعۡدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمۡ بِتَاۡوِيۡلِهٖ

کو ایک مدت کے بعد یوسف یاد آئے، اُس نے کہا: "مجھے جیل بھیجئے میں آپ کو اِس کی تعبیر

فَاَرۡسِلُوۡنِ ﴿45﴾ يُوۡسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيۡقُ اَفۡتِنَا فِىۡ سَبۡعِ

بتاؤں گا۔" ﴿45﴾ (جیل پہنچ کر اُس نے کہا:) "اے انتہائی سچے یوسف! ہمیں سات موٹی گائیوں کی

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّسَبۡعِ سُنۡۢبُلٰتٍ

تعبیر بتائیں، جنھیں سات دُبلی گائیں کھا رہی ہیں۔ اور سات سبز اور دوسرے سات خشک خوشوں

خُضۡرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّىۡۤ اَرۡجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ

کی تعبیر بتائیں، شاید میں لوٹ کر لوگوں کی طرف جاؤں تاکہ وہ

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿46﴾ قَالَ تَزۡرَعُوۡنَ سَبۡعَ سِنِيۡنَ دَاَبًا ۚ فَمَا

آپ کا علم و فضل جان لیں۔" ﴿46﴾ فرمایا: "تم لگاتار سات سال کاشت کرو گے تو جو

حَصَدۡتُّمۡ فَذَرُوۡهُ فِىۡ سُنۡۢبُلِهٖۤ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿47﴾

کاٹو اُسے اُس کے خوشوں میں ہی رہنے دو مگر تھوڑا سا نکال لینا جو تم کھالو۔ ﴿47﴾

ثُمَّ يَاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ سَبۡعٌ شِدَادٌ يَّاۡكُلۡنَ مَا قَدَّمۡتُمۡ

اُس کے بعد سات سال بہت سخت آئیں گے اور جو کچھ تم نے اُن کے لئے جمع کر رکھا ہو گا

لَهُنَّ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّمَّا تُحۡصِنُوۡنَ ﴿48﴾ ثُمَّ يَاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِ

اُسے کھا جائیں گے ہاں تھوڑا سا تم محفوظ کر لو گے۔ ﴿48﴾ پھر اُس کے بعد

ع 6 7 16

ذٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿49﴾

ایک سال آئے گا جس میں لوگوں کو خوب بارش دی جائے گی اور وہ اُس میں رس نچوڑیں گے۔" ﴿49﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ

بادشاہ نے کہا: "یوسف کو میرے پاس لاؤ۔" جب قاصد اُن کے پاس آیا تو اُنہوں نے فرمایا:

ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ

"اپنے بادشاہ کے پاس واپس جا، اُس سے پوچھ اُن عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ

أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿50﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ

زخمی کر لئے تھے؟ بیشک میرا ربّ اُن کے مکر کو خوب جانتا ہے۔" ﴿50﴾ بادشاہ نے کہا: "اے عورتو!

إِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا

تمہارا کیا حال تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی تھی؟" کہنے لگیں: "اللہ ہر عیب سے

عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ

پاک ہے، ہمارے علم میں تو اُن کی کوئی برائی نہیں آئی۔" عزیزِ مصر کی بیوی نے کہا: "اب

حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُّهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ

تو حق کھل کر سامنے آ گیا، میں نے ہی اُنہیں اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی تھی اور وہ بیشک

الصَّادِقِينَ ﴿51﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ

سچے ہیں۔" ﴿51﴾ یوسف نے کہا: "میں نے یہ اس لئے کہا تھا کہ عزیز کو معلوم ہو جائے کہ میں نے اُس کی عدم موجودگی میں کوئی

اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿52﴾

خیانت نہیں کی اور یہ کہ اللہ خیانت کرنے والوں کے مکر کو راہ نہیں دیتا۔" ﴿52﴾

وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِي ۚ إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌۢ بِالسُّوٓءِ إِلَّا مَا

(یوسف علیہ السلام نے ازراہِ تواضع ا) کہا: ''میرا مقصد اپنے نفس کی پاکبازی بیان کرنا نہیں، بیشک نفس تو برائی کا بہت حکم دینے والا ہے

رَحِمَ رَبِّيٓ ۚ إِنَّ رَبِّي غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿53﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ

مگر جس پر میرا ربّ رحم فرمائے، یقیناً میرا ربّ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔'' (53) بادشاہ نے کہا:

ائْتُونِي بِهِۦٓ أَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِي ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهُۥ قَالَ إِنَّكَ

''انہیں میرے پاس لے آؤ میں انہیں اپنا خاص مقرب بنالوں۔'' پھر جب بادشاہ نے اُن سے بات کی تو کہنے لگا: ''یوسف!

الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿54﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَآئِنِ

آج آپ ہمارے ہاں معزز اور معتمد ہیں۔'' (54) یوسف نے کہا: ''مجھے سرزمینِ مصر کے خزانوں پر نگران مقرر کر دے،

الْأَرْضِ ۖ إِنِّي حَفِيظٌ عَلِيمٌ ﴿55﴾ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ

بیشک میں سرمائے کی حفاظت کرنے والا اور معاشیات کا ماہر ہوں۔'' (55) اسی طرح ہم نے یوسف کو سرزمینِ مصر میں

فِي الْأَرْضِ يَتَبَوَّأُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا

اقتدار عطا کیا تا کہ وہ اُس زمین کے جس حصے میں چاہیں قیام کریں، ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں

مَن نَّشَآءُ ۖ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾ وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ

نوازتے ہیں اور نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ (56) بیشک آخرت کا اجر

خَيْرٌ لِّلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ﴿57﴾ وَجَآءَ إِخْوَةُ يُوسُفَ ع 7 8 1

اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے جو ایمان کی دولت سے مشرف ہوئے اور تقویٰ کے زیور سے آراستہ رہے۔ (57) اور یوسف کے بھائی آئے

فَدَخَلُوا۟ عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهُۥ مُنكِرُونَ ﴿58﴾ وَلَمَّا

اور اُن کے پاس حاضر ہوئے، یوسف نے تو اُنہیں پہچان لیا جبکہ وہ اُنہیں نہ پہچان سکے۔ (58) یوسف نے اُنہیں

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُونِي بِأَخٍ لَّكُم مِّنْ أَبِيكُمْ ۚ

اُن کا سامانِ ضرورت مہیا کر دیا تو فرمایا: "اپنا سوتیلا بھائی (بنیامین) بھی میرے پاس لیکر آؤ

أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلَ وَأَنَا خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿59﴾ فَإِن

کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پیمانے بھربھر کر غلہ دیتا ہوں اور بہترین مہمان نواز ہوں؟ ﴿59﴾ اور اگر

لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِندِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿60﴾

تم اُسے میرے پاس نہ لائے تو میرے پاس تمہارے لئے کوئی غلہ [1] نہیں ہوگا اور آئندہ میرے پاس بھی نہ آنا۔" ﴿60﴾

قَالُوا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ أَبَاهُ وَإِنَّا لَفَاعِلُونَ ﴿61﴾ وَقَالَ لِفِتْيَانِهِ

کہنے لگے: "ہم اُس کے بارے میں اُس کے باپ سے بات چیت کریں گے اور ہم یہ کام ضرور کریں گے۔" ﴿61﴾ یوسف نے اپنے غلاموں

اجْعَلُوا بِضَاعَتَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا

کو حکم دیا: "اِن کی رقم اِنکی بوریوں میں ڈال دو تاکہ جب وہ پلٹ کر

انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿62﴾ فَلَمَّا رَجَعُوا

اپنے گھر والوں کے پاس جائیں تو پہچان لیں کہ یہ تو وہی رقم ہے ہوسکتا ہے وہ اسی بنا پر لوٹ آئیں۔" ﴿62﴾ پھر جب وہ لوٹ کر

إِلَىٰ أَبِيهِمْ قَالُوا يَا أَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَأَرْسِلْ مَعَنَا

اپنے والد کی خدمت میں حاضر ہوئے تو کہنے لگے: "ابا جان! آئندہ ہمیں غلہ نہیں ملے گا اِس لئے آپ ہمارے بھائی (بنیامین) کو ہمارے ساتھ

أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿63﴾ قَالَ هَلْ آمَنُكُمْ

بھیج دیجئے تاکہ ہم غلہ لائیں، ہم ہر قیمت پر اُس کی حفاظت کریں گے۔" ﴿63﴾ یعقوب نے فرمایا: "کیا اُس کے بارے میں تم پر اسی طرح

عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ مِن قَبْلُ ۖ فَاللَّهُ خَيْرٌ

اعتبار کرلوں جس طرح اِس سے پہلے اِس کے بھائی یوسف کے بارے میں تم پر اعتبار کیا تھا؟ پس اللہ سب سے بہتر

[1] (فلا کیل لکم) کیل سے مراد غلہ ہے جس کو ناپ کے ساتھ بیچا جاتا ہے۔ (جلالین مع صاوی 2/233)

حِفۡظًا ۖ وَّهُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿64﴾ وَلَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ

نگہبان ہے اور وہ ہر مہربان سے زیادہ مہربان ہے۔" ﴿64﴾ اور جب اُنہوں نے اپنا سامان کھولا

وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا نَبۡغِىۡ ؕ

تو دیکھا کہ اُن کی رقم اُنہیں واپس کر دی گئی ہے، کہنے لگے: "ابا جان! ہمیں اور کیا چاہئے

هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا ۚ وَنَمِيۡرُ اَهۡلَنَا وَنَحۡفَظُ اَخَانَا

یہ ہمارا سرمایہ ہے جو ہمیں واپس کر دیا گیا ہے، ہم اپنے گھر والوں کے لئے غلہ لائیں گے، اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے

وَنَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ ﴿65﴾ قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ

اور ایک اونٹ کے بوجھ کی مقدار غلہ زیادہ حاصل کریں گے، یہ مقدار تو (شاہِ مصر کے لیے) معمولی ہے۔" ﴿65﴾ فرمایا: "میں اُسے ہرگز تمہارے

مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ

ساتھ نہیں بھیجوں گا جب تک تم اللہ کی قسم کھا کر مجھ سے پختہ وعدہ نہ کرو کہ اُسے ضرور میرے پاس لے کر آؤ گے مگر یہ کہ

يُّحَاطَ بِكُمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ

تم بے بس ہو جاؤ۔" پھر جب اُنہوں نے یعقوب سے پختہ وعدہ کر لیا تو اُنہوں نے فرمایا: "اللہ تمہارے اِس معاہدے پر

وَكِيۡلٌ ﴿66﴾ وَقَالَ يٰبَنِىَّ لَا تَدۡخُلُوۡا مِنۡۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادۡخُلُوۡا

گواہ ہے۔" ﴿66﴾ یہ بھی فرمایا: "میرے بیٹو تم مصر کے ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا

مِنۡ اَبۡوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغۡنِىۡ عَنۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ

بلکہ مختلف دروازوں سے داخل ہونا میں تمہیں اللہ (کی تقدیر) سے بالکل نہیں بچا سکتا،

اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۚ وَعَلَيۡهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ

حکم تو صرف اللہ کا ہے۔ میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اُسی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ

بھروسہ کرنا چاہیے۔'' ﴿67﴾ اور جب وہ مصر میں اُسی طرح داخل ہوئے جس طرح اُن کے والد نے اُنہیں حکم دیا تھا

مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ

وہ اُنہیں اللہ کی تقدیر سے کچھ بھی نہیں بچا سکتے تھے۔ ہاں یعقوب کے

نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ

دل میں ایک خواہش تھی جسے اُنہوں نے پورا کر لیا تھا۔ اور بے شک وہ ہماری تعلیم کی بدولت عظیم علم والے [3] ہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى ع 8 11 2

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿68﴾ اور جب تمام بھائی یوسف کے پاس

يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىٕسْ

حاضر ہوئے تو اُنہوں نے اپنے سگے بھائی (بنیامین) کو اپنے پاس ٹھہرالیا، اُسے کہا: ''بیشک میں تیرا بھائی ہوں لہٰذا یہ جو کچھ

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿69﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ

کرتے رہے ہیں اُس پر غمگین نہ ہو۔'' ﴿69﴾ پھر جب اُنہیں اُن کی ضرورت کا سامان مہیا کر دیا تو شاہی پیالہ

السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ

اپنے بھائی کی بوری میں رکھ دیا، پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا: ''اے قافلہ والو!

اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾

تم یقیناً چور ہو۔'' ﴿70﴾ وہ اُس کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے: ''تمہاری کون سی چیز گم ہو گئی ہے؟'' ﴿71﴾

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ

کارندوں نے کہا: ''بادشاہ کا پیمانہ نہیں مل رہا اور جو اُسے تلاش کر کے لائے گا اُس کے لئے ایک اونٹ کے بوجھ کے برابر

[3] (لذو علم) جلیل (عظیم)۔ (روح المعانی 21/13)

وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿72﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ

غلہ ہے اور میں اِس بات کا ضامن ہوں۔" ﴿72﴾ بھائیوں نے کہا: "اللہ کی قسم تم تو جانتے ہو کہ ہم سر زمینِ مصر میں گڑ بڑ

فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿73﴾ قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗ اِنْ

پھیلانے نہیں آئے اور نہ ہی ہم پیشہ ور چور ہیں۔" ﴿73﴾ شاہی کارندوں نے کہا: "اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے تو

كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿74﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ

بتاؤ چور کی سزا کیا ہے؟" ﴿74﴾ کہنے لگے: "چوری کی سزا یہ ہے کہ چوری کا مال جسکی بوری میں پایا جائے وہ خود

جَزَآؤُهٗ ط كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿75﴾ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ

اُس کا بدلہ ہے۔ہم اِسی طرح ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔" ﴿75﴾ یوسف نے اپنے سگے بھائی کی بوری سے

قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ط

پہلے دوسرے بھائیوں کی بوریوں کی تلاشی لی پھر آخر میں سگے بھائی کی بوری سے پیالہ برآمد کر لیا،

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ط مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ

ہم نے اِسی طرح یوسف کو تدبیر سکھائی تھی وہ شاہِ مصر کے قانون میں اپنے بھائی کو گرفتار نہیں

الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ط نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ط وَفَوْقَ

کر سکتے تھے لیکن اللہ کی مشیت سے اُسے گرفتار کر لیا، ہم جسے چاہتے ہیں کئی درجے بلند کر دیتے ہیں اور ہر علم والے سے

كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿76﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ

اوپر ایک علم والا ہے۔ ﴿76﴾ بھائیوں نے کہا: "اگر اِس نے چوری کی ہے تو کچھ عجیب نہیں اِس سے پہلے اِس کا بھائی

لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ج فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا

یوسف بھی چوری کر چکا ہے۔" یوسف نے یہ بات اپنے دل میں رکھی اور اُن پر ظاہر نہ کی

لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿77﴾

دل میں کہا: ”تمہارا مقام بہت برا ہے۔ اور اللہ اُس بات کو خوب جانتا ہے جو تم بیان کر رہے ہو۔“ ﴿77﴾

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗۤ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا

کہنے لگے: ”اے شاہِ مصر! بے شک اِن کے والد بڑی عمر والے بوڑھے ہیں اِس لئے آپ اِن کی جگہ ہم میں سے

مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ

کسی کو گرفتار کرلو، بے شک ہم آپ کو احسان کرنے والوں میں سے سمجھتے ہیں۔“ ﴿78﴾ یوسف نے کہا: ”اللہ کی پناہ! کہ ہم

نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾ ع 9 11 3

نے جسکے پاس اپنا مال پایا ہے اُس کے علاوہ کسی دوسرے کو گرفتار کرلیں، تب تو ہم یقیناً ظالم ہوں گے۔“ ﴿79﴾

فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ

پھر جب اُس کی طرف سے مایوس ہو گئے تو علیحدہ ہو کر مشورہ کرنے لگے، اُن کے بڑے بھائی نے کہا: ”کیا تمہیں معلوم

تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ

نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کی قسم کے ساتھ پختہ کیا ہوا عہد لیا تھا اور اِس سے پہلے

قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى

تم نے یوسف کے حق میں بھی کوتاہی کی تھی لہٰذا میں سر زمینِ مصر سے نہیں جاؤں گا یہاں تک

يَاْذَنَ لِيْۤ اَبِيْۤ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾

کہ میرے والد مجھے اجازت دیں یا اللہ میرے لئے حکم نازل فرمائے اور وہ سب سے بہتر حکم کرنے والا ہے۔ ﴿80﴾

اِرْجِعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا

تم اپنے والد کی خدمت میں لوٹ جاؤ اور عرض کرو: ”ابا جان! بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم نے

شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾
اُتنی ہی بات کی گواہی دی جو ہمارے علم میں تھی اور ہم غیب کے نگہبان نہیں تھے۔ ﴿81﴾
وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ؕ
آپ مصر کی بستی والوں سے پوچھ لیجئے جہاں ہم تھے اور اُس قافلے سے پوچھ لیجئے جس میں ہم آئے ہیں۔
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ
اور ہم پورے خلوص کے ساتھ سچ بول رہے ہیں۔" ﴿82﴾ یعقوب نے فرمایا: "بلکہ یہ بات تمہارے نفسوں نے تمہارے لئے سجا کر پیش
فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ
کر دی ہے اب تو صبر ہی اچھا ہے، قریب ہے کہ اللہ اُن سب کو یکجا کر کے میرے پاس لے آئے۔ بیشک وہی
هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰۤاَسَفٰى
سب کچھ جاننے والا اور عظیم حکمت والا ہے۔" ﴿83﴾ یہ کہہ کر (یعقوب علیہ السلام نے) اُن سے منہ پھیر لیا اور فرمایا: "ہائے افسوس
عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾
یوسف کی جدائی پر۔" اُن کی آنکھیں غم کی شدت کی بنا پر سفید ہوگئیں اور وہ اپنے غم کو ضبط کرتے رہے۔ ﴿84﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ
بیٹوں نے کہا: "اللہ کی قسم آپ یوسف کو یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ آپ قبر کے دہانے تک پہنچ جائیں گے یا
تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ
دنیا ہی سے رخصت ہو جائیں گے۔" ﴿85﴾ فرمایا: "میں اپنے ناقابلِ برداشت غم و اندوہ کی فریاد
اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا
اللہ ہی سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ﴿86﴾ اے میرے بیٹو! جاؤ

فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُّوسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوا مِنْ رَّوْحِ

یوسف اور اُس کے بھائی کا سراغ لگاؤ اور اللہ کی رحمت سے مایوس

اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾

نہ ہو بیشک اللہ کی رحمت سے صرف کفر کرنے والے لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔" ﴿87﴾

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ

پھر جب وہ دوبارہ یوسف کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے: "اے عزیزِ مصر ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو سخت مصیبت پہنچی ہے

وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ

اور ہم حقیر سی رقم لے کر آئے ہیں پس ہمیں غلے کا پیمانہ بھر کر دیں اور ہمیں صدقہ

عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾ قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ

دیں۔ بیشک اللہ صدقہ دینے والوں کو ثواب عطا فرماتا ہے۔" ﴿88﴾ عزیزِ مصر نے کہا: "کیا تمہیں معلوم ہے

مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾ قَالُوْۤا

کہ تم نے یوسف اور اُس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا؟ جبکہ تم اُس کے انجام سے بے خبر تھے۔" ﴿89﴾ کہنے لگے:

ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىْ ؗ قَدْ

"کیا آپ ہی یوسف ہیں؟" فرمایا: "ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے۔ بیشک

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

اللہ نے ہم پر احسان فرمایا ہے۔ بلا شبہ جو اللہ سے ڈرے اور صبر کرے تو اللہ یقیناً سراپا اخلاص لوگوں کا ثواب

اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿90﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

ضائع نہیں فرماتا۔" ﴿90﴾ کہنے لگے: "اللہ کی قسم اللہ نے آپ کو ہم پر فضیلت دی

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِــٕيْنَ ﴿91﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ

اور بیشک ہم ہی خطا کار تھے۔" (91) فرمایا: "آج کے دن تمہیں کوئی ملامت نہیں۔

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۙ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ

اللہ تمہیں معاف فرمائے اور وہ سب سے زیادہ رحم فرمانے والا ہے۔ (92) میری یہ قمیص لے جاؤ

هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ

اور اِسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو وہ دیکھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام گھر والوں کو میرے پاس

10 14 4 اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ

لے آؤ۔" (93) اور جب قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو اُن کے باپ یعقوب نے فرمایا: "اگر تم یہ نہ کہو کہ بڑھاپے کی وجہ سے

الربع رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ

اِن کی عقل میں فتور آ گیا ہے تو میں تمہیں بتا دوں کہ میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔" (94) بیٹوں نے کہا: "اللہ کی قسم آپ تو

ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿95﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى

اپنی پرانی ہی محویت میں ہیں۔" (95) پھر جب خوشخبری سنانے والا آیا تو اُس نے وہ قمیص یعقوب کے چہرے پر

وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚۙ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ

ڈال دی تو اُسی وقت اُنکی بینائی بحال ہو گئی فرمایا: "میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ

وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔" (96) کہنے لگے: "ابا جان ہم نے جن امور کا ارتکاب کیا ہمارے لئے اُن کی معافی کی دعا کیجئے

اِنَّا كُنَّا خٰطِــٕيْنَ ﴿97﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ

بیشک ہم خطا کار تھے۔" (97) فرمایا: "جلد ہی میں اپنے ربّ سے تمہاری بخشش کی دعا کروں گا بیشک وہی

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿98﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰى

بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔" ﴿98﴾ پھر جب وہ سارے مصر سے باہر [1] یوسف کے پاس پہنچے تو اُنہوں نے

اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾

اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا: "آپ مصر میں تشریف لائیں اللہ نے چاہا تو آپ کی تشریف آوری پُر امن ہو گی۔" ﴿99﴾

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰۤاَبَتِ

اُنہوں نے اپنے والدین کو تختِ شاہی پر بٹھایا اور سب نے اُن کی طرف رخ کر کے [2] سجدہ کیا، یوسف نے کہا: "ابا جان!

هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ

یہ میرے اُس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے اِس سے پہلے بچپن میں دیکھا تھا، بیشک میرے ربّ نے اُسے سچا کر دکھایا۔ اور بیشک

اَحْسَنَ بِيْۤ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ

اُس نے مجھ پر ازراہِ لطف عظیم احسان فرمایا، کیونکہ مجھے جیل سے نکالا اور آپ سب کو صحرا سے یہاں لایا

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ

یہ سب کچھ اِس کے بعد ہوا کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے باہمی تعلقات بگاڑ دیئے تھے، بیشک میرا ربّ

لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿100﴾ رَبِّ قَدْ

جس چیز کی چاہتا ہے بہترین تدبیر فرماتا ہے، بے شک وہی وسیع علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿100﴾ اے میرے ربّ!

اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ

تو نے مجھے (مصر کی) حکومت دی ہے اور خوابوں کی تعبیروں کا کچھ علم عطا فرمایا ہے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ

اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے! تو دنیا و آخرت میں مجھے نعمتیں دینے والا ہے،

[1] یہ ایک سوال کا جواب ہے جو اور دو میں ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام مصر میں تھے جب سب حضرات ان کے پاس پہنچ گئے تو ان کے بعد اُنھیں پہنچنے کا کیا مطلب ہے: "آپ مصر میں داخل ہوں۔" تو اس کا جواب یہ ہے: یہ ملاقات مصر سے باہر ہوئی۔ (صاوی 2/242)

[2] وہ ان کی طرف سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر گئے۔ (ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: 528)

تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿101﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں دنیا سے اٹھا۔ اور مجھے پیکرِ صلاح وتقویٰ آباء کے ساتھ ملا دے۔‘‘ (101) اے حبیب! یہ واقعات

الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا

غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم بذریعہ وحی آپ تک پہنچاتے ہیں، اور آپ برادرانِ یوسف کے پاس نہیں تھے

اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿102﴾ وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

جب اُنہوں نے یوسف کے خلاف منصوبہ بناتے ہوئے اپنے فیصلے کا پختہ ارادہ کیا۔ (102) آپ خواہ کتنی ہی خواہش کریں پھر بھی اکثر لوگ

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ وَمَا تَسْـَٔـلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

ایمان نہیں لائیں گے۔ (103) آپ اُن سے قرآن کی تبلیغ پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتے، یہ تبلیغ تو تمام جہانوں

ع 11 11 5 لِّلْعٰلَمِيْنَ ۧ ﴿104﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کے لئے نصیحت ہی ہے۔ (104) اہلِ مکّہ تو آسمانوں اور زمینوں میں پائی جانے والی نشانیاں دیکھ کر

يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿105﴾ وَمَا يُؤْمِنُ

اُن میں غور کئے بغیر گزر جاتے ہیں۔ (105) اور اُن میں سے اکثر صرف اِس حالت میں

اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾ اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ

ایمان لاتے ہیں کہ وہ شرک کے مرتکب ہو رہے ہوتے ہیں۔ (106) کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ کا عذاب

غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ

آ کر اُنہیں اپنی لپیٹ میں لے لے یا اُن کی بے خبری میں اُن پر اچانک قیامت

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿107﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ قف عَلٰي

ٹوٹ پڑے؟ (107) آپ فرما دیجئے: ’’یہ میرا راستہ ہے اور میرے پیروکار واضح دلیل کے ساتھ اللہ کی طرف

بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا أَنَا مِنَ

ابلاتے ہیں ف۸ اللہ شریکوں سے پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے

الْمُشْرِكِينَ ﴿108﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِي

نہیں ہوں۔" ﴿108﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے شہروں کے باشندوں میں سے صرف مَردوں کو رسول بنا کر بھیجا

إِلَيْهِم مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

جن پر ہم وحی نازل کرتے تھے، تو کیا اہلِ مکّہ نے زمین میں سفر نہیں کیا

فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۗ وَلَدَارُ

تاکہ وہ دیکھتے کہ اُن سے پہلے لوگوں کا حشر کیا ہوا؟ اور بیشک آخرت

الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿109﴾ حَتَّىٰ إِذَا

کا گھر پرہیز گاروں کے لئے بہتر ہے، تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿109﴾ (ہم نے مجرموں کو مہلت دی ف۹) یہاں تک کہ جب

اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا

رسول اپنی قوم کے ایمان سے ف۱۰ مایوس ہونے لگے اور لوگوں نے گمان کیا کہ رسولوں نے اُنہیں غلط دھمکیاں دی تھیں تو ہماری امداد

فَنُجِّيَ مَن نَّشَاءُ ۖ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿110﴾

اُن کے پاس پہنچ گئی۔ اور جسے ہم نے چاہا اُسے بچا لیا گیا، جبکہ ہمارا عذاب مجرموں سے ٹالا نہیں جاتا۔ ﴿110﴾

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ

بیشک رسولوں کے واقعات میں اربابِ عقول کے لئے سامانِ عبرت ہے، قرآن کسی

حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ

انسان کا من گھڑت کلام نہیں بلکہ پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والا ہے۔

ف۸ (ادعوا الی اللہ علی بصیرۃ) (انا) پر (ادعوا) کی مستتر ضمیر کی تاکید ہے اور (ومن اتبعنی) کا عطف (انا) پر ہے۔ (تفسیر مظہری 5/206)

ف۹ ہم نے مہلت دی۔ (ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص 531)

ف۱۰ تفسیر تیسیری 2/180

وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿111﴾

12 ع 7 6

ہر چیز کی تفصیل اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (111)

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 43 — رُكُوْعَاتُهَا 6

سورۂ رعد مدنی ہے، اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓرٰ ۚ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

الٓمّٓرٰ۔ یہ اُس قرآن کی آیتیں ہیں جو برحق ہے، آپ کے ربّ کی طرف سے آپ کی طرف

الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ

بھیجا گیا لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (1) اللہ وہ قادرِ مطلق ہے جس نے آسمانوں کو

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

ستونوں کے بغیر بلندی بخشی جیسے کہ تم دیکھ رہے ہو، پھر اُس نے اپنی شان کے لائق عرش پر اِستوا فرمایا

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ

اور سورج اور چاند کو حکم کا پابند بنا دیا، ہر ایک مقرر کی ہوئی مدت تک اپنے مدار میں چلتا رہے گا، اللہ ہر کام کی تدبیر

الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿2﴾

فرماتا ہے اور اپنی نشانیاں تفصیل کے ساتھ بیان فرماتا ہے تاکہ تم اپنے ربّ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا یقین کرو۔ (2)

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ

اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اُس میں پہاڑ اور نہریں پیدا کیں

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي

اور زمین میں ہر قسم کے پھلوں کو دو دو جوڑوں میں پیدا کیا !! وہ رات سے دن کو

الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ③

ڈھانپ دیتا ہے، بیشک اِن مذکورہ امور میں غور کرنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔③

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ

زمین میں ایک دوسرے سے متصل مختلف ٹکڑے ہیں، انگوروں کے باغات ہیں، کھیتیاں ہیں،

وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ

ایک تنے سے اور مختلف تنوں سے پھوٹے ہوئے کھجوروں کے درخت ہیں سب کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اِس کے باوجود

بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

ہم پھلوں کے اعتبار سے بعض درختوں کو بعض پر برتری عطا کرتے ہیں، بے شک اِن سب چیزوں میں غور وفکر کرنے والوں کیلئے

يَّعْقِلُوْنَ ④ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

نشانیاں ہیں۔④ اے حبیب! اگر آپ کافروں کے انکار پر تعجب کریں تو اس سے زیادہ عجیب اُن کی یہ بات ہے: "کیا ہم

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ڛ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ

مٹی ہو جانے کے بعد نئے سِرے سے پیدا ہوں گے؟" یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا، انہی کی

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

گردنوں میں لعنت کے طوق ہوں گے اور یہی جہنمی ہیں جو اُس میں

خٰلِدُوْنَ ⑤ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

ہمیشہ رہیں گے۔⑤ اور اے حبیب! مشرکینِ مکہ رحمت سے بھی پہلے آپ سے عذاب کے جلد لانے کا مطالبہ کر رہے ہیں

!! بعض میٹھے اور بعض کھٹے، یا بعض عمدہ اور بعض ردّی، یا بعض چھوٹے، بڑے اور بعض نر اور بعض مادہ وغیرہ۔ (تفسیر ضیاء القرآن 2/271)

وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ

حالانکہ اُن سے پہلے منکروں کو سزائیں دی جا چکی ہیں، بیشک آپ کا ربّ لوگوں کے ظلم کے باوجود

لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑥

انہیں ایک طرح کی معافی دیتا ہے۔ اور بے شک آپ کا ربّ سخت عذاب دینے والا ہے۔ ⑥

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ

کافر کہتے ہیں: ''اِس رسول پر اِن کے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟'' آپ تو صرف

اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ⑦ ع اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ

ڈر سنانے والے ہیں اور ہر قوم کو سیدھی راہ [۱۲] دکھانے والے۔ ⑦ اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے ہر مادہ

كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ

اپنے پیٹ میں اٹھائے ہوئے ہے اور جس قدر رِحم گھٹتے اور بڑھتے ہیں اور ہر چیز

عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ⑧ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ

ایک اندازے سے ہے۔ ⑧ وہ ہر عظیم پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا

الْمُتَعَالِ ⑨ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ

اور ہر عیب سے پاک ہے۔ ⑨ تم میں سے جو آہستہ بات کہے، جو بلند آواز سے کہے،

وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ⑩ لَهٗ

جو رات میں چھپا ہوا ہے اور جو دن میں چل رہا ہے، اللہ کے علم میں سب برابر ہے۔ ⑩ ہر انسان

مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ

کے آگے اور پیچھے یکے بعد دیگرے آنے والے فرشتے ہیں جو اللہ کے حکم سے اُس کی حفاظت

رکوع ۲

[۱۲] حضرت عکرمہ نے فرمایا: ہدایت دینے والے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور معنی یہ ہے کہ آپ ڈرسنانے والے ہیں اور ہر قوم کو حق کی طرف بلانے والے ہیں۔ اِس وقت ہدایت کا معنی راستہ دکھانا ہے۔ (تفسیر مظہری 217/5)

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ

کرتے ہیں، بیشک اللہ کسی قوم سے اپنی دی ہوئی نعمت نہیں چھینتا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت کو نہ بدل لے،

وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

اور جب اللہ کسی قوم کو عذاب دینا چاہے تو اُسے کوئی ٹال نہیں سکتا اور اُس کے سوا اُن کا کوئی

دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ⑪ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا

مددگار نہیں۔ ⑪ وہی ہے جو تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے بعض کو ڈرانے اور بعض کو امید دلانے کے لئے

وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ⑫ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ

اور بھاری بادلوں کو پیدا کرتا ہے۔ ⑫ بادلوں پر مقرر فرشتہ اُس کی ثنا کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتا ہے،

وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ

دوسرے فرشتے بھی اُس کے خوف سے اُس کا ہر عیب سے پاک ہونا بیان کرتے ہیں۔ اور اللہ کڑکتی ہوئی بجلیاں بھیجتا ہے اور انہیں

بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ

جن کافروں پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے اِس حال میں کہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں [۱۳] جبکہ اللہ کی گرفت

الْمِحَالِ ⑬ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

بہت سخت ہے۔ ⑬ دعا کو قبول کرنا اللہ کے ساتھ خاص ہے۔ اور کفار اللہ کے سوا جن بتوں کو پکارتے ہیں

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ

وہ اُن کی دعا کو کسی طرح بھی قبول نہیں کر سکتے مگر اُس شخص کی طرح جو دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے

لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ

بیٹھا رہے تاکہ پانی خود اُس کے منہ میں پہنچ جائے حالانکہ پانی اُس تک ہرگز نہیں پہنچے گا اور کافروں کی دعا تو کوئی

[۱۳] یہ آیت اربد بن ربیعہ کے بارے میں نازل ہوئی ہو تو ظاہر ہے کہ واؤ حالیہ ہے اور جملہ (وھم یجادلون) پہلے کے مفعول سے حال ہے۔ امام نسائی اور بزار حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو دور جاہلیت کے ایک سرغنے کے پاس اللہ کی طرف بلانے کے لیے بھیجا۔ اس بدبخت نے کہا: "آپ مجھے جس رب کی طرف بلاتے ہیں وہ سونے کا ہے، چاندی کا ہے یا تانبے کا؟" اس صحابی نے بارگاہ رسالت میں صورت حال بیان کی۔ آپ نے پھر دوسری اور تیسری دفعہ اس کے پاس بھیجا لیکن اُس بدبخت کی بیہودہ گوئی میں کوئی فرق نہ آیا تو اللہ نے اس پر بجلی گرائی جس نے اُسے جلا کر راکھ کر دیا۔ (مرجع سابق 5/224)

ضَلٰلٍ ⑭ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا

فائدہ ۱۴ ایسا ہی نہیں۔ ⑭ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں آسمانوں میں رہنے والے اور زمین کے باشندے ۱۵ بعض بخوشی

وَّ كَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ⑮ السجدۃ قُلْ مَنْ رَّبُّ

اور بعض بامرِ مجبوری اور اُن کے سائے بھی ہر صبح وشام سجدہ کرتے ہیں۔ ⑮ آپ اُنہیں فرما دیجئے: ''آسمانوں اور زمینوں کا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ

پالنے والا کون ہے؟'' اُن کی طرف سے خود ہی فرما دیجئے: ''اللہ'' پھر اُنہیں فرمائیے: ''کیا تم نے اللہ کے سوا ایسے مددگار

اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ

بنا لئے ہیں جو اپنے نفع اور نقصان کے بھی مالک نہیں؟'' آپ فرما دیجئے: ''کیا اندھا اور دیکھنے والا

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ

برابر ہو سکتے ہیں؟ یا کیا کفر کے مختلف اندھیرے اور ایمان کا اجالا ۱۶ برابر

وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ

ہو سکتے ہیں؟'' بلکہ کیا انہوں نے اللہ کے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کی طرح کچھ پیدا کیا ہے جسکی بنا پر پیدا کرنا

الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ

اُن پر مشتبہ ہو گیا ۱۷ ہے؟ فرما دیجئے: ''اللہ ہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا

الْقَهَّارُ ⑯ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا

اور سب پر غالب ہے۔'' ⑯ اللہ نے آسمان سے بارش نازل کی تو نہریں بھر کر بہنے لگیں اور سیلاب نے اپنے اوپر

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي

تیرنے والے جھاگ کو اٹھا لیا اور لوگ زیور یا دوسرا سامان بنانے کے لئے

چاہیے کہ عبادت کے لائق صرف اللہ کی ذات ہے۔ (مفہوم۔ مرجع سابق 2/251)

النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

جن چیزوں کو آگ میں پگھلاتے ہیں اُن سے بھی ویسے ہی جھاگ اٹھتے ہیں، اِسی طرح اللہ حق اور

اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ۬ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا

باطل کی مثال بیان فرماتا ہے، لیکن سیلاب یا دھات کی بیکار جھاگ پھینک دی جاتی ہے، اور جو چیز

مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ

لوگوں کے لئے کار آمد ہوتی ہے وہ برقرار رہتی ہے؛ ۱۸؎ اللہ اِسی طرح مثالیں

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿17﴾ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ؕ

بیان فرماتا ہے۔ ﴿17﴾ وہ لوگ جنہوں نے اپنے ربّ کا حکم مانا اُن کے لئے ہی جنت ہے

وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ

اور جن کافروں نے اُس کا حکم نہیں مانا اگر تمام روئے زمین کے سرمائے سے دوگنا سرمایہ بھی

جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ

اُن کی ملکیت میں ہوا تو وہ سارے کا سارا اپنی جان چھڑانے کے لئے دے دیں گے، یہی وہ لوگ ہیں جن کا حساب

الْحِسَابِ ۙ۬ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿18﴾ اَفَمَنْ

بہت سخت ہو گا، اِن کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ ﴿18﴾ کیا جو شخص

يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ

یقین رکھتا ہے کہ جو کچھ آپ کے ربّ کی طرف سے آپ کی جانب اُتارا گیا ہے وہ حق ہے وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿19﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

نصیحت وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں۔ ﴿19﴾ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف ع 2 / 11 / 8

۱۸؎ مطلب یہ ہے کہ باطل اگرچہ حق کے طور پر غالب آجاتا ہے لیکن وہ بالآخر جھاگ کی طرح بیٹھ جاتا ہے اور حق ہی برقرار رہتا ہے۔ (حاشیہ صحیح مسلم 5/252)

وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿20﴾ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

اور پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔ ﴿20﴾ اور جو اُن تعلقات کو قائم رکھتے ہیں

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ

جن کے قائم رکھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے، اپنے ربّ کی وعیدوں سے ڈرتے ہیں اور حساب کی سختی سے

الْحِسَابِ ﴿21﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا

خوف کھاتے ہیں۔ ﴿21﴾ اور وہ جنہوں نے اپنے ربّ کی خوشنودی چاہنے کے لئے صبر کیا، نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ

رکھی، ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کیا اور برائی کو

بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾ جَنّٰتُ

اچھائی کے ذریعے ٹالتے ہیں اُنہی کے لئے دارِ آخرت کی شاندار جنتیں ہیں۔ ﴿22﴾ وہ ابدی قیام کے روح پرور

عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

جنتی گلشن ہیں اُن میں صرف وہی نہیں بلکہ اُن کے ایماندار باپ دادا، اُن کی بیویاں

وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾

اور اُن کی اولادیں بھی داخل ہوں گی اور فرشتے اُن کے پاس ہر دروازے سے یہ کہتے ہوئے آئیں گے۔ ﴿23﴾

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾ وَالَّذِيْنَ

''چونکہ تم نے دنیا میں صبر کیا اس لیے تم پر سلامتی ہو۔ دیکھئے آخرت کا یہ گھر کتنا اچھا ہے۔'' ﴿24﴾ اور وہ لوگ جو

يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ

اللہ کے عہد کو اقرار اور قبول کے ذریعے پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں، نیز اللہ نے جن

اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمُ

تعلقات کے جوڑنے کا حکم دیا اُنہیں تار تار کر دیتے ہیں اور زمین میں دہشت پھیلاتے ہیں اُنہی لوگوں پر

اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾ اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

لعنت ہے اور اُنہی کے لئے دارِ آخرت کا برا انجام ہے۔ ﴿25﴾ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق

یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ ؕ وَ فَرِحُوْا بِالْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَ مَا الْحَیٰوةُ

وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، کافر دنیا کی زندگی پر بڑے خوش ہیں حالانکہ آخرت کے مقابلے میں

الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾ ع وَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ع 3 8 9

دنیا کی زندگی صرف معمولی سامان کی حیثیت رکھتی ہے۔ ﴿26﴾ کافر کہتے ہیں:

لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنْ

''اِس نبی پر اِن کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟'' آپ فرما دیجئے: ''اللہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں

یَّشَآءُ وَ یَهْدِیْۤ اِلَیْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿27﴾ ۖۚ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىِٕنُّ

چھوڑ دیتا ہے اور جو سچے دل سے اُس کی طرف رجوع کرتے ہیں اُنہیں اپنی طرف راہنمائی فرماتا ہے۔'' ﴿27﴾ یعنی وہ لوگ جو ایمان لائے

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿28﴾ ؕ

اور اُن کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہوتے ہیں، سنو! دل اللہ کے ذکر سے ہی مطمئن ہوتے ہیں۔ ﴿28﴾

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰی لَهُمْ وَ حُسْنُ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے اُن کے لئے آخرت میں بہترین زندگی اور شاندار

مَاٰبٍ ﴿29﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِیْۤ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَاۤ

قیام گاہ ہے۔ ﴿29﴾ اے حبیب! ہم نے دوسرے انبیاء کی طرح آپ کو ایسی امت میں بھیجا جس سے پہلے بہت سی

اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاْ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ

امتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ اُنہیں وہ قرآن پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کی طرف بذریعۂ وحی بھیجا حالانکہ وہ رحمان کا انکار

بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ

کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے: "وہ میرا رب ہے اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، میں نے اُسی پر بھروسہ کیا ہے اور اُسی کی طرف

مَتَابِ ﴿30﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ

میرا رجوع ہے۔" ﴿30﴾ اور اگر کوئی ایسا قرآن آتا جس کے ذریعے پہاڑ اُن کی جگہ سے منتقل کر دیئے جاتے یا زمین پھاڑ دی

بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ

جاتی یا مُردوں سے باتیں کرا دی جاتیں تب بھی یہ لوگ ایمان نہ لاتے (یاد رکھو کہ اللہ عاجز نہیں ہے) سب کام اُسی کے اختیار میں ہیں،

اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ

کیا ایمان والوں کو معلوم نہیں ہے کہ اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت

جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا

دے دیتا، کفارِ مکہ نے جس کفر کا ارتکاب کیا ہے اُس کے سبب اُنہیں

قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ

ہمیشہ دل دہلانے والا حادثہ پیش آتا رہے گا یا آپ اُن کے گھروں کے قریب اُتریں گے، یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿31﴾ ع وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ

بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ﴿31﴾ بیشک آپ سے پہلے جلیل القدر رسولوں کا

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ قف

مذاق اڑایا گیا، میں نے کفار کو کچھ عرصہ تو مہلت دی پھر اُنہیں عذاب میں مبتلا کر دیا

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾ أَفَمَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ

(یاد کیجئے) کہ میرا عذاب کتنا خوفناک تھا؟ (32) کیا وہ اللہ جو ہر شخص کے اعمال سے آگاہ ہے اُس جیسا کوئی

بِمَا كَسَبَتْ ۗ وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ قُلْ سَمُّوهُمْ ۚ أَمْ

ہوسکتا ہے؟ ہرگز نہیں، اِس کے باوجود کافروں نے اُس کے بہت سارے شریک بنا رکھے ہیں، آپ فرما دیجئے: "ذرا اُن کے نام تو بتاؤ؟"

تُنَبِّئُونَهُ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ

کیا تم اللہ کو اُس چیز کی خبر دیتے ہو جو اُس کے علم کے مطابق پوری زمین میں نہیں ہے؟ بلکہ یہ صرف زبانی جمع خرچ ہے

بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ ۗ

بلکہ واقعہ یہ ہے کہ کافروں کے لئے اُن کا کفر خوشنما بنا دیا گیا ہے اور اُنہیں ہدایت کی راہ سے روک دیا گیا ہے۔

وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾ لَّهُمْ عَذَابٌ فِي

اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ (33) اُن کے لئے دنیا کی زندگی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّنَ

میں عذاب ہے اور بیشک آخرت کا عذاب تو ناقابلِ برداشت ہے۔ اور اُنہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا

اللَّهِ مِن وَاقٍ ﴿34﴾ مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ تَجْرِي

کوئی نہ ہوگا۔ (34) جس جنت کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا گیا ہے اُس کا حال یہ ہے کہ اُس کے نیچے

مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ أُكُلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى

سے نہریں جاری ہیں اُس کے پھل اور اُس کا سایہ لافانی ہے، یہ پرہیزگاروں

الَّذِينَ اتَّقَوا ۖ وَّعُقْبَى الْكَافِرِينَ النَّارُ ﴿35﴾ وَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ

کا انعام ہے اور کافروں کی سزا آگ ہے۔ (35) وہ لوگ جنہیں ہم نے

الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ

تورات اور انجیل عطا کی وہ اُس قرآن پر خوش ہوتے ہیں جو ہم نے آپ کی طرف اتارا۔ اور اُن گروہوں میں سے بعض وہ ہیں جو

يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ

اُس کے کچھ حصے کا انکار کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے: "مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور کسی کو اُس کا شریک نہ

بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا

مانوں، میں اُسی کی طرف بلاتا ہوں اور مجھے اُسی کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔" (36) اِسی طرح ہم نے قرآن کو عربی حکم نامہ دے کر

عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ

نازل کیا اور اے سننے والے! اگر تو نے اِس بات کے باوجود کہ تیرے پاس توحید کا یقینی علم

ع 5 6 11 الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

آچکا ہے کافروں کی خواہشات کی پیروی کی تو تجھے اللہ کے عذاب سے بچانے اور محفوظ رکھنے والا کوئی نہ ہوگا۔ (37) بیشک ہم نے

رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا

آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے، اُنہیں بیویاں اور بچے عطا کئے، اور کسی رسول کا

كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ

یہ کام نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آئے، اللہ کے ہر فیصلے ۲۰ کی ایک تحریر

كِتَابٌ ﴿38﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚۖ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ

لکھی ہوئی ہے۔ (38) اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جو چاہتا ہے اُسے برقرار رکھتا ہے اور اصل کتاب (لوحِ محفوظ)

الْكِتٰبِ ﴿39﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ

اُسی کے پاس ہے۔ (39) ہم کافروں کو (عذابوں کا) جو ڈر سناتے ہیں اگر اُن میں سے بعض آپ کو دکھا دیں

۲۰ (لکل اجل کتاب) ہر کام جس کا اللہ نے فیصلہ کیا گیا ہے اُس کی ایک کتاب اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ (مرجع سابق 9/328)

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿40﴾

یا پہلے آپ کو اپنے پاس بلالیں (تو آپ پر کوئی اعتراض نہیں کیونکہ) آپ کے ذمہ صرف پیغام کا پہنچانا ہے اور حساب لینا تو ہمارا کام ہے۔ ﴿40﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ

کیا اہلِ مکّہ نے نہیں دیکھا کہ ہم ہر طرف سے اُن کی زمین کا رقبہ کم کرتے جا رہے ہیں؟ اللہ

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿41﴾

حکم فرماتا ہے اور کوئی اُس کے حکم کو رد نہیں کر سکتا، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿41﴾

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ

اُن سے پہلی امتیں بھی اپنے انبیاء سے فریب کرتی رہی ہیں، تمام مخفی تدبیروں کا مالک اللہ ہی ہے اور ہر شخص

مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى

جو عمل کرتا ہے وہ اُس سے بخوبی واقف ہے، کافر عنقریب جان لیں گے کہ دارِ آخرت کی اچھی جزا

الدَّارِ ﴿42﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى

کس کیلئے ہے؟ ﴿42﴾ کافر کہتے ہیں: ''آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں۔'' آپ فرما دیجئے: ''میری سچائی

بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۢ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿43﴾ ع 6/6 12

کیلئے میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ لوگ بطورِ گواہ کافی ہیں جن کے پاس آسمانی کتاب کا علم ہے۔'' ﴿43﴾

اٰيَاتُهَا 52 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 7

سورۂ ابراہیم مکی ہے، اِس میں باون آیات اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ لِتُخۡرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

الٓرٰ۔ یہ قرآن وہ عظیم کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی تاکہ آپ لوگوں کو اُن کے ربّ کے حکم سے

اِلَى النُّوۡرِ ۙ بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ اِلٰى صِرَاطِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِۙ ①

کفر کے اندھیروں سے ایمان کی روشنی کی طرف لائیں یعنی اُس راستے کی طرف جو سب پر غالب اور تمام کمالات کا جامع ہے۔①

اللّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَوَيۡلٌ

وہ اللہ جو آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز کا مالک ہے، اور کافروں کے لئے

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ شَدِيۡدِ ۙ ② الَّذِيۡنَ يَسۡتَحِبُّوۡنَ

سخت عذاب کے باعث تباہی ہے۔② جو آخرت کی بجائے دنیاوی زندگی سے

الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا عَلَى الۡاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

محبت رکھتے ہیں، لوگوں کو اللہ کے راستے (اسلام) سے روکتے ہیں

وَيَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰۤئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ③ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا

اور اُس میں کجی تلاش کرتے ہیں، یہ لوگ گمراہ ہو کر حق سے بہت دور جاچکے ہیں۔③ اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا

مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ

وہ اُس کی قوم کی زبان کے ساتھ بھیجا تاکہ اُنہیں اللہ کے احکام واضح طور پر بیان کریں، پھر اللہ جسے چاہتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ④

گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہی عظیم غلبہ اور حکمت والا ہے۔④

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا مُوۡسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اَنۡ اَخۡرِجۡ قَوۡمَكَ مِنَ

بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا (اور حکم دیا کہ) اپنی قوم کو کفر کے اندھیروں سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ایمان کی روشنی کی طرف نکالو اور اُنہیں اللہ کی نعمتیں یاد دلاؤ، بیشک یاد دہانی میں ہر انتہائی صبر کرنیوالے

لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑤ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

اور شکر گزار کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔⑤ اے حبیب! یاد کیجئے جب موسیٰ نے بنی اسرائیل کو کہا:

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

"اپنے اوپر اللہ کے احسان کو یاد کرو جب اُس نے تمہیں اُن فرعونیوں سے نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

جو تمہیں بدترین سزائیں دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کر دیتے تھے

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اور (فرعون کے ظلم سے) نجات دینے میں تمہارے ربّ کا

عَظِيْمٌ ۧ ⑥ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ع 1 6 13

بڑا فضل تھا۔⑥ اور اُس وقت کو یاد کرو جب تمہارے ربّ نے بتا دیا تھا کہ اگر تم شکر یہ ادا کرو گے تو میں تمہیں مزید نعمتیں دوں گا

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ⑦ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ

اور ناشکری کرو گے تو (سن لو کہ) میرا عذاب بہت سخت ہے۔ ⑦ اور موسیٰ نے کہا:" اگر

تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ

تم اور زمین کے تمام باشندے کافر ہو جائیں تو بیشک اللہ بے نیاز

حَمِيْدٌ ⑧ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ

اور حمد کے لائق ہے۔" ⑧ کیا تمہارے پاس تم سے پہلی قوموں قوم نوح، عاد، ثمود اور

وَعَادٍ وَثَمُودَ ۛ وَالَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا مع 6
اُن کے بعد والے لوگوں کی اطلاعات نہیں پہنچیں جنہیں صرف اللہ ہی
اللَّهُ ۚ جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوا أَيْدِيَهُمْ فِي
جانتا ہے، اُن کے رسول اُن کے پاس روشن دلائل لے کر آئے تو اُنہوں نے (سخت ناگواری سے) اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں
أَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوا إِنَّا كَفَرْنَا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ وَإِنَّا لَفِي
ڈال لئے اور کہنے لگے: ''ہم اُس دین کا انکار کرتے ہیں جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اور ہم اُس عقیدہ کے بارے میں
شَكٍّ مِمَّا تَدْعُونَنَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿9﴾ قَالَتْ رُسُلُهُمْ أَفِي الثلثة
شبہ میں ڈالنے والے شک میں مبتلا ہیں جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں۔'' (9) اُن کے رسولوں نے فرمایا: ''کیا تمہیں
اللَّهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يَدْعُوكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ
آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اللہ کے بارے میں شک ہے؟ وہ تمہیں بلاتا ہے کہ تمہارے گناہ
مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ قَالُوا إِنْ أَنْتُمْ
بخش دے اور تمہیں (عذاب دیئے بغیر) موت کے معیّن وقت تک پہنچا دے۔'' کافر کہنے لگے: ''تم تو
إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
ہم جیسے ہی انسان ہو، تم ہمیں اُن بتوں سے روکنا چاہتے ہو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا
آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿10﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ
کیا کرتے تھے (اگر یہ بات ہے) تو ہمارے سامنے کوئی واضح دلیل پیش کرو۔'' (10) اُن کے رسولوں نے اُن کو فرمایا:
إِنْ نَحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَمُنُّ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ
''ہم تمہاری طرح انسان ہی ہیں، لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان

مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ

فرماتا ہے۔ اور ہمارا کام یہ نہیں ہے کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمہارے سامنے کوئی دلیل

اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ

پیش کر دیں اور ایمانداروں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔" (11) ہم اللہ پر بھروسہ کیوں نہ

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ

کریں جبکہ اُس نے ہمیں نجات کے راستوں تک پہنچادیا ہے؟ اور تم ہمیں جو اذیتیں دے رہے ہو ہم اُن پر ضرور صبر کریں گے

ع 6 14 وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۧ ⑫ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ (12) کافروں نے اپنے رسولوں کو کہا:

لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ

"ہم تمہیں بہرصورت اپنے علاقے سے نکال دیں گے مگر یہ کہ تم ہمارے دین میں داخل ہو جاؤ۔"

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ⑬ۙ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ

اُن کے ربّ نے اُن کی طرف وحی بھیجی: "ہم اُن ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔ (13) اور اُن کی ہلاکت کے بعد ضرور

الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ

تمہیں اِس خطے میں آباد کریں گے۔ یہ امداد اُس شخص کے لئے ہے جو میری بارگاہ میں کھڑا ہونے سے ڈرتا ہو اور میری وعید سے

وَعِيْدِ ⑭ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ⑮ۙ مِّنْ

خوف زدہ ہو۔" (14) رسولوں نے اللہ سے فتح کی دعا مانگی اور ہر سرکش اور ہٹ دھرم ناکام ہو گیا۔ (15) اُس کے

وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ⑯ۙ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا

آگے جہنم ہے اور اُسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ (16) جسے وہ بمشکل تھوڑا تھوڑا پیے گا اور

يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ

باآسانی گلے سے نیچے نہیں اُتار سکے گا۔ موت کے عفریت ہر جانب سے اُس کی طرف آئیں گے اور وہ

بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

مرے گا نہیں۔ اور اُس (عذاب) کے پیچھے بھی (اُس کے لئے) بڑا سخت عذاب ہوگا۔ (17) وہ لوگ جنہوں نے اپنے ربّ کا انکار کیا

بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ

اُن کے اعمالِ صالحہ کی مثال اُس راکھ جیسی ہے جسے آندھی کے دن تیز ہوا کا جھونکا اڑا کر

عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

لے جائے ساری کمائی میں سے کوئی چیز اُن کے ہاتھ نہیں آئے گی، یہ بہت

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿18﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

دور کی گمراہی ہے۔ (18) اے سننے والے! کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو زبردست حکمت ۲۱

بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿19﴾ وَّمَا

کے ساتھ پیدا کیا، اگر وہ چاہے تو تمہیں فنا کے گھاٹ اتار دے ۲۲ اور نئی مخلوق لے آئے۔ (19) اور یہ

ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿20﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا

اللہ کے لئے کوئی مشکل نہیں ہے۔ (20) (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کی بارگاہ میں اعلانیہ حاضر ہوں گے تو کمزور عوام

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ

متکبر لیڈروں کو کہیں گے: "ہم (عمر بھر) تمہارے پیروکار رہے تو کیا (آج) تم اللہ کا کچھ عذاب

عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

ہم سے دور کر سکتے ہو؟" وہ کہیں گے: "اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا

۲۱ (بالحق) حکمت اور امرِ عظیم کے ساتھ پیدا کیا اور بیکار پیدا نہیں کیا۔ (مدارک 6481) ۲۲ (یُذۡهِبۡكُمۡ) یعنی وہ قادر ہے کہ تمام لوگوں کو معدوم کر دے۔ (حوالہ سابقہ)

لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ

تو ہم بھی تمہیں ہدایت دیتے، ہم واویلا کریں یا صبر کریں سب ہمارے لئے برابر ہے، ہمارے لئے کوئی

ع 3 9 15 مَّحِيْصٍ ﴿21﴾ ع وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ

جائے پناہ نہیں۔" ﴿21﴾ جب جزا و سزا کا فیصلہ ہو جائے گا تو شیطان کہے گا: "اللہ نے

وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ

تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا لیکن میں اُسے پورا نہیں کر سکا، میرا

لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ

تم پر کوئی تسلّط نہ تھا، ہاں یہ تھا کہ میں نے تمہیں گمراہی کی طرف بلایا تو تم نے میری بات

لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ

مان لی، لہٰذا اب مجھے نہیں اپنے آپ کو ملامت کرو، آج میں نہ تمہاری امداد کر سکتا ہوں

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ

اور نہ تم میری امداد کر سکتے ہو، اِس سے پہلے جو تم نے مجھے اللہ کا شریک بنایا تھا میں اُس کا

قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ

انکار کرتا ہوں، بیشک ظالموں کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ ﴿22﴾ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

نے نیک کام کئے اُنہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کیا جائے گا جن کے نیچے سے نہریں پھوٹ رہی ہوں گی،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿23﴾ اَلَمْ

وہ اپنے ربّ کے حکم سے اُن میں ہمیشہ رہیں گے، دورانِ ملاقات اُن کا دعائیہ کلمہ سلام ہوگا۔ ﴿23﴾ کیا آپ نے

تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمۂ طیبہ کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے کہ وہ ایک پاکیزہ درخت (کھجور) کی طرح ہے

أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ (24) تُؤْتِيٓ أُكُلَهَا كُلَّ

جس کی جڑ زمین میں مضبوط ہے اور شاخ بلندی میں پہنچی ہوئی ہے۔ (24) وہ درخت اپنے ربّ کے حکم سے ہر

حِينٍۭ بِإِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ

فصل میں پھل دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ (25) وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (25) اور خبیث کفریہ کلمہ کی مثال اُس خبیث بیل (اندرائن)

خَبِيثَةِ ۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (26)

کی طرح ہے جسے زمین کے اوپر سے اُکھیڑ دیا گیا ہو اور اُسے کوئی قرار نہ ہو۔ (26)

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِينَ اٰمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ

اللہ مسلمانوں کو دنیا اور آخرت کی زندگی میں حق بات (کلمۂ توحید) پر ثابت قدمی

الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِينَ ۙ قف وَيَفْعَلُ

عطا فرماتا ہے اور کافروں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور اللہ جو

ع 4 6 16 اللّٰهُ مَا يَشَآءُ (27) ع أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ

چاہتا ہے کرتا ہے۔ (27) کیا آپ نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کی نعمت پر شکر کی بجائے

كُفْرًا وَّأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ (28) جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ

ناشکری کی اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر جہنم میں جھونک دیا۔ (28) جس میں وہ جھلسے رہیں گے

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾ وَجَعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوا عَنْ

اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ (29) اور اُنہوں نے اللہ کے شریک بنائے جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اُنہوں نے لوگوں کو اللہ کے دین

سَبِيلِهٖ ط قُلْ تَمَتَّعُوا فَاِنَّ مَصِيرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿30﴾ قُلْ

سے دور کر دیا، آپ فرمادیں: ''کچھ عرصہ لطف اٹھالو کیونکہ آخر تم نے دوزخ میں ہی جانا ہے۔'' (30)۔ میرے اُن بندوں کو

لِّعِبَادِيَ الَّذِينَ اٰمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا

فرما دیجئے جو ایمان لائے ہیں: ''وہ نماز قائم رکھیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ

سے خفیہ اور اعلانیہ ہماری راہ میں خرچ کرتے رہیں اُس دن (قیامت) کے آنے سے پہلے جس میں نہ تو کوئی کاروبار ہوگا

فِيهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾ اَللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور نہ ہی کوئی دنیاوی دوستی۔ (31) اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا

وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا

اور آسمان سے پانی اتارا، پس اُس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا

لَّكُمْ ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ج

کیئے، تمہارے لئے کشتیوں کو مسخر کر دیا تاکہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں،

وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ج ﴿32﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

تمہارے لئے نہروں کو مسخر کر دیا (32) تمہارے لئے سورج اور چاند کو ایک نظام کا اِس طرح پابند بنا دیا

دَآئِبَيْنِ ج وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ج ﴿33﴾ وَاٰتٰكُمْ

کہ وہ دونوں مسلسل چل رہے ہیں، تمہارے لئے رات اور دن کا نظام قائم کیا۔ (33) اور تم نے جو کچھ مانگا

مِّنۡ كُلِّ مَا سَاَلۡتُمُوۡهُ‌ ؕ وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ

اُس میں سے بہت کچھ دیا، اور تم اللہ کی نعمتوں کی گنتی کرنا چاہو

لَا تُحۡصُوۡهَا ‌ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَظَلُوۡمٌ كَفَّارٌ ؃ ﴿34﴾ وَاِذۡ قَالَ

توانہیں گن نہیں سکو گے، بیشک انسان بڑا ظالم اور بہت ناشکرا ہے۔ ﴿34﴾ اور یاد کیجئے جب

اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجۡنُبۡنِىۡ وَبَنِىَّ

ابراہیم نے عرض کیا: "میرے ربّ! اِس شہر (مکّہ) کو پُر امن بنا دے اور مجھے اور میرے بیٹوں کو

اَنۡ نَّـعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ؕ ﴿35﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ كَثِيۡرًا مِّنَ

بتوں کی عبادت سے بچا۔ ﴿35﴾ اے میرے ربّ! بیشک اِن بتوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ

النَّاسِ‌ۚ فَمَنۡ تَبِعَنِىۡ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ‌ۚ وَمَنۡ عَصَانِىۡ فَاِنَّكَ

کر دیا ہے اِس لئے جس نے توحید میں میری پیروی کی وہ تو میرے دین سے وابستہ ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو بیشک تو

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿36﴾ رَبَّنَاۤ اِنِّىۡۤ اَسۡكَنۡتُ مِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ بِوَادٍ

بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿36﴾ اے ہمارے ربّ! میں نے اپنی اولاد تیرے عزت والے گھر کی ایک

غَيۡرِ ذِىۡ زَرۡعٍ عِنۡدَ بَيۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيۡمُوا

بنجر وادی (مکہ مکرمہ) میں بسائی ہے۔ اے ہمارے ربّ! اِس لئے بسائی ہے کہ یہ نماز قائم

الصَّلٰوةَ فَاجۡعَلۡ اَفۡـئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهۡوِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ

رکھیں لہٰذا تو کچھ لوگوں کے دلوں کو اِن کی طرف مائل کر دے

وَارۡزُقۡهُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَشۡكُرُوۡنَ ﴿37﴾ رَبَّنَاۤ

اور اِنہیں کھانے کے لئے کچھ پھل عطا فرما تاکہ یہ تیرے شکر گزار بنیں۔ ﴿37﴾ اے ہمارے ربّ!

إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى

تو ہر وہ چیز جانتا ہے جسے ہم چھپاتے ہیں اور جسے ظاہر کرتے ہیں اور زمین و

اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ﴿38﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ

آسمان میں پائی جانے والی کوئی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ﴿38﴾ اللہ کا بے حساب شکر ہے

الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ؕ إِنَّ رَبِّي

جس نے مجھے بڑھاپے کے باوجود اسماعیل اور اسحاق ایسے دو بیٹے دیئے ہیں، بیشک میرا ربّ

لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ﴿39﴾ رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ

ضرور دعا قبول کرنے والا ہے۔ ﴿39﴾ اے میرے ربّ! مجھے اور میری اولاد کے کچھ افراد کو نماز کا قائم کرنے والا بنا،

ذُرِّيَّتِي ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿40﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

اے ہمارے ربّ! میری اِس دعا کو قبول فرما۔ ﴿40﴾ اے ہمارے ربّ! جس دن حساب قائم ہو مجھے، میرے والدین

وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿41﴾ ع وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ ع 6 7 18

اور تمام مومنوں کو بخش دینا“ ﴿41﴾ اور اے مخاطب! تم ہرگز یہ گمان نہ کرنا کہ اللہ

غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۚ إِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ

مکّہ کے کافروں کے اعمال سے بے خبر ہے، وہ تو انہیں اُس دن کے لئے مہلت دے رہا ہے

تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ ﴿42﴾ مُهْطِعِينَ مُقْنِعِي رُءُوسِهِمْ

جس میں دہشت کے مارے آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ ﴿42﴾ وہ اپنے سر اٹھائے،

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ ؕ ﴿43﴾

آنکھیں جھپکے بغیر میدانِ محشر کی طرف اِس طرح دوڑیں گے کہ اُن کے دل عقلوں سے خالی ہوں گے۔ ﴿43﴾

وَاَنۡذِرِ النَّاسَ يَوۡمَ يَاۡتِيۡهِمُ الۡعَذَابُ فَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ

اے حبیب! کفارِ مکّہ کو اُس دن سے ڈرائیں جب اُن پر عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے:

ظَلَمُوۡا رَبَّنَاۤ اَخِّرۡنَاۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍ ۙ نُّجِبۡ دَعۡوَتَكَ

"اے ہمارے ربّ! ہمیں تھوڑے سے وقت کے لئے مہلت دے دے، ہم تیری دعوت قبول کریں گے

وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ

اور رسولوں کی پیروی کریں گے۔" (اُنہیں کہا جائے گا:) "کیا تم اِس سے پہلے دنیا میں قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمہیں

مَا لَكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍ ۙ ﴿44﴾ وَّسَكَنۡتُمۡ فِىۡ مَسٰكِنِ الَّذِيۡنَ

سفرِ آخرت پیش نہیں آئے گا؟ ﴿44﴾ اور تم اُن لوگوں کے گھروں میں رہے

ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَتَبَيَّنَ لَكُمۡ كَيۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ

جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا۔ اور یہ حقیقت تم پر مکمل طور پر منکشف ہو چکی تھی کہ ہم نے اُن کے ساتھ کیا برتاؤ کیا؟

وَضَرَبۡنَا لَكُمُ الۡاَمۡثَالَ ﴿45﴾ وَقَدۡ مَكَرُوۡا مَكۡرَهُمۡ

اور ہم نے تمہیں طرح طرح کی مثالیں دے کر سمجھایا تھا (پھر بھی تم ایمان نہیں لائے)۔" ﴿45﴾ بیشک اہلِ مکّہ نے اپنی سی سازش تیار کی

وَعِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡ ؕ وَاِنۡ كَانَ مَكۡرُهُمۡ لِتَزُوۡلَ مِنۡهُ

اور اللہ کو اُن کی سازش اچھی طرح معلوم تھی، اگرچہ اُن کی سازش ایسی نہیں تھی کہ پہاڑوں جیسے مضبوط احکامِ شرعیہ اپنی جگہ سے

الۡجِبَالُ ﴿46﴾ فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ مُخۡلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ

ٹل جائیں۔ ﴿46﴾ اے سننے والے! تو ہرگز یہ گمان نہ کرنا کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا، بیشک

اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ؕ ﴿47﴾ يَوۡمَ تُبَدَّلُ الۡاَرۡضُ غَيۡرَ

اللہ غالب اور بدلہ لینے والا ہے۔ ﴿47﴾ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے تبدیل کر دی جائے گی اور آسمان بھی

الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾

تبدیل کر دیئے جائیں گے اور سب لوگ (قبروں سے نکل کر) اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہو جائیں گے، جو یکتا ہے اور سب پر غالب ہے۔ ﴿48﴾

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿49﴾

اے حبیب! اُس دن آپ کافروں کو (اُن کے شیطانوں کے ساتھ) زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھیں گے۔ ﴿49﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾

اُن کا لباس تارکول کا ہوگا اور آگ اُن کے چہروں اور دلوں پر چھا جائے گی۔ ﴿50﴾

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

(سب لوگ حاضر ہوں گے) تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس کے اعمال کی جزا دے، بیشک اللہ جلد حساب

الْحِسَابِ ﴿51﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا

لینے والا ہے۔ ﴿51﴾ یہ قرآن پوری انسانیت کے لئے (آخری) پیغام ہے تاکہ لوگوں کو اس کے ذریعے سے ڈرسنایا جائے، انہیں معلوم ہو

اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ ع 7 11 19

کہ اللہ ایک ہی سچا معبود ہے اور اربابِ دانش نصیحت حاصل کریں۔ ﴿52﴾

اٰيَاتُهَا 99 — سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 6

سورۂ حجر مکی ہے، اِس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓرٰ ۟ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾

الرٰ۔ یہ کتابِ الٰہی اور روشن قرآن کی آیتیں ہیں۔ ﴿1﴾

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ② ذَرْهُمْ

کفار بہت آرزوئیں کریں گے: "کاش ہم مسلمان (ہو گئے) ہوتے۔" ② اے حبیب! اُنہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ کھائیں (پئیں)

يَأْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③

دنیاوی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں اور لمبی آرزوئیں اُنہیں ایمان سے غافل رکھیں، عنقریب وہ اپنا انجام جان لیں گے۔ ③

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④

ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا اُس کی مدت مقرر اور لکھی ہوئی تھی۔ ④

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤ وَقَالُوْا

کوئی قوم اپنی مقرر مدت سے نہ تو آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ ہی پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ ⑤ کفارِ مکہ نے کہا:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥ لَوْ مَا

"اے وہ شخص! جس پر قرآن اُتارا گیا ہے تو مجنون ہے۔ ⑥ اگر

تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦ مَا نُنَزِّلُ

تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لے آتا؟" ⑦ (آپ اِنہیں بتا دیں:)

الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧ اِنَّا نَحْنُ

"ہم فرشتے صرف عذاب کے ساتھ بھیجتے ہیں، اور اُس وقت کافروں کو مزید مہلت نہیں دی جاتی۔" ⑧ بیشک یہ

نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ

قرآن ہم نے ہی اُتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اِس کے محافظ ہیں۔ ⑨ بیشک ہم نے آپ سے

قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

پہلے بھی اگلی امتوں میں رسول بھیجے۔ ⑩ اور اُن کے پاس جو رسول بھی آتا تھا،

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ⑪ كَذَٰلِكَ نَسْلُكُهُ فِي قُلُوبِ

وہ اُس کا مذاق اُڑاتے تھے۔⑪ اِسی طرح ہم مذاق اُڑانے کو مکّہ کے مجرموں کے دلوں میں

الْمُجْرِمِينَ ⑫ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ

راستہ دیتے ہیں۔⑫ وہ ہمارے نبی پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے کافروں کا یہی طریقہ

الْأَوَّلِينَ ⑬ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِم بَابًا مِّنَ السَّمَاءِ فَظَلُّوا

چلا آرہا ہے۔⑬ اور اگر ہم اُن کے لئے آسمان کا کوئی دروازہ کھول دیں اور یہ لوگ اُس میں

فِيهِ يَعْرُجُونَ ⑭ لَقَالُوا إِنَّمَا سُكِّرَتْ أَبْصَارُنَا بَلْ

مسلسل چڑھتے بھی رہیں ⑭ پھر بھی یہی کہیں گے: ''ہماری نظریں بند کر دی گئی ہیں، بلکہ

ع 1/15/1 نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُورُونَ ⑮ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ

ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔'' ⑮ بیشک ہم نے آسمان میں

بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّاظِرِينَ ⑯ وَحَفِظْنَاهَا مِن كُلِّ شَيْطَانٍ

(بارہ) برج بنائے، اور اُسے دیکھنے والوں کے لئے سجا دیا۔⑯ اور اُسے ہر مردود شیطان سے

رَّجِيمٍ ⑰ إِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ

محفوظ کر دیا۔⑰ لیکن جو چوری چھپے سننا چاہے تو روشن شعلہ اُس کا

مُّبِينٌ ⑱ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

تعاقب کرتا ہے۔⑱ ہم نے زمین کو (پانی کے اوپر) پھیلایا، اُس میں مضبوط پہاڑوں کے لنگر ڈالے،

وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُونٍ ⑲ وَجَعَلْنَا لَكُمْ

اُس میں ہر شے نپے تُلے اندازے میں پیدا کی۔⑲ اور اُس میں تمہارے لئے معاشی وسائل

فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿20﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ

پیدا کئے اور اُس زمین پر تمہیں وہ (خدام، غلام اور جانور دیئے) جنہیں تم رزق نہیں دیتے۔ (20) ہمارے پاس ہی

اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿21﴾

ہر چیز کے خزانے ہیں لیکن ہم اُسے صرف معیّن مقدار ہی میں اتارتے ہیں۔ (21)

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

ہم نے بادلوں کو اُٹھانے والی ہوائیں بھیجیں، پھر بادل سے بارش برسائی

فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿22﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ

اور تمہیں پینے کے لئے پانی دیا، جبکہ اُس کے خزانے تمہارے پاس نہیں ہیں۔ (22) بیشک ہم ہی

نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿23﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا

زندہ کرتے ہیں، ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی سب کے فنا ہونے کے بعد باقی ہیں۔ (23) بیشک ہم اُن لوگوں

الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿24﴾

کو بھی جانتے ہیں جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور اُن کو بھی جانتے ہیں جو بعد میں آنے والے ہیں۔ (24)

ع 2 10 2 وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿25﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا

بیشک آپ کا ربّ ہی اُنہیں حساب کے لئے جمع فرمائے گا، بیشک وہ ہی عظیم حکمت اور بڑے علم والا ہے۔ (25) بیشک ہم نے

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۚ ﴿26﴾ وَالْجَآنَّ

آدم کو بجنے والی خشک مٹی سے بنایا جو پہلے سیاہ بودار گارا تھی۔ (26) اور اُن سے پہلے

خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿27﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ

جنّوں کے باپ (ابلیس) کو دھوئیں کی آمیزش سے خالی آگ سے پیدا کیا۔ (27) یاد کیجئے جب آپ کے ربّ نے فرشتوں کو

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

فرمایا: ”میں کھنکھناتی مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں جو دراصل سیاہ اور

مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾ فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا

بودار گارا تھی۔ ﴿28﴾ پھر جب میں اُس کی جسمانی ساخت درست کردوں اور اُس میں اپنی طرف کی معزز روح ڈال دوں تو تم

لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿29﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿30﴾ اِلَّآ

تعظیماً اُس کے آگے سجدے میں چلے جانا۔“ ﴿29﴾ تمام فرشتوں نے بیک وقت سجدہ کیا۔ ﴿30﴾ سوائے

اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿31﴾ قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ

ابلیس کے! اُس نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل ہونے سے انکار کردیا۔ ﴿31﴾ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”ابلیس!

مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿32﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ

کیا وجہ ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہیں؟“ ﴿32﴾ کہنے لگا: ”میں اُس انسان کو سجدہ نہیں کرسکتا

لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾ قَالَ

جسے تو نے کھنکھناتی مٹی سے بنایا ہے جو دراصل سیاہ اور بودار گارا تھی۔“ ﴿33﴾ فرمایا:

فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِیْمٌ ﴿34﴾ وَّاِنَّ عَلَیْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى

”تو جنت سے نکل جا کیونکہ تو مردود ہے۔ ﴿34﴾ اور بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک

یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿35﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾

لعنت ہے۔“ ﴿35﴾ کہنے لگا: ”اے میرے رب! مجھے اُس دن تک مہلت دے جب لوگ (قبروں سے) اُٹھائے جائیں گے۔“ ﴿36﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ﴿37﴾ اِلٰى یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾

فرمایا: ”تو اُن لوگوں میں سے ہے جنہیں مہلت دی گئی ﴿37﴾ (تمام مخلوق کی موت کے) مقررہ وقت کے دن (قیامت) تک ﴿38﴾

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

کہنے لگا: "اے میرے ربّ! تیرے مجھے گمراہی میں ڈالنے کی قسم! میں زمین میں گناہوں کو انسانوں کے لئے ضرور دلکش بنادوں گا

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿39﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾

اور ضرور اُن سب کو گمراہ کر دوں گا۔ ﴿39﴾ اُن میں سے تیرے منتخب بندوں کے سوا" ﴿40﴾

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ

فرمایا: "یہ اخلاص سیدھا راستہ میری طرف آتا ہے۔ ﴿41﴾ بیشک میرے ایماندار بندوں پر

لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾ وَاِنَّ

تیرا کوئی زور نہیں چلے گا، ہاں تیرا زور صرف اُن گمراہوں پر چلے گا جو تیرے پیروکار ہوں گے۔ ﴿42﴾ اور بیشک

جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِكُلِّ

جہنم اُن سب کے وعدے کی جگہ ہے۔ ﴿43﴾ اُس کے سات طبقے ہیں، ہر

بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

ع 3 19 3

طبقے کے لئے گمراہوں کا ایک حصہ مخصوص کیا گیا ہے۔ ﴿44﴾ بیشک متقین جنتی گلشنوں

وَّعُيُوْنٍ ﴿45﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ

اور چشموں میں رہیں گے۔ ﴿45﴾ اُنہیں کہا جائے گا: "اِن میں سلامتی کے ساتھ بے خطر داخل ہو جاؤ۔" ﴿46﴾ ہم اُن کے سینوں کی

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾

(مخلصانہ) رنجشیں نکال دیں گے اور وہ مسہریوں پر بھائیوں کی طرح آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ﴿47﴾

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾

اُنہیں نہ تو وہاں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی اُنہیں وہاں سے نکالا جائے گا۔ ﴿48﴾

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿49﴾ ۙ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ

میرے بندوں کو بتا دیجیے: ”میں بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہوں۔ ﴿49﴾ اور یہ کہ میرا عذاب ہی

الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾ وقف لازم

دردناک عذاب ہے۔“ ﴿50﴾ اور اُنہیں ابراہیم کے مہمانوں (فرشتوں) کے حالات سنایئے۔ ﴿51﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾

جب وہ اُن کے پاس آئے تو اُنہوں نے سلام کہا، ابراہیم نے فرمایا: ”ہم تم سے خطرہ محسوس کر رہے ہیں۔“ ﴿52﴾

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾ قَالَ

کہنے لگے: ”آپ کوئی خطرہ محسوس نہ کریں، بیشک ہم آپ کو علم والے بیٹے کی خوشخبری دیتے ہیں۔“ ﴿53﴾ فرمایا:

اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓي اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾ قَالُوْا

”کیا تم مجھے خوشخبری دیتے ہو حالانکہ مجھ پر بڑھاپا طاری ہو چکا ہے؟ پس تم مجھے کیسی خوشخبری دے رہے ہو؟“ ﴿54﴾ فرشتوں نے کہا:

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ وَمَنْ

”ہم نے آپ کو سچی خوشخبری دی ہے، لہٰذا آپ ناامید نہ ہوں۔“ ﴿55﴾ فرمایا: ”اللہ کی رحمت سے

يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ﴿56﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

سوائے کافروں کے کون مایوس ہو سکتا ہے؟“ ﴿56﴾ ابراہیم نے فرمایا: ”فرشتو!

اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾ ۙ

تمہاری آمد کا اور مقصد کیا ہے؟“ ﴿57﴾ کہنے لگے: ”ہم ایک کافر قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ ﴿58﴾

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾ ۙ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ

سوائے لوط کے گھرانے کے، اُن سب کو ہم ضرور بچالیں گے ﴿59﴾ مگر اُن کی بیوی کے بارے میں ہم فیصلہ کر چکے ہیں

ع 4 16 4

اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾

کہ وہ ضرور پیچھے عذاب میں رہ جانے والوں میں سے ہے۔" ﴿60﴾ پھر جب فرشتے لوط کے گھر والوں کے پاس آئے۔ ﴿61﴾

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا

تو لوط نے کہا: "تم تو اجنبی لوگ دکھائی دیتے ہو۔" ﴿62﴾ کہنے لگے: "بلکہ ہم وہ عذاب لے کر آئے ہیں جس میں یہ

فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿64﴾ فَاَسْرِ

لوگ شک کیا کرتے تھے۔ ﴿63﴾ ہم آپ کے پاس سچا حکم لائے ہیں اور بیشک ہم سچے ہیں۔ ﴿64﴾ لہٰذا آپ

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ

اپنے گھر والوں کو لے کر رات کے آخری حصے میں یہاں سے چلے جائیں، آپ خود اُن کے پیچھے چلیں، آپ لوگوں میں سے

مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿65﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ

کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جس جگہ (شام) جانے کا آپ کو حکم دیا گیا ہے وہاں چلے جائیں۔" ﴿65﴾ اور ہم نے وحی کے ذریعے

ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿66﴾ وَجَآءَ

لوگوں کو اِس فیصلے سے آگاہ کر دیا کہ جب یہ کافر صبح کر رہے ہوں گے تو اِن کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔ ﴿66﴾ اتنے میں

اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿67﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ

(سدوم) شہر والے خوشیاں مناتے ہوئے آ گئے۔ ﴿67﴾ لوط نے (فرشتوں کے بارے میں) فرمایا: "یہ میرے مہمان ہیں

فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿68﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿69﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ

تم مجھے شرمندہ نہ کرو۔ ﴿68﴾ اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔" ﴿69﴾ کہنے لگے: "کیا ہم نے

نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿70﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ

آپ کو دنیا بھر کے لوگوں کو مہمان بنانے سے منع نہیں کیا تھا؟" ﴿70﴾ فرمایا: "یہ (قوم کی عورتیں) میری بیٹیاں ہیں، اگر تم

فٰعِلِيْنَ ﴿71﴾ؕ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿72﴾

میری بات مانو! (تو ان سے نکاح کرلو)" (71) اے حبیب! آپ کی زندگی کی قسم! بیشک کفارِ مکہ بھی اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں۔ (72)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿73﴾ۙ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا

پس سورج کے نکلتے ہی ایک خوفناک کڑک نے قومِ لوط کو آلیا۔ (73) اور ہم نے اُن بستیوں کے اوپر والے حصے کو

سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿74﴾ؕ اِنَّ

نیچے کر دیا اور اُن پر پتھریلی مٹی کے گولے برسائے۔" (74) بیشک اِن واقعات میں

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿75﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿76﴾

عبرت حاصل کرنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ (75) بیشک وہ بستیاں ایسی راہ پر واقع ہیں جواب تک چالو ہے۔ (76)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ؕ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

اِن واقعات میں ایمان والوں کے لئے عبرت کا سامان ہے۔ (77) بیشک گھنے جنگل والے (قومِ شعیب کے)

لَظٰلِمِيْنَ ﴿78﴾ۙ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿79﴾ؑ

لوگ ظالم تھے۔ (78) لہٰذا ہم نے اُن سے انتقام لیا اور قومِ لوط اور ایکہ کی بستیاں کھلی شاہراہ پر واقع ہیں۔ (79)

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾ۙ وَاٰتَيْنٰهُمْ

اور بیشک وادیٔ حجر کے باشندوں (قومِ ثمود) نے رسولوں کو جھٹلایا۔ (80) ہم نے اُنہیں

اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾ۙ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ

اپنی نشانیاں دیں تو وہ اُن سے اِعراض ہی کرتے رہے۔ (81) وہ کسی ڈر اور جھجک کے بغیر

الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾ۙ

پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔ (82) صبح ہوتے ہی ایک خوفناک کڑک نے اُنہیں گرفت میں لے لیا۔ (83)

لے (ان کنتم فاعلین) گویا کہ حضرت لوط علیہ السلام نے فرمایا: اگر تم وہ کام کرو جو میں تمہیں کہتا ہوں اور میرے خیال میں تم میرا کہا ماننے والے شخص ہو۔ (روح المعانی 14/72)

ع 5 19 5 وقف لازم

فَمَآ أَغْنٰى عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿84﴾ وَمَا خَلَقْنَا

اور ہم نے

اور اُن کی کمائی اُنہیں عذاب سے بالکل نہ بچا سکی۔ (84) اور ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِالْحَقِّ وَإِنَّ السَّاعَةَ

آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی مخلوق کو محض اپنی حکمت سے پیدا کیا اور بیشک قیامت

لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيلَ ﴿85﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ

یقیناً آنے والی ہے، اِس لئے آپ خوش اسلوبی کے ساتھ درگزر فرمائیں۔ (85) بیشک آپ کا ربّ ہی بہت پیدا کرنے والا

الْعَلِيمُ ﴿86﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنَ

اور بہت علم والا ہے۔ (86) بیشک ہم نے آپ کو نماز میں بار بار پڑھی جانے والی سات آیتیں (سورۂ فاتحہ) اور قرآنِ عظیم

الْعَظِيمَ ﴿87﴾ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ أَزْوَاجًا

عطا کیا ہے۔[۲] (87) ہم نے مختلف قسم کے کافروں کو جو بے تحاشا سامانِ زندگی دے رکھا ہے آپ اُس کی

مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿88﴾

طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھئے آپ اُن کے کفر پر غمگین بھی نہ ہوں اور مسلمانوں کے لئے لطف و کرم کا سلسلہ جاری رکھئے۔ (88)

وَقُلْ إِنِّيٓ أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ ﴿89﴾ كَمَآ أَنْزَلْنَا عَلَى

اور فرما دیجئے: ''میں عذاب کا واضح ڈر سنانے والا ہوں۔'' (89) جیسے ہم نے تقسیم کرنے والے اہلِ کتاب پر عذاب

الْمُقْتَسِمِينَ ﴿90﴾ الَّذِينَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِينَ ﴿91﴾ فَوَرَبِّكَ

اُتارا تھا۔ (90) جنہوں نے قرآن کو حصوں میں تقسیم کر دیا تھا (بعض کو مانا اور بعض کو نہیں مانا) (91) اے حبیب! آپ کے ربّ کی قسم!

لَنَسْئَلَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿92﴾ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿93﴾ فَاصْدَعْ

الربع

ہم اُن سب سے اُن اعمال کی ضرور باز پرس کریں گے۔ (92) جو وہ کیا کرتے تھے۔ (93) اے حبیب! آپ کو

[۲] بخاری شریف میں حضرت ابو سعید بن معلی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (الحمد للہ رب العالمین) ہی سبع مثانی اور قرآن عظیم ہے جو مجھے عطا کیا گیا۔ (بخاری، تفسیر القرآن: 14/79)

بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

جس بات کا حکم دیا جاتا ہے وہ علی الاعلان کہہ دیجئے اور مشرکوں سے اِعراض کیجئے۔ (94) ہم آپ کو مذاق اُڑانے والوں کے

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ

شر سے بچانے کے لئے کافی ہیں۔ (95) جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مقرر کرتے ہیں

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ

تو وہ عنقریب اپنا انجام جان لیں گے۔ (96) اور بیشک ہم خوب جانتے ہیں کہ اُن کی باتوں سے آپ کا دل

بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿97﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿98﴾

تنگ ہوتا ہے۔ (97) لہٰذا آپ اپنے ربّ کی حمد و ثنا کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کریں اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔ (98)

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿99﴾ ع 6 20 6

اور اپنے ربّ کی عبادت کریں یہاں تک کہ آپ کو ہمارا بلاوا آ جائے۔ (99)

اٰيَاتُهَا 128 | سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 16

سورۂ نحل مکی ہے، اِس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

اللہ کا حکم (قیامت) آیا ہی چاہتا ہے اِس لئے اُس کا جلد مطالبہ نہ کرو، اللہ اُن کے خود ساختہ شریکوں سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿1﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ

بلند و برتر ہے۔ (1) فرشتوں کو دلوں کی روح (وحی) دے کر اپنے جن بندوں (انبیاء) پر

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ②

چاہتا ہے نازل کرتا ہے کہ لوگوں کو ڈر سناؤ کہ میرے سوا کوئی سچا معبود نہیں لہٰذا مجھ سے ڈرو۔②

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③

اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو صحیح تدبیر کے ساتھ پیدا فرمایا، وہ کفار کے خودساختہ شریکوں سے برتر ہے۔③

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④

اُس نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا تو وہ اچانک کھلا جھگڑالو بن گیا۔④

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا

اُسی نے چوپائے پیدا کیے، اِن (چوپایوں) سے تمہارے لئے گرم لباس اور دوسرے فوائد بھی ہیں اور اِن میں سے بعض

تَاْكُلُوْنَ ۪ ⑤ وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ

کو تم کھاتے ہو۔⑤ اور تمہارے لئے اِن میں زینت ہے جب تم اِنہیں شام کو چراگاہ سے واپس لاتے ہو اور صبح کو

تَسْرَحُوْنَ ۪ ⑥ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ

چرانے لے جاتے ہو۔⑥ اور وہ تمہارے بھاری سامان اُٹھا کر ایسے شہر کی طرف لے جاتے ہیں جہاں تم

اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑦ ۙ وَّالْخَيْلَ

جان جوکھوں میں ڈالے بغیر نہیں پہنچ سکتے، بیشک تمہارا رب بڑا مہربان اور انتہائی رحم والا ہے۔⑦ اُسی نے تمہاری

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا

سواری اور زینت کے لئے گھوڑے، خچر اور گدھے پیدا کیے اور وہ (اِن کے علاوہ ایسی عجیب چیزیں) پیدا کرتا ہے جن کو

تَعْلَمُوْنَ ⑧ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ

تم نہیں جانتے۔⑧ اللہ کے ذمۂ کرم پر ہے سیدھا راستہ بتانا اور کچھ راستے ٹیڑھے بھی ہیں

ع 1 9 7 وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝9 هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے راستے پر لے آتا۔ (9) وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے

مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ۝10

پانی برسایا، اِسی سے تم پیتے ہو اور اِسی سے سبزہ اُگتا ہے جس میں تم جانور چراتے ہو۔ (10)

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ

وہ تمہارے لئے پانی کے ذریعے طرح طرح کی کھیتیاں، زیتون، کھجور، انگور

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝11

اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے۔ بیشک اِن چیزوں میں غور وفکر کرنے والوں کے لئے (توحید کی) دلیل ہے۔ (11)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ

اور اُسی نے تمہارے لئے رات، دن، سورج اور چاند کو ایک نظام کا پابند کیا ہے اور ستارے بھی

مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝12 ۙ

اُسی کے حکم کے تابع ہیں، بیشک اِن اشیاء میں عقل مندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ (12)

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور اُسی نے تمہارے لئے مسخر کیں وہ رنگ برنگی چیزیں جو اُس نے زمین میں پیدا کیں، بیشک اِن اشیاء میں نصیحت حاصل کرنے والوں کے

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝13 وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا

لئے بڑی دلیل ہے۔ (13) اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کر دیا تا کہ تم اُس میں سے

مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ

(مچھلی کا) تازہ گوشت کھاؤ اور اُس میں سے موتی نکالو جنہیں تم پہنتے ہو۔ اور اے سننے والے! تو دیکھتا ہے کہ چھوٹے

وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

بڑے جہاز اُس (سمندر) کا سینہ چیرتے ہوئے رواں دواں ہیں۔ سمندر کو اِس لئے بھی مسخر کیا کہ تم اللہ کے فضل سے

تَشْكُرُونَ ⑭ وَأَلْقَى فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ

(معاشی وسائل) تلاش کرو اور اُس کا شکر ادا کرو۔ (14) اور اُسی نے زمین میں بلند و بالا پہاڑ نصب کیے تاکہ وہ تمہیں لے کر کانپتی نہ رہے

وَأَنْهَارًا وَسُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ⑮ وَعَلَامَاتٍ ۚ وَبِالنَّجْمِ

اور اُسی نے نہریں اور راستے بنائے تاکہ تم (منزلِ مقصود تک) پہنچ جاؤ۔ (15) اُسی نے نشانیاں بنائیں اور لوگ

هُمْ يَهْتَدُونَ ⑯ أَفَمَنْ يَخْلُقُ كَمَنْ لَا يَخْلُقُ ۗ أَفَلَا

ستاروں سے رہنمائی پاتے ہیں۔ (16) کیا ہر چیز کا پیدا کرنے والا اُس کی مثل ہے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتا؟ تو کیا تم

تَذَكَّرُونَ ⑰ وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا ۗ إِنَّ

نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ (17) اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گنو تو اُن کا شمار نہیں کر سکو گے، بیشک

اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ⑱ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا

اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (18) اور اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو اور جسے

تُعْلِنُونَ ⑲ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَخْلُقُونَ

تم ظاہر کرتے ہو۔ (19) اور مشرکینِ مکّہ اللہ کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا

شَيْئًا وَهُمْ يُخْلَقُونَ ⑳ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ ۖ وَمَا

نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں۔ (20) وہ زندہ نہیں بلکہ بے جان مُردے ہیں، وہ نہیں

يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ㉑ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ع 2 12 8

جانتے کہ لوگ کب اُٹھائے جائیں گے۔ (21) تمہارا سچا معبود خدائے یکتا ہے

فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ

پس وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل توحید کے منکر ہیں اور وہ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿22﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا

سرکش ہیں۔(22) حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں اور جسے

يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿23﴾ وَاِذَا قِيْلَ

ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہ (اللہ) سرکشوں کو پسند نہیں فرماتا۔(23) اور جب اِن کافروں کو

لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾ ۙ

کہا جائے: ”تمہارے رب نے (اس نبی پر) کیا اُتارا ہے؟“ تو کہتے ہیں: ”پہلے لوگوں کے جھوٹے افسانے ہیں۔“(24)

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ

اِس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قیامت کے دن وہ لوگ اپنے گناہوں کے پورے بوجھ اور جنہیں وہ

الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ ع ع 3/4/9

اپنی جہالت سے گمراہ کرتے ہیں اُن کے کچھ بوجھ اُٹھائیں گے، سنو! وہ بوجھ بہت بُرا ہے جسے وہ اُٹھا رہے ہیں۔(25)

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ

بیشک اُن سے پہلے لوگوں نے فریب کیا تھا پس اللہ نے اُن کے فریبوں کی عمارت کو

الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ

بنیادوں سے اُکھیڑ دیا اور اوپر سے چھت اُن پر گر گئی اور اُن پر ایسی جگہ سے

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

عذاب آیا کہ اُن کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔(26) پھر (اللہ) قیامت کے دن

يُخْزِيهِمْ وَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَاءِيَ الَّذِينَ كُنْتُمْ تُشَاقُّونَ

انہیں ذلیل کرے گا اور فرمائے گا: "میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم مسلمانوں سے جھگڑا کیا

فِيهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ

کرتے تھے؟" وہ لوگ (انبیاء اور مومن) جنہیں علم دیا گیا کہیں گے: "آج تمام رسوائی

وَالسُّوءَ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿27﴾ الَّذِينَ تَتَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ

اور عذاب کافروں پر مسلط ہے۔ ﴿27﴾ جن کی روحیں فرشتے اِس حال میں قبض کرتے تھے

ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ

کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کر رہے تھے۔" تب اُنہوں نے صلح کی طرح ڈالی کہ ہم تو شرک نہیں کیا کرتے تھے، فرشتے

سُوءٍ ۚ بَلَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿28﴾ فَادْخُلُوا

انہیں کہتے: "کیوں نہیں (تم تو پکے مشرک تھے) بیشک اللہ تمہارے کرتوتوں کو خوب جانتا ہے۔" ﴿28﴾ انہیں کہا جائے گا: "جہنم کے

أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَلَبِئْسَ مَثْوَى

طبقوں میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جاؤ۔" پس دوزخ سرکشوں کا

الْمُتَكَبِّرِينَ ﴿29﴾ وَقِيلَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا مَاذَا أَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۚ

بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾ اور شرک سے بچنے والوں کو کہا جائے گا: "تمہارے ربّ نے کیا نازل کیا؟"

قَالُوا خَيْرًا ۗ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۚ

وہ کہیں گے: "بہترین کلام (قرآن) نازل کیا۔" وہ لوگ جنہوں نے ایمان لاکر اِس دُنیا میں اچھا کام کیا اُن کے لئے

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ ۚ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ ﴿30﴾ جَنَّاتُ

پاکیزہ زندگی ہے، بیشک آخرت کا گھر سب سے بہتر ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے بہت ہی عمدہ گھر ہے۔ ﴿30﴾ ہمیشہ رہنے کے

عٓ 4 9 10

عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا

جنتی گلشن جن میں وہ داخل ہوں گے، اُن کے نیچے سے نہریں جاری ہیں، اُن کے لئے وہاں وہ سب کچھ ہوگا

مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿31﴾ الَّذِيْنَ

جس کی وہ خواہش کریں گے، اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو ایسی ہی جزا دیتا ہے۔ (31) فرشتے

تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ

اُن کی روحیں اِس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ کفر سے پاک ہوتے ہیں، فرشتے کہتے ہیں: ''تم پر سلامتی ہو،

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿32﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ

جنت میں چلے جاؤ اُن اعمال کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے۔'' (32) کافر صرف اِس انتظار میں ہیں کہ

اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

اُن کے پاس روح نکالنے کے لئے فرشتے آئیں یا آپ کے ربّ کا عذاب آئے، اِسی طرح اُن سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

پہلے لوگوں نے بھی کیا، اللہ نے اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا

جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔ (33) پس اُنہیں اُن کے برے اعمال کی سزا مل گئی

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ

اُنہیں اُس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ (34) مشرکینِ مکہ نے کہا:

اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ

''اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا اُس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ ہی

وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

اُس کے حکم کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھہراتے، اِسی طرح اُن سے پہلے لوگوں نے کیا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿35﴾

(اور اپنے رسولوں کو جھٹلایا) پس رسولوں کی ذمہ داری صرف اِتنی ہے کہ وہ اللہ کے احکام صاف صاف پہنچا دیں۔ ﴿35﴾

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا

بیشک ہم نے ہر امت میں ایک رسول یہ پیغام دے کر بھیجا کہ صرف اللہ کی عبادت کرو اور بتوں سے

الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ

بچو، پس اُن میں سے بعض افراد کو تو اللہ نے ہدایت دے دی اور بعض وہ تھے کہ گمراہی اُن کا

عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

مقدر ثابت ہوئی، اے کفارِ مکہ! تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿36﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ

رسولوں کو جھٹلانے والوں کا کیسا حشر ہوا؟ ﴿36﴾ اے حبیب! اگر آپ ایسے لوگوں کو ہدایت دینے کی خواہش کریں

فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿37﴾

(تو اس کا کیا فائدہ؟) اِس لئے کہ اللہ جن کی گمراہی کا ارادہ کرتا ہے وہ اُنہیں ہدایت نہیں دیتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔ ﴿37﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ

اور کافروں نے ڈنکے کی چوٹ پر اللہ کی قسم کھا کر کہا: ”اللہ مُردوں کو زندہ نہیں کرے گا۔“

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾ ۙ

کیوں نہیں زندہ کرے گا؟ سچا وعدہ اُس کے ذمۂ کرم پر لازم ہے، لیکن اکثر لوگ یقین نہیں کرتے۔ ﴿38﴾

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُونَ فِيهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

ہاں اُنہیں زندہ کرے گا تاکہ اُن پر حق واضح کردے جس میں وہ مسلمانوں کے ساتھ جھگڑتے تھے، نیز اِس لئے کہ کافر

كَفَرُوا أَنَّهُمْ كَانُوا كَاذِبِينَ (39) إِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ إِذَا

جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ (39) ہم جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتے ہیں تو اُسے صرف

أَرَدْنَاهُ أَنْ نَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (40) ع وَالَّذِينَ هَاجَرُوا ع 5 6 11

اتنا کہتے ہیں: ''ہوجا'' تو وہ فوراً موجود ہوجاتی ہے۔ (40) وہ لوگ جنہوں نے ظلم برداشت کرنے کے بعد اللہ کے

فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ

راستے میں اپنے گھر بار چھوڑے ہم اُنہیں دنیا میں ضرور اچھا ٹھکانا عطا کریں گے اور بیشک آخرت کا ثواب بہت

وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (41) الَّذِينَ صَبَرُوا وقف لازم

بڑا ہے، کتنا اچھا ہوتا اگر ہجرت نہ کرنے والے اِس (ہجرت) کی اہمیت کو جانتے۔ (41) وہ ہجرت کرنے والے جنہوں نے صبر کیا

وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ (42) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا

اور وہ اپنے ربّ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ (42) اور ہم نے آپ سے پہلے صرف مَردوں کو رسول

رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ ۚ فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ

بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے، پس اے کفارِ مکّہ! اگر تم نہیں جانتے تو علم والے اہلِ کتاب سے

لَا تَعْلَمُونَ (43) بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ ۗ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ

پوچھ کر دیکھ لو۔ (43) ہم نے رسولوں کو روشن دلائل اور کتابیں دے کر بھیجا۔ اور اے حبیب! ہم نے آپ کی طرف قرآن نازل کیا

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ (44) النصف

تاکہ آپ لوگوں کو وہ شریعت بیان کردیں جو اُن کی طرف نازل کی گئی ہے تاکہ وہ غوروفکر کریں۔ (44)

أَفَأَمِنَ الَّذِينَ مَكَرُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ يَخْسِفَ اللَّهُ بِهِمُ

کیا وہ اہلِ مکّہ جنہوں نے (اسلام کے خلاف) بدترین سازشیں کیں اِس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ اُنہیں زمین میں

الْأَرْضَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿45﴾

دھنسا دے یا اُن پر ایسی جگہ سے عذاب آ جائے جس کے بارے میں وہ سوچ بھی نہیں سکتے۔ ﴿45﴾

أَوْ يَأْخُذَهُمْ فِي تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿46﴾ أَوْ

یا اُنہیں چلتے پھرتے ہی گرفت میں لے لے، کیونکہ وہ اللہ کو عاجز تو نہیں کر سکتے۔ ﴿46﴾ یا اُنہیں

يَأْخُذَهُمْ عَلَىٰ تَخَوُّفٍ فَإِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿47﴾

(عذاب سے) خوفزدہ حالت میں پکڑ لے، بے شک تمہارا ربّ بہت مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ (اِسی لئے اُنہیں جلد نہیں پکڑتا) ﴿47﴾

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ مَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ يَتَفَيَّأُ ظِلَالُهُ

کیا اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی سایہ دار چیز نہیں دیکھی جس کے سائے

عَنِ الْيَمِينِ وَالشَّمَائِلِ سُجَّدًا لِلَّهِ وَهُمْ دَاخِرُونَ ﴿48﴾

اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اور عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے دائیں بائیں جھک جاتے ہیں؟ ﴿48﴾

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ

آسمانی مخلوق، ہر زمینی جانور اور فرشتے اللہ ہی کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہیں

وَالْمَلَائِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿49﴾ يَخَافُونَ رَبَّهُمْ

اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ﴿49﴾ وہ اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں

ع 6 10 12 مِنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ﴿50﴾ السجدة وَقَالَ اللَّهُ

جو اُن پر غالب ہے اور اُنہیں جو حکم دیا جاتا ہے وہ اُس کی تعمیل کرتے ہیں۔ ﴿50﴾ اللہ نے فرمایا:

لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ

''دو معبود نہ بناؤ وہ تو ایک ہی سچا معبود ہے، لہٰذا مجھ

فَارْهَبُوْنِ ﴿51﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ

ہی سے ڈرو'' (51) جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اُسی کا ہے اور اطاعت بھی

الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿52﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ

ہمیشہ ہمیشہ اُسی کی ہے، کیا تم اللہ کے غیر سے ڈرو گے؟ (52) اور (سنو) تمہیں جو

نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔــرُوْنَ ﴿53﴾ ۚ

نعمت بھی میسر ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے، پھر جب تمہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اُسی کی بارگاہ میں گڑگڑاتے ہو۔'' (53)

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ

پھر جب وہ مصیبت ٹال دیتا ہے تو اچانک تمہارا ایک گروہ اپنے ربّ کا شریک ٹھہرانے

يُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾ ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ

لگتا ہے۔ (54) اِس شرک کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں، تم کچھ عرصہ عیش کرلو پھر عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا

اپنا انجام معلوم کرلو گے۔ (55) اور (مشرکین) ہماری دی ہوئی نعمتوں کا ایک حصہ اُن بتوں کی نذر کردیتے ہیں

رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔــلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾

جن کا بیکار ہونا اُنہیں معلوم نہیں ہے، اللہ کی قسم! تم سے بہتان باندھنے (شرک) کے بارے میں ضرور بازپُرس ہوگی۔ (56)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾

مشرکین اللہ کے لئے بیٹیاں مقرر کرتے ہیں حالانکہ وہ اولاد سے پاک ہے اور اپنے لئے بیٹا ہے جسے وہ پسند کرتے ہیں۔ (57)

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ

اور جب اُن میں سے کسی کو بیٹی کے پیدا ہونے کی خبر دی جاتی ہے تو اُس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ

كَظِيْمٌ ﴿58﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ

جل بھن جاتا ہے۔ ﴿58﴾ جس بیٹی کی اُسے خبر دی گئی ہے اُسے برا جاننے کی وجہ سے وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے

اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا

اور سوچتا ہے کہ اُسے ذلت کے ساتھ زندہ رہنے دے یا زندہ کو مٹی میں گاڑ دے، سنو وہ بہت ہی

يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ

برا فیصلہ کرتے ہیں۔ ﴿59﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کی ہی بری حالت ہے

وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿60﴾ ع وَلَوْ يُؤَاخِذُ

ع 10 / 13

اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے اور وہی بہت عزت اور حکمت والا ہے۔ ﴿60﴾ اور اگر اللہ لوگوں کو

اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ

اُن کے ظلم پر فوراً پکڑتا تو وہ روئے زمین پر کسی جاندار کو نہ چھوڑتا، لیکن وہ اُنہیں

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ

مقرر مدت تک مہلت دیتا ہے، پھر جب اُن کا مقرر وقت آئے گا تو وہ ایک لمحہ آگے نہیں ہوسکیں گے

سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ

اور پہلے تو جا ہی نہیں سکتے ہیں۔ ﴿61﴾ اور اللہ کے لئے (بیٹیاں اور شریک) ثابت کرتے ہیں جو اپنے لئے پسند نہیں کرتے،

وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ

اور اِس کے باوجود اُن کی زبانیں یہاں تک جھوٹ بولتی ہیں کہ اُنہی کے لئے جنت ہے، ہرگز نہیں بلکہ حقیقت

(294/2:)

أَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَأَنَّهُم مُّفْرَطُونَ ﴿62﴾ تَاللَّهِ لَقَدْ أَرْسَلْنَا

یہ ہے کہ اُن کے لئے دوزخ ہے اور اُنہیں سب سے پہلے اُس میں بھیجا جائے گا۔ (62) اللہ کی قسم! ہم نے آپ سے پہلے

إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ

بہت سی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے اُن لوگوں کے کرتوت اُنہیں دلکش بنا کر دکھائے،

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿63﴾ وَمَا أَنزَلْنَا

پس آج وہی اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (63) اور اے حبیب! ہم نے

عَلَيْكَ الْكِتَابَ إِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوا فِيهِ ۙ

آپ پر قرآن صرف اِس لئے اُتارا کہ آپ لوگوں کو وہ دینی امور واضح طور پر بیان کردیں جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں

وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿64﴾ وَاللَّهُ أَنزَلَ مِنَ

اور اِس لئے کہ ہم ایمانداروں کو ہدایت اور رحمت سے نوازنا چاہتے ہیں۔ (64) اور اللہ نے آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ إِنَّ فِي

پانی برسایا اور اُس کے ذریعے زمین کو مُردہ اور خشک ہونے کے بعد زندہ کر دیا، بیشک اِس

ع 8 5 14 ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿65﴾ وَإِنَّ لَكُمْ فِي الْأَنْعَامِ

(نظام) میں غور سے سننے والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی دلیل ہے۔ (65) بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں بھی

لَعِبْرَةً ۖ نُّسْقِيكُم مِّمَّا فِي بُطُونِهِ مِن بَيْنِ فَرْثٍ وَدَمٍ

سبق ہے، ہم تمہیں اُن کے پیٹ میں موجود گوبر اور خون کے درمیان سے

لَّبَنًا خَالِصًا سَائِغًا لِّلشَّارِبِينَ ﴿66﴾ وَمِن ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ

خالص اور پینے والوں کے گلے سے بآسانی اُترنے والا دودھ پلاتے ہیں۔ (66) کھجور کے درختوں

وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ

اور انگور کی بیلوں کے پھلوں میں سے بعض پھل وہ ہیں جن سے تم سرکہ (1) اور عمدہ خوراک تیار کرتے ہو، بیشک

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی النَّحْلِ

اِن چیزوں میں غور وفکر کرنے والوں کے لئے قدرتِ الٰہی پر دلیل ہے۔ (67) اور آپ کے ربّ نے شہد کی مکھی کے دل میں

اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا

یہ بات ڈالی کہ کچھ پہاڑوں، درختوں اور عمارتوں کی چھتوں میں

یَعْرِشُوْنَ ﴿68﴾ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ

چھتے بنا۔ (68) پھر ہر طرح کے پھلوں کا رس چوس پھر اپنے ربّ کے بنائے ہوئے آسان

رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ

راستوں پر چلتی رہ، اُس کے پیٹ سے رنگ برنگا مشروب (شہد) برآمد ہوتا ہے،

اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ

اِس میں لوگوں کے لئے شفا ہے، بیشک اِس میں سوچ بچار کرنے والوں کے لئے ربّانی قدرت کی

یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ یَتَوَفّٰىكُمْ ۛ وَمِنْكُمْ

دلیل ہے۔ (69) اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہاری روح قبض کرے گا اور تم میں سے بعض لوگ

مَّنْ یُّرَدُّ اِلٰۤی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَیْ لَا یَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَیْئًا ؕ

ناقص ترین عمر (بڑھاپے) کی طرف لوٹائے جاتے ہیں، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ گزشتہ عمر کے علم کے باوجود کچھ نہیں جانتے،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ﴿70﴾ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰی بَعْضٍ 9 ع 5 15

بیشک اللہ بہت علم اور عظیم قدرت والا ہے۔ (70) اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر دولت میں

(1) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حبشی زبان میں (سکرًا) کا معنی سرکہ ہے۔ (مظہری: 5/353)

فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِينَ فُضِّلُوا بِرَآدِّي رِزْقِهِمْ عَلَىٰ مَا

برتری عطا کی ہے، پس جنہیں برتری دی گئی ہے وہ اپنی دولت اپنے غلاموں میں اس طرح

مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيهِ سَوَآءٌ ۚ أَفَبِنِعْمَةِ اللَّهِ

تقسیم نہیں کریں گے کہ وہ سب (مالک ومملوک) اُس میں برابر ہو جائیں تو کیا اللہ کی نعمت کا

يَجْحَدُونَ ﴿71﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ أَزْوَاجًا

انکار کرتے ہیں؟ (71) اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے بیویاں پیدا کیں

وَجَعَلَ لَكُم مِّنْ أَزْوَاجِكُم بَنِينَ وَحَفَدَةً وَرَزَقَكُم

اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے، پوتے اور نواسے پیدا کئے اور تمہیں پاکیزہ

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَتِ اللَّهِ

چیزوں سے رزق دیا۔ تو کیا مشرکین بتوں پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا

هُمْ يَكْفُرُونَ ﴿72﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَمْلِكُ

انکار کرتے ہیں؟ (72) اور اللہ کے سوا اُن بتوں کی عبادت کرتے ہیں جو اُنہیں

لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ شَيْئًا وَلَا

آسمانوں اور زمینوں سے کچھ بھی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے اور وہ

يَسْتَطِيعُونَ ﴿73﴾ فَلَا تَضْرِبُوا لِلَّهِ الْأَمْثَالَ ۚ إِنَّ اللَّهَ

کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ (73) پس تم اللہ کے لئے مثالیں بیان نہ کرو بیشک اللہ

يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿74﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا عَبْدًا

(سب کچھ) جانتا ہے اور تم (کچھ) نہیں جانتے۔ (74) اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے کہ ایک غلام ہے

مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا

جو کسی کی ملکیت میں ہے، وہ کسی چیز پر بھی قدرت نہیں رکھتا اور ایک وہ ہے جسے ہم نے اپنی طرف سے

حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ

اچھی روزی عطا کی ہے پس وہ اُس میں سے خفیہ اوراعلانیہ خرچ کرتا ہے، کیاوہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سب نعمتیں دیتا ہے، اکثر اہلِ مکّہ اپنے انجام کو نہیں جانتے۔ (75) اللہ نے

مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ

دو مردوں کی مثال بیان فرمائی اُن میں سے ایک گونگا ہے جو کوئی کام نہیں کر سکتا اور وہ

كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ

اپنے آقا پر بوجھ ہے، وہ اُسے جہاں بھی بھیجتا ہے کوئی کام کر کے نہیں آتا، کیا وہ

يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

گونگا اور وہ شخص برابر ہو سکتا ہے جو لوگوں کو انصاف کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے

ع 10 6 16 مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾ ع وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَاۤ

راستے پر ہے؟ (76) آسمانوں اورزمینوں کی تمام مخفی چیزوں کا (ذاتی) علم اللہ ہی کے لئے ہے (اللہ کی قدرت کے سامنے)

اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

قیامت کا معاملہ آنکھ کے جھپکنے کی طرح ہے یا اِس سے بھی زیادہ تیز، بیشک اللہ ہر اُس چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿77﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (77) اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ سے اِس حال میں نکالا

لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور اُس نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ

پیدا کئے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿78﴾ کیا اُنہوں نے آسمان کی

مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ

فضا میں نظامِ قدرت کے پابند پرندے نہیں دیکھے؟ اُنہیں اللہ کے سوا کوئی گرنے سے بچا نہیں سکتا، بیشک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿79﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ

اِن چیزوں میں ایمان والوں کے لئے بہت سے دلائل ہیں۔ ﴿79﴾ اللہ نے تمہارے کچھ گھروں کو

بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا

تمہاری رہائش گاہ بنایا اور چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے خیمے بنائے

تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ

جو تمہیں تمہارے سفر اور قیام کے دن ہلکے محسوس ہوتے ہیں اور بھیڑوں کی اُون،

اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿80﴾

اونٹوں کی پشم اور بکریوں کے بالوں سے گھریلو سامان اور ایک وقت تک استعمال ہونے والی چیزیں پیدا کیں۔ ﴿80﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

اور اللہ نے تمہارے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے پیدا کئے، تمہارے لئے

الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ

پہاڑوں میں غاریں پیدا کیں، تمہارے لئے ایسے لباس بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کچھ (دھات) کے ایسے لباس

وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَأْسَكُمْ ۗ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ

پیدا کئے جو تمہیں جنگ میں محفوظ رکھتے ہیں، اِسی طرح اللہ تم پر اپنی نعمت مکمل فرماتا ہے تاکہ اے اہلِ مکّہ! تم اُس کے

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿81﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

فرماں بردار بن جاؤ (81) اے حبیب اگر (اہلِ مکّہ) پھر بھی اسلام لانے سے گریز کریں تو آپ کے ذمہ صرف پیغام کا صاف صاف

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿82﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا

پہنچا دینا ہے۔ (82) وہ اللہ کی نعمتوں کو پہچانتے ہیں پھر شریک ٹھہرا کر اُن (نعمتوں) کا انکار کرتے ہیں اور اُن (منکروں) میں سے

ع 11 7 17 وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا

اکثر (عناد رکھنے والے) کافر ہیں۔ (83) اور اے حبیب! اُنہیں اُس دن کی خبر دیجئے جب ہم ہر امت میں سے اُن کے نبی کو گواہ

ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾

بنا کر اُٹھائیں گے پھر کافروں کو گفتگو تک کی اجازت نہیں دی جائے گی اور نہ ہی اللہ کو راضی کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ (84)

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

اور جب کافر جہنم کا عذاب دیکھیں گے تو اُن کے لئے اُس میں تخفیف نہیں کی جائے گی اور نہ ہی

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ

اُس میں داخل ہونے سے پہلے اُنہیں مہلت دی جائے گی۔ (85) اور جب مشرکین اپنے شریکوں اور بتوں کو دیکھیں گے

قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ

تو کہیں گے: ”اے ہمارے ربّ! یہ ہمارے وہ شریک ہیں جن کی ہم تیرے سوا عبادت کیا کرتے تھے۔“

الثلثة فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿86﴾ ۚ وَاَلْقَوْا اِلَى

بُت اُنہیں جواب دیں گے: ”تم جھوٹے ہو۔ (تم صرف اپنی خواہش کے پجاری تھے)“ (86) مشرکین اُس دن

اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ۣالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾

اللہ کی بارگاہ میں سرِ تسلیم خم کردیں گے اور وہ (دنیا میں) بتوں کی شفاعت کا جو بہتان باندھا کرتے تھے ہوا ہو جائے گا۔ (87)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا

وہ لوگ جنہوں نے خود کفر کیا اور دوسروں کو اللہ کے دین سے روکا ہم اُنہیں اُن کی فساد انگیزی

فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ

کی وجہ سے (گمراہی اور گمراہ گری کا) دگنا عذاب دیں گے۔ (88) اور اُس دن کی خبر دیجئے جب ہم ہر

فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ

امت میں سے اُنہی کے قبیلے سے ایک (نبی کو) اُن پر گواہ بنا کر اُٹھائیں گے اور اے حبیب! ہم آپ کو اُن سب پر ۵

شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا

گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے آپ پر یہ قرآن اُتارا جو ہر چیز کا روشن بیان،

لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ ع 12/6/18

ہدایت اور رحمت ہے اور مسلمانوں کے لئے جنت کی خوشخبری ہے۔ (89)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى

بیشک اللہ انصاف، مخلوق خدا کی بھلائی اور رشتے داروں سے حسن سلوک کا حکم دیتا ہے۔

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور بے حیائی، ناپسندیدہ کام اور ظلم سے منع فرماتا ہے، وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

نصیحت قبول کرو۔ (90) اور جب تم عہد کرو تو اللہ کا عہد پورا کیا کرو اور قسموں کو اُن کے

۵ (هٰؤُلَاءِ) سے مراد اُمتی اور اُن کے گواہ ہیں، یہ بات امام ابو السعود نے تفسیر ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب (149/3) میں بھی یہی تفسیر بیان کی گئی ہے۔ جبکہ اکثر مفسرین نے اس سے مراد امت مسلمہ لی ہے۔ (روح المعانی 14: 213-214)

الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ

پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو، حالانکہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن

كَفِيلًا ۚ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿91﴾ وَلَا تَكُونُوا

قرار دے چکے ہو، بیشک اللہ ہر اُس کام کو جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (91) اور تم اُس عورت کی طرح

كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا ۖ تَتَّخِذُونَ

نہ ہو جاؤ جس نے اپنا دھاگہ مضبوطی سے کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جبکہ تم اپنی قسموں کو

أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ

آپس میں دھوکہ دینے کا ذریعہ بناتے ہو اِس بنا پر کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ مضبوط ہے (6)

أُمَّةٍ ۚ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

بس اللہ تو تمہیں اِس زیادتی سے آزماتا ہے اور اللہ قیامت کے دن تمہیں وہ مسائل ضرور واضح کر دے گا

مَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿92﴾ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ

جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (92) اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ایک ہی

أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي مَنْ

امت بنا دیتا، لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت

يَشَاءُ ۚ وَلَتُسْأَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿93﴾ وَلَا تَتَّخِذُوا

دے دیتا ہے اور تم سے اُن اعمال کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ (93) اور تم اپنی قسموں کو

أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ بَعْدَ ثُبُوتِهَا

آپس میں دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بناؤ ورنہ کچھ لوگوں کا قدم راہِ راست پر جم جانے کے بعد پھسل جائے گا

(6) حضرت مجاہد فرماتے ہیں: مشرکین ایک گروہ سے معاہدہ کرتے تھے، پھر جب انہیں دوسرا گروہ طاقتور نظر آتا تو اُس معاہدے کو توڑ دیتے اور دوسرے گروہ سے معاہدہ کر لیتے ،فاطِعِی لاتعذروابجماعة بسبب ان تكون جماعة اخرى اكثر منها واعزبل عليكم الوفاء بالأيمان... وجوز في (تكون) أن تكون تامه وناقصة۔(روح المعانی:14/222)

وَتَذُوقُوا السُّوٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ

اور تمہیں اللہ کے راستے سے روکنے کی وجہ سے دنیاوی عذاب چکھنا پڑے گا اور تمہارے لئے

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿94﴾ وَلَا تَشْتَرُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ؕ

بہت بڑا عذاب ہو گا۔ (94) اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو،

إِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿95﴾ مَا

بیشک جو اجر و ثواب اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم صاحبِ علم ہو تو ادنیٰ کو اختیار نہیں کرو گے۔ (95) دنیا کی

عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ

جو نعمتیں تمہارے پاس ہیں وہ سب ختم ہو جائیں گی اور رحمتوں کے جو خزانے اللہ کے پاس ہیں وہ ہمیشہ رہیں گے اور ہم

صَبَرُوٓا أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿96﴾ مَنْ عَمِلَ

صبر کرنے والوں کو ضرور وہ اجر و ثواب عطا کریں گے جو اُن کے سب سے اچھے اعمال کے لائق ہو گا۔ (96) جو لوگ

صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

نیک کام کریں گے خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں بشرطیکہ وہ ایمان دار ہوں تو ہم اُنہیں ضرور پاکیزہ زندگی

طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿97﴾

عطا کریں گے اور اُنہیں اُن کا وہ اجر و ثواب عطا کریں گے جو اُن کے سب سے بہتر عمل کے لائق ہو گا۔ (97)

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ

پس اے حبیب! جب آپ قرآن پڑھنا چاہیں تو مردود شیطان کے شر سے اللہ کی

الرَّجِيمِ ﴿98﴾ إِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَلٰى

پناہ مانگیں۔ (98) بیشک اُس کا اُن لوگوں پر کوئی بس نہیں چلتا جو ایمان لائے اور وہ

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿99﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ

اپنے ربّ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ ﴿99﴾ اُس کا بس تو اُنہی لوگوں پر چلتا ہے جو اُس سے دوستی رکھتے ہیں

13 ع 11 19

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿100﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ

اور اُس کے سبب اللہ کے شریک مانتے ہیں ﴿100﴾ اور جب ہم ایک آیت (کو منسوخ کر کے اُس) کی جگہ دوسری آیت لاتے ہیں

اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ

اور اللہ اُس آیت کی حکمت خوب جانتا ہے جو نازل کرتا ہے تو کافر کہتے ہیں: "آپ تو اللہ پر بہتان باندھتے ہیں"

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ

بلکہ اُن میں سے اکثر تو جانتے ہی نہیں ہیں۔ ﴿101﴾ آپ فرما دیجئے: "نسخ کرنے والی آیت کو روح القدس (جبریل) نے

مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى

آپ کے ربّ کی طرف سے حق کے ساتھ اُتارا کہ اُس کے ذریعے ایمان والوں کو ایمان پر ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کو ہدایت

لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا

اور خوشخبری دے۔" ﴿102﴾ بیشک ہم جانتے ہیں کہ کفارِ مکّہ کہتے ہیں: "اِس نبی کو تو کوئی انسان ہی قرآن

يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ

سکھاتا ہے۔" حالانکہ وہ جس شخص کی طرف سکھانے کی بے بنیاد نسبت کرتے ہیں وہ عجمی ہے

وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿103﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

اور یہ قرآن فصیح و بلیغ عربی ہے۔" ﴿103﴾ بیشک وہ لوگ جو اللہ کی آیتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾

نہیں لاتے اللہ اُنہیں جنت کا راستہ نہیں دکھائے گا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ﴿104﴾

اِنَّمَا يَفْتَرِى الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ

بیشک جھوٹا بہتان وہی لوگ باندھتے ہیں جو اللہ کی آیتوں (قرآن) پر ایمان نہیں لاتے

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

اور وہی جھوٹے ہیں۔ ﴿105﴾ جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد

اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ

اللہ کا انکار کیا، اِس سے وہ لوگ مستثنیٰ ہیں جنہیں کفر پر مجبور کیا گیا اور اُن کا دل ایمان پر مطمئن رہا۔

وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ

ہاں جنہوں نے کھلے دل سے کفر اختیار کیا تو اُن پر اللہ کا غضب ہے

مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿106﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ

اور اُن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿106﴾ یہ ڈراوا

اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

اِس لئے ہے کہ اُنہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کی زندگی سے محبت کی اور اِس لئے کہ اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿107﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ

ایسے کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿107﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

آنکھوں پر اللہ نے مُہر لگا دی ہے اور وہی غفلت کے

الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾

شکار ہیں۔ ﴿108﴾ حقیقت یہ ہے کہ آخرت میں وہی خسارے میں رہیں گے۔ ﴿109﴾

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ

پھر بیشک آپ کا ربّ اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے راہِ خدا میں اذیتیں برداشت کرنے کے بعد مدینہ کی طرف

جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ

ہجرت کی پھر جہاد کیا اور ثابت قدم رہے، بے شک آپ کا ربّ اِن مرحلوں کے بعد اُنہیں ضرور بخشنے والا

14 ع 10 20 رَّحِيْمٌ ﴿110﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا

اور اُن پر بہت ہی مہربان ہے۔ (110) یاد کیجئے جس دن ہر شخص صرف اپنی ذات کی طرف سے دفاع کرتا ہوا آئے گا

وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾

اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کی پوری پوری جزا دی جائے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (111)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا

اللہ نے ایک بستی (مکہ) کی مثال بیان فرمائی جو بیرونی حملوں سے محفوظ اور پُرسکون تھی اُس کی روزی

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ

اُس کے پاس ہر جگہ سے وافر مقدار میں آتی تھی، اُس بستی والوں نے (رسول اللہ کا انکار کر کے) اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا

تو اللہ نے اُس بستی والوں کو اُن کے کرتوتوں کے بدلے یہ عذاب چکھایا کہ اُنہیں بھوک اور خوف کا

يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ

لباس پہنا دیا۔ (112) بیشک اُن میں سے ہی اُن کے پاس ایک عظیم الشان رسول تشریف لائے تو اُنہوں نے اُنہیں جھٹلایا،

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾ فَكُلُوْا مِمَّا

پس عذاب نے اُنہیں اِس حال میں دبوچ لیا کہ وہ ظلم کرنے والے تھے۔ (113) پس اے مسلمانو! اللہ کے

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ

دیئے ہوئے حلال اور پاکیزہ رزق میں سے کھاؤ اور اگر تم اُسی کی عبادت کرتے ہو تو اللہ کی نعمتوں کا

كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿114﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ

شکریہ ادا کرو۔ (114) اللہ نے تم پر صرف اِن چیزوں کا کھانا حرام کیا ہے: مردار، بہنے والا خون، خنزیر کا گوشت اور وہ جانور

وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

جس کو ذبح کرتے وقت ے غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو، پھر جو اُن کے کھانے پر انتہائی مجبور ہو جائے تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿115﴾

اور نہایت مہربان ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ (مجبور شخص) نہ تو لطف اندوز ہو رہا ہو اور نہ ہی ضرورت کی حد سے بڑھنے والا ہو۔ (115)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ

اور تمہاری زبانیں جن چیزوں کا جھوٹا حکم بیان کرتی ہیں اُن کے بارے میں اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہوئے

وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

(اپنی طرف سے) یہ نہ کہو: "یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے۔" بیشک جو لوگ

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿116﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ

اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ (116) اُن کے لئے دنیا میں تھوڑا سا فائدہ ہے

وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿117﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا

اور آخرت میں اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (117) اور صرف یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کیں

مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

جو ہم اِس سے پہلے (سورۂ انعام میں) آپ کو بتا چکے ہیں۔ اور ہم نے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا، بلکہ

ے و اگر چہ ذکر کردہ شود نام غیر خدا بر ذبح وے۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص 603)

كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ

وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔ ﴿118﴾ پھر آپ کا ربّ اُن لوگوں کے لئے (بخشنے والا ہے) جنہوں نے

عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

جہالت کی بنا پر برائی کا ارتکاب کیا پھر اِس کے بعد توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی،

15 ع 9 21 وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿119﴾ اِنَّ

بیشک (توبہ کے بعد) آپ کا ربّ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿119﴾ بیشک

اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ

ابراہیم تنہا اپنی ذات میں انجمن تھے، اللہ کے انتہائی فرمانبردار، ہر باطل کو چھوڑ کر دین حق پر قائم اور مشرکوں میں سے

الْمُشْرِكِيْنَ ۙ ﴿120﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى

نہ تھے۔ ﴿120﴾ اُس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والے تھے، اللہ نے اُنہیں چن لیا اور اُنہیں سیدھے راستے کی طرف

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ

راہنمائی کی۔ ﴿121﴾ ہم نے اُنہیں دنیا میں عظیم نعمت دی (کہ ہر دین والا اُن کا ثناخوان ہے) اور بیشک وہ

فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؕ ﴿122﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ

آخرت میں انبیاء معصومین ؑ میں سے ہیں۔ ﴿122﴾ پھر اے حبیب! ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ آپ

اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾

ہر باطل سے گریز کرنے والے ابراہیم کے دین کی پیروی کریں اور (یہ کہ) وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ ﴿123﴾

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ

ہفتے کے دن کی تعظیم صرف اُن یہودیوں پر لازم کی گئی تھی جنہوں نے اُس میں اختلاف کیا تھا اور بیشک

^ تفسیر مظہری 5/251، روح المعانی 14/388

رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

آپ کا ربّ اُن کے درمیان قیامت کے دن اُس چیز کا فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ

اختلاف کیا کرتے تھے۔ ﴿124﴾ اے حبیب! آپ لوگوں کو اپنے ربّ کے دین کی طرف مدلل

وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ

اور مستحکم گفتگو اور دل نشین خطاب کے ذریعے بلائیے اور اُن کے ساتھ انتہائی دلکش انداز میں تبادلہ خیال کیجئے،

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ

بیشک آپ کا ربّ اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اُس کے دین سے دور چلے گئے۔ اور اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿125﴾ وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا

جو ہدایت پانے والے ہیں۔ ﴿125﴾ اور مسلمانو! اگر تم کافروں کو سزا دینا ہی چاہو تو اُنہیں اُتنی ہی تکلیف پہنچاؤ جتنی

عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿126﴾

تکلیف تمہیں پہنچائی گئی اور اگر تم صبر کرو تو وہ (صبر) صبر کرنے والوں کے لئے بہت ہی اچھا ہے۔ ﴿126﴾

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اور اے حبیب! صبر کیجئے اور آپ کا صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور آپ کافروں کے بارے میں غمگین نہ ہوں

وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿127﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ

اور اُن کی فریب کاریوں سے تنگ دل نہ ہوں۔ ﴿127﴾ بیشک اللہ اُن لوگوں کے ساتھ ہے

اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿128﴾ ع 16/9/22

جو تقویٰ و پرہیزگاری والے ہیں اور جو اخلاص کے پیکر ہیں۔ ﴿128﴾

اٰیاتُها 111 سُورَةُ بَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ مَكِّیَّةٌ رُكُوعَاتُهَا 12

سورۂ بنی اسرائیل مکی ہے، اِس میں ایک سوگیارہ آیات اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِهٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ

وہ ذات ہر عیب سے پاک ہے جس نے اپنے عبدِ مکرم (محمد مصطفیٰ) کورات کے مختصر سے حصے میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ

اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَكۡنَا حَوۡلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنۡ

تک سیر کرائی (وہ مسجدِ اقصیٰ) جس کے ماحول کو ہم نے برکتیں دے رکھی ہیں (یہ سیر اِس لئے کروائی) کہ ہم اُنہیں اپنی

اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ① وَاٰتَیۡنَا مُوۡسَی الۡكِتٰبَ

کچھ عظیم نشانیاں دکھائیں، بے شک وہ سب کچھ خوب سننے اور دیکھنے والا ہے۔① بیشک ہم نے موسیٰ کو تورات دی

وَجَعَلۡنٰهُ هُدًی لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اَلَّا تَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِیۡ

اور اُسے بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا (اور اُنہیں حکم دیا کہ) میرے سوا کسی کو

وَكِیۡلًا ② ذُرِّیَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبۡدًا

کارساز نہ بناؤ② اے اُن لوگوں کی اولاد جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں سوار کیا (تم بھی شکر کرو) بیشک نوح بڑے شکرگزار

شَكُوۡرًا ③ وَقَضَیۡنَاۤ اِلٰی بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ فِی الۡكِتٰبِ

بندے تھے۔③ اور ہم نے بنی اسرائیل کو تورات میں بذریعہ وحی بتا دیا تھا

لَتُفۡسِدُنَّ فِی الۡاَرۡضِ مَرَّتَیۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا كَبِیۡرًا ④

کہ تم زمین میں ضرور دو مرتبہ دہشت گردی کرو گے اور ضرور ظلم اور سرکشی کی تمام حدیں پھلانگ جاؤ گے④

فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ اُوۡلٰىهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِىۡ

پھر جب پہلی دہشت گردی کے عذاب کا وقت آیا تو ہم نے تم پر اپنے سخت جنگجو بندے

بَاۡسٍ شَدِيۡدٍ فَجَاسُوۡا خِلٰلَ الدِّيَارِ‌ ؕ وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُوۡلًا ⑤

مسلط کر دیئے تو وہ تمہاری تلاش میں شہروں کے اندر پھیل گئے ۔ اور یہ ایسا وعدہ تھا جسے پورا ہونا ہی تھا۔ ⑤

ثُمَّ رَدَدۡنَا لَـكُمُ الۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ وَاَمۡدَدۡنٰكُمۡ بِاَمۡوَالٍ

پھر (تمہارے توبہ کرنے پر) ہم نے تمہیں اُن پر (سو سال کے بعد) غلبہ عطا کر دیا، اموال اور بیٹوں کے ساتھ

وَّبَنِيۡنَ وَجَعَلۡنٰكُمۡ اَكۡثَرَ نَفِيۡرًا ⑥ اِنۡ اَحۡسَنۡتُمۡ اَحۡسَنۡتُمۡ

تمہاری امداد کی اور تمہیں فوجی اعتبار سے برتری عطا کی۔ ⑥ اور ہم نے کہا: ”اگر تم اچھے کام کرو گے تو اُن کا فائدہ تمہیں

لِاَنۡفُسِكُمۡ‌ قف وَاِنۡ اَسَاۡتُمۡ فَلَهَا‌ ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ

ہی ملے گا اور اگر برے کام کرو گے تو اُن کا نقصان بھی تمہیں ہی پہنچے گا۔“ پھر جب دوسری دہشت گردی کی سزا کا وقت آیا

لِيَسُوۡۤءٗا وُجُوۡهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُوا الۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوۡهُ اَوَّلَ

تو ہم نے اپنے بندوں کو بھیجا تا کہ وہ دہشت سے تمہارے چہرے مسخ کر دیں، پہلی بار کی طرح بیت المقدس میں

مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوۡا مَا عَلَوۡا تَتۡبِيۡرًا ⑦ عَسٰى رَبُّكُمۡ اَنۡ

داخل ہو کر اُسے ویران کریں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اُسے تباہ و برباد کر دیں۔ ⑦ ہم نے تورات میں فرمایا: ”قریب ہے کہ

يَّرۡحَمَكُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ عُدْتُّمۡ عُدۡنَا‌ ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ وقف لازم

تمہارا ربّ تم پر رحم فرمائے اور اگر تم نے پھر نافرمانی کی تو ہم تمہیں پھر عذاب دیں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے

حَصِيۡرًا ⑧ اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ

جیل خانہ بنا دیا ہے۔“ ⑧ بیشک یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے اور نیک کام کرنے والے

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا

ایمانداروں کو خوشخبری دیتا ہے کہ اُن کے لئے بڑا

كَبِيْرًا ۙ⑨ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

اجروثواب ہے۔⑨اور یہ خبر دیتا ہے کہ جولوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ہم نے اُن کے لئے دردناک عذاب

عَذَابًا اَلِيْمًا ۧ⑩ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ

تیار کر رکھا ہے۔⑩اور انسان (کبھی تنگ دل ہو کر) فائدے کی دعا کی طرح نقصان کی دعا مانگتا ہے

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ

اور انسان ہے ہی بڑا جلد باز۔⑪اور ہم نے رات اور دن کو اپنی قدرت کی دو نشانیاں بنایا،

فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا

پھر رات والی نشانی کا اجالا دھیما رکھا[1] اور دن والی نشانی کو دیکھنے کے لئے معاون بنایا تاکہ تم اپنے ربّ

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ

کا رزق طلب کرو اور اِن (دن رات) کی آمدورفت سے سالوں کی گنتی اور دوسری چیزوں کا حساب جان لو

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ⑫ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ

اور ہم نے تمہاری ضرورت کی ہر چیز کو تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔⑫اور ہم نے ہر انسان کی قسمت کی تحریر

طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ

اُس کے گلے میں ڈال دی ہے اور قیامت کے دن ہم اُس کا نامۂ اعمال نکالیں گے جسے وہ

مَنْشُوْرًا ⑬ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ

کھلا ہوا پائے گا۔⑬اُسے کہا جائے گا: "اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے کے لئے

ع 1 10 1

[1] (فمحونا آیۃ الّیل) یعنی القمر یعنی انقصنا نورہ شیئا فشیئا الی المحاق۔ (تفسیر مظہری: 427/5)

حَسِيۡبًا ⑭ مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ

کافی ہے۔“ ⑭ جو شخص راہِ راست پر چلتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے راہِ راست پر چلتا ہے اور جو

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا‌ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى‌ ؕ

گمراہ ہوا تو وہ گمراہ ہو کر اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا۔

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ⑮ وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ

اور ہم جب تک رسول نہ بھیجیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ ⑮ اور جب ہم کسی بستی کو

نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا فَحَقَّ عَلَيۡهَا

تباہ کرنا چاہتے ہیں تو اُس کے سرمایہ داروں کو اطاعت کا حکم دیتے ہیں پھر وہ اُس میں نافرمانی کرتے ہیں تو ہمارے عذاب کا فیصلہ

الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا ⑯ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ

صادر ہو جاتا ہے اور ہم اُس کی اینٹ سے اینٹ بجا دیتے ہیں۔ ⑯ اور ہم نے نوح کے بعد بہت سی

مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ‌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرًاۢ

قومیں ہلاک کر دیں اور آپ کا ربّ اپنے بندوں کے گناہوں کو اچھی طرح جاننے

بَصِيۡرًا ⑰ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ الۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهٗ فِيۡهَا مَا

اور خوب دیکھنے والا ہے۔ ⑰ جو لوگ صرف دنیاوی مفادات کے طلب گار ہوں ہم اُن میں سے جسے چاہیں

نَشَآءُ لِمَنۡ نُّرِيۡدُ ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهٗ جَهَنَّمَ‌ ۚ يَصۡلٰٮهَا مَذۡمُوۡمًا

جتنا چاہیں جلد دنیا ہی میں دے دیتے ہیں پھر ہم اُن کے لئے جہنم مقرر کر دیتے ہیں جس میں وہ ذلیل وخوار اور رحمتِ الٰہی سے

مَّدۡحُوۡرًا ⑱ وَمَنۡ اَرَادَ الۡاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ

محروم ہو کر جائیں گے۔ ⑱ اور جو آخرت کے ثواب کے طلب گار ہوں اور ایماندار ہوتے ہوئے اُس کے لئے اُس کے شایانِ شان

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿19﴾ كُلًّا نُّمِدُّ

کوشش بھی کریں تو یہ وہ لوگ ہیں جن کی محنت مقبول ہوگی۔ (19) پہلا گروہ ہو یا دوسرا، ہم آپ

هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ

کے ربّ کی عطا سے ہر ایک کو امداد دیتے ہیں اور دنیا میں آپ کے ربّ کی عطا پر کوئی

مَحْظُوْرًا ﴿20﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ

پابندی نہیں۔ (20) دیکھئے ہم نے دنیاوی نعمتوں میں اُن میں سے بعض کو بعض پر کیسے برتری عطا کی؟ یقیناً درجات

اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿21﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا

اور فضیلت دینے میں آخرت دنیا سے کہیں آگے ہے۔ (21) اے سننے والے! تو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مقرر نہ

ع 2 12 2 اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

کرورنہ تو مذمت کا نشانہ بن کر بے یارو مددگار ہو کر بیٹھا رہ جائے گا۔ (22) اور آپ کے ربّ نے حکم دیا کہ اُس کے سوا کسی کی

اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ

عبادت نہ کرو، اور ماں باپ کے ساتھ بہترین سلوک کرو، اے سننے والے! اگر اُن میں سے کوئی ایک

اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰـهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا

یا دونوں تیرے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُنہیں اُف تک نہ کہنا، نہ اُنہیں ڈانٹ پلانا

وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿23﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ

اور اُن سے سراپا ادب بن کر بات کرنا۔ (23) اور اُن کے لئے رحمت وشفقت سے عاجزی کا بازو جھکادینا اور (اُن کے لئے) یوں

مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿24﴾ ۭ

دُعا کرنا: ”اے میرے ربّ! جس طرح اُنہوں نے بچپن میں رحمت کے ساتھ میری پرورش کی تھی تو بھی اُن پر رحم فرما۔“ (24)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ

جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا ربّ اُسے خوب جانتا ہے، اگر تم اُس کے فرمانبردار ہوئے تو وہ

كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ

اپنی اطاعت کی طرف رجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿25﴾ اور رشتہ داروں کو اُن کا حق اور مسکینوں

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْۤا

اور مسافروں کو اُن کا حق دو اور ناجائز کاموں میں خرچ نہ کرو۔ ﴿26﴾ بیشک ناجائز کاموں میں خرچ کرنے والے

اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾ وَاِمَّا

شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے ربّ کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ ﴿27﴾ اور اے سننے والے! اگر

تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ

تو مذکورہ مستحقین سے اِس لئے منہ پھیرے کہ تو اپنے ربّ کے متوقع رزق کے انتظار میں ہے تو اُنہیں

لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

نرم بات کہہ دے۔ ﴿28﴾ اور تو نہ تو اپنا ہاتھ گردن سے باندھ لے

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾

اور نہ بالکل ہی کھول دے ورنہ تو ملامت کا نشانہ بن کر خالی ہاتھ بیٹھا رہ جائے گا۔ ﴿29﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

بیشک آپ کا ربّ جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ بھی کر دیتا ہے، بیشک وہ

خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿30﴾ ع وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ ع 3 8 3

اپنے بندوں کو اچھی طرح جانتا اور خوب دیکھتا ہے۔ ﴿30﴾ اور تم اپنی اولاد کو تنگدستی کے خوف سے قتل نہ کرو،

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿31﴾

ہم ہی اُنہیں اور تمہیں روزی دیتے ہیں، بیشک اُن کو قتل کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔﴿31﴾

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿32﴾ وَلَا

اور بدکاری کے تو قریب بھی نہ جاؤ، بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی برا راستہ ہے۔﴿32﴾ اور

تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ

جس شخص کے قتل کو اللہ نے حرام قرار دیا ہے اُسے ناحق قتل نہ کرو اور جو شخص بطورِ ظلم

مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّى الْقَتْلِ ؕ

قتل کیا جائے تو بیشک ہم نے اُس کے وارث کو اختیار دیا ہے لہٰذا وہ قتل کرنے میں حدِ شریعت سے آگے نہ بڑھے،

اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿33﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِىْ

بیشک اُسے امداد دی گئی ہے۔﴿33﴾ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اُس طریقے سے

هِىَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ

جوسب سے بہتر ہے، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد پورا کرو، بیشک عہد کے بارے میں

كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿34﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ

پوچھا جائے گا۔﴿34﴾ اور جب ناپ کر دینے لگو تو پوری طرح ناپ کر دو اور صحیح ترازو کے ساتھ

الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿35﴾ وَلَا تَقْفُ مَا

تولو، یہ بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے بہت خوب۔﴿35﴾ اے سننے والے! اُس چیز کی پیروی نہ کر جو

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ

تجھے معلوم نہیں، بیشک قیامت کے دن، آنکھ اور دل اِن سب سے خود اِن کے بارے میں

كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿36﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ

باز پرس ہو گی۔ ﴿36﴾ اور تو زمین میں اکڑ کر نہ چل، بیشک تو

لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿37﴾ كُلُّ ذٰلِكَ

زمین کو ہرگز نہ چیر سکے گا اور نہ ہی تو لمبائی میں پہاڑوں کے برابر پہنچ سکے گا۔ ﴿37﴾ مذکورہ صفات میں سے

كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوْحٰۤى اِلَيْكَ

ہر بری صفت آپ کے ربّ کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے۔ ﴿38﴾ اے حبیب! یہ ہدایات نصیحت کی اُن باتوں میں سے ہیں

رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى

جو آپ کے ربّ نے بذریعہ وحی آپ کی طرف بھیجیں۔ اور اے سننے والے! اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود مقرر نہ کر ورنہ تجھے

فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ

ملامت اور لعنت[2] کا نشانہ بنا کر دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ ﴿39﴾ اے اہلِ مکّہ! کیا تمہیں تمہارے ربّ نے بیٹوں کے لئے

وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿40﴾ ع

چُن لیا ہے اور اپنے لئے فرشتوں میں سے بیٹیاں بنالی ہیں؟ بے شک تم بہت ہی ناگوار بات کہتے ہو۔ ﴿40﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا يَزِيْدُهُمْ

بیشک ہم نے اِس قرآن میں ہر رنگ میں بات کی ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں لیکن اِس سے اُن کی

اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا

دوری ہی بڑھی ہے۔ ﴿41﴾ آپ فرما دیجئے: "اگر بقولِ مشرکین اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہوتے تو وہ

لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿42﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

ربِّ عرش کے ساتھ جنگ کا کوئی راستہ ڈھونڈ نکالتے۔" ﴿42﴾ وہ اِن کی بیہودہ باتوں سے پاک

[2] (مدحورا) مطرود ا عن رحمۃ اللہ۔ (جلالین مع صاوی 2/328)

ع 4 10 4

يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿43﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ

اور انتہائی بلند و برتر ہے۔ (43) ساتوں آسمان، زمینیں اور اُن میں رہنے والی

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ

مخلوقات اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں۔ اور (کائنات میں) کوئی چیز ایسی نہیں جو اُس کی حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بیان

وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿44﴾

نہ کرتی ہو، لیکن تم اِن (مخلوقات) کی تسبیح کو نہیں سمجھتے، بیشک وہ بڑے حلم والا اور بہت بخشنے والا ہے۔ (44)

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

اور اے حبیب! جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے درمیان

بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿45﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ اَكِنَّةً

ایک نادیدہ پردہ حائل کر دیتے ہیں۔ (45) اور ہم اُن (انتہا پسند کافروں) کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں

اَنْ يَّفْقَهُوهُ وَفِيٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي

تاکہ وہ اُسے نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں بہرہ پن ۲ پیدا کر دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں اپنے یکتا ربّ کا

الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿46﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ

ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت کرتے ہوئے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے ہیں۔ (46) جب مشرکین کان لگا کر

بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُونَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى

آپ کی تلاوت سنتے ہیں اور آپس میں سرگوشی کرتے ہیں تو ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کس لئے سنتے ہیں۔

اِذْ يَقُولُ الظّٰلِمُونَ اِنْ تَتَّبِعُونَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿47﴾

جب وہ ظالم کہتے ہیں: "تم تو صرف ایک جادوگر ۳ مَرد کی پیروی کرتے ہو"۔ (47)

۲ وقر (اصمّ) - (روح المعانی: 15/87)
۳ روح المعانی: 15/89 - ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص 618

انْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

دیکھئے اِن بدنصیبوں نے آپ کے لئے کیسی مثالیں دی ہیں، پس وہ ایسے گمراہ ہوئے کہ ہدایت کی طرف

سَبِيْلًا ﴿48﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ الربع

راستہ نہیں پا سکتے۔(48) کافروں نے کہا: ”جب ہم ہڈیوں اور مٹی کی صورت میں بدل جائیں گے تو کیا ہمیں نئے سرے سے

خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿49﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿50﴾ اَوْ خَلْقًا

پیدا کر کے اُٹھایا جائے گا؟“ (49) آپ فرما دیجئے: ”(تم ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے چاہے) تم پتھر بن جاؤ یا لوہا (50) یا ایسی

مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ

چیز بن جاؤ جس کا زندہ ہونا تمہارے خیال میں بہت ہی مشکل ہو۔“ اب کہیں گے: ”ہمیں دوبارہ کون پیدا کرے گا؟“ فرما دیجئے:

الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ

”جس نے تمہیں پہلی دفعہ پیدا کیا۔“ اب وہ آپ کی طرف دیکھ کر تعجب اور استہزاء سے سر ہلائیں گے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿51﴾ يَوْمَ

اور کہیں گے: ”ایسا کب ہوگا؟“ آپ فرما دیجئے: ”شاید وہ وقت قریب ہی ہے۔(51) جس دن اللہ تمہیں بلائے گا

يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ

تو تم بے ساختہ اُس کی حمد کرتے ہوئے کھنچے چلے آؤ گے جبکہ تم گمان کر رہے ہو گے ۵ کہ تم دنیا میں صرف تھوڑی سی

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿52﴾ ع وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ (ع 5 12 5)

مدت رہے تھے۔“ (52) اور آپ میرے ایماندار بندوں کو فرما دیجئے: ”وہ غیر مسلموں کو وہی بات کہیں جو سب سے بہتر ہو، بیشک

الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ

شیطان اُن کے درمیان پھوٹ ڈال دیتا ہے، بلاشبہ وہ انسان کا

۵ ابو البقاء نے کہا: (تظنون) مبتداء محذوف کی خبر ہے اور جملہ حال ہے۔ (روح المعانی: 15/94)

عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿53﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ

کھلا دشمن ہے۔" (53) اور وہ بات یہ ہے کہ تمہارا ربّ تمہیں خوب جانتا ہے، وہ اگر چاہے تو تم پر رحم فرمائے

أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿54﴾

اور اگر چاہے ۶ تو تمہیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو اُن کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ (54)

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا

اور آپ کا ربّ آسمانوں اور زمینوں میں رہنے والوں کو خوب جانتا ہے اور بیشک ہم نے

بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ﴿55﴾ قُلِ

بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی اور داؤد کو زبور عطا فرمائی۔ (55) آپ مشرکوں کو فرما دیجئے:

ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ

"جن بتوں کو تم اللہ کے سوا معبود گمان کرتے ہو اُنہیں بلاؤ پس وہ نہ تو تمہاری تکلیف کو دور کرنے کا اختیار

الضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿56﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ

رکھتے ہیں اور نہ ہی اُسے کسی کی طرف منتقل کر سکتے ہیں۔" (56) وہ مقبول بندے (انبیاء) جن کی یہ کافر عبادت

إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ

کرتے ہیں اُن (انبیاء) میں سے جو زیادہ مقرب ہیں وہ اپنے ربّ کی طرف ۷ وسیلہ ڈھونڈتے ہیں، اُس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں

وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿57﴾

اور اُس کے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک آپ کے ربّ کا عذاب اِس لائق ہے کہ اُس سے ڈرا جائے ۸۔ (57)

وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ

کوئی بستی نہیں مگر ہم اُسے قیامت کے دن سے پہلے ہی تباہ کر دیں گے، یا

۶ واگر خواہد عقوبت کند شمارا۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص 619) ۷ ای اولئك المعبودون يطلب من هو اقرب منهم الوسيلة الى الله تعالى بطاعته فكيف بالابعد۔ (روح المعانی: 15/99)

۸ فالمراد أن من حقه أن يحذر۔ (تفسیر کبیر: 20/233)

مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿58﴾

اُسے سخت عذاب دیں گے، یہ لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔ (58)

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ

ہم نے اہلِ مکّہ کی طلب کی ہوئی نشانیاں بھیجنے سے اِسی لئے منع کیا تھا کہ پہلے لوگوں نے اُن کو جھٹلایا تھا

وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ

(تو وہ تباہ ہو گئے) ہم نے قومِ ثمود کو اونٹنی دی تا کہ اُن کی آنکھیں کھول دے، لیکن اُنہوں نے اُس پر ظلم کیا۔ اور ہم ایسی نشانیاں

بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿59﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ

صرف ڈرانے کے لئے بھیجتے ہیں۔ (59) اور یاد کیجئے جب ہم نے آپ کو فرمایا: "آپ کے ربّ نے سب لوگوں کو اپنی قدرت

بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ

کے احاطے میں لے رکھا ہے اور وہ عجائبِ قدرت ۹ جو ہم نے آپ کو شبِ معراج بیداری میں دکھائے تھے اور وہ درخت

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ

زُقّوم جو قرآن میں ملعون ۱۰ ہے انہیں، ہم نے فقط لوگوں کے لئے امتحان بنایا، اور ہم اہلِ مکّہ کو زُقّوم کے ۱۱ ذکر سے ڈراتے ہیں،

اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿60﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

لیکن یہ ڈرانا اُن کی بڑھی ہوئی سرکشی میں ہی اضافہ کرتا ہے۔ (60) یاد کیجئے جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کی طرف منہ کر

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿61﴾ ج

کے سجدہ کریں تو ابلیس کے علاوہ سب نے سجدہ کیا، وہ کہنے لگا: "کیا میں اُسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے بنایا ہے؟" (61)

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ؗ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ

پھر کہنے لگا: "مجھے یہ تو بتا کہ تو نے اُس شخص کو مجھ پر برتری کیوں عطا کی؟ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے قیامت کے دن

ے ۹ والمراد بالرؤیا ما عاینہ صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ اسری بہ من العجائب السماویۃ والارضیۃ ۔ (روح المعانی: 15/105)

ے ۱۰ (والشجرۃ) عطف علی (الرؤیا) ای وما جعلنا الشجرۃ الملعونۃ فی القرآن الا فتنۃ لھم ایضا ۔ (مرجع سابق: 15/105)

ے ۱۱ (ونخوفھم) ای بذکر شجرۃ الزقوم ۔ (تفسیر سمرقندی: 2/275)

الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿62﴾ قَالَ اذْهَبْ

تک مہلت دی تو میں اُس کی اولاد کو سوائے محدود تعداد کے جڑ سے اُکھیڑ دوں گا۔" (62) فرمایا: "جا (کر لے جو کر سکتا ہے)

فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾

پس تیری اور ۱۲ اِن (اولادِ آدم) میں سے جو تیری پیروی کرے گا تم سب کی مکمل سزا جہنم ہے۔ (63)

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ

اور تو اُن میں سے جسے اپنی آواز سے اُس کی جگہ سے ہلا سکتا ہے ہلا دے، اُن کی ہلاکت کے لئے

عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

اپنے سواروں اور پیادوں کو بلا لے، اُن کے ساتھ اُن کے اموال اور اُن کی اولاد میں شریک ہو جا

وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾ اِنَّ عِبَادِيْ

اور اُن سے جھوٹے وعدے کرتا جا اور حقیقت یہ ہے کہ شیطان اُن سے صرف جھوٹے وعدے ہی کرتا ہے۔ (64) بیشک میرے مخلص

لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿65﴾ رَبُّكُمُ

بندوں پر تیرا کوئی غلبہ نہیں ہوگا۔ اور اے ابلیس! تیرا ربّ اُنہیں تجھ سے بچانے کے لئے کافی ہے۔ (65) تمہارا ربّ

الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ

وہ ہے جو تمہارے لئے سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اُس کے فضل سے معاشی وسائل تلاش کرو، بیشک وہ تم پر بہت ہی

كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿66﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ

مہربان ہے۔ (66) اور جب تمہیں سمندر میں ڈوبنے کا خطرہ لاحق ہوتا ہے تو تم اللہ کے سوا جن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ

وہ سب تمہارے دل و دماغ سے محو ہو جاتے ہیں، پھر جب وہ تمہیں بچا کر بحفاظت خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو تم توحید کو بھلا دیتے ہو،

۱۲ (جزاؤکم ای جزاؤک وجزاء اتباعک فغلب المخاطب علی الغائب۔ (تفسیر مظہری، 15: 455)

وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿67﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ

انسان ناشکرا جو ہوا۔ (67) کیا تم اِس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کے ایک کنارے پر

جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا

ہی زمین میں دھنسا دے یا تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے؟ پھر تمہیں بچانے والا

لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿68﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى

کوئی نہیں ملے گا۔ (68) یا تم اِس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں دوبارہ سمندر میں لے جائے،

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا

اس کے بعد تم پر بحری جہازوں کو توڑ دینے والی آندھی بھیجے اور تمہارے کفر اختیار کرنے کے سبب تمہیں

كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾ وَلَقَدْ

غرق کر دے پھر تم اپنے لئے غرق کرنے پر ہم سے کوئی انتقام لینے والا نہیں پاؤ گے۔ (69) بیشک

كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ

ہم نے انسانوں کو عزت عطا کی، اُنہیں صحرا اور سمندر میں سواریوں پر سوار کیا، اُنہیں پاکیزہ چیزوں سے

ع 7 10 7 مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿70﴾

روزی دی اور اُنہیں اپنی بہت سی مخلوق پر برتری عطا کی۔ (70)

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ

اُس دن کو یاد کیجئے جب ہم ہر جماعت کو اُس کے امام کے ساتھ بلائیں گے پس جن لوگوں کو اُن کا نامۂ اعمال دائیں

بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿71﴾

ہاتھ میں دیا جائے گا وہ اپنا نامۂ اعمال ذوق وشوق سے پڑھیں گے اور اُن پر ذرہ بھر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (71)

وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ

جو شخص دنیا میں دل کا اندھا ہو گا وہ آخرت میں راہِ نجات سے اندھا ہو گا اور اُس سے

سَبِيْلًا ﴿72﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

بہت دور ہوگا۔ (72) اور قریب تھا کہ (ثقیف کے غیر مسلم) آپ کو اُس وحی سے روک دیتے جو ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿73﴾

بھیجی تا کہ آپ اُس کے علاوہ کوئی اور بات ہماری طرف منسوب کر دیں تب وہ آپ کو اپنا گہرا دوست بنا لیتے۔ (73)

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْــًٔا قَلِيْلًا ﴿74﴾ ۙ

اور اگر ہم نے آپ کو عصمت کے ذریعے ثابت قدمی عطا نہ فرمائی ہوتی تو قریب تھا کہ آپ اُن کی طرف تھوڑے سے مائل ہو جاتے۔ (74)

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ

فرض کیجئے اگر ایسا ہوتا تو ہم آپ کو زندگی اور موت کا دوگنا عذاب چکھاتے، پھر

لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿75﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ

آپ اپنے لئے ہمارے مقابل کوئی مددگار نہ پاتے۔ (75) اور قریب تھا کہ اہلِ مکّہ سرزمینِ مکّہ ۱۳ سے آپ کے قدم

مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ

اکھیڑ دیتے تا کہ آپ کو وہاں سے جلاوطن کر دیں اور ایسا ہوتا تو وہ بھی آپ کے بعد وہاں صرف تھوڑی سی

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿76﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

مدت ہی ٹھہرتے۔ (76) آپ سے پہلے جو رسول ہم نے بھیجے اُن کے بارے میں ہمارا یہی قانون رہا

ع 8 7 8 وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿77﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ

اور آپ ہمارے قانون میں تبدیلی نہیں پائیں گے۔ (77) سورج کے زوال سے لے کر رات کی

۱۳ قال البغوی وھذا الیق بالآیۃ لان ما قبلھا خبر عن اھل مکۃ والآیۃ مکیۃ۔ (مرقات: 5/464)

الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ

گہری تاریکی تک نماز قائم کیا کریں اور فجر کی نماز بھی ادا کیا کریں، بیشک نمازِ فجر کے وقت فرشتے حاضر

كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿78﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى

ہوتے ہیں۔ (78) اور رات کے کچھ حصے میں قرآن کی تلاوت کے ساتھ نمازِ تہجد ادا کریں یہ نماز خاص آپ کے لئے فرض ہے،

اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿79﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِىْ

قریب ہے کہ آپ کا ربّ آپ کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے (جہاں سب آپ کی نعتیں پڑھیں) (79) اور دعا کیجئے: "اے میرے ربّ!

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِىْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّىْ مِنْ

مجھے (مدینہ میں) پسندیدہ داخلہ عطا فرما اور (مکہ سے) پسندیدہ روانگی عطا فرما اور مجھے اپنی بارگاہ سے ایسی قوت

لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿80﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ

عطا فرما جو مددگار ہو" (80) اور (فتحِ مکہ کے موقع پر) فرما دیجئے: "سچا دین آگیا اور باطل دین مٹ گیا

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿81﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

بیشک جھوٹے دین کی قسمت میں مٹنا ہی لکھا ہوا تھا۔" (81) اور ہم قرآن نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفا

وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾ وَاِذَآ

اور رحمت ہے اور وہ کافروں کے صرف نقصان ہی میں اضافہ کرتا ہے۔ (82) اور جب ہم

اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ

غیر مسلم انسان پر احسان کرتے ہیں تو وہ شکر سے منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو تہی کر جاتا ہے اور جب اُسے مصیبت

الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿83﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ

پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ (83) آپ فرما دیجئے: "ہر شخص اپنے مزاج کے مطابق عمل کرتا ہے، پس تمہارا ربّ

ع 9 7 9

أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿84﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ

اُس شخص کو خوب جانتا ہے جو راہِ ہدایت کا بہترین راہی ہے۔" ﴿84﴾ اور اے حبیب! غیر مسلم آپ سے انسانی روح کی حقیقت [14]

قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا

کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے: "روح میرے ربّ کے اَمرِ کُن سے پیدا کی ہوئی غیر مادی چیز ہے [15] اور

قَلِيلًا ﴿85﴾ وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

تمہیں تو صرف تھوڑا سا علم دیا گیا ہے۔" ﴿85﴾ اور بخدا! اگر ہم چاہیں تو اُس وحی کو ضرور روک لیں جو ہم نے آپ کی طرف بھیجی

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿86﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ

پھر آپ ایسا شخص نہیں پائیں گے جو اُس کے حوالے سے آپ کے لئے ہمارے حضور وکالت کرے۔ ﴿86﴾ مگر آپ کے ربّ نے اپنی

إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿87﴾ قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ

رحمت سے اُسے باقی رکھا، بے شک آپ پر اُس کا بہت بڑا فضل ہے۔ ﴿87﴾ آپ فرما دیجئے: "اللہ کی قسم! اگر تمام انسان

وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ

اور جنّات اِس قرآن جیسی کتاب کے لانے پر متفق ہو جائیں تو وہ سب مل کر بھی اِس جیسی کتاب نہیں لا سکیں گے

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿88﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔" ﴿88﴾ اور بیشک ہم نے لوگوں کی ہدایت کے لئے

فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا

اِس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں بار بار بیان کی ہیں، لیکن اکثر لوگوں نے ناشکرا بننے کے علاوہ ہر کام سے

كُفُورًا ﴿89﴾ وَقَالُوا لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ

انکار کر دیا۔ ﴿89﴾ اور انہوں نے کہا: "ہم آپ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ آپ ہمارے لئے زمین سے ایک چشمہ

[14] الظاهر ان السؤال كان عن حقيقة الروح الذي هو مدار البدن الانساني۔ (روح المعانی، 15: 151/)

[15] (من امر ربي) اي من الابداعيات الكائنة بقوله كن من غير مادة وتولد عن اصل۔ (تفسیر مظہری، 5: 484/)

يَنۢبُوعًا ﴿90﴾ أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ

جاری نہ کر دیں، ﴿90﴾ یا آپ کا کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو اور آپ اُس کے

الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿91﴾ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ

درمیان رواں دواں نہریں جاری کر دیں۔ ﴿91﴾ یا جیسے کہ آپ نے کہا ہے ہم پر

عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿92﴾ أَوْ يَكُونَ

آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیں یا اللہ اور فرشتوں کو برملا ہمارے آمنے سامنے لے آئیں۔ ﴿92﴾ یا آپ کا

لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ط وَلَن نُّؤْمِنَ

گھر سونے کا ہو یا آپ چڑھ کر آسمان میں چلے جائیں اور ہم آپ کے آسمان پر چڑھ جانے پر بھی ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ ط قُلْ سُبْحَانَ

جب تک ہم پر ایک کتاب نہ اُتاریں جسے ہم پڑھیں، آپ فرما دیجئے: سبحان اللہ!

رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿93﴾ ع وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ ع 10 9 10

میں ایک انسان اور اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہی تو ہوں۔ ﴿93﴾ اور جب لوگوں کے پاس

يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَن قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ

ہدایت آئی تو اُنہیں صرف اِس بات نے ایمان لانے سے روکا کہ اللہ نے ایک انسان کو

بَشَرًا رَّسُولًا ﴿94﴾ قُل لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ

رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿94﴾ آپ فرما دیجئے: ”اگر زمین میں فرشتے رہائش پذیر ہوتے جو آرام سے

مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا ﴿95﴾

چل پھر رہے ہوتے تو ہم ضرور اُن پر آسمان سے فرشتے ہی کو رسول بنا کر بھیجتے۔“ ﴿95﴾

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ

یہ بھی فرما دیجئے: "میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے، بیشک وہ اپنے بندوں کے حال سے

خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿96﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ

باخبر ہے اور اُنہیں دیکھتا بھی ہے۔" (96) اور جسے اللہ ہدایت دے پس وہی ہدایت پانے والا ہے اور جنہیں وہ گمراہی میں

فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

چھوڑ دے تو اُن کے لئے آپ اللہ کے سوا کوئی مدد کرنے والے نہیں پائیں گے۔ اور ہم اُنہیں قیامت کے دن اِس حال میں

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا

اُٹھائیں گے کہ وہ اندھے، گونگے اور بہرے ہو کر اپنے چہروں کے بل چلیں گے، اُن کا ٹھکانا جہنم ہے، جب بھی

خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿97﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا

النصف

وہ بجھنے لگے گی تو ہم اُسے اُن کے لئے مزید بھڑکا دیں گے۔ (97) یہ اُن کی سزا ہے اِس لئے کہ اُنہوں نے ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

انکار کیا اور کہا: "کیا جب ہم ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو ہمیں نئے سرے سے

خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿98﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

پیدا کر کے اُٹھایا جائے گا؟" (98) کیا اُنہیں معلوم نہیں ہے کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا

کو پیدا کیا وہ اُن کی مثل پیدا کرنے پر بھی قادر ہے اور اُس نے اُن کے لئے ایک مدت مقرر کر رکھی ہے،

لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿99﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ

جس میں کوئی شک نہیں ہے، پس ظالموں نے ناشکرا بننے کے علاوہ ہر کام سے انکار کر دیا۔ (99) آپ فرما دیجئے: "اگر تم

تَمۡلِكُوۡنَ خَزَآٮِٕنَ رَحۡمَةِ رَبِّىۡۤ اِذًا لَّاَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ

میرے ربّ کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اُنہیں بھی اِس خوف سے روک لیتے کہ کہیں وہ ختم نہ ہوجائیں

ع 11 7 11 الۡاِنۡفَاقِ‌ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ قَتُوۡرًا ﴿۱۰۰﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسٰى تِسۡعَ

اور حقیقت یہ ہے کہ انسان بڑا بخیل ہے۔" (100) ہمارے جلال کی قسم! ہم نے موسیٰ کو نو (۹) روشن نشانیاں

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ‌ فَسۡـَٔلۡ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهٗ فِرۡعَوۡنُ

عطا کیں، آپ (اہلِ مکّہ کی تسلّی کے لئے) بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے جب اُن کے پاس موسیٰ آئے تو فرعون نے اُنہیں کہا:

اِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ يٰمُوۡسٰى مَسۡحُوۡرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَاۤ اَنۡزَلَ

"موسیٰ! میرا گمان ہے کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔" (101) موسیٰ نے فرمایا: "اللہ کی قسم! تجھے اچھی طرح معلوم ہے کہ

هٰۤؤُلَۤاءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ بَصَآٮِٕرَ‌ ۚ وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّكَ

یہ نشانیاں آسمانوں اور زمینوں کے ربّ نے ہی بھیجی ہیں اور اے فرعون! میں گمان کرتا ہوں کہ تو

يٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُوۡرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنۡ يَّسۡتَفِزَّهُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ

ضرور ہلاک کر دیا جائے گا۔" (102) فرعون نے ارادہ کیا کہ بنی اسرائیل کو زمینِ مصر سے نکال دے تو ہم

فَاَغۡرَقۡنٰهُ وَمَنۡ مَّعَهٗ جَمِيۡعًا ۙ ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ لِبَنِىۡۤ

نے اُسے اور اُس کے ساتھیوں کو ایک ساتھ (بحرِ قلزم میں) غرق کردیا۔ (103) اور اُس کے غرق کرنے کے بعد ہم نے بنی اسرائیل

اِسۡرَآءِيۡلَ اسۡكُنُوا الۡاَرۡضَ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ الۡاٰخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ

کو حکم دیا کہ تم اِس زمین (مصر اور شام) میں رہائش اختیار کرلو، پھر جب قیامت کا وقت آئے گا تو ہم تمہیں

لَفِيۡفًا ؕ ﴿۱۰۴﴾ وَبِالۡحَـقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَـقِّ نَزَلَ‌ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ

اور اُنہیں مخلوط حالت میں لے آئیں گے۔ (104) ہم نے قرآن کو سچائی کے ساتھ اُتارا اور وہ ہر سچائی سمیت اترا۔ اور ہم نے آپ کو

اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿105﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ

خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والا ہی بنا کر بھیجا۔ ﴿105﴾ اور ہم نے قرآن کی آیتوں کو متفرق طور پر نازل کیا تاکہ آپ اُسے لوگوں کے سامنے

عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيلًا ﴿106﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ

وقفہ وقفہ سے پڑھیں اور ہم نے اُسے تھوڑا تھوڑا کر کے اُتارا۔ ﴿106﴾ آپ فرما دیجئے: "اے اہلِ مکّہ! تمہیں اختیار ہے کہ قرآن

اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ

پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ، بیشک وہ لوگ جنہیں اِس کے نازل ہونے سے پہلے علم دیا گیا تھا جب اُن کے سامنے اِس کی تلاوت کی جاتی

لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿107﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ

ہے تو وہ بے ساختہ چہروں [۱۲] کے بل سجدے میں چلے جاتے ہیں۔ ﴿107﴾ اور کہتے ہیں: "ہمارا ربّ وعدہ خلافی سے پاک ہے،

رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ

بیشک ہمارے ربّ کے وعدے نے پورا ہو کر رہنا تھا۔" ﴿108﴾ اور وہ روتے ہوئے اپنے چہروں کے بل گر جاتے ہیں اور قرآن

خُشُوْعًا ۩ ﴿109﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

اُن کی عاجزی میں اضافہ کر دیتا ہے۔ ﴿109﴾ آپ فرما دیجئے: "اللہ کہہ کر پکارو یا رحمان کہہ کر جس نام سے

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ

بھی پکارو خوب ہے، کیونکہ اُس کے بہت سے اچھے اچھے نام ہیں۔" اور آپ اپنی نماز میں نہ تو بہت بلند آواز میں قراءت کریں

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

اور نہ ہی بالکل آہستہ بلکہ اِن دونوں کے درمیان راستہ تلاش کریں۔ ﴿110﴾ اور یوں کہیں: "تمام تعریفیں

لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے لئے اولاد نہیں بنائی اور نہ ہی بادشاہی میں اُس کا کوئی

وقف لازم

السجدۃ 4

۱۲ کی اذقن بررو، ٹھوڑی کو چہرہ کہا گیا ہے۔ (ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص 633)

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿111﴾ ع ۱۲ / ۱۱ / ۱۲

شریک ہے، اور نہ ہی کمزوری کی بنا پر اُس کا کوئی مددگار ہے۔" اور اُس کی بڑائی بیان کرتے ہوئے تکبیر کہیں۔﴿111﴾

سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

آیاتها 110 — رکوعاتها 12

سورۂ کہف مکی ہے، اِس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے عبدِ مکرم (محمد مصطفےٰ ﷺ) پر قرآن نازل کیا اور اس قرآن میں کوئی کجی نہیں

لَّهُ عِوَجًا ﴿1﴾ سكتة قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

چھوڑی۔﴿1﴾ افراط وتفریط سے پاک ہے تاکہ وہ قرآن کے ذریعے غیر مسلموں کو اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائیں اور

الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ﴿2﴾

نیک کام کرنے والے ایمانداروں کو یہ خوشخبری سنائیں کہ اُن کے لئے بہترین اجر (جنت) ہے۔﴿2﴾

مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿3﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ

جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔﴿3﴾ اور اُن لوگوں کو ڈر سنائیں جنہوں نے کہا: "اللہ نے اپنے لئے

وَلَدًا ﴿4﴾ مَّا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً

بیٹا بنایا ہے۔"﴿4﴾ اِس بارے میں نہ اُنہیں کوئی علم ہے اور نہ اُن کے باپ دادا کو، یہ بات جو اُن کے

تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿5﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

منہ سے سوچے سمجھے بغیر نکلتی ہے انتہائی قبیح ہے، وہ محض جھوٹ بول رہے ہیں۔﴿5﴾ اگر وہ اِس قرآن پر

۱۷ (قیما) قال ابن عباس ای عدلا یعنی مستقیما معتدلا (لا افراط فیه ولا تفریط)۔ (تفسیر مظہری: 6/5)

نَفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ⑥

ایمان نہ لائیں تو کیا آپ اُن کے پیچھے شدتِ غم کی بنا پر جان دے دیں گے؟ ⑥

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ

بیشک جو کچھ زمین پر ہے اُسے ہم نے زمین کے لئے زینت بنایا ہے تاکہ ہم انسانوں کو آزمائیں کہ اُن میں سے کس کے

اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ⑧

عمل سب سے اچھے ہیں؟ ⑦ اور بیشک اِس زمین پر جو کچھ ہے ہم اُسے ایک دن ہموار مٹی بنا دیں گے جس میں کوئی سبزہ نہیں ہوگا۔[18] ⑧

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ

اے سننے والے! کیا تو نے گمان کیا ہے کہ صرف پہاڑ کی غار اور اُس کی دیوار کے کتبے والے [19] ہی ہمارے

اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑨ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ

دلائل میں سے عجیب تھے؟ ⑨ یاد کیجئے جب چند جوانوں نے غار میں پناہ لی تو اُنہوں نے کہا: ”اے ہمارے ربّ!

اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩

ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے کام میں کامیابی کے وسائل فراہم فرما۔“ ⑩

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ⑪ ثُمَّ

پس ہم نے اُنہیں غار میں گنتی کے بہت سے سال گہری نیند سُلا دیا۔ ⑪ پھر ہم نے اُنہیں بیدار کیا

بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ⑫ ع

تاکہ ہم ظاہر کردیں کہ اختلاف کرنے والے دو گروہوں میں سے کس نے اُن کے غار میں ٹھہرنے کی مدت کو زیادہ یاد رکھا ⑫

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا

ہم آپ کو اُن کا صحیح واقعہ بیان کرتے ہیں، وہ کچھ جوان تھے جو اپنے ربّ کی وحدانیت پر ایمان لائے اور ہم نے اُنہیں

ع 1 / 12 / 13

[18] (صعیدا جرزا) ای ترابا املس لا نبات فیہ۔ (تفسیر سمرقندی: 2/389)

[19] ام حسبت انھم کانوا عجبا من آیاتنا فقط، فلا تحسبن ذلک فان آیاتنا کلھا عجب۔ (تفسیر کبیر 21/81)

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ⑬ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا

دین پر ثابت قدمی عطا کی ہے۔⑬ اور ہم نے اُن کے دلوں کو حق گوئی کی قوت عطا کی، جب انہوں نے (دقیانوس بادشاہ کے سامنے)

فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ

کھڑے ہو کر کہا: "ہمارا ربّ وہی ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا ربّ ہے، ہم اُس کے علاوہ کسی معبود کی عبادت

اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ⑭ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ

نہیں کریں گے، ایسا ہوا تو واللہ ہم نے حق کے یکسر مخالف بات کہی ہوگی ⑭ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کے سوا

دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ

کئی معبود بنا رکھے ہیں، اُن معبودوں کے ثبوت پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ اُس سے بڑا ظالم کون ہے

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ⑮ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا

جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھتا ہے؟" ⑮ (جوانوں نے ایک دوسرے کو کہا:) "جب تم اِن مشرکوں اور اللہ کے ماسوا اِن کے

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗۤا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

معبودوں سے جدا ہو گئے ہو تو غار میں پناہ لو، تمہارا ربّ تمہارے لئے اپنی رحمت کا دامن

رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ⑯ وَتَرَى الشَّمْسَ

وسیع کردے گا اور تمہارے کام میں تمہارے لئے آسانی فراہم کردے گا۔⑯ اور اے سننے والے! جب سورج

اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

نکلتا ہے تو تو دیکھے گا کہ اُس کی دھوپ اُن کی غار سے دائیں جانب جھک جاتی ہے اور جب وہ غروب ہوتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ

تو دھوپ بائیں جانب ہو کر گزر جاتی ہے حالانکہ وہ اُس غار کی کھلی جگہ میں ہیں، یہ امور

ف: (زدناهم هدىٰ) بأن ثبتناهم على ما هم عليه من الدين. (المقتطف: 3/242)

اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہی میں چھوڑ دے اُس کے لئے

تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿17﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ

تو کوئی مددگار اور راہبر نہیں پائے گا ﴿17﴾ اور اے دیکھنے والے! تو گمان کرے گا کہ وہ جاگ رہے ہیں، حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں،

وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

ہم اُنہیں دائیں اور بائیں جانب بدلتے رہتے ہیں، اُن کا کتا غار کے دروازے پر

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ

دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا ہے، اے سننے والے! ۲۱ اگر تو اُنہیں جھانک کر دیکھ لے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائے

فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿18﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ

اور تیرا دل اُن کی دہشت سے بھر جائے۔ ﴿18﴾ اسی طرح (طویل عرصے کے بعد) ہم نے اُنہیں بیدار کیا تاکہ وہ ایک دوسرے

لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا

کا حال چال پوچھ لیں، اُن میں سے ایک شخص نے بات شروع کرتے ہوئے کہا: "تم یہاں کتنا عرصہ ٹھہرے ہو؟" کچھ کہنے لگے:

لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ

"ہم ایک دن یا اُس کا کچھ حصہ ٹھہرے ہیں۔" ۲۲ دوسروں نے کہا: "تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تم کتنا عرصہ ٹھہرے

فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

ہو؟" پس تم اپنے کسی ساتھی کو (چاندی کے) یہ سکے دے کر شہر بھیجو وہ دیکھے کہ

اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ

کونسا کھانا زیادہ حلال ہے؟ ۲۳ تو اُس میں سے تمہارے لئے کھانا لائے، آنے جانے میں چستی کا مظاہرہ کرے ۲۴

229/15:ابن کثیر ۲۲ رکوع 5 14 (228/15:المیزان-(روح المعانی) معین) ۲۱ وأن العطاب اللذی فی الآیۃ لغیر معین - (روح المعانی
(ایہا ازکی طعاما) ای اطعمۃ المدینۃ احل (جلالین مع صاوی ۳/۸) ۲۳

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف بان التاء بعد الیاء
من النصف الاول واللام الثانیۃ من النصف الاخیر 12

۲۴ باید کہ بسبکی آمد ورفت کند۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص ۶۴۰)

وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ⑲ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ

اور تمہارے بارے میں کسی کو ہرگز نہ بتائے۔ ⑲ بیشک اُنہیں اگر تمہاری اطلاع مل گئی تو وہ تمہیں سنگسار کردیں گے

يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ⑳

یا ملتِ کفر کی طرف پلٹنے پر زبردستی مجبور کردیں گے اور ایسی صورت میں تم کبھی کامیاب نہیں ہوسکو گے۔'' ⑳

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ

اور اِسی طرح ہم نے اُن کی اطلاع دے دی تا کہ اُن کی قوم کے لوگ جان لیں کہ اللہ کا (مُردے زندہ کرنے کا) وعدہ سچا ہے

السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

اور قیامت میں کوئی شک نہیں ہے، یہ اطلاع اُس وقت دی جب مسلم اور غیر مسلم اُن کے بارے میں جھگڑ رہے تھے،

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ

تو مشرکین کہنے لگے: ''اُن کی غار پر کوئی عمارت بنادو، اُن کے بارے میں اُن کا ربّ خوب جانتا ہے، جو لوگ

الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓي اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ㉑

اُن جوانوں کے معاملے میں غالب رہے اُنہوں نے کہا: ''اللہ کی قسم! ہم اِن کے پاس مسجد بنائیں گے۔'' ㉑

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ

اب جھگڑنے والے کہیں گے: ''وہ تین ہیں، چوتھا اُن کا کتا ہے۔'' بعض کہیں گے: ''وہ پانچ ہیں

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ

چھٹا اُن کا کتا ہے۔'' یہ اندھیرے میں تیر چلانے والی بات ہے۔ اور کچھ کہیں گے: ''وہ سات تھے،

وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ

آٹھواں اُن کا کتا تھا۔'' آپ فرمادیجیے: ''میرے ربّ کو اُن کی تعداد خوب معلوم ہے۔'' بندوں میں سے اُنہیں صرف

إِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ

تھوڑے افراد ہی جانتے ہیں، اِس لئے اُن کے بارے میں صرف سرسری گفتگو ہی کیجئے اور اُن کے بارے میں

فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿22﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ

اہلِ کتاب کے کسی فرد سے دریافت نہ کیجئے۔ (22) اور کسی کام کے بارے میں ہرگز یہ نہ کہنا: "یہ کام میں کل

ذَٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ

کروں گا۔" (23) مگر یہ کہ ساتھ ہی اِنْ شَاءَ اللہ (اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا) کہہ دیا کریں ۲۵ے اور جب آپ اِن شاءَ اللہ کہنا بھول جائیں

وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾

تو یاد آنے پر کہہ لیا کریں۔ اور فرما دیجئے: "قریب ہے کہ میرا ربّ مجھے اصحابِ کہف کی خبر سے زیادہ قریب ہدایت کا راستہ دکھا دے۔" (24)

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿25﴾

اور وہ اپنے غار میں تین سو سال ٹھہرے رہے، نو سال مزید ٹھہرے۔ (25)

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

(اور اگر اہلِ کتاب اختلاف کریں تو) فرما دیجئے: "اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کتنا عرصہ ٹھہرے؟" اُسی کو زمینوں اور آسمانوں کے

أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ

غیب کا (ذاتی) علم ہے، وہ کتنا ہی دیکھنے والا اور کتنا ہی سننے والا ہے! (کوئی چیز اُس سے مخفی نہیں) زمین و آسمان والوں

فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿26﴾ وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۖ

کے لئے اُس کے سوا کوئی مددگار نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (26) اپنے ربّ کی اِس کتاب (قرآن) کی تلاوت کیجئے

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿27﴾ وَاصْبِرْ

جو آپ کی طرف بذریعہ وحی بھیجی گئی، کوئی اس کے کلمات کو بدل نہیں سکتا اور آپ اُس کی بارگاہ کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے۔ (27)

ع 3 5 15

۲۵ے (اِلّا ان یشاء اللہ) یعنی: اِلّا ان تستثنی فتقول: ان شاء اللہ۔ (تفسیر کبیر، ترکی: ۲۱/۲۹۶)

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ

آپ اپنے آپ کو اُن لوگوں کی صحبت کا پابند کر لیجئے جو صبح و شام اپنے ربّ کی رضا طلب کرتے ہوئے اُس کی

يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ

عبادت کرتے ہیں اور دنیاوی زندگی کی زینت کو سامنے رکھتے ہوئے آپ کی نگاہیں اُن سے نہ اُٹھ جائیں۔

الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

اور اُس شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اُس نے اپنی خواہش کی پیروی کی

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَآءَ

اور اُس کا کام حد سے گزر چکا ہے۔ ﴿28﴾ آپ اِس شخص کو فرما دیجئے: "یہ قرآن تمہارے ربّ کی طرف سے حق ہے لہٰذا جو شخص چاہے

فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ

ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے، بیشک ہم نے کافروں کے لئے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے

اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ

جس کے پردے اُنہیں گھیر لیں گے اور اگر وہ پیاس کی وجہ سے فریاد کریں گے تو اُنہیں پینے کے لئے پگھلے ہوئے

كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾

پیتل ٦٢ جیسا پانی دیا جائے گا جو اُن کے چہروں کو بھون دے گا۔ وہ مشروب بہت ہی برا ہے اور دوزخ بہت ہی بری آرام گاہ ہے۔ ﴿29﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے، یقیناً ہم اچھے کام کرنے والوں کا ثواب

اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ

ضائع نہیں کرتے۔ ﴿30﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے ہمیشہ رہنے کے گلشن جنت ہیں، اُن (جنتی گلشنوں) کے نیچے سے

٦٢ ويقال: هو الصفر المذاب او النحاس المذاب اذ بلغ غايته في الحر۔ (مرقع سابق: ۲۹۸/۳۰) الثالثة

تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ

نہریں بہ رہی ہیں، اُنہیں وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے،

وَّيَلۡبَسُوۡنَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـئِيۡنَ

وہ موٹے اور باریک ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے اور وہاں پوری سج دھج کے ساتھ مسہریوں پر ٹیک لگا کر

فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿31﴾ ع

ع 4 9 16

بیٹھے ہوں گے، یہ بہت عمدہ ثواب ہے اور جنت شاندار آرام گاہ ہے۔ (31)

وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ

ان کے سامنے اُن دو شخصوں کا واقعہ بیان کیجئے جن میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیئے

مِنۡ اَعۡنَابٍ وَّحَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ وَّجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ﴿32﴾ ؕ

اور اُن کے چاروں طرف کھجور کے درختوں کی باڑ لگا دی اور اُن دونوں کے درمیان کھیتی پیدا کی۔ (32)

كِلۡتَا الۡجَـنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡــًٔـا ۙ

دونوں باغوں نے پھل دینے میں کوئی کمی نہ کی، بلکہ بھرپور پھل دیئے،

وَّفَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿33﴾ ۙ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ

ہم نے اِن دونوں کے درمیان نہر جاری کی۔ (33) اُس کے پاس اور بھی بہت سرمایہ تھا، ؎ اُس نے فخریہ گفتگو کرتے ہوئے اپنے

وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾ وَدَخَلَ

ایماندار بھائی کو کہا: ”میں تجھ سے زیادہ مالدار اور افرادی قوت کے لحاظ سے زیادہ طاقت ور ہوں۔“ (34) وہ کفر اور

جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ هٰذِهٖۤ

تکبر کے ساتھ اپنی جان پر ظلم کرتے ہوئے باغ میں داخل ہوا اور کہنے لگا: ”میرا گمان نہیں کہ یہ باغ کبھی

؎ قیل انه کان لصاحب البساتین ثمر ای انواع من المال سوی الجنتین کثیر قمضیر قمن ثمر ماله اذا کثر - (تفسیر مظہری ۲۰:۶/ ۳۲)

أَبَدًا ﴿35﴾ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّي

تباہ ہوگا۔ (35) اور میں یہ بھی گمان نہیں کرتا کہ کبھی قیامت قائم ہوگی، فرض کرو اگر مجھے اپنے ربّ کی طرف لوٹایا گیا

لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا ﴿36﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ

تو میں ضرور اِن باغوں سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا۔" (36) اُس کے ساتھی نے جواباً گفتگو کرتے ہوئے اُسے کہا:

يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ

"کیا تو اُس ربّ کا انکار کرتا ہے جس نے تجھے پہلے مٹی سے، پھر نطفہ سے پیدا کیا،

ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ﴿37﴾ لَّٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي

پھر تجھے ٹھیک ٹھاک مرد بنا دیا؟ (37) لیکن میرا عقیدہ یہ ہے کہ وہ اللہ ہی میرا ربّ ہے اور میں کسی کو اپنے ربّ کا شریک

أَحَدًا ﴿38﴾ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ

نہیں مانتا۔ (38) اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تھا تو اس طرح کیوں نہیں کہا: "وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے ۲۸ اور اللہ کے

إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِن تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا ﴿39﴾ فَعَسَىٰ رَبِّي

ارادے کے بغیر کسی کی طاقت نہیں۔" اگر تو مجھے مال اور اولاد میں اپنے آپ سے کم تر سمجھتا ہے (39) تو ہوسکتا ہے کہ میرا ربّ

أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

مجھے تیرے باغ سے بہتر باغ عطا فرما دے اور تیرے باغ پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿40﴾ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا

بجلیاں گرادے تو وہ ایسا چٹیل میدان بن جائے جہاں پاؤں پھسل پھسل جائیں۔ (40) یا اُس کا پانی زمین کی گہرائی میں

غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿41﴾ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ

اُتر جائے پھر تو کسی صورت میں بھی اُسے تلاش نہ کرسکے۔" (41) باغ سمیت اُس کا تمام ساز وسامان آفت کی زد میں آ گیا،

ف ۲۸ یعنی آنچہ خدا خواست شدنی۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص ۶۳۵)

يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

باغ اپنے چھپروں پر گرا ہوا تھا اور وہ شخص اُس باغ پر خرچ کیے گئے سرمائے کے ضائع ہونے پر ہاتھ ملتا رہ گیا،

وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا (42) وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

تب وہ کہنے لگا: ’’کاش میں کسی کو اپنے ربّ کا شریک نہ مانتا۔‘‘ (42) اللہ کے سوا اُس کے پاس کوئی گروہ نہ تھا

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا (43) هُنَالِكَ

جو اُس کی امداد کرتا اور نہ ہی وہ بدلہ لینے کے قابل تھا۔ (43) ایسے ہی مقام پر یہ حقیقت

الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا (44) وَاضْرِبْ ع 5 13 17

کھل کر سامنے آتی ہے کہ سب امداد خدائے برحق ہی کی ہے، وہی ثواب اور جزا دینے میں سب سے بہتر ہے۔ (44) مشرکین کے

لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

سامنے دنیاوی زندگی کی چمک دمک کی مثال بیان کیجئے کہ وہ اُس پانی کی طرح ہے جو ہم نے آسمان سے اتارا،

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ

اُس کے سبب زمین کا سبزہ خوب گھنا ہو کر نکلا پھر وہ خشک گھاس کی شکل اختیار کر گیا، جسے ہوائیں اُڑائے

الرِّيٰحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا (45) اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

پھرتی ہیں اور اللہ ہر اُس شے پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (45) مال اور بیٹے

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

دنیاوی زندگی کی سج دھج اور زندہ و پائندہ نیکیاں آپ کے ربّ کی بارگاہ میں ثواب اور

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا (46) وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى

امید اجر کے اعتبار سے بہترین ہیں۔ (46) اور اُس دن کو یاد کیجئے جب ہم پہاڑوں کو غبار بنا کر فضاؤں میں اُڑا دیں گے اور آپ

الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ﴿47﴾

زمین کو کھلا صاف میدان دیکھیں گے، ہم تمام انسانوں کو جمع کریں گے اور اُن میں سے کسی کو نہیں چھوڑیں گے۔ ﴿47﴾

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

اور سب آپ کے ربّ کے حضور قطاروں میں حاضر کئے جائیں گے، اُنہیں کہا جائے گا: ”بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے

اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿48﴾ وَوُضِعَ

جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا بلکہ تمہارا جھوٹا گمان یہ تھا کہ ہم تمہارے لئے وعدے کا کوئی وقت ہرگز مقرر نہیں کریں گے۔ ﴿48﴾

الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ

نامۂ اعمال ہر شخص کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا پس آپ دیکھیں گے کہ غیر مسلم اُس میں درج جرائم کے تصور سے خوف زدہ ہوں گے

يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً

اور چلّائیں گے: ”ہائے مارے گئے، اس نامۂ اعمال کو کیا ہے کہ اِس نے کوئی ایسا چھوٹا بڑا گناہ نہیں چھوڑا

اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ

جسے اپنی لپیٹ میں نہ لے لیا ہو“ اور انہوں نے جو عمل کئے ہوں گے وہ سب اپنے سامنے حاضر پائیں گے اور آپ کا ربّ کسی پر

اَحَدًا ﴿49﴾ ۧ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ ع 6/5 18

ظلم نہیں کرتا۔ ﴿49﴾ اور یاد کیجئے جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا: ”آدم کی طرف منہ کر کے سجدہ کرو۔“ تو سوائے ابلیس کے

اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ

سب نے سجدہ کیا، وہ جنّات میں سے تھا پس اُس نے اپنے ربّ کے حکم کی خلاف ورزی کی۔ اے لوگو! کیا تم اُسے

وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ

اور اُس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں، ابلیس ظالموں کے لئے بہت ہی برا

بَدَلًا ﴿50﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ

متبادل ہے۔ ﴿50﴾ میں نے اُنہیں نہ تو آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرتے وقت حاضر کیا تھا اور نہ ہی خود

اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿51﴾ وَيَوْمَ

اُنہیں پیدا کرتے وقت، اور نہ ہی یہ میری شان ہے کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنالوں۔ ﴿51﴾ یاد کیجئے جس دن

يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

اللہ مشرکوں کو فرمائے گا: "بلاؤ اُن نام نہاد شرکاء کو جن کو تم میرے شریک مانتے تھے۔" چنانچہ وہ اُنہیں بلائیں گے لیکن وہ

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿52﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

اُنہیں جواب نہیں دیں گے۔ اور ہم اُن کے درمیان ایک تباہ کن وادی حائل کر دیں گے۔ ﴿52﴾ اور مجرم دور ہی سے دوزخ کو

النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾ ع 7 4 19

دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اُس میں گرنے والے ہیں اور وہ اُس سے بچ کر جانے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔ ﴿53﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ

اور بیشک ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثال بیان کی ہے، اور غیر مسلم انسان

الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا

جھگڑا کرنے میں ہر چیز سے آگے ہے۔ ﴿54﴾ اور جب قرآن کی ہدایت اہلِ مکّہ کے پاس آگئی، تو اُنہیں ایمان لانے

اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ

اور اپنے ربّ سے معافی مانگنے سے کسی چیز نے نہیں روکا سوائے اِس انتظار کے کہ اُن پر پہلے لوگوں کے

الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

انداز میں ہلاکت آجائے یا اُن پر طرح طرح کے عذاب نازل ہوں۔ ﴿55﴾ اور ہم رسولوں کو صرف خوشخبری دینے

إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

اور ڈر سنانے والے ہی بنا کر بھیجتے رہے ہیں اور کافر بے بنیاد شبہات کی بنا پر جھگڑا کرتے تھے تاکہ اُس کے ذریعے حق کو

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا (56)

راستے سے ہٹا دیں، اور اُنہوں نے ہماری نشانیوں اور اُس عذاب کو بھی تمسخر کا نشانہ بنا لیا جس سے اُنہیں ڈرایا گیا تھا۔ (56)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ

اور اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جسے اُس کے ربّ کی آیتیں یاد دلائی گئیں تو اُس نے اُن سے منہ پھیر لیا اور اُن چیزوں کو بھول گیا

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ

جو اُس کے ہاتھ آگے بھیج چکے تھے۔ بیشک ہم نے اُن کے دلوں پر (اُن کے منہ پھیرنے کے سبب) پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ وہ قرآن کو

وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا

نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں بہرہ پن پیدا کر دیا ہے۔ اور اے حبیب! اگر آپ اُنہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ کبھی بھی ہرگز

إِذًا أَبَدًا (57) وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا

راہِ راست پر نہیں آئیں گے۔ (57) اور آپ کا ربّ بہت بخشنے والا اور بڑی رحمت والا ہے، اگر غیر مسلموں کو اُن کے جرائم کی بنا پر

كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا

دنیا میں ہی پکڑتا تو ضرور اُن پر جلد عذاب بھیج دیتا، بلکہ اُن کے لئے وعدے کا ایک وقت مقرر ہے، جس کے آگے وہ کوئی

مِن دُونِهِ مَوْئِلًا (58) وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا

جائے پناہ نہیں پائیں گے۔ (58) اور (قومِ لوط وغیرہ کی) اُن بستیوں کے باشندوں نے جب ظلم کیا تو ہم نے اُنہیں تباہ

وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا (59) وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ ع 8 6 20

کر دیا اور ہم نے اُن کی تباہی کا وقت مقرر کر رکھا تھا۔ (59) اور یاد کیجئے جب موسیٰ نے اپنے جوان شاگرد (یوشع بن نون) کو فرمایا:

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا (60)

"میں سفر جاری رکھوں گا، یہاں تک کہ دو دریاؤں کے سنگم تک پہنچ جاؤں یا (بصورتِ دیگر) صدیوں تک چلتا رہوں۔" (60)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ

جب وہ دونوں دو دریاؤں کے اُس سنگم پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے اور (بھولی ہوئی) مچھلی دریا کے سرنگ جیسے راستے میں

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا (61) فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ

رفو چکر ہو گئی۔ (61) پھر جب وہ دونوں اُس مقام سے آگے بڑھ گئے تو موسیٰ نے اپنے شاگرد کو کہا: "ہمارا ناشتہ لاؤ، بیشک

لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا (62) قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى

ہم اِس سفر میں بہت تھک گئے ہیں۔" (62) اُس نے کہا: "دیکھیے جب ہم نے اُس چٹان کے پاس آرام

الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ

کیا تھا تو میں اُسے وہیں چھوڑ آیا تھا ۲۹ اور شیطان ہی نے مجھے اُس کا تذکرہ

اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا (63) قَالَ ذٰلِكَ

بھلا دیا تھا اور مچھلی دریا کے عجیب و غریب راستے سے بھاگ گئی تھی۔" (63) موسیٰ نے فرمایا: "اِسی نشانی کو تو

مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا (64) ۙ فَوَجَدَا عَبْدًا

ہم تلاش کر رہے تھے۔" چنانچہ وہ اپنے قدموں کے نشانات کو دیکھتے ہوئے واپس لوٹے۔ (64) تو اُنہوں نے ہمارے بندوں

مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا

میں سے ایک بندے (خضر کو) پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت عطا کی تھی اور اپنی جناب سے

عِلْمًا (65) قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا

علم عطا فرمایا تھا۔ (65) موسیٰ نے اُسے کہا: "کیا میں اِس شرط پر آپ کے ساتھ رہوں کہ خیر اور بھلائی حاصل کرنے کا جو علم

۲۹ (نسیت الحوت) ای ترکتہ وفقدتہ۔ (تفسیر مظہری، ۶:۲۰/۳۹) م

عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿67﴾

آپ کو دیا گیا ہے مجھے بھی سکھا دیں گے؟" ﴿66﴾ انہوں نے فرمایا: "آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے۔ ﴿67﴾

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿68﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ

اور آپ اُس چیز پر کیسے صبر کریں گے جو آپ کے علم کے دائرے میں نہیں ہوگی؟" ﴿68﴾ موسیٰ نے فرمایا: "اگر اللہ نے چاہا تو آپ

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿69﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ

مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔" ﴿69﴾ اُنہوں نے فرمایا: "اگر آپ میرے

فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿70﴾ ع فَانْطَلَقَا ۫ ع 9 11 21

ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو آپ مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہیں کریں گے یہاں تک کہ میں خود آپ سے اُس کا ذکر کروں۔ ﴿70﴾

حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ

اِس (معاہدہ) کے بعد دونوں چل دیئے، یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے اُس میں شگاف ڈال دیا، موسیٰ نے فرمایا: "آپ نے

اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿71﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ تَسْتَطِيْعَ

اِس میں اس لئے شگاف ڈال دیا ہے کہ اِس کی سواریوں کو غرق کردیں؟ آپ نے بڑا نقصان دِہ کام کیا ہے۔ ﴿71﴾ خضر نے فرمایا:

مَعِيَ صَبْرًا ﴿72﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ

"میں نے آپ کو نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے؟" ﴿72﴾ موسیٰ نے فرمایا: "میری بھول پر اعتراض نہ کریں

مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿73﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ

اور میرے اِس معاملے میں مجھ پر سختی نہ کریں۔" ﴿73﴾ پھر دونوں چل دیئے یہاں تک کہ اُن کی ملاقات ایک لڑکے سے ہوئی جسے خضر نے قتل

قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿74﴾

کردیا، موسیٰ نے فرمایا: "آپ نے ایک بے گناہ بچے کو قتل کردیا ہے جس نے کسی کو قتل بھی نہیں کیا تھا، آپ نے بہت ہی ناپسندیدہ کام کیا ہے۔" ﴿74﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿75﴾ قَالَ

خضر نے فرمایا: ''کیا میں نے آپ کو نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے؟'' ﴿75﴾ موسیٰ نے فرمایا:

اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ

''اگر اس کے بعد آپ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کروں تو بیشک میرا ساتھ چھوڑ دیں، یقیناً آپ میری

مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿76﴾ فَانْطَلَقَا ۫ وقفة حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ۣ

طرف سے معقول عذر کو پہنچ چکے ہیں۔'' ﴿76﴾ اس کے بعد دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب ایک بستی (انطاکیہ)

اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا

والوں کے پاس پہنچے تو اُس کے باشندوں سے کھانا طلب کیا اُنہوں نے اِن کی مہمان نوازی سے صاف انکار کر دیا،

جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ۭ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

اُس بستی میں اِنہیں ایک دیوار ملی جو گرا ہی چاہتی تھی، خضر نے (ہاتھ کے اشارے سے[1]) اُسے سیدھا کر دیا۔ موسیٰ نے

عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿77﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ

فرمایا: ''اگر آپ چاہتے تو اِس پر کچھ معاوضہ لے سکتے تھے۔'' ﴿77﴾ خضر نے فرمایا: ''یہ میری اور آپ کی جدائی کا وقت ہے،

بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿78﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

اب میں آپ کو اُن باتوں کا راز بتاتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکے تھے۔ ﴿78﴾ جہاں تک کشتی کا مسئلہ ہے

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا

تو وہ کچھ مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کیا کرتے تھے، میں نے چاہا کہ اُسے عیب دار کر دوں

وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿79﴾ وَاَمَّا

کیونکہ اُن کے آگے[2] ایک غیر مسلم بادشاہ تھا جو ہر صحیح سالم کشتی کو جبراً چھین لیتا تھا۔ ﴿79﴾ ہاں

الجزء 16

[1] قال یعلی: حسبت أن سعیدا قال: فمسحه بیده فاستقام۔ (بخاری شریف، عربی ۲/۳۰۸۹، ب/۲۸۹)

[2] (وَكَانَ وَرَآءَهُمْ) فكان ابن عباس يقرأ: وكان أمامهم ملك۔ (مرقاة ۹/۳:۳، ب/۲۸۹)

الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

لڑکے کا مسئلہ یہ تھا کہ اُس کے ماں باپ مسلمان تھے، ہمیں خطرہ محسوس ہوا کہ اُس کی محبت اُنہیں سرکشی اور کفر

وَّكُفْرًاۚ (80) فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

پر مجبور کر دے گی۔ (80) پس ہم نے ارادہ کیا کہ اللہ اُنہیں ایسی اولاد دے جو پرہیز گاری میں اُس سے بہتر

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا (81) وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

اور خدمت کرنے میں زیادہ قریب ہو۔ (81) رہی دیوار تو وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی،

فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًاۚ

اُس کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور اُن دونوں کا باپ نیک آدمی تھا،

فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَاۖ

تو آپ کے ربّ نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور آپ کے ربّ کی رحمت سے

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ

اپنا خزانہ حاصل کرلیں۔ اور میں نے یہ سب کچھ اپنی مرضی سے نہیں کیا، یہ اُن کاموں کا راز ہے

مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًاؕ (82) وَيَسْــَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِؕ ع 10 12 1

جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔" (82) اے حبیب! (کفارِ مکّہ) آپ سے اسکندر ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں،

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًاؕ (83) اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ

آپ فرما دیجئے: "میں ابھی تمہارے سامنے اُن کے حالات بیان کرتا ہوں۔ (83) بیشک ہم نے اُنہیں زمین میں

وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًاۙ (84) فَاَتْبَعَ سَبَبًا (85) حَتّٰۤى اِذَا

اقتدار عطا کیا اور ہر قسم کے وسائل مہیا کیے۔ (84) پس اُنہوں نے مغرب کی طرف جانے والا راستہ اختیار کیا۔ (85) یہاں تک

سے (طغیاناً وکفراً) ان یحملهما حبه علی ان یتابعاه علی دینه۔ (مرجع سابق: ۳۰/۲۸۹)

بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ

کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ پر پہنچے تو انہوں نے اُسے سیاہ کیچڑ کے ایک چشمے میں غروب ہوتا ہوا محسوس کیا

عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ

اور اُس چشمے کے پاس ایک قوم بھی پائی، ہم نے (بطورِ الہام) فرمایا: "اے ذوالقرنین! تمہیں اختیار ہے کہ اگر یہ ایمان نہ لائیں تو

تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿86﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ

انہیں عذاب دو اور اگر ایمان لے آئیں تو ان پر احسان کرو۔" (86) انہوں نے عرض کیا: "جس نے شرک کیا اُسے تو ہم جلد ہی

ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿87﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ

سزا دیں گے، پھر اُسے اُس کے ربّ کی طرف لوٹایا جائے گا وہ اُسے سخت ترین عذاب دے گا۔ (87) لیکن جو ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا

اور اُس نے نیک کام کئے تو اُس کا بدلہ جنت ہے اور ہم اُسے ایسے کام کا حکم دیں گے

يُسْرًا ﴿88﴾ ؕ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

جو آسان ہوگا۔" (88) پھر وہ سفرِ مشرق پر روانہ ہوگئے۔ (89) یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچے تو اُسے ایسی

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ ﴿90﴾

قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا جن کے لئے ہم نے (دھوپ سے بچاؤ کی خاطر) سورج کے آگے کوئی پردہ نہیں بنایا تھا۔ (90)

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿91﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿92﴾

واقعہ اسی طرح تھا۔ اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ بھی تھا ہمیں سب کی خبر ہے۔ (91) پھر وہ (شمال کے) راستے پر چل دیئے۔ (92)

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ

یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچے تو اُن کے قریب ایسے لوگوں کو پایا

لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ﴿93﴾ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ

جو اُن کی کوئی بات بھی آسانی سے سمجھ نہیں سکتے تھے۔(93) اُنہوں نے کہا: ”اے ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج

وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا

زمین میں دہشت گردی کر رہے ہیں، تو کیا ہم آپ کو اس شرط پر کچھ سرمایہ مہیا کر دیں

عَلٰى أَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿94﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّي

کہ آپ ہمارے اور اُن کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا دیں؟“(94) اُنہوں نے کہا: ”میرے ربّ نے جو مال

فِيهِ رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

میرے اختیار میں دیا وہ کافی ہے، البتہ تم افرادی قوت سے میری امداد کرو میں تمہارے اور اُن کے درمیان مضبوط دیوار

رَدْمًا ﴿95﴾ اٰتُونِي زُبَرَ الْحَدِيدِ ۖ حَتّٰى إِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ

بنادوں گا۔(95) تم میرے پاس لوہے کے بڑے بڑے ٹکڑے لاؤ۔“ یہاں تک کہ جب وہ دیوار دو پہاڑوں کے برابر کر دی

قَالَ انْفُخُوا ۖ حَتّٰى إِذَا جَعَلَهُ نَارًا قَالَ اٰتُونِي أُفْرِغْ عَلَيْهِ

تو حکم دیا: ”پوری طاقت سے آگ جلاؤ۔“ یہاں تک کہ جب لوہے کو آگ بنادیا تو حکم دیا: ”میرے پاس پگھلا ہوا تانبا

قِطْرًا ﴿96﴾ فَمَا اسْطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ﴿97﴾

لاؤ تا کہ اُسے لوہے پر انڈیل دوں۔“(96) پس یاجوج ماجوج نہ تو اُس پر چڑھ سکے اور نہ ہی اُس میں سوراخ کر سکے۔(97)

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّي ۚ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّي جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ

ذوالقرنین نے کہا: ”یہ میرے ربّ کی رحمت ہے پھر جب میرے ربّ کا وعدہ آئے گا تو وہ اِس دیوار کو زمین کے برابر

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّي حَقًّا ﴿98﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ

کر دے گا اور میرے ربّ کا وعدہ یقیناً سچا ہے۔“(98) اور اُس دن ہم یاجوج ماجوج کو اِس حال میں چھوڑ دیں گے کہ اُن کا ایک

فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿99﴾ وَّعَرَضْنَا

گروہ تند و تیز ریلے کی طرح دوسرے گروہ سے ٹکرائے گا اور صور پھونکا جائے گا، پس ہم تمام مخلوق کو جمع کر دیں گے۔ (99) اور ہم

جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿100﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ

جہنم کو کافروں کے بالکل آمنے سامنے لے آئیں گے۔ (100) وہ کافر جن کی آنکھیں پردوں

فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿101﴾ اَفَحَسِبَ

ع 11 / 19 / 2

میں لپٹی ہوئی اور میرے قرآن کو دیکھنے سے قاصر تھیں اور وہ کلمۂ حق سننے کی صلاحیت بھی نہیں رکھتے تھے۔ (101) کیا کافروں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ

یہ گمان کیا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنے حقیقی مددگار بنا لیں گے؟ (اور انہیں اس عمل پر عذاب بھی نہیں ہوگا؟) بیشک

اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿102﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

ہم نے کافروں کے لئے جہنم کا مہمان خانہ تیار کر رکھا ہے، (102) اے حبیب! فرما دیجئے: "کیا ہم تمہیں بتا دیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿103﴾ ۭ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

کہ کون سے لوگ عملی طور پر سب سے زیادہ خسارے میں ہیں؟ (103) یہ وہ لوگ ہیں جن کی پوری کوشش دنیاوی زندگی کے سُدھارنے میں

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿104﴾ اُولٰٓئِكَ

کھو گئی حالانکہ وہ گمان کرتے ہیں کہ ہم اچھے کام کر رہے ہیں۔ (104) یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

جنہوں نے اپنے ربّ کی توحید کے دلائل اور قیامت کے دن اُس کی ملاقات کا انکار کیا، لہٰذا اُن کے تمام اعمال برباد ہو گئے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿105﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ

اور ہم قیامت کے دن انہیں کوئی اہمیت ؎ نہیں دیں گے۔" (105) واقعہ یہ ہے کہ اُن کی جزا دوزخ ہوگا

؎ (وزنًا) یعنی لا یکون لھم عند اللہ قدر و اعتبار۔ (تفسیر مظہری، ۶/۲۳) ای منزلة و انما قال ذلک لان الکفار علی التحقیق
توزن اعمالھم۔ (صاوی، حاشیۃ الجلالین، ۳/۲۸)

بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿106﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

اِس لئے کہ اُنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور ہمارے رسولوں کو تمسخر کا نشانہ بنایا۔ (106) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿107﴾

اور اُنہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے فردوس کے گلشن مہمان خانے ہوں گے۔ (107)

خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿108﴾ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ

وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے وہ کسی دوسری جگہ جانے کے بارے میں سوچیں گے بھی نہیں۔ (108) اے حبیب! فرما دیجئے: "اگر سمندر

مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ

میرے ربّ کے علم و حکمت کے کلمات لکھنے کے لئے سیاہی بن جائے تو یقیناً سمندر ختم ہو جائے گا لیکن میرے ربّ کے کلمات

رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ﴿109﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ

ختم نہیں ہوں گے [5] اگرچہ ہم ایک اور سمندر اس کی مدد کو لے آئیں۔" (109) آپ فرما دیجئے: "میں تمہاری طرح [6] انسان ہی ہوں

يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ

(خدا نہیں ہوں) البتہ مجھ پر وحی نازل کی جاتی ہے کہ تمہارا سچا معبود ایک ہی معبود ہے، پس جو شخص اپنے ربّ کی بارگاہ میں عزت

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿110﴾

کے ساتھ [7] حاضر ہونا چاہتا ہو اس پر لازم ہے کہ نیک کام کرے اور اپنے ربّ کی عبادت میں کسی کو شریک نہ مانے۔" (110)

آیاتها 98 — سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ — رُكُوعَاتُهَا 6

سورۂ مریم مکی ہے، اِس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

[5] ان قلت ان الآية تدل على نفاد الكلمات و فراغها، لان مقتضى قوله قبل ان تنفد كلمات ربي انها تفرغ بعد فراغ المداد واجيب بان قبل بمعنى غير۔ (صاوی: ۳/۳۸)

[6] جز ایں نیست کہ من آدمی ام مانند شما۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص ۳۶۱)

[7] من و الكلام على حذف المضاف اى من كان يؤمل حسن البعث فليعمل الخ۔ (روح المعانی: ۱۶/۵۳)

كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ (1) ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ۚ (2) اِذْ نَادٰى

کٓھٰیٰعٓصٓ (1) یہ آپ کے ربّ کی اُس مہربانی کا تذکرہ ہے جو اُس نے اپنے معزز بندے زکریا پر فرمائی (2) جب اُنہوں نے

رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا (3) قَالَ رَبِّ اِنِّىْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّىْ

اپنے ربّ کو چپکے چپکے پکارا۔ (3) عرض کیا: ”اے میرے ربّ! اب تو میرے جسم کی ہڈیاں

وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا (4)

بھی کمزور ہوگئی ہیں اور سر سے سفیدی کا شعلہ بھڑک اُٹھا ہے۔ اور میرے ربّ! میں تجھے پکارنے میں کبھی ناکام نہیں رہا۔ (4)

وَاِنِّىْ خِفْتُ الْمَوَالِىَ مِنْ وَّرَآءِىْ وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا

اور مجھے اپنی وفات کے بعد اپنے قریبی رشتے داروں سے خطرہ ہے (کہ دین میں رخنہ نہ ڈال دیں) اور میری بیوی تو بانجھ ہے،

فَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ (5) يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ

لہٰذا تو مجھے اپنے پاس سے ایک بیٹا عطا فرما۔ (5) جو میرا اور آلِ یعقوب کا (علمی و دینی) وارث ہو

يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا (6) يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ

اور میرے ربّ! وہ تیری بارگاہ کا پسندیدہ ہو۔“ (6) اللہ نے فرمایا: ”اے زکریا! ہم تمہیں ایک بیٹے کی خوشخبری دیتے ہیں

اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا (7) قَالَ رَبِّ

جس کا نام یحیٰ ہے اِس سے پہلے ہم نے اُس کا کوئی ہم نام پیدا نہیں کیا۔“ (7) زکریا نے عرض کیا: ”اے میرے ربّ!

اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ

میرے ہاں لڑکا کیسے پیدا ہو گا جبکہ حال یہ ہے کہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کے

مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا (8) قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ

آخری مرحلے پر پہنچ گیا ہوں۔“ (8) فرمایا: ”ہمارا وعدہ اسی طرح ہے۔“ آپ کے ربّ نے فرمایا: ”یہ کام میرے لئے معمولی ہے

وَقَدۡ خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـًٔا ⑨ قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ

حالانکہ میں نے تمہیں اِس سے پہلے اُس وقت پیدا کیا جب تم کچھ بھی نہیں تھے۔" ⑨ عرض کیا: "اے میرے ربّ! میرے لئے کوئی

لِّيۡۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ⑩

نشانی مقرر فرما۔" فرمایا: "تمہاری نشانی یہ ہے کہ تم صحیح سالم ہونے کے باوجود تین راتیں اور تین دن لوگوں سے گفتگو نہیں کر سکو گے۔" ⑩

فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡا

پس وہ مسجد سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے اور اُنہیں اشارے سے حکم دیا کہ صبح و شام

بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا ⑪ يٰيَحۡيٰى خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيۡنٰهُ

اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔ ⑪ ہم نے کہا: "اے یحییٰ! کتاب کے احکام کو مضبوطی سے پکڑ لو۔" ہم نے اُنہیں بچپن

الۡحُكۡمَ صَبِيًّا ۙ⑫ وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ۙ⑬

(تین سال کی عمر) میں ہی نبوت عطا فرما دی۔ ⑫ اور اپنی بارگاہ سے شفقت اور پاکیزہ نفسی عطا کی، وہ انتہائی پرہیزگار تھے۔ ⑬

وَّبَرًّۢا بِوَالِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُنۡ جَبَّارًا عَصِيًّا ⑭ وَسَلٰمٌ عَلَيۡهِ

اور اپنے والدین کے بڑے خدمت گزار تھے، سرکش اور نافرمان نہ تھے۔ ⑭ سلام ہو اُن پر

يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ⑮ وَاذۡكُرۡ فِى

اُن کی پیدائش کے دن، اُن کی وفات کے دن اور اُس دن جب اُنہیں زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔ ⑮ اے حبیب!

الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ۘ اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۙ⑯

قرآن میں مریم کا ذکر کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر (بیت المقدس کے) مشرقی حصے کی طرف چلی گئیں۔ ⑯

فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَاۤ رُوۡحَنَا

اور مریم نے اُن کے سامنے ایک پردہ کھینچ دیا۔ پھر ہم نے اُس کی طرف اپنے محبوب فرشتے ۸ جبرائیل کو بھیجا،

۸ (روحنا) وجوز ان یکون ذلک کما تقول لحبیبک: انت روحی۔ محبة له وتقریبا۔ (مرجع سابق: ۱۲/۷۵)

ع 1 15 4

وقف لازم

فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿17﴾ قَالَتْ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ

وہ اُس کے سامنے صحت مند انسان کی صورت میں ظاہر ہوئے۔ ﴿17﴾ مریم نے کہا: ''اگر تو پرہیزگار ہے تو میں تجھ سے

إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿18﴾ قَالَ إِنَّمَآ أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ ۖ لِأَهَبَ لَكِ

رحمان کی پناہ مانگتی ہوں۔'' ﴿18﴾ جبرائیل نے کہا: ''میں تو صرف تمہارے ربّ کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تمہیں ایک پاکیزہ

غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿19﴾ قَالَتْ أَنّٰى يَكُونُ لِي غُلٰمٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي

بیٹا دوں۔'' ﴿19﴾ کہنے لگیں: ''میرے ہاں لڑکا کیسے ہوسکتا ہے، حالانکہ مجھے کسی نے (نکاح کرکے) چھوا تک نہیں؟

ربع بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا ﴿20﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ

اور نہ ہی میں بدکار ہوں۔'' ﴿20﴾ جبرائیل نے کہا: ''اللہ کا حکم اِسی طرح ہے، تمہارے ربّ نے فرمایا ہے کہ یہ کام میرے لئے

هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا ۚ وَكَانَ أَمْرًا

آسان ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ہم اِس بچے کو لوگوں کے لئے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنادیں اور اِس کام کا فیصلہ

مَقْضِيًّا ﴿21﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾

کیا جاچکا ہے۔'' ﴿21﴾ پس مریم اُس بچے سے حاملہ ہوگئیں اور اُسے لئے ہوئے گھر والوں سے دور جگہ پر چلی گئیں۔ ﴿22﴾

فَأَجَآءَهَا الْمَخَاضُ إِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِي

پھر اُنہیں دردِ زہ کھجور کے تنے کے پاس لے آیا، کہنے لگیں: ''اے کاش!

مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَنْسِيًّا ﴿23﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ

میں اِس سے پہلے مرچکی ہوتی اور بھولی بسری یاد بن گئی ہوتی۔'' ﴿23﴾ پس جبرائیل نے اُن کے نیچے کی جانب

تَحْتِهَآ أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿24﴾ وَهُزِّيٓ

سے آواز دی: ''تم غمگین نہ ہو، بیشک تمہارے ربّ نے تمہارے نیچے ایک نہر جاری کردی ہے۔ ﴿24﴾ اور کھجور کے تنے کو

اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾ فَكُلِىۡ

پکڑ کر اپنی طرف کھینچو، وہ تم پر تروتازہ اور پکی ہوئی کھجوریں گرائے گا۔ (25) پس تم کھجوریں کھاؤ،

وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِىۡۤ

پانی پیو اور (اپنے بیٹے عیسیٰ کو دیکھ کر) آنکھیں ٹھنڈی کرو، پھر اگر کسی آدمی کو دیکھو تو اشارے سے کہہ دینا:

اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ الۡيَوۡمَ اِنۡسِيًّا ۚ ﴿26﴾

"میں نے آج رحمان کے لئے چپ رہنے کے روزے کی نذر مانی ہے، لہٰذا آج ہرگز کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔" (26)

فَاَتَتۡ بِهٖ قَوۡمَهَا تَحۡمِلُهٗ ؕ قَالُوۡا يٰمَرۡيَمُ لَقَدۡ جِئۡتِ شَيۡـًٔا

پھر وہ اُسے گود میں اُٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں تو انہوں نے کہا: "اے مریم! تم نے بہت بڑے جرم کا

فَرِيًّا ﴿27﴾ يٰۤاُخۡتَ هٰرُوۡنَ مَا كَانَ اَبُوۡكِ امۡرَاَ سَوۡءٍ وَّمَا كَانَتۡ

ارتکاب کیا ہے۔ (27) اے ہارون کی بہن! نہ تو تمہارا باپ بدکردار تھا اور نہ ہی تمہاری ماں

اُمُّكِ بَغِيًّا ۖۚ ﴿28﴾ فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ؕ قَالُوۡا كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ

بدکار تھی۔" (28) پس مریم نے اپنے بچے کی طرف اشارہ کیا، وہ کہنے لگے: "ہم گہوارے میں لیٹے ہوئے بچے

كَانَ فِى الۡمَهۡدِ صَبِيًّا ﴿29﴾ قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ۛؕ اٰتٰٮنِىَ الۡكِتٰبَ

سے کیسے گفتگو کریں؟" (29) عیسیٰ نے فرمایا: "بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں، اُس نے مجھے کتاب دی

وَجَعَلَنِىۡ نَبِيًّا ۙ ﴿30﴾ وَّجَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ ۖ وَاَوۡصٰنِىۡ

اور مجھے نبی (غیب کی خبریں دینے والا) بھی بنایا۔ (30) اور میں جہاں بھی رہوں مجھے فیض رساں بنایا، اور مجھے

بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمۡتُ حَيًّا ۖ ﴿31﴾ وَّبَرًّۢا بِوَالِدَتِىۡ وَلَمۡ

پوری زندگی نماز اور زکوٰۃ ادا کرنے کا تاکیدی حکم دیا۔ (31) مجھے والدہ کا خدمت گزار بنایا اور مجھے

يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ

متکبر اور اپنا نافرمان نہیں بنایا۔ (32) اور مجھ پر اللہ کا سلام ہو میری پیدائش کے دن، میری وفات کے دن

اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿33﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ

اور جس دن مجھے زندہ کر کے اُٹھایا جائے گا۔" (33) وہ بلند مرتبہ شخصیت عیسیٰ ابنِ مریم ہیں، ہم نے حق بات

الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿34﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ

فرمائی ہے، جس میں اہلِ کتاب شک کرتے ہیں۔ (34) اللہ کی شان کے لائق نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے، وہ اولاد سے پاک ہے،

وَّلَدٍ سُبْحٰنَهٗ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿35﴾

جب وہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو اُسے اتنا ہی فرماتا ہے: "ہو جا" تو وہ فوراً موجود ہو جاتی ہے۔ (35)

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿36﴾

اور عیسیٰ نے کہا: "اللہ میرا اور تم سب کا ربّ ہے، لہٰذا اُسی کی عبادت کرو، یہ ہے سیدھا راستہ۔" (36)

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

پھر عیسائیوں کے مختلف گروہ آپس میں اختلاف کا شکار ہو گئے، پس کافروں کے لئے قیامت کے عظیم دن

مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿37﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا

کی حاضری سے تباہی ہے۔ (37) وہ جس دن ہماری بارگاہ میں حاضر ہوں گے اُس دن خوب سنیں گے اور خوب دیکھیں گے،

لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

لیکن آج ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔ (38) اور اے حبیب! مکّہ کے غیر مسلموں کو پریشانی کے دن کا ڈر

الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾

سنائیے جب حساب کتاب ختم کر دیا جائے گا جبکہ آج وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔ (39)

وقف لازم

ع 2 25 5

إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿40﴾ ع

بیشک ہم زمین اور اُس پر موجود سب لوگوں کے وارث ہونگے اور وہ سب ہماری بارگاہ میں ہی پیش کئے جائیں گے۔ ﴿40﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾

اور قرآن میں ابراہیم کا تذکرہ کیجئے بیشک وہ بہت سچے اور نبی تھے۔ ﴿41﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

جب اُنہوں نے اپنے باپ (چچا) آزر کو کہا: "اے میرے باپ (چچا) تو اُس بت کی عبادت کیوں کرتا ہے جو نہ دیکھتا ہے، نہ سنتا ہے

وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ﴿42﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ

اور نہ ہی تیرے کسی کام آ سکتا ہے؟ ﴿42﴾ اے میرے باپ (چچا) بیشک میرے پاس وہ علم آیا ہے

مَا لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾ يَا أَبَتِ

جو تیرے پاس نہیں آیا لہٰذا تو میری پیروی کر تا کہ میں تجھے سیدھا راستہ دکھاؤں۔ ﴿43﴾ اے میرے باپ (چچا)

لَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾

تو شیطان کی عبادت نہ کر، بیشک شیطان رحمان کا نافرمان ہے۔ ﴿44﴾

يَا أَبَتِ إِنِّي أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ

اے میرے باپ (چچا) مجھے خوف ہے کہ تجھے رحمان کا عذاب پہنچے گا اور تو شیطان کا

لِلشَّيْطَانِ وَلِيًّا ﴿45﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ

ساتھی ہو جائے گا۔" ﴿45﴾ آزر نے کہا: "ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے روگردانی کرتا ہے۔

لَئِن لَّمْ تَنتَهِ لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿46﴾ قَالَ سَلَامٌ

واللہ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کردوں گا اور تو ہمیشہ کے لئے میری نظروں سے دور ہو جا۔" ﴿46﴾ ابراہیم نے کہا: "بس تجھے

عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿47﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ

سلام ہے تاہم میں عنقریب تیرے لئے اپنے ربّ سے بخشش کی دعا کروں گا، بے شک وہ مجھ پر بڑا مہربان ہے۔ (47) میں تم

وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ڮ عَسٰٓى اَلَّآ اَكُوْنَ

سے اور تمہارے بتوں سے کنارہ کش ہوتا ہوں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو اور میں صرف اپنے ربّ کی عبادت کروں گا

بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿48﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ

اور مجھے یقین کی حد تک امید ہے کہ میں اپنے ربّ کی عبادت کی بدولت ناکام نہیں رہوں گا۔" (48) پھر جب ابراہیم اُن سے

دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿49﴾

اور اللہ کے سوا اُن کے معبودوں سے جدا ہوئے تو ہم نے اُنہیں اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) عطا کیا اور ہر ایک کو نبی بنایا۔ (49)

وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ

پھر ہم نے اُنہیں اپنی رحمت سے بہت کچھ دیا، اور ہم نے اُن کا شاندار ذکر ہمیشہ کے لئے

عَلِيًّا ﴿50﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ ع 3 10 6

جاری کر دیا۔ (50) اے حبیب! قرآن میں موسیٰ کا تذکرہ کیجئے، بیشک وہ منتخب کئے ہوئے اور

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾ وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ

رسول اور نبی تھے۔ (51) ہم نے اُنہیں طور کی دائیں جانب سے پکارا اور راز کی باتیں کرنے کے لئے عزت والا

نَجِيًّا ﴿52﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿53﴾

قرب عطا کیا۔ (52) اور اپنی رحمت سے اُنہیں اُن کا بھائی ہارون نبی بنا کر دیا۔ (53)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۡ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ

اور قرآن میں اسماعیل کا تذکرہ کیجئے، بیشک وہ وعدے کے سچے، رسول اور

رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ۚ﴿54﴾ وَكَانَ يَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ۖ وَكَانَ

نبی تھے۔ (54) وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے اور

عِنۡدَ رَبِّهٖ مَرۡضِيًّا ﴿55﴾ وَاذۡكُرۡ فِى الۡـكِتٰبِ اِدۡرِيۡسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ

اپنے ربّ کی بارگاہ میں پسندیدہ تھے۔ (55) اور قرآن میں ادریس کا تذکرہ کیجئے، بیشک وہ بہت سچے

صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ۙ﴿56﴾ وَّرَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ

اور نبی (غیب کی خبریں دینے والے) تھے۔ (56) اور ہم نے اُنہیں اُٹھا کر بلند جگہ پر پہنچایا۔ (57) انبیاء میں سے یہ وہ لوگ ہیں

اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنۡ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۖ وَمِمَّنۡ

جن پر اللہ نے احسان کیا آدم کی اولاد سے، اُن لوگوں کی اولاد سے

حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ ۚ وَّمِنۡ ذُرِّيَّةِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡرَآءِيۡلَ ۚ وَمِمَّنۡ

جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی پر سوار کیا تھا ابراہیم اور یعقوب کی اولاد سے۔ اور اُن لوگوں میں سے جنہیں ہم

هَدَيۡنَا وَاجۡتَبَيۡنَا ؕ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا

نے ہدایت دی اور منتخب کرلیا جب اُن کے سامنے رحمان کی آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے

سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩﴿58﴾ فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ اَضَاعُوا السجدۃ 5

زمین پر گر جایا کرتے تھے۔ (58) پھر اُن کے بعد وہ (یہود و نصارٰی) غلط قسم کے جانشین بنے، جنہوں نے نمازیں

الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ۙ﴿59﴾ اِلَّا مَنۡ

ضائع کیں اور خواہشات کے پرستار بنے، پس وہ عنقریب دوزخ کے بدترین گڑھے میں گریں گے۔ (59) مگر وہ

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓـئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ

لوگ جنہوں نے توبہ کی، ایمان لائے اور نیک کام کئے، وہ بہشت بریں میں جائیں گے

وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿60﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

اور اُن پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (60) ہمیشہ رہنے کے وہ نادیدہ گلشن جن کا وعدہ رحمان نے

عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿61﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

اپنے بندوں سے کیا، بیشک اُس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ (61) وہ اُس میں صرف سلام سنیں گے

لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿62﴾ تِلْكَ

اور کوئی لغویات نہیں سنیں گے۔ اور اُنہیں اُس میں صبح وشام روزی دی جائے گی۔ (62) یہ وہ گلشن ہے

الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾ وَمَا

جس کا ہم اپنے بندوں میں سے اُسے وارث بنائیں گے جو پرہیزگار ہو گا۔ (63) جبرائیل نے

نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا

عرض کی: ”ہم صرف آپ کے ربّ کے حکم سے اترتے ہیں ہمارا مستقبل، ماضی اور حال وہ سب اُسی کی

وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

مِلک ہے، اور آپ کا ربّ بھولنے والا نہیں۔ (64) وہ آسمانوں، زمینوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۭ هَلْ

اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے سب کا پالنے والا ہے، لہٰذا اُسی کی عبادت کیجئے اور اُسی کی عبادت پر قائم رہیے، کیا آپ

ع 4 15 7
تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿65﴾ وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ

اُس کا کوئی ہم نام جانتے ہیں؟ (65) قیامت کا انکار کرنے والا انسان کہتا ہے: ”کیا جب میں مرجاؤں گا تو کیا میں عنقریب

اُخْرَجُ حَيًّا ﴿66﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ

زندہ کر کے قبر سے ضرور نکالا جاؤں گا؟“ (66) کیا اِس انسان کو یاد نہیں کہ اِس سے پہلے ہم نے اِسے پیدا کیا تھا،

۹ (لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا) ما قدامنا من الزمان المستقبل (وَمَا خَلْفَنَا) من الزمان الماضي (وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ) الملك كرمن الزمان الحال۔ (روح المعاني: ۱۶/۱۱۲)

وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿67﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ

جبکہ وہ کچھ بھی نہیں تھا۔" ﴿67﴾ آپ کے ربّ کی قسم! ہم اُٹھائے جانے کے منکرین کو اُن کے شیطانوں سمیت ؎ جمع کرینگے

ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ

پھر انہیں دوزخ کے اردگرد اس حال میں حاضر کریں گے کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔ ﴿68﴾ پھر ہم ہر امت میں سے

كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿69﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ

ایسے لوگوں کو چھانٹ لیں گے جو رحمان کے بڑے سرکش ہوں گے۔ ﴿69﴾ پھر ہم اُن لوگوں کو

اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿70﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا

خوب جانتے ہیں جو دوزخ کا ایندھن بننے کے زیادہ لائق ہیں۔ ﴿70﴾ اور انسانو! تم میں سے ہر شخص کا گزر

وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿71﴾ ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ

دوزخ پر ہوگا اور یہ بات آپ کے ربّ کے ذمہ قطعی اور طے شدہ ہے۔ ﴿71﴾ پھر ہم ایمانداروں کو

اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿72﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

نجات دیں گے اور غیر مسلموں کو وہیں گھٹنوں کے بل گرا ہوا چھوڑ دیں گے۔ ﴿72﴾ اور جب قرآن سے

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَىُّ

ہماری روشن آیتیں اہلِ مکہ کو سنائی جاتی ہیں تو کافر لوگ مسلمانوں کو کہتے ہیں: "دونوں گروہوں میں سے کس کی

الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

رہائش گاہ شاندار ہے اور کس کی مجلس بہتر ہے؟" ﴿73﴾ (آپ اِنہیں بتائیں:) "ہم نے زمانہ ماضی میں بہت سی قوموں

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿74﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِى

کو موت کے گھاٹ اُتار دیا جو ساز و سامان اور شکل و صورت میں اِن سے بہتر تھے۔" ﴿74﴾ آپ (اِنہیں مزید) فرما دیجئے: "جو لوگ

؎ (وَالشَّيٰطِيْنَ) مفعول معہ و جاز کونہ معطوفا۔ (تفسیر مظہری: ۶/۱۰۹)

الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

گمراہی میں غرق ہوں اور رحمان اُنہیں اُس وقت تک مہلت دے دے کہ وہ دنیا کا عذاب یا قیامت کو

اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا

سَر کی آنکھوں سے دیکھ لیں جس سے اُنہیں ڈرایا جاتا ہے، تب وہ جان لیں گے کہ کس کی رہائش گاہ بری ہے

وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿75﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

اور کس کے معاونین کا لشکر کمزور ہے؟'' ﴿75﴾ اللہ ہدایت یافتہ لوگوں کو مزید ہدایت دیتا ہے اور باقی رہنے والے

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾

نیک اعمال آپ کے ربّ کے نزدیک ثواب میں بھی بہتر اور انجام میں بھی بہتر ہیں۔ ﴿76﴾ کیا آپ نے اُس شخص

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾ ؕ

(عاص بن وائل) کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور وہ کہتا ہے: ''مجھے (اگلے جہان میں) ضرور مال اور اولاد ملے گی۔ ﴿77﴾

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿78﴾ ۙ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ

کیا وہ غیب پر آگاہ ہو گیا ہے یا اُس نے رحمان سے کوئی وعدہ لیا ہوا ہے؟ ﴿78﴾ ایسا ہرگز نہیں ہے وہ جو کچھ کہہ رہا ہے

مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾ ۙ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ

اُس کا ایک ایک لفظ ہم لکھوا رہے ہیں اور اُسے خوب لمبا عذاب دیں گے۔ ﴿79﴾ اور جس مال و اولاد کا وہ تذکرہ کر رہا ہے

وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿80﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا

ہم سب کچھ اُس سے چھین لیں گے اور وہ قیامت کے دن تنِ تنہا ہمارے پاس حاضر ہوگا۔ ﴿80﴾ اہلِ مکہ نے اللہ کے سوا کئی معبود

لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾ ۙ كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ

بنا رکھے ہیں تاکہ وہ اُن کے سفارشی ہوں۔ ﴿81﴾ ہرگز نہیں! عنقریب وہ بت اُن کی عبادت کا انکار کردیں گے اور اُن کے مخالف

ع 5 17 8

ضِدًّا ﴿82﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا الشَّیٰطِیۡنَ عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ تَؤُزُّهُمۡ

بن جائیں گے۔ (82) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے کافروں پر شیطان مسلط کیے جو اُنہیں گناہوں پر اُبھارتے رہتے

اَزًّا ﴿83﴾ فَلَا تَعۡجَلۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمۡ عَدًّا ﴿84﴾ یَوۡمَ

ہیں۔ (83) آپ اُن کی سزا کے بارے میں جلدی نہ کیجیے، ہم تو اُن کے سانسوں کی گنتی پوری کر رہے ہیں۔ (84) اُس دن کا تذکرہ

نَحۡشُرُ الۡمُتَّقِیۡنَ اِلَی الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ﴿85﴾ وَّنَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِیۡنَ

کیجیے جب ہم پرہیزگاروں کو مہمان بنا کر رحمان کی بارگاہ میں حاضر کریں گے۔ (85) اور غیر مسلموں کو پیاس کی حالت میں

اِلٰی جَهَنَّمَ وِرۡدًا ﴿86﴾ لَا یَمۡلِکُوۡنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ (وقف لازم)

دوزخ کی طرف ہانکیں گے۔ (86) صرف وہی لوگ شفاعت کے مالک ہوں گے جنہوں نے رحمان سے

عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿87﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾ (وقف لازم)

عہد لے رکھا ہے۔ (87) غیر مسلموں نے کہا: "اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے۔" (88)

لَقَدۡ جِئۡتُمۡ شَیۡـًٔا اِدًّا ﴿89﴾ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ

(اللہ نے فرمایا) "تم نے بہت ہی بری بات کہی ہے۔" (89) قریب ہے کہ اس بات کی بنا پر یہ آسمان پارہ پارہ ہو کر اُن پر گر جائیں،

وَتَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ وَتَخِرُّ الۡجِبَالُ هَدًّا ﴿90﴾ اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ

زمینیں پھٹ جائیں (اور وہ اندر دھنس جائیں) اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر پڑیں !! (90) اس لئے کہ اُنہوں نے اللہ کے لئے اولاد

وَلَدًا ﴿91﴾ وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿92﴾ اِنۡ کُلُّ

ثابت کی ہے۔ (91) اور رحمان کی شان کے لائق نہیں کہ اپنے لئے اولاد بنائے۔ (92) آسمانوں اور زمینوں میں

مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِی الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ﴿93﴾ لَقَدۡ

جتنے افراد بھی ہیں وہ سب بندے ہونے کا اعتراف کرتے ہوئے رحمان کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے۔ (93) بیشک

!! قیل معنی (یتفطرن) ای یسقطن علیهم (وتنشق الارض) ای تخسف بهم (وتخر الجبال هدًّا) ای تنطبق علیهم۔ (مرجع سابق ۱۳۱/۶)

اَحۡصٰىهُمۡ وَعَدَّهُمۡ عَدًّا ؕ﴿94﴾ وَكُلُّهُمۡ اٰتِيۡهِ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

وہ سب اُس کے علم میں ہیں اور اُس نے اُن کو ایک ایک کر کے گن رکھا ہے۔ ﴿94﴾ اور اُن میں سے ہر ایک قیامت کے دن اُس

فَرۡدًا ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجۡعَلُ لَهُمُ

کی بارگاہ میں تنہا تنہا حاضر ہوگا۔ ﴿95﴾ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے عنقریب خدائے رحمان اُنہیں

الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ

مقامِ محبوبیت عطا فرمائے گا۔ ﴿96﴾ ہم نے قرآن کو آپ کی (عربی) زبان میں اسی لئے آسان کر دیا کہ آپ اِس کے ذریعے پرہیزگاروں کو

الۡمُتَّقِيۡنَ وَتُنۡذِرَ بِهٖ قَوۡمًا لُّدًّا ﴿97﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ

خوشخبری دیں اور جھگڑا کرنے والے لوگوں کو ڈر سنائیں۔ ﴿97﴾ اور ہم نے اِن (اہلِ مکّہ) سے پہلے (رسولوں کو جھٹلانے والی) بہت سی

ع 9 16 9 النصف قَرۡنٍ ؕ هَلۡ تُحِسُّ مِنۡهُمۡ مِّنۡ اَحَدٍ اَوۡ تَسۡمَعُ لَهُمۡ رِكۡزًا ﴿98﴾ ع

قوموں کو تباہی کے غار میں دھکیل دیا، کیا آپ اُن (تباہ ہونے والوں) میں سے کسی کو دیکھتے ہیں یا کسی کی آہٹ سنتے ہیں؟ ﴿98﴾

اٰيَاتُهَا 135 | سُوۡرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ | رُكُوۡعَاتُهَا 8

سورۂ طٰہٰ مکی ہے، اِس میں ایک سو پینتیس آیات اور آٹھ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

طٰهٰ ﴿1﴾ ج مَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰٓى ﴿2﴾ لا اِلَّا تَذۡكِرَةً

طٰہٰ۔ ﴿1﴾ اے حبیب! ہم نے آپ پر یہ قرآن اِس لئے تو نہیں اُتارا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ ﴿2﴾ بلکہ اللہ سے

لِّمَنۡ يَّخۡشٰى ﴿3﴾ لا تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَالسَّمٰوٰتِ

ڈرنے والوں کی نصیحت کے لئے اُتارا۔ ﴿3﴾ یہ اُس ہستی کا اتارا ہوا ہے جس نے زمینوں اور بلند و بالا آسمانوں کو

الْعُلٰى ④ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ⑤ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پیدا کیا۔ ④ وہ بڑا مہربان ہے اُس نے عرش پر (اپنے شایانِ شان) اِستوا فرمایا۔ ⑤ جو کچھ آسمانوں، زمینوں،

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ⑥ وَاِنْ

اور جو کچھ اُن کے درمیان اور گیلی مٹی (ساتوں زمینوں) کے نیچے ہے سب اُسی کی مِلک ہے۔ ⑥ اور اے سننے والے!

تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ⑦ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اگر تو بلند آواز سے بات (ذکر یا دعا) کرے تو جان لے ۱۲ کہ وہ (اللہ) آہستہ اور دل کی بات کو بھی جانتا ہے۔ ⑦ وہ اللہ ہے اُس کے

هُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ⑧ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ⑨

سوا کوئی سچا معبود نہیں بہترین نام اُسی کے ہیں۔ ⑧ کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر پہنچی؟ ⑨

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ

جب اُنہوں نے آگ دیکھی تو اپنی بیوی کو فرمایا: "اِس جگہ ٹھہرو، بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، ہوسکتا ہے کہ میں

اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ⑩ فَلَمَّآ اَتٰىهَا

تمہارے لئے شعلہ لے آؤں یا اُس پر راہنمائی کرنے والا پالوں۔" ⑩ پھر جب وہ آگ کے پاس پہنچے تو انہیں پکارا

نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ⑪ اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ

گیا: "اے موسیٰ! ⑪ بیشک میں تمہارا ربّ ہوں، اِس لئے اپنے جوتے اتار دو، بیشک آپ "طُوٰی" جیسے مقدس

الْمُقَدَّسِ طُوًى ⑫ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ⑬

میدان میں ہیں۔ ⑫ میں نے آپ کو رسالت کے لئے منتخب کیا ہے، اس لئے جو وحی آپ کی طرف بھیجی جاتی ہے اُسے غور سے سنیں ⑬

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ

بیشک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، لہٰذا میری عبادت کرتے رہو اور میری یاد کے لئے نماز

وقف لازم

۱۲ والاصل عند البعض وان تجهر بالقول فاعلم ان الله تعالیٰ یعلمه فانه یعلم السّر واخفی فضلا عنه۔ (روح المعانی: ١٦/١٦٢)

لِذِكْرِيْ ﴿14﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ

قائم رکھو۔ (14) بیشک قیامت آنے والی ہے میں اُسے مخفی رکھنا چاہتا ہوں، تاہم وہ آئے گی تاکہ ہر شخص کو

نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿15﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا

اُس کی کوشش کی جزا دی جائے۔" (15) اے سننے والے! وہ شخص تجھے قیامت پر ایمان لانے سے ہرگز نہ روکے جو خود اُس

وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿16﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿17﴾

پر ایمان نہیں رکھتا اور خواہش کا غلام ہے ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا۔ (16) ارشاد ہوا: "موسیٰ! آپ کے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟" (17)

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ

عرض کیا: "یہ میری لاٹھی ہے، میں اِس پر ٹیک لگاتا ہوں۔ اِس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں

وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿18﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿19﴾ فَاَلْقٰىهَا

اور اس میں میرے لئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔" (18) فرمایا: "اِسے زمین پر ڈال دو۔" (19) پس موسیٰ نے اُسے زمین پر ڈال دیا

فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿20﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِيْدُهَا

تو وہ عصا یکدم اژدھا بن کر دوڑنے لگا۔ (20) فرمایا: "اِسے بے خوف ہو کر پکڑ لو، ہم ابھی اِسے اِس کی پہلی شکل

سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿21﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ

کی طرف لوٹا دیں گے۔ (21) اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں داخل کیجئے، وہ بغیر کسی بیماری کے

بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿22﴾ ۙ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا

چمکتا ہوا نکلے گا، جبکہ یہ دوسری نشانی ہے۔ (22) ہم چاہتے ہیں کہ آپ کو اپنی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی

الْكُبْرٰى ﴿23﴾ ۚ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿24﴾ ع قَالَ رَبِّ ع 1 24 10

دکھائیں۔ (23) آپ فرعون کے پاس جائیں بے شک وہ کفر میں حد سے گزر گیا ہے۔" (24) عرض کیا: "اے میرے ربّ!

اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿25﴾ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ ﴿26﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

میرے لئے میرا سینہ کشادہ کردے۔ ﴿25﴾ میرا کام میرے لئے آسان کردے ﴿26﴾ اور میری زبان کی گرہ

مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿27﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿28﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ

کھول دے ﴿27﴾ تاکہ وہ میری بات کو سمجھیں۔ ﴿28﴾ اور میرے گھر والوں میں سے میرا وزیر

أَهْلِيْ ﴿29﴾ هٰرُوْنَ أَخِي ﴿30﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ أَزْرِيْ ﴿31﴾ وَأَشْرِكْهُ فِيْٓ

مقرر فرما۔ ﴿29﴾ یعنی میرے بھائی ہارون کو۔ ﴿30﴾ اُس کے ذریعے میری پشت مضبوط فرما۔ ﴿31﴾ اور اُسے کارِ نبوت میں

أَمْرِيْ ﴿32﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿33﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿34﴾ إِنَّكَ

میرا شریک بنا۔ ﴿32﴾ تاکہ ہم مل کر کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ ﴿33﴾ اور کثرت سے تجھے یاد کریں۔ ﴿34﴾ بیشک تو

كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿35﴾ قَالَ قَدْ أُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿36﴾

ہمارے حالات دیکھ رہا ہے۔" ﴿35﴾ فرمایا: "موسیٰ! تمہارا مطالبہ پورا کیا جاتا ہے۔" ﴿36﴾

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرٰى ﴿37﴾ إِذْ أَوْحَيْنَا إِلٰى أُمِّكَ

اور ہم اِس سے پہلے بھی ایک دفعہ آپ پر احسان کرچکے ہیں۔ ﴿37﴾ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا

مَا يُوْحٰى ﴿38﴾ أَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ

جو کرنا تھا۔ ﴿38﴾ کہ اِس بچے کو صندوق میں بند کرکے دریائے نیل میں ڈال دو،

فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَأْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ط

دریا اِسے کنارے پر ڈال دے گا ۱۳ اِسے فرعون اُٹھالے گا جو میرا اور اِس کا دشمن ہے

وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ج وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿39﴾ وقف لازم

اور میں نے آپ پر اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور میں نے چاہا ۱۴ کہ آپ کی پرورش میری حفاظت میں کی جائے۔ ﴿39﴾

۱۳ (فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ) والامر بمعنی الخبر۔ (جلالین مع صاوی ۳/۵۱)

۱۴ وتا تم کو پرورده شوی بحضور من۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ ص: ۲۸۳) (ولتصنع علٰی عینی) تربی علی رعایتی و حفظی لک۔ (جلالین مع صاوی ۳/۵۱)

إِذْ تَمْشِي أُخْتُكَ فَتَقُولُ هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَن يَكْفُلُهُ ۖ

جب آپ کی بہن جارہی تھی تو اُس نے کہا: ”کیا میں تمہیں اُس خاتون کی نشاندہی کردوں جو اِس بچے کی پرورش کرے؟“

فَرَجَعْنَاكَ إِلَىٰ أُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۚ وَقَتَلْتَ

موسیٰ! اِس طرح ہم آپ کو دوبارہ آپ کی والدہ کے پاس لے آئے تاکہ اُس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ رہے اور آپ

نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا ۚ فَلَبِثْتَ

نے ایک شخص کو قتل کردیا پس ہم نے آپ کو غم سے نجات دی اور آپ کا خوب اچھی طرح امتحان لیا، پھر آپ کئی سال

سِنِينَ فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ يَا مُوسَىٰ ﴿40﴾

مدیَن والوں میں رہے، پھر اے موسیٰ! آپ تقدیرِ الٰہی کے مطابق (وادیٔ مقدس) آگئے[۱۵]۔ (40)

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي ﴿41﴾ اذْهَبْ أَنتَ وَأَخُوكَ بِآيَاتِي

اور میں نے آپ کو اپنے لئے منتخب کیا۔ (41) اے موسیٰ! آپ اور آپ کے بھائی ہارون دونوں میرے معجزات لے کر لوگوں کے

وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿42﴾ اذْهَبَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿43﴾ فَقُولَا

پاس جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرو۔ (42) دونوں فرعون کے پاس جاؤ بیشک وہ کفر میں حد سے بڑھ گیا ہے۔ (43) تو اُس سے

لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿44﴾ قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا

نرم گفتگو کرنا یہ امید کرتے ہوئے کہ وہ نصیحت حاصل کرے یا اللہ سے ڈرے۔ (44) دونوں نے عرض کیا: ”اے ہمارے ربّ!

نَخَافُ أَن يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَن يَطْغَىٰ ﴿45﴾ قَالَ لَا تَخَافَا ۖ

ہمیں خطرہ ہے کہ وہ ہم پر ظلم کرے گا یا حد سے تجاوز کر جائے گا۔“ (45) فرمایا: ”فکر نہ کرو،

إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴿46﴾ فَأْتِيَاهُ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا

میں تمہارے ساتھ ہوں، سن اور دیکھ رہا ہوں۔“ (46) پس اُس کے پاس جاؤ اور اُسے کہو: ”ہم تیرے ربّ کے بھیجے ہوئے

[۱۵] باز برآمدی موافقِ تقدیرِ الٰہی اے موسیٰ۔ (شاہ ولی اللہ محدثِ دہلوی، ص:۶۸۴)

رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ

ہیں، اِس لئے بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے اور اُن پر تشدد نہ کر، بیشک

جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿47﴾

ہم تیرے ربّ کی طرف سے معجزہ لائے ہیں اور اُس شخص کے لئے سلامتی ہے جو ہدایت کی پیروی کرے۔'' ﴿47﴾

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿48﴾

بیشک ہمیں بذریعہ وحی یہ بتایا گیا ہے کہ عذاب اُسی شخص کو ہوگا جو ہمارے لائے ہوئے دین کو جھٹلائے گا اور اُس سے منہ پھیرے گا۔ ﴿48﴾

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿49﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ

فرعون نے کہا: ''اے موسیٰ! تم دونوں کا ربّ کون ہے؟'' ﴿49﴾ فرمایا: ''ہمارا ربّ وہ ہے جس نے ہر چیز کو اُس کی مخصوص شکل

خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿50﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿51﴾ قَالَ

عطا کی پھر اُس کی کارکردگی کی طرف [16] رہنمائی کی۔'' ﴿50﴾ کہنے لگا: ''زمانہ ماضی کی قوموں کا کیا حال ہوا؟'' ﴿51﴾ فرمایا:

عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿52﴾ الَّذِيْ

''اُن کا علم میرے ربّ کے پاس لوحِ محفوظ میں درج ہے، وہ نہ تو غلطی کرتا ہے اور نہ ہی بھولتا ہے۔ ﴿52﴾ وہ جس نے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا

تمہارے لئے زمین کو فرش بنایا اور اُس میں تمہارے لئے راستے جاری کر دیئے

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ

اور آسمان سے پانی نازل کیا۔'' (اللہ فرماتا ہے:) ''پھر ہم نے اُس پانی کے ذریعے نباتات کے قسم قسم کے جوڑے

شَتّٰى ﴿53﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي

پیدا کئے۔ ﴿53﴾ تم خود بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی کھلاؤ، بیشک اِن اشیاء میں اربابِ عقول کے لئے عبرتوں کا

۱۶ (ثُمَّ هَدٰى) قال الحسن و قتادة: اعطى كل شئ صلاحه و هداه لما يصلحه۔ و قال مجاهد: اعطى كل شئ صورته التى هو عليها۔ (تفسیر مظہری: ۶/۱۳۳)

النُّهٰى ﴿54﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ

بڑا سامان ہے۔" (54) ہم نے تمہیں زمین ہی سے پیدا کیا، اور دوبارہ اُسی میں لے آئیں گے اور اُسی سے ایک دفعہ پھر نکالیں

تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿56﴾

گے۔ (55) بیشک ہم نے فرعون کو اپنی سب (نو) نشانیاں دکھائیں تو اُس نے اُنہیں جھٹلایا اور توحید کے ماننے سے انکار کیا۔ (56)

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿57﴾

کہنے لگا: "موسیٰ! کیا تم اِس لئے ہمارے پاس آئے ہو کہ ہمیں اپنے جادو کے زور سے ہماری زمین (مصر) سے نکال دو؟ (57)

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا

ہمیں اپنی عزت کی قسم! ہم بھی تمہارے سامنے ایسا ہی جادو پیش کریں گے لہٰذا تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک تاریخ مقرر کر دو،

لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ

جس کی نہ تو ہم خلاف ورزی کریں گے اور نہ تم، جگہ بالکل میرے اور تمہارے درمیان ۂ میں ہونی چاہیے۔" (58) موسیٰ نے فرمایا:

يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ

"تمہارے ساتھ عید کے دن (۱۰ محرم بروز ہفتہ) کا وعدہ ہے، اور یہ خیال رہے کہ سب لوگ چاشت کے وقت جمع کیے جائیں۔" (59) پھر

فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا

فرعون اُس مجلس سے چلا گیا، اُس نے اپنے فریبی جادوگر اکٹھے کیے اور مقررتاریخ پر پہنچ گیا۔ (60) موسیٰ نے جادوگروں کو فرمایا: "تم

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾

پر افسوس ہے، اللہ پر جھوٹا بہتان نہ باندھو، وہ تمہیں عذاب سے تباہ کر دے گا اور جس نے اللہ پر بہتان باندھا وہ ناکام رہا۔" (61)

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿62﴾ قَالُوْٓا اِنْ

پس جادوگروں نے اِس مسئلے پر آپس میں گفتگو کی اور خفیہ طور پر صلاح مشورہ کیا۔ (62) کہنے لگے:

ۂ (مَكَانًا سُوًى) معناه منتصفا يستوي منه المسافة الينا و اليكم۔ كذا قال قتادة و مجاهد۔ (مرتب، ج، ص ۲۰/ ۱۲۸)(مَكَانًا سُوًى) یعنی جگہ درمیان ہو
(شاہ ولی اللہ کا حرف بحرف ترجمہ، ص: ۲۸۶)

هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

''بیشک یہ دونوں ضرور جادوگر ہیں اور چاہتے ہیں کہ تمہیں جادو کے زور پر تمہاری زمین (مصر) سے نکال دیں

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾ فَاَجْمِعُوْا

اور تم سے تمہارا بہترین دین چھین لیں۔ ﴿63﴾ لہٰذا تم جادو کے تمام وسائل

كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿64﴾

جمع کر لو پھر صفیں بنا کر مقابلے پر آ جاؤ اور آج جو غالب رہے گا وہی کامیاب ہو گا۔'' ﴿64﴾

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾

کہنے لگے: ''اے موسیٰ! کیا آپ اپنی لاٹھی میدان میں پھینکیں گے یا ہم پہلے اپنا سامان پھینکیں؟'' ﴿65﴾

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ

موسیٰ نے کہا: ''بلکہ تم پہلے پھینکو۔'' پس اچانک اُن کے جادو کے اثر سے موسیٰ کو خیال ہوا

مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾

کہ اُن کی رسیاں دوڑ رہی ہیں۔ ﴿66﴾ اِس لئے موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ خطرہ محسوس کیا (کہ کہیں ناظرین متاثر نہ ہو جائیں)۔ ﴿67﴾

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿68﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ

ہم نے فرمایا: ''موسیٰ ڈرو نہیں، بے شک آپ ہی غالب رہیں گے۔ ﴿68﴾ آپ کے دائیں ہاتھ میں جو لاٹھی ہے وہ پھینک دیجئے،

تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ

تا کہ اُن (جادوگروں) کی مصنوعات کو نگل جائے، اُنہوں نے جو کچھ بنایا ہے وہ تو صرف جادوگر کی چال ہے اور جادوگر

السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿69﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا

جہاں بھی جائے کامیاب نہیں ہوتا۔ (چنانچہ ایسے ہی ہوا) ﴿69﴾ پس تمام جادوگر سجدے میں گرا دیئے گئے، کہنے لگے: ''ہم

بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿70﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ

ہارون اور موسیٰ کے ربّ پر ایمان لاتے ہیں۔" (70) فرعون نے کہا: "کیا تم میری اجازت سے پہلے

لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ

اُس پر ایمان لے آئے ہو؟ بیشک وہ تمہارا استاد ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، پس مجھے قسم ہے کہ میں ایک جانب سے

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ

تمہارے ہاتھ اور دوسری جانب سے پاؤں کاٹ دوں گا اور تمہیں کھجور کے تنوں پر

النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿71﴾ قَالُوْا لَنْ

سولی چڑھادوں گا۔ اور تم ضرور جان لوگے کہ ہم میں سے کس کا عذاب سخت اور دیرپا ہے؟" (71) وہ کہنے لگے: "ہم تجھے

نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ

نہ تو اُن دلائل پر کسی صورت ترجیح دیں گے جو ہمارے سامنے آچکے ہیں اور نہ ہی اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا، لہٰذا تو جو

مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿72﴾ ؕ اِنَّآ اٰمَنَّا

فیصلہ کرنا چاہتا ہے کر دے، تو صرف اِسی دنیا میں فیصلہ کرے گا ناں۔ (72) بیشک ہم اپنے ربّ پر

بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ

ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہمارے گناہ اور خاص طور پر جادو کا وہ گناہ بخش دے جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا

الثلثة

وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿73﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ

اور اللہ سب سے بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔" (73) بیشک جو شخص اپنے ربّ کی بارگاہ میں بحیثیتِ کافر حاضر ہوگا اُس

لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿74﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ

کے لئے یقیناً دوزخ ہے، جس میں نہ تو وہ مرے گا اور نہ ہی چین سے زندہ رہے گا۔ (74) اور جو لوگ اُس کی بارگاہ میں ایمان کے

الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿75﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

ساتھ حاضر ہوں گے جبکہ انہوں نے نیک کام بھی کیے تھے تو اُن کے لئے ہی بلند درجے ہیں۔ ﴿75﴾ ہمیشہ رہنے کے گلشن

تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ

جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ اُس شخص کی جزا ہے جو

تَزَكّٰى ﴿76﴾ ع وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۵ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ ع 3 / 22 / 12

گناہوں سے پاک ہوا۔ ﴿76﴾ اور بیشک ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو لے کر راتوں رات مصر سے روانہ ہو جاؤ، ۱۸ ترجمہ اے بنی اسرائیل۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۲۹۱

لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿77﴾

پھر اُن کے لئے دریا میں خشک راستہ بنا دو، آپ کو نہ تو یہ خطرہ ہوگا کہ فرعون پکڑ لے گا اور نہ ہی ڈوبنے کا خوف ہوگا۔ ﴿77﴾

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ

پس فرعون نے اپنی فوجوں کے ساتھ اُن کا تعاقب کیا تو فرعونیوں کو دریا کی اُن موجوں نے لپیٹ لیا جن کی خوفناکی تصور سے

مَا غَشِيَهُمْ ۭ ﴿78﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿79﴾ يٰبَنِيْٓ

باہر ہے۔ ﴿78﴾ فرعون نے اپنی قوم کو نجات کا راستہ نہیں دکھایا بلکہ گمراہی کے راستے پر ڈال دیا۔ ﴿79﴾ ہم نے کہا: ۱۸ ”اے بنی اسرائیل!

اِسْرَاۗءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ

ہم نے تمہیں تمہارے دشمن فرعون سے نجات دی، تم سے طور کی دائیں جانب

الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿80﴾ كُلُوْا مِنْ

کا وعدہ کیا اور تم پر منّ وسلوا اُتارا۔“ ﴿80﴾ ہم نے کہا: ”اِن حلال اور لذیذ چیزوں میں سے کھاؤ

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ

جو ہم نے تمہیں دیں اور اِس روزی کے سلسلے میں حدّ سے تجاوز نہ کرو، ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا

وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿81﴾ وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ

اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ دوزخ میں گیا۔﴿81﴾ اور بیشک میں اُس شخص کو بہت بخشنے والا ہوں جس نے توبہ کی،

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿82﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ

ایمان لایا اور اُس نے نیک کام کئے پھر ساری زندگی ہدایت پر قائم رہا۔“﴿82﴾ (طور پر فرمایا:) ”اے موسیٰ! آپ کو کونسی چیز

قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿83﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ

آپ کی قوم سے پہلے لے آئی؟“﴿83﴾ عرض کیا: ”وہ میرے پیچھے پیچھے آرہے ہیں اور اے میرے ربّ! میں تیری بارگاہ میں جلد

رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿84﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ

اِس لئے حاضر ہوا ہوں کہ تو مزید راضی ہو۔“﴿84﴾ فرمایا: ”ہم نے آپ کے آنے کے بعد آپ کی قوم کو آزمائش میں ڈال دیا

وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿85﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ

اور سامری نے اُنہیں گمراہ کر دیا۔“﴿85﴾ چنانچہ موسیٰ انتہائی جلال اور افسوس کی حالت میں اپنی قوم کی طرف

اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۭ اَفَطَالَ

لوٹے، فرمایا: ”اے میری قوم! کیا تمہارے ربّ نے تم سے تورات دینے کا حسین وعدہ نہیں کیا تھا؟ کیا تم پر لمبی مدت

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ

گزر گئی تھی یا تم نے فیصلہ کر لیا کہ تم پر تمہارے ربّ کا غضب نازل ہو ہی جائے

رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿86﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ

اِس لئے تم نے میرے وعدے کی ١٩ خلاف ورزی کی؟“﴿86﴾ کہنے لگے: ”ہم نے اپنی خوشی سے آپ کے وعدے کی خلاف ورزی

بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا

نہیں کی، لیکن ہم پر فرعون کی قوم کے زیورات کے بوجھ لاد دیئے گئے تھے جو ہم نے (سامری کے حکم پر آگ میں) ڈال دیئے،

١٩ یحتمل ان یکون اولاء صلة یعنی هم علی اثری یجیئون من بعدی- (تفسیر کبیر ۳۵۱/۲)

فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿87﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ

اِسی طرح جو کچھ سامری ۲۰ کے پاس تھا وہ اُس نے (بھی آگ میں) ڈال دیا۔" ﴿87﴾ سامری نے زیورات سے بنی اسرائیل کیلئے

خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰـهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ﴿88﴾ اَفَلَا

بچھڑے کا جسم تیار کیا جس کی آواز گائے ۲۱ کی طرح تھی، سامری اور اُس کے حواریوں نے کہا: "یہ تمہارا اور موسیٰ کا معبود ہے جسے

ع 23 13 يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿89﴾

وہ بھول کر یہاں چھوڑ گئے ہیں۔" ﴿88﴾ کیا یہ گمراہ نہیں دیکھتے کہ وہ اُنہیں کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور وہ نہ تو اُنہیں نقصان

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ

سے بچا سکتا ہے اور نہ ہی فائدہ ۲۲ دے سکتا ہے؟ ﴿89﴾ بیشک ہارون نے اُنہیں موسیٰ کے آنے سے پہلے کہا تھا: "تم صرف اِس بچھڑے

وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿90﴾ قَالُوْا لَنْ

کی وجہ سے فتنے میں پڑے ہو اور بیشک تمہارا ربّ رحمان ہے لہٰذا میری پیروی کرو اور میرے حکم کی تعمیل کرو۔" ﴿90﴾ کہنے لگے:

نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿91﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ

"جب تک موسیٰ پلٹ کر ہمارے پاس نہیں آجاتے ہم بچھڑے کی عبادت پر ہی جمے رہیں گے۔" ﴿91﴾ موسیٰ نے فرمایا: "ہارون!

مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿92﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ

جب آپ نے اُنہیں گمراہ ہوتے ہوئے دیکھا تو آپ کو کس چیز نے روکا تھا ﴿92﴾ کہ آپ میری پیروی کرتے، تو کیا آپ نے

اَمْرِيْ ﴿93﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ

میرے حکم کی خلاف ورزی کی؟" ﴿93﴾ ہارون کہنے لگے: "اے میری ماں کے بیٹے! نہ تو میری داڑھی پکڑیئے اور نہ ہی سر کے بال،

خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ

مجھے خطرہ محسوس ہوا کہ اگر میں نے سختی کی تو آپ کہیں گے کہ تم نے بنی اسرائیل کو فرقوں میں تقسیم کر دیا اور میرے فیصلے کا

۲۰ (اَلْقَى السَّامِرِيُّ) مامعه من حليهم ومن التراب الذى اخذه من اثر حافر فرس جبريل۔ (جلالين مع صاوى:۳/۵۹) ۲۱ عن ابن عباس انه قال: صار عجلا، له لحم ودم وخرجَ منه الصوت مرة واحدة۔ (تفسير سمرقندى:۲/۳۵۲) (۲۲) (وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا) يعنى لايقدر على دفع مضرتهم (وَلَا نَفْعًا) اى و لا جرّ منفعة۔ (مرجع سابق:۲/۳۵۲)

قَوْلِيْ ﴿94﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿95﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ

انتظار نہیں کیا۔" ﴿94﴾ موسیٰ نے فرمایا: "سامری! تو بتا تیری شرارت کا باعث کیا تھا؟" ﴿95﴾ کہنے لگا: "میں نے وہ کچھ دیکھا

يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا

جو بنی اسرائیل نے نہیں دیکھا، چنانچہ میں نے جبریل کی گھوڑی کے نقش پا سے مٹی کی ایک مٹھی اُٹھالی پھر اُسے بچھڑے کے

وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿96﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي

منہ میں ڈال دیا، مجھے یہ بات میرے نفس نے ہی سمجھائی تھی۔" ﴿96﴾ فرمایا: "میری نظروں سے دور ہو جا اور تیری سزا یہ ہے

الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۠ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ

کہ تو زندگی بھر ہر ملنے والے کو کہے گا: مجھے ہاتھ نہ لگانا اور بے شک تیرے لئے عذاب کا ایک اور وعدہ ہے، جس کی تیرے بارے

وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ

میں خلاف ورزی نہیں کی جائے گی۔ اور تو اپنے خود ساختہ معبود کو دیکھ جس کے پاس تو دھرنا مار کر بیٹھا رہا، ہم ضرور اُسے

ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿97﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

نذرِ آتش کریں گے اور اُس کی راکھ کو دریا میں دور دور تک بکھیر دیں گے۔" ۴۳ ۔ ﴿97﴾ (پھر بنی اسرائیل کو فرمایا:) "تمہارا سچا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿98﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ

معبود تو صرف اللہ ہے، جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اُس کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔" ﴿98﴾ اے حبیب! ہم اِسی طرح

مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿99﴾ مَنْ

آپ کو پہلی قوموں کے کچھ واقعات بیان کرتے ہیں اور ہم نے آپ کو اپنی بارگاہ سے قرآن عطا کیا ہے۔ ﴿99﴾ جو لوگ اِس

اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿100﴾ خٰلِدِيْنَ

سے منہ پھیریں گے وہ قیامت کے دن گناہ کا بھاری بوجھ اُٹھائے ہوئے ہوں گے۔ ﴿100﴾ وہ اِس گناہ کے عذاب میں ہمیشہ

۴۳ (فَمَا خَطْبُكَ) یعنی غرضك الذی حملك علیه۔ (مظہری: ۶/ ۱۶۰) ماالذی حملك علی ماصنعت؟ (مظہری: ۲/ ۳۵۳)

فِيْهِ ۗ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿101﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ

رہیں گے اور وہ قیامت کے دن اُن کے لئے بہت بُرا بوجھ ہوگا۔ ﴿101﴾ جس دن صور پھونکا جائے گا اور ہم اُس دن

وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿102﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ

کافروں کو اس حال میں اُٹھائیں گے کہ (مارے دہشت کے) اُن کے بدن ۴۴ نیلگوں ہوں گے۔ ﴿102﴾ آپس میں چپکے چپکے

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ

گفتگو کریں گے کہ تم دنیا میں صرف دس راتیں ۴۵ رہے ہو۔ ﴿103﴾ ہم اُس مدتِ قیام کو خوب جانتے ہیں جسے وہ بیان کریں گے

اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿104﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ ع 5 15 14

جبکہ اُن میں سے سب سے اچھی رائے والا کہے گا: "تم تو صرف ایک دن ٹھہرے تھے۔" ﴿104﴾ اے حبیب! کفارِ مکہ آپ سے

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا

پہاڑوں کے بارے میں پوچھتے ہیں (کہ روزِ قیامت اُن کا کیا حال ہوگا؟) آپ فرما دیجئے: "میرا رب اُنہیں غبار بنا کر اُڑا دے

صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ

گا۔ ﴿105﴾ اور زمین کو چٹیل میدان بنا دے گا۔ ﴿106﴾ جس میں آپ کوئی نشیب فراز نہیں دیکھیں گے۔ ﴿107﴾ اُس دن لوگ قبروں سے

الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ

نکل کر دائیں بائیں مڑے بغیر میدانِ حشر کی طرف بلانے والے کے پیچھے دوڑیں گے اور تمام آوازیں رحمان کے جلال کے سامنے

اِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

دب جائیں گی تو آپ صرف دھیمی سی آواز سن سکیں گے۔ ﴿108﴾ اُس دن کسی کی شفاعت فائدہ نہیں دے گی، سوائے اُس کے جسے

الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿109﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

رحمان نے اجازت دے دی ہے اور اس کی بات کو پسند کیا ہے۔ ﴿109﴾ وہ لوگوں کے مستقبل اور ماضی کے ایک ایک حال کو جانتا ہے

۴۴ (زُرْقًا) حال کو نہم زرق الابدان و ذلک غایۃ فی التشویہ و لاتزرق الابدان الا من کابدۃ الشدائد و جفوف رطوبتھا۔ (روح المعانی، ۱۶: ۲۶۰)

۴۵ حمل المفسر العشر علی اللیالی دون الایام لتجریدہ من التاء، فان المعدود اذا کان مؤنثا جرد العدد من التاء عکس المذکر۔ (صاوی مع جلالین، ۳: ۶۱)

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِهٖ عِلْمًا ﴿110﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ

اور اُن کا علم اللہ کی معلومات ۲۶ کا احاطہ نہیں کر سکتا۔ ﴿110﴾ تمام چہرے زندہ اور قائم رکھنے والے کے حضور جُھک جائیں گے

الْقَيُّومِ ؕ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿111﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

اور وہ شخص کھلے خسارے میں ہوگا جو شرک کا بوجھ اُٹھائے ہوئے ہوگا ﴿111﴾ اور جس شخص نے مسلمان ہوتے ہوئے نیک کام

الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿112﴾ وَكَذٰلِكَ

کئے تو اُسے نہ تو کسی ظلم کا خوف ہو گا اور نہ ہی نقصان کا۔" ﴿112﴾ اور اِسی طرح

اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ

ہم نے اِس کتاب کو عربی قرآن کی صورت میں بھیجا اور اِس میں بار بار عذاب کا ڈر سنایا تاکہ

يَتَّقُونَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿113﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ

لوگ شرک سے بچیں یا قرآن اُن کے دلوں میں نصیحت ڈال دے۔ ﴿113﴾ پس اللہ سچا بادشاہ سب سے بلند و بالا ہے

وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ؗ وَقُلْ

اور آپ اِس سے پہلے کہ قرآن کی وحی آپ کی طرف مکمل ہو جائے اِس کے پڑھنے میں جلدی نہ کیجئے اور دعا کیجئے: "میرے ربّ!

رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿114﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ

مجھے علمی ترقی عطا فرما۔" ﴿114﴾ واللہ ہم نے اِس سے پہلے آدم کو تاکیدی حکم دیا تھا (کہ اُس پودے کے پاس نہ جانا) تو وہ بھول گئے

وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿115﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۤئِكَةِ اسْجُدُوا لِاٰدَمَ

ع 6 11 15

اور ہم نے اُن کا پختہ ارادہ نہیں پایا۔ ﴿115﴾ یاد کیجئے: جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کی طرف رُخ کر کے سجدہ کرو

فَسَجَدُوۤا اِلَّاۤ اِبْلِيسَ ؕ اَبٰى ﴿116﴾ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ

تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا، لیکن اُس نے انکار کر دیا۔ ﴿116﴾ پس ہم نے کہا: "اے آدم! بیشک یہ آپ کا اور آپ کی اہلیہ

۲۶ (عِلْمًا) ای لایحیط علمھم بمعلوماتہ تعالیٰ فعِلْمًا تمییز محول عن الفاعل وضمیر "بہ" للّٰہ تعالیٰ والکلام علی تقدیر مضاف۔ (تفسیر روح المعانی، ۱۶: ۲۶۵)

وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿117﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا

حوّا کا دشمن ہے لہٰذا ہرگز ایسا نہ ہو کہ وہ آپ دونوں کو جنت سے نکال دے تو آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ (117) بیشک آپ کیلئے

تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿118﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿119﴾

جنت میں یہ ہے کہ نہ تو بھوکے ہوں اور نہ ہی برہنہ۔ (118) اور یہ کہ اُس میں آپ کو نہ تو پیاس لگے اور نہ ہی دھوپ۔" (119)

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ

پس شیطان نے اُن کے دل میں وسوسہ ڈالا اُس نے کہا: "اے آدم! کیا میں آپ کو ایسے پودے کی نشاندہی کر دوں

الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿120﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

جسے کھانے والا ہمیشہ زندہ رہے اور ایسی بادشاہی کی جو کبھی کمزور نہ ہو؟" (120) پس آدم و حوّا دونوں نے اُس پودے میں سے

وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصٰٓى اٰدَمُ

تھوڑا سا کھا لیا، پس اُن کے ستر اُن پر کھل گئے اور وہ دونوں جنت کے پتے اپنے جسموں پر چپکانے لگے۔ اور آدم سے اپنے

رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿121﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿122﴾ قَالَ

ربّ کے حکم کی تعمیل میں لغزش ہوئی تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔ (121) پھر اللہ نے اُنہیں اپنا قرب عطا فرمایا [27] اور

اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

اپنی رحمت سے اُن پر رجوع فرمایا اور اُنہیں توبہ کی طرف راہنمائی کی۔ (122) فرمایا: "تم دونوں گلشنِ جنت سے اُتر جاؤ، تمہاری

مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿123﴾ وَمَنْ

اولاد میں سے بعض دوسرے بعض کے دشمن ہوں گے، پھر اگر تم سب کے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو شخص میری

اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ

ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ تو دنیا میں گمراہ ہو گا اور نہ ہی آخرت میں بدبخت۔ (123) اور جس نے میری یاد دلانے والی ہدایت [28] سے

[27] (ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ) ای اصطفاه و قرّبه بالحمل علی التوبة (فَتَابَ عَلَيْهِ) ای رجع بالرحمة و العفو (وَهَدٰى) ای هداه الی التوبة۔ (تفسیر مظہری، ۶:۱۷۱)

[28] (عَنْ ذِكْرِيْ) یعنی عن الهدی الذاکر لی۔ (مرجع سابق، ۶:۱۷۱)

الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿124﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ

منہ پھیرا تو بیشک اُس کی زندگی بہت تنگ ہوگی اور ہم اُسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔" ﴿124﴾ کہنے لگا: "اے میرے ربّ!

بَصِيْرًا ﴿125﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ

تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اُٹھایا؟ حالانکہ میں دنیا میں سب کچھ دیکھا کرتا تھا۔" ﴿125﴾ ربّ فرمائے گا: "تو نے اِسی طرح کیا تھا،

الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿126﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ

تیرے پاس ہماری وحدانیت کے دلائل آئے تھے اور تو نے اُنہیں نظر انداز کر دیا تھا، آج تجھے اُسی طرح نظر انداز کیا جائے گا۔ ﴿126﴾

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿127﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

اور ہم اُس شخص کو اِسی طرح سزا دیتے ہیں جو حدّ سے تجاوز کرے اور اپنے ربّ کی آیتوں پر ایمان نہ لائے، اور بیشک آخرت کا

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ

عذاب سب سے زیادہ سخت اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔" ﴿127﴾ کیا یہ حقیقت کفارِ مکہ پر منکشف ۲۹ نہیں ہوئی کہ ہم نے اُن سے پہلے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿128﴾ ع وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ ع 13 16

کتنی قوموں کو ہلاک کیا؟ یہ لوگ اُن کے کھنڈرات میں چلتے پھرتے ہیں، بیشک اِس میں عقلِ سلیم رکھنے والوں کے لئے بہت سی

مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿129﴾ ۭ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا

عبرتیں ہیں۔ ﴿128﴾ اور اگر اِس سے پہلے آپ کے ربّ کا فیصلہ نہ ہو چکا ہوتا اور قیامت کا وقت مقرر ۳۰ نہ ہوتا تو اُن پر لازماً عذاب آ

يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ

جاتا۔ ﴿129﴾ پس آپ اُن کی باتوں پر صبر کیجئے اور سورج کے طلوع اور غروب سے پہلے اپنے ربّ کی حمد کرتے ہوئے اُس کی تسبیح

وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَاۤئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ

کیجئے، اور رات کی ساعتوں اور دن کے (درمیانی) کناروں میں اِس امید پر اُس کی تسبیح کیجئے

۲۹ (اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ) یعنی افلم یتبین لهم۔ (تفسیر قرطبی، ۳/۳۵۸) (۳۰) (وَاَجَلٌ مُّسَمًّى) هذا مقدم و مؤخر بقول ولولا كلمة سبقت بتاخير العذاب عن هذه الامة الى اجل مسمى اى يوم القيامة لكان لزاما اى لاخذتهم بالعذاب۔ (مرجع سابق: ۳/۳۵۸)

لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ﴿130﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا

کہ آپ راضی ہو جائیں۔ (130) اے سننے والے! دنیاوی زندگی کی اس چمک دمک کو للچائی ہوئی نظروں

مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَرِزۡقُ

سے نہ دیکھ جو ہم نے کفار کے کچھ طبقوں کو آزمائش میں ڈالنے کے لئے دے رکھی ہے اور جنت میں تیرے ربّ کا

رَبِّكَ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿131﴾ وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ

رزق سب سے عمدہ اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔ (131) اپنی امت [۳۱] کو نماز کا حکم دیجئے اور اس پر پابندی کیجئے، ہم

لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰى ﴿132﴾ وَقَالُوۡا

آپ سے روزی دینے کا مطالبہ نہیں کرتے، بلکہ ہم آپ کو روزی دیتے ہیں اور جنت [۳۲] پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ (132) مشرکین مکہ نے کہا:

لَوۡلَا يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ بَيِّنَةُ مَا فِى

"یہ اپنے ربّ کی طرف سے ہماری مانگی ہوئی کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے؟" کیا جو کچھ پہلے آسمانی صحیفوں میں ہے اُس کا قرآنی

الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿133﴾ وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِهٖ

بیان اُن کے پاس نہیں آچکا؟ (133) اور اگر ہم انہیں اِس رسول کے آنے سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ قیامت

لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ

کے دن ضرور کہتے: "اے ہمارے ربّ! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا کہ ہم دنیا میں ذلیل اور آخرت

مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ وَنَخۡزٰى ﴿134﴾ قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوۡا ۚ

میں رُسوا ہونے سے پہلے تیری آیتوں کی پیروی کرتے؟" (134) آپ فرما دیجئے: "ہم اور تم سب انجام کے منتظر ہیں، لہٰذا

ع 8 7 17 فَسَتَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِىِّ وَمَنِ اهۡتَدٰى ﴿135﴾ ع

تم انتظار کرو عنقریب جان لو گے کہ سیدھے راستے والے کون ہیں اور گمراہی سے ہدایت پانے والے کون؟ (ہم یا تم؟)" (135)

۳۱ (وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ) ای قومك واهل دينك۔ (تفسیر مظہری: ۶/۱۷۸) (۳۲) جلالین مع صاوی: ۳/۶۵

اٰیَاتُهَا 112　　**سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ**　　رُكُوْعَاتُهَا 7

سورۃ الانبیاء مکی ہے، اِس میں ایک سو بارہ آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ①

اہلِ مکّہ کا روزِ حساب اُن کے قریب آچکا ہے اور حالت یہ ہے کہ وہ غفلت میں ڈوبے ہوئے اور تیاری سے گریزاں ہیں۔ ①

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ

اُن کے پاس اُن کے ربّ کی طرف سے کوئی نصیحت نہیں آتی جو نزول کے اعتبار سے نئی ہو اگر وہ اُسے سنتے ہیں مذاق

وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ② لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ

اُڑاتے ہوئے ② (نیز) غفلت میں ڈوبے ہوئے دلوں سے۔ اور ظالموں نے (آپس میں) خفیہ گفتگو کی

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ

کہ یہ نبی تو محض تم جیسے انسان ہیں کیا تم اچھی طرح جانتے ہوئے کہ قرآن جادو ہے

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي

پھر اُس کے پاس حاضر ہوتے ہو؟ ③ رسول اللہ نے فرمایا: ”میرا ربّ آسمانوں اور زمینوں میں

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۡ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④ بَلْ قَالُوْٓا

پائی جانے والی ہر بات کو جانتا ہے اور وہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔“ ④ بلکہ بعض مشرکوں نے کہا:

اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۢ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ښ فَلْيَاْتِنَا

”قرآن پریشان خوابوں کا مجموعہ ہے۔“ بعض نے کہا: ”اُن کا خود ساختہ ہے۔“ اور بعض نے کہا: ”یہ شاعر ہیں ۲ اور اگر یہ

الجزء 17

۱ے (مُحْدَثٍ) صفة الذكر اى محدث تنزيله ليكرر على اسماعهم فى التبنيه كے يتعظوا و ذا لاينافى كونه قديما (وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ) اى يستهزؤن به ويستسخرون۔ (تفسیر مظہری:۶/۱۸۳) معتزلہ کہتے ہیں کہ قرآن ذِکر ہے اور ذِکر حادث ہے لہٰذا قرآن حادث ہے، جواب یہ ہے کہ کلام نفسی اللہ تعالیٰ کی صفت اور قدیم ہے، جہاں تک مجموعۂ الفاظ اور اُن کے نزول کا تعلق ہے تو وہ حادث ہے۔ (شرف قادری)

۲ے قال البغوى اريدان المشركين قال بعضهم اضغاث احلام وبعضهم فرية وبعضهم ان محمدا شاعر وماجاء به شعر۔ (تفسیر مظہری:۶/۱۸۴)

بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

رسول ہیں تو پہلے رسولوں کی طرح ہمارے پاس کوئی نشانی لائیں۔" (5) جس بستی والوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ان (اہلِ مکّہ) سے پہلے

اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا

نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائے تھے، تو کیا یہ نشانیاں دیکھ کر ایمان لے آئیں گے؟ (6) اے حبیب! ہم نے آپ سے پہلے

رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

(فرشتے نہیں) صرف مرد بھیجے جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے، تو اے لوگو! اگر تم نہیں جانتے تو علم والوں (علماءِ اہلِ کتاب) سے

لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

سے پوچھ لو۔ (7) ہم نے رسولوں کو محض مجسمہ نہیں بنایا تھا کہ وہ کھانا نہ کھاتے

وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ

اور وہ دنیا میں ہمیشہ رہنے والے نہیں تھے۔ (8) پھر ہم نے اُن سے کیا ہوا نجات دینے کا وعدہ پورا کر دیا چنانچہ اُنہیں اور جنہیں

وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ

ہم نے چاہا نجات دے دی اور تکذیب کرنے والوں کو موت کے گھاٹ اُتار دیا۔ (9) اے قریش! بیشک ہم نے تمہاری طرف

كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩ ۧ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ ع 1 10 1

قرآن نازل کیا جس میں تمہاری عزت ہے (کیونکہ وہ عربی میں ہے) تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ (10) ہم نے بہت سی بستیوں

قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑪

کے باشندوں کو موت کے منہ میں دھکیل دیا اور اُن کے بعد دوسری قوم کو پیدا کر دیا۔ (11)

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۭ ⑫ لَا تَرْكُضُوْا

اور جب اُن کافروں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو فوراً وہاں سے دوڑ لگا دی۔ (12) (فرشتوں نے اُنہیں کہا:)

(فسئلوا اہل الذکر یعنی علماء اہل الکتاب۔ تفسیر طبری ۲۰: ۱۸۵)

وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

"بھاگو نہیں اور اُس جگہ کی طرف پلٹ جاؤ جس میں تمہیں سامانِ عیش و عشرت دیا گیا تھا اور اپنے گھروں کو چلے جاؤ تا کہ تم

تُسْـَٔلُوْنَ ⑬ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑭ فَمَا زَالَتْ

سے باز پُرس کی جائے۔" ⑬ کہنے لگے: "ہائے ہم مارے گئے! بے شک ہم ظالم تھے۔" ⑭ اُن کی یہی

تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ⑮

چیخ و پکار جاری رہی یہاں تک کہ ہم نے اُنہیں کٹی ہوئی کھیتی کی طرح بنا دیا اور اُن کی زندگی کا چراغ گل کر دیا۔ ⑮

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ⑯

اور ہم نے آسمان، زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ ⑯

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا

اگر ہم (اپنے لئے) بیوی بچے بنانا چاہتے تو اپنے پاس سے بنا لیتے، لیکن ہم

فٰعِلِيْنَ ⑰ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ

ایسا کرنے والے نہیں۔ ⑰ بلکہ ہم حق کے ساتھ باطل پر ایسا سخت وار کرتے ہیں جو اُس کا سر کچل دیتا ہے،

فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ⑱ وَلَهٗ

پس باطل اچانک فنا ہو جاتا ہے اور تم جو باتیں کرتے ہو اُن کے سبب تمہاری تباہی ہے۔ ⑱ آسمانوں

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

اور زمینوں میں جو بھی (مخلوقات) ہیں وہ سب اُسی کی ملکیت ہیں اور جو فرشتے اُس کی بارگاہ میں معزز ہیں وہ نہ تو اُس کی

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ⑲ ج يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ

عبادت سے سرکشی کرتے ہیں اور نہ ہی تھکتے ہیں۔ ⑲ وہ سُستی کا مظاہرہ کئے بغیر دن رات

وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿20﴾ أَمِ اتَّخَذُوا آلِهَةً مِّنَ الْأَرْضِ

تسبیح میں مصروف رہتے ہیں۔ (20) کیا ان غیر مسلموں نے زمینی اشیاء سے ایسے معبود بنا لیے ہیں

هُمْ يُنشِرُونَ ﴿21﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ۚ

جو مردوں کو زندہ کر سکتے ہیں؟ (21) اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا کئی معبود مؤثر ہوتے؟ تو یہ دونوں معرضِ وجود میں ہی نہ آتے،

فَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿22﴾ لَا يُسْأَلُ

پس عرش کا مالک اللہ مشرکوں کی بیان کردہ باتوں سے کہیں زیادہ بلند ہے۔ (22) اللہ جو کرتا ہے

عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿23﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ

اُس سے باز پرس نہیں ہو سکتی جبکہ مخلوقات سے پوچھا جائے گا۔ (23) کیا اُنہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا رکھے ہیں؟

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۖ هَٰذَا ذِكْرُ مَن مَّعِيَ وَذِكْرُ مَن

اے حبیب فرما دیجئے: "تم اپنی کوئی دلیل تو پیش کرو۔" یہ قرآن میری امت کی نصیحت ہے اور تورات و انجیل مجھ سے پہلی امتوں کی

قَبْلِي ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ الْحَقَّ ۖ فَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿24﴾

نصیحت ۵ ہے (کہیں دکھا دو) بلکہ اِن میں سے اکثر تو توحید ٦ کو جانتے ہی نہیں ہیں اور غور و فکر بھی نہیں کرتے۔ (24)

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ

ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اُس کی طرف وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے اس لئے

لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿25﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ

میری ہی عبادت کرو۔ (25) عرب کے کچھ قبیلوں ٧ نے کہا: "اللہ نے فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا ہے۔"

سُبْحَانَهُ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿26﴾ لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ

وہ اس امر سے پاک ہے، بلکہ فرشتے اُس کے معزز بندے ہیں۔ (26) وہ اُس سے پہلے کوئی بات نہیں کرتے

۵ عن ابن عباس (ذکر من معی) القرآن و (ذکر من قبلی) التوراۃ و الانجیل۔ (تفسیر مظہری: ۶/۱۹۱)

٦ (لا یعلمون الخ) ای توحید اللہ۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۷۰)

٧ (وقالوا) کچھ غیر عرب کے کچھ قبائل خزاعہ، جہینہ اور بنو سلمہ کی طرف راجع ہے، وہ کہتے تھے: "فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں۔" (صاوی مع جلالین: ۳/۷۰، روح المعانی: ۱۷/۳۳)

وَهُمۡ بِاَمۡرِهٖ يَعۡمَلُوۡنَ ﴿27﴾ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا

اور اُسی کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔ (27) وہ اُن کے ہر فعل کو جانتا ہے جو اُنہوں نے ماضی میں کیا اور جو

خَلۡفَهُمۡ وَلَا يَشۡفَعُوۡنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارۡتَضٰى وَهُمۡ مِّنۡ

مستقبل ۸ میں کریں گے، اور وہ اُسی کی شفاعت کرتے ہیں جسے ربِّ کریم پسند فرمائے اور وہ

خَشۡيَتِهٖ مُشۡفِقُوۡنَ ﴿28﴾ وَمَنۡ يَّقُلۡ مِنۡهُمۡ اِنِّىۡۤ اِلٰهٌ مِّنۡ

اُس کے خوف سے کانپتے رہتے ہیں۔ (28) اور اُن میں سے جو یہ کہے: "میں اللہ کے سوا معبود

دُوۡنِهٖ فَذٰلِكَ نَجۡزِيۡهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿29﴾ ع

ہوں" تو ہم اُسے جہنم کی سزا دیں گے، ہم اسی طرح ظالموں کو سزا دیا کرتے ہیں۔ (29)

اَوَلَمۡ يَرَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ كَانَتَا

کیا کافروں کو معلوم نہیں ہے کہ آسمان پانی برسانے اور زمین سبزہ اُگانے سے بند تھی تو ہم نے

رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰهُمَا ؕ وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ كُلَّ شَىۡءٍ حَىٍّ ؕ اَفَلَا

اُنہیں کھول دیا ۹ اور ہم نے ہر جسم نامی ۱۰ کو پانی سے پیدا کیا، کیا وہ اس کے باوجود توحید کو

يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿30﴾ وَجَعَلۡنَا فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِهِمۡ ص

نہیں مانتے؟ (30) اور ہم نے زمین میں بھاری پہاڑ پیدا کیے تاکہ وہ اُنہیں لے کر کانپتی نہ رہے

وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿31﴾

اور اُس میں کھلے راستے بنائے تاکہ وہ سفر کر کے منزلِ مقصود تک پہنچ جائیں۔ (31)

وَجَعَلۡنَا السَّمَآءَ سَقۡفًا مَّحۡفُوۡظًا ۖۚ وَّهُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهَا

اور ہم نے آسمان کو ایسی چھت بنایا جو گرنے سے محفوظ ہے اور مشرکین آسمانی نشانیوں میں

۸ ای لا یخفی علیه شیءٌ مما عملوا وما هم عاملون۔ (تفسیر مظہری: ۶/۱۹۲) ۹ قال ابن عباس: كانت السمٰوٰت رتقا لا تمطر و كانت الارض رتقا لا تنبت، فلما خلق الله تعالى للارض اهلا فتق هذه بالمطر وفتق هذه بالنبات واليه ذهب اكثر المفسرين۔ (روح المعانی: ۱۷/۳۶) ۱۰ (كل شیء حی) نبات وغیره وای فالماء سبب لحیاته۔ (جامع البیان ماوردی: ۳/۴۱)

مُعْرِضُوْنَ (32) وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ

غور نہیں کرتے۔ (32) اور اللہ ہی نے رات، دن، سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ (33) وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

پیدا کیا، تمام آسمانی اجسام اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں۔ (33) اے حبیب! ہم نے آپ سے پہلے کسی انسان کو

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَا۟ىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ (34) كُلُّ

دائمی دنیاوی زندگی نہیں دی، پس اگر آپ رحلت فرما جائیں تو کیا یہ غیر مسلم یہاں ہمیشہ رہیں گے؟ (34) ہر شخص

نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ

موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے، اور ہم تمہیں بطورِ امتحان مشکل اور آسان حالات میں مبتلا کرتے ہیں

وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ (35) وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ

اور تم ہماری ہی بارگاہ میں پیش کیے جاؤ گے۔ (35) اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کو تمسخر

اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ

ہی کا نشانہ بناتے ہیں، کہتے ہیں: ”کیا یہ وہ شخص ہیں جو تمہارے معبودوں کو ہدفِ تنقید بناتے ہیں؟“ حالانکہ وہ خود

الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ (36) خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ

رحمان کی پہچان ہی کے منکر ہیں۔ (36) انسان بہت ہی جلد باز پیدا کیا گیا ہے،

سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ (37) وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

میں عنقریب تمہیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا، لہٰذا تم مجھ سے نشانیاں جلد طلب نہ کرو۔ (37) وہ کہتے ہیں: ”اگر تم سچے ہو

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (38) لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تو بتاؤ کہ قیامت کا وعدہ کب پورا ہو گا؟“ (38) اگر کافر اُس وقت کو جان لیتے

حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ

جب وہ اپنے چہروں اور پشتوں سے جہنم کی آگ کو نہیں روک سکیں گے اور نہ ہی

ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾ بَلْ تَأْتِيْهِمْ بَغْتَةً

اُن کی امداد کی جائے گی۔ (39) (تو ایسی بات نہ کرتے) بلکہ قیامت اچانک اُن کے سامنے آ کر اُنہیں مبہوت کر دے گی،

فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿40﴾

پھر نہ تو وہ اُسے ٹال سکیں گے اور نہ ہی اُنہیں مہلت دی جائے گی۔ (40)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ

اے حبیب! بیشک آپ سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اُڑایا گیا، پس اُن کا مذاق اُڑانے والوں پر

بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿41﴾ ع

3 ع 12 3

وہ عذاب نازل ہو گیا جس کی بنیاد پر وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ (41)

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ط

آپ فرما دیجئے: ”تمہیں رات دن میں رحمان کے عذاب سے کون بچا سکتا ہے؟“

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿42﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ

بلکہ وہ تو اپنے ربّ کے قرآن !! ہی سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ (42) کیا اُن کے کچھ ایسے معبود ہیں

تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ط لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ

جو اُنہیں ہمارے عذاب سے بچا سکتے ہیں؟ وہ خود ساختہ معبود تو اپنی مدد نہیں کر سکتے۔

وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿43﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ

اور وہ کفار ہمارے عذاب سے بچائے نہیں جائیں گے۔ (43) بلکہ ہم نے اُنہیں اور اُن کے باپ دادا کو نعمتوں کی فراوانی

!! م (عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ) ای القرآن۔ (جلالین، صاوی: ۳/۴۳)

حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ

دی، یہاں تک کہ اُن کی مہلت لمبی ہوگئی، کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم اُن کی سرزمین کو کناروں سے قصدًا

نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَاؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ قُلْ

کم کرتے جا رہے ہیں، تو کیا یہ لوگ غالب آ جائیں گے؟ ﴿44﴾ آپ فرما دیجئے:

اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا

"میں تمہیں صرف وحی کی بنا پر ڈرا رہا ہوں۔" جبکہ حقیقت یہ ہے کہ جب دانستہ بہرہ بننے والوں کو

يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ

ڈر سنایا جائے تو وہ پکارنے کو سنتے ہی نہیں ہیں۔ ﴿45﴾ واللہ اگر انہیں آپ کے ربّ کے عذاب کا ایک جھونکا بھی چھو جائے

لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ

تو وہ ضرور کہیں گے: "ہائے ہم مارے گئے، بیشک ہم ہی ظالم تھے۔" ﴿46﴾ اور ہم قیامت کے دن انصاف کے

الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔاؕ وَاِنْ

ترازو رکھیں گے اور کسی پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور اگر

كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَاؕ وَكَفٰى بِنَا

کسی کا عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوا تو ہم اُسے بھی حاضر کر دیں گے اور ہم جزا دینے کے لئے

حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ

کافی ہیں۔ ﴿47﴾ بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فیصلہ کرنے والی، اجالا بکھیرنے والی

وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

اور ڈرنے والوں کو نصیحت دینے والی کتاب تورات دی۔ ﴿48﴾ جو دیکھے بغیر اپنے ربّ سے

١٢ (وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ) يعنى أن من يتصامم لا يسمع الدعاء اذا ما ينذرون۔ (تفسير سمرقندى: ٢/ ٣٦٩) ١٣ (حٰسِبِيْنَ) يعنى مجازين۔ (مرح ساقى: ٣٠/ ٣٦٩)

١٤ يعنى كتابا جامعا بين هذه الصفات۔ (تفسير مظهرى: ٦/ ٢٠١)

بِالْغَیْبِ وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾ وَ هٰذَا ذِكْرٌ

ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کے عذاب سے خائف ہیں۔ ﴿49﴾ اور یہ قرآن بابرکت

ع 4 9 4 مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ وَ لَقَدْ اٰتَیْنَاۤ

ذکر ہے جو ہم نے تمہاری طرف اُتارا، تو کیا تم اِس کا انکار کرنے والے ہو؟ ﴿50﴾ بیشک ہم نے

اِبْرٰهِیْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِیْنَ ﴿51﴾ اِذْ قَالَ

ابراہیم کو موسیٰ و ہارون سے پہلے کامل ہدایت اور نبوت سے نوازا اور ہم اُن کے احوال کو خوب جانتے تھے۔ ﴿51﴾ جب اُنہوں نے

لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْۤ اَنْتُمْ لَهَا

اپنے باپ (چچا) اور اُس کی قوم کو کہا: "یہ مجسمے کیا ہیں جن کے پاس تم

عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِیْنَ ﴿53﴾ قَالَ

دھرنا دیئے بیٹھے ہو؟" ﴿52﴾ کہنے لگے: "ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا ہے۔" ﴿53﴾ ابراہیم نے فرمایا:

لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿54﴾ قَالُوْۤا

"واللہ! تم اور تمہارے باپ دادا سب کھلی گمراہی میں تھے۔" ﴿54﴾ کہنے لگے:

اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِیْنَ ﴿55﴾ قَالَ بَلْ

"کیا آپ واقعی ہمارے پاس سنجیدہ پیغام لے کر آئے ہیں یا یونہی دل لگی کر رہے ہیں؟" ﴿55﴾ فرمایا: "بلکہ

رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ الَّذِیْ فَطَرَهُنَّ ۖؗ

حقیقت یہ ہے کہ تمہارا ربّ وہ ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا ربّ ہے جس نے انہیں پیدا کیا

وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿56﴾ وَ تَاللّٰهِ لَاَكِیْدَنَّ

اور میں اِس حقیقت کے گواہوں میں سے ہوں۔ ﴿56﴾ اور اللہ کی قسم! میں تمہارے پیٹھ پھیر کر

اَصۡنَامَکُمۡ بَعۡدَ اَنۡ تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ ﴿57﴾ فَجَعَلَهُمۡ

(میلے پر) چلے جانے کے بعد تمہارے بتوں کا ضرور کوئی انتظام کروں گا۔" ﴿57﴾ چنانچہ (اُن کے جانے کے بعد)

جُذٰذًا اِلَّا کَبِیۡرًا لَّهُمۡ لَعَلَّهُمۡ اِلَیۡهِ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿58﴾ قَالُوۡا

اُن کے بڑے بت کے علاوہ سب بتوں کو پاش پاش کردیا ہوسکتا ہے کہ اُس کی طرف رجوع کریں۔ ﴿58﴾ کہنے لگے:

مَنۡ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿59﴾ قَالُوۡا

"ہمارے معبودوں کا یہ حشر کس نے کیا ہے؟ بے شک وہ ظالموں میں سے ہے۔" ﴿59﴾ اُنہی میں سے کچھ لوگوں نے کہا:

سَمِعۡنَا فَتًی یَّذۡکُرُهُمۡ یُقَالُ لَهٗۤ اِبۡرٰهِیۡمُ ﴿60﴾ قَالُوۡا

"ایک جوان جسے ابراہیم کہا جاتا ہے اُسے ہم نے اِن بتوں پر نکتہ چینی کرتے ہوئے سنا ہے۔" ﴿60﴾ پہلے فریق نے کہا:

فَاۡتُوۡا بِهٖ عَلٰۤی اَعۡیُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ یَشۡهَدُوۡنَ ﴿61﴾

"اُسے لوگوں کی آنکھوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ اُس کے خلاف گواہی دیں۔" ﴿61﴾

قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ فَعَلۡتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا یٰۤاِبۡرٰهِیۡمُ ﴿62﴾

اُنہیں لا کر کہنے لگے: "ابراہیم! کیا تم نے ہمارے معبودوں کا حُلیہ بگاڑا ہے؟" ﴿62﴾

قَالَ بَلۡ فَعَلَهٗ ۖ کَبِیۡرُهُمۡ هٰذَا فَسۡـَٔلُوۡهُمۡ اِنۡ کَانُوۡا

فرمایا: "اُن کے اِس بڑے بت نے یہ کام کیا ہو گا، اگر یہ بُت بول سکتے ہیں تو اِن ہی سے

یَنۡطِقُوۡنَ ﴿63﴾ فَرَجَعُوۡۤا اِلٰۤی اَنۡفُسِهِمۡ فَقَالُوۡۤا اِنَّکُمۡ

پوچھ لو۔" ﴿63﴾ اُنہوں نے اپنے ضمیر کی طرف رجوع کیا تو وہ اپنے آپ کو کہنے لگے: "بیشک تم

اَنۡتُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿64﴾ ثُمَّ نُکِسُوۡا عَلٰی رُءُوۡسِهِمۡ ۚ لَقَدۡ

ہی ظالم ہو۔" ﴿64﴾ پھر اُن کی کھوپڑی الٹا دی گئی۔ تو کہنے لگے:

عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ

''بخدا تمہیں تو معلوم ہے کہ یہ بول نہیں سکتے۔'' ﴿65﴾ ابراہیم نے فرمایا: ''تو کیا تم اللہ کے سوا ایسے بتوں کی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۭ ﴿66﴾

عبادت کرتے ہو جو تمہیں نہ تو کچھ فائدہ دے سکتے ہیں اور نہ ہی نقصان ؟! ﴿66﴾

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا

تُف ہے تم پر اور تمہارے اُن معبودوں پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، کیا تمہیں اتنی بھی

تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

عقل نہیں ہے؟'' ﴿67﴾ نمرود کے حواری کہنے لگے: ''ابراہیم کو جلا دو اور اگر تم اپنے معبودوں کی امداد کرنا چاہتے ہو

فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ ۙ ﴿69﴾

تو عملی قدم اُٹھاؤ۔'' ﴿68﴾ ہم نے آگ کو حکم دیا: ''ابراہیم کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا۔'' ۱۵؎ ﴿69﴾

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾ ۚ وَنَجَّيْنٰهُ

اُنہوں نے ابراہیم کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی تو ہم نے اُنہیں ہی سب سے زیادہ خسارے والے بنا دیا۔ ﴿70﴾ اور ہم نے

وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾

اُنہیں اور لوط کو نجات دے کر (عراق سے) سرزمینِ شام کی طرف روانہ کیا جس میں ہم نے تمام جہان والوں کو برکت دی ہے۔ ﴿71﴾

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا

اور اُنہیں (بیٹا) اسحاق اور (پوتا) یعقوب عطا کیا اور اُن سب کو

صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ

انبیاء بنایا۔ ﴿72﴾ اور ہم نے اُنہیں قائدین بنایا جو ہمارے حکم سے ہمارے دین کی طرف بلاتے تھے اور ہم نے

۱۵؎ (كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ) یعنی ٹھنڈک اور سلامتی والی ہو جا، مطلب یہ ہے کہ آگ اتنی ٹھنڈی ہو جا کہ تیری ٹھنڈک تکلیف دہ نہ ہو۔ (تفسیر مظہری، ۲۰۸/۶)

اِلَیۡهِمۡ فِعۡلَ الۡخَیۡرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِیۡتَآءَ الزَّکٰوةِ ۚ

اُنہیں بذریعہ وحی نیک کام کرنے نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم دیا۔

وَکَانُوۡا لَنَا عٰبِدِیۡنَ ﴿73﴾ۚ وَلُوۡطًا اٰتَیۡنٰهُ حُکۡمًا وَّعِلۡمًا

اور وہ سب ہماری ہی عبادت کرتے تھے۔ (73) اور لوط کا ۱۶ تذکرہ کیجئے جنہیں ہم نے نبوت اور معاملات کا فہم عطا کیا تھا

وَّنَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡقَرۡیَةِ الَّتِیۡ کَانَتۡ تَّعۡمَلُ الۡخَبٰٓئِثَ ؕ

اور اُنہیں ہم نے شہرِ سدوم سے نجات عطا کی جس کے باشندے غیر فطری عمل اور دیگر جرائم ۱۷ کا ارتکاب کرتے تھے،

اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فٰسِقِیۡنَ ﴿74﴾ۙ وَاَدۡخَلۡنٰهُ فِیۡ

بیشک وہ برے اور نافرمان لوگ تھے۔ (74) اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت میں

رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿75﴾ۧ وَنُوۡحًا اِذۡ نَادٰی مِنۡ

داخل کیا، بیشک وہ رسولوں میں سے تھے۔ (75) اور نوح کا تذکرہ کیجئے جب اُنہوں نے ابراہیم سے پہلے ہمیں پکارا

قَبۡلُ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَنَجَّیۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ مِنَ الۡکَرۡبِ

تو ہم نے اُن کی دعا قبول کی پھر اُنہیں اور اُن کے ساتھ کشتی میں سوار ہونے والوں کو غرق ہونے کی عظیم تکلیف سے

الۡعَظِیۡمِ ﴿76﴾ۚ وَنَصَرۡنٰهُ مِنَ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ؕ

نجات بخشی۔ (76) اور ہم نے اُن لوگوں کے خلاف نوح کی امداد کی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا،

اِنَّهُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿77﴾

بیشک وہ بدترین لوگ تھے، چنانچہ ہم نے اُن سب کو (عظیم طوفان میں) غرق کر دیا۔ (77)

وَدَاوٗدَ وَسُلَیۡمٰنَ اِذۡ یَحۡکُمٰنِ فِی الۡحَرۡثِ اِذۡ نَفَشَتۡ

اور داؤد اور سلیمان کا تذکرہ کیجئے جس وقت وہ کھیتی کے بارے میں جھگڑے کا فیصلہ کر رہے تھے، جب کچھ لوگوں کی

۱۶ (وَلُوۡطًا) یعنی لوط کا ذکر کیجئے (اٰتَیۡنٰهُ حُکۡمًا وَّعِلۡمًا) یعنی نبوت اور فہم عطا کیا (وَنَجَّیۡنٰهُ مِنَ الۡقَرۡیَةِ) یعنی شہر سدوم سے۔ (تفسیر سمرقندی: ۳/۳۷۴)

۱۷ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم لوط دس جرائم کی مرتکب ہوئی تھی جن کی بناء پر اُسے ہلاک کیا گیا۔ (روح المعانی: ۱۷/۳/۷۳)

فِيهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ (78)

بکریاں چرواہے کے بغیر اُس میں کھیتی داخل ہو گئیں (اور اُسے کھا گئیں) اور ہم اُن کے فیصلے کے وقت حاضر تھے۔ (78)

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا

ہم نے اُس مقدمے کا فیصلہ سلیمان کو اچھی طرح سمجھا دیا اور اُن میں سے ہر ایک کو نبوت اور دینی مسائل کا علم عطا کیا ۱۸

وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا

اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو داؤد کے تابع بنا دیا تھا کہ اُن کی تسبیح کے ساتھ تسبیح پڑھتے تھے اور یہ سب کام ہم ہی

فٰعِلِيْنَ (79) وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ

کرتے تھے۔ (79) اور ہم نے داؤد کو تمہارے لئے زرہ سازی کا فن سکھایا تا کہ تمہیں تمہاری جنگ کی اذیت سے

مِّنْ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ (80) وَلِسُلَيْمٰنَ

بچائے تو اے اہلِ مکّہ! کیا تم شکر ادا کرو گے؟ (80) اور ہم نے تیز ہوا سلیمان کے

الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا

تابع فرمان کر دی، جو اُن کے حکم سے سر زمینِ شام کی طرف چلتی تھی جسے ہم نے برکت

فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ (81) وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ

دے رکھی ہے اور ہم ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ (81) اور ہم نے کچھ ایسے شیطان اُن کے

مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا

تابع کر دیئے جو اُن کے لئے سمندر میں غوطہ زنی کرتے تھے اور اِس کے علاوہ دوسرے کام بھی کرتے تھے اور ہم انھیں کئے

لَهُمْ حٰفِظِيْنَ (82) وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ

کرائے پر پانی پھیرنے سے محفوظ ۱۹ رکھتے تھے۔ (82) اور ایوب کا تذکرہ کیجئے جب اُنھوں نے اپنے ربّ کو پکارا کہ مجھے سخت تکلیف

الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

لاحق ہو گئی ہے اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ (83) پس ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی

فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

اور اُن کی تکلیف دور کر دی اور اپنی خاص رحمت سے اُنہیں صرف اُن کی اولاد ہی (زندہ کر کے) عطا نہیں کی بلکہ اتنی ہی

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

مزید اولاد عطا کر دی تاکہ عبادت گزاروں کے لئے نصیحت ہو۔ (84) اور اسماعیل،

وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿85﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ

اور ادریس اور ذوالکفل کا تذکرہ کیجئے، وہ سب صبر کرنے والے تھے۔ (85) اور ہم نے اُنہیں اپنی

فِيْ رَحْمَتِنَا اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾ وَذَا النُّوْنِ

رحمت میں داخل کر کے نبوت سے سرفراز کیا٭ بیشک وہ فرماں بردار بندوں میں سے تھے۔ (86) اور مچھلی کے پیٹ میں جانے والے

اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى

یونس کا بھی تذکرہ کیجئے جب وہ اپنی امت سے ناراض ہو کر روانہ ہوئے اور گمان کیا کہ ہم اُن پر تنگی نہیں کریں گے،

فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ

پھر اُنہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پہنچ کر اندھیروں میں پکارا "اے اللہ! تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں نے ہی

كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿87﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ

اپنی جان پر زیادتی کی ہے۔" (87) پس ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی اور اُنہیں غم سے

الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى

نجات دی اور ہم اِسی طرح ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ (88) اور زکریا کا تذکرہ کیجئے جب اُنہوں نے

٭ (وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا) یعنی ہم نے اُنہیں نبوت سے نوازا (اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ) یعنی اللہ تعالیٰ کے مطیع تھے۔ (تفسیر سمرقندی، ۲/ ۳۷۶)

رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾ صلے

اپنے ربّ کو پکارا: "اے میرے ربّ مجھے تنہا نہ رہنے دے اور تو سب سے بہترین وارث ہے۔" ﴿89﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۡ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ

پس ہم نے اُن کی دعا قبول کر لی اور اُنہیں یحیٰی عطا فرمائے اور اُن کے لئے اُن کی بانجھ بیوی کو قابلِ ولادت

زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا

بنا دیا، بیشک وہ نیک کاموں میں جلدی کیا کرتے تھے اور شوق اور خوف کے ملے جلے جذبات کے ساتھ

رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ

ہم سے دعا مانگا کرتے تھے اور بڑی نیاز مندی سے ہماری عبادت کیا کرتے تھے ﴿90﴾ اور پاک مریم کا ذکر کیجئے جس نے اپنی

فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

پاک دامنی پر کڑا پہرہ دیا، پس ہم نے اُس میں جبریل ۲۱ کے ذریعے اپنی روح پھونکی اور اُنہیں اور اُن کے بیٹے

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ صلے وَّاَنَا

کو تمام جہانوں کے لئے اپنی قدرتِ کاملہ کی دلیل بنا دیا۔ ﴿91﴾ اے لوگو! یہ ملتِ اسلام ہی تمہاری ملت ہے، یکتا ملت

رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ

(اسی کی پابندی کرو) ۲۲ اور میں تمہارا ربّ ہوں، اِس لئے تم میری ہی عبادت کرو ﴿92﴾ امتیوں نے اپنے دین کو آپس میں

اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ

پارہ پارہ کر دیا، سب لوٹ کر ہماری بارگاہ میں ہی حاضر ہونے والے ہیں ﴿93﴾ پس جو شخص ایمان کی حالت میں نیک کام کرے گا

مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾ وَحَرٰمٌ

تو اُس کی کوشش ثواب سے محروم نہیں ہوگی ۲۳ اور ہم اُس کے عمل کی حفاظت کر رہے ہیں ۲۴ ﴿94﴾ اور جس بستی کے باشندوں کو

۲۱ (فَنَفَخْنَا) یعنی جبریل ع 18 نے ہمارے حکم سے روح پھونکی۔ (تفسیر مظہری: ۶/ ۲۳۵) ۲۲ (اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ) معنی یہ ہے کہ ملتِ اسلام ہی تمہاری وہ ملت ہے جس کی حدود کی حفاظت کرنا
اور حقوق کی رعایت کرنا تم پر واجب ہے، اس لئے تم یہ کام کرو۔ (روح المعانی: ۱۷/ ۸۹) ۲۳ (فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ) یعنی اُس کے ثواب کو روکا نہیں جائے گا اور اُس سے محروم نہیں کیا جائے گا۔ (صاوی مع جلالین: ۳/ ۸۳)

۲۴ (وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ) یعنی ہم عمل کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (حوالہ سابقہ)

عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾ حَتّٰٓى اِذَا
ہم نے موت کے گھاٹ اُتار دیا اُن کا دنیا میں واپس آنا ناممکن ہے۔ (95) یہاں تک کہ جب
فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ
یاجوج ماجوج کے راستے کی دیوار کھولی جائے گی اور وہ ہر بلندی سے
يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ
دوڑتے ہوئے اتریں گے۔ (96) اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آ جائے گا تو اُس وقت کافروں کی آنکھیں
اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ
پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، وہ کہیں گے: "ہائے! ہم مارے گئے، ہم تو دنیا میں اس دن سے غافل
مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ
ہی رہے، بلکہ (سچی بات یہ ہے کہ) ہم ظالم تھے۔" (97) اے اہلِ مکہ! بیشک تم اور جن بتوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ۭ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾
سب جہنم کا ایندھن ہو، تم اُس میں داخل ہونے والے ہو۔ (98)
لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَاۗءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ۭ وَكُلٌّ فِيْهَا
اگر یہ بت واقعی معبود ہوتے تو یہ دوزخ میں نہ جاتے، عابد و معبود سب اُس میں
خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾
ہمیشہ رہیں گے۔ (99) وہ اُس میں چلائیں گے اور (جہنم کے انتہائی جوش کی وجہ سے) اُس میں کچھ نہیں سنیں گے۔ (100)
اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰۗىِٕكَ عَنْهَا
بیشک وہ لوگ جن کے لئے ہمارا ابدی سعادت کا وعدہ پہلے ہو چکا وہ جہنم کے عذاب سے

مُبۡعَدُوۡنَ ﴿101﴾ لَا یَسۡمَعُوۡنَ حَسِیۡسَہَا ۚ وَ ہُمۡ فِیۡ مَا

دور رکھے جائیں گے ۔ ۲۵ ﴿101﴾ وہ اُس کی ہلکی سی آواز بھی نہیں سنیں گے، وہ اپنی دل پسند

اشۡتَہَتۡ اَنۡفُسُہُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿102﴾ ۚ لَا یَحۡزُنُہُمُ الۡفَزَعُ

نعمتوں سے ہمیشہ شاد کام ہوتے رہیں گے۔ ﴿102﴾ اُنہیں سب سے بڑا دہشت ناک منظر پریشان

الۡاَکۡبَرُ وَ تَتَلَقّٰہُمُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ ؕ ہٰذَا یَوۡمُکُمُ الَّذِیۡ

نہیں کرے گا اور فرشتے یہ کہتے ہوئے اُن کا استقبال کریں گے: ”یہ ہے تمہارے اعزاز کا وہ دن جس کا

کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿103﴾ یَوۡمَ نَطۡوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔“ ﴿103﴾ جس دن ہم آسمان کو لپیٹ دیں گے جس طرح سجل نامی فرشتہ انسانوں کی موت کے وقت

لِلۡکُتُبِ ؕ کَمَا بَدَاۡنَاۤ اَوَّلَ خَلۡقٍ نُّعِیۡدُہٗ ؕ وَعۡدًا عَلَیۡنَا ؕ

اُن کے نامۂ اعمال لپیٹ دیتا ہے، جس طرح ہم نے انہیں پہلی دفعہ دنیا میں پیدا کیا تھا اسی طرح ہم انہیں آخرت میں پیدا کریں گے

اِنَّا کُنَّا فٰعِلِیۡنَ ﴿104﴾ وَ لَقَدۡ کَتَبۡنَا فِی الزَّبُوۡرِ مِنۡۢ بَعۡدِ

یہ وعدہ ہم پر لازم ہے، ہم اِسے ضرور پورا کریں گے۔ ﴿104﴾ بیشک ہم نے لوحِ محفوظ کے بعد آسمانی کتابوں ۲۶ میں لکھ دیا

الذِّکۡرِ اَنَّ الۡاَرۡضَ یَرِثُہَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ ﴿105﴾ اِنَّ

کہ میرے نیک بندے زمینِ جنت ۲۷ کے وارث ہوں گے۔ ﴿105﴾ بیشک

فِیۡ ہٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوۡمٍ عٰبِدِیۡنَ ﴿106﴾ ؕ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا

یہ قرآن اُن لوگوں کو جنت میں پہنچانے کے لئے کافی ہے جو اس کے احکام پر عمل کرتے ہیں۔ ﴿106﴾ اور اے حبیب! ہم نے آپ کو

رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿107﴾ قُلۡ اِنَّمَا یُوۡحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰـہُکُمۡ

تمام جہانوں کے لئے فقط رحمت بنا کر بھیجا۔ ﴿107﴾ آپ فرمادیجئے: ”میری طرف تو یہی وحی بھیجی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف

۲۶ (فِی الزَّبُوۡرِ مِنۡۢ بَعۡدِ الذِّکۡرِ) حضرت سعید بن جبیر اور مجاہد فرماتے ہیں: زبور سے مراد تمام نازل کی ہوئی کتابیں ہیں اور ذکر سے مراد ”ام الکتاب“ ہے جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ (تفسیر مظہری: ۶/۲۴۳۔ تفسیر سمرقندی: ۲/۳۸۱) ۲۷ حوالۂ سابقہ۔

۲۵ (مُبۡعَدُوۡنَ) سوال: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (وَاِنۡ مِّنۡکُمۡ اِلَّا وَارِدُہَا) تم میں سے ہر ایک دوزخ میں وارد ہوگا، اور جو وارد ہوگا وہ ضرور قریب ہوگا۔ جواب: آیت کا مطلب یہ ہے کہ خوش بخت اُس کے عذاب سے دور رکھے جائیں گے، کیونکہ مومن جب اُس کے اوپر سے گزریں گے تو وہ کہے گی: اے مسلمان! جلدی سے گزر جا کیونکہ تیرے نور نے تو میرے شعلے ہی سرد کر دیے ہیں۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۸۵)

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

ایک معبود اللہ ہے، تو اے اہلِ مکّہ! کیا تم توحید پر ایمان لے آؤ گے؟ ﴿108﴾ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیجئے:

اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ

”تم سب کے لئے یکساں طور پر اعلانِ جنگ ہے ۲۸ اور ہم از خود نہیں جانتے ۲۹ کہ جس عذاب کی تمہیں دھمکی دی گئی ہے

مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿109﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ

وہ قریب ہے یا بعید۔ ﴿109﴾ بیشک اللہ برملا کہی ہوئی بات کو جانتا ہے اور اُس بات کو بھی جانتا ہے

مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿110﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ

جسے تم چھپاتے ہو ﴿110﴾ اور ہم اپنے آپ نہیں جانتے کہ شاید عذاب کے مؤخر کرنے میں تمہاری آزمائش ہو اور ایک وقت تک

اِلٰى حِيْنٍ ﴿111﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ

نفع دینا مقصود ہو۔ ﴿111﴾ نبی نے عرض کیا: ”اے میرے ربّ! حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے۔ اور اے کافرو! ہمارا ربّ رحمان ہے،

الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿112﴾ ع

تمہاری غلط بیانیوں کے خلاف اُسی سے امداد کی دُعا ہے۔“ ﴿112﴾

7 ع 19 7 النصف

اٰيَاتُهَا 78 | سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 10

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ حج مدنی ہے، اِس میں اٹھہتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ

اے لوگو! اپنے ربّ سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بڑی خوفناک

۲۸ (اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ) اس کا ایک مطلب یہ ہے کہ میں نے تمہیں جنگ کی اطلاع دے دی ہے اور دیگر ہمارے درمیان صلح نہیں ہے۔ (تفسیر مظہری: ۶/۲۳۵)

۲۹ درایت کا معنی یہ ہے کہ کسی چیز کا کسی حیلے سے علم حاصل کرنا۔ (عمدۃ القاری شرح بخاری: ۱/۲۹۳)

عَظِيۡمٌ ① يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ

چیز ہے۔ ① جس دن تم اُسے دیکھو گے اُس دن ہر دودھ پلانے والی عورت اُس بچے کو بھول جائے گی جسے وہ

اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى النَّاسَ

دودھ پلا رہی تھی، ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا۔ اور اے سننے والے! تو لوگوں کو یوں محسوس کرے گا

سُكٰرٰى وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ ②

جیسے وہ شراب کے نشے میں ہوں، حالانکہ وہ نشے میں نہیں ۳۰ ہوں گے، بلکہ اللہ کا عذاب ہی سخت ہوگا۔ ②

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ وَّيَتَّبِعُ

بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کی توحید ۳۱ کے بارے میں علم کے بغیر جھگڑتے ہیں اور ہر سرکش

كُلَّ شَيۡطٰنٍ مَّرِيۡدٍ ۙ③ كُتِبَ عَلَيۡهِ اَنَّهٗ مَنۡ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ

شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ ③ شیطان کے بارے میں تقدیرِ الٰہی میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اُسے دوست رکھے گا وہ اُسے

يُضِلُّهٗ وَيَهۡدِيۡهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيۡرِ ④ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

گمراہ کرے گا اور جہنم کی آگ کی طرف راہ دکھائے گا۔ ④ اے کفارِ مکہ! ۳۲

اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ رَيۡبٍ مِّنَ الۡبَعۡثِ فَاِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ

اگر تمہیں قیامت کے دن زندہ کئے جانے میں شک ہو (تو اِس نکتے پر غور کرلو کہ) بیشک ہم نے تمہیں مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنۡ نُّطۡفَةٍ ثُمَّ مِنۡ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنۡ مُّضۡغَةٍ

پیدا کیا، پھر نطفے سے پھر منجمد خون سے، پھر گوشت کے ٹکڑے سے جو کبھی مکمل

مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيۡرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَـكُمۡ ؕ وَنُقِرُّ فِى الۡاَرۡحَامِ

شکل والا ہوتا ہے اور کبھی نامکمل تاکہ ہم اپنی قدرت تمہارے سامنے ظاہر کریں اور جس چیز کو ہم چاہتے ہیں

۳۰ (وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى) یعنی تو لوگوں کو دہشت کی وجہ سے نشے والوں کی طرح دیکھے گا، حالانکہ وہ شراب کی وجہ سے نشے میں نہیں ہوں گے۔ (تفسیر سمرقندی (۲/۳۸۵)

۳۱ (يُجَادِلُ فِى اللّٰهِ) یعنی اللہ کی وحدانیت کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں۔ (مرجع سابق) ۳۲ (مرجع سابق)

مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا ثُمَّ

ایک مدت تک رِحموں میں ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر تمہیں بچہ بنا کر نکالتے ہیں، پھر تمہیں زندگی دیتے ہیں تاکہ تم

لِتَبۡلُغُوۡۤا اَشُدَّكُمۡ‌ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرَدُّ

جوانی کو پہنچ جاؤ، اور تم میں بعض کی روح جوانی سے پہلے ہی قبض کر لی جاتی ہے۔ ۳۳ اور بعض کو

اِلٰٓى اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ لِكَيۡلَا يَعۡلَمَ مِنۡۢ بَعۡدِ عِلۡمٍ شَيۡـــًٔا‌ ؕ

بدترین عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے جس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ پہلے بہت کچھ جانتا تھا لیکن اب کچھ بھی نہیں جانتا

وَتَرَى الۡاَرۡضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهَا الۡمَآءَ اهۡتَزَّتۡ

اور اے سننے والے! تو دیکھتا ہے کہ زمین خشک ہوتی ہے پھر جب ہم اُس پر پانی برساتے ہیں تو وہ حرکت میں آجاتی ہے،

وَرَبَتۡ وَاَنۡۢبَتَتۡ مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍۢ بَهِيۡجٍ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

پھول جاتی ہے اور ہر قسم کا خوشنما سبزہ اُگاتی ہے۔⑤ یہ سب اُمور اس لئے ہیں کہ اللہ ہی

هُوَ الۡحَـقُّ وَاَنَّهٗ يُحۡىِ الۡمَوۡتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۙ⑥

موجودِ برحق ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ جو چاہے کر سکتا ہے۔⑥

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبۡعَثُ مَنۡ

اور اس لئے کہ قیامت کسی شک و شبہ کے بغیر آنے والی ہے۔ اور یہ کہ اللہ قبروں کے

فِى الۡقُبُوۡرِ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ

مکینوں کو اُٹھائے گا۔⑦ اور انسانوں میں سے ایک ایسا شخص بھی ہے جو علم، دلیل اور روشن کتاب الٰہی کے بغیر

عِلۡمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍۙ ⑧ ثَانِىَ عِطۡفِهٖ لِيُضِلَّ

اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتا ہے۔⑧ تکبر سے گردن اکڑائے ہوئے تاکہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے

۳۳ (مَن یتوفّٰی) بعض وہ ہیں جو کمال قوت اور جوانی تک پہنچنے سے پہلے ہی فوت ہو جاتے ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۸۸)

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ

گمراہ کر دے اُس کے لئے دنیا میں ذلت ہے اور ہم قیامت کے دن اُسے

الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ⑨ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ

آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ ⑨ اُسے کہا جائے گا: ''یہ تیرے اُن جرائم کا بدلہ ہے جو تو نے آگے بھیجے تھے

وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ⑩ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اور (یہ بدلہ) اِس لئے (ہے) کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔'' ⑩ بعض لوگ وہ ہیں جو

يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ

شک میں مبتلا ہو کر اللہ کی عبادت کرتے ہیں، پھر اگر اُنہیں کوئی نعمت مل جائے تو اُس پر مطمئن ہو جاتے ہیں

وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ قف خَسِرَ الدُّنْيَا

اور اگر اُنہیں ناخوشگوار صورت پیش آ جائے تو کفر کی طرف پلٹ جاتے ہیں۔ ۳۳ دنیا اور آخرت

وَالْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑪ يَدْعُوْا مِنْ

دونوں ہی برباد، یہی کھلا نقصان ہے۔ ⑪ وہ اللہ کے سوا ایسے بتوں کی

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ

عبادت کرتے ہیں جو اُنہیں نفع یا نقصان کچھ بھی نہیں دے سکتے، یہ وہ گمراہی ہے جو حق سے بہت

الْبَعِيْدُ ⑫ ۚ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ

دور ہے۔ ⑫ وہ ایسے خود ساختہ معبودوں کی عبادت کرتے ہیں جس کا نقصان اُس کے فائدے سے بہت زیادہ قریب ہے، بیشک وہ بُرا

الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ⑬ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مددگار اور بُرا ساتھی ہے۔ ⑬ بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اللہ اُنہیں

۳۳ (اُنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ) یعنی کفر کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔ (مرجع سابق: ۳/۹۰)

ع 10/8

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں پھوٹ رہی ہیں،

اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ﴿14﴾ مَنْ كَانَ یَظُنُّ اَنْ لَّنْ یَّنْصُرَهُ

بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ﴿14﴾ جس شخص کا یہ وہم ہے ۳۵ کہ اللہ اپنے نبی کی ہرگز امداد نہیں کرے گا

اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ فَلْیَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَی السَّمَآءِ

تو اُسے چاہیے کہ ایک رسّی اپنی چھت کے ساتھ باندھ لے اور اپنے گلے میں پھندا ڈال کر لٹک جائے،

ثُمَّ لْیَقْطَعْ فَلْیَنْظُرْ هَلْ یُذْهِبَنَّ كَیْدُهٗ مَا یَغِیْظُ ﴿15﴾

پھر غور کرے کہ کیا اُس کی اِس تدبیر نے اُس کی جلن کے سبب کو دور کر دیا ہے؟ ﴿15﴾

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ یَهْدِیْ مَنْ

اور ہم نے گزشتہ آیات کی طرح پورے قرآن کو روشن آیات کی صورت میں نازل کیا اور یہ کہ اللہ جسے چاہتا ہے

یُّرِیْدُ ﴿16﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَ الصّٰبِـِٕیْنَ

ہدایت دیتا ہے۔ ﴿16﴾ بیشک اللہ تعالیٰ نبی آخرالزمان پر ایمان لانے والوں، یہودیوں، ستارہ پرستوں،

وَ النَّصٰرٰی وَ الْمَجُوْسَ وَ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْۤا ۖۗ اِنَّ اللّٰهَ یَفْصِلُ

عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں کے درمیان قیامت کے دن

بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿17﴾

فیصلہ فرمائے گا، بیشک اللہ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے۔ ﴿17﴾ ۳۶

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِی

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آسمانوں والے، زمینوں والے،

۳۵ (مَنْ كَانَ یَظُنُّ) ظن بمعنی وہم ہے۔ (تفسیر مظہری: ۶/۳۵۹) ۳۶ (شَهِیْدٌ) اللہ تعالیٰ ہر چیز کا مشاہدہ فرمانے والا ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۹۱)

الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ

سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے (ایماندار) لوگ

وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ

سب اللہ ہی کے لئے سر بسجود ہیں۔ اور بہت سے لوگ وہ ہیں جن پر عذاب لازم ہو چکا ہے۔

الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور جسے اللہ سرنگوں کرے اُسے کوئی سرفراز کرنے والا نہیں، بیشک اللہ

يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؕ السجدۃ ⑱ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ز

جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ⑱ مسلمان اور غیر مسلم یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے دین کے بارے میں جھگڑا کیا

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ

ہے، پس جنہوں نے کفر کیا اُن کے لئے (اُن کے ناپ کے مطابق) آگ کے کپڑے تیار کئے گئے ہیں، اُن کے سروں

مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ⑲ ج يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ

کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا ⑲ اِس (عمل) سے جو کچھ اُن کے

بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ⑳ ؕ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ㉑

پیٹوں میں ہے اور اُن کی کھالیں سب کچھ پگھل جائے گا۔ ⑳ اور اُن (کو مارنے) کے لئے لوہے کے گرز ہوں گے۔ ㉑

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا

وہ جب بھی غم کی زیادتی کی وجہ سے دوزخ سے نکلنا چاہیں گے واپس اُسی میں لوٹا دیئے جائیں گے

فِيْهَا ق وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ㉒ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

اور انہیں کہا جائے گا: ”آگ کے عذاب کا مزہ چکھو۔“ ㉒ وہ لوگ جو ایمان لائے

ع 2 12 9

ع ۳۴ (هٰذٰنِ خَصْمٰنِ) [illegible] السجدۃ 6

[illegible] (۹۱/۳۰)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

اور اُنہوں نے نیک کام کیئے یقیناً اللہ اُنہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

نہریں جاری ہیں، اُن میں اُنہیں سونے کے کنگن اور (خیرہ کُن چمک والے) ۳۸

وَّلُؤْلُؤًا ؕ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾ وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ

موتی پہنائے جائیں اور وہاں اُن کا لباس ریشم ہوگا۔ ﴿23﴾ دُنیا میں اُن کی رہنمائی پاکیزہ بات، کلمۂ طیبہ ۳۹

مِنَ الْقَوْلِ ۖۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

کی طرف کی گئی اور اُس ہستی کے راستے کی طرف ہدایت کی گئی جس کا ہر فعل قابلِ تعریف ہے۔ ﴿24﴾ بیشک وہ لوگ

كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی اطاعت ۴۰ اور اُس مسجدِ حرام سے روکنا اُن کا معمول ہے

الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؕ

جسے ہم نے لوگوں کے لئے اِس حال میں عبادت گاہ بنایا ہے کہ اُس میں وہاں کے مقیم اور مسافر کا حق یکساں ہے

وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ

اور جو شخص اُس میں ازراہِ ظلم کسی پر زیادتی کا ارادہ کرے تو ہم اُسے دردناک عذاب کا کچھ مزہ

اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ ع 3 10

چکھائیں گے۔ ﴿25﴾ اور یاد کیجئے جب ہم نے ابراہیم کے لئے بیت اللہ کی جگہ معیّن کردی اور اُنہیں حکم دیا کہ کسی چیز کو

لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ

میرے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا اور میرے گھر کو طواف، قیام، رکوع اور سجدہ کرنے والوں

۳۸ اہلِ جنت کے تاج کا ادنیٰ موتی ایسا ہوگا کہ اس کی روشنی سے مشرق و مغرب کا درمیانی حصہ روشن ہو جائے گا۔ (مظہری ۲۶۶/۶، بحوالہ ترمذی)

۳۹ (مِنَ الْقَوْلِ) اُن کی راہنمائی کلمۂ توحید لا الٰہ الا اللہ کی طرف کی گئی۔ (تفسیر سمرقندی ۳۹۰/۲)

۴۰ (سَبِيْلِ اللّٰهِ) یعنی اللہ کی اطاعت (الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ) اِس منزل 4 کا دوسرا مفعول محذوف ہے یعنی عبادت گاہ (سَوَآءَ) یہ منصوب ہے (جَعَلْنٰهُ) کی ضمیرِ مفعول سے حال ہونے کی وجہ سے۔ (جلالین ۹۲-۹۳/۳) برابری کا مطلب ہے نزول اور قیام میں۔ (تفسیر سمرقندی ۳۹۰/۲)

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿26﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ

کے لئے پاک رکھنا۔ ﴿26﴾ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دیجئے، وہ آپ کے پاس پیدل چل کر

رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾

اور دور دراز کا راستہ طے کرکے آنے والی ہر دُبلی اونٹنی پر سوار ہو کر آئیں گے۔ ﴿27﴾

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ

تاکہ وہ اپنے دینی اور دنیاوی مفادات اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں اور جانے پہچانے دنوں میں اللہ کے دیئے ہوئے

مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا

چوپایوں کے ذبح کے وقت ۴۱ اُس کا نام لیں، پس اُن میں سے خود کھاؤ

مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ

اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ۔ ﴿28﴾ پھر آنے والے اپنا میل کچیل دور کریں،

وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿29﴾ ذٰلِكَ ۗ

اپنی نذریں پوری کریں اور قدیم ترین گھر کا طوافِ زیارت ۴۲ کریں۔ ﴿29﴾ حق بات یہی ہے۔

وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ

اور جو شخص اللہ کے احکام کی تعظیم کرے گا تو یہ تعظیم اُس کے لئے آخرت میں اُس کے ربّ کی بارگاہ میں بہتر ہے،

وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا

آئندہ تمہارے لئے جن اشیاء کی ممانعت بیان کی جائے گی اُن کے علاوہ چوپائے تمہارے لئے حلال کئے گئے ہیں پس تم

الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿30﴾ حُنَفَآءَ

پلیدی یعنی بتوں سے بچو اور جھوٹی بات سے گریز کرو۔ ﴿30﴾ جبکہ تم صرف

۴۱ (علیٰ مَا رَزَقَھُمْ) یعنی جو اللہ تعالیٰ نے عطا کیے ہیں چوپایوں کے ذبح کے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیں۔ (مرقاۃ، ترمذی ۳۰:۲/۳۹۳)

۴۲ (وَلْيَطَّوَّفُوْا) یعنی سر منڈانے یا بال چھوٹے کرانے کے بعد طوافِ زیارت کریں۔ (حوالہ سابق)

لِلّٰهِ غَیْرَ مُشْرِكِیْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ

اللہ کے ہو اور کسی کو اُس کا شریک نہ مانو اور جو شخص کسی کو اللہ کا شریک مانے تو گویا وہ آسمان سے

مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ

گرا ہے اور مردار خور پرندے اُسے اُٹھا کر لے گئے ہیں یا ہوا نے اُسے لے جا کر

مَكَانٍ سَحِیْقٍ ﴿31﴾ ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ

دور دراز جگہ پر پھینک دیا ہے۔ ﴿31﴾ یہ تو ہوئی ایک بات اور جو شخص اللہ کی نشانیوں (قربانی کے بڑے جانوروں) کی تعظیم کرے ۴۳

فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ ﴿32﴾ لَكُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ اِلٰۤی

تو یہ تعظیم اُن کے دلوں کے تقویٰ کا نتیجہ ہے۔ ﴿32﴾ تمہارے لئے اِن (چوپایوں) میں ایک معیّن وقت تک

اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ مَحِلُّهَاۤ اِلَی الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ ﴿33﴾ ع وَ لِكُلِّ

مختلف قسم کے فائدے ہیں، پھر اِن کے ذبح کا مقام قدیم ترین گھر (کعبہ) کے پاس ہے۔ ﴿33﴾ اور ہم نے ہر ایماندار اُمت

اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّیَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰی مَا رَزَقَهُمْ

کے لئے قربانی مقرر کی تاکہ وہ اللہ کے دیئے ہوئے چوپایوں کے ذبح کے وقت اللہ کا نام لیں،

مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا ؕ

پس تمہارا معبود خدائے یکتا ہے۔ اِس لئے اُسی کے ساتھ اخلاص رکھو۔ اور اے حبیب!

وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ ﴿34﴾ الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ

اُن سراپا اخلاص لوگوں ۴۴ کو جنت کی خوشخبری دیجئے ﴿34﴾ کہ جب (اُن کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے،

قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَاۤ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِیْمِی

تو اُن کا دل لرز جاتا ہے، وہ آنے والی مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں، نماز قائم رکھتے ہیں

ع 8 4 11

۴۳ (شَعَآئِرَ اللّٰهِ) اس میں چند احتمال ہیں ایک یہ کہ اس سے مراد ہدْی (قربانی کے بڑے جانور) ہیں، اُن کو قربانی کے لئے مقرر کرنے سے پہلے اُن میں منافع ہیں بعد میں نہیں، یہ قول حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے مجاہد، قتادہ اور ضحاک رحمہم اللہ اسی کے قائل ہیں۔ (زاد المسیر: ۳۱۳/۵)

۴۴ (فَلَهٗۤ اَسْلِمُوْا) ذبیحہ اور تلبیہ میں اُسی کا نام لے کر اخلاص کا مظاہرہ کرو (وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِیْنَ) مخلصین کو جنت کی خوشخبری دیجئے۔ (تفسیر سمرقندی: ۳۹۴/۲)

الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾ وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا

اور ہماری دی ہوئی نعمتوں میں سے تقسیم ۴۵ کرتے ہیں۔ (35) اور ہم نے قربانی کے بڑے جانور تمہارے لئے

لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

اللہ کی نشانیوں میں سے بنائے، تمہارے لئے اُن میں بھی فائدہ ہے، پس اُنہیں کھڑا کر کے اُنہیں

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا

نحر کرتے وقت اللہ کا نام لو پھر جب اُن کے پہلو زمین پر ٹِک جائیں

فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ

تو اُن سے خود بھی کھاؤ اور صبر سے بیٹھنے والے اور بھیک مانگنے والے کو بھی کھلاؤ، ہم نے اِسی طرح

سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ

اِن چوپایوں کو تمہارے قابو میں دے دیا تاکہ تم ہمارا شکر ادا کرو۔ (36) اللہ کو اِن (چوپایوں) کے گوشت

لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ

اور خون ہرگز نہیں پہنچیں گے، ہاں تمہارا تقویٰ اُس کی بارگاہ میں پیش ہوتا ہے، اِسی طرح اللہ نے اِن

كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ

جانوروں کو تمہارے قابو میں دے دیا تاکہ تم اِس بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اُس نے تمہیں دینی مسائل کی طرف راہنمائی فرمائی۔

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

اور اے حبیب! اخلاص والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔ (37) بیشک اللہ مومنوں سے مشرکین کے مظالم کو دور کرتا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿38﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

بیشک اللہ کسی خیانت کرنے والے اور ناشکرے کو محبوب نہیں رکھتا۔ (38) وہ مسلمان جن سے غیر مسلم

۴۵ یہ اگلی صفات "مُخْبِتِیْن" کی بیان ہیں۔ (مرجع سابق: ۳/۳۹۲)

ع 5 / 5 / 12 الثلثة

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

جنگ کرتے ہیں چونکہ اِن (مسلمانوں) پر ظلم کیا گیا ہے اِس لئے اُنہیں جہاد کی اجازت دی جاتی ہے اور بیشک اللہ ان کی امداد پر

لَقَدِيْرُ ۙ﴿39﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ

ضرور قادر ہے۔﴿39﴾ وہ جنہیں اُن کے گھروں سے صرف اِس وجہ سے ناجائز طور پر نکالا گیا کہ وہ

اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ

کہتے تھے: "ہمارا ربّ اللہ ہے۔" اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض کے ذریعے دفع نہ کرتا تو عیسیٰ کے دور

بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ

میں راہبوں کی خانقاہیں اور گرجے اور موسیٰ کے زمانے میں کلیسے اور ہمارے حبیب کے زمانے میں مسجدیں گرادی [۴۶] جاتیں

يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ

جن میں آج بھی کثرت سے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے دین کی مدد

يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ

کریں گے اللہ اُن کی مدد ضرور کرے گا، بیشک اللہ زبردست اور غالب ہے۔﴿40﴾ وہ لوگ کہ اگر ہم اُنہیں زمین میں

فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا

اقتدار عطا کریں تو وہ نماز قائم رکھیں، زکوٰۃ دیں، نیکی کا حکم دیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿41﴾

اور برائی سے منع کریں۔ اور تمام امور کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔﴿41﴾

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

اور اے حبیب! اگر اہلِ مکّہ آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو اِن سے پہلے نوح کی قوم، عاد،

[۴۶] زجاج نے فرمایا: اِس آیت کی تاویل یہ ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو بعض کے ذریعے دفع نہ فرماتا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں گرجے خانقاہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے زمانے میں مسجدیں مسمار کردی جاتیں۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۳۹۷۔ زاد المسیر: ۵/۳۱۹)

وَثَمُوْدُ ﴿42﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾ وَّاَصْحٰبُ

ثمود ﴿42﴾ ابراہیم کی قوم، لوط کی قوم۔ ﴿43﴾ اور مدین والوں نے اپنے اپنے انبیاء کی تکذیب کی تھی۔

مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ

اور موسیٰ کی بھی تکذیب کی گئی، پہلے تو میں نے کافروں کو مہلت دی، پھر

اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿44﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

اُنہیں گرفت میں لے لیا تو میرا عذاب کتنا خوفناک تھا؟! ﴿44﴾ مختصر یہ کہ ہم نے بہت سی بستیوں کی

اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

اینٹ سے اینٹ بجادی، جبکہ اُس کے باشندے کفر کے سبب ظلم کے مرتکب تھے، وہ بستیاں اپنی چھتوں پر گری ہوئی ہیں،

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

بہت سے کنوئیں بیکار اور بہت سے مضبوط محل ویران پڑے ہیں۔ ﴿45﴾ کیا اہلِ مکّہ نے دیدۂ عبرت کے ساتھ ﴿٤٧﴾

الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ

زمین میں سفر نہیں کیا؟ اگر ایسا ہوتا تو وہ اپنے دلوں سے منکروں کا انجام سمجھتے یا کانوں سے

يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى

اُن کی تباہی کی خبریں سنتے، حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ

الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿46﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ

سینوں میں پائے جانے والے دل اندھے ہوجاتے ہیں۔ ﴿46﴾ کفارِ مکّہ آپ سے عذاب کی جلدی کا مطالبہ کرتے

وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۭ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ

ہیں، اور اللہ ہرگز وعدہ خلافی نہیں کرے گا، اور بیشک آپ کے ربّ کے نزدیک آخرت کا ایک دن ﴿٤٨﴾ تمہاری

﴿٤٧﴾ کفارِ مکہ نے اگر چہ سفر کیا تھا، لیکن عبرت اور غور وفکر کے لئے نہیں کیا تھا، اِس لئے وہ کالعدم ٹھہرا۔ (صاوی مع جلالین: ۳/ ۹۸)

﴿٤٨﴾ (وَاِنَّ یَوْمًا) بے شک آخرت کا ایک دن عذاب کے سبب ہزار سال کی طرح ہوگا۔ (مرجع سابق: ۳/ ۹۸)

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا

گنتی کے مطابق دنیا کے ایک ہزار سال کی طرح ہے۔ (47) ہم نے بہت سی بستیوں کو مہلت دی، حالانکہ اُن کے باشندے

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿48﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا

کافر تھے، پھر میرے قہر نے اُن کو اپنی گرفت میں لے لیا۔ اور سب نے میری طرف ہی پلٹنا ہے۔ (48) اے حبیب! فرما دیجئے:

النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿49﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

''اے اہلِ مکّہ! میں تو تمہیں صرف برملا ڈر سنانے والا ہوں۔'' (49) پس وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾

اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کے لئے مغفرت اور جنت ہے ۴۹۔ (50)

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور وہ لوگ جنہوں نے یہ گمان کرتے ہوئے ہماری قرآنی آیات کو باطل قرار دینے کی کوشش کی کہ وہ ہمیں عاجز کر دیں گے ۵۰ وہ

الْجَحِيْمِ ﴿51﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ

دوزخی ہیں۔ (51) اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا اُنہیں یہ واقعہ پیش آیا

وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ

کہ جب اُنہوں نے تلاوت کی تو شیطان نے اُن کی تلاوت کے دوران کافروں کے دلوں میں کچھ وسوسے ۵۱ ڈال دیئے،

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ

پس اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے مٹا دیتا ہے اور اپنی آیتوں کو مستحکم کر دیتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾ ۙ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ

اور اللہ وسیع علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ (52) شیطانی کاروائی ۵۲ اس لئے ہوتی ہے کہ اللہ اُس کے ڈالے ہوئے

۴۹ (وَرِزْقٌ كَرِيْمٌ) اس سے مراد جنت ہے۔ (روح المعانی: ۱۷/۱۷۱) ۵۰ (وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا) جن لوگوں نے ہمارے قرآن کے باطل کرنے کی کوشش کی۔ (جلالین)۔ (معاجزین) یہ گمان کرتے ہوئے کہ وہ ہمیں عاجز کر دیں گے۔ (زاد المسیر: ۵/۳۳۲) ۵۱ سلیمان بن حرب کہتے ہیں: (فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ) میں ''فی'' بمعنی عند ہے، یعنی شیطان نے نبی ﷺ کی تلاوت کے وقت کافروں کے دل میں کچھ ڈال دیا۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۸۳)

۵۲ (لِيَجْعَلَ) کا تعلق (اَلْقَى الشَّيْطٰنُ) کے ساتھ ہے، ''مرض'' کا معنی شک اور نفاق ہے۔ (زاد المسیر: ۵/۳۲۳)

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

وسوسے کو اُن لوگوں کے لئے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں منافقت کی بیماری ہے اور جن کے دل

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۙ﴿53﴾

پتھر ہو چکے ہیں۔ اور بیشک ظالم مخالفت میں بہت دور جا چکے ہیں۔ (53)

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

اور اِس لئے کہ وہ لوگ جان لیں جنہیں علم دیا گیا ہے کہ قرآن آپ کے ربّ کی طرف سے وحی ہے

فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ

لہٰذا اِس پر ایمان لائیں اور اِس پر اُن کے دل مطمئن ہو جائیں۔ اور بیشک اللہ مسلمانوں کی

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾ وَلَا يَزَالُ

راہِ راست کی طرف راہنمائی فرماتا ہے۔ (54) کافر قرآن کے بارے میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

ہمیشہ شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اُن پر اچانک قیامت ٹوٹ پڑے

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾ اَلْمُلْكُ

یا اُن پر ایسے دن کا عذاب آجائے جس میں اُن کے لئے کوئی بھلائی نہیں ہے۔ (55) قیامت کے دن

يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

صرف اللہ کی بادشاہی ہوگی، وہ اُن کے درمیان فیصلہ فرمائے گا، پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿56﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

نیک کام کئے وہ رنگارنگ نعمتوں ۵۳ کے گلشنوں میں ہوں گے۔ (56) اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا

۵۳ (فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ) ایسی جنتوں میں جو بہت سی نعمتوں پر مشتمل ہوں گی۔ (روح المعانی: ۱۷/ ۱۸۶)

وَكَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿57﴾ ع

اور ہماری قرآنی آیات ۵۴ کو جھٹلایا تو اُن کے لئے رسوا کُن عذاب ہے۔ ﴿57﴾

وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوۡۤا اَوۡ مَاتُوۡا

وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی اطاعت میں (مدینہ کی طرف) ہجرت کی، پھر شہید کر دیئے گئے یا وقت آنے پر دنیا سے چلے گئے

لَيَرۡزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزۡقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيۡرُ

اللہ اُنہیں ضرور عمدہ جنتی رزق دے گا اور بیشک اللہ بہترین

الرّٰزِقِيۡنَ ﴿58﴾ لَيُدۡخِلَنَّهُمۡ مُّدۡخَلًا يَّرۡضَوۡنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

رزق دینے والا ہے۔ ﴿58﴾ اللہ اُنہیں ضرور ایسے جنتی گلشن میں داخل فرمائے گا ۵۵ جسے وہ دل وجان سے پسند کریں گے، بیشک اللہ

لَعَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ﴿59﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنۡ عَاقَبَ بِمِثۡلِ مَا

وسیع علم اور عظیم حلم والا ہے۔ ﴿59﴾ واقعہ یہی ہے جو بیان ہوا اور جس مسلمان نے غیر مسلم کو اُتنی ہی اذیت دی جتنی اُسے

عُوۡقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِىَ عَلَيۡهِ لَيَنۡصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ

دی گئی تھی پھر اُس مسلمان پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اُس کی امداد کرے گا، بیشک اللہ بہت معاف کرنے والا

غَفُوۡرٌ ﴿60﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ

اور بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿60﴾ یہ امداد اِس لئے ہوگی کہ اللہ رات کو دن کے حصے میں اور دن کو رات کے حصے میں

النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ ۢ بَصِيۡرٌ ﴿61﴾ ذٰلِكَ

داخل کرتا ہے ۵۶ اور اس لئے کہ اللہ (مسلمانوں کی دعا کو) خوب سننے والا اور انہیں خوب دیکھنے والا ہے ﴿61﴾ اللہ کمال کی صفات ۵۷

بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَـقُّ وَاَنَّ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ هُوَ

سے اِس لئے متصف ہے کہ وہی ازلی ابدی موجود ہے اور مشرک اُس کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہیں وہ سب

۵۷ (ذٰلِکَ) علم، قدرت، سمع اور بصر کے کمال کے ساتھ متصف ہونا اس لئے ہے۔ (تفسیر مظہری: ۶/۳۴۴)

7 ع 9 14

۵۴ (بِاٰیٰتِنَا) ظاہر یہ ہے کہ اس سے مراد تنزیلی (قرآنی) آیات ہیں۔ (روح المعانی: ۱۷/۱۸۷) ۵۵ ابوالقاسم قشیری نے فرمایا: انہیں کسی ناپسندیدہ صورت کے پیش آنے کے بغیر جنت میں داخل فرمائے گا۔ (تفسیر کبیر: ۲۳/۵۸) ۵۶ ایک مطلب یہ ہے کہ دن رات میں سے جتنا وقت ایک سے کم کرتا ہے اتنا وقت دوسرے میں داخل کر دیتا ہے۔ (مرجع سابق: ۲۳/۶۰)

الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿62﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

سراسر باطل ہیں اور اِس لئے کہ اللہ ہی سب سے بلند و برتر ہے۔ (62) اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں ۵۸ ہے کہ اللہ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ز فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط

آسمان سے پانی برساتا ہے تو زمین ہری بھری ہو جاتی ہے،

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ج ﴿63﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

بیشک اللہ بہت مہربان اور انتہائی باخبر ہے۔ (63) جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے

الْاَرْضِ ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ع ﴿64﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

سب اُسی کی ملکیت ہے اور بیشک اللہ ہی بے نیاز اور ہر تعریف کے لائق ہے۔ (64) اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ

جو کچھ زمین میں ہے اور وہ جہاز جو اللہ کے حکم سے سمندر میں چلتے ہیں سب کچھ اُس نے تمہارے اختیار میں

بِاَمْرِهٖ ط وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

دے دیا، وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے کہ وہ اُس کے حکم کے بغیر زمین پر

بِاِذْنِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿65﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

نہیں گر سکتا، بیشک اللہ انسانوں پر بہت مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (65) اور اللہ وہی ہے جس نے

اَحْيَاكُمْ ز ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ط اِنَّ الْاِنْسَانَ

تمہیں زندگی عطا کی پھر تمہیں موت سے ہمکنار کرے گا، پھر تمہیں قیامت کے دن زندہ کرے گا، بیشک مشرک انسان

لَكَفُوْرٌ ﴿66﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا

بڑا ناشکرا ۵۹ ہے۔ (66) ہم نے ہر قوم کے لئے ایک شریعت مقرر کی جس پر وہ عمل کرتی ہے ۶۰ لہٰذا وہ

۵۸ رؤیت کا معنیٰ علم کے ساتھ اس لئے کیا کہ پانی اگرچہ دکھائی دیتا ہے، لیکن اللہ کا اُسے اتارنا دکھائی دینے والی چیز نہیں ہے۔ ع 7 15 (صاوی مع جلالین: ۳/۱۰۱)

۵۹ (اِنَّ الْاِنْسَانَ) بے شک مشرک انسان (لَكَفُوْرٌ) اللہ کی نعمتوں کا بڑا ناشکرا ہے، کیونکہ توحید کو نہیں مانتا۔ (زاد المسیر: ۵/۳۲۶)

۶۰ (لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا) حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا معنیٰ یہ ہے: ہم نے ہر امت کے شریعت مقرر کی جس پر وہ عمل کرتے ہیں۔ (فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ) پس وہ آپ سے دین کے بارے میں ہرگز جھگڑا نہ کریں۔ (تفسیر مظہری: ۶/۳۴۶)

يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى

آپ سے آپ کے دین کے معاملے میں جھگڑا نہ کریں، آپ اپنے ربّ کے دین کی طرف بلاتے رہیں، بیشک آپ

هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

سیدھے دین پر ہیں۔ (67) اور اگر وہ پھر بھی آپ سے جھگڑا کریں تو آپ اُنہیں فرما دیجیے: ''اللہ تمہارے اعمال کو

تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

خوب جانتا ہے۔'' (68) اللہ قیامت کے دن تمہارے درمیان اُن دینی مسائل کا فیصلہ کرے گا جن میں

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ (69) کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جو

فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

آسمانوں اور زمینوں میں ہے، بیشک یہ سب کچھ لوحِ محفوظ [۲۱] میں ہے اور اِن سب کا جاننا

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿70﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ

اللہ کیلئے آسان ہے۔ (70) مشرکین اللہ کے سوا اُس بُت کی عبادت کرتے ہیں جس کے بارے میں اللہ نے کوئی

يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا

دلیل نہیں اُتاری اور اِس پر اُن کے پاس کوئی عقلی دلیل بھی نہیں ہے۔ [۲۲] اور ظالموں کا

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

کوئی مددگار نہیں ہے۔ (71) اور جب غیر مسلموں کے سامنے ہماری روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں

بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ

تو اے حبیب! آپ اُن کے چہروں پر ناگواری کے آثار دیکھیں گے،

[۲۱] (فِي كِتٰبٍ) اس سے مراد لوحِ محفوظ ہے۔ (زاد المسیر، ۵: ۳۳۸) [۲۲] (وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ) یعنی اُن کے پاس کوئی معقول دلیل نہیں۔ (تفسیر سمرقندی، ۲: ۴۰۳)

يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ

قریب ہے کہ یہ کافر اُن مسلمانوں پر حملہ کر دیں جو اُنہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں،

قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا

آپ اُنہیں فرما دیجئے: ''کیا میں تمہیں تمہاری اِس برہمی سے بھی بدتر چیز کی خبر دوں؟ وہ دوزخ کی آگ ہے،

اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿72﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ع 9 8 16

جس کی دھمکی اللہ نے کافروں کو دے رکھی ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ﴿72﴾ اے مکّہ والو!

ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

ایک مثال بیان کی جا رہی ہے اِسے غور سے سنو، بیشک وہ بت جن کی تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ

عبادت کرتے ہو وہ اکٹھے بھی ہو جائیں تو ہرگز ایک مکھی بھی نہیں بنا سکیں گے اور اگر مکھی اُن سے

يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ

کوئی چیز چھین لے تو وہ اُس سے واپس بھی نہیں لے سکتے، اِن بتوں کے عبادت گزار بھی کمزور

الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ

اور نام نہاد معبود بھی کمزور ٦٣۔ ﴿73﴾ اللہ کی تعظیم کا جو حق تھا وہ مشرکوں نے ادا نہیں کیا ٦٤

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ

بیشک اللہ بہت زبردست اور بہت غالب ہے۔ ﴿74﴾ اللہ فرشتوں اور انسانوں میں سے

رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿75﴾ ج

رسولوں کو منتخب کرتا ہے، بیشک اللہ سب کچھ سننے اور خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿75﴾

٦٣ (ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ) تا مزعومہ معبود بھی کمزور ہے (حوالہ سابقہ)

٦٤ جب انہوں نے اللہ تعالیٰ [illegible] (حوالہ سابقہ ص ٢٠۵)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

وہ سب کچھ جانتا ہے اور خواہ اُن رسولوں کے آگے ہو یا پیچھے اور مخلوقات کے تمام امور اللہ کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿76﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا

ہی لوٹائے جائیں گے۔ ﴿76﴾ اے ایمان والو! رکوع اور سجدے کے ساتھ نماز ادا کرو ۲۵

وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿77﴾ السجدة

اور اپنے ربّ کو وحدہٗ لاشریک مانو اور اِس امید پر نیک کام کرو کہ تمہیں کامیابی حاصل ہو۔ ﴿77﴾

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے میں اپنی پوری توانائی صَرف کر دو ۲۶ اُس نے تمہارا انتخاب کیا ہے اور اُس نے

عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ

دین کے سلسلے میں ملتِ ابراہیم کی طرح ۲۷ تم پر کوئی تنگی مسلط نہیں کی،

هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ

اُس نے پچھلی کتابوں اور قرآن میں تمہارا نام مسلمان رکھا تاکہ رسول اللہ قیامت کے دن

الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى

تمہارے گواہ اور نگہبان ہوں اور تم دوسرے لوگوں پر

النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا

گواہ بن جاؤ، لہٰذا نماز قائم رکھو، زکوٰۃ دو اور اللہ کے دامنِ رحمت کو مضبوطی سے پکڑے رکھو،

بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿78﴾ ع

ع 10 6 17

وہ تمہارا مالک ہے، اور وہ بہترین مالک اور بہترین مددگار ہے۔ ﴿78﴾

السجدة عند الشافعی ۲۵ (ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا) مفسرین نے فرمایا: اس سے مراد یہ ہے کہ نماز پڑھو کیونکہ نماز رکوع اور سجدے ہی سے ہوتی ہے۔ (وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ) اسے واحد اور یکتا مانو۔ (زاد المسیر ۵/۳۳۰) ۲۶ (حَقَّ جِهَادِهٖ) جہاد میں پوری طاقت صرف کر دو۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۰۲) ۲۷ (مِلَّةَ اَبِيْكُمْ) یہ اس لیے منصوب ہے کہ اس سے پہلے حرف جر (کاف) محذوف ہے۔ (حوالہ سابقہ)

اٰیَاتُهَا 118 — **سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ** — رُكُوْعَاتُهَا 6

سورۂ مومنون مکی ہے، اِس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿1﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ
بیشک وہ ایمان والے کامیاب ہوئے۔ (1) جن کے دل نماز میں خوفِ الٰہی [1] سے
خٰشِعُوْنَ ﴿2﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِيْنَ
لبریز ہوتے ہیں۔ (2) جو ہر باطل [2] سے گریز کرتے ہیں۔ (3) اور جو
هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿4﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿5﴾
زکوٰۃ دیتے ہیں۔ (4) اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (5)
اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ
مگر اپنی بیویوں اور مملوک لونڈیوں سے [3] پس اُن کو ملامت
مَلُوْمِيْنَ ﴿6﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿7﴾
نہیں کی جائے گی۔ (6) اور جو لوگ اِن دو کے سوا کو طلب کریں تو وہ حد سے تجاوز کرنے والے ہوں گے۔ (7)
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿8﴾ وَالَّذِيْنَ
اور جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی پاسداری کرتے ہیں۔ (8) اور
هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿9﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿10﴾
اپنی نمازوں کی کڑی نگرانی کرتے ہیں۔ (9) یہی لوگ وارث ہوں گے۔ (10)

وقف لازم

1 (خٰشِعُوْنَ) حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو خائف ہوتے ہیں۔ (تفسیر مظہری: ۶/۳۶۲)
2 ایک قول کے مطابق لغو سے مراد باطل ہے۔ (زاد المسیر: ۵/۳۳۴) 3 (اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ) فراء نے کہا کہ (عَلٰى) بمعنی (مِنْ) ہے۔ (حوالہ سابقہ)

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑪ وَلَقَدْ

جو اعلیٰ ترین جنتِ فردوس ؎ کے وارث ہوں گے، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ⑪ ہماری عظمت کی قسم!

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ⑫ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ

ہم نے انسان کو روئے زمین سے منتخب کی ہوئی مٹی سے ؎ پیدا کیا۔ ⑫ پھر ہم نے اُسے

نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۪ ⑬ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

نطفے کی صورت میں محفوظ جگہ (رحمِ مادر) میں رکھا۔ ⑬ پھر ہم نے نطفے کو منجمد خون بنا دیا، پھر اُس جمے ہوئے خون کو

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

گوشت کا لوتھڑا بنا دیا، پھر گوشت کے لوتھڑے کو ہڈیاں بنا دیا، پھر ہڈیوں پر

لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

گوشت چڑھا دیا، پھر ہم نے روح پھونک کر انسان کو باندازِ دیگر پیدا کیا، پس اللہ کی عظمت میں کوئی اُسکا شریک نہیں اور وہ

الْخٰلِقِيْنَ ؕ ⑭ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ؕ ⑮ ثُمَّ اِنَّكُمْ

سب سے بہتر صورت عطا ؎ فرمانے والا ہے ⑭ پھر اس کے بعد تم ضرور موت کی وادی میں اُترنے والے ہو ⑮ پھر تمہیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ⑯ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ

قیامت کے دن اُٹھایا جائے گا۔ ⑯ ہماری عزت کی قسم! ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان

طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ⑰ وَاَنْزَلْنَا مِنَ

بنائے اور ہم اپنی مخلوق سے بے خبر نہیں رہے۔ ⑰ اور ہم نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ

مخلوق کی حاجت کے اندازے سے پانی برسایا، اور پھر اُسے زمین میں ٹھہرایا اور بیشک ہم اُس کے لے جانے پر

؎ (الفردوس) یہ اعلیٰ ترین جنت ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۰۶) ؎ (مِنْ سُلٰلَةٍ) اس لیے کہا کہ وہ مٹی تمام روئے زمین سے لی گئی تھی، یہ حضرت سلمان فارسی، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہم

اور قتادہ رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے۔ (روح المعانی: ۱۸/۳۳۴) ؎ (اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ) معتزلہ استدلال کرتے ہیں کہ بندہ اپنے افعالِ اختیاریہ کا خالق ہے کیونکہ اگر ایسا نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ کو احسن الخالقین نہ کہا گیا ہوتا۔ جواب: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

(وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ) ہمارے افعال اور ہر شے کا خالق اور موجد اللہ تعالیٰ ہے، بندے کے ارادے اور اختیار کا اگرچہ افعال کے وجود میں دخل

ہے، اسی لئے اُسے کاسِب کہا جاتا ہے، اُس کے کسب پر بھی لغوی طور پر خلق کا اطلاق کیا جاتا ہے۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ اِس جگہ خَالِقِيْنَ کا معنی مُصَوِّرِيْنَ ہے۔ (تفسیر مظہری: ۶/۳۷۱)

بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿18﴾ ج فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

بھی قادر ہیں۔ (18) پھر ہم نے پانی سے تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں

وَّاَعْنَابٍ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿19﴾ لا

وقف لازم

کے باغ اُگائے۔ تمہارے لئے اُن میں بہت سے پھل ہیں، جن میں سے کچھ تم بطورِ خوراک ۷ کھاتے ہو۔ (19)

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ

اور ہم نے "طورِ سینا" پہاڑ سے اُگنے والا درخت زیتون پیدا کیا، اور وہ اِس طرح پیدا ہوتا ہے کہ اُس سے تیل بھی حاصل ہوتا ہے

لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿20﴾ وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ط نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا

اور کھانے والوں کیلئے ۸ سالن بھی (20) بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں سوچنے کا موقع ہے، ہم تمہیں اُس دودھ کا کچھ حصہ

فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿21﴾ لا

پلاتے ہیں جو اُن کے پیٹوں میں ہے، اور تمہارے لئے اِن میں بہت سے فائدے ہیں اور اِن میں سے بعض کو تم کھاتے ہو (21)

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى

تمہیں جانوروں اور بحری جہازوں پر سوار کیا جاتا ہے۔ (22) اور بیشک ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف

قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط

بھیجا، اُنہوں نے فرمایا: "اے میری قوم! صرف اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی سچا معبود نہیں ہے،

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا

کیا تم شرک کرتے ہوئے ڈرتے ۹ نہیں ہو؟" (23) اُن کی قوم میں سے کفر کا ارتکاب کرنے والے سرداروں نے کہا: "یہ تو

هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ لا يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ط وَلَوْ

محض تم جیسے انسان ہیں، تم پر برتری حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور اگر

۷ وبعضِ آن را میخورید یعنی بطریقِ قوت۔ (ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، ص: ۷۵۰)

۸ (وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ) ونان خورش طعام خوردگان را۔ (مرجع سابق: ص ۷۵۰)

۹ (اَفَلَا تَتَّقُوْنَ) کیا تم غیر اللہ کی عبادت کرتے ہوئے اللہ کے عذاب سے نہیں ڈرتے؟ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۰۸)

شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا

اللہ ہماری طرف رسول بھیجنا چاہتا تو کسی انسان کو نہیں فرشتوں کو نازل ١٠ کرتا، ہم نے توحید کی بات اپنے اگلے آباؤ اجداد

الْاَوَّلِيْنَ ۚ 24 اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى

میں سے کسی سے نہیں سنی۔ 24 یہ تو محض ایک دیوانے آدمی ہیں، لوگو! تم اِن کے بارے میں ایک وقت تک

حِيْنٍ 25 قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ 26 فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ

انتظار کرو۔" 25 نوح نے عرض کیا: "اے میرے ربّ! چونکہ اُنہوں نے مجھے جھٹلادیا ہے اِس لئے تو ہی میری امداد فرما۔" 26 ہم نے

اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ

اُن کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نگرانی میں اور ہمارے بتائے ہوئے طریقے ١١ کے مطابق کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا عذاب آجائے ١٢ اور

التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ

قہر وغضب ١٣ کا تنور اُبل پڑے تو اُس میں ہر قسم کے جانوروں میں سے دو عدد (نر اور مادہ) اور اپنے گھر والوں کو بٹھالو،

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي

مگر اُن میں سے جن کے عذاب کے بارے میں پہلے سے خدائی فیصلہ ہو چکا۔ اور کفر کرنے والوں کے بارے میں

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ 27 فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ

مجھ سے دعا نہ مانگنا، بیشک وہ سب غرق کر دیئے جائیں۔ 27 پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی تسلی کے ساتھ کشتی پر بیٹھ جائیں

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا

تو کہیں: "تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہمیں ظلم کرنے والے لوگوں سے نجات

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ 28 وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا

عطا فرمائی۔" 28 اور دعا کیجئے: "اے میرے ربّ! مجھے بابرکت جگہ اتار

١٠ (وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ) اگر اللہ تعالیٰ ہماری طرف رسول بھیجنا چاہتا تو فرشتوں کو نازل کرتا (مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا) نوح علیہ السلام جس توحید کی طرف بلاتے ہیں ہم نے اُس کے بارے میں کبھی نہیں سنا۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۳۱۲)

١١ (وَوَحْيِنَا) ہمارے حکم اور ہماری تعلیم کے مطابق کہ اس طرح بناؤ۔ (تفسیر مظہری: ۶/۳۷۷) ١٢ تفسیر سمرقندی ۲/۳۱۲ ١٣ (وَفَارَ التَّنُّوْرُ) جوش زن ہو تنور غضب۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص: ۷۵۰)

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا

اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔'' ﴿29﴾ بیشک اِس واقعہ میں بہت سی عبرتیں ہیں اور بیشک ہم

لَمُبْتَلِيْنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿31﴾

امتحان لینے والے تھے۔ ﴿30﴾ پھر ہم نے اُن کے بعد ایک اور قوم (عاد) پیدا کی ۱۴۔ ﴿31﴾

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور اُن میں اُنہی میں سے ایک رسول (ہود) کو بھیجا اور اُنہیں حکم دیا: ''اللہ ہی کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ

سچا معبود نہیں ہے، کیا تم اُس کے عذاب سے نہیں ڈرتے؟'' ﴿32﴾ اُن کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے کفر کیا،

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ

قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا انکار کیا اور ہم نے اُنہیں دنیا کی زندگی میں نعمتوں سے نہال کر رکھا تھا

الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ

کہنے لگے: ''یہ تو صرف تم جیسے آدمی ہیں، جو تم کھاتے ہو وہی یہ کھاتے ہیں

وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿33﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ

اور جو تم پیتے ہو وہی یہ پیتے ہیں۔ ﴿33﴾ اللہ کی قسم! اگر تم نے اپنے جیسے انسان کی اطاعت قبول کر لی

اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿34﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ

تو تم ضرور خسارے میں رہو گے۔ ﴿34﴾ کیا وہ تمہیں کہتے ہیں ۱۵: ''جب تم مر کر مٹی اور ہڈیاں

تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿35﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا

ہو جاؤ گے تو اِس کے بعد پھر زندہ کیے جاؤ گے؟'' ۱۶۔ ﴿35﴾ جو بات تمہیں کہی جاتی ہے وہ دور،

ع 10 2

۱۴ (قَرْنًا اٰخَرِيْنَ) یہ قوم عاد تھی (فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ) حضرت ہود علیہ السلام، یہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے اور اکثر مفسرین اسی کے قائل ہیں۔ (روح المعانی:۱۸/۲۸)

۱۵ (اَيَعِدُكُمْ) کا معنی یہ ہے کہ کیا وہ یہ کہتے ہیں۔ (تفسیر قرطبی:۱۲/۱۲۲) ۱۶ (مُخْرَجُوْنَ) یعنی زندہ کیے جاؤ گے۔ (تفسیر سمرقندی:۲/۴۱۳)

تُوْعَدُوْنَ ﴿36﴾ اِنْ هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنْیَا نَمُوْتُ وَنَحْیَا وَمَا

بہت دور ہے۔ ﴿36﴾ زندگی تو یہی دنیاوی زندگی ہے، ہم مرجاتے ہیں تو اولاد کی زندگی سے زندہ رہتے ہیں۔ ۱۷ اور ہمیں اُٹھایا نہیں

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِیْنَ ﴿37﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا

جائے گا۔ ﴿37﴾ یہ رسول صرف ایسے شخص ہیں جنہوں نے اللہ کے بارے میں جھوٹا بہتان باندھا ہے اور ہم اِن پر ایمان لانے

وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِیْنَ ﴿38﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾

والے نہیں ہیں۔" ﴿38﴾ اُنہوں نے عرض کیا: "اے میرے ربّ! چونکہ اُنہوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے اِس لئے میری امداد فرما۔" ﴿39﴾

قَالَ عَمَّا قَلِیْلٍ لَّیُصْبِحُنَّ نٰدِمِیْنَ ﴿40﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّیْحَةُ

اللہ نے فرمایا: "چند ہی دنوں کے بعد یہ سراپا شرمندگی بن کر رہ جائیں گے۔" ﴿40﴾ چنانچہ ایک خوفناک کڑک نے اُنہیں

بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿41﴾ ثُمَّ

انصاف کے ۱۸ ساتھ گرفتار کر لیا، پس ہم نے اُنہیں خس و خاشاک بنا دیا۔ تو جھٹلانے والے رحمت سے دور ہو جائیں۔ ﴿41﴾ پھر

اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿42﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ

ہم نے اُن کے بعد کئی دوسری قومیں پیدا کیں (اور اُنہیں ہلاک کر دیا) ﴿42﴾ کوئی امت اپنے مقرر وقت سے

اَجَلَهَا وَمَا یَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿43﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا كُلَّمَا

پہلے ہلاک ہو سکتی ہے اور نہ ہی مؤخر ہو سکتی ہے ۱۹۔ ﴿43﴾ پھر ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے جب بھی

جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا

کسی قوم کا رسول اُس کے پاس آیا تو اُنہوں نے اُسے جھٹلایا، تو ہم نے اُنہیں یکے بعد دیگرے ہلاکت کی

وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ ﴿44﴾ ثُمَّ

وادیوں میں اتار کر افسانے بنا دیا، پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے، وہ ہماری رحمت سے دور ہوں۔ ﴿44﴾ پھر

۱۷ (وَنَحْیَا) ہم زندہ رہتے ہیں یعنی بیٹوں کے زندہ رہنے سے۔ (جلالین مع حاشیہ صاوی: ۳/۱۱۰) ۱۸ (بِالْحَقِّ) عدل کے ساتھ۔ (تفسیر مظہری: ۶/۳۸۱)

۱۹ (مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا) یعنی کسی امت کے لئے جو وقت مقرر کیا گیا ہے نہ تو اس سے پہلے ہلاک ہو سکتی اور نہ ہی بعد میں۔ (تفسیر مظہری: ۶/۳۸۲)

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿45﴾ ۙ

ہم نے موسیٰ اور اُن کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ۔ ﴿45﴾

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿46﴾ ۚ

فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے تکبر کیا اور وہ تھے ہی تکبر اور غرور کے پیکر۔ ﴿46﴾

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾ ۚ

کہنے لگے: ''کیا ہم اپنے جیسے دو انسانوں پر ایمان لے آئیں حالانکہ اِن کی قوم ہماری خدمت کر رہی ہے؟'' ﴿47﴾

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

چنانچہ اُنہوں نے اِن دونوں کو جھٹلا دیا اور خود غرق کیے ہوئے لوگوں میں شامل ہو گئے۔ ﴿48﴾ واللہ! ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ

کتاب عطا کی تا کہ بنی اسرائیل ہدایت پا جائیں۔ ﴿49﴾ اور ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم اور اُن کی والدہ کو اپنی قدرتِ کاملہ

اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾ ۧ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ

کی نشانی بنایا اور اُنہیں ایک بلند اور قابلِ رہائش جگہ ۲۰ پناہ دی جہاں چشمے جاری تھے۔ ﴿50﴾ اے رسولو!

كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

حلال چیزیں کھاؤ ۲۱ اور نیک عمل کرتے رہو، بیشک میں تمہارے اعمال کو

عَلِيْمٌ ﴿51﴾ ۭ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ

خوب جانتا ہوں۔ ﴿51﴾ اور اے لوگو! بیشک تمہارا دین ایک ہی دینِ اسلام ہے ۲۲ اور میں تمہارا ربّ ہوں۔

فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ

اِس لئے مجھ سے ڈرو۔ ﴿52﴾ پھر اِن کی اُمتوں ۲۳ نے باہمی اختلاف سے اپنا دین کئی حصوں میں تقسیم کر دیا ۲۴ ہر گروہ دین

۲۴ (فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ) مطلب یہ ہے کہ اللہ کا دین ایک ہے، لیکن لوگوں نے اُسے مختلف دینوں میں تبدیل کر دیا۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/ ۴۱۵)

۲۰ وہ جگہ بیت المقدس، فلسطین یا دمشق تھی، مختلف اقوال ہیں۔ (جلالین مع صاوی ۳: ۱۱۲/ ۳) ۲۱ (مِنَ الطَّيِّبٰتِ) حلال چیزوں سے۔ (مرجع سابق: ۳/ ۱۱۲) ۲۲ (اِنَّ هٰذِهٖٓ) یعنی ملتِ اسلام (اُمَّتُكُمْ) تمہارا دین ہے، اے مخاطبو!۔ (حوالہ سابقہ) ۲۳ (فَتَقَطَّعُوْٓا) پس اُمتوں نے متفرق کر دیا۔ (شاہ ولی اللہ محدثِ دہلوی، ص: ۴۵۶)

ع 3 (18)

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾

کے اُس حصے پر خوش ہے جو اُس کے پاس ہے۔ (53) پس اے حبیب! آپ کفارِ مکہ کو ایک وقت تک اُن کی گمراہی میں چھوڑ دیں۔ (54)

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿55﴾ نُسَارِعُ

کیا وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ ہم جو مال اور بیٹوں سے اُن کی امداد کئے جا رہے ہیں (55) تو اُنہیں جلد از جلد

لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ

مفادات دے رہے ہیں؟ بلکہ اُنہیں (معاملے کی نزاکت کا) شعور ہی نہیں ہے۔ (56) بیشک وہ لوگ جو

خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اپنے ربّ کے خوف سے کانپتے رہتے ہیں۔ (57) اور جو اپنے ربّ کی قرآنی آیات ۲۵ پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾ وَالَّذِيْنَ

ایمان لاتے ہیں۔ (58) اور جو کسی کو اپنے ربّ کا شریک نہیں مانتے۔ (59) اور جو جتنا صدقہ دے سکتے

يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾

ہیں ۲۶ اِس حال میں دیتے ہیں کہ اُن کے دل اِس بات سے خوف زدہ ہوتے ہیں کہ اُنہیں لوٹ کر اپنے ربّ کی بارگاہ میں جانا ہے (60)

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾

یہی وہ لوگ ہیں جو نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی سب سے پہلے اُن تک پہنچنے والے ہیں۔ (61)

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ

اور ہم کسی شخص کو تکلیف نہیں دیتے مگر اُس کی طاقت کے مطابق اور ہمارے پاس ایک کتاب لوحِ محفوظ ۲۷ ہے جو بالکل سچ بولتی ہے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ

اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا (62) بلکہ کافروں کے دل اِس قرآن سے غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں اور شرک کے علاوہ

۲۵ (اٰیٰتِ رَبِّهِمْ) یعنی قرآن پاک۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۱۲) ۲۶ (یُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا) جو صدقہ وہ دیتے ہیں وہ اس حال میں دیتے ہیں (قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ) اُن کے دل خائف ہوتے ہیں۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۴۱۲) ۲۷ (کِتٰبٌ) یعنی لوحِ محفوظ۔ (تفسیر زاد المسیر: ۵/۳۲۹)

اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿63﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا

بھی اُن کے بہت سے برے اعمال ہیں جنہیں وہ کر کے رہیں گے۔ (63) یہاں تک کہ جب ہم اُن کے سر کردہ

مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿64﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ

لوگوں کو دُنیا کے عذاب میں جکڑ لیں گے تو وہ اچانک فریاد کرنے لگیں گے۔ (64) اُنہیں کہا جائے گا: ”آج فریاد نہ کرو،

اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

بیشک ہماری طرف سے تمہاری کوئی امداد نہیں کی جائے گی۔“ (65) بیشک تمہارے سامنے میری قرآنی آیتیں پڑھی جاتی تھیں

فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ

تو تم الٹے پاؤں بھاگ جاتے تھے۔ (66) حرمِ کعبہ کی خدمت پر تکبر کرتے تھے، وہاں بیٹھ کر بیہودہ افسانہ گوئی

سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ

کرتے تھے اور قرآن کو چھوڑ ۲۸ دیتے تھے۔ (67) کیا اُنہوں نے کلامِ الٰہی میں غور نہیں کیا یا اُن کے پاس ایسی چیز آئی ہے جو

يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ

اُن کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ (68) یا اُنہوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا اِس لئے اُن کا

مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ

انکار کئے جا رہے ہیں۔ (69) یا کہتے ہیں: ”وہ دیوانے ہیں؟“ (یہ سب غلط ہے) وہ بلکہ اُن کے پاس سچا قرآن لے کر آئے ہیں،

وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ

اور اُن کی اکثریت حق سے ہی بیزار ہے۔ (70) اور اگر سچا قرآن اُن کی خواہشات کی پیروی کرتا

لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ

تو آسمان، زمینیں اور جو کچھ اِن میں ہے سب تباہ ہو جاتا، بلکہ ہم نے اُنہیں ایسی کتاب دی

۲۸ (مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ) یعنی بیت اللہ پر فخر کرتے تھے۔ (سٰمِرًا) رات کے وقت اُس پہ بیٹھ کر انہیں قصے سناتے تھے۔ (تَهْجُرُوْنَ) قرآن کو چھوڑ دیتے تھے اور اس پر ایمان نہیں لاتے تھے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۱۳۷، ۱۳۸)

بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿71﴾ اَمْ تَسْــَٔلُهُمْ

جس میں اُن کی فضیلت وشرافت ہے اور وہ اپنی فضیلت ہی سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ ﴿71﴾ کیا آپ اُن سے کچھ اجرت طلب

خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ﷺ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّكَ

کرتے ہیں؟ تو وہ سن لیں کہ آپ کے ربّ کا اجر سب سے بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ ﴿72﴾ اور اے حبیب!

لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿73﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بیشک آپ اِنہیں سیدھے راستے کی طرف بلانے والے ہیں۔ ﴿73﴾ اور بیشک وہ لوگ جو آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿74﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا

ایمان نہیں لاتے وہ سیدھے راستے سے منحرف ہونے والے ہیں۔ ﴿74﴾ اور اگر ہم اِن پر رحم کریں اور اِن پر آئی ہوئی

مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾ وَلَقَدْ

مصیبت (قحط سالی) ٹال دیں تو وہ بھٹکے ہوئے اپنی سرکشی میں مزید آگے بڑھتے رہیں گے۔ ﴿75﴾ بیشک ہم

اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾

نے انہیں (بھوک کے) عذاب میں جکڑا تو وہ نہ تو ماضی میں اپنے ربّ کے حضور جھکے اور نہ ہی آئندہ گڑگڑائیں گے ۲۹۔ ﴿76﴾

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ

(وہ غفلت میں رہیں گے) یہاں تک کہ جب ہم (قیامت کے دن) اِن پر شدید عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

اُس عذاب میں مایوس ہو کر رہ جائیں گے ۳۰۔ ﴿77﴾ اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل

وَالْاَفْـِٕدَةَ ط قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

پیدا کیے، لیکن تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ ﴿78﴾ اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے تمہیں زمین میں پیدا کیا

الربع 27 4 4

۲۹ (فَمَا اسْتَكَانُوْا) مطلب یہ ہے کہ ماضی میں اُن سے عاجزی اور رجوع الی اللہ کا صدور نہیں ہوا اور مستقبل میں بھی اُن سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا صادر نہیں ہوگی۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۱۱۵)

۳۰ (حَتّٰى اِذَا فَتَحْنَا) گویا یوں کہا گیا ہے: جب ہم قیامت کے دن اُن پر سخت عذاب کا دروازہ کھولیں گے۔ (اِذَا هُمْ فِيْهِ) عذاب میں (مُبْلِسُوْنَ) حیران اور ہر خیر سے مایوس ہوں گے۔ (روح المعانی: ۱۸/۵۶)

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿79﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ

اور تم قیامت کے دن اُسی کی بارگاہ میں جمع کیے جاؤ گے۔ (79) اور اللہ ہی وہ ذات ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے اور رات دن

اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿80﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ

کی تبدیلی اُسی کے اختیار میں ہے، کیا تم اُس کی کاریگری کو نہیں سمجھتے؟ (80) بلکہ کفارِ مکّہ نے بھی پہلے

مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿81﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا

کافروں جیسی بات کہی۔ (81) کہنے لگے: ”کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿82﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ

تو کیا ہم ضرور اٹھائے جائیں گے؟“ (82) بیشک اِس سے پہلے ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے یہ وعدہ کیا گیا تھا

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿83﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ

یہ تو صرف پہلے لوگوں کے جھوٹے افسانے ہیں۔ (83) اے حبیب! آپ اہلِ مکّہ کو فرمایئے: ”اگر تم جانتے ہو

فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا

تو بتاؤ کہ زمین اور اُس میں رہنے والے کس کی ملکیت ہیں؟“ (84) کہیں گے: ”سب کچھ اللہ کا ہے“۔ آپ فرما دیجئے: ”پھر

تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے؟“ (85) آپ فرمایئے: ”ساتوں آسمانوں اور عظیم عرش کا مالک

الْعَظِيْمِ ﴿86﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾ قُلْ مَنْۢ

کون ہے؟“ (86) وہ کہیں گے: ”یہ سب کچھ اللہ کا ہے۔“ آپ فرمایئے: ”پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟“ (87) آپ فرما دیں:

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ

”اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ ہر چیز کی بادشاہی کس کے ہاتھ میں ہے؟ اور وہ پناہ دیتا ہے اور اُس کے خلاف پناہ نہیں دی

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾

جانتے ہو؟ ﴿88﴾ وہ فوراً کہیں گے: "یہ سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔" آپ فرمائیے: "پھر تمہیں کیسے فریب دیا جاتا ہے؟" ۳۱ ﴿89﴾

جاسکتی۔" ﴿88﴾ جواباً کہیں گے: "یہ سب کچھ اللہ کے لئے ہے۔" آپ فرمائیے: "پھر تمہیں کیسے فریب دیا جاتا ہے؟" ۳۱ ﴿89﴾

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿90﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ

بلکہ ہم اُن کے پاس سچّی توحید لائے اور بیشک وہ توحید کے انکار میں جھوٹے ہیں۔ ﴿90﴾ اللہ نے اپنے لئے کوئی اولاد

وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ

اختیار نہیں کی، اور نہ ہی اُس کے ساتھ کوئی دوسرا معبود ہے، ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کو لے جاتا

وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿91﴾ ۙ

اور اُن میں سے بعض دوسرے بعض پر ضرور غالب آجاتے، اللہ اِن باتوں سے پاک ہے جو یہ مشرکین بیان کرتے ہیں۔ ﴿91﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿92﴾ ع قُلْ رَّبِّ

ہر پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، پس وہ ہر اُس چیز سے بلند ہے جسے وہ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿92﴾ اے حبیب! دُعا کیجئے:

اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿93﴾ ۙ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ

"اے میرے ربّ! اگر تو مجھے وہ عذاب دکھائے جس کی اِن مشرکوں کو دھمکی دی جارہی ہے۔ ﴿93﴾ تو اے میرے ربّ! مجھے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿94﴾ وَاِنَّا عَلٰى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿95﴾

اِن ظالموں میں نہ رکھنا۔" ۳۲ ﴿94﴾ اور بیشک ہم آپ کو وہ عذاب دکھانے پر قادر ہیں جس کا ہم اِن سے وعدہ کر رہے ہیں۔ ﴿95﴾

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿96﴾

آپ سب سے اچھی خصلت کے ذریعے برائی کو دفع کیجئے، ہم اِن کی غلط بیانی ۳۳ کو خوب جانتے ہیں۔ ﴿96﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿97﴾ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ

اور آپ دعا کیجئے اے میرے ربّ! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ ﴿97﴾ اور اے میرے ربّ! میں

۳۱ (فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ) تمہارے خیال میں یہ بات کیسے ڈالی جاتی ہے کہ نظریہ توحید باطل ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۱۶) ۳۲ نبی اکرم ﷺ جانتے تھے کہ جب مشرکوں پر عذاب نازل ہوگا تو اللہ تعالیٰ آپ کو اُن میں نہیں رکھے گا، اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے آپ کو اِس دعا کا حکم دیا تاکہ آپ کو اجرِ عظیم ملے اور آپ ہر وقت اپنے ربّ کا ذکر کرتے رہیں۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۱۴۷)

ع 15

۳۳ (بِمَا يَصِفُوْنَ) جو یہ جھوٹ بولتے ہیں اور باتیں بناتے ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۱۷)

رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ

اِس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔ ﴿98﴾ ۳۴ یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کی موت آئے گی تو

رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا

وہ کہے گا: "میرے ربّ! مجھے واپس بھیج دیجئے۔ ﴿99﴾ شاید میں اِس دنیا میں کلمہ طیبہ پڑھ لوں ۳۵ جسے میں چھوڑ آیا ہوں۔" ۳۶

كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾

ہرگز نہیں، یہ تو محض ایک بات ہے جسے وہ کہتا ہے ۳۷ ہے، اور اُن کے آگے اُٹھائے جانے کے دن (قیامت) تک ایک پردہ ہے ﴿100﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا

پھر جب دوسری بار صور پھونکا ۳۸ جائے گا تو اُس دن نہ تو اُن کے درمیان رشتہ داریاں رہیں گی اور نہ ہی اِن (رشتہ داریوں)

يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کے بارے میں ایک دوسرے سے پوچھیں گے۔ ﴿101﴾ پس جن کے ترازو کے پلڑے بھاری ہوں گے وہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

کامیاب ہوں گے۔ ﴿102﴾ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے تو وہی ہوں گے جنہوں نے

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ ﴿103﴾ آگ اُن کے چہروں کو بری طرح جھلسا دے گی،

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

اور وہ دوزخ میں مسخ شدہ شکلوں کے ساتھ ۳۹ پڑے ہوں گے۔ ﴿104﴾ (اللہ انہیں فرمائے گا) کیا تم پر (دنیا میں) میری آیتوں کی

فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

تلاوت نہ کی جاتی تھی تو تم انہیں جھٹلایا کرتے تھے؟" ﴿105﴾ عرض کریں گے: "اے ہمارے ربّ! ہم پر ہماری بدبختی غالب آ گئی تھی

۳۴ پھر فرمایا: مشرکین انکار پر ہی مصر رہیں گے یہاں تک کہ جب اُن میں سے ایک کی موت آجائے گی تو اُسے اپنی گمراہی کا یقین آجائے گا اور وہ روح کے قبض کرنے والے فرشتوں کو دیکھ لے گا۔ (تفسیر قرطبی: ۱۳۹/۱۲) ۳۵ (لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا) ابن عباس نے فرمایا: مراد یہ ہے کہ کلمہ طیبہ پڑھ لوں۔ (حوالہ سابقہ، ص ۱۵۰) ۳۶ (فِيْمَا تَرَكْتُ) یعنی دنیا میں۔ (تفسیر سمرقندی (۴۳۱/۲) ۳۷ یعنی یہ صرف زبانی جمع خرچ ہے۔ (شرف قادری) ۳۸ (فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ) اس سے مراد نفخہ ثانیہ ہے جیسے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا، حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں پہلا نفخہ مراد ہے۔ (فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس طرح دنیا میں نسبوں پر فخر کرتے تھے ایک دوسرے سے ان کے بارے میں سوال کرتے تھے کہ تم کس قبیلے سے ہو، کس نسب کے ساتھ تعلق ہے؟ قیامت کے دن ایسا نہیں ہوگا۔ (قرطبی: ۱۳۹/۱۲) ۳۹ (كٰلِحُوْنَ) کالح وہ ہے جس کے دونوں ہونٹ سکڑ اور سمٹ جائیں اور اس کے دانت باہر نکل آئیں۔ (قرطبی: ۱۵۲/۱۲)

وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا

اور ہم گمراہ لوگ تھے ﴿106﴾ اے ہمارے ربّ! "ہمیں ایک دفعہ دوزخ سے نکال دے پھر اگر ہم کفر کی طرف لوٹیں تو بیشک ہم ظالم ہوں

ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ

گے۔" ﴿107﴾ اللہ (فرشتے کے ذریعے) ۱۰۷ فرمائے گا: "دفع ہو جاؤ ۱۰۸ اِسی میں پڑے رہو اور (آئندہ) مجھ سے کلام بھی نہ کرنا۔ ﴿108﴾ بیشک

مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

میرے (کمزور اور مسلمان) بندوں کا ایک گروہ کہتا تھا: "اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے اِس لئے ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰىٓ اَنْسَوْكُمْ

اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ ﴿109﴾ تم نے اُنہیں تمسخر کا نشانہ بنالیا، یہاں تک کہ اُن کی چھیڑ چھاڑ نے تمہیں

ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ

میری یاد ہی بھلادی ۱۰۹ اور تم تو صرف اُن کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے۔ ﴿110﴾ بیشک آج میں نے اُنہیں اُن کے صبر کا

بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ

بدلہ یہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں۔" ﴿111﴾ اللہ فرمائے گا: "تم زمین میں کتنے سال ۱۱۰

عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ

رہے ہو؟" ﴿112﴾ کہیں گے: "(صحیح یاد نہیں) ہم وہاں ایک دن یا دن کا کچھ حصہ رہے۔ لہٰذا اعمال کی گنتی کرنے والے

الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

فرشتوں ۱۱۱ سے دریافت فرما۔" ﴿113﴾ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: "واقعی تم آخرت کے مقابلے میں تھوڑا عرصہ دنیا میں ٹھہرے ہو،

تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ

کتنا اچھا ہوتا کہ یہ حقیقت تمہیں پہلے معلوم ہوتی۔ ﴿114﴾ کیا تم نے یہ گمان کیا کہ ہم نے تمہیں بے مقصد پیدا کیا اور تم

۱۰۷ (قال) اللہ تعالیٰ مالک (داروغۂ جہنم) کے ذریعے دنیا کی دوگنا زندگی کے بعد فرمائے گا۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۱۸) ۱۰۸ (اخسئوا) جہنم میں دور چلے جاؤ، جیسے کتے کو کہا جاتا ہے۔ اخسأ یعنی دور ہو جاؤ۔

۱۰۹ (حتی انسوکم ذکری) یعنی یہاں تک کہ تم اُن کا تمسخر اڑانے میں مشغول ہو کر میری یاد کو بھول گئے۔ (حوالہ سابقہ: ۱۲/۱۵۵) ۱۱۰ (کم لبثتم فی الارض) ایک قول یہ ہے کہ تم

(قرطبی: ۱۲/۱۵۳) ۱۱۰

قبر میں کتنا عرصہ رہے، دوسرا یہ کہ دنیا میں کچھ عرصہ رہے۔ (حوالہ سابقہ) ۱۱۱ فَاسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ) فرشتوں سے پوچھ (حضرت قتادہ اور حضرت سدی رحمۃ اللہ علیہما)۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۴۲۳)

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ہماری بارگاہ میں پیش نہیں کیے جاؤ گے؟ ﴿115﴾ سنو اللہ سچا بادشاہ بے مقصد کاموں سے کہیں بلند ہے، اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں،

هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ

وہ معزز ترین عرش کا مالک ہے۔ ﴿116﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی عبادت کرے جس کے ثبوت پر اُس کے

لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

پاس کوئی دلیل نہیں ہے تو اُس کا حساب اُس کے ربّ ہی کے پاس ہے، بیشک کافر جہنم کی آگ ﴿۴۵﴾ سے نجات نہیں

الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع

پائیں گے۔ ﴿117﴾ اور آپ دعا کیجیے: "اے میرے ربّ! بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔" ﴿118﴾

26 ع 6

اٰيَاتُهَا 64 — سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 9

سورۂ نور مدنی ہے، اِس میں چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

یہ عظیم سورت ہے جو ہم نے نازل کی، اِس کے احکام فرض کیے اور اِس میں روشن آیات نازل کیں

لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿1﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ

تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ ﴿1﴾ ہر زنا کرانے والی عورت اور ہر زنا کرنے والے مرد ﴿۴۶﴾ کو سو کوڑے لگاؤ

مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ

اور اگر تم اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کا حکم نافذ کرنے میں اِن (زانی اور زانیہ) کی ہمدردی

۴۵ (لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ) یعنی وہ آگ سے نجات نہیں پائیں گے اور جنت میں جانے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ (تفسیر مظہری:۶/۴۱۱)

۴۶ اگر وہ آزاد، عاقل، بالغ اور غیر شادی شدہ ہوں، اس پر علماء امت کا اجماع ہے۔ (مرجع سابق:۶/۴۱۷)

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا

تمہارا ہاتھ نہ پکڑ لے ۴۷ اور چاہیے کہ (زانی اور زانیہ) اِن کی سزا کو مسلمانوں کی

طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ② اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ

ایک جماعت حاضر ہو۔ ② زانی مرد (غالبًا) صرف زانیہ یا مشرکہ عورت سے نکاح کرنا

مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ

پسند کرے گا اور زانیہ عورت سے (غالبًا) صرف زانی یا مشرک مرد نکاح کرنا پسند کرے گا ۴۸

ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

اور زانی عورتوں سے نکاح پاکباز مسلمانوں پر حرام کردیا گیا ہے۔ ③ اور وہ مرد جو پاکباز عورتوں پر زنا کی تہمت لگائیں

ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً

پھر اُس (تہمت) پر چار عینی گواہ پیش نہ کرسکیں تو اُنہیں اسی کوڑے لگاؤ

وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ ④

اور (بطورِ سزا آئندہ) اُن کی گواہی کبھی قبول نہ کرو اور وہی فاسق ہیں۔ ④

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

مگر وہ جو تہمت لگانے کے بعد توبہ کرلیں ۴۹ اور اپنے عمل کی اصلاح کرلیں تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ⑤ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ

اور نہایت مہربان ہے۔ ⑤ اور وہ مرد جو اپنی بیویوں پر زنا ۵۰ کا الزام لگائیں اور اُن کے پاس اُن کی ذات کے علاوہ

اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ

اگر کوئی گواہ نہ ہو تو ایسے شخص کی گواہی یہ ہے کہ چار دفعہ اللہ کا نام لے کر گواہی دے کہ وہ

۴۷ وباید کہ درنگیرد شمارا شفقت برایشان در جاری کردنِ شرعِ خدا۔ (شاہ ولی اللہ محدثِ دہلوی، ص: ۷۶۷) ۴۸ بعض مفسرین نے فرمایا کہ اس آیت کا معنیٰ خبر دینا ہے جیسے کہ ظاہر آیت سے معلوم ہو رہا ہے، مطلب یہ ہے کہ زانی اپنے فسق کی بنا پر غالبًا پاکدامن عورتوں سے نکاح کو پسند نہیں کرے گا اور زانیہ عورت میں پاکباز مرد دلچسپی نہیں لیں گے، ائمہ ثلاثہ کے نزدیک زانی اور زانیہ کا نکاح صحیح ہے۔ اور (حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ) میں نہی تنزیہی ہے۔ (مظہری: ۶/۴۴۳)

۴۹ (اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا) اس استثناء کا تعلق ماقبل کے جملے (وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ) سے ہے، یعنی توبہ کرنے سے اس کا فسق ختم ہوجائے گا لیکن اس کی توبہ کبھی قبول نہیں کی جائے گی، یہ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اور تابعین رحمہم اللہ کی ایک جماعت کا مذہب ہے۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۴۲۷) ۵۰ سمرقندی: ۲/۴۲۷

لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ

الزام لگانے میں یقیناً سچا ہے۔⑥ اور پانچویں گواہی اِس طرح دے کہ اگر

كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ

وہ جھوٹا ہے تو اُس پر اللہ کی لعنت ہو۔ ⑦ اور یہ طریقہ عورت سے سزا کو ٹال دے گا کہ وہ

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۙ⑧ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ

چارمرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے: ”بیشک مرد (الزام لگانے میں) جھوٹا ہے۔“⑧ اور پانچویں گواہی اِس طرح دے کہ

غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨ وَلَوْلَا فَضْلُ

اگر مرد سچا ہے تو عورت پر اللہ کا قہر وغضب ہو۔⑨ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اوراُس کی خاص رحمت

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ⑩ اِنَّ الَّذِيْنَ

نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور عظیم حکمت والا ہے (تو وہ تمہیں بے نقاب کر دیتا۔۵۱)۔⑩ بیشک وہ لوگ

جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ

جنہوں نے (عائشہ صدّیقہ) کے بارے میں بدترین بہتان باندھا وہ تمہاری ہی ایک جماعت تھی اُسے اپنے لئے برا گمان نہ کرو بلکہ

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

وہ تمہارے لئے بہتر ہے، اُن میں سے ہر ایک کے لئے اُتنا ہی گناہ ہے جتنا اُس نے کمایا اور اُن میں

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑪ لَوْلَآ اِذْ

سے جس نے بہتان طرازی میں سب سے زیادہ حصہ لیا (ابن اُبَیّ) اُس کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔⑪ ایسا کیوں نہیں ہوا

سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ

کہ جونہی تم نے اِس بہتان کو سنا تھا تو مسلمان مردوں اور عورتوں نے اپنوں ۵۲ کے بارے میں اچھا گمان کیا ہوتا

۵۱ (وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ) اس کا جواب محذوف ہے ... کہ تمہارا ستیاناس ہو جاتا 10 ع7 اور جھوٹے کے لئے تو بیان کر دیا۔ (تفسیر ... ۲۰/۳۲۹)

۵۲ (بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا) یعنی مسلمان مردوں اور عورتوں ... اپنے ... [illegible] (روح المعانی: ۱۸/۱۱۸)

وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ⑫ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ

اور دو ٹوک کہا ہوتا: ''یہ کھلا جھوٹ ہے؟'' ⑫ اِس بہتان پر چار عینی گواہ کیوں نہیں لائے؟

فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑬

تو چونکہ وہ گواہ نہیں لا سکے اِس لئے اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔ ⑬

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ

اور اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو (اے جماعت والو! ۵۳) تمہیں اِس تہمت کا

فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑭ ۚۖ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ

پروپیگنڈا کرنے پر بہت بڑا عذاب آلیتا۔ ⑭ جب تم اِس خبرِ بد کو اپنی زبانوں کے ذریعے دوسروں سے نقل کرتے تھے

وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ

اور اپنے منہ سے ایسی بات نکالتے تھے جس کی حقیقت کا تمہیں علم نہیں تھا اور تم اِسے معمولی بات سمجھتے تھے،

هَيِّنًا ۖۗ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ⑮ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ

حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی بات تھی۔ ⑮ ایسا کیوں نہیں ہوا کہ جونہی تم نے وہ جھوٹی بات سنی تھی تو کہہ دیتے:

مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖۗ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ

''ہمیں ایسی جھوٹی بات کا زبان پر لانا بھی زیب نہیں دیتا، اے اللہ تو پاک ہے، یہ بہت بڑا

عَظِيْمٌ ⑯ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

بہتان ہے۔'' ⑯ اللہ تمہیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم ایماندار ہو تو آئندہ ایسی حرکت

مُّؤْمِنِيْنَ ⑰ ۚ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ⑱

نہ کرنا۔ ⑰ اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں صاف صاف بیان کرتا ہے اور اللہ عظیم علم و حکمت والا ہے۔ ⑱

۵۳ (لَمَسَّكُمْ) اے وہ جماعت جس نے اِس مرتبہ بہتان کا پروپیگنڈا کرنے میں حصہ لیا۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۳۳)

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا

بیشک وہ منافقین جو دل سے چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کے بارے میں بدکاری کی تہمت زیادہ سے زیادہ ۵۴ پھیلے

لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

اُن کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اللہ اُن کی براءت کو جانتا ہے ۵۵ اور تم

لَا تَعْلَمُونَ ⑲ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ وَأَنَّ اللَّهَ

نہیں جانتے۔⑲ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی اور اللہ بہت مہربان اور نہایت رحم

رَءُوفٌ رَحِيمٌ ⑳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ

والا نہ ہوتا (تو وہ تمہیں فوراً کڑی سزا دیتا۔ ۵۶)۔⑳ اے ایمان والو! تم شیطان کے راستوں ۵۷ کی پیروی نہ کرو اور

الشَّيْطَانِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ

جو شخص شیطان کے راستوں کی پیروی کرے گا تو وہ تو اُسے بے حیائی اور برائی ہی کا

وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَىٰ مِنْكُمْ

حکم دے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُسکی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی پاک صاف

مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

نہ ہو سکتا، لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک صاف کر دیتا ہے اور اللہ تمہاری ہر گفتگو ۵۸ کو خوب سنتا

عَلِيمٌ ㉑ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا

اور جانتا ہے۔㉑ اور تم میں سے فضیلت اور مالی وسعت والے ۵۹ قسم نہ کھائیں کہ وہ آئندہ اپنے رشتہ داروں،

أُولِي الْقُرْبَىٰ وَالْمَسَاكِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ وَلْيَعْفُوا

مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو کوئی چیز نہیں دیں گے، اُنہیں چاہیے کہ وہ معاف کر دیں

۵۴ (فِي الَّذِينَ آمَنُوا) اس عام لفظ سے مراد حضرت عائشہ اور حضرت صفوان رضی اللہ عنہما ہیں (لَهُمْ) یعنی منافقین کے لئے۔ (تفسیر قرطبی: ۲۰۶/۱۲) ۵۵ (وَاللَّهُ يَعْلَمُ) اللہ جانتا ہے کہ یہ تہمت ان سے منتفی ہے (وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ) اور اے جماعت تم اس تہمت کے پائے جانے کو نہیں جانتے۔ (جلالین مع صاوی: ۱۲۵/۳) ۵۶ (وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ الخ) اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور اللہ انتہائی مہربان اور رحمت والا نہ ہوتا تو تمہیں جلد سزا دیتا۔ (مرجع سابق: ۱۲۵/۳)

ربع 10 النصف

۵۷ (لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ) یعنی اُس کے مسالک اور راستوں کی پیروی نہ کرو، مطلب یہ ہے کہ تم اس راستے پر نہ چلو جس کی طرف تمہیں شیطان بلاتا ہے۔ (قرطبی: ۲۰۶/۱۲) ۵۸ (وَاللَّهُ سَمِيعٌ) اور اللہ تمہاری گفتگو کو خوب سننے والا (عَلِيمٌ) تمہارے مقاصد کو خوب جاننے والا ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۱۲۵/۳)

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اور درگزر کریں، کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے؟ اور اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ

اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿22﴾ بیشک وہ لوگ جو پاک دامن اور برائی سے بے خبر ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں

لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾ يَّوْمَ

اُن پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور اُن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ ﴿23﴾ جس دن

تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

اُن کی زبانیں، اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں اُن کے خلاف اُن کی تہمت زنی ۶۰ کی

يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ

گواہی دیں گے۔ ﴿24﴾ اُس دن اللہ اُنہیں انصاف کے مطابق پوری پوری سزادے گا اور وہ جان لیں گے

اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿25﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ

کہ اللہ ہی موجودِ برحق اور ظاہر ہے۔ ﴿25﴾ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لائق ہیں ۶۱

وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ

اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لائق، پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لائق ہیں اور پاکیزہ مرد

لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰۗىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

پاکیزہ عورتوں کے لائق۔ وہ پاک لوگ ۶۲ اُن تہمتوں سے بَری ہیں جو یہ ناپاک لوگ لگاتے ہیں اُن کے لئے عظیم مغفرت

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿26﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

اور باعزت روزی ہے۔ ﴿26﴾ اے ایمان والو! اپنے رہائشی گھروں کے علاوہ دوسرے گھروں میں اہلِ خانہ کی

ع 3 6 9

۵۹ (وَالسَّعَةِ) یعنی مال میں وسعت والے۔ (تفسیر سمرقندی:۳/۳۳۳) ۶۰ (بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ) یعنی جو انہوں نے گفتگو کی۔ (تفسیر سمرقندی:۳/۳۳۴) ۶۱ ابن زید نے کہا کہ معنیٰ یہ ہے کہ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے، اسی طرح طیب مرد اور عورتیں ہیں، اکثر مفسرین نے فرمایا: معنیٰ یہ ہے کہ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے ہیں۔ (تفسیر قرطبی:۱۲/۲۱۱)

۶۲ (اُولٰۗىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ) ایک قول یہ ہے کہ اس سے حضرت عائشہ اور حضرت صفوان رضی اللہ عنہما مراد ہیں۔ (حوالہ مذکورہ)

بُيُوتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ

اجازت اور اُنہیں سلام کئے بغیر داخل نہ ہو یہاں تک کہ پہلے اجازت لے لو اور گھر والوں کو سلام کرلو، یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا

تمہارے لئے بہتر ہے تاکہ تم اِس حکم کو یاد رکھو۔ ﴿27﴾ پھر اگر تم اِن گھروں میں کسی کو نہ پاؤ

فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

تو بھی اِن میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ تمہیں اجازت دی جائے۔ اور اگر تمہیں کہا جائے: "واپس چلے جاؤ

فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿28﴾ لَيْسَ

تو (خوش دلی سے) چلے جاؤ، یہ تمہارے لئے بہت عمدہ طریقہ ہے[63] اور اللہ تمہارے طرزِ عمل کو خوب جانتا ہے۔ ﴿28﴾ اُن گھروں

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا

میں جانے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے جو کسی کے رہائشی نہ ہوں اور تمہارا اُن میں

مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾

کوئی فائدہ ہو، اللہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے تم ظاہر کرتے ہوتے اور جسے تم چھپاتے ہو۔ ﴿29﴾

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ

اے حبیب! مسلمان مَردوں کو حکم دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں جھکا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾ وَقُلْ

یہ طریقہ اُن کے لئے بہت پاکیزہ ہے، بیشک اللہ اُن کے تمام کاموں سے باخبر ہے۔ ﴿30﴾ اور مسلمان عورتوں کو

لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ

حکم دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں جھکا کر رکھیں، اپنی پاکدامنی کی حفاظت کریں

۶۳ (هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ) یعنی تمہارے لئے واپس لوٹ جانا ہی بہتر ہے اس سے کہ لوگوں کے دروازوں پر بیٹھے رہو اور ڈٹے رہو۔ (تفسیر قرطبی، ۲۰: ۳۳۶)

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ

اور اپنی آرائش کے مقامات کی نمائش نہ کریں، مگر جو خود ہی ظاہر ہو ۶۴۔ اور چاہئے کہ وہ اپنے دوپٹوں کو

عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ

اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی آرائش کے مقامات کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں یا

آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

اپنے باپ دادا یا شوہروں کے باپ دادا، یا اپنے بیٹوں، یا اپنے شوہروں کے بیٹوں،

أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ

یا اپنے بھائیوں، یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں یا مسلمان عورتوں

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ

یا اپنی مملوکہ کنیزوں ۶۵ یا اُن ملازم مردوں پر جنہیں عورتوں سے کوئی دلچسپی نہ ہو،

الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ

یا اُن لڑکوں پر جو عورتوں کے پوشیدہ اسرار سے باخبر نہ ہوں ۶۶

وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ

اور اپنے پاؤں اِس طرح زمین پر نہ ماریں کہ وہ زیور ۶۷ معلوم ہو جائے جسے وہ چھپا رہی ہیں۔

وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (31)

اور اے مسلمانو! تم سب اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (31)

وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ

اور اے اولیاء امور! تمہارے جس آزاد مرد یا عورت کا نکاح نہ ہو ۶۸ اُس کا اور اپنے نیک غلاموں

۶۴ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے (اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے ایک آنکھ کے علاوہ باقی چہرے کو کپڑے سے ڈھانپ لیا۔ (سمرقندی:۳۰/۳۳۷) ۶۵ (اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ) اس سے مراد لونڈیاں ہیں، کیونکہ یہ آیت ان لونڈیوں کے بارے میں ہی نازل ہوئی ہے۔ (تفسیر سمرقندی:۳۰/۳۳۷) ۶۶ (لَمْ يَظْهَرُوا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ) یعنی وہ بچے جو عورتوں کی شرم کی چیزوں پر آگاہ نہیں ہیں اور ان میں جنسی خواہش نہیں ہے۔ (سمرقندی:۳۰/۳۳۸)

۶۷ تا کہ دانستہ شود آنچہ پنہاں میکردند از زیور خویش۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۷۷۲) ۶۸ (اَلْاَيَامٰى مِنْكُمْ) یہ اَيِّم کی جمع ہے، اس کا اطلاق اُس عورت اور مرد پر ہوتا ہے جس کا شریک حیات زندہ نہ ہو، اور یہ آزاد مردوں اور عورتوں کے بارے میں ہے۔ (جلالین مع صاوی:۳/۱۲۹)

وَاِمَآىِٕكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور لونڈیوں کا نکاح کر دو، اور اگر وہ نادار ہوئے تو اللہ اُنہیں اپنے فضل سے مالدار بنا دے گا۔

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿32﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ

اور اللہ کا فضل بہت وسیع ہے اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ﴿32﴾ اور وہ لوگ جو ضروریاتِ نکاح نہیں ۲۹ پاتے اُنہیں چاہیے کہ

نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ

جنسی بے راہروی سے بچے رہیں یہاں تک کہ اللہ اُنہیں اپنے فضل سے مالدار کر دے۔ اور تمہارے مملوک غلاموں

الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ

اور لونڈیوں میں سے جو مکاتب بننا چاہیں ۳۰ے اگر تم اُن میں کچھ بھلائی جانو تو اُنہیں

فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا

مکاتب بنا دو اور اُنہیں اللہ کے اُس مال میں سے دو جو اُس نے تمہیں عطا کیا ہے، اور تمہاری لونڈیاں

تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا

جبکہ پاکدامنی ۳۱ے کا ارادہ رکھتی ہوں تو اُنہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو، تاکہ (اُن کے ذریعے)

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ

دنیا کا سامانِ زندگی حاصل کر لو اور جو اُنہیں مجبور کرے گا تو بیشک اللہ مجبور کرنے کے بعد

اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿33﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ

اُن لونڈیوں کو بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿33﴾ بیشک ہم نے تمہاری طرف روشن آیات،

مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً

تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں جیسا عجیب قصہ ۳۲ے اور پرہیزگاروں کے لئے

۲۹ (لَا یَجِدُوْنَ نِكَاحًا) وہ مہر اور خرچ نہیں پاتے جس کے ذریعے وہ نکاح کریں (فَلْیَسْتَعْفِفْ) انہیں چاہئے کہ وہ زنا سے بچے رہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۱۲۹/۳) ۳۰ے مکاتبت یہ ہے کہ آقا اپنے غلام کو کہتا ہے کہ ماہانہ ایک ہزار روپے مجھے ادا کر دو، دو ہزار ادا کر دو گے تو تم آزاد ہو گے۔ (حوالہ سابقہ: ۱۳۰/۳) ۳۱ے علامہ بیضاوی نے فرمایا کہ اگر لونڈیاں پاکدامنی کا ارادہ نہ کریں تو انہیں مجبور کرنے کا کوئی مطلب ہی نہیں ہوگا پھر تو وہ راضی خوشی بدکاری کا ارتکاب کریں گی، اس لئے اس جگہ لفظ (اِنْ) شرط کے لئے نہیں بلکہ (اِذًا) کے معنی میں ظرفیت کے لئے ہے۔ یہ آیت عبداللہ بن اُبی کے بارے میں نازل ہوئی، وہ اپنی لونڈیوں کو بدکاری کے ذریعے مال کمانے پر مجبور کرتا تھا۔ (تفسیر مظہری: ۵۱۹/۶)

۳۲ے (وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ) یعنی پہلے لوگوں کے قصوں جیسا عجیب قصہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قصہ ہے جو حضرت یوسف علیہ السلام اور سیدہ مریم علیہا السلام کے قصے جیسا۔ (مظہری: ۵۲۰/۶)

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ

نصیحت نازل کی۔ ﴿34﴾ اللہ آسمانوں اور زمینوں کو منور کرنے والا ہے۳ اُس کے نور ہے۴ کی مثال

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ

اُس طاق کی طرح ہے جس میں چراغ ہو، وہ چراغ ایک قندیل میں ہو وہ قندیل گویا موتی کی طرح

كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ

ایک درخشندہ ستارہ ہے، وہ چراغ برکت والے درخت زیتون کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے

لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ

جو نہ صرف مشرقی ہے اور نہ ہی صرف ہے۵ مغربی، اِس کے تیل کو اگرچہ آگ نہ دکھائی جائے پھر بھی قریب ہے کہ وہ

نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ

خود ہی روشنی ہے۶ دینے لگے، نور بالائے نور ہے، اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور تک پہنچا دیتا ہے اور لوگوں کے لئے

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿35﴾ فِيْ بُيُوْتٍ

مثالیں بیان فرماتا ہے جبکہ اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے۔ ﴿35﴾ اُن مسجدوں میں

اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا

اللہ کی تسبیح کرو جن کی تعظیم کرنے اور اُن میں اللہ کے نام کا ذکر کرنے کا اُس نے حکم دیا ہے، اُن میں

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ﴿36﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ

صبح و شام اُس کی تسبیح کرتے ہیں۔ ﴿36﴾ ایسے مرد جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد،

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ

نماز کے قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہیں روکتی، وہ اُس دن سے ڈرتے ہیں

ع 4 / 8 / 10

۳ے (اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ) ابن عرفہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمینوں کو منور کرنے والا ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۲۵۷) ۴ے (مَثَلُ نُوْرِهٖ) یہ ضمیر اللہ تعالیٰ کی طرف راجع ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کے ان دلائل کی صفت جو وہ بندۂ مومن کے دل میں ڈالتا ہے، دلائل کو بھی نور کہا جاتا ہے حضرت عبداللہ ابنِ عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: طاق نبی اکرم ﷺ کا شکمِ اطہر (سینہ) قندیل آپ کا دلِ اقدس اور مصباح (چراغ) وہ نور ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے دل مبارک میں رکھا، وہ چراغ مبارک درخت سے روشن کیا جاتا ہے، یعنی آپ کی اصل ابراہیم علیہ السلام سے ہے، پس اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح اپنے حبیب اکرم ﷺ کے دلِ اقدس میں نور روشن کیا۔ (مرجع سابق: ۱۲/۲۵۷۔۲۶۳) ۵ے (لَا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ) زجاج نے کہا کہ وہ درخت نہ تو صرف مشرقی (بقیہ اگلے صفحہ پر)

يَّوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿37﴾ لِيَجْزِيَهُمُ

جس میں دل اور آنکھیں انتہائی بے چین ہو جائیں گی۔ ﴿37﴾ تسبیح اِس لئے کرتے ہیں کہ اللہ اُنہیں اُن کے

اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

بہترین عمل کی جزا عطا فرمائے اور اُنہیں زیادہ انعام دے۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ

بغیر حساب کے دیتا ہے۔ ﴿38﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اُن کے اعمال

كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ

چٹیل میدان میں سراب کی طرح ہیں جسے پیاسا کافر پانی سمجھے گا یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس جائے گا

يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ

تو اُسے کچھ نہ پائے گا اور اُس کے پاس اللہ کا عذاب پائے گا تو وہ اُس کا پورا حساب چکا دے گا۔ اور اللہ بہت جلد

الْحِسَابِ ﴿39﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ

حساب لینے والا ہے۔ ﴿39﴾ یا کافروں کے اعمال کی مثال گہرے سمندر کی تاریکیاں ہیں جسے ایک موج نے

فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ

ڈھانپ رکھا ہو، اُس موج پر ایک اور موج سوار ہو اُس کے اوپر بادل ہو، یہ تہہ بہ تہہ تاریکیاں ایک دوسری کے

بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ

اوپر ہوں، دیکھنے والا جب اپنا ہاتھ نکالے تو اُسے دیکھ نہ سکے اور (حقیقت یہ ہے کہ) جسے اللہ

اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ

(ایمان کا) نور نہ دے اُس کے لئے کوئی نور (ہدایت) نہیں ہے۔ ﴿40﴾ اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ آسمانوں اور

نبی کی نسل سے نبی (حوالہ سابقہ) ایک ہدایت اور دوسرا ایمان، یہ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۱۳۱/۳)

(حاشیہ نمبر ۷۷ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ

زمینوں کی مخلوق اور پر پھیلائے ہوئے پرندے اللہ کی تسبیح کرتے ہیں؟ اُن میں سے ہر ایک نے

صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿41﴾ وَلِلّٰهِ

اپنی دعا ۸ے اور تسبیح کو جان رکھا ہے اور اللہ اُن کے تمام کاموں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿41﴾ آسمانوں اور

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿42﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

زمینوں میں بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور پلٹ کر اللہ ہی کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔ ﴿42﴾ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ

اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا

بادل کو سبک رفتار سے چلاتا ہے، پھر اُس کے بکھرے ہوئے ٹکڑوں کو یکجا کر دیتا ہے، پھر اُنہیں تہہ بہ تہہ کر دیتا ہے،

فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ

پھر تو دیکھتا ہے کہ اُس بادل کے درمیان سے بارش نکلتی ہے اور اللہ آسمان میں پائے جانے والے پہاڑوں سے

جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ

کچھ اولے نازل کرتا ۹ے ہے، پھر اُنہیں جس پر چاہتا ہے برساتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿43﴾ ؕ

پھیر دیتا ہے، قریب ہے کہ بادل کی بجلی کی چمک آنکھوں کی بینائی کو اچک لے جائے۔ ﴿43﴾

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي

اللہ رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے، بیشک اِس تبدیلی میں بصیرت والوں کے لئے (اُس کی قدرت کی طرف ۔ ۸۰)

الْاَبْصَارِ ﴿44﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

راہنمائی ہے۔ ﴿44﴾ اور اللہ نے ہر جانور کو پانی سے پیدا کیا، پس اُن میں سے کچھ تو

۹ے (مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا) یہ (مِنَ السَّمَآءِ) سے بدل اشتمال ہے اور دونوں جگہ "مِنْ" ابتداء غایت کے لئے ہے، اور (مِنْ بَرَدٍ) میں "مِنْ" تبعیضیہ ہے اور مفعول کی جگہ واقع ہے۔ (تفسیر مظہری: ۶/۵۴۵-۵۴۶) (حاشیہ نمبر ۱۸۰ اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

ماء (یحسبہ الظمآن ماء) ذکر کی گئی ہیں، اس سے مراد کافر ہے، اللہ تعالیٰ نے کافر کے عمل کو سراب سے تشبیہ دی ہے جسے کافر روزِ قیامت کے وقت دیکھے گا جب کہ اسے قیامت کی پیاس ستا رہی ہوگی، وہ اسے پانی
سمجھ کر اس کے پاس جائے گا تو اُسے کچھ بھی نہیں ملے گا، وہاں عذاب کے فرشتے ملیں گے تو اُسے پکڑ کر کھولتا ہوا پیپ کا پانی پلائیں گے۔ (روح المعانی: ۱۸/۱۸۱) ۸ے (صلاتہ) یعنی اس کی دعا کو۔ (مظہری: ۶/۵۳۵)

يَّمۡشِىۡ عَلٰى بَطۡنِهٖ‌ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰى رِجۡلَيۡنِ‌ۚ وَمِنۡهُمۡ

اپنے پیٹ کے بل رینگتے ہیں، کچھ دو پاؤں پر چلتے ہیں اور کچھ

مَّنۡ يَّمۡشِىۡ عَلٰٓى اَرۡبَعٍ‌ؕ يَخۡلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

چار پاؤں پر، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بیشک اللہ ہر اُس چیز پر

شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿45﴾ لَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ‌ؕ وَاللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ

قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (45) ہماری عزت کی قسم، ہم نے واضح بیان کرنے والی قرآنی آیات نازل کیں۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿46﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوۡلِ

سیدھے راستے کی ہدایت دیتا ہے۔ (46) منافقین ۸۱ کہتے ہیں: ”ہم اللہ اور رسول اللہ پر ایمان لائے

وَاَطَعۡنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰ لِكَ‌ؕ وَمَاۤ

اور ہم نے اُن کی اطاعت کی۔“ پھر اس کے بعد اُن کے کچھ افراد منہ پھیر لیتے ہیں اور (حقیقت یہ ہے کہ) وہ

اُولٰٓـئِكَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿47﴾ وَاِذَا دُعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ لِيَحۡكُمَ

مومن ہی نہیں ہیں۔ (47) اور جب اُنہیں اللہ اور اُس کے رسول کی طرف بلایا جائے تاکہ

بَيۡنَهُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿48﴾ وَاِنۡ يَّكُنۡ لَّهُمُ

رسول اللہ اُن کے درمیان فیصلہ فرمائیں تو اُن کا ایک گروہ اچانک منہ پھیر لیتا ہے۔ (48) اور اگر حق اُن کی طرف

الۡحَـقُّ يَاۡتُوۡۤا اِلَيۡهِ مُذۡعِنِيۡنَ ﴿49﴾ اَفِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ اَمِ

ہو تو فوراً فرمانبردار بن کر آپ کے پاس آ جاتے ہیں۔ (49) کیا اُن کے دلوں میں نفاق کی بیماری ہے یا

ارۡتَابُوۡۤا اَمۡ يَخَافُوۡنَ اَنۡ يَّحِيۡفَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ وَرَسُوۡلُهٗ‌ ؕ

وہ شک میں مبتلا ہیں، یا اُنہیں خوف ہے کہ اللہ اور اُس کے رسول اُن پر ظلم کریں گے؟ ۸۲

۸۰ (اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَعِبۡرَۃً) امور مذکورہ میں راہنمائی ہے واجب الوجود صانع کے وجود، اسکے کمالِ قدرت، علم کے احاطے، اس کی مشیت کے نافذ ہونے اور اِس بات کی طرف کہ وہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ (حوالہ سابقہ، ص ۵۴۶)

۸۱ (وَیَقُوۡلُوۡنَ) بشر اور اُس جیسے منافق کہتے ہیں۔ (تفسیر مظہری: ۶/۵۴۵) ۸۲ تین احوال میں حصر کی وجہ یہ ہے کہ منافقوں کے اعراض کی وجہ یا تو یہ ہے کہ خود ان میں خلل ہے یا حاکم میں؟ دوسری صورت میں وہ خلل

یا تو موجود اور محقق ہے یا اس کا خطرہ ہے، چونکہ حاکم ﷺ منصب نبوت پر فائز ہیں اور آپ کی دیانت و امانت شک و شبہ سے بالا ہے

لہٰذا ماننا پڑے گا کہ خود منافقوں میں کجی ہے۔ (مرجع سابق: ۶/۵۴۸)

بَلْ أُولَٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُونَ ﴿50﴾ ع إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ

(وہ ظلم نہیں کریں گے) بلکہ وہ منافق خود ہی ظالم ہیں۔ ﴿50﴾ مومنوں کو جب اللہ اور اُس کے رسول کی طرف

إِذَا دُعُوٓا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَّقُولُوا سَمِعْنَا

بلایا جاتا ہے تاکہ رسول اُن کے درمیان فیصلہ کریں تو اُن کی بات یہی ہوتی ہے کہ وہ کہتے ہیں: ''ہم نے حکم سنا

وَأَطَعْنَا ط وَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿51﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ

اور اُسے مانا۔'' اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔ ﴿51﴾ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں،

وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُونَ ﴿52﴾ وَأَقْسَمُوا

اللہ سے ڈرتے ہیں اور اُس کے عذاب کا خوف رکھتے ہیں تو وہی لوگ کامران ہیں۔ ﴿52﴾ اور منافقوں نے اللہ کی زوردار

بِاللّٰهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ أَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ط قُلْ لَّا تُقْسِمُوا ج

قسم ٨٣ کھا کر کہا: ''اگر آپ اُنہیں حکم دیں گے تو وہ ضرور جہاد کے لئے نکلیں گے۔'' آپ اُنہیں فرما دیں: ''تم قسمیں نہ کھاؤ،

طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ ط إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿53﴾ قُلْ أَطِيعُوا

بلکہ حقیقی فرمانبرداری ٨٤ کرو، بے شک اللہ تمہارے تمام کاموں سے اچھی طرح خبردار ہے۔'' ﴿53﴾ آپ فرما دیجئے:

اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ج فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ

''اللہ کی اطاعت کرو اور رسول اللہ کی اطاعت کرو، پھر اگر تم نے منہ پھیرا تو رسول کے ذمہ وہی تبلیغ ہے جو اُن پر لازم کی گئی ہے اور

وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ط وَإِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا ط وَمَا عَلَى

تمہارے ذِمہ وہی اطاعت ہے جو تم پر لازم کی گئی۔ اور اگر تم رسول کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پا جاؤ گے اور

الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ﴿54﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ

رسول کے ذمہ تو پیغام کا دوٹوک پہنچا دینا ہی ہے۔ ﴿54﴾ وہ لوگ جو تم میں سے ایمان لائے

ع 10 / 12 / 6 الثلثة

٨٣ (جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ) انہوں نے اس حال میں قسم کھائی کہ وہ اسے انتہائی سخت اور پختہ بنانے والے تھے۔ (روح المعانی: ۱۸/۱۹۹)

٨٤ (طَاعَةٌ مَّعْرُوفَةٌ) تمہارے لئے جانی پہچانی (اور صحیح معنوں میں) اطاعت قسموں سے بہتر ہے، اس لئے قسمیں اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۲۹۶)

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا

اور اُنہوں نے نیک کام کئے اللہ نے اُن سے وعدہ کیا کہ اُنہیں زمین میں ضرور خلیفہ بنائے گا، جیسے

اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ

اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا اور اُن کے لئے اُن کے دینِ اسلام کو استحکام بخشے گا ۸۵

الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ

جسے اللہ نے اُن کے لئے پسند فرمایا اور جس خوف میں وہ مبتلا ہیں اُس کے بعد اُن کی حالت کو ضرور امن سے بدل دے گا،

يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ

وہ میری عبادت کریں گے اور کسی کو میرا شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور جو لوگ اُس (وعدہ) کے بعد ناشکری کریں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

تو وہی نافرمان ہوں گے۔ ﴿55﴾ اور نماز قائم کئے رکھو، زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

اور رسول اللہ کی فرمانبرداری کرتے رہو اِس امید پر کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿56﴾ کافروں کے بارے میں ہرگز یہ گمان

كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ

نہ کرنا کہ وہ زمین میں ہمیں بے بس کر دیں گے، اُن کا ٹھکانا آگ ہے اور وہ بہت ہی برا

الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ

ٹھکانا ہے۔ ﴿57﴾ اے ایمان والو! تمہارے غلاموں اور تمہارے اُن آزاد بچوں کو

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ

جو ابھی جوانی کی عمر کو نہیں پہنچے چاہئے کہ (تمہارے پاس آنے کے لئے) تم سے

۸۵ (وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ) اس [illegible] 13 [illegible]

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنۡ قَبۡلِ صَلٰوةِ الۡفَجۡرِ وَحِيۡنَ تَضَعُوۡنَ

تین اوقات میں اجازت لیں ❶ نمازِ فجر سے پہلے ❷ دوپہر کے وقت جب تم

ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَمِنۡۢ بَعۡدِ صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ۛؕ ثَلٰثُ

زائد کپڑے اُتار دیتے ہو ۸۶ اور ❸ عشاء کی نماز کے بعد، یہ تین وقت

عَوۡرٰتٍ لَّكُمۡ ؕ لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ بَعۡدَهُنَّ ؕ

تمہاری خلوت کے ہیں، اِن اوقات کے بعد تم پر اور (غلاموں اور بچوں) پر کوئی حرج نہیں ہے،

طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ

وہ خدمت کے لئے تمہارے پاس اور تم خدمت لینے کے لئے ۸۷ اُن کے پاس آتے جاتے ہو، اللہ اِسی طرح

لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿58﴾ وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ

تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے۔ اور اللہ بہت علم اور عظیم حکمت والا ہے۔ (58) اور جب تمہارے لڑکے جوانی کی عمر کو

مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ فَلۡيَسۡتَاۡذِنُوۡا كَمَا اسۡتَاۡذَنَ الَّذِيۡنَ مِنۡ

پہنچ جائیں تو اُنہیں بھی اِسی طرح اجازت لینا چاہئے جیسے اُن سے پہلے جوان مَردوں نے

قَبۡلِهِمۡ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿59﴾

اجازت لی تھی، اللہ اِسی طرح تمہیں اپنی آیتیں بیان کرتا ہے اور اللہ وسیع علم اور عظیم حکمت والا ہے۔ (59)

وَالۡقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِىۡ لَا يَرۡجُوۡنَ نِكَاحًا فَلَيۡسَ

اور وہ معمر خواتین جو نکاح کی توقع نہیں رکھتیں اُن پر

عَلَيۡهِنَّ جُنَاحٌ اَنۡ يَّضَعۡنَ ثِيَابَهُنَّ غَيۡرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيۡنَةٍ ؕ

گناہ نہیں ہے کہ اپنے بالائی کپڑے ۸۸ اُتار رکھیں جب کہ وہ زینت کی نمائش نہ کرتی پھریں

۸۶ یعنی وہ کپڑے جو عام بیداری کی حالت میں پہنے ہوئے ہوتے ہیں اور دوپہر کو آرام کرنے کے وقت اتار دیتے ہو۔ (تفسیر مظہری: ۶/۵۵۵) ۸۷ یعنی وجہ یہ ہے کہ بچے اور غلام تمھارے پاس خدمت کے
لیے آتے جاتے ہیں اور تم خدمت لینے کے لیے ان کے پاس آتے جاتے ہو، اگر تمھیں ہر وقت اجازت لینے کا پابند کیا جاتا تو تمھیں مشکل پیش آتی۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۱۳۸) ۸۸ عورتیں ایک تو

سر پر دوپٹہ لیتی ہیں، ایک کپڑا اُس کے اوپر چہرہ اور گردن چھپانے کے لئے لیتی ہیں جسے عربی میں قِناع کہتے ہیں، ایک بڑی چادر

ہوتی ہے جو پورا جسم ڈھانپنے کا کام دیتی ہے، مطلب یہ ہے کہ بوڑھی عورتیں دوپٹے کے اوپر والے دو کپڑے اتار سکتی ہیں۔ (حوالہ مذکورہ)

وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿60﴾ لَيْسَ

اور اِس سے بھی اجتناب کرنا اُن کے لئے بہتر ہے اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ ﴿60﴾ نہ تو

عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ

اندھے پر کوئی ممانعت ہے اور نہ ہی لنگڑے پر کوئی پابندی ہے (اِسی طرح نہ) بیمار پر کوئی حرج ہے

حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اور نہ ہی خود تم پر کوئی گناہ ہے کہ اپنے گھروں سے ۸۹ کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے،

اٰبَاۗىِٕكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

یا اپنی ماؤں کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے،

اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے،

اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ

یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے، یا اُن گھروں سے جن کی چابیاں تمہارے تصرف میں ہیں، یا

صَدِيْقِكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ

دوست کے گھر سے، تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ سب مل کر کھاؤ یا

اَشْتَاتًا ۭ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً

الگ الگ، پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنوں کو سلام ۹۰ کرو جو کہ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

اللہ کی بارگاہ سے اُتری ہوئی بابرکت اور پاکیزہ دعائے خیر ہے، اللہ اِسی طرح تمہیں آیتیں بیان کرتا ہے

۸۹ یعنی ان گھروں سے جن میں تمہارے بیوی بچے ہیں، اس میں اولاد کے گھر بھی داخل ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے باپ کا ہے۔ ۱۲مظہری (۶/۵۶۰) ۹۰ جب تم مذکورہ گھروں میں داخل ہو تو ان کے رہنے والوں کو سلام کرو۔ (روح المعانی: ۱۸/۲۲۲) حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب تم مسجدوں میں جاؤ تو اُن میں موجود مسلمانوں کو سلام کرو اور اگر مسجدوں میں کوئی نہ ہو تو کہو:

السلام علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ (تفسیر قرطبی: ۱۲/۳۱۸)

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿61﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ ع 8 4 14

تاکہ تم سمجھو۔ ﴿61﴾ مسلمان وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائے۔

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى

اور جب وہ رسول اللہ کے ساتھ کسی اجتماعی کام ۹۱ کے لئے حاضر ہوں تو اُن سے اجازت لئے بغیر

يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

نہ جائیں، بیشک وہ لوگ جو آپ سے اجازت لیتے ہیں وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول پر

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ

ایمان رکھتے ہیں، پس جب وہ اپنے کسی کام کے لئے آپ سے اجازت طلب کریں

لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

تو اُن میں سے آپ جسے چاہیں اجازت دے دیں اور اللہ سے اُن کے لئے مغفرت کی دُعا کریں، بیشک اللہ بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿62﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ

اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿62﴾ تم رسول اللہ کے بلانے کو آپس میں وہ حیثیت نہ دو جو تم ایک دوسرے کے

بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ

بلانے کو دیتے ہو ۹۲ بیشک اللہ تم میں سے اُن لوگوں کو خوب جانتا ہے جو کسی چیز کی آڑ لے کر چپکے، سے کھسک جاتے ہیں،

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ

پس رسول اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو اِس بات سے ڈرنا چاہیے کہ (دنیا میں) اُن پر کوئی مصیبت نازل ہو

اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

یا (آخرت میں) اُنہیں دردناک عذاب پہنچے۔ ﴿63﴾ سنو! جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے وہ سب اللہ ہی

۹۱ امر جامع سے مراد وہ کام ہے جس میں امام کو کسی مقصد کی اشاعت کے لئے لوگوں کے جمع کرنے کی حاجت ہو۔ (تفسیر قرطبی: ص ۳۲۰) ۹۲ ہمارے حبیب ﷺ کو ان کے نام سے نہ بلاؤ، بلکہ تعظیم و توقیر کے ساتھ یا رسول اللہ، یا نبی اللہ کہہ کر بلاؤ، کیونکہ رسول اللہ ﷺ خیر کی تعلیم دیا کرتے تھے، اس سے استاذ کے حق کا پتا چلتا ہے۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۵۱۱)

وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ

کی مِلک ہے، بیشک تم جس حال پر بھی ہو وہ سب جانتا ہے۔ اور جس دن لوگ لوٹا کر اُس کی بارگاہ میں پیش کئے جائیں گے

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿64﴾ ع

تو وہ اُنہیں اُن کے سب کاموں کی خبر دے گا اور اللہ ہر شے کو بخوبی جانتا ہے۔ (64)

15 ع 3 ۹

اٰيَاتُهَا 77 سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 6

سورۂ فرقان مکی ہے، اِس میں ستتر آیات اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

بہت ہی بابرکت ہے وہ ذات جس نے اپنے مکرم بندے پر قرآن اُتارا تاکہ وہ تمام جہانوں ۹۳ کے لئے

نَذِيْرَا ۙ﴿1﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ

ڈر سنانے والے ہوں۔ (1) وہ اللہ ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی ہے اور اُس نے کسی کو

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ

(اپنے لئے) بیٹا نہیں بنایا اور بادشاہی میں اُس کا کوئی شریک نہیں ہے، اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور اُسے ٹھیک

تَقْدِيْرًا ﴿2﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ

اندازے پر رکھا۔ (2) مشرکین نے اللہ کے سوا کئی ایسے معبود بنا رکھے ہیں جو کسی چیز کو بھی پیدا نہیں کرتے جبکہ وہ خود

يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ

پیدا کئے ہوئے ہیں اور وہ خود اپنے فائدے کے مالک ہیں اور نہ ہی نقصان کے ۹۴ وہ موت کے مالک ہیں اور نہ

۹۳ عالمین جمع ہے عالم کی اور عالم کا معنی ہے وہ تمام چیزیں جو اللہ تعالیٰ کے سوا موجود ہیں، لہٰذا نبی اکرم ﷺ انسانوں اور جنوں کے علاوہ فرشتوں کی طرف بھی بھیجے گئے ہیں، مسلم شریف میں حدیث ہے میں تمام مخلوق کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں، یہی امام سبکی، بارزی، ابنِ حزم، سیوطی اور قسطلانی نے کہا (خزائن العرفان، ص: ۶۴۰) فرشتے چونکہ معصوم ہیں اور گناہ نہیں کرتے اس لئے نبی اکرم ﷺ انہیں ڈر سنانے کے لئے نہیں بلکہ احکام تکلیف پہچانے کے لئے بھیجے گئے تھے۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۱۴۱)

۹۴ یہ بتوں کا حال ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ کے سوا ہر شے کا یہی حال ہے کیونکہ حضرت عیسیٰ، حضرت عزیز اور فرشتے اپنے بلند مقام کے باوجود اپنے نفع اور نقصان کے مالک نہیں مگر جس قدر اللہ تعالیٰ چاہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے: قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ۔ (مظہری: ۷/۱۱)

مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ

زندگی کے اور نہ ہی مرنے کے بعد اُٹھنے کے۔ ③ کافروں نے کہا: ۹۵ ’’یہ قرآن تو محض

اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛۚ فَقَدْ جَآءُوْ

بہتان ہے جو اِس رسول کا خود ساختہ ہے اور اِس کام میں دوسرے لوگوں نے بھی اِن کی امداد کی ہے۔‘‘ بیشک کافروں نے

ظُلْمًا وَّزُوْرًا ④ ۚ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ

ظلم اور جھوٹ کا ارتکاب کیا۔ ④ اُنہوں نے یہ بھی کہا: ’’یہ پہلے لوگوں کے افسانے ہیں جو اِس رسول نے لکھوا لئے ہیں، چنانچہ یہ

تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑤ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ

نہیں صبح و شام پڑھ کر سنائے جاتے ہیں (تاکہ یاد ہو جائیں)۔‘‘ ⑤ آپ فرما دیجئے: ’’قرآن اُس ذاتِ پاک نے اتارا ہے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥ وَقَالُوْا

آسمانوں اور زمینوں کی ہر پوشیدہ چیز کو جانتا ہے، بیشک وہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔‘‘ ⑥ اُنہوں نے یہ بھی کہا:

مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ

’’اِس رسول کو کیا ہے کہ وہ کھانا کھاتے ہیں اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہیں؟

لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ⑦ ۙ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ

ان کی طرف کوئی فرشتہ کیوں نہیں اُتارا گیا جو اِن کے ساتھ مل کر ڈر سنانے والا ہوتا؟ ⑦ یا آسمان سے اِن پر

كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ

کوئی خزانہ اتار دیا جاتا، یا اِن کے پاس کوئی باغ ہی ہوتا جس میں سے یہ کھاتے۔‘‘ اور کافروں نے مسلمانوں کو کہا:

تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ⑧ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

’’تم ایسے مرد کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔‘‘ ⑧ اے حبیب! دیکھئے اُنہوں نے آپ کے لئے کیسی مثالیں دی ہیں؟

۹۵ اس میں اشارہ ہے کہ توحید کے انکار کی طرح نبوت کا انکار بھی کفر ہے، کیونکہ توحید صحیح معنوں میں عقل کے ساتھ معلوم نہیں ہو سکتی، توحید کی حقیقت وہی ہے جو شریعت میں وارد ہوئی اور جو نبی اکرم ﷺ نے بیان فرمائی ہے۔ (تفسیر مظہری: ۷/۱۱) معانقة 10

ع 1 ‏9 ‏16

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿9﴾ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ

پس وہ ایسے گمراہ ہوئے کہ اب کوئی راستہ بھی نہیں پا سکتے۔ (9) بڑی برکت والی ہے وہ ذاتِ پاک جو اگر چاہے

جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

تو آپ کو دنیا ہی ۹۶ میں اِس سے بہتر نعمتیں عطا فرما دے فردوسِ بریں کے ایسے گلشن جن کے نیچے سے نہریں جاری ہوں

وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿10﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ

اور آپ کو عالی شان محلات دے دے۔ (10) یہ لوگ منکرِ نبوت ہی نہیں بلکہ یہ تو قیامت کو بھی جھٹلاتے ہیں اور جو قیامت کو جھٹلائے

كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿11﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ

اُس کے لئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ (11) جب وہ اُنہیں دور سے دیکھے گی تو منکرین دور ہی سے

سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿12﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا

اُس کے شدتِ غضب سے کھولنے اور دھاڑنے کی آواز ۹۷ سنیں گے۔ (12) اور جب اُنہیں (اُن کے) ہاتھ گردنوں کے ساتھ

مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿13﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا

باندھ ۹۸ کر دوزخ کی کسی تنگ جگہ پھینکا جائے گا تو وہ اُس جگہ بے ساختہ موت کو بلائیں گے۔ (13) اُنہیں کہا جائے گا:

وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿14﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ

”آج ایک موت نہیں، بہت سی موتیں مانگو۔“ (14) اے حبیب! فرما دیجئے: ”کیا وہ دوزخ بہتر ہے یا فردوس کے لافانی

الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿15﴾

گلشن جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جا چکا ہے؟ وہ اُن کے لئے بہترین جزا بھی ہے اور شاندار ٹھکانا بھی۔ (15)

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ۭ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا

اُس میں اُن کے لئے ہر وہ چیز ہوگی جس کی وہ خواہش کریں گے نیز اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ”یہ وعدہ آپ کے ربّ کے ذمۂ کرم

۹۶ اللہ تعالیٰ چاہے تو آپ کو دنیا ہی میں باغات اور محلات عطا فرما دے، لیکن وہ چاہتا ہے کہ آپ کو یہ نعمتیں آخرت میں عطا فرمائے (جلالین مع صاوی: ۳/۱۴۳) ۹۷ کلبی نے کہا ایک سو سال اور بعض علماء نے کہا کہ پانچ سو سال کی مسافت سے سنیں گے۔ (تفسیر مظہری: ۷/۱۴) ۹۸ اُن کے ہاتھ زنجیروں کے ذریعے ان کی گردنوں کے ساتھ باندھ دیئے گئے ہوں گے، بعض علماء نے کہا کہ انہیں شیطانوں کے ساتھ باندھا جائے گا۔ (تفسیر مظہری: ص/۷/۱۵)

مَّسْـُٔوْلًا ⑯ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

پر لازم ہے اور اس لائق ہے کہ اِس کی دعا کی جائے۔ ⑯ اور اُس دن کا تذکرہ کیجئے جب اللہ اُنہیں اُن معبودوں کے

فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَاۗءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا

ساتھ جمع کرے گا جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے، پھر اُن جھوٹے معبودوں کو فرمائے گا: "کیا تم نے میرے اِن بندوں

السَّبِيْلَ ۭ⑰ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ

کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی راستے سے بھٹک گئے تھے؟" ⑰ وہ عرض کریں گے: "تو ہر عیب سے پاک ہے، ہمیں کسی طرح بھی زیب

مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَاۗءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا

نہیں دیتا تھا کہ ہم تیرے سوا کسی کو دوست بناتے ۹۹ لیکن تو نے اِنہیں اور اِن کے باپ دادا کو نعمتوں سے نوازا یہاں تک

الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ⑱ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ

کہ اِن لوگوں نے تیری یاد کو بھلا دیا ۱۰۰ اور یہ لوگ تھے ہی ہلاک ہونے والے۔ ⑱ تب ہم مشرکوں کو کہیں گے: "تمہارے معبودوں نے

فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ

تمہاری بات جھٹلا دی، اب نہ تو تم عذاب کو ٹال سکتے ہو اور نہ ہی اپنی امداد کر سکتے ہو اور تم میں سے جس نے شرک کیا ہوگا

نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ⑲ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ

اُسے ہم سخت ترین عذاب چکھائیں گے۔" ⑲ ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھی بھیجے

اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا

وہ سب کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے بھی تھے اور ہم نے بعض انسانوں کو

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ⑳ ع 2 11 17

بعض کے لئے آزمائش بنایا ۱۰۱ مسلمانو! کیا تم صبر کرو گے؟ اور اے حبیب! آپ کا ربّ خوب دیکھنے والا ہے۔ ⑳

۹۹ ہمارے لئے صحیح نہیں تھا کہ ہم تیرے سوا کسی کو دوست بناتے، پھر ہم کسی کو کیسے سبق دیتے کہ وہ تیرے سوا کسی کو دوست (اور معبود) بنائے؟ (تفسیر مظہری: ۷/۶) ۱۰۰ جہالت اور سرکشی کی بنا پر شرک کا ارتکاب کیا اور ہمارے کہنے کے بغیر انہوں نے ہماری عبادت کی۔ (تفسیر قرطبی: ۱۳/۱۱) ۱۰۱ مثلاً دولت مند غریب کے لئے آزمائش ہے کہ غریب اس پر حسد کرتا ہے اور غریب امیر کے لئے آزمائش ہے کہ وہ اس کا مذاق اڑاتا ہے اور اُسے حقیر جانتا ہے، اُس کا علاج یہ ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ کے احکام پر راضی ہو اور دنیا میں اُس شخص کو دیکھے جو اس سے پیچھے ہے اور دین میں اُس شخص کو دیکھے جو اس سے آگے ہے۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۱۴۵)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ

وہ لوگ جو ہماری بارگاہ میں حاضری کی توقع ۱؎ نہیں رکھتے اُنہوں نے کہا: ''ہم پر فرشتے کیوں نہیں اُتارے گئے،

اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا

یا ہم اپنے رب کو کیوں نہیں دیکھتے؟'' بیشک اُنہوں نے اپنے خیال میں بڑی اونچی پرواز کی اور وہ بہت بڑی سرکشی پر

كَبِيْرًا ﴿21﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ

اُتر آئے۔ ﴿21﴾ وہ جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اُس دن کافروں کے لئے کوئی خوشخبری نہیں ہو گی،

وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ

اور فرشتے اُنہیں کہیں گے ۲؎ ''تمہارا جنت میں داخل ہونا قطعاً حرام ہے۔'' ﴿22﴾ اور اُنہوں نے جو عمل کئے تھے ہم اُن کی طرف

عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ

توجہ کریں گے اور اُنہیں غبار کے باریک ذرّوں کی طرح فضا میں بکھیر ۳؎ دیں گے۔ ﴿23﴾ اُس دن جنت والوں کی قیام گاہ بھی

خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿24﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ

عمدہ ہوگی اور آرام گاہ بھی شاندار۔ ﴿24﴾ اور اُس دن کا تذکرہ کیجئے جب آسمان بادلوں کے سبب ۴؎ پھٹ جائیں گے

بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿25﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ٍالْحَقُّ

اور فرشتے پوری طرح اُتارے جائیں گے۔ ﴿25﴾ اُس دن حقیقی بادشاہت صرف رحمان کی ہو گی

لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿26﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ

اور وہ دن کافروں پر بڑا سخت ہوگا۔ ﴿26﴾ اُس دن کا تذکرہ کیجئے جب کافر ۵؎ اپنے ہاتھوں کو (افسوس سے)

الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ

چباتے ہوئے کہے گا: ''کاش میں نے رسول اللہ کے ساتھ نجات کا راستہ اختیار

۱؎ (لَا يَرْجُوْنَ) [illegible] (اَوْ نَرٰى رَبَّنَا) یا ببینیم پروردگار خود را (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۴۸۰) ۲؎ (حِجْرًا مَّحْجُوْرًا) [illegible] الجزء 19

ہے۔ (تفسیر مظہری [illegible]) ۳؎ [illegible] (بِالْغَمَامِ) ۴؎ [illegible]

کے سبب۔ (تفسیر مظہری: ۷/ ۲۱) ۵؎ ایک موقع پر عقبہ ابن ابی معیط نے کلمہ طیبہ پڑھ لیا تھا، لیکن امیہ ابن خلف کے ڈانٹنے پر مرتد ہو گیا۔ (حوالہ سابقہ، ص ۲۳)

سَبِيلًا ﴿27﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيلًا ﴿28﴾ لَقَدْ

کیا ہوتا۔ ﴿27﴾ ہائے افسوس! کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ ﴿28﴾ بیشک

اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ

اُس نے مجھے قرآن سے گمراہ کردیا باوجودیکہ وہ میرے پاس آچکا تھا۔'' اور شیطان (مصیبت کے وقت) انسان کو

خَذُوْلًا ﴿29﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا

بے یارومددگار چھوڑ دیتا ہے۔ ﴿29﴾ اور رسول اللہ نے عرض کیا: ''اے میرے ربّ! بیشک میری قوم (قریش) نے اِس

الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ

قرآن کو متروک ٹھہرا لیا ﴿30﴾ اور ہم نے اِسی طرح مشرکین میں سے ہر نبی کے دشمن بنائے۔

الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿31﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

اور آپ کا ربّ ہدایت اور امداد دینے کے لئے کافی ہے۔ ﴿31﴾ اور کافروں نے کہا:

ع 7 كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛ ۚ كَذٰلِكَ ۛ ۚ

''قرآن اِس رسول پر یکدم کیوں نہیں اُتارا گیا؟'' ہم نے اِس لئے آہستہ آہستہ اتارا کہ

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿32﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ

اِس کے ذریعے آپ کے دل کو مضبوط کریں اور ہم نے اِسے بزبانِ جبرائیل ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ ﴿32﴾ غیر مسلم آپ کے پاس جو بھی

اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿33﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ

عرض پیش کرتے ہیں ہم آپ کے پاس اُس کا صحیح جواب اور بہترین وضاحت[1] لے آتے ہیں۔ ﴿33﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اُن

ع 3/14/1 عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿34﴾ ع

کے چہروں کے بَل دوزخ کی طرف گھسیٹا جائے گا، اِن کا ٹھکانا بہت بُرا ہے اور وہ راہِ راست سے بھٹک کر دور جاچکے ہیں۔ ﴿34﴾

[1] یہ آہستہ آہستہ نازل کرنے کی ایک حکمت ہے کہ اگر قرآن یک دم نازل کیا جاتا تو منکرین کے اعتراضات کا جواب دینے کے لئے خود آپ کو کاوش کرنا پڑتی لیکن اب منکر جو اعتراض کرتا ہے ہم خود اس کا جواب دے دیتے ہیں اور یہ آپ کے حق میں مفید ہے۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۱۳۸)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائی ہارون کو

وَزِيْرًا ﴿35﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

اُن کا معاون بنایا۔ (35) پس ہم نے اُنہیں کہا: ''اُن لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے۔''

فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ؕ ﴿36﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

(جب فرعونی سیدھے نہ ہوئے) تو ہم نے اُنہیں تباہ و برباد کردیا۔ (36) اور قومِ نوح کا تذکرہ کیجئے جب اُنہوں نے رسولوں کو جھٹلایا

اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ

تو ہم نے اُنہیں غرق کردیا اور اُنہیں لوگوں کے لئے نشانِ عبرت بنا دیا۔ اور (صرف یہی نہیں بلکہ) ہم نے کافروں کیلئے

عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿37﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَاۡ[1] وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا

دردناک عذاب تیار کررکھا ہے۔ (37) اور ہم نے قومِ عاد، ثمود، کنوئیں والوں[7] اور اُن کے درمیان بہت سی قوموں کو

بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿38﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ؗ وَكُلًّا تَبَّرْنَا

ہلاک کردیا۔ (38) ہم نے ہر ایک کے سمجھانے کے لئے مثالیں بیان کیں (لیکن وہ نہ مانے) تو ہم نے سب کو تباہ و برباد

تَتْبِيْرًا ﴿39﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ؕ

کردیا۔ (39) ہماری عزت کی قسم! مشرکینِ مکہ اُس بستی (سدوم[8]) کے پاس سے بارہا گزر چکے ہیں جس پر پتھروں کی بدترین بارش

اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿40﴾ وَاِذَا

کی گئی تھی، کیا وہ اس تباہ حال بستی کو دیکھتے نہیں تھے؟ بلکہ وہ موت کے بعد زندہ ہونے کی توقع ہی نہیں رکھتے تھے۔ (40) اور اے حبیب!

رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿41﴾

جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو صرف آپ کا مذاق ہی اُڑاتے ہیں اور کہتے ہیں: ''کیا یہی وہ شخص ہیں جن کو اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟'' (41)

۱ یہ الف نہ وقفاً پڑھا جاتا ہے نہ وصلاً اور وقف دال پر ہوگا۔

۷ رَسّ انطاکیہ کا ایک کنواں ہے، جس میں غیر مسلموں نے حبیب نجار کو قتل کر دیا تھا جن کا سورۂ یٰسین میں ذکر ہے، اِن لوگوں کو ''اَصْحَابِ رَسّ'' کہا گیا۔ (تفسیر قرطبی: ۳۲/۱۳) ۸ سدوم نقطے والے ذال کے ساتھ، یہ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی سب سے بڑی بستی تھی، وہ لوگ غیر فطری فعل (ہم جنسی) کے عادی تھے، اُن پر پتھروں کی بارش ہوئی، انکی صرف ایک بستی (زعر) بچ گئی جس کے باشندے اس فعلِ بد کے مرتکب نہیں تھے۔ (روح المعانی: ۲۱/۱۹)

إِن كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَن صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ

اگر ہم اپنے معبودوں کی عبادت پر سختی سے جمے نہ رہتے تو قریب تھا کہ یہ ہمیں اُن کی عبادت سے گمراہ کر دیتے۔" (اللہ نے فرمایا:)

يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿42﴾ أَرَأَيْتَ

جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو عنقریب جان لیں گے کہ صحیح راستے سے بھٹکا ہوا کون تھا؟ (42) یہ تو بتائیں کہ ۹

مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ أَفَأَنتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿43﴾ أَمْ

جس شخص نے اپنے نفس کی خواہش کو اپنا معبود بنایا ہوا ہے کیا آپ اُس کی نگرانی کا ذمہ لیں گے؟ (43) بلکہ کیا

تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا

آپ کا خیال ہے کہ اُن میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو صرف چوپایوں کی طرح ہیں، بلکہ اُن سے بھی زیادہ

كَالْأَنْعَامِ ۖ بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿44﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ

راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ (44) اے حبیب! کیا آپ نے اپنے ربّ کی کاریگری کو نہیں دیکھا کہ اُس نے کس طرح

مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ

سائے کو پھیلا دیا ۱۰ اور اگر وہ چاہتا تو اُسے ایک ہی حالت پر رہنے دیتا؟ پھر ہم نے سورج کو

عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿46﴾ وَهُوَ

اُس سایہ پر دلیل بنایا۔ (45) پھر ہم نے اُسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا۔ (46) اور اللہ وہی ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ

جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو باعثِ راحت بنایا اور دن کو

النَّهَارَ نُشُورًا ﴿47﴾ وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ

اٹھنے کا وقت بنایا۔ (47) اور وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی

۹ (أَرَأَيْتَ) مجھے خبر دیں اور بتائیں۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۵۰) ۱۰ اس سے پہلے توحید کے منکرین کی جہالت اور گمراہی کا بیان تھا، اب توحید کے کچھ دلائل بیان کئے جارہے ہیں۔ اس جگہ مضاف کو حذف کر کے مضاف الیہ کو اُس کے قائم مقام کر دیا گیا ہے یعنی (أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ صُنْعِ رَبِّكَ) کیا آپ نے اپنے ربّ کی کاریگری کو نہیں دیکھا؟ (روح المعانی: ۱۹/۲۵) ۱۱ (بَلْدَةً) سے مراد زمین ہے (مَّيْتًا) جس میں کوئی سبزہ نہیں ہے اور

(كَثِيرًا) (أَنْعَامًا) اور (أَنَاسِيَّ) کی صفت ہے۔ (روح المعانی: ۱۹/۳۱)

(نوٹ 11 نمبر حاشیہ اگلے صفحے کا ہے)

رَحۡمَتِهٖ ۚ وَاَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوۡرًا ﴿48﴾ لِّنُحۡیِۦَ بِهٖ بَلۡدَةً

ہوائیں بھیجیں اور ہم نے آسمان سے پاک کرنے والا پانی اُتارا۔ ﴿48﴾ تاکہ اِس کے ذریعے (سبزے سے خالی ۱۱) مُردہ زمین

مَّیۡتًا وَّنُسۡقِیَهٗ مِمَّا خَلَقۡنَاۤ اَنۡعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیۡرًا ﴿49﴾ وَلَقَدۡ

کو زندہ کریں اور اپنے پیدا کئے ہوئے بہت سے چوپایوں اور انسانوں کو وہ پانی پلائیں۔ ﴿49﴾ واللہ ہم نے بارانِ رحمت کو اُن میں

صَرَّفۡنٰهُ بَیۡنَهُمۡ لِیَذَّكَّرُوۡا ۖ فَاَبٰۤی اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿50﴾

طرح طرح تقسیم کیا تاکہ وہ اِس سے نصیحت حاصل کریں پس اکثر لوگوں نے ناشکرا بننے کے علاوہ کسی چیز کو قبول نہیں کیا۔ ﴿50﴾

وَلَوۡ شِئۡنَا لَبَعَثۡنَا فِیۡ كُلِّ قَرۡیَةٍ نَّذِیۡرًا ۖ﴿51﴾ فَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِیۡنَ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرسنانے والا نبی بھیجتے۔ ﴿51﴾ پس آپ کافروں (کے معبودوں کی تعظیم کے سلسلے میں اُن ۱۲) کی

وَجَاهِدۡهُمۡ بِهٖ جِهَادًا كَبِیۡرًا ﴿52﴾ وَهُوَ الَّذِیۡ مَرَجَ الۡبَحۡرَیۡنِ

بات نہ مانیں اور قرآن کے ساتھ اُن سے بڑا جہاد کریں ۱۳۔ ﴿52﴾ اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے دو سمندر جاری کئے،

هٰذَا عَذۡبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلۡحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَیۡنَهُمَا بَرۡزَخًا

ایک میٹھا ہے انتہائی میٹھا اور دوسرا کھاری ہے انتہائی کڑوا اور اِن کے درمیان ایک پردہ رکھا

وَّحِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿53﴾ وَهُوَ الَّذِیۡ خَلَقَ مِنَ الۡمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ

اور مضبوط آڑ ۱۴ قائم کی۔ ﴿53﴾ اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے پانی کے قطرے سے انسان کو پیدا کیا، پھر اُسے

نَسَبًا وَّصِهۡرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیۡرًا ﴿54﴾ وَیَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ

نسب اور سسرال والا بنایا، اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے۔ ﴿54﴾ اور کفار اللہ کے سوا اُن بتوں کی عبادت

اللّٰهِ مَا لَا یَنۡفَعُهُمۡ وَلَا یَضُرُّهُمۡ ؕ وَكَانَ الۡكَافِرُ عَلٰی رَبِّهٖ

کرتے ہیں جو نہ تو اُنہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی نقصان اور ہر کافر اپنے رب کی مخالفت میں شیطان کا

۱۲ (فلا تطع الکافرین) کا فروں کے مشوروں کی تعظیم کے بارے میں اُن کی بات نہ مانیں۔ (تفسیر شیخ عز الدین بن عبد السلام، ۳۴۷/۲) ۱۳ بڑا جہاد اس لئے فرمایا گیا کہ اس میں تمام دشمنوں کے مقابلے میں ہر طرح کی مشقت برداشت کرنا ہے (تفسیر ابن جزی) ۱۴ (برزخا) یعنی اللہ کی قدرت کی آڑ (ر) (روح المعانی ۳۴/۱۹) ۱۵ (حجرا محجورا) یعنی ایسی آڑ جو ہر ایک کو دوسرے سے ملنے سے روکتی ہے (قرطبی) اور بعض نے کہا کہ اس سے مراد زمین ہے (صاوی، جلالین ۱۵۲/۳) اور سب کو اس کی قدرت کے سامنے جھکنا ہے

یعنی دو سمندروں کو روانہ کر دیا، میٹھے سمندر سے مراد تو دریائے نیل اور جیحون ہیں اور کڑوے سے مراد بڑے سمندر ہیں۔ اور اُن کے درمیان زمین حائل کی، وجہ اِستدلال یہ ہے کہ میٹھا اور کھاری ہونا اگر زمین یا پانی کی طبیعت کا تقاضا ہوتا تو ہر سمندر میٹھا یا کڑوا ہوتا، ماننا پڑے گا کہ یہ سب قادر حکیم کے ارادے سے ہے۔ (کبیر ۱۰۱/۲۴)

ظَهِيرًا ﴿55﴾ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿56﴾ قُلْ مَآ

مددگار ہے۔ (55) اور اے حبیب! ہم نے آپ کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (56) آپ فرما دیجئے:

أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا مَنْ شَآءَ أَنْ يَّتَّخِذَ إِلٰى رَبِّهٖ

”میں تم سے قرآن کی تبلیغ پر کوئی اجرت نہیں مانگتا، ہاں جو اپنے ربّ کے قرب کا راستہ اپنانا چاہے

سَبِيلًا ﴿57﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ

اپنا لے۔“ (57) اور آپ اُس ہمیشہ زندہ رہنے والے (ربّ) پر بھروسہ رکھیں جس پر ہرگز موت نہیں آئے گی اور اُس کی تعریف

مع وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ خَبِيرًا ﴿58﴾ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کرتے ہوئے اُس کی تسبیح کیجئے اور اُس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار ہونا کافی ہے۔ (58) جس نے آسمانوں، زمینوں

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

اور اُن کے درمیان کی سب چیزوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر اپنی شان کے لائق اِستوا فرمایا، وہ بڑا ہی مہربان ہے،

الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيرًا ﴿59﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ

اے سننے والے! اُس کی مذکورہ صفات کے بارے میں کسی عالم ۱۵ سے پوچھ۔ (59) اور جب کفارِ مکّہ کو کہا جاتا ہے:

اسْجُدُوا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۖ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا

”رحمان کو سجدہ کرو“ تو کہتے ہیں: ”رحمان کیا چیز ہے؟ کیا ہم اُسے سجدہ کریں جسے سجدہ کرنے کا تم ہمیں حکم دیتے ہو؟“

السجدۃ 5 — ع 16 — 3 — 7 وَزَادَهُمْ نُفُورًا ﴿60﴾ ۩ تَبٰرَكَ الَّذِي جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوجًا

اور اِس بات نے اُن کی نفرت میں اضافہ کر دیا۔ (60) عظیم ہے وہ ذات جس نے آسمان میں (بارہ) برج بنائے

وَّجَعَلَ فِيهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيرًا ﴿61﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ الَّيْلَ

اور اُس میں (نیرِ اعظم آفتاب کا) چراغ اور نورانی چاند پیدا کیا۔ (61) اور اللہ ہی وہ ذات ہے جس نے آگے پیچھے

۱۵ مذکورہ صفات یعنی خلق اور استواء کے بارے میں کسی عالم سے پوچھو وہ تمہیں اُن کی حقیقت بیان کرے گا۔ (تفسیر مظہری، ۶: ۲۳۳)

وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿62﴾

آنے والے رات دن اُس شخص کے لئے پیدا کئے جو اللہ کی مخلوقات میں غور کرنا چاہے یا اپنے ربّ کا شکر یہ ادا کرنا چاہے ﴿62﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا

اور اللہ کے وہ خاص بندے [16] جو زمین پر بڑی عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں اور جب

خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿63﴾ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ

جاہل اُن سے گفتگو کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: ''بس ہماری طرف سے سلام ہو۔'' ﴿63﴾ اور جو اپنے ربّ کے لئے

لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿64﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ

سجدہ اور قیام کرتے ہوئے رات گزار دیتے ہیں۔ ﴿64﴾ اور جو عرض کرتے ہیں: ''اے ہمارے ربّ! ہم سے

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿65﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ

جہنم کا عذاب ٹال دے، بیشک اُس کا عذاب وبالِ جان بن جاتا ہے اور خلاصی نہیں کرتا۔'' ﴿65﴾ بیشک دوزخ بہت ہی بری

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿66﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ

رہائش کی جگہ اور بدترین قیام گاہ ہے۔ ﴿66﴾ اور جو خرچ کرتے وقت نہ تو گناہ کے کاموں میں خرچ کرتے ہیں اور نہ

يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿67﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ

ہی اللہ کا حق ادا کرنے سے ہاتھ روکتے ہیں [17] اُن کا خرچ دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے ﴿67﴾ اور جو اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ

کسی دوسرے معبود کی عبادت نہیں کرتے اور جس جان کو قتل کرنا اللہ نے حرام قرار دیا ہے اُسے بغیر حق کے قتل نہیں کرتے

وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿68﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ

اور زنا نہیں کرتے اور جو اِن تینوں میں سے کوئی جرم کرے گا وہ سخت سزا پائے گا۔ ﴿68﴾ اُسے قیامت کے دن دوگنا

[17] (لَمْ يُسْرِفُوْا) گناہوں میں خرچ کر کے (وَلَمْ يَقْتُرُوْا) اللہ کے حق کو منع کر کے۔ (تفسیر عزالدین ابن عبدالسلام، ص: ۳۷۸)

[16] اس سے پہلے منافقین اور کفار کے احوال اور ان کا انجام بیان کیا گیا، اب کامل مومنوں کے آٹھ اوصاف بیان کئے جا رہے ہیں جن کی برکت سے وہ بلند مراتب حاصل کریں گے۔ (عِبَادُ الرَّحْمٰنِ) مبتدا اور موصوف ہے اس کے بعد آٹھ اسماءِ موصولہ اُس کی صفت ہیں اُن میں سے پہلا موصول (الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ) اور آٹھواں موصول (الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا) ہے، موصوف اپنی صفات کے ساتھ مل کر مبتدا اور (اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ) اِس کی خبر ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۵۵)

الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿69﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ

عذاب دیا جائے گا ۱۸ اور وہ اُس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا۔ ﴿69﴾ مگر جن لوگوں نے توبہ کی،

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ

ایمان لائے اور نیک کام کیے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے گا

حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿70﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ

اور اللہ ہمیشہ سے بہت مہربان اور انتہائی رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿70﴾ اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے

صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿71﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ

تو اُس نے صحیح معنوں میں اللہ کی طرف رجوع کیا۔ ﴿71﴾ اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے

الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿72﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا

اور جب وہ کسی بے ہودہ مشغلے کے پاس سے گزرتے ہیں تو شریفانہ انداز میں گزر جاتے ہیں ﴿72﴾ اور وہ لوگ کہ جب اُنہیں اُن

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿73﴾ وَالَّذِيْنَ

کے ربّ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ اُن پر بہرے اور اندھے ہو کر گر نہیں پڑتے۔ ﴿73﴾ اور جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

عرض کرتے ہیں: "اے ہمارے ربّ! ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿74﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا

پرہیزگاروں کا امام بنا دے۔" ﴿74﴾ اِن صفات کے حامل لوگ چونکہ اللہ کی اطاعت پر قائم رہے اِس لئے اُنہیں جنت کا بلند ترین

صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿75﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

بالاخانہ انعام میں دیا جائے گا ۱۹ اور اُس میں دعائے خیر اور سلام کے ساتھ اُن کا استقبال کیا جائے گا۔ ﴿75﴾ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے

۱۸ ایک عذاب کفر کا اور دوسرا گناہ کا۔ (اِلَّا مَنْ تَابَ) مگر جس نے شرک سے توبہ کی۔ (تفسیر مظہری: ۷/۳۹) اس سے معلوم ہوا کہ گناہ گار مومن اگر دوزخ میں گیا تو وہ وہاں ہمیشہ نہیں رہے گا، یہ آیت کافر کے بارے میں ہے، چنانچہ اس کے بعد فرمایا: (اِلَّا مَنْ تَابَ)۔ (اشرف قادری) ۱۹ اس سے پہلے اللہ تعالیٰ کا فرمان (وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ) گزر گیا وہ مبتدا ہے اور (اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ) مبتدا اور خبر مل کر جملہ اس کا خبر ہے۔ (اشرف قادری)

حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿76﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

وہ رہائش اور قیام کی دلکش جگہ ہے۔ (76) اے حبیب فرما دیجئے: "انسانو! ۲۰ اگر تم میرے ربّ کی عبادت نہ کرو تو اُس کے

لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿77﴾

نزدیک تمہاری کوئی حیثیت نہیں، تم نے تو اللہ کے رسول کو جھٹلا دیا ہے لہٰذا تمہیں اِس کی سزا لازماً برداشت کرنی پڑے گی۔" (77)

اٰیاتُها 227 — سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوعاتُها 11

سورۂ شعراء مکی ہے، اِس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طٰسٓمّٓ۔ (1) یہ واضح اعجاز ۲۱ والے قرآن کی آیتیں ہیں، (2) اے حبیب! کہیں اہلِ مکّہ کے

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

ایمان نہ لانے کے صدمے سے اپنی جان کھو نہ دینا ۲۲۔ (3) اگر ہم چاہیں تو اُن پر آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿4﴾ وَمَا

ایسی نشانی اتار دیں جو اُنہیں ایمان لانے پر مجبور کر دے اور اُس کے سامنے اُن کی گردنیں جھک جائیں۔ (4) اُن کے پاس

يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ

رحمان کی طرف سے جب بھی قرآن کے نئے الفاظ ۲۳ آتے ہیں تو وہ کفار اِن سے منہ پھیر

مُعْرِضِيْنَ ﴿5﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ

لیتے ہیں۔ (5) (صرف یہی نہیں بلکہ اُنہوں نے) کھلم کھلا قرآن کو جھٹلایا، پس جس چیز کا وہ مذاق اڑاتے تھے اُس کی سزائیں ۲۴

کہیں اپنی قوم کے اسلام نہ لانے کے غم اور صدمے سے اپنی جان کی بازی نہ لگا دیجئے۔ (روح المعانی: ۱۹/۵۹) ۲۳ معتزلہ نے اِس آیت سے قرآن کے مخلوق ہونے پر اِس طرح استدلال کیا ہے کہ ذکر سے مراد قرآن ہے، ارشادِ الٰہی ہے: (وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ) اور اِس آیت میں ذکر کو حادث کہا گیا ہے (جواب) اِس حدوث کا تعلق الفاظ سے ہے جو ہمیں بھی تسلیم ہے،

(بقیہ اگلے صفحے پر)

يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

عنقریب اُن کے پاس پہنچ جائیں گی۔ ⑥ کیا اُنہوں نے زمین کو نہیں دیکھا جس میں ہم نے ہر قسم کے بہترین

مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑦ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پودے بکثرت ۲۵ اُگائے ہیں۔ ⑦ بیشک اِس اُگانے میں عظیم نشانی ہے اور اُن کے اکثر لوگ

مُّؤْمِنِيْنَ ⑧ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨ وَاِذْ نَادٰى

مسلمان نہیں ہیں۔ ⑧ بیشک آپ کا ربّ ضرور غالب اور بڑا مہربان ہے۔ ⑨ اور بیان کیجئے جب آپ کے ربّ نے

رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ

موسیٰ کو خطاب کیا کہ آپ ظالم لوگوں کے پاس جائیں ⑩ یعنی فرعون کی قوم کے پاس (اور اُنہیں پوچھیں)

اَلَا يَتَّقُوْنَ ⑪ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ⑫ وَيَضِيْقُ

کیا وہ اللہ سے نہیں ڈرتے؟ ⑪ عرض کیا: ''اے میرے ربّ! مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ ⑫ میرا سینہ

صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ⑬ وَلَهُمْ

تنگ ہو جاتا ہے اور میری زبان روانی سے نہیں چلتی اِس لئے ہارون کی طرف بھی وحی بھیج۔ ⑬ اور فرعونیوں کا

عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ⑭ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

مجھ پر ایک الزام ہے اِس لئے مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔'' ⑭ فرمایا: ''ایسا ہرگز نہیں ہو گا، تم دونوں

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ⑮ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا

ہماری نشانیاں ۲۶ لے کر جاؤ، بیشک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ ⑮ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اُسے کہو: ''ہم میں

رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑯ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ⑰ ۭ

سے ہر ایک ۲۷ تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہے۔'' ⑯ (اور اُسے کہو): ''بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے۔'' ⑰

۲۵ کم خبریہ ہے اور کرم سے کا فائدہ دیتا ہے۔ ''زوج'' کا معنی صنف اور قسم ہے۔ کریم کا معنی پسندیدہ فرد۔ (ایضاً ص ۶۲) ۲۶ نشانیوں سے مراد وہ معجزات ہیں جو انہیں عطا کیے گئے تھے۔ (ایضاً ص ۶۲)
۲۷ یہ اس لئے کہا کہ مبتدا اور خبر میں مطابقت ہو جائے۔ خبر رسول ہے اور وہ مفرد ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۱۵۹)

(پچھلے صفحے کا بقیہ حصہ) ہم جو قدیم کہتے ہیں تو کلامِ نفسی کو جس کی تعبیر الفاظ ہیں، آیت میں اس کے حادث اور مخلوق ہونے کی طرف کوئی اشارہ نہیں ہے۔ (تفسیر کبیر: ۲۴/۱۲۱)
۲۴ (اَنبٰٓؤُا) سے مراد وہ سزائیں ہیں جو جلد یا بدیر اُن کا احاطہ کرنے والی ہیں اور آنے والی ہر چیز قریب ہے۔ (روح المعانی: ۱۹/۶۱)

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ

فرعون نے کہا: ''اے موسیٰ! کیا ہم نے تمہیں بچپن میں اپنے ہاں پالا نہیں تھا؟ اور تم نے اپنی عمر کے کئی سال ہمارے پاس

سِنِيْنَ ⑱ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ

گزارے تھے ۲۸۔ ⑱ اور تم نے اپنا وہ کام کیا جو تم سے سرزد ۲۹ ہوا تھا جبکہ تم

الْكٰفِرِيْنَ ⑲ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ⑳ فَفَرَرْتُ

ناشکرے تھے۔'' ⑲ موسیٰ نے فرمایا: ''میں نے وہ کام اُس وقت کیا جب مجھے اُس کے انجام کا خیال ہی ۳۰ نہیں تھا۔ ⑳ پھر جب

مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ

میں نے تم سے خطرہ محسوس کیا تو تمہارے پاس سے نکل گیا، پھر میرے ربّ نے مجھے علم عطا فرمایا اور مجھے

الْمُرْسَلِيْنَ ㉑ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ

رسولوں میں شامل کر دیا۔ ㉑ اور پرورش کی وہ نعمت جس کا تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے اِس بنا پر تھی کہ تو نے بنی اسرائیل کو

اِسْرَآءِيْلَ ㉒ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ㉓ قَالَ رَبُّ

غلام بنا ۳۱ رکھا تھا۔'' ㉒ فرعون نے کہا: ''تمام جہانوں کا ربّ کیا ہے؟'' ㉓ موسیٰ نے فرمایا: ''اگر تم

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ㉔

یقین کرنے والے ہو تو سنو وہ آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی تمام چیزوں کا ربّ ہے۔'' ㉔

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ㉕ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

فرعون نے اپنے درباریوں کو کہا: ''کیا تم (اِن کا جواب) غور سے نہیں سنتے؟'' ㉕ موسیٰ نے فرمایا: ''وہ تمہارا اور تمہارے

الْاَوَّلِيْنَ ㉖ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

اگلے باپ داداؤں کا ربّ ہے۔'' ㉖ کہنے لگا: ''تمہارے یہ رسول ۳۲ جو تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں

۲۸ آپ تیس سال فرعون کے پاس رہے، مستعمال کی چیزیں اُسی کے ہاں سے استعمال کرتے رہے، اُنہیں فرعون کا بیٹا کہا جاتا تھا۔ (جلالین مع صاوی: ۳/ ۱۵۹) ۲۹ یعنی قبطی کو قتل کر دیا تھا۔ (ایضا) ۳۰ حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اُس قبطی کو ادب سکھانے کے لئے مارا تھا، قتل کے ارادے سے نہیں مارا تھا، وہ تاب نہ لا سکا اور مر گیا۔ (روح المعانی: ۱۹/ ٦٦) ۳۱ مطلب یہ کہ جس نعمت کا تو نے ذکر کیا ہے وہ محض ظاہری طور پر نعمت تھی جبکہ در حقیقت عذاب تھی، تو نے میری قوم کو غلام بنالیا اور اُن کے بیٹوں کو ذبح کر دیا، اگر یہ صورت نہ ہوتی تو میں تیرے پاس نہ پہنچتا اور نہ تیرے پاس پرورش پاتا۔ (ایضا: ۱۹/ ۷۰) ۳۲ اُنہیں بطور استہزاء رسول کہا۔ (ایضا: ۱۹/ ۷۲)

لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط

ضرور عقل سے خالی ہیں۔" ﴿27﴾ موسیٰ نے فرمایا: "وہ مشرق ومغرب اور اُن کے درمیان کی ہر چیز کا ربّ ہے،

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ

اگر تم عقل رکھتے ہو (تو اُس پر ایمان لے آؤ)۔" ﴿28﴾ کہنے لگا: "اگر تم نے میرے سوا کسی کو معبود مانا

لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾ قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

تو میں تمہیں لازماً قیدیوں میں شامل کر دوں گا۔" ﴿29﴾ فرمایا: "اگرچہ میں تیرے پاس کوئی روشن چیز

مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ فَاَلْقٰى

(معجزہ) بھی لے آؤں؟" ﴿30﴾ کہنے لگا: "اگر تم سچے ہو تو وہ معجزہ لے آؤ۔" ﴿31﴾ پس موسیٰ نے اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیا

عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿32﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ

تو وہ اچانک سچ مچ کا اژدہا ۲۳ بن گیا۔ ﴿32﴾ اور اپنا ہاتھ (گریبان میں ڈال کر) نکالا تو وہ فوراً دیکھنے والوں کی نگاہوں ۲۴ میں جگمگانے

ع 24 / 6
لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿33﴾ ع قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾ يُّرِيْدُ

لگا۔ ﴿33﴾ فرعون اپنے اردگرد کے درباریوں کو کہنے لگا: "بیشک یہ بڑے علم والے جادوگر ہیں۔ ﴿34﴾ یہ چاہتے ہیں کہ

اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿35﴾ قَالُوْٓا

اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دیں، اب بتاؤ تمہارا کیا مشورہ ہے؟" ﴿35﴾ کہنے لگے:

اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿36﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ

"اِن کا اور اِن کے بھائی کا معاملہ مؤخر کر دے اور شہروں میں جمع کرنے والے بھیج دے۔ ﴿36﴾ تاکہ وہ تیرے پاس ہر بڑے

سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿37﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿38﴾

ماہر جادوگر کو لے آئیں۔" ﴿37﴾ چنانچہ ایک مقرر دن کے وعدے پر جادوگر جمع کر لئے گئے۔ ﴿38﴾

۲۳ وہ عصا حقیقۃً اژدہا بن گیا تھا، جبکہ جادوگر کا عمل فریبِ نظر ہوتا ہے۔ (ایضاً: ۱۹/۷۵) ۲۴ فرعون نے کہا: کچھ اور بھی ہے؟ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بغل میں ہاتھ داخل کر کے نکالا تو دیکھنے والوں کی آنکھیں چندھیا گئیں اور اُس کی روشنی نے افق کو بھر دیا۔ (ایضاً)

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ

اور لوگوں کو کہا گیا: ”کیا تم جمع ہو جاؤ گے؟“ (39) اگر جادوگر غالب ہو گئے تو ہو سکتا ہے کہ ہم

السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿40﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا

اُن کی پیروی کریں۔ (40) پھر جب جادوگر (میدان میں) آ گئے تو اُنہوں نے فرعون کو کہا:

لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿41﴾ قَالَ

”اگر ہم غالب آ گئے تو کیا ہمیں معقول معاوضہ ملے گا؟“ (41) اُس نے کہا:

نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿42﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا

”ہاں اور تب تم لازماً میرے مقربین میں شامل ہو جاؤ گے۔“ (42) موسیٰ نے اُنہیں فرمایا: ”تم جو کچھ میدان میں

مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿43﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا

لانا چاہتے ہو لے آؤ۔“ (43) اُنہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں میدان میں پھینک دیں اور کہنے لگے:

بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ

”فرعون کی عزت کی قسم! ہم ہی غالب رہیں گے۔“ (44) پھر موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا

فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿45﴾ فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿46﴾

تو وہ یکدم اُن کے فریب کی مصنوعات کو نگلنے لگا۔ (45) پس تمام جادوگر بے ساختہ سجدے میں گر گئے ۳۵۔ (46)

قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾ قَالَ

کہنے لگے: ”ہم تمام جہانوں کے ربّ پر ایمان لے آئے (47) یعنی موسیٰ اور ہارون کے ربّ پر۔“ (48) فرعون کہنے لگا:

اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ

”تم میری اجازت سے پہلے موسیٰ پر ایمان لے آئے ہو؟ بیشک وہ تمہارا بڑا استاد ہے جس نے تمہیں

۳۵ جادوگروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ دیکھا تو اُنہیں یہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی کہ یہ ہرگز جادو نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا امر ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ پر ظاہر ہوا ہے۔ جادوگروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ دیکھا تو وہ اپنے آپ قابو نہ رکھ سکے اور یوں بے ساختہ سجدے میں گر گئے جیسے اُنہیں سجدے میں گرا دیا گیا ہو۔ (روح المعانی: ۷۸/۱۹)

السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ

جادو سکھایا ہے، پس تم عنقریب (اپنا انجام) جان لوگے، میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں تمہارے ایک جانب کے ہاتھ اور دوسری

مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿49﴾ ۚ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ

جانب کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو پھانسی کے تختے پر لٹکا دوں گا۔'' (49) وہ کہنے لگے: ''کوئی حرج نہیں ۳۶

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿50﴾ ۚ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ

ہم پلٹ کر اپنے ربّ ہی کی بارگاہ میں حاضر ہونے والے ہیں۔ (50) چونکہ ہم سب سے پہلے ایمان لائے ہیں اس لئے ہمیں

اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿51﴾ ؑ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ

قوی امید ہے کہ ہمارا ربّ ہمارے گناہ معاف فرما دے گا۔'' (51) اور (کئی سال بعد) ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ آپ

بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿52﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ

راتوں رات میرے بندوں کو نکال کر لے جائیں بیشک تمہارا پیچھا کیا جائے گا (52) (یہ اطلاع ملتے ہی) فرعون نے اپنے کارندے لشکر

حٰشِرِيْنَ ﴿53﴾ ۚ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿54﴾ ۙ وَاِنَّهُمْ لَنَا

جمع کرنے کے لئے شہروں میں بھیج دیئے (53) کہ یہ لوگ ایک چھوٹا سا گروہ ۳۷ ہیں۔ (54) بیشک ان لوگوں نے ہمارے

لَغَآئِظُوْنَ ﴿55﴾ ۙ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾ ؕ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ

قہر و غضب کو دعوت دی ہے (55) اور ہم سب ان کی طرف سے خطرہ محسوس کر رہے ہیں۔ (56) (اللہ تعالیٰ نے فرمایا:) ''ہم نے فرعونیوں کو نکال باہر کیا

جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿57﴾ ۙ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿58﴾ ۙ كَذٰلِكَ ؕ وَاَوْرَثْنٰهَا

اُن کے گلشنوں، چشموں، خزانوں (57) اور شاندار مقام ۳۸ سے۔ (58) واقعی ہم نے ایسے ہی کیا، اور بنی اسرائیل کو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾ ؕ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾ فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ

اِن سب چیزوں کا وارث بنا دیا۔ (59) (ہوا یوں کہ) سورج نکلتے ہی فرعونیوں نے اُن کا پیچھا کیا۔ (60) پھر جب دونوں گروہ

ع 18 ۳

۳۶ ایمان کی قوت کا اندازہ کیجئے کہ وہ جادوگر جو فرعون کو خدا مان کر اُس کی عزت کی قسم کھا رہے تھے اُن کے دل اتنے مضبوط ہوگئے کہ اُنہوں نے کہا: کوئی حرج نہیں۔ سورۂ طٰہٰ (۲۰/۷۲) میں ہے کہ انہوں نے کہا: فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ۔ تو جو کرسکتا ہے کرلے۔ (شرف قادری)

۳۷ کہا گیا ہے کہ بنی اسرائیل کی تعداد چھ لاکھ ستر ہزار تھی، جبکہ فرعون کا ہراول دستہ سات لاکھ افراد پر مشتمل تھا، اس لئے فرعون نے بنی اسرائیل کو چھوٹا سا گروہ کہا۔

(جلالین مع صاوی: ۱۶۲/۳)

۳۸ مقام کریم سے مراد ایوانِ فرعون ہے، وہ جب اپنے تخت پر بیٹھتا تو اُس کے سامنے سونے کی تین سو کرسیاں رکھ دی جاتی تھیں جن پر اُس کے امراء اور وزراء بیٹھتے تھے، اُن کے اوپر دیباج کا ایک گنبد بنا ہوا تھا جس پر سونے سے کڑھائی کی ہوئی تھی۔ (صاوی مع جلالین: ۱۶۲/۳)

قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ۚ (61) قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِیَ

آمنے سامنے ہوئے تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا: "بیشک ہم ضرور پکڑے جائیں گے۔" (61) موسیٰ نے فرمایا: "ہرگز نہیں، بیشک

رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ (62) فَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ

میرے ساتھ میرا ربّ ہے، وہ مجھے جلد نجات کا راستہ دکھا دے گا۔" (62) پس ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ اپنا عصا

الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِیْمِ ۚ (63) وَ اَزْلَفْنَا

دریا پر ماریں، چنانچہ دریا اُسی وقت پھٹ گیا اور اُس کا ہر حصہ بڑے پہاڑ کی طرح ہوگیا۔ (63) اور اُس جگہ ہم

ثَمَّ الْاٰخَرِیْنَ ۚ (64) وَ اَنْجَیْنَا مُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِیْنَ ۚ (65)

دوسروں (فرعونیوں) کو قریب لے آئے۔ (64) اور ہم نے موسیٰ اور اُن کے تمام ساتھیوں کو نجات دی۔ (65)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِیْنَ ؕ (66) اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

پھر دوسروں کو غرق کر دیا۔ (66) بیشک اِس واقعہ میں بڑی عبرت ہے اور اُن میں سے اکثر

مُّؤْمِنِیْنَ (67) وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ۠ (68) وَ اتْلُ عَلَیْهِمْ — ع 4 17 8

ایماندار نہیں تھے۔ (67) اور بیشک آپ کا ربّ ہی بہت غالب اور بڑا مہربان ہے۔ (68) اے حبیب! کفارِ مکّہ کو

نَبَاَ اِبْرٰهِیْمَ (69) اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ (70) — وقف لازم

ابراہیم کی خبر سنا دیجئے۔ (69) جب اُنہوں نے اپنے باپ (چچا) اور اپنی قوم سے فرمایا: "تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟" (70)

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِیْنَ (71) قَالَ هَلْ

اُنہوں نے کہا: "ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں پس اُنہی کے پاس بیٹھے رہتے ہیں۔" (71) فرمایا: "جب تم

یَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ۙ (72) اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ یَضُرُّوْنَ (73)

اُنہیں پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری فریاد سنتے ہیں؟ (72) یا کیا وہ تمہیں فائدہ یا نقصان دے سکتے ہیں؟" (73)

قَالُوۡا بَلۡ وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفۡعَلُوۡنَ ﴿74﴾ قَالَ اَفَرَءَيۡتُمۡ

کہنے لگے: ''بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسے ہی کرتے ہوئے پایا ہے۔'' (74) فرمایا: ''کیا تم نے ان بتوں کو

مَّا كُنۡتُمۡ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿75﴾ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمُ الۡاَقۡدَمُوۡنَ ﴿76﴾ فَاِنَّهُمۡ

غور سے ۷۹ دیکھا جن کی تم عبادت کیا کرتے تھے (75) تم اور تمہارے اگلے باپ دادا؟'' (76) پس بیشک وہ میرے دشمن ہیں،

عَدُوٌّ لِّیۡۤ اِلَّا رَبَّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿77﴾ الَّذِیۡ خَلَقَنِیۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ ﴿78﴾

لیکن تمام جہانوں کا پالنے والا میرا دوست ہے۔ (77) جس نے مجھے پیدا کیا اور وہی (ہر مرحلے میں) میری راہنمائی فرماتا ہے۔ (78)

وَالَّذِیۡ هُوَ يُطۡعِمُنِیۡ وَيَسۡقِيۡنِ ﴿79﴾ وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ

اور جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ (79) اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی

يَشۡفِيۡنِ ﴿80﴾ وَالَّذِیۡ يُمِيۡتُنِیۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡنِ ﴿81﴾ وَالَّذِیۡۤ اَطۡمَعُ

مجھے شفا دیتا ہے۔ (80) اور جو مجھے موت دے گا پھر مجھے زندہ کرے گا۔ (81) اور جس کے بارے میں مجھے توقع ہے

اَنۡ يَّغۡفِرَ لِیۡ خَطِيۡٓـئَتِیۡ يَوۡمَ الدِّيۡنِ ﴿82﴾ رَبِّ هَبۡ لِیۡ حُكۡمًا

کہ قیامت کے دن میری خطائیں ۸۰ بخش دے گا۔ (82) اے میرے رب! مجھے مزید علم عطا فرما

وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ﴿83﴾ وَاجۡعَلۡ لِّیۡ لِسَانَ صِدۡقٍ فِی

اور مجھے مقبول بارگاہ بندوں میں شامل فرما۔ (83) بعد میں آنے والی امتوں میں میرا

الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿84﴾ وَاجۡعَلۡنِیۡ مِنۡ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيۡمِ ﴿85﴾ وَاغۡفِرۡ

ذکرِ خیر باقی رکھ۔ (84) مجھے نعمت والی جنت کے وارثوں میں سے بنا۔ (85) اور میرے باپ (چچا) کو بخش دے، بیشک وہ

لِاَبِیۡۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿86﴾ وَلَا تُخۡزِنِیۡ يَوۡمَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿87﴾

گمراہوں میں ۸۱ سے ہے۔ (86) اور جس دن سب لوگ (قبروں سے) اُٹھائے جائیں گے اُس دن مجھے بے وقار نہ کرنا۔ (87)

۷۹ تقریرِ عبارت یہ ہے کہ کیا تم نے غور کیا اور دیکھا کہ کس چیز کی عبادت کرتے ہو یعنی تم اپنے باپ دادا کی تقلید میں اُس چیز کی بے کار عبادت کرتے ہو جو تمہیں کچھ فائدہ اور نقصان نہیں دے سکتی۔ (تفسیر مظہری: ۷/۷۰)

۸۰ آپ نے یہ بات بطورِ تواضع کہی (کہ جو کام خلافِ اولیٰ تھے انہیں خطا قرار دیا) یا تعلیمِ امت کے لئے یہ بات کی ورنہ وہ تو نبی معصوم ہیں۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۱۴۲۱)

۸۱ یہ دعا پہلے کی ہے (فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنۡهُ) جب ظاہر ہوگیا کہ وہ اللہ کا دشمن ہے (اور یہ ہدایت اُس کی قسمت میں نہیں) تو اُس سے بری ہوگئے، یا اُس وقت دعا کی جب کافروں کے لئے دعا کی ممانعت نہیں تھی۔ (تفسیر مظہری: ۷/۷۳)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿88﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ

جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ ہی بیٹے۔ (88) ہاں (وہ فائدے میں رہے گا) جو اللہ کی بارگاہ میں مسلمان دل ۴۲

سَلِيْمٍ ﴿89﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿90﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

لے کر حاضر ہوا۔" (89) جنت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔ (90) اور دوزخ کافروں پر منکشف

لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾ مِنْ

کردی جائے گی۔ (91) اور انہیں کہا جائے گا: "کہاں ہیں تمہارے وہ بت جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے؟ (92) کیا وہ

دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾ ۭ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا

تمہاری امداد کر سکتے ہیں یا بدلہ لے سکتے ہیں؟" (93) پس بت اور ان کے گمراہ پجاری سر کے بل

هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾ ۭ قَالُوْا وَهُمْ

جہنم میں پھینک دیئے جائیں گے (94) اور ابلیس کے سب لشکر بھی۔ (95) وہ جہنم میں اپنے جھوٹے

فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾ اِذْ

معبودوں ۴۳ سے جھگڑتے ہوئے کہیں گے: (96) "اللہ کی قسم! ہم کھلی گمراہی میں تھے۔ (97) جب

نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿99﴾

ہم تمہیں تمام جہانوں کے پروردگار کے برابر ٹھہراتے تھے۔ (98) اور ہمیں صرف جرائم پیشہ لوگوں نے گمراہ کیا۔ (99)

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿100﴾ وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا

پس آج نہ تو کوئی ہماری سفارش کرنے والا ہے۔ (100) اور نہ ہی قریبی دوست۔ (101) کاش ہمیں

كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ

ایک دفعہ دنیا میں جانے کا موقع دیا جاتا تو ہم مسلمان ہو جاتے۔" (102) بیشک اس واقعہ ۴۴ میں بڑی نصیحت ہے، اور ان میں سے

۴۲ (بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ) یعنی شرک اور شک سے پاک دل لے کر اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ (ایضاً) ۴۳ ضمیر منفصل (هُمْ) عابدوں اور معبودوں کی طرف راجع ہے، اللہ تعالیٰ بتوں کو قوت گویائی عطا فرمادے گا تو وہ اپنے پجاریوں سے جھگڑا کریں گے۔ (تفسیر مظہری: ۷/۷۴) ۴۴ ابراہیم علیہ السلام کے واقعہ میں۔ (ایضاً: ص ۷۵)

أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿103﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿104﴾ ع 5/36 9

اکثر ایماندار ۳۵ نہیں تھے۔ (103) اور بیشک آپ کا ربّ ہی غالب اور بہت رحم فرمانے والا ہے۔ (104)

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿105﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ

نوح کی قوم نے رسولوں ۳۶ کو جھٹلایا۔ (105) جب اُن کے ہم قبیلہ نوح نے فرمایا:

نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿106﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿107﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ

"کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ (106) بیشک میں تمہارے لئے ذمہ دار رسول ہوں۔ (107) پس اللہ سے ڈرو

وَأَطِيعُونِ ﴿108﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا

اور میری اطاعت کرو۔ (108) میں تم سے دین کی تبلیغ پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا ثواب تو تمام

عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿109﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿110﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ

جہانوں کے پروردگار کے ذمۂ کرم پر ہے۔ (109) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔" (110) کہنے لگے: "کیا ہم اس بات کے باوجود

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ ﴿111﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا

آپ پر ایمان لے آئیں کہ انتہائی گھٹیا لوگوں نے آپ کی پیروی کی ہے ۳۷؟" (111) نوح نے فرمایا: "مجھے اُن کے کاموں کے

يَعْمَلُونَ ﴿112﴾ إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿113﴾ وَمَا

جاننے سے کیا غرض؟ ۳۸ (112) اُن کا حساب صرف اللہ کے سپرد ہے اگر تم شعور رکھتے (تو سمجھ جاتے)۔ (113) اور میں

أَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿114﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿115﴾ قَالُوا

مسلمانوں کو دور نہیں کروں گا۔ (114) میں تو صرف برملا ڈر سنانے والا ہوں۔" (115) کہنے لگے:

لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَا نُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿116﴾ قَالَ

"اے نوح! اگر آپ تبلیغ سے باز نہ آئے تو آپ کو ضرور سنگسار کر دیا جائے گا۔" (116) نوح نے عرض کیا:

۳۵ بلکہ صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے حضرت لوط علیہ السلام اور آپ کی اہلیہ حضرت سارہ وعلی بعلھا وعلیھا السلام ایمان لائی تھیں۔ (صاوی مع جلالین: ۳/ ۱۲۵) ۳۶ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ قوم نوح، عاد اور ثمود کی طرف ایک ہی رسول بھیجا گیا تھا تو ان میں سے ہر ایک کے بارے میں قرآن پاک میں کیسے فرمایا گیا: انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ انہوں نے فرمایا: تمام رسولوں کا بنیادی پیغام ایک ہی تھا اس لئے ایک کی تکذیب سب کی تکذیب ہوگی۔ (تفسیر مظہری: ۷/ ۷۵ ملخصا) ۳۷ یعنی یہ لوگ غور و فکر کی بنا پر آپ کے پیروکار نہیں بنے، بلکہ مال اور مرتبہ حاصل کرنے کے لئے بنے ہیں۔ (مرجع سابق: ۷/ ۷۶) ۳۸ مجھے معلوم نہیں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے پیروی اختیار کی ہے یا دنیاوی مفاد کی خاطر، میرا کام تو ظاہر کا اعتبار کرنا ہے۔ (ایضا)

النصف

رَبِّ اِنَّ قَوْمِیْ كَذَّبُوْنِ ﴿117﴾ فَافْتَحْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِیْ

"اے میرے ربّ! میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ ﴿117﴾ لہٰذا تو میرے اور ان کے درمیان زبردست ۴۹ فیصلہ فرما دے

وَمَنْ مَّعِیَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿118﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِی الْفُلْكِ

اور مجھے اور میرے ایماندار ساتھیوں کو بچا لے۔'' ﴿118﴾ پس ہم نے اُنہیں اور اُن لوگوں کو بچا لیا جو بھری ہوئی کشتی میں

الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِیْنَ ﴿120﴾ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً

اُن کے ساتھ تھے۔ ﴿119﴾ پھر اس کے بعد ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا۔ ﴿120﴾ بیشک اِس واقعہ میں عبرت کی بڑی نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿121﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ

اور ان میں سے اکثر مسلمان نہیں تھے۔ ﴿121﴾ بیشک آپ کا ربّ ہی بڑا غالب

الرَّحِیْمُ ﴿122﴾ كَذَّبَتْ عَادُ ۨالْمُرْسَلِیْنَ ﴿123﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

اور بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿122﴾ قبیلۂ عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿123﴾ جب اُن کے ہم قبیلہ اور مشفق ہود نے اُنہیں فرمایا:

ع 18 10

هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿125﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

"کیا تم (اللہ کے عذاب سے) نہیں ڈرتے؟ ﴿124﴾ بیشک میں تمہارے لئے دیانت دار رسول ہوں۔ ﴿125﴾ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِیْعُوْنِ ﴿126﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا

اور میری اطاعت کرو۔ ﴿126﴾ اور میں تم سے تعلیمِ دین پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا ثواب تو صرف تمام

عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿127﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِیْعٍ اٰیَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾

جہانوں کے پروردگار کے ذمۂ کرم پر ہے۔ ﴿127﴾ کیا تم ہر اونچی جگہ یادگار تعمیر کرتے ہو جو کہ ایک بے فائدہ کام ۵۰ ہے ﴿128﴾

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ

اور اونچے اونچے محلات بناتے ہو گویا تم ہمیشہ رہو گے۔ ﴿129﴾ اور جب تم (غصے میں) کسی کو پکڑتے ہو

۴۹ پس فیصل کن میانِ من و میانِ ایشاں فیصل کردنی عظیم۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص ۸۳۱)

۵۰ (تَعْبَثُوْنَ) یعنی تم ایسا کام کرتے ہو جو آخرت میں بلکہ دنیا میں بھی فائدہ نہیں دیتا۔ (تفسیر مظہری ۷/۷۷)

بَطَشۡتُمۡ جَبَّارِيۡنَ ﴿130﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿131﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيۡۤ

تو بڑے ظالمانہ انداز میں پکڑتے ہو۔ ﴿130﴾ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿131﴾ اُس ذات سے ڈرو جس نے

اَمَدَّكُمۡ بِمَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿132﴾ اَمَدَّكُمۡ بِاَنۡعَامٍ وَّبَنِيۡنَ ﴿133﴾ وَجَنّٰتٍ

ایسی چیزوں سے تمہاری امداد کی جنہیں تم جانتے ہو۔ ﴿132﴾ اُس نے تمہاری امداد کی چوپایوں، بیٹوں، ﴿133﴾ گلشنوں

وَّعُيُوۡنٍ ﴿134﴾ اِنِّيۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿135﴾ قَالُوۡا

اور چشموں کے ذریعے۔ ﴿134﴾ مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن (قیامت) کے عذاب کا ڈر ہے۔" ﴿135﴾ کہنے لگے:

سَوَآءٌ عَلَيۡنَاۤ اَوَعَظۡتَ اَمۡ لَمۡ تَكُنۡ مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ ﴿136﴾ اِنۡ هٰذَاۤ

"تم نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے (دونوں صورتیں) برابر ہیں ٥١ ﴿136﴾ یہ (وعظ و نصیحت) صرف

اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿137﴾ وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿138﴾ فَكَذَّبُوۡهُ

پہلے لوگوں کی من گھڑت گفتگو ٥٢ ہے۔ ﴿137﴾ اور ہمیں عذاب (تو ہرگز) نہیں دیا جائے گا۔" ﴿138﴾ اُنہوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے

فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿139﴾

اُنہیں (شدید آندھی سے) ہلاک کر دیا، بیشک اِس واقعہ میں عبرت کی بڑی نشانی ہے اور اُن کے اکثر افراد مسلمان نہیں تھے۔ ﴿139﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿140﴾ كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿141﴾ ع 18 / 11 / 7

اور بیشک آپ کا ربّ ہی بہت غالب اور بڑا مہربان ہے۔ ﴿140﴾ قبیلۂ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿141﴾

اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿142﴾ اِنِّيۡ لَكُمۡ رَسُوۡلٌ

جب اُن کے ہم قبیلہ صالح نے فرمایا: "کیا تم (اللہ کے عذاب سے) نہیں ڈرتے؟ ﴿142﴾ بیشک میں تمہارے لئے دیانت دار

اَمِيۡنٌ ﴿143﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿144﴾ وَمَاۤ اَسۡـَٔـلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ

رسول ہوں۔ ﴿143﴾ پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿144﴾ اور میں تم سے تعلیمِ دین پر کوئی اُجرت نہیں مانگتا،

٥١ آپ کا ہمیں وعظ کرنا اور نہ کرنا ہمارے نزدیک برابر ہے، ہم جس راستے پر چل رہے ہیں آپ کے وعظ کی بناء پر اُسے نہیں چھوڑیں گے۔ (ایضاً: ص ٧٩)

٥٢ یہ وعظ جو آپ ہمیں سنا رہے ہیں یہ پہلے لوگوں کا جھوٹ اور اُن کا خود ساختہ وعظ ہے، جیسے ارشادِ ربانی ہے: وَتَخۡلُقُوۡنَ اِفۡكًا (تفسیر مظہری ٧/٧٩)

أَجْرٍ ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿145﴾ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هٰهُنَا

میرا ثواب تو تمام جہانوں کے ربّ کے ذمۂ کرم پر ہے۔ (145) کیا تمہیں دنیا کی نعمتوں میں اِس طرح چھوڑ دیا جائے گا

اٰمِنِينَ ﴿146﴾ فِي جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿147﴾ وَّزُرُوعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

کہ تم امن سے رہو ۵۳۔ (146) گلشنوں، چشموں، (147) کھیتوں اور کھجوروں میں جن کا شگوفہ

هَضِيمٌ ﴿148﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا فٰرِهِينَ ﴿149﴾ فَاتَّقُوا

نرم و نازک ہے؟ (148) تم ماہرانہ انداز میں تراش کر پہاڑوں سے گھر بناتے ہو۔ (149) پس اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَأَطِيعُونِ ﴿150﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ الْمُسْرِفِينَ ﴿151﴾ الَّذِينَ

اور میری اطاعت کرو۔ (150) اور حد سے تجاوز کرنے والوں کا حکم نہ مانو۔ (151) جو

يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿152﴾ قَالُوا إِنَّمَا أَنْتَ

زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔" (152) ثمود نے (صالح کو) کہا: "تم تو اُنہی لوگوں میں سے

مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿153﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ فَأْتِ بِاٰيَةٍ إِنْ

ہو جن پر بار بار ۵۴ جادو کیا گیا ہے۔ (153) تم تو صرف ہم جیسے انسان ہو، اگر تم سچے ہو تو

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿154﴾ قَالَ هٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ

کوئی نشانی لا کر دکھاؤ۔" (154) فرمایا: "یہ اونٹنی ۵۵ ہے، ایک دن اِس کے پانی پینے کی باری ہے اور ایک معیّن

شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿155﴾ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ

دن تمہارے پینے کی باری ہے۔ (155) اور اِسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمہیں عظیم دن کا عذاب ۵۶

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿156﴾ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نٰدِمِينَ ﴿157﴾ فَأَخَذَهُمُ

گرفت میں لے لے گا۔" (156) پس اُنہوں نے اونٹنی کو قتل کر دیا ۵۷ پھر پشیمان ۵۸ ہو گئے۔ (157) تو اُنہیں عذاب نے

۵۳ اور تمہیں عذاب کا کوئی خوف نہ ہو۔ (ایضاً: ۷/۷۹) ۵۴ تم اُن لوگوں میں سے ہو جن پر کثرت سے جادو کیا گیا یہاں تک کہ اُن کی عقل مغلوب ہو گئی۔ (جلالین مع صاوی ۳/۱۶۸) ۵۵ جو اللہ تعالیٰ نے حضرت صالح علیہ السلام کی دعا کے سبب ایک چٹان سے نکالی۔ (تفسیر مظہری ۷/۸۰) ۵۶ یعنی اتنا بڑا عذاب آئے گا جس کی وجہ سے وہ دن بھی بڑا ہو جائے گا جس میں وہ عذاب آئے گا۔ (ایضاً) ۵۷ سوال: اُسے ایک شخص قدار بن سالف نے قتل کیا تھا، تو اِس فعل کی نسبت سب کی طرف کیوں کر دی گئی؟ جواب: اِس لئے کہ وہ سب اِس فعل پر راضی تھے، اُن کے حکم اور تعاون سے اونٹنی کو قتل کیا گیا۔ (روح المعانی: ۱۹/۱۱۴)

۵۸ سوال: جب وہ نادم ہو گئے تھے تو اُن پر عذاب کیوں آیا؟ جواب: وہ بطور توبہ نہیں بلکہ عذاب کے خوف سے نادم ہوئے تھے۔ پھر اگرچہ اُن کی ندامت توبہ کی تھی لیکن عذاب سامنے دیکھ کر توبہ کا وقت گزر چکا تھا (کبیر ۸/۲۴/۲۶۰)

الْعَذَابُ ۗ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً ۗ وَمَا کَانَ اَکْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿158﴾

پکڑ لیا، بیشک اِس واقعہ میں عبرت کی بڑی نشانی ہے اور اُن میں سے اکثر مومن نہیں تھے۔ ﴿158﴾

وَاِنَّ رَبَّکَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿159﴾ ع کَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ

اور بیشک آپ کا ربّ بڑا غالب اور بے حد رحم والا ہے۔ ﴿159﴾ لوط کی قوم نے

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿160﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿161﴾ اِنِّیْ

رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿160﴾ جب اُن کے ہم قبیلہ لوط نے فرمایا: "کیا تم (اللہ کے عذاب سے) نہیں ڈرتے؟ ﴿161﴾ بیشک

لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿162﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿163﴾ وَمَا اَسْئَلُکُمْ

میں تمہارے لئے اللہ کا دیانت دار رسول ہوں۔ ﴿162﴾ اس لئے اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿163﴾ اور میں تم سے

عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿164﴾ اَتَاْتُوْنَ

تبلیغِ دین پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا ثواب تو صرف اللہ کے ذمۂ کرم پر ہے۔ ﴿164﴾ کیا تم انسانوں میں سے

الذُّکْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿165﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَکُمْ رَبُّکُمْ

لڑکوں کے ساتھ غیر فطری فعل کرتے ہو؟ ۵۹۔ ﴿165﴾ اور اُن بیویوں کو چھوڑ دیتے ہو جو تمہارے ربّ نے تمہارے لئے

مِّنْ اَزْوَاجِکُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿166﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

پیدا کی ہیں، بلکہ تم لوگ حد سے تجاوز کرنے والے ہو" ﴿166﴾ کہنے لگے: "اے لوط! اگر تم (ڈانٹ ڈپٹ سے) باز نہ آئے

یٰلُوْطُ لَتَکُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِیْنَ ﴿167﴾ قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِکُمْ مِّنَ

تو دوسرے لوگوں کی طرح تمہیں بھی (شہر سے) نکال دیا جائے گا۔" ﴿167﴾ فرمایا: "بیشک میں تمہارے (غیر انسانی)

الْقَالِیْنَ ﴿168﴾ رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾ فَنَجَّیْنٰهُ

عمل کا دشمن ہوں۔ ﴿168﴾ اے میرے ربّ! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کی بدکاری (کے انجام) سے بچا لے۔" ﴿169﴾ چنانچہ ہم نے

19 ع 8 / 12

۵۹ (اَتَاْتُوْنَ) اِتْیَانٌ سے مراد غیر فطری فعل اور جنسی خواہش کا پورا کرنا ہے (مِنَ الْعٰلَمِیْنَ) اس کا تعلق ذُکْرَانٌ سے ہے یعنی کیا تم اولادِ آدم میں سے مردوں کے پاس جنسی خواہش پوری کرنے کے لئے آتے ہو حالانکہ بے شمار انسانوں میں عورتوں کی کثرت ہے، عٰلَمِیْنَ سے مراد انسان ہیں۔ (روح المعانی: ۱۹/۱۱۵)

وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

انہیں اور اُن کے سب گھر والوں کو بچا لیا ﴿170﴾ سوائے اُس بڑھیا کے کہ وہ پیچھے ٦٠ رہ گئی۔ ﴿171﴾ پھر ہم نے دوسروں کو موت کے

الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾

گھاٹ اتار دیا۔ ﴿172﴾ اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) بارش کی اور ڈرائے ہوئے لوگوں کی بارش بہت ٦١ ہی بری تھی۔ ﴿173﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بیشک اِس واقعہ میں عبرت کی بڑی نشانی ہے، اور اِن میں سے اکثر مومن نہیں تھے۔ ﴿174﴾ اور بیشک آپ کا ربّ ہی

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿175﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿176﴾ ع 16 13

بڑا غالب اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿175﴾ اَیکہ (جنگل) کے باشندوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿176﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿177﴾ اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿178﴾

جب شعیب نے انہیں فرمایا: کیا تم (اللہ کے عذاب سے) نہیں ڈرتے؟ ﴿177﴾ بیشک میں تمہارے لئے دیانت دار رسول ہوں۔ ﴿178﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿179﴾ وَمَآ اَسْــَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ

پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿179﴾ میں تم سے تبلیغ دین پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، میرا ثواب تو صرف

اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿180﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا

تمام جہانوں کے پروردگار کے ذمۂ کرم پر ہے۔ ﴿180﴾ پیمانہ بھر کر دیا کرو اور کم ناپ کر دینے والے گروہ

مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿181﴾ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿182﴾

میں سے نہ ہو جاؤ۔ ﴿181﴾ اور صحیح ترازو کے ساتھ تولو۔ ﴿182﴾

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

اور لوگوں کو اُن کی چیزیں کم (تول کر) نہ دو اور زمین میں فساد پھیلاتے

٦٠ یہ حضرت علیہ السلام کی غیر مسلم بیوی تھی جو اپنی قوم کے طرزِ عمل سے راضی تھی، اس لئے وہ پیچھے رہ گئی اور عذاب میں مبتلا ہوئی۔ (روح المعانی: ۱۹/۱۱۶-۱۱۷)

٦١ کہا گیا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے قومِ لوط کی بستی کو اُلٹا دیا اور اُس کا نیچے والا حصہ اوپر کر دیا، پھر اللہ تعالیٰ نے اُن پر پتھروں کی بارش کی۔ (تفسیر قرطبی: ۱۳/۱۳۳)

مُفۡسِدِيۡنَ ﴿183﴾ ج وَاتَّقُوا الَّذِيۡ خَلَقَكُمۡ وَالۡجِبِلَّةَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿184﴾ ط

نہ پھرو۔ ﴿183﴾ اور اُس اللہ سے ڈرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے دوسری قوموں کو پیدا کیا۔" ﴿184﴾

قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ﴿185﴾ لا وَمَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا

کہنے لگے: "آپ تو اُن ہی لوگوں میں سے ہیں جن پر جادو کیا گیا ہے۔ ﴿185﴾ تم تو ہم جیسے ہی انسان ہو،

وَاِنۡ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿186﴾ ج فَاَسۡقِطۡ عَلَيۡنَا كِسَفًا مِّنَ

اور ہم تمہیں ضرور جھوٹے لوگوں میں سے گمان کرتے ہیں۔ ﴿186﴾ اگر تم سچے ہو تو ہم پر آسمان کا

السَّمَآءِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿187﴾ ط قَالَ رَبِّيۡۤ اَعۡلَمُ بِمَا

کوئی ٹکڑا گرا دو۔" ﴿187﴾ شعیب نے فرمایا: "میرا ربّ تمہارے کرتوتوں کو

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿188﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمۡ عَذَابُ يَوۡمِ الظُّلَّةِ ط اِنَّهٗ

خوب جانتا ہے۔" ﴿188﴾ اُنہوں نے شعیب کو جھٹلایا تو اُنہیں سائبان والے دن کے عذاب نے گرفت میں لے لیا۶۲ بیشک

كَانَ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿189﴾ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ

وہ بڑے خوفناک دن کا عذاب تھا۔ ﴿189﴾ بیشک اِس واقعہ میں عبرت کی بڑی نشانی ہے اور اُن میں سے

ع 10 16 14 اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿190﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿191﴾

اکثر مومن نہیں تھے۔ ﴿190﴾ اور بیشک آپ کا ربّ ہی بہت غالب اور انتہائی مہربان ہے۔ ﴿191﴾

وَاِنَّهٗ لَتَنۡزِيۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿192﴾ ط نَزَلَ بِهِ الرُّوۡحُ الۡاَمِيۡنُ ﴿193﴾ لا

اور بیشک یہ قرآن تمام جہانوں کے ربّ کا اتارا۶۳ ہوا ہے۔ ﴿192﴾ اِسے روح الامین (جبرائیل علیہ السلام) نے اتارا۔ ﴿193﴾

عَلٰى قَلۡبِكَ لِتَكُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ﴿194﴾ لا بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيۡنٍ ط

آپ کے دل پر تاکہ آپ ڈر سنانے والوں میں سے ہو جائیں۶۴ ۔ ﴿194﴾ فصیح عربی زبان میں ﴿195﴾

۶۲ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ لوگ سخت ترین گرمی میں مبتلا ہوئے، اللہ تعالیٰ نے ایک بادل بھیجا، یہ لوگ اس کے سائے میں پناہ لینے کے لیے جمع ہوئے، ایک ہی آگ نے اُن کا کام تمام کر دیا۔ (تفسیر قرطبی ۱۳/۱۳۷) ۶۳ سورت کی ابتداء میں قرآن پاک سے مشرکین کے اعراض کرنے کا بیان ہوا تھا، اب پھر اسی موضوع کی طرف رجوع ہے۔ (ایضاً: ۱۳۸) ۶۴ (بلسان) کا تعلق نزل سے ہے یا منذرین سے (مظہری ۷/۸۳)

ترجمہ دوسرے احتمال کے مطابق کیا گیا ہے۔ (شرف قادری)

وَإِنَّهُۥ لَفِى زُبُرِ ٱلْأَوَّلِينَ ﴿196﴾ أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ ءَايَةً أَن يَعْلَمَهُۥ

بیشک قرآن کے نزول کا تذکرہ ٦٥ پہلے انبیاء کی کتابوں میں بھی ہے۔ (196) کیا قریشِ مکّہ کے لئے یہ نشانی کافی نہیں ہے کہ

عُلَمَٰٓؤُا۟ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ ﴿197﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَٰهُ عَلَىٰ بَعْضِ ٱلْأَعْجَمِينَ ﴿198﴾

اِس نبی کو بنی اسرائیل کے علماء جانتے ہیں۔ (197) اور اگر ہم قرآن کسی عجمی شخص پر اتارتے۔ (198)

فَقَرَأَهُۥ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ مُؤْمِنِينَ ﴿199﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَٰهُ

اور وہ اُنہیں پڑھ کر سناتا تب بھی وہ اِس قرآن پر ایمان نہ لاتے۔ (199) اِسی طرح ہم نے قرآن کا جھٹلانا

فِى قُلُوبِ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿200﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِۦ حَتَّىٰ يَرَوُا۟ ٱلْعَذَابَ

مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے۔ (200) وہ دردناک عذاب دیکھے بغیر اِس قرآن پر ایمان نہیں

ٱلْأَلِيمَ ﴿201﴾ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿202﴾ فَيَقُولُوا۟

لائیں گے۔ (201) پس عذاب اُن کی بے خبری میں اچانک اُن پر آ پڑے گا۔ (202) تب وہ کہیں گے:

هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿203﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿204﴾ أَفَرَءَيْتَ

"کیا ہمیں مہلت دی جائے گی؟" (203) کیا وہ ہمارے عذاب کی جلدی کا مطالبہ کرتے ہیں؟ ٦٦ (204) کیا آپ کو معلوم ہے؟

إِن مَّتَّعْنَٰهُمْ سِنِينَ ﴿205﴾ ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ﴿206﴾

کہ اگر ہم اُنہیں کئی سال نعمتوں سے نوازیں۔ (205) پھر اُن کے پاس وہ عذاب آجائے جس کی اُنہیں دھمکی دی جاتی تھی۔ (206)

مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يُمَتَّعُونَ ﴿207﴾ وَمَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ

تو جن نعمتوں سے اُنہیں نوازا گیا تھا وہ اُن کے کس کام آئیں گی؟ (207) اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا

إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿208﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿209﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ

مع 9

اُس کے لئے ڈرسنانے (208) اور نصیحت کرنے والے رسول ضرور موجود تھے، اور ہم ظلم نہیں کیا کرتے تھے۔ (209) قرآن کو لے کر

٦٥ (انّہٗ) یہ ضمیر قرآن پاک کی طرف راجع ہے، بعض مفسرین نے کہا نبی اکرم ﷺ کی طرف راجع ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۳/ ۱۳۷)

٦٦ مقاتل کہتے ہیں: مشرکین نے نبی اکرم ﷺ کو کہا: آپ ہمیں کب تک عذاب کی دھمکیاں دیتے رہیں گے، آپ عذاب لاتے تو ہیں نہیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (ایضاً: ص ۱۴۰)

بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿210﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿211﴾

شیطان نہیں اُترتے۔ ﴿210﴾ اور یہ کام اُن کے لائق بھی نہیں ہے اور نہ ہی وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ ﴿211﴾

اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿212﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

بیشک وہ (فرشتوں کے کلام کے) سننے سے دور کر دیئے گئے ہیں ﴿212﴾ اے سننے والے! تو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کی

فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿213﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾

عبادت نہ کرو ورنہ تو بھی سزا پانے والوں میں سے ہو جائے گا۔ ﴿213﴾ اے حبیب! اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈر سنائیں۔ ﴿214﴾

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾ فَاِنْ

اور جن مسلمانوں نے آپ کی پیروی کی ہے اُن کے لئے (ازراہِ کرم) اپنا بازو جھکا دیں۔ ﴿215﴾ پھر اگر

عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ

(بعض امور میں) وہ آپ کی نافرمانی کریں تو آپ انہیں فرما دیں: "میں تمہارے (ان) کاموں سے بے تعلق ہوں" ﴿216﴾ اور بڑے

الرَّحِيْمِ ﴿217﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿218﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي

غالب اور انتہائی رحم کرنے والے پر بھروسہ کریں۔ ﴿217﴾ جو آپ کو (تہجد کے وقت) کھڑے ہونے کی حالت میں ﴿218﴾ اور آپ

السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿220﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى

کی گردش کو سجدہ کرنے والوں میں دیکھتا ہے ٦٧ ہے۔ ﴿219﴾ بیشک وہی خوب سننے اور جاننے والا ہے۔ ﴿220﴾ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ

مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿222﴾

شیطان کس پر اُترتے ہیں؟ ﴿221﴾ ہر جھوٹے اور گنہگار (کاہن) پر اُترتے ہیں۔ ﴿222﴾

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿223﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ

کاہن محویت کے ساتھ کان لگا کر (شیطانوں کی باتیں) سنتے ہیں اور اُن ٦٨ میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔ ﴿223﴾ اور گمراہ لوگ

٦٧ اِس آیت کا ایک مطلب یہ ہے کہ اے حبیب! اللہ تعالیٰ آپ کو دیکھتا ہے جب آپ تنہا نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں (وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ) اور جب آپ باجماعت نماز پڑھتے ہیں، جبکہ ایک مطلب یہ بھی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے بعد تک سجدہ کرنے والے آبائے کرام کی پشتوں اور ماؤں کے رحموں میں منتقل ہونے کو ملاحظہ فرماتا ہے۔ (سمرقندی: ۲/۴۸۶) اس آیت سے علماءِ کرام نے استدلال کیا ہے کہ

نبی اکرم ﷺ کے تمام آباء اور تمام مائیں حضرت آدم علیہ السلام تک تمام مسلمان اور موحد تھے۔ (شرف قادری) ٦٨ (يُلْقُوْنَ) یعنی جھوٹے کاہن (السَّمْعَ) اپنے کان شیطانوں کی طرف لگاتے ہیں، اِلْقَاءُ السَّمْعِ سے مراد پوری طاقت سے کان لگا کر سننے کی کوشش کرنا ہے (وَاَكْثَرُهُمْ) سے بھی مراد کاہن ہیں۔ (روح المعانی: ۱۹/۱۳۹)

الْغَاوٗنَ ﴿224﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿225﴾ وَاَنَّهُمْ

(بیہودہ) شاعروں کی پیروی کرتے ہیں۔ ﴿224﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں بھٹکتے پھرتے ہیں؟ ﴿225﴾ اور وہ

يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿226﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اُن کاموں کی طرف راہنمائی کرتے ہیں جو خود ۶۹ نہیں کرتے۔ ﴿226﴾ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے،

وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ۭ وَسَيَعْلَمُ

اللہ کا کثرت سے ذکر کیا اور اُنہوں نے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لیا اور ظالم عنقریب

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿227﴾

جان لیں گے کہ وہ کس (بری) جگہ پلٹ کر ۷۰ جائیں گے؟ ﴿227﴾

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 93 — رُكُوْعَاتُهَا 7

سورۂ نمل مکی ہے، اس میں ترانوے آیات اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

طٰسٓ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى

طٰسٓ! یہ قرآن اور روشن کتاب کی بلند پایہ آیتیں ہیں۔ ﴿1﴾ حال یہ ہے کہ مومنوں کے لئے ہدایت

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

اور خوشخبری ہیں۔ ﴿2﴾ جو نماز قائم رکھتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اور وہی آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ﴿3﴾ بیشک وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے،

۶۹ یعنی اُن میں سے اکثر جھوٹے ہیں، اپنے کلام سے خیر و کرم کی طرف راہنمائی کرتے ہیں اور خود یہ کام نہیں کرتے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۳/۱۵۲)

ع 11 36 15

۷۰ وہ آگ میں جائیں گے اور وہ بدترین جگہ ہے۔ (ایضاً: ۱۵۳۔۱۵۴)

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ④ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ہم نے اُن کے اعمال اُن کی نظر میں خوشنما بنادیئے ہیں، پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔④ یہ وہ لوگ ہیں

لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑤ وَاِنَّكَ

جن کے لئے بدترین عذاب ہے اور یہی آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھائیں گے۔⑤ بیشک آپ کو

لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ⑥ اِذْ قَالَ مُوْسٰى

بڑی حکمت والے اور بڑے علم والے کی طرف سے قرآن دیا جارہا ہے۔⑥ آپ بیان کردیجئے جب موسیٰ نے

لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ

اپنی اہلیہ کو کہا: ”میں نے ایک آگ دیکھی ہے ۱ے میں ابھی اُس سے تمہارے پاس (راستے کی) کوئی خبر لاتا ہوں یا اُس

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ⑦ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ

سے کوئی شعلہ حاصل کرکے لاتا ہوں تاکہ تم اُس سے گرمی ۲ے حاصل کرو۔“⑦ پھر جب موسیٰ آگ کے پاس آئے تو اعلان کیا گیا:

اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

”(موسیٰ) جو آگ (کی تلاش) میں ہیں اور (فرشتے) جو اُس کے آس پاس ہیں اُنہیں برکت دی گئی ۳ے اور تمام جہانوں کا

الْعٰلَمِيْنَ ⑧ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨ وَاَلْقِ

پالنے والا اللہ پاک ہے۔⑧ اے موسیٰ بات یہ ہے ۴ے کہ میں ہی اللہ ہوں غلبہ اور حکمت والا۔“⑨ اور (یہ حکم دیا گیا:) ”اپنا عصا

عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ

پھینک دو۔“ پھر جب موسیٰ نے اُسے لہراتا ہوا دیکھا جیسے وہ ہلکا پھلکا سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور مڑ کر نہ دیکھا،

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۖ ⑩ اِلَّا مَنْ

(تب اُنہیں کہا گیا:) ”اے موسیٰ! نہ ڈرو، بے شک رسول میری بارگاہ میں ڈرا نہیں کرتے۔⑩ مگر جو

۱ے اُس وقت وہ مدین سے مصر جا رہے تھے۔ الظلمۃ (تفسیر مظہری: ۷/۹۸) ۲ے (قبس) شہاب سے بدل ہے یا اُس کی صفت ہے، کیونکہ شہاب آگ کے روشن شعلے کو کہتے ہیں اور قبس اُس شعلے کو کہتے ہیں جو آگ کی بڑی مقدار سے حاصل کی جائے (لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ) یہ امید کرتے ہوئے کہ آپ اُس آگ سے گرمی حاصل کرکے سردی سے نجات پا سکیں گے۔ (ایضاً: ۷/۹۸ـ۹۹) ۳ے (مَنْ فِي النَّارِ) کا ایک مطلب یہ ہے اُسے برکت دی گئی جو آگ کی طلب میں ہے (یعنی موسیٰ علیہ السلام) اور (مَنْ حَوْلَهَا) سے مراد فرشتے ہیں، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے ابتدائی تحفہ تھا۔ (تفسیر سمرقندی: ۲/۴۸۹) یہ نور تھا جسے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آگ گمان کیا۔ (قرطبی: ۱۳/۱۵۷) ۴ے (اِنَّهٗ) ضمیرِ شان ہے۔ (مظہری: ۷/۱۰۰)

ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑪

زیادتی کرے پھر برائی کے بعد اُس کے بدلے نیکی کرے تو بے شک میں بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہوں۔ ⑪

وَاَدْخِلْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ قف

اور آپ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالیں تو وہ کسی عیب کے بغیر چمکتا ہوا نکلے گا۔"

فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ⑫

حال یہ ہے کہ یہ اُن نو معجزوں میں سے ہے جو فرعون اور اُس کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں بیشک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ ⑫

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ⑬ ج

پھر جب ہمارے بصیرت افروز ۴۵ معجزے اُن کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگے: "یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔" ⑬

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ

باوجودیکہ اُن کے دل ان معجزوں پر یقین رکھتے تھے، پھر بھی اُنہوں نے ظلم اور تکبر کی بنا پر ان کا انکار کر دیا، تو اے حبیب! دیکھئے

كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ⑭ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ

14 ع 16

کہ اِن فساد پھیلانے والوں کا حشر کیسا ۴۶ ہوا؟ ⑭ ہماری عظمت کی قسم! ہم نے داؤد اور سلیمان کو

وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِیْرٍ

عظیم علم عطا کیا اور اُن دونوں نے کہا: "تمام تعریفیں صرف اللہ کے لئے جس نے ہمیں اپنے بہت سے ایمان والے

مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ ⑮ وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ یٰۤاَیُّهَا

بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ ⑮ اور سلیمان (نبوت، حکومت اور علم میں) داؤد کے وارث ہوئے ۴۷ اور اُنہوں نے فرمایا: "اے لوگو!

النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ ؕ اِنَّ

ہمیں پرندوں کی زبان سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر چیز میں سے حصہ دیا گیا ہے ۴۸ بیشک

۴۵ (مُبْصِرَةً) آیات کا حال ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وہ معجزات ذی نور اور انسان کو بصیرت بخشنے والے تھے لیکن اللہ نے فرمایا: (وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ) (روح المعانی: ۱۹/ ۱۲۸) ۴۶ اِن لوگوں کا ... (ایضاً: ۱۲۹) ۴۷ شیعہ کہتے ہیں ... نہیں بنایا جاتا۔" دوسری وجہ یہ ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام کے انیس بیٹے تھے اگر مال ہی کی وراثت ہوتی تو حضرت سلیمان علیہ السلام کو نہ ملتی۔ (ایضاً: ص ۱۷۱)

۴۸ مراد یہ ہے کہ ہمیں کثرت سے ساز وسامان دیا گیا ہے۔ (تفسیر مظہری: ۷/ ۱۰۵)

هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ

یہ اللہ کا واضح فضل ہے۔" ﴿16﴾ اور سلیمان کے لئے اُن کے لشکر، جنّوں، انسانوں اور پرندوں میں جمع کیے جاتے،

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿17﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى

پھر اُنہیں (جمع کرنے کے لئے) روک دیا جاتا۔ ﴿17﴾ یہاں تک کہ جب وہ چیونٹیوں کی

وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ

وادی کے پاس آئے تو (اُن کی ملکہ) چیونٹی نے کہا: "چیونٹیو! اپنے بِلوں میں گھس جاؤ،

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾

کہیں سلیمان اور اُن کے لشکر بے خبری میں تمہیں کچل نہ ڈالیں۔" ﴿18﴾

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ

پس سلیمان اُس کی بات سن کر مسکراتے ہوئے ہنسنے لگے۹۷ اور دعا کی: "اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیرے اُن

نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

احسانات کا شکر یہ ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیے اور میں تیرے پسندیدہ نیک کام کرتا رہوں

تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿19﴾

اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے خاص نیک بندوں (انبیاء) میں شامل فرما۔" ﴿19﴾

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ

اور سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا: "کیا وجہ ہے مجھے ہُدہُد دکھائی نہیں دیتا یا وہ

الْغَآئِبِيْنَ ﴿20﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ

واقعی غیر حاضر ہے؟ ﴿20﴾ میں اُسے ضرور سخت سزا دوں گا یا اُسے ذبح کر دوں گا،

۹۷ (ضاحکاً) تبسّم کے فاعل سے حال ہے، یعنی تبسم میں اس طرح مبالغہ کیا کہ وہ ضحک (ہنسی) کے قریب ہو گیا تھا۔ (ایضاً:۱۰۷)

لَيَأْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿21﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ

مگر اس صورت میں کہ وہ میرے پاس معقول عذر پیش کرے۔" (21) پس ہُدہُد زیادہ دیر نہیں ٹھہرا اور اُس نے حاضر ہو کر عرض کیا:

اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿22﴾

"میں وہ کچھ دیکھ آیا ہوں جو آپ نے نہیں دیکھا، میں آپ کے پاس شہرِ سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ (22)

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا

میں نے ایسی ایسی عورت (بلقیس) کو پایا ہے جو اُن پر حکومت کر رہی ہے اور اُسے (ضرورت کی) ہر چیز دی گئی ہے اور اُس کا

عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ

تخت بہت بڑا ہے۔ (23) میں نے اُسے اور اُس کی قوم کو اللہ کی بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہوئے پایا ہے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ

اور شیطان نے اُن کے اعمال اُن کی نظروں میں خوشنما بنا کر پیش کر دیئے ہیں اور اُنہیں سیدھے راستے سے

عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿24﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ

روک دیا ہے، اِس لئے وہ ہدایت نہیں پاتے۔ (24) (شیطان نے اُنہیں روک دیا ہے) تاکہ وہ اللہ کو سجدہ نہ کریں

يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ

جو آسمانوں اور زمینوں کی چھپی ہوئی چیزوں کو باہر لے آتا ہے اور ہر وہ چیز جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿26﴾ السجدة — السجدة 8

اور جسے ظاہر کرتے ہو۔ (25) اللہ (ہی معبودِ برحق ہے) اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔" (26)

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿27﴾ اِذْهَبْ

سلیمان نے فرمایا: "ہم جلد دیکھیں گے کہ تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے۔ (27) میرا یہ خط لے جا کر

بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا

اُنہیں پہنچا دے پھر اُن سے پلٹ آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب

يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿29﴾

دیتے ہیں؟" ﴿28﴾ ملکۂ سبا نے کہا: "اے درباریو! بیشک مجھے ایک محترم خط پہنچایا گیا ہے۔ ﴿29﴾

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿30﴾ اَلَّا

بیشک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بے شک وہ اللہ انتہائی مہربان اور نہایت رحم والے کے نام سے شروع ہے۔ ﴿30﴾

تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾ ع قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ ع 2 17 17

(مضمون یہ ہے کہ) میرے مقابلے میں تکبر نہ کرو اور مسلمان ہو کر میرے پاس آجاؤ۔" ﴿31﴾ وہ کہنے لگی: "اے سردارو!

فِيْٓ اَمْرِيْ ج مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿32﴾ قَالُوْا نَحْنُ

مجھے میرے معاملے میں مشورہ دو، میں کسی معاملے میں تمہاری عدم موجودگی میں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی۔" ﴿32﴾ وہ کہنے لگے: "ہم

اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا

بڑے طاقتور اور سخت جنگجو ہیں اور (آخری فیصلے کا) اختیار آپ کے پاس ہے، آپ غور کر کے بتائیں کہ آپ

تَاْمُرِيْنَ ﴿33﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا

ہمیں کیا حکم دیتی ہیں؟" ﴿33﴾ ملکۂ سبا نے کہا: "بیشک بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوں تو اُسے تباہ کر دیتے ہیں

وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿34﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ

اور اُس کے معززین کو ذلیل کر دیتے ہیں اور یہ بھی اِسی طرح کریں گے۔ ﴿34﴾ میں اُن کے پاس

اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ ۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿35﴾ فَلَمَّا جَآءَ

ایک تحفہ بھیجتی ہوں، پھر دیکھتی ہوں کہ (میرے) نمائندے کیا جواب لے کر آتے ہیں؟" ﴿35﴾ پھر جب قاصد (وفد سمیت)

سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ

سلیمان کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا: ”کیا تم مال سے میری امداد کرتے ہو؟ پس جو کچھ اللہ نے مجھے دیا ہے وہ اُس سے بہتر ہے

اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿36﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ

جو تمہیں دیا ہے (مجھے تمہارا تحفہ نہیں چاہئے) بلکہ تم خود ہی اپنے تحفے پر خوش ہوتے رہو۔ (36) اُن کے پاس لوٹ جا

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ

ہم اُن کے پاس ایسے لشکر لائیں گے جن کا وہ مقابلہ نہیں کر سکیں گے اور ہم ضرور اُنہیں شہر سبا سے ذلیل وخوار

اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا

کر کے نکال دیں گے۔“ (37) سلیمان نے فرمایا: ”اے درباریو! تم میں سے کون ہے جو اُن کے فرمانبردار بن کر

قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿38﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا

میرے پاس آنے سے پہلے اُس کا تخت میرے پاس لے آئے؟“ (38) ایک طاقتور جن نے کہا: ”میں آپ کی اِس

اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ

مجلس کے برخاست ہونے سے پہلے وہ تخت لا کر آپ کی خدمت میں پیش کردوں گا اور میں اُس کے لانے کی طاقت بھی رکھتا ہوں

اَمِيْنٌ ﴿39﴾ قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ

اور امین بھی ہوں۔“ (39) کتابِ الٰہی کا علم رکھنے والے ایک شخص (آصف بن برخیا) نے کہا: ”میں آنکھ کے جھپکنے سے پہلے

قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۗ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

اُسے آپ کے پاس حاضر کر دوں گا۔“ پھر جب سلیمان نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۗ وَمَنْ

تو فرمایا: ”یہ میرے ربّ کا فضل ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ میں اُس کا شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جس نے شکر کیا

شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ (40)

وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا ربّ سب سے بے نیاز اور عظمت والا ہے۔" (40)

قَالَ نَكِّرُوا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ أَتَهْتَدِي أَمْ تَكُونُ مِنَ

سلیمان نے حکم دیا کہ ملکہ کیلئے اُس کے اِس تخت کا حلیہ بدل دو تاکہ ہم دیکھیں کہ وہ اِس کی شناخت کی طرف راہ پاتی ہے یا

الَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ (41) فَلَمَّا جَاءَتْ قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ

وہ ناواقف لوگوں میں شامل ہو جاتی ہے۔ (41) پھر جب وہ آئی تو اُسے کہا گیا: "تیرا تخت ایسا ہی ہے؟"

قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ (42)

کہنے لگی: "لگتا ہے کہ یہ وہی ہے اور ہمیں اس واقعہ سے پہلے ہی علم دے دیا گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہو گئے تھے۔" (42)

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِنْ

اور اُسے اسلام کے اظہار سے اُس چیز (سورج) نے روک دیا جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی، بیشک وہ

قَوْمٍ كَافِرِينَ (43) قِيلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ حَسِبَتْهُ

کافرلوگوں میں سے تھی۔ (43) اُسے کہا گیا: "محل میں آجا۔" اور جب اُس نے اُس (محل کے بلوریں فرش) کو دیکھا تو اُسے

لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ صَرْحٌ مُمَرَّدٌ مِنْ

حوض سمجھی اور دونوں پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان نے فرمایا: "یہ تو شیشوں سے بنا ہوا ایک چکنا

قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَسْلَمْتُ مَعَ

محل ہے۔" بلقیس نے کہا: "اے میرے ربّ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اب سلیمان کے ساتھ

سُلَيْمَانَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (44) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا إِلَىٰ ثَمُودَ ع 3 13 18

تمام جہانوں کے ربّ اللہ پر ایمان لاتی ہوں۔" (44) ہماری عظمت کی قسم! ہم نے ثمود کے ہم قبیلہ

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾

صالح کو یہ پیغام دے کر اُن کی طرف بھیجا کہ صرف اللہ کی عبادت کرو تو وہ اچانک دو فرقوں میں تقسیم ہو کر جھگڑنے لگے۔ ﴿45﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا

صالح نے فرمایا: ''اے میری قوم! توبہ سے پہلے عذاب کی جلدی کا کیوں مطالبہ کرتے ہو؟ تم اللہ سے

تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿46﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ

معافی کیوں نہیں مانگتے؟ تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔'' ﴿46﴾ کہنے لگے: '' ہم تم سے اور تمہارے ساتھیوں سے

مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿47﴾

براشگون لیتے ہیں۔'' فرمایا: '' تمہاری بدشگونی اللہ کے پاس ہے بلکہ تم آزمائش میں ڈالے ہوئے لوگ ہو۔'' ﴿47﴾

وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

اور ثمود کے شہر (حجر) میں نو افراد تھے اُن کا کام صرف فساد پھیلانا تھا اور وہ اصلاح بالکل نہیں

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿48﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ

کرتے تھے۔ ﴿48﴾ کہنے لگے: ''اللہ کی قسم کھا کر وعدہ کرو کہ ہم ضرور صالح اور اُس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر ہم

ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿49﴾

اُن کے وارث کو کہیں گے: ''ہم اِس گھر والوں کے قتل کے وقت حاضر ہی نہیں تھے اور ہم یہ بات پوری سچائی کے ساتھ کہہ رہے ہیں۔'' ﴿49﴾

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿50﴾ فَانْظُرْ

اُنہوں نے سازش تیار کی اور ہم نے بھی خفیہ تدبیر کی اور وہ بے خبر ہی رہے۔ ﴿50﴾ آپ دیکھئے

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿51﴾

کہ اُن کی سازش کا انجام کیسا رہا؟ (کیونکہ) ہم نے اُنہیں اور اُن کی قوم سب کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا۔ ﴿51﴾

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

پس یہ اُن کے گھر اُن کے ظلم کے سبب کھنڈرات بنے ہوئے ہیں، بیشک اِس (عذاب) میں علم والوں کے لئے

يَّعْلَمُوْنَ ﴿52﴾ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿53﴾ وَلُوْطًا

عبرت کا بڑا سامان ہے۔ (52) اور ہم نے اُن لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لائے اور وہ متقی تھے۔ (53) اور لوط کا تذکرہ کیجئے

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿54﴾ اَئِنَّكُمْ

جب اُنہوں نے اپنے زمانے کے سرکش لوگوں کو فرمایا: "کیا تم ایک دوسرے کے سامنے غیر فطری فعل کا ارتکاب کرتے ہو؟ (54) کیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

جنسی خواہش پوری کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر مَردوں کے پاس جاتے ہو؟ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) تم

تَجْهَلُوْنَ ﴿55﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا

سراپا جہالت ہو۔" (55) اُن کی قوم کا جواب صرف یہی تھا کہ اُنہوں نے کہا: "لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو،

اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿56﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ

یہ بڑے پاکباز بنے پھرتے ہیں۔" (56) پس ہم نے لوط اور اُن کے گھر والوں کو نجات دی، سوائے اُن کی بیوی کے جس کے بارے

وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ؗ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿57﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

میں ہم نے فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔" (57) اور ہم نے اُن پر (پتھروں کی) بارش کی، پس اُن لوگوں کی

مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿58﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ ع 4 14 19

بارش بہت بری تھی جنہیں ڈر سنایا جا چکا تھا۔ (58) اے حبیب! آپ فرما دیجئے: "تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے

عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾ ط

ہیں اور سلام ہو اللہ کے منتخب کئے ہوئے بندوں پر، کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جن کو مشرکین شریک مانتے ہیں؟" (59)

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ

یہ تو بتاؤ کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا اور کس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی

مَاءً فَأَنبَتْنَا بِهِ حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ أَن

اُتارا؟ پس ہم نے اِس پانی سے سج دھج والے باغات اُگائے، تمہارے بس میں نہ تھا کہ تم اِن

تُنبِتُوا شَجَرَهَا ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللَّهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿60﴾

باغات کے درخت اُگاتے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ بلکہ اہلِ مکّہ راستے سے بھٹکنے والے لوگ ہیں۔ (60)

أَمَّن جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَالَهَا أَنْهَارًا وَجَعَلَ

یہ بھی بتاؤ کہ کس نے زمین کو رہائش کے قابل بنایا؟ اور کس نے اِس کے درمیان نہریں پیدا کیں اور کس نے زمین کو (کانپنے سے

لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللَّهِ

روکنے کے لئے) مضبوط پہاڑوں کے لنگر بنائے؟ اور کس نے دو سمندروں کے درمیان آڑ پیدا کی؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿61﴾ أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا

بھی ہے؟ بلکہ اِن میں اکثر (توحید کو) جانتے ہی نہیں ہیں۔ (61) بلکہ یہ بھی بتادو کہ جب بے بس آدمی اُسے پکارتا ہے تو

دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ

اُس کی پکار کو کون قبول کرتا ہے؟ اور کون اُس کی تکلیف کو دور کرتا ہے؟ اور کون تمہیں زمین میں قائم مقام بناتا ہے؟

ءَإِلٰهٌ مَّعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿62﴾ أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِي

(بتاؤ) کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے؟ تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو (62) بلکہ یہ بھی بتاؤ کہ صحراء اور

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَن يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ

سمندر کی تاریکیوں میں کون تمہاری راہنمائی کرتا ہے؟ اور کون ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری سنانے والی

يَدَيۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿63﴾

ہوائیں بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی معبود ہے؟ (جو یہ کام کرتا ہے) اللہ اُن چیزوں سے بلند ہے جسے مشرکین

اَمَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَمَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ

شریک مانتے ہیں۔ (63) بلکہ یہ بھی بتاؤ کہ مخلوق کو پہلے کون پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ کون بنائے گا؟ اور تمہیں

السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلۡ هَاتُوۡا بُرۡهَانَكُمۡ

آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ آپ فرما دیجئے: "اگر تم سچے ہو

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿64﴾ قُلۡ لَّا يَعۡلَمُ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ

تو کوئی مضبوط دلیل لاؤ۔" (64) آپ فرما دیجئے: "اللہ کے سوا آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والے

وَالۡاَرۡضِ الۡغَيۡبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿65﴾

(اپنے آپ) غیب نہیں جانتے اور اُنہیں (یہ بھی) خبر نہیں کہ وہ کب اُٹھائے جائیں گے۔" (65)

بَلِ ادّٰرَكَ عِلۡمُهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ بَلۡ هُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡهَا ۚ

کیا اُن کا علم قیامت تک پہنچ گیا ہے؟ بلکہ وہ اِس کی طرف سے شک میں ہیں،

بَلۡ هُمۡ مِّنۡهَا عَمُوۡنَ ﴿66﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا ءَاِذَا كُنَّا ع 5 8 1

بلکہ وہ اِس کے بارے میں اندھے ہیں۔ (66) اور کافروں نے کہا: "کیا جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے

تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَاۤ اَئِنَّا لَمُخۡرَجُوۡنَ ﴿67﴾ لَقَدۡ وُعِدۡنَا هٰذَا نَحۡنُ

تو کیا ہم قبروں سے نکالے جائیں گے؟ (67) بیشک اِس (دوبارہ زندہ کئے جانے) کا وعدہ ہم سے

وَاٰبَآؤُنَا مِنۡ قَبۡلُ ۙ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿68﴾ قُلۡ

اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے کیا گیا تھا، یہ تو صرف اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔" (68) آپ فرما دیجئے:

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

"زمین میں سفر کرو اور دیکھو کہ جرائم پیشہ لوگوں کا حشر کیسا

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ

ہوا؟" ﴿69﴾ اور آپ اِن کے بارے میں غمگین نہ ہوں اور اِن کے مکر و فریب سے

مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

تنگ دل نہ ہوں۔ ﴿70﴾ غیر مسلم کہتے ہیں: " اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ جس عذاب کی تم دھمکی دے رہے ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾ قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ

وہ کب آئے گا؟" ﴿71﴾ آپ فرما دیجئے: "جس عذاب کے جلد آنے کا تم مطالبہ کر رہے ہو قریب ہے کہ

الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

اُس کا کچھ حصہ تمہارے سر پر آ پہنچا ہو۔" ﴿72﴾ اور بیشک آپ کا ربّ انسانوں پر بہت احسان کرنے والا

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

ہے لیکن اُن میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿73﴾ اور بیشک آپ کا ربّ

لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ

ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جسے ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿74﴾ آسمانوں اور

غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾

زمینوں میں جو بھی پوشیدہ چیز ہے وہ بیان کرنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) میں درج ہے۔ ﴿75﴾

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ

بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر وہ مسائل بیان کرتا ہے جن میں وہ

فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿76﴾ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿77﴾

اختلاف کرتے ہیں۔ ﴿76﴾ اور بیشک وہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ ﴿77﴾

إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿78﴾

بیشک آپ کا ربّ اختلاف کرنے والے یہودیوں میں اپنے عدل سے فیصلہ فرمائے گا اور وہی سب پر غالب اور

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿79﴾ إِنَّكَ

وسیع علم والا ہے۔ ﴿78﴾ پس آپ اللہ پر بھروسہ کریں بے شک آپ روشن حق پر ہیں۔ ﴿79﴾ بیشک آپ

لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا

مُردوں (جیسے کافروں) کو نہیں سنا سکتے اور بہروں (جیسے کافر) پیٹھ پھیر کر چل دیں تو آپ انہیں بھی

مُدْبِرِينَ ﴿80﴾ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ

نہیں سنا سکتے۔ ﴿80﴾ اور اندھوں (جیسے کافروں) کو اُن کی گمراہی سے نہیں پھیر سکتے ¹

إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ ﴿81﴾

آپ اُنہی لوگوں کو سناتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں پس وہی مسلمان ہیں۔ ﴿81﴾

وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَابَّةً مِّنَ

اور جب وعدۂ قیامت اُن کے سامنے واقع ہونے والا ہو گا تو ہم اُن کے لئے زمین سے ایک چوپایہ

الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿82﴾ ع 16 2

نکالیں گے جو اُن سے کلام کرے گا اِس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔ ﴿82﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا

اور اُس دن کا تذکرہ کیجئے جب ہم ہر جماعت میں ایک گروہ جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتا ہے

¹ اللہ تعالیٰ نے کافروں سے نبی اکرم ﷺ کی توقعِ ہدایت یہ بیان کر کے ختم کر دی کہ یہ (چلتے پھرتے) کافر مُردوں، بہروں اور اندھوں جیسے ہیں، اس لئے وہ نہ تو سمجھتے ہیں، نہ سنتے ہیں، نہ دیکھتے ہیں اور نہ ہی کسی دلیل کی طرف توجہ کرتے ہیں (تفسیر کبیر: ۲۴/۲۱۶)

فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿83﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ

پس وہ روکے جائیں گے۔ (تاکہ جمع ہو جائیں) ﴿83﴾ یہاں تک کہ جب وہ آ جائیں گے تو ربّ کریم فرمائے گا: ''کیا تم نے

وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾

میری آیتوں کو اس حال میں جھٹلایا تھا کہ ابھی تمہارے علم نے اُن آیات کا احاطہ نہیں کیا تھا (یہ نہیں) تو بتاؤ تم کیا کرتے تھے؟'' ﴿84﴾

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾

اُن کے ظلم کے سبب اُن پر عذاب کا فیصلہ واقع ہو جائے گا اِس لئے وہ بول نہیں سکیں گے۔ ﴿85﴾

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

کیا اِن (غیر مسلموں کو) معلوم نہیں کہ ہم نے رات اِس لئے بنائی کہ لوگ اِس میں آرام کریں اور دن کو

مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾ وَيَوْمَ

روشنی والا بنایا، بیشک اِس (تخلیقی عمل) میں ایمان لانے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ ﴿86﴾ اُس دن کا تذکرہ کیجئے

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

جب (پہلی مرتبہ) صور پھونکا جائے گا تو جن کو اللہ چاہے گا اُن کے علاوہ آسمانوں اور زمینوں کے سب باشندے

اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ

انتہائی دہشت زدہ ہو جائیں گے اور سب اُس کی بارگاہ میں عاجزانہ حاضر ہوں گے۔ ﴿87﴾ اور اے مخاطب! تو پہاڑوں کو

تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۭ صُنْعَ اللّٰهِ

دیکھ کر گمان کرے گا کہ وہ اپنی جگہ پر قائم ہیں حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہوں گے، یہ اللہ ہی کی کاریگری ہے

الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۭ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾ مَنْ

جس نے ہر چیز حکمت کے ساتھ مضبوط بنائی، بیشک وہ تمہارے تمام کاموں سے اچھی طرح باخبر ہے۔ ﴿88﴾ اور جو

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ

لوگ نیکی لے کر حاضر ہوں گے اُن کے لئے اُس سے بہتر ثواب ہوگا اور وہ اُس دن کی گھبراہٹ سے

اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي

محفوظ رہیں گے۔ (89) اور جو لوگ برائی لائیں گے اُنہیں چہروں کے بل آگ میں پھینک

النَّارِ ۭ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾ اِنَّمَآ

دیا جائے گا (اور اُنہیں کہا جائے گا:) "تمہیں فقط اُن جرائم کی سزا دی جائے گی جو تم کیا کرتے تھے۔" (90) مجھے تو

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ

یہی حکم ملا ہے کہ اِس شہرِ مکّہ کے ربّ کی عبادت کروں جس نے اِسے امن والا حرم بنایا ہے اور ہر چیز

كُلُّ شَيْءٍ ۡ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿91﴾ وَاَنْ

اُسی کی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے رہوں۔ (91) اور قرآنِ پاک

اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ

کی تلاوت کروں، پس جس شخص نے ہدایت قبول کی اُس نے اپنے ہی فائدے کے لئے ہدایت قبول کی

وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿92﴾ وَقُلِ

اور جو شخص (راہِ حق سے) بھٹک جائے تو آپ فرما دیں: "میں تو صرف ڈر سنانے والا ہوں۔" (92) اور آپ کہہ دیجئے:

الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ

"تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا جنہیں تم پہچان لو گے۔" اور اے حبیب! آپ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ ع

کا ربّ آپ کے اور اے لوگو تمہارے اعمال ۲ سے بے خبر نہیں۔ (93)

ع 7 11 3

۲ یعنی اے حبیب! آپ کا ربّ آپ کے نیک اعمال اور اے کافرو! تمہارے برے اعمال کو جانتا ہے اور ہر ایک کو لازماً اس کے عمل کے مطابق جزا دی جائے گی۔ (روح المعانی: ۲۰/۳۰)

اٰیَاتُھَا 88

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعَاتُهَا 9

سورۂ قصص مکّی ہے اور اِس میں اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

طٰسٓمّٓ ① تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② نَتْلُوْا عَلَيْكَ

طٰسٓمّٓ۔ ① یہ روشن کتاب کی بلند مرتبہ آیتیں ہیں۔ ② اے حبیب! ہم آپ کو

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ③

ایمان دار لوگوں کے لئے موسیٰ اور فرعون کا کچھ واقعہ صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔③

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا

بیشک فرعون نے زمین (مصر) میں سرکشی کا مظاہرہ کیا اور اُس کے باشندوں کو کئی قسموں میں تقسیم کر دیا،

يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ

اُن کے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو کمزور بنا کر رکھا ہوا تھا، وہ اُن کے بیٹوں کو ذبح کر دیتا اور اُن کی عورتوں کو

نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ④ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ

زندہ رکھتا تھا، بیشک وہ دہشت گردوں میں سے تھا۔ ④ ہم چاہتے تھے کہ جنہیں اِس زمین میں

عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً

کمزور کر دیا گیا تھا اُن پر احسان کریں، اُنہیں سردار بنا دیں،

وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ⑤ لا وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

اُنہیں (فرعون کے ملک و مال کا) وارث بنا دیں۔ ⑤ اُنہیں زمین (مصر وشام) میں اقتدار عطا کریں

وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور فرعون، ہامان اور اُن کے لشکروں کو اسرائیلیوں سے وہ (تباہی) دکھا دیں جس کا وہ

يَحْذَرُوْنَ ⑥ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا

خطرہ محسوس کرتے تھے۔ ⑥ ہم نے موسیٰ کی ماں کو بذریعہ الہام حکم دیا کہ اُنہیں دودھ پلاتی رہو اور جب تمہیں اُن

خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ

کے بارے میں خطرہ محسوس ہو تو اُنہیں دریا (نیل) کے سپرد کر دینا اور نہ تو خوف محسوس کرنا اور نہ ہی غمگین ہونا،

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ⑦ فَالْتَقَطَهٗٓ

بیشک ہم اُنہیں تمہارے پاس واپس لائیں گے اور اُنہیں رسولوں کی صف میں شامل کریں گے۔ ⑦ پس فرعون کے کارندوں

اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ

نے اُنہیں اُٹھا لیا جنہوں نے آخر کار اُن کے لئے دشمن اور غم کا سبب بننا تھا۔ بیشک فرعون،

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ⑧ وَقَالَتِ امْرَاَتُ

ہامان اور اُن کے لشکر (پرلے درجے کے) مجرم تھے۔ ⑧ فرعون کی بیوی نے کہا:

فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ

"یہ بچہ میری اور تیری آنکھ کی ٹھنڈک ہے اِسے قتل نہ کرو، ہو سکتا ہے کہ یہ ہمیں کوئی فائدہ دے دے

يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ⑨ وَاَصْبَحَ

یا ہم اِسے اپنا بیٹا بنا لیں اور فرعون کے کارندے اپنے انجام سے بے خبر تھے۔ ⑨ موسیٰ کی ماں کا دل

فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِىْ بِهٖ لَوْلَآ

صبر سے خالی ہو گیا، اگر ہم نے اُن کے دل کو صبر سے مالا مال نہ کیا ہوتا تو بیشک قریب تھا کہ وہ موسیٰ کا راز

اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ⑩

فاش کر دیتیں، صبر اِس لئے دیا کہ وہ یقین کرنے والوں میں سے رہیں۔ ⑩

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ

موسیٰ کی والدہ نے اُن کی بہن کو کہا: ''تو موسیٰ کے پیچھے جا۔'' چنانچہ وہ اُنہیں دور سے دیکھتی رہی جبکہ فرعونی

لَا يَشْعُرُوْنَ ⑪ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

اُس سے بے خبر تھے۔ ⑪ ہم نے (بہن کے پہنچنے سے پہلے) موسیٰ کو دائیوں کے دودھ سے منع کر رکھا تھا،

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ

اُن کی بہن نے کہا: ''کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کی نشاندہی کروں جو تمہارے لئے پوری خیرخواہی کے ساتھ

وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ⑫ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

اِس بچے کی پرورش کر دیں؟'' ⑫ اِس طرح ہم نے موسیٰ کو اُن کی ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں

وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

اور وہ غمگین نہ رہیں اور اُنہیں یقین آ جائے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن اکثر لوگ

ع 1 13 4 لَا يَعْلَمُوْنَ ⑬ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰۤى اٰتَيْنٰهُ

نہیں جانتے۔ ⑬ اور جب موسیٰ بھرپور جوانی اور کمالِ عقل کو پہنچے تو ہم نے اُنہیں حکمت و دانش

حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ⑭ وَدَخَلَ

عطا فرمائی اور ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا عطا کرتے ہیں۔ ⑭ اور (ایک دفعہ) موسیٰ اُس وقت شہر

الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا

(منف) میں داخل ہوئے جب اُس کے باشندے غفلت کی نیند سو رہے تھے، پس اُنہوں نے اُس میں

رَجُلَيۡنِ يَقۡتَتِلٰنِ ۫ هٰذَا مِنۡ شِيۡعَتِهٖ وَهٰذَا مِنۡ

دو مَردوں کو لڑتے ہوئے پایا، اُن میں سے ایک تو موسیٰ کی قوم سے تھا اور ایک اُن کے

عَدُوِّهٖ ۚ فَاسۡتَغَاثَهُ الَّذِىۡ مِنۡ شِيۡعَتِهٖ عَلَى الَّذِىۡ مِنۡ

دشمنوں میں سے تھا، پس موسیٰ کی قوم کے آدمی (اسرائیلی) نے اُن سے اُس شخص کے خلاف مدد مانگی جو اُن کے

عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوۡسٰى فَقَضٰى عَلَيۡهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنۡ

دشمنوں میں سے تھا، موسیٰ نے اُسے (قبطی کو) مُکا مارا اور اُس کا کام تمام کر دیا، (پھر) فرمایا: ''یہ کام

عَمَلِ الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿15﴾ قَالَ رَبِّ

شیطان کی طرف سے ہوا، بے شک وہ دشمن ہے اور کھلا گمراہ کرنے والا۔'' ﴿15﴾ عرض کیا: ''اے میرے رب!

اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ فَاغۡفِرۡ لِىۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ

میں نے اپنی جان پر زیادتی کی اِس لئے مجھے بخش دے۔'' چنانچہ اللہ نے اُنہیں بخش دیا بیشک وہ بہت بخشنے والا

الرَّحِيۡمُ ﴿16﴾ قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ فَلَنۡ اَكُوۡنَ

اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿16﴾ عرض کیا: ''اے میرے ربّ! چونکہ تو نے مجھ پر احسان فرمایا ہے اِس لئے میں کبھی

ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿17﴾ فَاَصۡبَحَ فِى الۡمَدِيۡنَةِ خَآئِفًا

کسی مجرم کا معاون نہیں بنوں گا۔'' ﴿17﴾ پس موسیٰ نے اُس شہر میں ڈرتے ہوئے اِس انتظار میں صبح کی

يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ

کہ کیا ہوتا ہے؟ تو اچانک دیکھا کہ کل جس شخص نے مدد مانگی تھی آج پھر وہی مدد مانگ رہا ہے،

قَالَ لَهٗ مُوۡسٰۤى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿18﴾ فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ

موسیٰ نے اُسے فرمایا: ''بیشک تو کھلا گمراہ ہے۔'' ﴿18﴾ پھر جب موسیٰ نے اُس (قبطی) کو پکڑنے کا

يَّبۡطِشَ بِالَّذِىۡ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوۡسٰۤى اَتُرِيۡدُ

ارادہ کیا جو اِن دونوں کا دشمن تھا تو اُس نے کہا: ”اے موسیٰ! جس طرح کل آپ نے

اَنۡ تَقۡتُلَنِىۡ كَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا بِالۡاَمۡسِ ‌ۖ اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ

ایک شخص کو قتل کیا تھا کیا آج اُسی طرح مجھے بھی قتل کرنا چاہتے ہیں؟ ۳؎ آپ تو زمین میں صرف

اَنۡ تَكُوۡنَ جَبَّارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا تُرِيۡدُ اَنۡ تَكُوۡنَ

بہت بڑا جابر بننا چاہتے ہیں اور آپ اصلاح کرنے والوں میں سے نہیں

مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿19﴾ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ

بننا چاہتے۔“ ﴿19﴾ اور ایک شخص شہر کے دوسرے کنارے سے دوڑتا ہوا آیا

يَسۡعٰى ۫ قَالَ يٰمُوۡسٰۤى اِنَّ الۡمَلَاَ يَاۡتَمِرُوۡنَ بِكَ لِيَقۡتُلُوۡكَ

اور کہنے لگا: ”اے موسیٰ! فرعون کے درباری آپ کے بارے میں مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں،

فَاخۡرُجۡ اِنِّىۡ لَـكَ مِنَ النّٰصِحِيۡنَ ﴿20﴾ فَخَرَجَ مِنۡهَا

اِس لئے آپ یہاں سے نکل جائیں بے شک میں آپ کا خیر خواہ ہوں۔“ ﴿20﴾ پس موسیٰ اُس شہر سے ڈرتے ہوئے

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۫ قَالَ رَبِّ نَجِّنِىۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿21﴾ ع

ع 2 8 5

(اور) یہ انتظار کرتے ہوئے نکلے کہ اب کیا ہوتا ہے، عرض کیا: ”اے میرے ربّ! مجھے ظالم قوم سے بچا لے۔“ ﴿21﴾

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ

اور جب وہ مَدْیَنْ کی طرف متوجہ ہوئے تو کہنے لگے: ”قریب ہے کہ میرا ربّ مجھے

سَوَآءَ السَّبِيۡلِ ﴿22﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدۡيَنَ وَجَدَ عَلَيۡهِ

سیدھا راستہ دکھائے۔“ ﴿22﴾ اور جب مَدْیَنْ کے پانی پر پہنچے تو وہاں لوگوں کا ایک گروہ پایا

۳؎ اِس کا قائل کون ہے؟ مفسرین کے دو قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسرائیلی کو فرمایا کہ تو کھلا گمراہ ہے۔ تو اُس نے دیکھا کہ آپ جلال کے عالم میں پکڑنے کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں تو اُس نے سمجھا کہ آپ مجھے پکڑنے کے لئے آرہے ہیں، لہٰذا اُس نے یہ گفتگو کی۔ دوسری رائے یہ ہے کہ یہ قبطی کا قول ہے۔ اور یہی ظاہر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فرمان (فَلَمَّآ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ الآیۃ) اور (اِنْ تُرِيْدُ، الآیۃ) سے اس کی تائید ہوتی ہے۔ (تفسیر کبیر: ۲۴/ ۲۳۷)

أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۬ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ

جو اپنے جانوروں کو پانی پلا رہا تھا اور اُن سے پہلے دو عورتوں کو پایا جو اپنے جانوروں کو روک رہی تھیں،

تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ

موسیٰ نے فرمایا: ”تم دونوں کا کیا حال ہے؟ کہنے لگیں: ”ہم اُس وقت تک اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلاتیں جب تک

الرِّعَاۗءُ سکتة وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿23﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

تمام چرواہے اپنے جانور واپس نہیں لے جاتے اور ہمارے باپ بہت بوڑھے ہیں۔“ (23) پس موسیٰ نے اُن کی بکریوں

اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ

کو پانی پلایا پھر سائے کی طرف چل دیئے اور دعا کی: ”اے میرے ربّ! میں اُس کھانے کا محتاج ہوں جو تو میری

فَقِيْرٌ ﴿24﴾ فَجَاۗءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَاۗءٍ ۡ

طرف نازل کرے۔“ (24) پھر اُن دونوں میں سے ایک شرم وحیا سے چلتی ہوئی اُن کے پاس آئی

قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ

اور کہنے لگی: ”میرے والد آپ کو بلاتے ہیں تاکہ آپ نے جو ہمارے جانوروں کو پانی پلایا ہے اُس کا معاوضہ آپ کو دیں۔“

فَلَمَّا جَاۗءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ قف وقفة

پس جب موسیٰ شعیب کے پاس آئے اور اُنہیں اپنا پورا واقعہ سنا دیا تو اُنہوں نے کہا: ”آپ ڈریے نہیں،

نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا

آپ ظالم لوگوں سے نجات پا گئے ہیں۔“ (25) اُن میں سے ایک صاحبزادی کہنے لگی:

يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ

”ابا جان! آپ اِن کو ملازم رکھ لیں، بیشک بہترین ملازم وہ ہے جو طاقتور بھی ہو

الْاَمِيْنُ ﴿26﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ

اور امانت دار بھی۔" ﴿26﴾ شعیب نے فرمایا: "میں چاہتا ہوں کہ اِن دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح

هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ

اِس مہر پر آپ کے ساتھ کر دوں کہ آپ آٹھ سال میری ملازمت کریں اور اگر دس سال

عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ

پورے کر دیں تو یہ آپ کی طرف سے تحفہ ہو گا۔ اور میں آپ کو (زیادہ) مشقت میں نہیں ڈالنا چاہتا،

سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾ قَالَ ذٰلِكَ

اللہ نے چاہا تو آپ عنقریب مجھے اچھے معاملے والا پائیں گے۔" ﴿27﴾ موسیٰ نے کہا: "یہ معاہدہ

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

میرے اور آپ کے درمیان طے ہوگیا، میں اِن دونوں میں سے جو مدت بھی پوری کردوں تو مجھ پر کوئی

3 7 6 عَلَيَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿28﴾ ع فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى

مطالبہ نہیں ہوگا اور ہم جو کچھ کہہ رہے ہیں اُس پر اللہ گواہ ہے۔" ﴿28﴾ پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر دی

الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

اور اپنی اہلیہ کو لے کر (مصر کی طرف) چلے تو اُنہوں نے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی،

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ

اپنی اہلیہ کو فرمایا: "تم یہیں ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے ہو سکتا ہے کہ میں وہاں سے (راستے کی) کوئی

مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾

خبر لاؤں یا آگ کا کوئی شعلہ لے آؤں تاکہ تم گرمی حاصل کرو۔" ﴿29﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي

پھر جب آگ کے پاس پہنچے تو میدان کے دائیں کنارے سے برکت والے مقام میں

الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ

ایک درخت سے پکارا گیا: ''اے موسیٰ! میں ہی اللہ ہوں تمام جہانوں کا

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ (30) وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

پالنے والا۔'' (30) اور یہ حکم دیا گیا: ''اپنا عصا زمین پر پھینک دیں۔'' پھر جب موسیٰ نے اُسے اِس تیزی سے لہراتے ہوئے

كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ

دیکھا جیسے چھوٹا سانپ ہو تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا، ہم نے کہا: ''اے موسیٰ! سامنے آیئے

وَلَا تَخَفْ ۣ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ (31) اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ

اور ڈریے نہیں بیشک آپ ہر خطرے سے محفوظ ہیں۔ (31) اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں

جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۡ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ

ڈالئے وہ کسی بیماری کے بغیر سفید اور چمکتا ہوا نکلے گا اور خوف دور کرنے کے لئے اپنا بازو

جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى

اپنے سینے پر رکھ لیجئے، پس اے موسیٰ! یہ دو مضبوط دلیلیں ہیں جو آپ کے ربّ کی طرف سے فرعون اور

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ (32) قَالَ

اُس کے درباریوں کی طرف بھیجی گئی ہیں، بیشک وہ بدکردار لوگ ہیں۔'' (32) موسیٰ نے عرض کیا:

رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ (33)

''اے میرے ربّ! میں نے اُن کے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا، اِس لئے مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ (33)

وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً

اور میرے بھائی ہارون کی زبان مجھ سے زیادہ صاف ہے اِس لئے اُنہیں میرے ساتھ معاون رسول بنا کر بھیج

يُّصَدِّقُنِيْٓ ۡ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾ قَالَ سَنَشُدُّ

تاکہ وہ میری تصدیق کریں، مجھے خوف ہے کہ فرعونی مجھے جھٹلائیں گے۔" ﴿34﴾ اللہ نے فرمایا: "ہم عنقریب آپ کے

عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ

بھائی کے ذریعے آپ کے بازو کو مضبوط کردیں گے اور آپ دونوں کو غلبہ عطا کریں گے پس ہماری نشانیوں کے

معانقة 11 اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾

سبب فرعونی تمہارے قریب پھٹک بھی نہیں سکیں گے، تم دونوں اور تمہارے پیروکار ہی غالب رہیں گے۔" ﴿35﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا

پھر جب موسیٰ اُن کے پاس ہمارے روشن معجزات لائے تو وہ کہنے لگے: "یہ تو صرف

سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾

خود ساختہ جادو ہے اور ہم نے ایسا جادو اپنے پہلے باپ دادا کے زمانے میں بھی نہیں سنا۔" ﴿36﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ

موسیٰ نے فرمایا: "میرا ربّ اُسے خوب جانتا ہے جو اُس کے پاس سے ہدایت لے کر آیا

وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾

اور جس کے لئے دارِ آخرت میں اچھا انجام ہے، بیشک کافر کامیاب نہیں ہوتے۔" ﴿37﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ

فرعون نے کہا: "اے سردارو! میں تو اپنے سوا تمہارے لئے کوئی معبود نہیں جانتا۔

غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ

اے ہامان! تو میرے لئے آگ سے مٹی کی اینٹیں پکا اور میرے لئے (انتہائی بلند)

صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ

محل تیار کروا، ہو سکتا ہے کہ میں موسیٰ کے خدا کو ایک نظر دیکھ لوں، بیشک میں تو موسیٰ کو

الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

جھوٹا گمان کرتا ہوں۔" ﴿38﴾ فرعون اور اُس کے لشکروں نے ناجائز طور پر زمین میں تکبر کیا

الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ

اور اُن سب نے گمان کیا کہ وہ ہماری طرف لوٹائے نہیں جائیں گے۔ ﴿39﴾ پس ہم نے اُسے

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اور اُس کے لشکروں کو پکڑ کر دریا ؎ میں پھینک دیا، تو آپ دیکھئے کہ

عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى

ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿40﴾ اور ہم نے اُنہیں (دنیا میں) کفر کے سرغنے بنا دیا جو لوگوں کو آگ کی طرف

النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ

بلاتے ہیں اور قیامت کے دن اُن کی امداد نہیں کی جائے گی۔ ﴿41﴾ ہم نے دنیا میں

هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾ ع ۴ 14 ۷

اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور وہ قیامت کے دن برے حال والے لوگوں میں سے ہوں گے۔ ﴿42﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا

ہمیں اپنے جلال کی قسم! ہم نے پہلی قوموں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو ایسی کتاب (تورات) عطا کی

؎ اس جگہ تفسیر حسینی میں لکھا ہے: فرعون اپنے لاؤ لشکر سمیت دریائے طبریہ میں غرق کیا گیا، جبکہ (وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ) کی تفسیر میں لکھا ہے کہ دریائے قلزم میں غرق کیا گیا (تفسیر حسینی برحاشیہ ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی: ص ۸۷۲) حضرت قتادہ نے فرمایا: مصر سے باہر ایک دریا ہے جسے اِساف کہا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ نے انہیں اس میں غرق کیا۔ (تفسیر قرطبی: ۱۳/۲۸۹)

الْقُرُونَ الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً

جو لوگوں کے لئے بصیرت افروز دلائل کا مجموعہ، ہدایت اور رحمت ہے

لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿43﴾ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (43) اے حبیب! جب ہم نے موسیٰ کی طرف رسالت کا حکم بھیجا

إِذْ قَضَيْنَا إِلَىٰ مُوسَى الْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ الشَّاهِدِينَ ﴿44﴾

اُس وقت نہ تو آپ ازخود مغربی پہاڑ کی جانب موجود تھے اور نہ ہی لائے گئے گواہوں میں شامل ۵ تھے۔ (44)

وَلَٰكِنَّا أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا

لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد) بہت سی قومیں پیدا کیں جن پر طویل زمانہ گزرا۔ اور (اے حبیب!) آپ

كُنتَ ثَاوِيًا فِي أَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا

اہلِ مَدْیَن میں بھی مقیم نہیں تھے کہ اُنہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے،

وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿45﴾ وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ الطُّورِ

لیکن ہم (غیبی خبریں دینے کے لئے) آپ کو بھیجنے والے ہیں (45) اور جب ہم نے موسیٰ کو پکارا تو اُس وقت آپ طُور کے کنارے

إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا

پر نہیں تھے لیکن آپ کے ربّ کی رحمت ہے (کہ آپ کو غیب کی یہ باتیں بتائیں) تاکہ آپ ایک گروہ کو اِس امید پر

أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿46﴾

اللہ کے عذاب کا ڈر سنائیں کہ ہوسکتا ہے وہ نصیحت قبول کرلیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ (46)

وَلَوْلَا أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ

اور (ہم آپ کو رسول بنا کر نہ بھیجتے) اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اہلِ مکّہ کے سابقہ جرائم کی وجہ سے اُنہیں کوئی عذاب پہنچتا

۵ سوال: جب پہلے حاضر ہونے کی نفی کردی گئی ہے تو اس کے بعد یہ کہنا تکرار ہے کہ آپ شاہدین میں سے نہیں تھے، حضور کی نفی کو شہادت کی نفی لازم ہے۔ جواب: مطلب یہ ہے کہ آپ ازخود کسی مقصد کے لئے حاضر نہیں تھے، اور آپ (ستّر افراد کی) اُس جماعت میں سے بھی نہیں تھے جو وہاں تھی، تاکہ جو کچھ موسیٰ علیہ السلام کو پیش آئے اُس سے آگاہ ہوں۔ (روح المعانی: ۲۰/۸۶)

فَيَقُولُوا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

تو وہ کہتے: ''اے ہمارے ربّ! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہیں بھیجا؟ ہم تیری

اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ

آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لاتے۔'' ﴿47﴾ پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے (محمدِ مصطفیٰ کی صورت میں) حق آیا

مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ

تو اہلِ مکّہ کہنے لگے: ''اِن کو ایسے معجزات کیوں نہیں دیئے گئے جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے؟

اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ

کیا اُنہوں نے اُن معجزات کا انکار نہیں کیا تھا جو اِس سے پہلے موسیٰ کو دیئے گئے تھے، اُنہوں نے کہا تھا: ''قرآن و تورات

تَظٰهَرَا ۫ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

ایک دوسرے کے موافق دو جادو ہیں۔'' اور یہ بھی کہا: ''ہم اِن دونوں میں سے ہر ایک کے منکر ہیں۔ ﴿48﴾ آپ فرما دیجئے:

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ

''اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو اِن دونوں کتابوں سے زیادہ ہدایت دینے والی ہو میں اُس کی

صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا

پیروی کروں گا۔ ﴿49﴾ پھر اگر وہ آپ کی اِس بات کو قبول نہ کریں تو جان لیجئے کہ وہ صرف

يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ

اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں اور اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کی ہدایت کو

بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع 5 8 8

چھوڑ کر اپنی خواہش کی پیروی کرے؟ بیشک اللہ ظلم کرنے والے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿50﴾

النصف

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾

بیشک ہم اہلِ مکّہ کے پاس مسلسل قرآن بھیجتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔﴿51﴾

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾

وہ (انصاف پسند) لوگ جنہیں ہم نے قرآن سے پہلے کتاب دی وہی اُس پر ایمان لاتے ہیں۔﴿52﴾

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ

جب اُن کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں: ''ہم اس پر ایمان لائے، بے شک یہ ہمارے ربّ کی طرف سے حق ہے،

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ

بیشک ہم تو پہلے ہی سر جھکا چکے تھے۔'' ﴿53﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کو صبر کرنے کا

مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

ثواب دگنا دیا جائے گا اور وہ برائی کو اچھی خصلت کے ذریعے دور کرتے ہیں

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا

اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ ہمارے راستے میں خرچ کرتے ہیں۔﴿54﴾ اور جب وہ بیہودہ بات سنتے ہیں تو اُس سے

عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ

منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں: ''ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں، تم پر

عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِىْ مَنْ

سلام ہو ہم جاہلوں کی صحبت نہیں چاہتے۔'' ﴿55﴾ بیشک آپ ہر اُس شخص کو اسلام میں داخل نہیں کر سکتے جس کا

اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

اسلام لانا آپ کو پسند ہو لیکن اللہ جسے چاہتا ہے اُسے اسلام میں داخل کر دیتا ہے اور وہ ہدایت کی صلاحیت رکھنے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ

والوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿56﴾ بعض مکہ والوں نے کہا: "اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو ہمیں ہماری سرزمین سے

مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ

اُچک لیا جائے گا، کیا ہم نے انہیں امن والے حرم میں جگہ نہیں دی جس کی طرف ہماری طرف سے

ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

رزق کے طور پر ہر قسم کے پھل لائے جاتے ہیں لیکن اُن کے اکثر افراد

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ

نہیں جانتے۔" ﴿57﴾ اور ہم نے کتنی بستیوں کے ایسے باشندوں کو ہلاک کر دیا جنہوں نے زندگی بھر

مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ

سرکشی اختیار کی، پس یہ ہیں اُن کے (خالی) مکانات جن میں اُن کے بعد معمولی مدت کے علاوہ رہائش ہی

اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

اختیار نہیں کی گئی اور ہم ہی وارث ہیں۔ ﴿58﴾ اور آپ کا ربّ بستیوں کو

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِیْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا

اُس وقت تک تباہ نہیں کرتا جب تک اُن کے مرکز میں رسول نہیں بھیج دیتا جو اُنہیں

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِی الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا

ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو اُسی وقت ہلاک کرتے ہیں جب اُن کے باشندے

ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ

ظالم ہوں۔ ﴿59﴾ اور تمہیں جو چیز بھی دی گئی ہے وہ دنیوی زندگی کا حصہ

الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتُهَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ؕ اَفَلَا

اور اُس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے، کیا

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿60﴾ اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ وَعۡدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيۡهِ

تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿60﴾ وہ شخص جس سے ہم نے بہت خوبصورت وعدہ کیا اور وہ اُسے پانے والا بھی ہے

كَمَنۡ مَّتَّعۡنٰهُ مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ثُمَّ هُوَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

کیا وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کا سامان دیا پھر وہ قیامت کے دن

مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿61﴾ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ

حاضر کیا جائے گا۔ ﴿61﴾ اور جس دن اللہ اُنہیں پکار کر پوچھے گا: ”کہاں ہیں وہ (نام نہاد) شریک

الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿62﴾ قَالَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ

جن کو تم میرے شریک گمان کرتے تھے؟“ ﴿62﴾ جن مشرکین کے بارے میں عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہو گا

الۡقَوۡلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيۡنَ اَغۡوَيۡنَا ۚ اَغۡوَيۡنٰهُمۡ كَمَا

اُن کے بارے میں وہ شرکاء کہیں گے: ”اے ہمارے ربّ! یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا، ہم نے اِنہیں اُسی طرح گمراہ کیا جس طرح

غَوَيۡنَا ۚ تَبَرَّاۡنَاۤ اِلَيۡكَ مَا كَانُوۡۤا اِيَّانَا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿63﴾ وَقِيۡلَ

ہم خود گمراہ ہوئے تھے، ہم اِن سے تعلق توڑ کر تیری طرف رجوع کرتے ہیں وہ ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے“ ﴿63﴾ اور کافروں

ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَرَاَوُا

کو کہا جائے گا: ”تم اپنے معبودوں کو بلاؤ۔“ وہ اُنہیں بلائیں گے لیکن وہ اُن معبود کی فریاد کو نہیں سنیں گے اور کفار

الۡعَذَابَ ۚ لَوۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَهۡتَدُوۡنَ ﴿64﴾ وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ

عذاب دیکھیں گے اور آرزو کریں گے: ”کاش وہ ہدایت پا لیتے۔“ ﴿64﴾ اور اُس دن کا ذکر کیجئے جب اللہ اُنہیں بلائے گا

فَيَقُولُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ

اور فرمائے گا: ''تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟'' ﴿65﴾ پس اُس دن اُن کے لئے خبریں غیر واضح

الْاَنْبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ

ہو جائیں گی اور وہ ایک دوسرے سے بھی پوچھ نہیں سکیں گے۔ ﴿66﴾ ہاں جس نے توبہ کی،

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾

ایمان لایا اور نیک کام کئے تو قریب ہے کہ وہ کامیاب لوگوں میں شامل ہو۔ ﴿67﴾

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ

اور آپ کا ربّ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے منتخب کر لیتا ہے، مشرکوں کا کچھ اختیار نہیں ہے،

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا

اللہ اُن چیزوں سے پاک اور بلند ہے جنہیں وہ اُس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ ﴿68﴾ اور آپ کا ربّ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جسے

تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اُن کے سینے چھپاتے ہیں اور جسے وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿69﴾ اور وہی اللہ ہے اُس کے سوا کوئی سچا معبود

هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ

نہیں اُسی کے لئے دنیا اور آخرت میں ہر تعریف ہے، (ہر شے میں) اُسی کا حکم نافذ ہے اور تم سب اُسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ

لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿70﴾ آپ فرمائیے: ''بھلا یہ تو بتاؤ کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک تم پر ہمیشہ

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ

رات طاری رکھے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہارے پاس دن کی

بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ

روشنی لائے گا؟ کیا تم (ہوش سے) نہیں سنتے؟'' ﴿71﴾ آپ فرما دیجئے: ''یہ بھی بتاؤ کہ اگر اللہ قیامت کے دن تک

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ

تم پر ہمیشہ دن طاری کر دے تو اللہ کے سوا کونسا معبود ہے جو تمہارے پاس

اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾

رات لائے گا، جس میں تم آرام کرو، کیا تم (اللہ کی نشانیاں) دیکھتے نہیں ہو؟'' ﴿72﴾

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا

اور اُس نے اپنی مہربانی سے تمہارے لئے رات اور دن پیدا کئے، تاکہ تم رات میں

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

آرام کرو اور دن میں اُس کے فضل سے روزی تلاش کرو اور اِس لئے کہ تم اُس کا شکر ادا کرو۔ ﴿73﴾

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

اُس دن کا تذکرہ کیجئے جب اللہ مشرکوں کو پکار کر فرمائے گا: ''کہاں ہیں وہ (نام نہاد شریک) جنہیں تم

تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا

میرے شریک گمان کرتے تھے؟'' ﴿74﴾ ہم ہر امت سے ایک گواہ (نبی) الگ کر کے قوم سے کہیں گے: ''(شرک پر) اپنی دلیل

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

پیش کرو، پس وہ جان لیں گے کہ حق صرف اللہ کی طرف ہے اور اُن کی من گھڑت باتیں سب اُن سے

ع 7 15 10 يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص

کھو جائیں گی۔ ﴿75﴾ بیشک قارون موسیٰ کی امت سے تھا، پھر اُس نے بنی اسرائیل پر سرکشی کی،

وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ

جبکہ ہم نے اُسے اتنے خزانے دیئے جن کی چابیوں کا اُٹھانا بھی ایک طاقتور جماعت کے لئے

اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

مشکل تھا (سرکشی اُس وقت کی) جب اُسے اُس کی قوم نے کہا: ''گھمنڈ نہ کر بیشک اللہ اکڑنے والوں

الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

کو پسند نہیں فرماتا۔ ﴿76﴾ اور جو مال تجھے اللہ نے دیا ہے اُس میں سے دارِ آخرت (کی بہاریں) طلب کر

وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ

اور دُنیا سے اپنا حصہ (کفن وغیرہ) نہ بھول اور جس طرح اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے تو بھی لوگوں پر احسان

اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

کر اور زمین میں فساد (کے بہانے) تلاش نہ کر، بیشک اللہ فسادیوں کو

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ

پسند نہیں کرتا۔'' ﴿77﴾ کہنے لگا: ''یہ مال تو مجھے صرف اُس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے۔''

اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ

کیا اُسے معلوم نہیں کہ اللہ نے اُس سے پہلے بہت سی ایسی قوموں کو ہلاک کر دیا ہے

مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ

جو اُس سے زیادہ طاقتور اور زیادہ دولت مند تھے۔ اور مجرموں سے اُن کے جرائم کے بارے میں

ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾ فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ

پوچھ گچھ نہیں کی جائے گی۔'' ﴿78﴾ پھر وہ (ایک دن) پوری سج دھج کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نمودار ہوا،

قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ

دنیا کی زندگی کے طلبگاروں نے کہا: ''کاش! ہمیں بھی وہ شان و شوکت دی جاتی جو

مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿79﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

قارون کو دی گئی ہے، بیشک وہ بڑا خوش قسمت ہے۔'' ﴿79﴾ اور جنہیں علم دیا گیا تھا وہ

اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

کہنے لگے: ''تم پر افسوس ہے، اللہ کا ثواب (جنّت) اُس شخص کے لئے بہتر ہے جو ایمان لایا اور اُس نے

صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ

نیک عمل کئے اور وہ صبر کرنے والوں کو ہی ملتی ہے۔'' ﴿80﴾ پھر ہم نے اُسے (اُس کی دولت) اور

وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ

اُس کے محل کو زمین میں دھنسا دیا، اُس کے پاس اللہ کے سوا کوئی جماعت نہیں تھی

دُوْنِ اللّٰهِ ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ

جو اُس کی امداد کرتی اور وہ خود بھی اپنا دفاع نہ کر سکا۔ ﴿81﴾ کل جن لوگوں نے اُس کے

تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ

مرتبے کی آرزو کی تھی وہ کہنے لگے: ''عجب معاملہ ہے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ

جسے چاہتا ہے وسیع رزق دیتا ہے اور وہی رزق تنگ کرتا ہے اور اگر اللہ ہم پر احسان

8 ع 7 11 اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾ ع

نہ فرماتا تو ہمیں بھی زمین میں دھنسا دیتا۔'' عجب بات یہ ہے کہ کافر نجات نہیں پائیں گے۔ ﴿82﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ

یہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم اُن لوگوں کے لیے مخصوص کرتے ہیں جو زمین میں سرکشی کا

عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾

ارادہ نہیں رکھتے ہیں اور نہ ہی فساد کا۔اور اچھا انجام صرف پرہیزگاروں کے لئے ہے۔﴿83﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ

جو شخص نیکی لائے پس اُس کے لئے اُس سے بہتر ثواب ہے اور جو لوگ برائی کا ارتکاب کریں

فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا

تو برے کام کرنے والوں کو اُن کے جرائم کے مطابق ہی

يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ

سزا دی جائے گی۔﴿84﴾ بیشک جس کریم ربّ نے آپ پر قرآن پر عمل کرنا فرض کیا وہ آپ کو اُس عظیم

اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ

جگہ (مکہ) ضرور واپس لے جائے گا جو آپ کو محبوب ہے، آپ فرما دیجئے:"میرا ربّ اُسے خوب جانتا ہے جو ہدایت لایا

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿85﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ

اور جو کھلی گمراہی میں ہے۔"﴿85﴾ اور آپ توقع نہیں رکھتے تھے کہ آپ کی طرف کتاب بھیجی جائے گی،

الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

لیکن آپ کے ربّ نے اپنی رحمت سے بھیج دی لہٰذا آپ کافروں کے مددگار

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ

ہرگز نہ بنیں۔﴿86﴾ اور اللہ کی آیتیں آپ کی طرف نازل کئے جانے کے بعد غیر مسلم ہرگز آپ کو ان سے نہ

اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿87﴾ ج

روک دیں، آپ لوگوں کو اپنے ربّ کی طرف بلائیں اور آپ ہرگز شرک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں۔ (87)

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ قف كُلُّ شَيْءٍ

وقف لازم

اللہ کے سوا کسی اور معبود کی عبادت نہ کریں، اُسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اُس کی ذات کے سوا ہر چیز

ع 6 12 الثلثة

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾ ع

فانی ہے، اُسی کا حکم نافذ ہے اور تمام اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (88)

اٰيَاتُهَا 69 — سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 7

سورۂ عنکبوت مکّی ہے، اِس میں اُنہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ ج اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْۤا اَنْ يَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا

الٓمّٓ۔ (1) کیا لوگوں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ وہ یہ کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے: ''ہم ایمان لائے۔''

وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿2﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور اُن کا امتحان نہیں لیا جائے گا۔ (2) ہماری عزت کی قسم! ہم نے اُن لوگوں کا امتحان لیا جو اِن سے پہلے تھے،

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿3﴾

تو اللہ سچوں کو ضرور ظاہر کرے گا اور جھوٹوں کو بھی ضرور ظاہر کرے گا۔ (3)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ

وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں کیا اُنہوں نے یہ گمان کرلیا ہے کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے؟

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ④ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ

اُنہوں نے بہت ہی برا فیصلہ کیا ہے۔④ جو شخص اللہ کی ملاقات کی امید رکھتا ہے تو بیشک اللہ کا

اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑤ وَمَنْ جَاهَدَ

مقرر کیا ہوا وقت ضرور آئے گا۔ اور وہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔⑤ اور جو شخص اللہ کے راستے میں جہاد کرتا ہے

فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ⑥

وہ اپنے ہی فائدے کے لئے جہاد کرتا ہے، بیشک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔⑥

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے ہم اُن کے گناہ ضرور

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑦

مٹا دیں گے اور وہ (ایمان والے دنیا میں) جو اچھے کام کیا کرتے تھے ہم اُنہیں اُن اعمال کا ثواب ضرور عطا کریں گے۔⑦

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ

ہم نے انسان کو اُس کے ماں باپ سے حسنِ سلوک کا تاکیدی حکم دیا ہے۔ اور اگر وہ (والدین) کوشش کریں کہ

لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ

تو ایسی چیز کو میرا شریک مان لے جس کا تجھے علم نہیں ہے تو اے مخاطب! تو اُن کی فرمانبرداری نہ کر، تم سب نے

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧ وَالَّذِيْنَ

لوٹ کر میری بارگاہ میں حاضر ہونا ہے، پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم دنیا میں کیا کیا کرتے تھے؟⑧ اور وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ⑨

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے ہم اُنہیں ضرور نیکوں میں شامل کریں گے۔⑨

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِيَ فِي
بعض لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں: ''ہم اللہ پر ایمان لائے۔'' پھر جب انہیں اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف دی جائے
اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ
تو وہ لوگوں کی ایذا رسانی کو اللہ کے عذاب کے برابر قرار دیتے ہیں۔ اور اگر آپ کے ربّ کی طرف سے
نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ
کوئی مدد آ جائے تو وہ ضرور کہیں گے: ''ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔'' کیا اللہ اُن چیزوں کو
بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ⑩ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
خوب نہیں جانتا جو تمام جہانوں کے رہنے والوں کے سینوں میں ہیں؟ ⑩ اور وہ اُن لوگوں کو ضرور ظاہر کرے گا جو
اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ⑪ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
ایمان لائے اور وہ منافقوں کو ضرور ظاہر کرے گا۔ ⑪ کافروں نے
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ
مومنوں کو کہا: ''تم ہمارے راستے کی پیروی کرو ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے۔''
وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ
حالانکہ وہ اُن کے گناہوں میں سے کچھ بھی نہیں اٹھائیں گے بیشک وہ
لَكٰذِبُوْنَ ⑫ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز
جھوٹے ہیں۔ ⑫ بیشک وہ اپنے بوجھ اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی دوسرے بوجھ بھی اٹھائیں گے
ع 1 13 13 وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ⑬ ع
اور جو افترا پردازیاں وہ کیا کرتے تھے اُن کے بارے میں اُن سے قیامت کے دن ضرور پوچھا جائے گا۔ ⑬

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ

بیشک ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ اُن کے درمیان

سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ

ساڑھے نو سو سال رہے، پس اُنہیں (عالمگیر) سیلاب نے اپنی لپیٹ میں لے لیا، جبکہ وہ

ظٰلِمُوْنَ (14) فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَاۤ

شرک میں ڈوبے ہوئے تھے۔(14) پس ہم نے نوح اور (اُن کی) کشتی والوں کو نجات دی اور کشتی کو

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (15) وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا

تمام جہان والوں کے لئے نشانی بنا دیا۔(15) اور ابراہیم کا تذکرہ کیجئے جب اُنہوں نے اپنی قوم کو کہا: ”اللہ کی

اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (16)

عبادت کرو اور اس سے ڈرو، اگر تم (خیر و شر کو) جانتے ہو تو یہ (عبادت و تقویٰ) تمہارے لئے بہتر ہے۔“(16)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ

تم لوگ اللہ کے سوا صرف بتوں کی عبادت کرتے ہو اور خالص جھوٹ تیار کرتے ہو،

اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ

بیشک وہ بت جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو وہ تمہارے رزق کے مالک

رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ

نہیں ہیں، اِس لئے اللہ کی بارگاہ سے رزق مانگو اُس کی عبادت کرو، اُس کا شکر ادا کرو،

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (17) وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ

تمہیں اُسی کی بارگاہ میں لوٹایا جائے گا۔(17) اور اے اہلِ مکہ! اگر تم مجھے جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کتنی ہی قومیں

قَبۡلِكُمۡ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿18﴾ اَوَلَمۡ
(انبیاء کو) جھٹلا چکی ہیں اور رسول کے ذمہ تو صرف پیغام کا صاف صاف پہنچا دینا ہوتا ہے۔ ﴿18﴾ کیا انہیں
يَرَوۡا كَيۡفَ يُبۡدِئُ اللّٰهُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
معلوم نہیں کہ اللہ کس طرح مخلوق کی ابتدا فرماتا ہے، پھر اُسے دوبارہ پیدا کرے گا، بیشک یہ
عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرٌ ﴿19﴾ قُلۡ سِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا
اللہ کے لئے آسان ہے۔ ﴿19﴾ آپ فرمایئے: "تم زمین میں سفر کرو پھر دیکھو
كَيۡفَ بَدَاَ الۡخَلۡقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنۡشِئُ النَّشۡاَةَ الۡاٰخِرَةَ ؕ
کہ اللہ نے کس طرح پیدائش شروع کی، پھر اللہ (قیامت کے دن) دوسری مرتبہ پیدا کرے گا
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿20﴾ ۚ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَرۡحَمُ
بیشک اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ﴿20﴾ وہ جسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے
مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيۡهِ تُقۡلَبُوۡنَ ﴿21﴾ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ
رحم فرماتا ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿21﴾ اور تم اللہ کو نہ تو زمین میں
فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ
عاجز کر سکتے ہو اور نہ آسمان میں اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی
ع 2 9 14 مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿22﴾ ع وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ
دوست ہے اور نہ مددگار۔" ﴿22﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی آیتوں (قرآن) اور اُس کی ملاقات کا انکار کیا
اُولٰٓئِكَ يَئِسُوۡا مِنۡ رَّحۡمَتِىۡ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ
وہ میری رحمت (جنت) سے مایوس ہو گئے اور اُن کے لئے دردناک

اَلِيۡمٌ ﴿23﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا اقۡتُلُوۡهُ

عذاب ہے۔ ﴿23﴾ تو ابراہیم کی قوم کا جواب صرف یہ تھا کہ اُنہیں مار ڈالو

اَوۡ حَرِّقُوۡهُ فَاَنۡجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

یا زندہ جلا ڈالو، پس اللہ نے ابراہیم کو آگ سے بچا لیا، بیشک اِس واقعہ میں

لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿24﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

ایمان والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿24﴾ اور ابراہیم نے فرمایا: ”تم نے جو اللہ کے سوا

اَوۡثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيۡنِكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ ثُمَّ يَوۡمَ

بتوں کو معبود بنایا ہے وہ تمہاری باہمی محبت کی بنا پر ہے جو دنیا کی زندگی تک محدود ہے، پھر قیامت کے دن

الۡقِيٰمَةِ يَكۡفُرُ بَعۡضُكُمۡ بِبَعۡضٍ وَّيَلۡعَنُ بَعۡضُكُمۡ

تم ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے

بَعۡضًا ۙ وَّمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿25﴾ ۙ

اور تم سب کا ٹھکانا دوزخ کی آگ ہے، اور تمہارا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔“ ﴿25﴾

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوۡطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىۡ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ وقف لازم

پس لوط اُن پر ایمان لے آئے، اور ابراہیم نے (یہ بھی) فرمایا: ”میں اپنے ربّ کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، بیشک وہ

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿26﴾ وَوَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ

بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔“ ﴿26﴾ ہم نے اُنہیں اسحاق اور یعقوب عطا فرمائے

وَجَعَلۡنَا فِىۡ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالۡكِتٰبَ وَاٰتَيۡنٰهُ اَجۡرَهٗ فِى

اور ہم نے ابراہیم کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے اُنہیں دنیا میں اُن کا ثواب عطا کیا

الدُّنْيَا ۚ وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿27﴾ وَلُوطًا
اور بیشک وہ آخرت میں ہمارے خاص قرب کے مستحقین میں سے ہیں۔ (27) اور لوط کا تذکرہ کیجئے
إِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ ۫ مَا سَبَقَكُمْ
جب اُنہوں نے اپنی قوم کو فرمایا: ”بیشک تم بے حیائی کا ایسا کام (ہم جنسی) کرتے ہو کہ تم سے پہلے
بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِينَ ﴿28﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ
دنیا بھر میں کسی نے نہیں کیا۔ (28) کیا تم مردوں سے غیر فطری فعل کرتے ہو؟
وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۙ وَتَأْتُونَ فِي نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ
(مسافروں کا) راستہ کاٹا کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں برے کام کرتے ہو؟“
فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ إِلَّآ أَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ
تو اُن کی قوم کا جواب صرف یہ تھا: ”اگر تم سچے ہو تو ہمارے سامنے
اللّٰهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿29﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي
اللہ کا عذاب لے آو۔“ (29) لوط نے دعا کی: ”اے میرے ربّ! اِن فتنہ پرور
ع 3 8 15 عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ﴿30﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ
لوگوں کے مقابل میری امداد فرما۔“ (30) اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے
إِبْرٰهِيمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوٓا إِنَّا مُهْلِكُوٓا أَهْلِ هٰذِهِ
ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے تو اُنہوں نے کہا: ”ہم اِس شہر (سدوم) کے رہنے والوں کو ہلاک کریں گے،
الْقَرْيَةِ ۚ إِنَّ أَهْلَهَا كَانُوا ظٰلِمِينَ ﴿31﴾ ۚ قَالَ إِنَّ فِيهَا
بیشک اِس کے باشندے کافر ہیں۔“ (31) ابراہیم نے فرمایا: ”اِس شہر میں تو

لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ڦ لَنُنَجِّيَنَّهٗ

لوط بھی ہیں۔" کہنے لگے: "ہم اِس میں رہنے والوں کو خوب جانتے ہیں، ہم لوط اور اُن کے

وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ 32 وَلَمَّآ

گھر والوں کو ضرور بچالیں گے، سوائے اُن کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی۔" 32 اور جب

اَنْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ

ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ ان (نافرمان لوگوں کے انجام) کی وجہ سے غمگین ہوئے اور اُن کے سبب

ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ اِنَّا مُنَجُّوْكَ

تنگ دل ہوئے اور فرشتوں نے کہا: "آپ نہ تو خوفزدہ ہوں اور نہ ہی فکر مند ہوں، بیشک ہم آپ کو

وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ 33 اِنَّا

اور آپ کی بیوی کے علاوہ گھر والوں کو بچا لیں گے، بیوی پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔" 33 چونکہ

مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ

اِس شہر والے بدکاری کیا کرتے تھے اس لئے ہم اُن پر آسمان سے عذاب

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ 34 وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً

نازل کرنے والے ہیں۔ 34 ہماری عزت کی قسم! ہم نے اِس شہر کے (کھنڈرات) غور وفکر کرنے والے لوگوں کے لئے واضح

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ 35 وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ

نشانی کے طور پر باقی رکھے۔ 35 اور ہم نے قوم مَدْیَنَ کی طرف اُن کے ہم قبیلہ شعیب کو بھیجا، اُنہوں نے فرمایا:

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي

"اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، قیامت کے دن کی امید رکھو اور زمین میں

الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿36﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

دہشت گردی کرتے نہ پھرو۔ (36) اُنہوں نے شعیب کو جھٹلا دیا، پس خطرناک زلزلے نے اُنہیں اپنی لپیٹ میں لے لیا،

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿37﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠

اور وہ صبح کے وقت گھٹنوں کے بَل (بے جان) پڑے رہ گئے۔ (37) اور ہم نے عاد اور ثمود کو ہلاک کیا

وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ وَزَيَّنَ لَهُمُ

اور ان کی رہائش گاہوں سے ان کا ہلاک کیا جانا تم پر واضح ہو چکا ہے، شیطان نے اُن کے جرائم

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا

اُن کے سامنے خوشنما بنا دیئے اور باوجویکہ وہ اچھے خاصے ہوشیار تھے اُنہیں راہِ راست سے

مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿38﴾ۙ وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۣ وَلَقَدْ

روک دیا۔ (38) اور ہم نے قارون، فرعون اور ہامان کو ہلاک کر دیا، ربِّ ذوالجلال کی قسم!

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ

موسیٰ اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے، پس اُنہوں نے زمین میں تکبر کیا

وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿39﴾ۚۖ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

اور وہ ہمارے عذاب سے بچ نہیں سکتے تھے۔ (39) پس ہم نے اُن میں سے ہر ایک کو اُس کے گناہ کی بنا پر پکڑا، اُن میں سے بعض

مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ

پر تو ہم نے پتھر برسانے والی آندھی بھیجی اور اُن میں سے بعض کو دہشت ناک

الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ

چنگھاڑ نے آ لیا، بعض کو زمین میں دھنسا دیا اور بعض کو پانی میں

مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

غرق کر دیا، یہ ممکن ہی نہ تھا کہ اللہ اُن پر ظلم کرتا لیکن وہ خود

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

ہی اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے۔ ﴿40﴾ وہ لوگ جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ

(بتوں کو) مددگار بنا لیا ہے اُن کی مثال مکڑی جیسی ہے، اُس نے جالے کا گھر بنایا ہے

وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا وقف لازم

اور بیشک سب گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا ہے، کتنا اچھا ہوتا

يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

کہ وہ (اِس حقیقت کو) جانتے۔ ﴿41﴾ وہ اللہ کو چھوڑ کر جس چیز کی بھی عبادت کرتے ہیں

مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿42﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ

بیشک اللہ اُس کا حال خوب جانتا ہے اور وہی غالب اور بے مثال حکمت والا ہے۔ ﴿42﴾ اور ہم یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ خَلَقَ

لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں اور اِن مثالوں کو صرف علم والے سمجھتے ہیں۔ ﴿43﴾ اللہ نے

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

آسمانوں اور زمینوں کو صحیح تدبیر سے بنایا، بیشک اِس (تخلیق) میں

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع 4 14 16

مسلمانوں کے لئے بڑی نشانی ہے۔ ﴿44﴾

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ

اے حبیب! جو قرآن آپ کی طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے اُس کی تلاوت کیجئے اور نماز قائم رکھیے، بیشک

الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ

نماز بے حیائی اور بُرے کام سے روکتی ہے اور بیشک اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے

وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ (45) وَ لَا تُجَادِلُوْۤا اَهْلَ الْكِتٰبِ

اور اللہ تمہارے ہر عمل کو جانتا ہے۔ (45) اور اے مسلمانو! اہلِ کتاب سے صرف اچھے طریقے سے

اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖۗ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْۤا

مناظرہ کرو، مگر اُن لوگوں سے جنہوں نے اُن میں سے ظلم کیا، اور کہو: ''ہم اُس کتاب پر ایمان

اٰمَنَّا بِالَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ

لائے جو ہماری طرف نازل کی گئی اور اُس (اصلی) کتاب پر جو تمہاری طرف نازل کی گئی اور ہمارا اور تمہارا

وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ (46) وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكَ

معبود ایک ہے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔ (46) اور اے حبیب! (جیسے پہلی کتابیں نازل کیں) اُسی طرح ہم نے

الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ

آپ کی طرف قرآن نازل کیا، پس (ابنِ سلام جیسے) وہ لوگ جنہیں ہم نے کتاب دی وہ قرآن پر ایمان لاتے ہیں

هٰۤؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ (47)

اور اہلِ مکّہ کے بعض لوگ بھی اس پر ایمان لاتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار صرف کافر (یہودی وغیرہ) کرتے ہیں۔ (47)

وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ

اے حبیب! قرآن کے نازل ہونے سے پہلے نہ تو آپ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ ہی اُسے اپنے دائیں

بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ

ہاتھ سے لکھتے تھے، ایسا ہوتا تو باطل پرست (یہودی ۲) ضرور شک میں مبتلا ہو جاتے۔ (48) بلکہ قرآن اُن روشن آیات ۳

فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا

کا نام ہے جو اہلِ علم کے سینوں میں محفوظ ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو (اپنی جانوں پر)

الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾ وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ

ظلم کرنے والے ہیں۔ (49) کفارِ مکہ نے کہا: ”اِس رسول پر اِن کے ربّ کی طرف سے کچھ نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں؟“

اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿50﴾ اَوَلَمْ

آپ فرما دیجئے: ”نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو صرف برملا ڈر سنانے والا ہوں۔“ (50) اے حبیب! کیا اُن کیلئے

یَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰى عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ

یہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا جو اُنہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے، بیشک

فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ ع قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

قرآن میں ایمان والوں کے لئے رحمت اور نصیحت ہے۔ (51) آپ فرما دیجئے: ”میرے اور تمہارے درمیان

بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اللہ ہی گواہ کافی ہے وہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ

اور وہ لوگ جو باطل پر ایمان لائے اور اُنہوں نے اللہ کا انکار کیا وہی

الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾ وَیَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَاۤ اَجَلٌ

خسارے والے ہیں۔“ (52) اے حبیب! غیر مسلم آپ سے عذاب کی جلدی کا مطالبہ کرتے ہیں اور اگر عذاب کا وقت

۱ شاہ ولی اللہ محدثِ دہلوی، ص: ۸۹۹ ۲ (الْمُبْطِلُوْنَ) یعنی یہودی آپ کے معاملے میں شک کرتے اور کہتے: تورات میں تو آپ کے متعلق یہ لکھا ہے کہ آپ اُمی ہیں لکھتے پڑھتے نہیں۔ (صاوی علی الجلالین: ۳/۲۲۴)

ع 5 7

۳ آیاتِ بینات سے مراد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ (تاویلات اہل السنہ: ۴/۲۳)

مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ

مقرر نہ ہوتا تو اُن پر ابھی عذاب آجاتا اور اُن پر اِس حال میں اچانک عذاب آئے گا کہ اُن کے وہم وگمان ع میں

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ

بھی نہیں ہوگا۔ (53) وہ آپ سے عذاب کی جلدی کا مطالبہ کرتے ہیں حالانکہ دوزخ کا عذاب

لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

کافروں کو گھیر لے گا۔ (54) جس دن اُنہیں اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے عذاب پہنچے گا ۵

فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

اور ربّ فرمائے گا: ”اُن جرائم کا بدلہ چکھو جو تم کیا کرتے

تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ

تھے۔“ (55) اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بیشک میری زمین بہت وسیع ہے، اِس لئے میری ہی عبادت

فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۟ ثُمَّ اِلَيْنَا

کرو۔ (56) ہر جان موت کا ذائقہ چکھنے والی ہے، پھر تم سب ہماری بارگاہ میں ہی پیش کیے جاؤ

تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

گے۔ (57) اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے ہماری عزت کی قسم! ہم اُنہیں ضرور جنت کے اُن بالا

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

خانوں میں رہائش کے لئے جگہ دیں گے جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اُنہیں ذوق ہوگا کہ وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے،

نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾ ۖ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾

اچھے کام کرنے والوں کا کیا ہی اچھا ثواب ہوگا (58) جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے ربّ پر ہی بھروسہ رکھتے ہیں۔ (59)

ع (لَايَشْعُرُوْنَ) کا معنی لَايَظُنُّوْنَ ہے یعنی اُن کے وہم وگمان میں یہی سمایا ہوا تھا کہ اُن پر کبھی عذاب نہیں آئے گا۔ (صاوی مع جلالین:۳/ ۲۲۵)

۵ تاویلات اھلِ السنہ:۴/ ۲۵، تفسیر قرطبی:۱۳/ ۳۵۷، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۹۰۱

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ

بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنی روزی اٹھائے ہوئے نہیں پھرتے، اللہ اُنہیں بھی رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿60﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور وہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔﴿60﴾ اللہ کی قسم! اگر آپ کفارِ مکّہ سے پوچھیں: " زمینوں اور آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى

کس نے پیدا کیا؟ سورج اور چاند کو کس نے کام پر لگایا؟" تو وہ ضرور کہیں گے: "اللہ نے۔" پس وہ کس طرح توحید سے

يُؤْفَكُوْنَ ﴿61﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

پھیرے جاتے ہیں۔﴿61﴾ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے

وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿62﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

تنگ کر دیتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔﴿62﴾ اور بخدا اگر آپ اُن سے پوچھیں گے:

مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ

" آسمان سے پانی کس نے اُتارا؟ پھر کس نے اُس کے ذریعے زمین کو بنجر ہو جانے کے بعد نئی زندگی

مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

بخشی؟" تو وہ ضرور کہیں گے: "اللہ نے۔" آپ فرمائیں: "تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔" بلکہ اُن کے اکثر افراد

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾ ع 12 6 2 وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ

سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ ﴿63﴾ اور دنیا کی یہ زندگی تو صرف کھیل تماشا ہے،

وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾ وقف لازم

بیشک آخرت کا گھر ہی حقیقی زندگی ے کا گھر ہے، بہت اچھا ہوتا اگر وہ جان لیتے۔﴿64﴾

ے (لھی الحیوان) یعنی دارِ آخرت ہی حقیقی زندگی کا گھر ہے کیوں کہ وہاں انسان کو موت اور فنا کا سامنا نہیں ہوگا۔ (روح المعانی: ۲۱/۱۲)

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۚ

پھر جب مشرکین کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کے لئے عبادت کو خاص کرتے ہوئے ے اُسی سے دعا مانگتے ہیں

فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿65﴾ لِيَكْفُرُوا بِمَا

پھر جب اللہ اُنہیں بچا کر خشکی کی طرف لے آتا ہے تو ایک دم شرک کرنے لگتے ہیں۔ (65) نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہماری دی

آتَيْنَاهُمْ ۙ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۗ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿66﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

ہوئی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں اور اُس سے فائدہ اٹھاتے ہیں پس وہ اس کا انجام جلد جان لیں گے۔ (66) کیا اہلِ مکہ نے

أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ

نہیں دیکھا کہ ہم نے مکہ کو امن والا حرم بنایا حالانکہ اُن کے اردگرد کے لوگوں کو اغوا کر لیا جاتا ہے،

أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿67﴾ وَمَنْ

تو کیا وہ باطل (بت) پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت (محمد مصطفےٰ ﷺ) کی ناشکری کرتے ہیں؟ (67) اور اُس شخص سے

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا

بڑا ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے یا جب اُس کے پاس حق آئے تو اُس کا

جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ﴿68﴾ وَالَّذِينَ

انکار کرے؟ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ (68) اور وہ لوگ جو

جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ

ہماری راہ میں جدّوجہد ۸ کرتے ہیں ہم اُنہیں ضرور اپنے راستے دکھا دیں گے، اور بیشک اللہ

الْمُحْسِنِينَ ﴿69﴾

اخلاص والوں کے ساتھ ہے۔ (69)

ے پس چوں سوار شوند در کشتیہا دعا کنند بجنابِ خدا خالص کناں برائے وے عبادت را۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۹۰۳) ۸ (وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا) جس نے اطاعت کی جدوجہد کی اللہ اُسے جنت کا راستہ دکھائے گا۔ (تفسیر کبیر: ۲۵/۹۴) ابنِ عطا نے کہا: اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا معنی یہ ہے کہ جن لوگوں نے ہماری رضا کی تلاش میں جدوجہد کی ہم اُنہیں اپنی رضا تک پہنچانے والا راستہ

دکھائیں گے۔ (روح المعانی: ۲۱/۱۶)

آیاتُها 60

سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ

رُکُوعَاتُها 6

سورۂ روم مکّی ہے اور اِس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ① غُلِبَتِ الرُّوۡمُ ② فِىۡۤ اَدۡنَى الۡاَرۡضِ وَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ

الٓمّٓ۔① رومی قریب ترین خطے میں (ایرانیوں سے) شکست کھا گئے۔② اور وہ عنقریب اپنے شکست کھانے کے بعد

غَلَبِهِمۡ سَيَغۡلِبُوۡنَ ③ فِىۡ بِضۡعِ سِنِيۡنَ ؕ لِلّٰهِ الۡاَمۡرُ مِنۡ

چند سالوں میں فاتح بن جائیں گے۔③ (اُن کی فتح) پہلے بھی اللہ ہی کا حکم تھا

قَبۡلُ وَمِنۡۢ بَعۡدُ ؕ وَيَوۡمَئِذٍ يَّفۡرَحُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ④ بِنَصۡرِ

اور اس کے بعد بھی اُسی کا حکم ہوگا اور اِس (فتح کے) دن ایمان والے خوش ہوں گے④ اللہ کی امداد پر، وہ جس کی

اللّٰهِ ؕ يَنۡصُرُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ⑤ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ

چاہتا ہے مدد فرماتا ہے اور وہ بڑا غالب اور نہایت مہربان ہے۔⑤ اللہ نے اُن کی امداد کا وعدہ کیا

لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ وَعۡدَهٗ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ⑥

اور اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا، لیکن اکثر لوگ (اہلِ مکّہ) نہیں جانتے۔⑥

يَعۡلَمُوۡنَ ظَاهِرًا مِّنَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۖۚ وَهُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَةِ

وہ دنیا کے (صرف) ظاہری پہلو کو جانتے ہیں اور آخرت سے

هُمۡ غٰفِلُوۡنَ ⑦ اَوَلَمۡ يَتَفَكَّرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

بالکل ہی بے خبر ہیں۔⑦ کیا اُنہوں نے کبھی اپنے دل میں غور نہیں کیا؟ اللہ نے آسمانوں،

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

زمینوں اور اِن کے درمیان کی مخلوقات کو صرف صحیح تدبیر ۹ سے اور معین مدت کے لئے ہی پیدا کیا ہے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ⑧ اَوَلَمْ

اور بیشک بہت سے لوگ اپنے ربّ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کے منکر ہیں۔ ⑧ کیا اہلِ مکہ نے

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

زمین میں سفر نہیں کیا پس دیکھتے کہ اُن سے پہلے لوگوں کا انجام کیسا

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ

ہوا؟ وہ (ہلاک ہونے والے) اِن (اہلِ مکہ) سے زیادہ طاقتور تھے، اُنہوں نے ہل چلا کر زمین کو الٹ پلٹ کیا

وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

اور اِن کے آباد کرنے سے زیادہ اُسے آباد کیا، اُن کے رسول اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آئے،

بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

پس اللہ کی یہ شان نہیں تھی کہ اُن پر ظلم کرتا، لیکن وہ خود اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ؕ ⑨ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ

ظلم کیا کرتے تھے۔ ⑨ پھر برائی کا ارتکاب کرنے والوں کا انجام جہنم ہوا اِس لئے کہ وہ

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۧ ⑩ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا

اللہ کی آیتوں (قرآن) کو جھٹلاتے تھے اور اُن کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ⑩ اللہ مخلوق کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑪ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ بنائے گا پھر تم سب اُس کی بارگاہ میں پیش کیے جاؤ گے۔ ⑪ اور جس دن قیامت

۹ (اِلَّا بِالْحَقِّ) کا ترجمہ بتدبیرِ حسن۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۹۰۲)

ع 10 1 4

السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ⑫ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ

قائم ہوگی تو مجرم مایوس ہوکر لاجواب ہو جائیں گے۔ ⑫ اور اُن کے (ٹھہرائے ہوئے) شریکوں میں سے

شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑬ وَيَوْمَ

کوئی بھی اُن کا سفارشی نہیں ہوگا اور وہ خود بھی اپنے (خود ساختہ) شریکوں کے منکر ہو جائیں گے۔ ⑬ اور جس دن

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ⑭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قیامت قائم ہوگی اُس دن لوگ (مومن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے۔ ⑭ لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ⑮ وَاَمَّا

اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُنہیں گلشنِ جنت میں اُن کی دل پسند نعمتوں سے نہال کر دیا جائے گا۔ ⑮ اور وہ لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي

جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں (قرآن) کا اور آخرت کے پیش آنے کا انکار کیا پس وہ

الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ⑯ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

عذاب میں جکڑے جائیں گے۔ ⑯ پس جب تم شام کرو تو اللہ کے لئے (مغرب اور عشاء کی) نماز پڑھو اور جب

تُصْبِحُوْنَ ⑰ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

صبح کرو تو (فجر کی) نماز ادا کرو ⑰ اور آسمانوں اور زمینوں میں سب تعریفیں اُسی کے لئے ہیں۔ اور دن کے آخری حصے میں

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ⑱ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ

(عصر ادا کرو) جب دوپہر کرو تو (نمازِ ظہر ادا کرو [1])۔ ⑱ وہ زندہ کو مُردہ سے اور مُردہ کو

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ

زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اُس کے بنجر ہونے کے بعد سرسبز کر دیتا ہے، اِسی طرح

[1] تاویلات اہل السنہ، ۸: ۳۹

تُخۡرَجُوۡنَ ﴿19﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ

تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ ﴿19﴾ اور اُس کی ایک نشانی یہ ہے کہ اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر تم اچانک

اَنۡتُمۡ بَشَرٌ تَنۡتَشِرُوۡنَ ﴿20﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِهٖۤ اَنۡ خَلَقَ لَکُمۡ مِّنۡ

جا بجا بکھرے ہوئے انسان بن گئے۔ ﴿20﴾ اور اُس کی ایک نشانی یہ (بھی) ہے کہ اُس نے تمہاری جنس ہی سے

اَنۡفُسِکُمۡ اَزۡوَاجًا لِّتَسۡکُنُوۡۤا اِلَیۡهَا وَجَعَلَ بَیۡنَکُمۡ مَّوَدَّةً

تمہاری بیویاں پیدا کیں تاکہ تم اُن کی طرف مائل ہو ۱۱ اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت

وَّرَحۡمَةً ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ﴿21﴾ وَمِنۡ

پیدا کی، بیشک اِس میں غور و فکر کرنے والے لوگوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ ﴿21﴾ اور اُس کی

اٰیٰتِهٖ خَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِکُمۡ

نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا

وَاَلۡوَانِکُمۡ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّلۡعٰلِمِیۡنَ ﴿22﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِهٖ

مختلف ہونا ہے، بیشک اِس میں اربابِ علم کے لئے کئی نشانیاں ہیں۔ ﴿22﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے

مَنَامُکُمۡ بِالَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَابۡتِغَآؤُکُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ

تمہارا رات اور دن کے وقت سونا اور اُس کے فضل سے رزق تلاش کرنا ہے، بیشک

فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّسۡمَعُوۡنَ ﴿23﴾ وَمِنۡ اٰیٰتِهٖ یُرِیۡکُمُ

اِس میں گوشِ ہوش سے سننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ ﴿23﴾ اور اُس کی نشانیوں میں سے (مسافر کو ۱۲)

الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا وَّیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحۡیٖ بِهِ

ڈرانے اور (مقیم کو ۱۳) رغبت دلانے کے لئے بجلی کا دکھاتا ہے۔ اور وہی آسمان سے پانی اُتارتا ہے پس اُس کے ذریعے

۱۱ (لِتَسْكُنُوٓا إِلَيْهَا) کا ترجمہ ... ۱۲ ... ۱۳ ...

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾

غیر آباد زمین کو سرسبز بنا دیتا ہے، بیشک اِس میں اصحابِ عقل کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ (24)

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا

اور اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ آسمان اور زمین اُس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب

دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾ وَلَهٗ

وہ تمہیں ایک دفعہ زمین سے بلائے گا تو تم اچانک (قبروں سے) نکل آؤ گے۔ (25) اور جو کچھ

مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾ وَهُوَ الَّذِیْ

آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اُسی کا ہے، ہر ایک اُس کا فرمانبردار ہے۔ (26) اور وہی ہے جو مخلوق کو

یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَیْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ

پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اُسے دوبارہ پیدا کرے گا اور وہ (تمہارے خیال کے مطابق) اُس کیلئے زیادہ آسان ہے

الْاَعْلٰی فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿27﴾ ع ع 3 8 6

اور اُسی کے لئے آسمانوں اور زمینوں میں سب سے اونچی صفت ہے اور وہی بڑے غلبے اور عظیم حکمت والا ہے۔ (27)

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ

اللہ تمہارے لئے تمہارے اپنے حال سے ایک مثال بیان فرماتا ہے: ”کیا تمہارے کچھ غلام

اَیْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِیْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ

ہمارے دیئے ہوئے رزق میں اِس طرح شریک ہیں کہ تم (آقا و غلام) اُس میں برابر کے شریک ہو (اور) تم اُن سے

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِیْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ

اُسی طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو؟“ ہم اِسی طرح عقل و فہم والوں کے لئے آیتوں کی تفصیل

لِقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿28﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ

بیان کرتے ہیں۔ (28) بلکہ (شرک کرنے والے) ظالموں نے علم کے بغیر اپنی خواہشوں کی

بِغَيۡرِ عِلۡمٍ‌ۚ فَمَنۡ يَّهۡدِىۡ مَنۡ اَضَلَّ اللّٰهُ‌ؕ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ

پیروی کی، پس جنہیں اللہ گمراہی میں چھوڑ دے ۱۴ اُنہیں کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور اُن کا کوئی

نّٰصِرِيۡنَ ﴿29﴾ فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا‌ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ

مددگار نہیں۔ (29) پس تم اپنے تمام تر ظاہر و باطن کے ساتھ ۱۵ ہر شے سے منہ موڑ کر دینِ حق کی طرف متوجہ ہو جاؤ

الَّتِىۡ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيۡهَا‌ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰهِ‌ؕ ذٰلِكَ

(اور) اللہ کے دین کی ۱۶ پیروی کرو جس پر اُس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ اللہ کے دین کو تبدیل نہ کرنا یہی

الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿30﴾ ۙ مُنِيۡبِيۡنَ

صحیح دین ہے، لیکن اکثر لوگ (کفارِ مکّہ ۱۷) نہیں جانتے۔ (30) اللہ کی طرف رجوع کرتے ہوئے

اِلَيۡهِ وَاتَّقُوۡهُ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿31﴾ ۙ

دین کی طرف رُخ کرو، اُسی سے ڈرتے رہو، نماز قائم رکھو اور مشرکوں میں شامل نہ ہو جانا۔ (31)

مِنَ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا دِيۡنَهُمۡ وَكَانُوۡا شِيَـعًا‌ؕ كُلُّ حِزۡبٍۢ بِمَا

اُن لوگوں میں سے بھی نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے دین کو پارہ پارہ کر دیا اور وہ فرقوں میں بٹ گئے، ہر فرقہ اُس چیز پر

لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿32﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوۡا رَبَّهُمۡ

خوش ہے جو اُس کے پاس ہے۔ (32) اور جب اہلِ مکّہ کو کوئی مصیبت لاحق ہوتی ہے تو وہ اپنے ربّ کی طرف رجوع

مُّنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَاۤ اَذَاقَهُمۡ مِّنۡهُ رَحۡمَةً اِذَا فَرِيۡقٌ

کرتے ہوئے اُس سے دعا کرتے ہیں پھر جب وہ اُنہیں اپنی رحمت کا مزہ چکھاتا ہے تو اُن کے کچھ لوگ اچانک

۱۵ فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ میں خطاب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے مگر مراد تمام مومن ہیں۔ (تفسیر کبیر: ۲۵/۱۱۹، تاویلات اہل السنۃ: ۴/۴۷)

۱۶ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۹۱۳ ۱۷ (اَكۡثَرَ النَّاسِ) یعنی کفارِ مکہ۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۲۳۲)

مِّنۡهُمۡ بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿33﴾ لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ

اپنے ربّ کے شریک ماننے لگتے ہیں۔ (33) نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ہماری دی ہوئی رحمت کی ناشکری کرتے ہیں،

فَتَمَتَّعُوۡا ۟ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿34﴾ اَمۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنًا

پس اے کافرو کچھ دِن عیش کرلو پھر عنقریب تم (عیش و عشرت کا ١٨) انجام جان لوگے۔ (34) کیا ہم نے اُن پر کوئی

فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوۡا بِهٖ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿35﴾ وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ

دلیل نازل کی ہے جو اُس چیز کی نشاندہی کررہی ہے جسے وہ شریک قرار دے رہے ہیں؟ (35) اور جب ہم (غیر مسلم) لوگوں کو

رَحۡمَةً فَرِحُوۡا بِهَا ؕ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ

اپنی کسی نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اِتراتے ہوئے اِس نعمت پر خوش ہوتے ہیں اور اگر اُن کے سابقہ جرائم کی وجہ سے اُنہیں

اَيۡدِيۡهِمۡ اِذَا هُمۡ يَقۡنَطُوۡنَ ﴿36﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ يَبۡسُطُ

کوئی مصیبت لاحق ہو تو وہ یکدم مایوس ہو جاتے ہیں۔ (36) کیا اُنہیں معلوم نہیں کہ اللہ جسے چاہتا ہے

الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ

وسیع رزق دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے رزق تنگ کردیتا ہے، بیشک اِس میں ایمان والوں کے لئے

يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿37﴾ فَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَابۡنَ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ (37) پس رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو اُن کا حق ادا کرو،

السَّبِيۡلِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يُرِيۡدُوۡنَ وَجۡهَ اللّٰهِ ۖ وَاُولٰٓئِكَ

یہ (حق کا ادا کرنا) اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں اور وہی

هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿38﴾ وَمَاۤ اٰتَيۡتُمۡ مِّنۡ رِّبًا لِّيَرۡبُوَا۟ فِىۡۤ اَمۡوَالِ

کامیاب ہیں۔ (38) اور تم جو عطیہ اِس غرض سے دیتے ہو کہ دینے والے کے مال میں اضافہ ہو تو

١٨ (فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ) تم عنقریب دُنیا سے لطف اندوزی اور عیش و عشرت کا انجام جان لوگے۔ (مرقاۃ، ج: ۳، ص: ۲۳۲)

١

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ

وہ اللہ کی بارگاہ میں نہیں بڑھے گا اور تم جو صدقہ اللہ کی رضا چاہتے ہوئے دو تو یہی

وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

وہ لوگ ہیں جو اپنا مال (ایک سے کئی گنا تک) بڑھانے والے ہیں۔ (39) اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہیں پیدا کیا،

ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ

پھر تمہیں رزق دیا، پھر وہ تمہیں موت سے دوچار کرے گا، پھر تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارا کوئی شریک ایسا ہے

مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

جو اِن میں سے کوئی ایک ہی کام کر سکے؟ اللہ اُن چیزوں سے پاک اور برتر ہے جنہیں مشرکین

ع 4 13 7 يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

شریک قرار دیتے ہیں۔ (40) لوگوں کے ہاتھوں سے جو برائیاں سرزد ہوئیں اُن کے سبب

اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ

صحرا اور دریا میں فساد پھیل گیا، تاکہ اللہ اُنہیں اُن کے بعض اعمال کی سزا چکھائے، ہوسکتا ہے کہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

باز آجائیں۔ (41) اے حبیب! (مکّہ کے غیر مسلموں کو) فرما دیجیے: ''تم زمین میں سفر کرو اور دیکھو کہ تم سے پہلے لوگوں کا

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾ فَاَقِمْ

انجام کیسا خوفناک ہوا؟ اُن میں سے اکثر مشرک تھے۔ (42) اے سننے والے! اللہ کی طرف سے اُس دن کے آنے سے

وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

پہلے اپنا چہرہ صحیح دین کی طرف قائم کر رکھ جسے کوئی ٹال نہیں سکتا،

مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ

اُس دن لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔ ﴿43﴾ جس شخص نے کفر کیا اُس کے کفر کا وبال اُسی پر ہے اور جو لوگ

عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

نیک کام کریں وہ جنت میں اپنے لئے ہی مقام تیار کر رہے ہیں ﴿44﴾ الگ الگ اِس لئے ہوں گے تا کہ اللہ اپنے فضل سے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾

اُن لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے، بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿45﴾

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ

اور اُس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے تا کہ وہ خوشخبری دیں ۱۹ اور اِس لئے کہ اللہ

رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

تمہیں اپنی رحمت (بارش) کا ذائقہ چکھائے، اُسکے حکم سے کشتیاں چلیں، تم اُس کے فضل سے روزی تلاش کرو

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا

اور اِس لئے کہ تم شکر ادا کرو۔ ﴿46﴾ بخدا ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول اُن کی قوم کی طرف بھیجے،

اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

وہ اُن کے پاس روشن دلائل لے کر آئے (جنہیں اُنہوں نے جھٹلا دیا) پس ہم نے مجرموں سے بدلہ لیا

اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ

اور مسلمانوں کی امداد ہمارے ذمۂ کرم پر لازم ہے۔ ﴿47﴾ اللہ وہ ذات ہے جو

يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ

ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو حرکت میں لاتی ہیں پس اللہ کبھی اُس بادل کو جس طرح چاہتا ہے آسمان پر

۱۹ (مُبَشِّرٰتٍ) تا کہ تمہیں بارش کے ذریعے خوشخبری دیں۔ (جلالین مع صاوی ۳/۲۳۵)

يَشَآءُ وَيَجۡعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الۡوَدۡقَ يَخۡرُجُ مِنۡ خِلٰلِهٖ ۚ

پھیلا دیتا ہے اور کبھی اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، تو اے سننے والے! تو اُس کے درمیان سے بارش کے قطرے

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ۚ﴿48﴾

نکلتے ہوئے دیکھے گا پھر جب وہ اُسے اپنے جن بندوں تک چاہتا ہے پہنچاتا ہے تو وہ یک دم خوش ہو جاتے ہیں۔ (48)

وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمُبۡلِسِيۡنَ ﴿49﴾

اور بیشک وہ بارش کے اُتارے جانے اور ہواؤں کے بھیجنے سے پہلے ۲۰ ناامید تھے۔ (49) پس اللہ کی

فَانۡظُرۡ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحۡمَتِ اللّٰهِ كَيۡفَ يُحۡىِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ

رحمت کے آثار دیکھو (تمہیں معلوم ہو جائے گا) کہ وہ زمین کو بنجر ہونے کے بعد کس طرح سرسبز کرتا ہے؟ بیشک مُردہ

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحۡىِ الۡمَوۡتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿50﴾ وَلَئِنۡ

زمین ۲۱ کو زندہ کرنے والا ہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ (50) اور ہماری عزت کی

اَرۡسَلۡنَا رِيۡحًا فَرَاَوۡهُ مُصۡفَرًّا لَّظَلُّوۡا مِنۡۢ بَعۡدِهٖ يَكۡفُرُوۡنَ ﴿51﴾

قسم! اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں جس کی وجہ سے وہ کھیتی کو زرد دیکھیں تو وہ اُس کے بعد پچھلی نعمتوں کا بھی انکار کرنے لگیں گے۔ (51)

فَاِنَّكَ لَا تُسۡمِعُ الۡمَوۡتٰى وَلَا تُسۡمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوۡا

اُن کے ایمان نہ لانے پر غمگین نہ ہوں کیونکہ آپ مُردہ دل کافروں ۲۲ کو (اپنا پیغام) نہیں سنا سکتے اور حق کے سننے سے

مُدۡبِرِيۡنَ ﴿52﴾ وَمَاۤ اَنۡتَ بِهٰدِ الۡعُمۡىِ عَنۡ ضَلٰلَتِهِمۡ ؕ اِنۡ

بہرے لوگوں کو بھی پکار کی آواز نہیں سنا سکتے (خصوصاً جبکہ وہ) پیٹھ پھیر کر جا رہے ہوں۔ (52) اور آپ دل کے اندھوں کو بھی

5 ع 13 8 تُسۡمِعُ اِلَّا مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿53﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ

گمراہی سے روک کر ہدایت نہیں دے سکتے آپ تو صرف اُن لوگوں کو سناتے ہیں جو ہمارے قرآن پر ایمان لاتے ہیں

خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ

اور وہی فرمانبردار ہیں۔ (53) اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہیں کمزور مادے (نطفے) سے پیدا کیا، پھر تمہیں کمزوری کے بعد

جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ

طاقت (جوانی) عطا کی، پھر طاقت کے بعد کمزوری (پیرانہ سالی ۲۳) اور بالوں کی سفیدی دی، وہ جو چاہتا ہے

الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ (54) وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ

پیدا کرتا ہے اور وہ عظیم علم اور بڑی قدرت والا ہے۔ (54) اور جس دن قیامت قائم ہوگی اُس دن کافر قسم کھا کر کہیں گے:

مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ (55) وَقَالَ

"ہم قبروں ۲۴ میں صرف ایک گھڑی ہی ٹھہرے تھے"، وہ اسی طرح (دنیا میں) راہِ حق سے پھیرے جاتے تھے۔ (55) وہ لوگ

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ

جنہیں علم اور ایمان دیا گیا (کافروں سے) کہیں گے: "تم اللہ کے لکھے ہوئے کے مطابق اٹھائے جانے کے دن تک

اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۡ فَھٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ

(قبروں میں ۲۵) پڑے رہے ہو، پس یہ اٹھائے جانے کا دن ہے، لیکن تم نہیں جانتے تھے

لَا تَعْلَمُوْنَ (56) فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ

(کہ وہ آئے گا)" (56) پس اُس دن ظالموں کو اُن کی معذرت فائدہ نہیں دے گی

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ (57) وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا

اور نہ ہی اُن سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔ (57) بیشک ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثالیں

الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ

بیان کی ہیں۔ اور اے حبیب! بخدا! اگر آپ اُن کے پاس (اُن کا مانگا ہوا) معجزہ بھی لے آئیں تو کافر ضرور کہیں گے:

۲۳ تفسیر ثعلبی: ۲۱/۵۹ ۲۴ (مَا لَبِثُوْا) وہ قبروں میں نہیں ٹھہرے۔ (روح المعانی: ۲۱/۵۹) ۲۵ (وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ) کن لوگوں کو علم عطا کیا گیا ہے؟ اس معاملے میں اختلاف کیا گیا، بعض نے کہا: فرشتوں کو، کسی نے کہا: انبیاء کو، بعض نے کہا: امتوں کے علماء کو، جبکہ بعض نے کہا: تمام اہلِ ایمان کو۔ آخری قول کے مطابق معنی یہ ہوگا: اہلِ ایمان کفار سے کہیں گے: "تم اللہ کے لکھے ہوئے کے مطابق اٹھائے جانے کے دن (قیامت) تک قبروں میں پڑے رہے ہو۔" (تفسیر قرطبی: ۱۴/۴۸)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

"تم تو محض غلط راستے پر ہو" ﴿58﴾ اِسی طرح اللہ اُن لوگوں کے

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ

دلوں پر مہر لگا دیتا ہے جو (توحید کا ۲۶) علم نہیں رکھتے ﴿59﴾ پس آپ صبر کیجئے، بیشک اللہ کا وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾

سچا ہے اور اے حبیب! وہ لوگ جو (قیامت کے دن پر) ایمان نہیں رکھتے وہ ہرگز آپ کو کم حوصلہ نہ کر دیں۔ ﴿60﴾

اٰيَاتُهَا 34 — سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 4

سورۂ لقمان مکی ہے، اِس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً

الٓمّٓ۔ ﴿1﴾ یہ حکمت والے قرآن کی بلند مرتبہ آیتیں ہیں۔ ﴿2﴾ وہ اُن اخلاص والوں کے لئے

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

ہدایت اور رحمت ہے۔ ﴿3﴾ جو نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ

اور وہی آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ ﴿4﴾ وہی اپنے ربّ کی طرف سے آئی ہوئی ہدایت پر ہیں

رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

اور وہی کامیاب ہیں۔ ﴿5﴾ بعض لوگ وہ ہیں جو مقصد سے

رکوع 9

۳۲ (لا یعقلون) ۱۰ خرہ ۲۳ (علامتیں) رکھتے ۔ (علامت ساتھ ماذا ۲:۳۲)

يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ

غافل کر دینے والی باتیں خریدتے ہیں تاکہ جاہل ہوتے ہوئے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے

عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑥

گمراہ کریں اور اُس کے راستے کا مذاق اُڑائیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔⑥

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا

اور جب اُسے ہماری (قرآنی) آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر کر چل دیتا ہے جیسے اُس نے وہ (آیات)

كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑦ اِنَّ الَّذِيْنَ

سنی ہی نہیں اور جیسے کہ اُس کے کانوں میں بہرہ پن ہے، پس اُسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔⑦ بیشک وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ⑧ خٰلِدِيْنَ

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کے لئے نعمتوں کے گلشن ہیں۔⑧ اُن میں ہمیشہ رہیں گے،

فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑨ خَلَقَ

اللہ نے اُن سے (جنت کا) پختہ وعدہ فرمایا اور وہی زبردست غلبہ والا اور بہت حکمت والا ہے۔⑨ اُس نے تمہیں

السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ

دکھائی دینے والے ستونوں کے بغیر آسمانوں کو پیدا کیا اور زمین میں بلند پہاڑوں کے لنگر رکھ دیئے

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ

تاکہ تمہیں لے کر کانپنے نہ لگے اور اُس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے

السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ⑩ هٰذَا

پانی اتارا، پس اُس میں ہر نفیس جوڑا اُگایا۔⑩ یہ سب کچھ اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے،

خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ

پس اے اہلِ مکّہ! مجھے بتاؤ کہ اللہ کے سوا تمہارے خود ساختہ معبودوں نے کونسی چیز بنائی ہے؟ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ)

الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿11﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ

ع 1 11 10

ظالم کھلی گمراہی میں ہیں۔﴿11﴾ اور بیشک ہم نے لقمان کو حکمت عطا کی اور اُنہیں کہا: ''اللہ کا شکر ادا کیجئے اور جو شخص

اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

اللہ کا شکر ادا کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو شخص ناشکری کرتا ہے (تو وہ سن لے کہ)

كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿12﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ

بیشک اللہ بے نیاز اور ہر تعریف کے لائق ہے۔''﴿12﴾ اور لقمان کا تذکرہ کیجئے جب اُس نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا:

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿13﴾

''بیٹے کسی کو اللہ کا شریک نہ ماننا، بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔''﴿13﴾ اور ہم نے انسان کو اُس کے والدین کے

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ

بارے میں حسنِ سلوک کا تاکیدی حکم دیا ہے، اُس کی ماں نے اُسے کمزوری پر کمزوری برداشت کرتے ہوئے

النصف

وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿14﴾

پیٹ میں اُٹھائے رکھا، اور اُس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہے، اور ہم نے اُسے حکم دیا: ''میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کر،

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ

آخر سب نے میری ہی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔﴿14﴾ اور اگر وہ دونوں تجھے اِس بات پر مجبور کریں کہ تو اُس چیز کو میرا شریک

فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ؗ وَّاتَّبِعْ

مان جس کی حقیقت کا تجھے علم نہیں ہے تو اُن کی بات نہ مان اور (اس کے باوجود) دنیا میں اُن کے ساتھ حسنِ سلوک سے وقت بسر کر

سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

اور اُس کے راستے کی پیروی کر جس نے میری طرف رجوع کیا، پھر تم سب نے لوٹ کر میری ہی بارگاہ

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑮ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ

میں حاضر ہونا ہے، پھر میں تمہیں بتاؤں گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو۔ ⑮ (لقمان نے مزید فرمایا:) ''بیٹے!

مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ

برائی اگر رائی کے دانے کے برابر ہو اور وہ پتھر کی کسی چٹان یا آسمانوں یا زمینوں میں ہو تو

يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ⑯ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ

اللہ اُسے بھی حاضر کردے گا، بیشک اللہ ہر باریکی کو خوب جانتا ہے اور وہ خبردار ہے۔ ⑯ بیٹے! نماز ادا کیا کر،

وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ

نیکی کا حکم دیا کر، برائی سے منع کیا کر اور جو مصیبت تجھے پہنچے اُس پر صبر کیا کر

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ⑰ ۚ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

بیشک یہ سب کام ایسے ہیں جن کا کرنا ضروری ہے۔ ⑰ اور ازراہِ تکبر لوگوں سے اپنا چہرہ نہ پھیر۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اور زمین میں اَکڑ کر نہ چل، بے شک اللہ کسی بھی تکبر کرنے والے اور اَکڑنے والے کو

فَخُوْرٍ ⑱ ۚ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ

پسند نہیں فرماتا۔ ⑱ تو اپنے چلنے میں درمیانی چال اختیار کر اور اپنی آواز کسی حد تک پست رکھ، بیشک

اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ⑲ ۧ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ ع 2 8 11

سب سے بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔'' ⑲ مشرکو! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ نے

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ

آسمانوں اور زمینوں کی ساری چیزیں تمہارے کام میں لگا رکھی ہیں اور تمہیں اپنی ظاہری

نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ

اور باطنی نعمتیں پوری فراوانی کے ساتھ دی ہیں۔ اور بعض لوگ وہ ہیں جو علم، ہدایت اور

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿20﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

روشن کتاب کے بغیر اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ ﴿20﴾ اور جب اُنہیں کہا جائے: "تم اُس کلام

اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا۔" تو کہتے ہیں: "بلکہ ہم تو اُس طریقہ کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔

اٰبَآءَنَا ۗ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿21﴾

کیا (یہ اپنے باپ دادا کی ہی پیروی کریں گے) اگرچہ شیطان اُنہیں دوزخ کے عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ ﴿21﴾

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

اور جو اخلاص کا پیکر ہوتے ہوئے اپنا چہرہ اللہ کی بارگاہ میں جھکا دے تو اُس نے مضبوط حلقہ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿22﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا

پوری قوت سے تھام لیا اور سب کاموں کی انتہا اللہ ہی کی طرف ہے۔ ﴿22﴾ اور جو لوگ کفر کریں تو اُن کا کفر آپ کو

يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۗ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۗ

غمگین نہ کرے، اُن سب نے لوٹ کر ہماری بارگاہ میں ہی حاضر ہونا ہے، پھر ہم اُنہیں بتائیں گے کہ وہ کیا کرتے رہے،

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ

بیشک اللہ دلوں کی سب باتوں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿23﴾ ہم اُنہیں دُنیاوی نعمتوں سے لطف اندوز ہونے کا کچھ موقع دیں گے

نَضۡطَرُّهُمۡ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿24﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ

پھر انہیں بے بس کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے۔ (24) اور بخدا اگر آپ مشرکینِ مکّہ سے پوچھیں کہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ

اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے: ”اللہ نے۔“ آپ فرما دیجئے: ”سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں،

اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿25﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

بلکہ اُن کے اکثر لوگ تو جانتے ہی نہیں۔“ (25) جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اللہ ہی کا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَنِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿26﴾ وَلَوۡ اَنَّ مَا فِى الۡاَرۡضِ مِنۡ

بیشک اللہ ہی سب سے بے نیاز اور لائقِ تعریف ہے۔ (26) اور اگر زمین کے تمام درخت

شَجَرَةٍ اَقۡلَامٌ وَّالۡبَحۡرُ يَمُدُّهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ سَبۡعَةُ اَبۡحُرٍ

قلمیں بن جائیں اور موجودہ سمندر کے بعد مزید سات سمندر اُس کی امداد کے لئے آجائیں اور سیاہی بن جائیں

مَّا نَفِدَتۡ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿27﴾ مَا خَلۡقُكُمۡ

تو اللہ کے کلمات (معلومات ؏) ختم نہیں ہوں گے، بیشک اللہ سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ (27) اللہ کیلئے

وَلَا بَعۡثُكُمۡ اِلَّا كَنَفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿28﴾

تم سب کو پیدا کرنا اور قیامت کے دن اُٹھانا ایسے ہی ہے جیسے ایک جان کا پیدا کرنا اور اٹھانا، بیشک اللہ خوب سننے اور خوب

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى

دیکھنے والا ہے۔ (28) اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں ہے کہ اللہ رات کو دن کے ایک حصے میں اور دن کو رات کے

الَّيۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجۡرِىۡۤ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

ایک حصے میں لاتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو خدمت پر لگا رکھا ہے، ہر ایک معین مدت تک چلے گا

؏ (مَا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ) بے پایاں رموزِ سخن خدا (یعنی معلومات)۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۹۳۶)

وَاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ﴿29﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَقُّ

اور یہ کہ اللہ تمہارے تمام کاموں سے آگاہ ہے۔ ﴿29﴾ یہ سب اِس لئے ہے کہ اللہ ہی موجودِ برحق ہے

وَاَنَّ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الۡبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِىُّ

اور مشرکین اُس کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور اِس لئے کہ اللہ ہی سب سے بلند

الۡكَبِيۡرُ ﴿30﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اَنَّ الۡفُلۡكَ تَجۡرِىۡ فِى الۡبَحۡرِ بِنِعۡمَتِ اللّٰهِ

اور بڑائی والا ہے۔ ﴿30﴾ کیا تو نے نہیں دیکھا کہ کشتیاں اللہ کے فضل سے سمندر میں چلتی ہیں (اور اسی طرح بحری جہاز)

لِيُرِيَكُمۡ مِّنۡ اٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿31﴾

تاکہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے، بیشک اِس میں ہر صبر کرنے والے اور شکر گزار کے لئے نشانیاں ہیں۔ ﴿31﴾

وَاِذَا غَشِيَهُمۡ مَّوۡجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ

اور جب غیر مسلموں کو پہاڑ ایسی موج ڈھانپ لیتی ہے تو وہ اللہ کو پکارتے ہیں اور پورے اخلاص کے ساتھ اُس سے دعا

الدِّيۡنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰٮهُمۡ اِلَى الۡبَرِّ فَمِنۡهُمۡ مُّقۡتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجۡحَدُ

کرتے ہیں ۲۸ پھر جب اللہ اُنہیں بچا کر خشکی تک پہنچا دیتا ہے تو اُن میں سے بعض ہی میانہ روی پر قائم رہتے ہیں،

بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوۡرٍ ﴿32﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ

اور ہماری نعمتوں کا انکار صرف عہد کا توڑنے والا اور ناشکرا ہی کرتا ہے۔ ﴿32﴾ اے مکّہ والو! اپنے ربّ سے ڈرو

وَاخۡشَوۡا يَوۡمًا لَّا يَجۡزِىۡ وَالِدٌ عَنۡ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوۡلُوۡدٌ هُوَ جَازٍ

اور اُس دن سے ڈرتے رہو جب کوئی (مومن) باپ اپنے (کافر ۲۹) بیٹے کو فائدہ نہیں دے سکے گا اور نہ ہی کوئی (مومن)

عَنۡ وَّالِدِهٖ شَيۡـًٔا ؕ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الۡحَيٰوةُ

بیٹا اپنے (غیر مسلم ۳۰) باپ کو کوئی فائدہ دے سکے گا، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز فریب

۲۸ (مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ) بخوانند خدای را خالص کردہ برائے او عبادت۔ (شاہ ولی اللہ محدثِ دہلوی، ص: ۹۲۸) پورے اخلاص کے ساتھ اُس سے دعا کرتے ہیں۔ (تفسیر ثمرقندی: ۳/۲۵) ع 3 11 12

۲۹ (وَالِدٌ عَنۡ وَّلَدِهٖ) یعنی کوئی مومن باپ اپنے کافر بیٹے کو کچھ فائدہ نہیں دے گا۔ (تفسیر مظہری: ۷/۲۶۳-۲۶۴) ۳۰ (وَلَا مَوۡلُوۡدٌ عَنۡ وَّالِدِهٖ) یعنی کوئی مومن بیٹا اپنے کافر باپ کو کچھ فائدہ نہیں دے گا۔ (مرجع سابق: ۷/۲۶۴)

الدُّنْيَا ۗ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿33﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

نہ دے۔ اور تمہیں اللہ کے بارے میں بڑا دھوکے باز شیطان ہرگز دھوکہ نہ دے۔ ﴿33﴾ بیشک قیامت کا (ذاتی) علم

عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ

اللہ ہی کے پاس ہے، وہ بارش برساتا ہے اور ہر اُس چیز (اور اُس کی تبدیلی اور کیفیت) کو جانتا ہے جو ماؤں کے پیٹ

وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ

میں ہے، کوئی شخص (از خود) نہیں جانتا ہے کہ وہ کل کیا کرے گا؟ اور کوئی شخص (از خود) نہیں جانتا کہ وہ کس

بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿34﴾ ع

زمین میں فوت ہوگا، بے شک اللہ ہر شے کا خوب جاننے والا اور اُس کے ظاہر و باطن سے خبردار ۳۱ ہے۔ ﴿34﴾

اٰيَاتُهَا 30 — سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ سجدہ مکّی ہے، اِس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

الٓمّٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿2﴾ ۭ

الٓمّٓ۔ ﴿1﴾ کوئی شک نہیں کہ نازل کیا ہوا قرآن تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے ۳۲ ہے۔ ﴿2﴾

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

کیا مشرکین یہ کہتے ہیں: "رسول اللہ نے یہ قرآن خود بنایا ہے؟" بلکہ وہ آپ کے ربّ کی طرف سے سچ ہے تاکہ آپ

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿3﴾ اَللّٰهُ

اُن لوگوں کو ڈر سنائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا، اس امید پر کہ وہ ہدایت پا جائیں ﴿3﴾

۳۱ خبیر بمعنی مخبر (خبر دینے والا) بھی آتا ہے۔ (مفردات امام راغب اصفہانی، ص: ۱۳۲) ۳۲ ایک ترکیب یہ ہے کہ (تنزیل الکتاب) میں صفت کی اضافت موصوف کی طرف کی گئی ہے اور یہ مبتداء ہے (من رب العالمین) اس کا خبر ہے اور (لاریب فیہ) جملہ معترضہ ہے، گویا کہا گیا ہے: اس رب العالمین کی طرف سے منزل ہونے میں شک نہیں۔ (تفسیر مظہری: ۲۶۶/۷)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان پائی جانے والی مخلوقات کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ

پھر اپنی شان کے لائق عرش پر اِستوا فرمایا۔ اے اہلِ مکّہ! اُس کے سوا نہ تو تمہارا کوئی مددگار ہے

وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَاۗءِ

اور نہ ہی سفارشی، کیا تم نصیحت قبول نہیں کرتے؟ ④ وہ آسمان سے زمین تک ہر کام کی تدبیر کرتا ہے،

اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ

پھر ہر امر ایسے دن میں اُس کی بلند بارگاہ میں حاضر ہو گا جس کی مقدار تمہاری

سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

گنتی کے مطابق ہزار سال ہے۔ ⑤ وہی ہے ہر مخفی اور ظاہر کا جاننے والا،

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑥ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ

سب پر غالب اور نہایت مہربان۔ ⑥ وہ ذات جس نے جو چیز بنائی موزوں ترین بنائی، اور انسان

خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ⑦ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ

(آدم) کی پیدائش کی ابتدا مٹی سے فرمائی۔ ⑦ پھر اُس کی نسل حقیر پانی کے نچوڑ (مادۂ حیات) سے

مِّنْ مَّاۗءٍ مَّهِيْنٍ ⑧ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ

پیدا کی ⑧ پھر اُس نسل کے اعضا کو متناسب بنایا، اُس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور تمہارے لئے کان، آنکھیں

لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨

اور دل پیدا کئے (اِس کے باوجود) تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ ⑨

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۬ؕ

قیامت کے دن دوبارہ زندہ کیے جانے کے منکروں نے کہا: ”جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا ہمیں از سرِ نو پیدا کیا جائے گا؟“

بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿10﴾ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ

بلکہ وہ اپنے ربّ کی بارگاہ میں حاضر ہونے ہی کے منکر ہیں۔ (10) آپ فرما دیجئے: ”موت کا وہ

ع 1 11 14 الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾ ع

فرشتہ تمہاری روح قبض کرتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تمہیں لوٹا کر تمہارے ربّ کی بارگاہ میں حاضر کر دیا جائے گا۔“ (11)

وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ

اور اے سننے والے! (تو حیران رہ جائے گا) جب تو دیکھے گا کہ غیر مسلم اپنے ربّ کی بارگاہ میں سر جھکائے ہوئے کہہ

رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿12﴾

رہے ہوں گے: ”اے ہمارے ربّ! ہم نے سب کچھ دیکھ اور سُن لیا، پس تو ہمیں (ایک دفعہ) دنیا میں بھیج دے

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ

تاکہ ہم نیک کام کریں بے شک اب ہم ایمان لے آئے ہیں۔“ (12) اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اُس کے حصے کا ایمان دے دیتے،

مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿13﴾

لیکن ہمارا یہ فیصلہ صادر ہو چکا کہ ہم تمام (غیر مسلم) جنّوں اور انسانوں سے دوزخ کو بھر دیں گے۔ (13)

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ

(جہنم کے داروغے کہیں گے:) ”چونکہ تم نے اپنے اِس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اِس لئے یہ عذاب چکھو، ہم نے بھی

وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ اِنَّمَا یُؤْمِنُ

تمہیں بھلا دیا ہے اور جن جرائم کا تم ارتکاب کیا کرتے تھے اُن کے سبب ہمیشہ کا عذاب چکھو۔“ (14) ہمارے قرآن پر

بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب اُنہیں اِس کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ بے ساختہ سجدے میں گر جاتے ہیں اور اپنے

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿15﴾ السجدۃ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ

ربّ کی تعریف کرتے ہوئے اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ (15) اُن کے پہلو اُن کے بستروں سے

الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

جدا رہتے ہیں، وہ خوف اور امید کی ملی جلی کیفیت میں اپنے ربّ کو پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی نعمتوں میں سے

يُنْفِقُوْنَ ﴿16﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ

(ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ (16) پس کسی شخص کو معلوم نہیں کہ وہ جو نیک کام کیا کرتے تھے اُن کے بدلے میں

اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿17﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

اُن کے لئے آنکھوں کی کیا ٹھنڈک چھپا کر رکھی ہوئی ہے؟ (17) بھلا کیا جو مومن ہے وہ

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟ وہ برابر نہیں ہو سکتے۔ (18) لیکن جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾

اُن کے لئے اُن کے نیک کاموں کی بدولت بطورِ مہمانی ہمیشہ رہنے کے جنتی گلشن ہیں۔ (19)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ

رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا تو اُن کا ٹھکانا (دوزخ کی) آگ ہے، جب بھی وہ اُس سے نکلنے کا

يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ

ارادہ کریں گے اُنہیں اُس میں واپس بھیج دیا جائے گا اور اُنہیں کہا جائے گا: ”جس آگ کو تم جھٹلایا کرتے تھے

السجدۃ 9

وقف غفران

النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ⑳ وَلَنُذِیْقَنَّهُمْ مِّنَ

اُس کے عذاب کا مزہ چکھو۔" ⑳ اور ہم اُنہیں (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے کچھ

الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ㉑

قریبی (دنیا کے) عذاب کا مزہ چکھائیں گے تاکہ وہ (ایمان کی طرف) لوٹ آئیں۔ ㉑

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا

اور اُس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جسے اُس کے ربّ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی گئی پھر اُس نے اُن سے منہ پھیر لیا؟

مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ㉒ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

بیشک ہم مشرکوں سے انتقام لینے والے ہیں۔ ㉒ اور بخدا ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی،

فَلَا تَكُنْ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْۤ

پس آپ اُن کی ملاقات کے بارے میں شک میں نہ رہیں۳۳ اور ہم نے اُنہیں بنی اسرائیل کے لئے

اِسْرَآءِیْلَ ۚ ㉓ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا

ہدایت دینے والا بنایا۔ ㉓ اور جب اُنہوں نے صبر کیا۳۴ تو ہم نے اُن میں سے کچھ امام پیدا کئے

صَبَرُوْا ؕ۫ وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یُوْقِنُوْنَ ㉔ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ یَفْصِلُ

جو ہمارے حکم سے لوگوں کو ہدایت دیتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ ㉔ بیشک آپ کا ربّ

بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ㉕ اَوَلَمْ

قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن دینی مسائل کا فیصلہ فرمادے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ ㉕ کیا

یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ

اِس حقیقت نے اہلِ مکّہ کی آنکھیں نہیں کھولیں کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی ہی قوموں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جن کے

ع 2 11 15

۳۳ (مِنْ لِّقَآئِهٖ) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات کے حوالے سے شک میں نہ رہیں، اور معراج کی رات دونوں کی ملاقات ہوئی۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۲۴۸)

۳۴ (لَمَّا صَبَرُوْا) یہاں لَمَّا کا کلمہ حِیْنَ کے معنی میں ہے یعنی جب اُنہوں نے صبر کیا۔ (تفسیر سمرقندی: ۳/۳۲)

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾ اَوَلَمْ

گھروں میں آج تک یہ لوگ چل پھر رہے ہیں؟ بے شک قوموں کے ہلاک کرنے میں بہت سی نشانیاں ہیں، تو

يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ

کیا یہ (ہماری آیتوں کو) سنتے نہیں؟ ﴿26﴾ اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی بھیجتے ہیں پھر اُس کے ذریعے

الثلثة

زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾

زمین سے کھیتی نکالتے ہیں جس میں سے اُن کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں، تو کیا وہ (ہماری نشانیوں کو) دیکھتے نہیں؟ ﴿27﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾ قُلْ

مشرکینِ مکّہ کہتے ہیں: ''اگر تم سچے ہو تو (بتاؤ کہ عذاب کا) یہ فیصلہ کب صادر ہوگا؟'' ﴿28﴾ آپ فرما دیجئے:

يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ

''فیصلے کے دن کافروں کو اُن کا ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا اور نہ ہی اُنہیں

ع 3 8 16

يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾ ع

مہلت دی جائے گی۔'' ﴿29﴾ پس آپ اُن سے منہ پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے، بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔ ﴿30﴾

اٰیاتُھا 73 — سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ — رُکُوعاتُھا 9

سورۂ احزاب مدنی ہے، اِس میں تہتر آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ

اے نبی (غیب کی خبریں دینے والے) آپ اِسی طرح اللہ سے ڈرتے رہیں اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کریں

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ① وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ

بیشک اللہ خوب جاننے والا اور عظیم حکمت والا ہے۔① آپ اُس قرآن کی پیروی کریں جو آپ کی طرف آپ کے ربّ

مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ② وَتَوَكَّلْ

کی طرف سے بذریعہ وحی بھیجا جاتا ہے۔ اے لوگو! بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ سب سے باخبر ہے۔② اور اے حبیب!

عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ③ مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ

آپ اللہ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ بطورِ محافظ کافی ہے۔③ اللہ نے کسی شخص کے لئے اُس کے سینے میں

قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۚ وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ

دو دل پیدا نہیں کئے۔ اور تم اپنی جن بیویوں کو اپنی ماں کی پشت جیسی کہہ دو اُنہیں اللہ نے

مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ

تمہاری مائیں نہیں بنا دیا اور نہ ہی تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا حقیقی بیٹا بنایا ہے، یہ

قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي

تمہارے منہ سے نکلی ہوئی بات ہے، اللہ حق فرماتا ہے اور وہی صحیح راستہ

السَّبِيلَ ④ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ

دکھاتا ہے۔④ منہ بولے بیٹوں کو اُن کے حقیقی باپ دادا کی نسبت سے ہی بلایا کرو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی

لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ

بات ہے۔ اور اگر تمہیں اُن کے باپ دادا معلوم نہ ہوں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں اور انسانی ناطے سے تمہارے

وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَٰكِنْ مَا

چچا زاد بھائی ہیں۔ اور اُس بات میں تم پر کچھ گناہ نہیں جو تم نے ارادے کے بغیر کہی، ہاں وہ گناہ ہے

تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑤ اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى

جس کا ارادہ تمہارے دلوں نے کیا اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔⑤ یہ نبی مومنوں کی جانوں سے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا

زیادہ اُن کے قریب ہیں ۳۵ اور اُنکی بیویاں ایمان والوں کی مائیں ہیں۔

الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور رشتہ دار اللہ کی کتاب (لوحِ محفوظ) میں دوسرے مومنوں

وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ

اور مہاجروں کی نسبت (وراثت کے حوالے سے) آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ

ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ⑥ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ

قریب ہیں، مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرو، یہ اِس کتاب ۳۶ میں لکھا ہوا ہے۔⑥ اور اے حبیب! اُس

مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى

وقت کا تذکرہ کیجئے جب ہم نے تمام انبیاء سے (عموماً) اور آپ سے، نوح، ابراہیم، موسیٰ اور مریم کے بیٹے

ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ⑦ لِّيَسْــَٔلَ

عیسیٰ (سے خصوصاً) وعدہ لیا، اور ہم نے اُن سے پختہ وعدہ لیا۔⑦ تاکہ اللہ سچوں (انبیاء) سے اُن کے

ع 1 8 17 الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑧ ع

سچ (تبلیغ) کے بارے میں پوچھے اور اُس نے کافروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔⑧

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَاۗءَتْكُمْ

اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو جب (غزوۂ خندق کے موقع پر) کئی لشکر

جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ

تم پر حملہ آور ہوئے تھے تو ہم نے اُن کے مقابلے میں آندھی اور ایسے لشکر بھیجے جو تمہیں دکھائی نہیں دیئے

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ⑨ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ

اور اللہ تمہارے ہر عمل کو خوب دیکھ رہا تھا۔ ⑨ جب اُنہوں نے تم پر (وادی کی) بالائی اور نچلی

اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ

جانب سے چڑھائی کی تو (لوگوں کی) آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کلیجے

الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ⑩ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ

منہ کو آنے لگے ۳۷ اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے ۳۸ ۔ ⑩ اُس جگہ

الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ⑪ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ

مسلمانوں کا امتحان لیا گیا اور اُنہیں پوری شدت سے جھنجھوڑ دیا گیا۔ ⑪ اور جب منافقین

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا

اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (اعتقادی کمزوری کی) بیماری تھی کہنے لگے: ”اللہ اور اُس کے رسول نے دھوکہ دینے

غُرُوْرًا ⑫ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ

کے لئے ہم سے (امداد کا) وعدہ کیا تھا۔“ ⑫ اور جب منافقوں کے ایک گروہ نے کہا: ”اے مدینہ والو! (جنگ میں)

لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ

تمہارے ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہیں ہو گی اِس لئے تم واپس (مدینہ) چلے جاؤ۔“ اور اُن کا ایک گروہ یہ کہتا تھا:

اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ⑬ ع 10

”ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں۔“ حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے، وہ تو صرف (جنگ سے) بھاگنا چاہتے تھے۔ ⑬

۳۷ ترجمہ میں اردو محاورے کو ملحوظ رکھا گیا ہے، ورنہ لفظی ترجمہ یہ ہے: ”دل گلوں کو پہنچ گئے۔“ (شرف قادری) ۳۸ (تَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا) یعنی اللہ کی مدد اور مایوسی کے مختلف گمان۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۲۵۵) منافقوں کا گمان تھا کہ مسلمان تہس نہس کر دیے جائیں گے مگر مسلمان پر امید تھے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۴/۱۴۵)

وَلَوۡ دُخِلَتۡ عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الۡفِتۡنَةَ

اور اگر مدینہ کے اطراف سے وہ فوجیں اُن کے پاس پہنچ جاتیں پھر اُن سے جنگ کا مطالبہ کیا جاتا تو وہ اُن

لَاٰتَوۡهَا وَمَا تَلَبَّثُوۡا بِهَاۤ اِلَّا یَسِیۡرًا ⑭ وَلَقَدۡ كَانُوۡا عَاهَدُوا

کا مطالبہ پورا کردیتے اور اُس کے پورا کرنے میں صرف برائے نام تاخیر کرتے۔ ⑭ اور واللہ! وہ (غزوۂ خندق سے) پہلے اللہ

اللّٰهَ مِنۡ قَبۡلُ لَا یُوَلُّوۡنَ الۡاَدۡبَارَ ؕ وَكَانَ عَهۡدُ اللّٰهِ مَسۡـُٔوۡلًا ⑮

سے وعدہ کر چکے تھے کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ کے وعدے کے پورا کرنے کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔ ⑮

قُلۡ لَّنۡ یَّنۡفَعَكُمُ الۡفِرَارُ اِنۡ فَرَرۡتُمۡ مِّنَ الۡمَوۡتِ اَوِ الۡقَتۡلِ

آپ فرما دیجئے: ''اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو بھاگنا تمہیں ہرگز فائدہ نہیں دے گا

وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوۡنَ اِلَّا قَلِیۡلًا ⑯ قُلۡ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَعۡصِمُكُمۡ

اور اِس صورت میں بھی تمہیں معمولی فائدہ ہی پہنچایا جائے گا۔'' ⑯ آپ فرما دیجئے: ''اگر اللہ تمہیں عذاب دینا چاہے

مِّنَ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَ بِكُمۡ سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً ؕ وَلَا یَجِدُوۡنَ

تو تمہیں اُس سے کون بچا سکتا ہے اور اگر وہ تم پر مہربانی فرمانا چاہے تو تمہیں اِس مہربانی سے کون محروم کر سکتا ہے؟ ع ۳۹

لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیۡرًا ⑰ قَدۡ یَعۡلَمُ اللّٰهُ

اور وہ اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور مددگار نہیں پائیں گے۔ ⑰ بیشک اللہ تمہارے اُن (منافق) افراد کو جانتا ہے

الۡمُعَوِّقِیۡنَ مِنۡكُمۡ وَالۡقَآئِلِیۡنَ لِاِخۡوَانِهِمۡ هَلُمَّ اِلَیۡنَا ۚ

جو دوسروں کو جہاد سے منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں کو کہتے ہیں: ''ہماری طرف چلے آؤ۔''

وَلَا یَاۡتُوۡنَ الۡبَاۡسَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۙ ⑱ اَشِحَّةً عَلَیۡكُمۡ ۖۚ فَاِذَا

حالانکہ منافقین تمہاری امداد میں کنجوسی کرتے ہوئے جنگ میں بہت کم حاضر ہوتے ہیں۔ ⑱ پھر جب (کبھی)

(اَوْ اَرَادَ بِکُمْ رَحْمَۃً) [illegible]

جَآءَ الۡخَوۡفُ رَاَيۡتَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ تَدُوۡرُ اَعۡيُنُهُمۡ

خوف کا موقع آجائے تو اے حبیب! آپ اُنہیں دیکھیں گے کہ وہ آپ کی طرف یوں دیکھتے ہیں کہ اُن کی آنکھیں

كَالَّذِىۡ يُغۡشٰى عَلَيۡهِ مِنَ الۡمَوۡتِ‌ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الۡخَوۡفُ

اُس شخص کی طرح گردش ے کررہی ہوں گی جس پر موت کی غشی طاری ہو، پھر جب خوف دور ہوجائے

سَلَقُوۡكُمۡ بِاَلۡسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الۡخَيۡرِ‌ ؕ اُولٰٓـئِكَ لَمۡ

تو وہ مالِ غنیمت کا لالچ کرتے ہوئے تمہیں تیز زبانوں سے طعنے دینے لگیں گے، یہ لوگ

يُؤۡمِنُوۡا فَاَحۡبَطَ اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ‌ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۱۹﴾

تو ایمان لائے ہی نہیں پس اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کردیئے اور یہ کام اللہ کے لئے بالکل آسان ہے۔ (19)

يَحۡسَبُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ لَمۡ يَذۡهَبُوۡا‌ ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِ الۡاَحۡزَابُ

منافقین گمان کرتے ہیں کہ کافروں کے گروہ ابھی گئے نہیں اور اگر وہ لشکر دوبارہ آجائیں تو ان کی

يَوَدُّوۡا لَوۡ اَنَّهُمۡ بَادُوۡنَ فِى الۡاَعۡرَابِ يَسۡاَلُوۡنَ عَنۡ اَنۡۢبَآئِكُمۡ‌ ؕ

خواہش ہوگی کہ کاش منافقین دیہاتیوں میں جاکر صحرانشین ہوگئے ہوتے (اور مسلمانو! منافقین لوگوں سے)

وَلَوۡ كَانُوۡا فِيۡكُمۡ مَّا قٰتَلُوۡۤا اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۲۰﴾ ع لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ ع 2 12 18

تمہاری خبریں پوچھتے ہیں اور اگر وہ تم میں رہتے بھی تو جنگ میں صرف برائے نام حصہ لیتے۔ (20) بخدا تمہارے لئے رسول اللہ (کی ذات)

فِىۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ وَالۡيَوۡمَ

میں قابلِ تقلید اور حسین ترین نمونہ ہے، اُس شخص کے لئے جو اللہ کے ثواب اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے

الۡاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا ؕ ﴿۲۱﴾ وَلَمَّا رَاَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ ۙ

اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہے۔ (21) اور جب مسلمانوں نے کافروں کے لشکر دیکھے

ے شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۹۳۳

قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ز

تو کہنے لگے: "یہ وہ (امتحان اور امداد ہے) جس کا اللہ اور اُس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ کے رسول نے سچ فرمایا تھا۔"

وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿22﴾ ط مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اِس وعدے نے اُن کے ایمان اور اللہ کی رضا پر راضی ہونے کی قوت ہی میں اضافہ کیا۔ ﴿22﴾ بعض مسلمان

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ

مَرد وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا معاہدہ سچا کر دکھایا، پھر اُن میں سے بعض وہ ہیں

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ز صلے وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿23﴾ لا

جنہوں نے اپنی نذر پوری کردی (اور شہید ہوگئے) اور بعض وہ ہیں جو انتظار کر رہے ہیں اور اُنہوں نے عہد کو تبدیل نہیں کیا۔ ﴿23﴾

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

(یہ دو گروہ پیدا کیے) تاکہ اللہ سچوں کو اُن کے سچ کی بدولت بہترین اجر دے اور اگر چاہے تو منافقوں کو عذاب دے

اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿24﴾ ج

یا اپنی رحمت کے ساتھ اُن پر رجوع فرمائے، بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿24﴾

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ط وَكَفَى

اور اللہ نے کافروں کو اُن کے پیچ و تاب سمیت (مدینہ سے) واپس کر دیا، وہ کچھ فائدہ حاصل نہ کر سکے اور اللہ نے خود

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ط وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿25﴾ ج وَاَنْزَلَ

ہی مسلمانوں سے جنگ کی مشقت دور کردی ۱ اور اللہ بڑی قوت اور بڑے غلبے والا ہے۔ ﴿25﴾ اور جن

الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ

اہلِ کتاب (بنو قریظہ) نے اُن لشکروں کی امداد کی تھی اللہ نے اُنہیں اُن کے قلعوں سے نیچے اتار دیا اور اُن کے دلوں میں

۱ (وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ) اللہ تعالیٰ نے خود ہی ان سے جنگ کی مشقت دور فرمادی۔ (تفسیر کبیر قرطبی ۳:۱۵/۲۵)

وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِیْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ

(مسلمانوں کا) رعب ڈال دیا، چنانچہ تم اُن کے ایک گروہ (جنگ کے قابل مَردوں) کو قتل کرنے لگے اور ایک گروہ (بچوں اور عورتوں)

فَرِیْقًا ﴿26﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِیَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا

کو قیدی بنانے لگے۔ ﴿26﴾ اور اللہ نے تمہیں اُن کی زمین، اُن کے مکانوں، اُن کے اموال اور اُس زمین کا مالک

لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا ﴿27﴾ یٰۤاَیُّهَا ع 3/7 19

بنا دیا جس پر تم نے ابھی قدم بھی نہیں رکھا تھا اور اللہ ہر اُس شے پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ﴿27﴾ اے نبی!

النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا

(غیب کی خبر دینے والے) اپنی بیویوں کو فرما دیں: "اگر تم دنیا کی زندگی

وَزِیْنَتَهَا فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا

اور اُس کی زیب و زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کپڑے دوں اور تمہیں اچھی طرح

جَمِیْلًا ﴿28﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ

رخصت کر دوں۔ ﴿28﴾ اور اگر تم اللہ، اُس کے رسول اور آخرت والے گھر کا ارادہ کرتی ہو

فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿29﴾ یٰنِسَآءَ

تو بیشک اللہ نے تم میں سے پیکرِ اخلاص خواتین کے لئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ ﴿29﴾

النَّبِیِّ مَنْ یَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ یُّضٰعَفْ لَهَا

اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو صریح حیا کی خلاف ورزی کرے اُسے دگنا

الْعَذَابُ ضِعْفَیْنِ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿30﴾

عذاب دیا جائے گا اور یہ اللہ کے لئے معمولی بات ہے۔ ﴿30﴾

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا

اور تم میں سے جو اللہ اور اُس کے رسول کی فرمانبردار رہے اور نیک کام کرتی رہے

نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾

ہم اُسے اُس کا دگنا ثواب دیں گے اور ہم نے اُس کے لئے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔ ﴿31﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ

اے نبی کی بیویو! اگر تم اللہ سے ڈرتی رہو تو تم (دنیا کی) کسی بھی عام عورت جیسی نہیں ہو،[1]

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ

لہٰذا تم ایسے نرم لہجے میں بات نہ کرو کہ دل کی بیماری والا شخص کسی غلط فہمی میں مبتلا ہو جائے،

وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾ ج وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ

ہاں دستور کے مطابق اچھی بات کہو۔ ﴿32﴾ اور اپنے گھروں میں قیام پذیر رہو، اسلام سے پہلے

تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ

زمانۂ جاہلیت کی طرح زیب وزینت کی نمائش نہ کرتی پھرو، نماز قائم کرتی رہو، زکوٰۃ دیتی رہو،

وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتی رہو۔ اے رسول کے گھر والو! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی (گناہ)

الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿33﴾ ج وَاذْكُرْنَ

کو دُور رکھے اور تمہیں خوب اچھی طرح پاک صاف رکھے۔ ﴿33﴾ اور تمہارے گھروں میں

مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

جو قرآن کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں اور سنت کی باتیں کی جاتی ہیں اُنہیں یاد کرتی رہو، بیشک اللہ

[1] (اِنِ اتَّقَيْتُنَّ) سے یہ بات واضح ہوئی کہ امہات المؤمنین کے لئے فضیلت تقویٰ کی شرط کے ساتھ مشروط ہے۔ (تفسیر قرطبی،ج:۱۴/۱۷۹)

ع 7/1 كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝٣٤ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ

ہر باریکی کو خوب جاننے والا اور بڑا خبردار ہے ۔ (34) بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں،

وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ

ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں،

وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ

سچے مرد اور سچی عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں،

وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ

عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں،

وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ

روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، اپنی پارسائی کی حفاظت کرنے والے مرد

وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ

اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے مرد اور بہت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ نے

اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝٣٥ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ

اُن سب کے لئے عظیم بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے ۔ (35) اور جب اللہ

وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ

اور اُس کے رسول کسی کام کا فیصلہ فرمادیں تو کسی مسلمان مرد اور مسلمان عورت کا یہ حق نہیں بنتا کہ اُن (مسلمانوں)

الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

کا اُس کام میں کوئی اختیار باقی رہے اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ

ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ؕ﴿36﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

صریح گمراہی میں مبتلا ہوا۔ ﴿36﴾ اور اے حبیب! یاد کیجئے جب آپ اُس شخص (زید بن ثابت ۲) کو جسے اللہ نے انعام سے نوازا

وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ

اور آپ نے اُس پر احسان کیا، (آپ اُسے) فرما رہے تھے: "اپنی بیوی (زینب ۳) کو اپنے پاس رکھو۔" اور اللہ سے ڈرو اور آپ اپنے دل میں

فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ

اُس بات کو چھپا رہے تھے جس کا ظاہر کرنا اللہ کو منظور تھا ۴ اور آپ لوگوں کے طعنے سے ڈرتے تھے حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے

اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ

کہ آپ اُس سے ڈریں، پھر جب زید نے (طلاق دے کر) اُن سے علیحدگی حاصل کرلی تو ہم نے اُنہیں آپ کے نکاح

لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ

میں دے دیا، تاکہ منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کے بارے میں مسلمانوں پر کوئی حرج نہ رہے،

اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿37﴾ مَا

جب وہ (طلاق کے ذریعے) اُن سے علیحدگی حاصل کرلیں اور اللہ کا فیصلہ نافذ ہو کر رہتا ہے۔ ﴿37﴾ اُس

كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ

بات میں نبی پر کوئی حرج نہیں ہے جو اللہ نے اُن کے لئے حلال فرمائی ہے، جیسے کہ اس سے پہلے گزرے ہوئے

فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۙ﴿38﴾

انبیاء کے بارے میں بھی اللہ کا یہی طریقہ رہا ہے۔ اور اللہ کا کام (وجود سے پہلے) مقرر کئے ہوئے اندازے کے مطابق ہے۔ ﴿38﴾

الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ

وہ انبیاء جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں، اُس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے

۲۔۳۔ تفسیر شربینی: ۳/۳۱۵ ۴۔ سیدنا علی بن سیدنا الحسین رضی اللہ عنہما نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو یہ علم عطا فرما دیا تھا کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اپنی بیوی سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دیں گے اور وہ آپ کی ازواجِ مطہرات میں سے ہوں گی، جب زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ ظاہر کیا تو آپ نے اُنہیں فرمایا: "اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو۔" تب اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا: "آپ نے زید بن ثابت کو کیوں فرمایا: "اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو۔" جبکہ ہم آپ کو یہ علم عطا فرما چکے ہیں کہ زینب بنتِ جحش آپ کی ازواج میں سے ہوں گی۔" (تفسیر مظہری: ۷/۳۱۵) سیدنا علی بن سیدنا الحسین رضی اللہ عنہما کا قول ہی اللہ تعالیٰ کے فرمان: وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ۔ کی تفسیر میں بہتر اور انبیاء کے حال کے زیادہ مناسب ہے۔

اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿39﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ

اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔ ﴿39﴾ محمد (مصطفٰے ﷺ) تم میں سے

اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ

کسی مرد کے باپ نہیں، لیکن اللہ کے رسول ہیں اور آخری نبی۔

وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ﴿40﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا 5 6 2

اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے۔ ﴿40﴾ اے ایمان والو! اللہ کو کثرت سے

اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿41﴾ لا وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿42﴾ هُوَ الَّذِیْ

یاد کیا کرو۔ ﴿41﴾ اور صبح و شام اُس کی پاکی بیان کیا کرو۔ ﴿42﴾ وہی ہے

يُصَلِّیْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

جو تم پر رحمت نازل کرتا ہے اور اُس کے فرشتے تمہاری مغفرت کی دعا مانگتے ہیں تا کہ تمہیں کفر کے اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿43﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ

ایمان کے اُجالے٥ کی طرف نکالے رکھے اور وہ مسلمانوں پر بہت مہربان ہے۔ ﴿43﴾ جس دن وہ اللہ سے ملیں گے

يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿44﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ

اُس دن اُن کا تحفہ سلام ہوگا اور اللہ نے اُن کے لئے باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔ ﴿44﴾ اے نبی! (غیب کی خبر دینے والے)

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿45﴾ لا وَّ دَاعِيًا اِلَى

بیشک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا، خوشخبری دینے والا، ڈر سنانے والا۔ ﴿45﴾ اللہ کی طرف

اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ

اُس کے حکم سے بلانے والا اور چمکا دینے والا آفتاب بنا کر بھیجا۔ ﴿46﴾ اور ایمان والوں کو خوشخبری دیجئے کہ اُن کے لئے

٥ جلالین مع صاوی: ۲۶۳/۳

مِّنَ اللّٰهِ فَضۡلًا كَبِيۡرًا ﴿47﴾ وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ

اللہ کی طرف سے بڑا فضل (جنت) ہے۔ ﴿47﴾ اور آپ کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ مانیں،

وَدَعۡ اَذٰٮهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿48﴾ يٰۤاَيُّهَا

اُن کی ایذارسانی کو نظر انداز کر دیں، اللہ پر بھروسہ رکھیں اور اللہ کارساز کافی ہے۔ ﴿48﴾ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ

ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو تو پھر (اگر) اُنہیں چھونے سے پہلے طلاق دے دو

مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَـكُمۡ عَلَيۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ

تو تمہارے لئے اُن کے ذمہ کوئی عدت نہیں جسے تم

تَعۡتَدُّوۡنَهَا ۚ فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَسَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِيۡلًا ﴿49﴾

شمار کرنے لگو، پس تم اُنہیں استعمال کی کوئی چیز دے کر اچھے طریقے سے رخصت کر دو۔ ﴿49﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِىۡۤ اٰتَيۡتَ

اے نبی! ہم نے آپ کے لئے وہ بیویاں حلال کر دیں جن کے مہر آپ

اُجُوۡرَهُنَّ وَمَا مَلَـكَتۡ يَمِيۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيۡكَ

ادا کر چکے ہیں اور وہ کنیزیں جو آپ کی ملکیت میں ہیں اور اللہ نے آپ کو غنیمت میں دی ہیں۔

وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ

اور ہم نے حلال کیں آپ کے چچا کی بیٹیاں، پھوپھیوں کی بیٹیاں، ماموں کی بیٹیاں، خالاؤں کی

خٰلٰتِكَ الّٰتِىۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ وَامۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ وَّهَبَتۡ

بیٹیاں، جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے۔ اور ایماندار عورت اگر وہ اپنی جان

نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ إِنْ أَرَادَ النَّبِيُّ أَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً

نبی کو نذر کر دے اور نبی اُسے اپنے نکاح میں لینا چاہیں، یہ حکم خاص

لَّكَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ

آپ کے لئے ہے نہ کہ امت کے لئے، بیشک ہم اُن احکام کو جانتے ہیں جو ہم نے مسلمانوں پر

فِيْ أَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ

اُن کی بیویوں اور اُن کی ملکیت میں موجود کنیزوں کے بارے میں مقرر کئے ہیں، آپ کی یہ خصوصیت اِس لئے ہے

عَلَيْكَ حَرَجٌ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿50﴾ تُرْجِي مَنْ

کہ آپ کے لئے کوئی تنگی نہ ہو اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿50﴾ (آپ کو اختیار ہے کہ)

تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ

اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں اور جس بیوی کو آپ نے

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ تَقَرَّ

ایک طرف کر دیا تھا اگر اُسے آپ طلب کریں تو آپ پر کوئی گناہ نہیں، یہ اختیار دینا اِس بات کے زیادہ نزدیک ہے

أَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَا آتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ

کہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، وہ غمگین نہ ہوں اور وہ سب اُسی پر راضی رہیں جو آپ اُنہیں عطا فرمائیں

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿51﴾

اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ بڑے علم اور عظیم حلم والا ہے۔ ﴿51﴾

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ

اے حبیب! اِن (نو بیویوں) کے بعد آپ کے لئے نہ تو مزید عورتیں حلال ہیں اور نہ ہی یہ حلال ہے کہ اِن کے بدلے

أَزْوَاجٍ وَّلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۗ

دوسری بیویاں حاصل کر لیں اگرچہ آپ کو اُن کا حسن پسند آ جائے، مگر وہ کنیز جو آپ کے ہاتھ کی ملکیت ہو۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿52﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع 12/6/3

اور اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔ (52) اے ایمان والو!

لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ

جب تک تمہیں اجازت دے کر کھانے کی طرف بلایا نہ جائے ۶ اُس وقت تک تم نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو

غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا

(نیز پہلے آ کر) کھانا پکنے کا انتظار نہ کرتے رہو، ہاں جب تمہیں بلایا جائے تو آ جاؤ اور جب کھانا کھا لو

طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ

تو رخصت ہو جاؤ اور گفتگو میں دلچسپی لیتے ہوئے بیٹھے نہ رہا کرو، بیشک

ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ

تمہارا یہ انداز ہمارے نبی کو تکلیف دیتا ہے اور وہ از راہِ حیا تمہیں کچھ نہیں کہتے اور اللہ حق کے بیان کرنے کو

مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

ترک نہیں فرماتا۔ ۷ اور جب تم نبی کی بیویوں سے استعمال کی کوئی چیز مانگو تو اُن سے پردے کے پیچھے

وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا

سے مانگو، یہ طریقہ تمہارے اور اُن کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمہیں نہ تو یہ زیب دیتا ہے

كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ

کہ رسولُ اللہ کو تکلیف دو اور نہ ہی یہ کہ اُن کے بعد کبھی بھی اُن کی بیویوں سے

۶ یہ (إِلٰى طَعَامٍ) يُؤْذَنَ کے متعلق ہے جیسا کہ زمخشری نے معنوی تضمین کی ہے۔ (حاشیہ طحاوی علی الجلالین: ۳/۲۷۶)

مِنۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمًا ﴿53﴾ اِنۡ

نکاح کرو، بیشک یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا جرم ۸ ہے۔ ﴿53﴾ تم اگر

تُبۡدُوۡا شَيۡـئًا اَوۡ تُخۡفُوۡهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿54﴾

کوئی چیز ظاہر کرو یا چھپاؤ تو بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿54﴾

لَا جُنَاحَ عَلَيۡهِنَّ فِىۡۤ اٰبَآئِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِهِنَّ وَلَاۤ اِخۡوَانِهِنَّ

مسلمان عورتوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے باپ دادا، بیٹوں، بھائیوں،

وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

بھتیجوں، بھانجوں، مسلمان عورتوں اور اپنی

وَلَا مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيۡنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

کنیزوں سے پردہ نہ کریں اور اے مسلمان عورتو! اللہ سے ڈرتی رہو، بیشک اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿55﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ

ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿55﴾ بیشک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں،

عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا

اے ایمان والو! تم بھی اُن پر خوب خوب درود اور سلام

تَسۡلِيۡمًا ﴿56﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ لَعَنَهُمُ

بھیجا کرو۔ ﴿56﴾ بیشک وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں اللہ نے اُن پر

اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿57﴾

دنیا اور آخرت میں لعنت فرمائی اور اُن کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کیا۔ ﴿57﴾

۸ جلالین مع صاوی: ۳/۲۶۸

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا

اور وہ لوگ جو ایماندار مَردوں اور عورتوں کو اُن کے کسی جرم کے بغیر تکلیف دیتے ہیں

فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿58﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

اُنہوں نے گناہ اور کھلا بہتان اپنے سر لیا۔ (58) اے نبی! اپنی ازواجِ مطہرات،

لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ

صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں کو فرما دیں کہ وہ (گھر سے باہر جائیں تو) اپنی چادروں کا کچھ حصہ

مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ

اپنے منہ پر ڈالے رہیں، اس طرح جلد پہچان ہوجائے گی (کہ وہ آزاد عورتیں ہیں۹) اس لئے اُنہیں تکلیف نہیں دی جائے گی

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (59) واللہ اگر منافقین اور وہ لوگ

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ

جن کے دلوں میں (بدکاری کی۱۰) بیماری ہے اور مدینہ میں جھوٹی افواہیں پھیلانے والے باز نہ آئے

لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾ ۛ ۚ

تو ہم آپ کو اُن پرضرور غالب کر دیں گے۔۱۱ پھر وہ مدینہ میں آپ کے ساتھ چند دن ہی رہ سکیں گے۔ (60)

مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿61﴾

لعنتی بنا کر (نکالے جائیں گے) جہاں پائے جائیں چُن چُن کر قتل کئے جائیں گے۔ (61)

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

اللہ نے اُن لوگوں کے بارے میں دستور بنایا جو ماضی میں گزر گئے اور آپ اللہ کے دستور میں

معانقة 12

اللّٰہِ تَبۡدِیۡلًا ﴿62﴾ یَسۡـَٔلُکَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَۃِ ؕ قُلۡ اِنَّمَا

ہرگز تبدیلی نہیں پائیں گے۔ ﴿62﴾ اہلِ مکّہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ فرمادیجئے:

عِلۡمُہَا عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَ مَا یُدۡرِیۡکَ لَعَلَّ السَّاعَۃَ تَکُوۡنُ

''اِس کا (ذاتی) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے۔'' (اے سننے والے!) تجھے کون سی چیز خبر دے گی؟ یقیناً [12] قیامت

قَرِیۡبًا ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰہَ لَعَنَ الۡکٰفِرِیۡنَ وَ اَعَدَّ لَہُمۡ سَعِیۡرًا ﴿64﴾

قریب ہے۔ ﴿63﴾ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت فرمائی ہے اور اُن کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کی ہے۔ ﴿64﴾

خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَاۤ اَبَدًا ۚ لَا یَجِدُوۡنَ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیۡرًا ﴿65﴾ یَوۡمَ

وہ اُس میں ہمیشہ رہنے کا تصور لے کر داخل ہوں گے [13] وہاں نہ تو کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ ہی مددگار۔ ﴿65﴾ جس دن

تُقَلَّبُ وُجُوۡہُہُمۡ فِی النَّارِ یَقُوۡلُوۡنَ یٰلَیۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰہَ

اُن کے چہرے آگ میں الٹ کر بھونے جائیں گے اور وہ کہیں گے: ''اے کاش! ہم اللہ

وَ اَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿66﴾ وَ قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا

اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے۔'' ﴿66﴾ اور یہ بھی کہیں گے: ''اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنے رہنماؤں

وَ کُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِیۡلَا ﴿67﴾ رَبَّنَاۤ اٰتِہِمۡ ضِعۡفَیۡنِ

اور سرکردہ لوگوں کی بات مانی تو اُنہوں نے ہمیں سیدھے راستے سے گمراہ کر دیا۔ ﴿67﴾ اے ہمارے ربّ! اُن کو دوگنا

مِنَ الۡعَذَابِ وَ الۡعَنۡہُمۡ لَعۡنًا کَبِیۡرًا ﴿68﴾ ع یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا

عذاب دے اور اُن پر سخت لعنت بھیج۔'' ﴿68﴾ اے ایمان والو! اُن لوگوں (بنی اسرائیل)

لَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰی فَبَرَّاَہُ اللّٰہُ مِمَّا قَالُوۡا ؕ

کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف دی، پس اللہ نے موسیٰ کو اُس بات سے بری کر دیا جو اُن لوگوں نے کہی تھی

التخریج

[12] کانہ یقول اعلم ان الساعۃ تکون قریبا علی الایجاب، لان لعل من اللہ واجب۔ (تاویلات اہل السنہ: ۸/ ۳۸۶)

[13] یدخلونہا (خالدین) مقدار خلودہم۔ (جلالین مع صاوی: ۳۰/ ۲۷۰)

وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿69﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

اور موسیٰ اللہ کے ہاں معزز ہیں۔ ﴿69﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿70﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ

اور درست بات کہو۔ ﴿70﴾ اللہ تمہارے اعمال درست فرما دے گا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ

اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے اُس نے

فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿71﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ

بڑی کامیابی حاصل کی۔ ﴿71﴾ بیشک ہم نے آسمانوں، زمینوں

وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ

اور پہاڑوں کے سامنے امانت پیش کی تو وہ اُس کے اٹھانے پر تیار نہ ہوسکے اور اُس سے ڈر گئے

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۗ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿72﴾

جبکہ انسان نے اُسے اٹھا لیا، بیشک وہ اپنی جان پر بہت زیادتی کرنے والا اور بڑا نادان ہے۔ ﴿72﴾

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

تاکہ اللہ منافق مَردوں اور عورتوں، مُشرک مَردوں

وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۗ

اور عورتوں کو عذاب دے اور مسلمان مَردوں اور عورتوں پر اپنی رحمت کے ساتھ رجوع فرمائے

ع 9/5/6 وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿73﴾

اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ﴿73﴾

آیَاتُهَا 54

سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ

رُكُوعَاتُهَا 6

سورۂ سبا مکی ہے، اِس میں چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَهُ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس کی ملکیت میں ہر وہ چیز ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اُسی کے لئے

الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ ‌ؕ وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿1﴾ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ

(دنیا کی طرح) آخرت کی بھی ہر تعریف ہے اور وہی عظیم حکمت والا اور بڑا خبردار ہے۔ (1) وہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے

فِى الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا

جو زمین میں داخل ہوتی ہے، جو اُس سے نکلتی ہے، جو آسمان سے اُترتی ہے اور جو اُس کی طرف

يَعۡرُجُ فِيۡهَا ‌ؕ وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ﴿2﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

بلند ہوتی ہے۔ اور وہی ہے بہت مہربان اور بہت بخشنے والا۔ (2) کافروں نے کہا: "ہم پر قیامت

لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ‌ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ‌ ۚ

نہیں آئے گی۔" آپ فرما دیجئے: "کیوں نہیں؟ (ازل سے ابد تک ذاتی طور پر) ہر غیب کے جاننے والے میرے ربّ کی قسم!

لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ

وہ تم پر ضرور آئے گی، آسمانوں اور زمینوں میں پائی جانے والی ذرہ برابر کوئی چیز اُس سے مخفی نہیں،

وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ ۙ ﴿3﴾

اور اِس ذرے سے چھوٹی اور بڑی کوئی چیز ایسی نہیں جو روشن کتاب (لوحِ محفوظ ۱۴) میں نہ ہو۔" (3)

۱۴ جلالین مع صاوی: ۳/ ۲۷۳

لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

(قیامت آئے گی) تاکہ اللہ اُن لوگوں کو بدلہ دے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے، بخشش اور شاندار رزق اُن

مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ④ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ

کے لئے ہی ہے۔ ④ اور وہ لوگ جنہوں نے مقابلہ کرتے ہوئے ہمارے قرآن کو رد کرنے کی کوشش کی اُن کے لئے دردناک

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا

عذاب میں سے خوفناک سزا ہے۔ ⑤ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ یقین رکھتے ہیں کہ جو قرآن آپ کے ربّ کی طرف

الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ

سے آپ کی طرف اتارا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ غلبہ والے اور ہر تعریف کے لائق ربّ کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ ⑥ کافروں

اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ⑥ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ

نے استہزاء کے طور پر کہا: "کیا ہم تمہیں ایسے شخص (محمد مصطفٰے ﷺ) کی طرف راہنمائی کریں جو تمہیں خبر دے کہ جب تمہیں

نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ

(مرنے کے بعد) پوری طرح ریزہ ریزہ کردیا جائے گا ۱۵ تو تم ایک نیا جنم لوگے۔" ⑦ کیا اس نبی نے (موت کے بعد نئی

لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ ⑦ اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ

زندگی کی خبر دیتے ہوئے جان بوجھ کر ۱۶) اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ہے یا اُن کا دماغی توازن صحیح نہیں؟ (نہیں ایسا نہیں ہے) بلکہ

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ⑧

وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ (قیامت کے دن) عذاب میں ہوں گے اور وہ (دنیا میں) دور کی گمراہی میں ۱۷ ہیں۔ ⑧

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

کیا اُنہوں نے آسمان اور زمین کا وہ حصہ نہیں دیکھا جو اُن کے آگے اور پیچھے ہے

۱۵ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص: ۹۱۳ ۱۶ تفسیر تبیان: ۳/۲۵۰ ۱۷ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص: ۹۲۳

وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ

اگر ہم چاہیں تو اُنہیں زمین میں دھنسا دیں یا اُن پر آسمان کا کوئی

عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ

ٹکڑا گرادیں، بیشک اِس (زمین و آسمان کی طرف نظر کرنے ۱۸) میں اللہ کی طرف رجوع کرنے والے ہر بندے کے لئے

ع 1 9 7 مُّنِيْبٍ ۝9 ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ

عظیم نشانی ہے۔ ⑨ ہماری عزت کی قسم! ہم نے داؤد کو اپنا فضل بہت عطا کیا (اور ہم نے کہا:) ''اے پہاڑو! اور

مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۝10 اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ

پرندو! داؤد کے ساتھ تسبیح پڑھو۔'' اور ہم نے اُن کے لئے لوہا نرم کردیا۔ ⑩ (اور ہم نے کہا:) ''وسیع زرہیں بنائیں

وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور کڑیاں جوڑنے میں اندازے کا لحاظ رکھیں۔ اور اے آلِ داؤد! نیک کام کرتے رہو، بیشک میں تمہارے ہر کام کو

بَصِيْرٌ ۝11 وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

خوب دیکھ رہا ہوں۔ ⑪ اور ہم نے ہوا سلیمان کے حکم کے تابع کردی، وہ صبح کے وقت ایک مہینے کا اور شام کے وقت ایک مہینے کا

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ

سفر طے کرتی، ہم نے اُن کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ جاری کردیا اور ہم نے جنّات کو اُن کے

يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ

لئے تابع کردیا جو اُن کے سامنے اُن کے ربّ کے حکم سے کام کرتے تھے۔ اور جو اُن میں سے ہمارے حکم کی خلاف ورزی کرے

عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝12 يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ

تو ہم اُسے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ ⑫ (جنّات) اُن کے لئے وہی چیز تیار کردیتے تھے جو وہ چاہتے تھے، مثلاً اونچی

۱۸۔ مدارک التنزیل علی ہامش الخازن: ۳/۳۰۲

وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْۤا

اونچی عمارتیں، تصویریں اور حوض جیسے بڑے لگن اور اپنی جگہ پر جمی ہوئی دیگیں (ہم نے کہا:) ''اے داود کے گھر والو!

اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿13﴾ فَلَمَّا

(ان نعمتوں پر اپنے ربّ کا) شکر ادا کرو اور میرے بندوں میں سے شکر گزار کم ہیں۔'' (13) پھر جب

قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖۤ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ

ہم نے سلیمان کی موت کا حکم جاری کیا تو صرف دیمک نے جنّات کو اُن کی موت کی نشاندہی کی

تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا

جو اُن کا عصا کھاتی رہی تھی، پھر جب سلیمان زمین پر آ رہے تو جنّات پر یہ حقیقت کھل گئی کہ اگر وہ

يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؕ ﴿14﴾ لَقَدْ

غیب کا علم رکھتے ہوتے تو اِس ذلیل کرنے والے عذاب میں نہ پھنسے رہتے۔ (14) واللہ!

كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ

قومِ سبا کے لئے اُن کے (یمنی) مسکن میں ہی بڑی نشانی تھی، اُن کے دو باغ تھے ایک دائیں جانب دوسرا بائیں جانب

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ

(ہم نے کہا:) '' اپنے ربّ کا رزق کھاؤ اور اُس کا شکر ادا کرو، یہ پاکیزہ شہر ہے اور اللہ

غَفُوْرٌ ﴿15﴾ فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

بہت بخشنے والا ربّ ہے۔'' (15) پس اُنہوں نے شکر سے منہ پھیر لیا تو ہم نے اُن پر تند و تیز پانی کا خوفناک ریلا بھیجا

وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ

اور ہم نے اُنہیں دو باغوں کے بدلے دو اور باغ دے دیئے جن میں کڑوے پھل،

وَّشَیۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِیۡلٍ ﴿16﴾ ذٰلِکَ جَزَیۡنٰہُمۡ بِمَا کَفَرُوۡا ؕ

جھاؤ اور تھوڑی سی بیریاں تھیں ۔ ﴿16﴾ یہ ہم نے اُنہیں اُن کی ناشکری کی سزا دی اور ہم ایسی سزا بڑے ناشکرے

وَہَلۡ نُجٰزِیۡۤ اِلَّا الۡکَفُوۡرَ ﴿17﴾ وَجَعَلۡنَا بَیۡنَہُمۡ وَبَیۡنَ الۡقُرَی

کو ہی دیا کرتے ہیں۔ ﴿17﴾ اور ہم نے اُن کے اور اُن شہروں کے درمیان جن میں ہم نے برکت عطا کی (سبا سے

الَّتِیۡ بٰرَکۡنَا فِیۡہَا قُرًی ظَاہِرَۃً وَّقَدَّرۡنَا فِیۡہَا السَّیۡرَ ؕ سِیۡرُوۡا

شام تک [۱۹]) ایک دوسرے سے جڑے ہوئے شہر پیدا کئے اور ہم نے اُن میں آمد و رفت جاری کردی (اور فرمایا:) "اِن میں

فِیۡہَا لَیَالِیَ وَاَیَّامًا اٰمِنِیۡنَ ﴿18﴾ فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ بَیۡنَ اَسۡفَارِنَا

دن رات کسی خطرے کے بغیر سفر کرو۔" ﴿18﴾ اُنہوں نے زبانِ حال [۲۰] سے کہا: "اے ہمارے ربّ! ہمارے سفر کی منزلیں

وَظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَہُمۡ فَجَعَلۡنٰہُمۡ اَحَادِیۡثَ وَمَزَّقۡنٰہُمۡ کُلَّ

دور دور بنا دے۔" اُنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پس ہم نے اُنہیں (غرق کرکے) قصے کہانیاں بنا دیا اور مکمل طور

مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوۡرٍ ﴿19﴾ وَلَقَدۡ

پر اُن کا شیرازہ بکھیر دیا، بیشک اِس واقعہ میں ہر بڑے صبر اور بہت شکر کرنے والے کے لئے بہت سی عبرتیں ہیں۔ ﴿19﴾ واللہ

صَدَّقَ عَلَیۡہِمۡ اِبۡلِیۡسُ ظَنَّہٗ فَاتَّبَعُوۡہُ اِلَّا فَرِیۡقًا مِّنَ

ابلیس نے اُن کے بارے میں اپنے گمان کو سچ پایا [۲۱] سچے مسلمانوں کے ایک گروہ کے علاوہ سب لوگ اُس کے پیچھے

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿20﴾ وَمَا کَانَ لَہٗ عَلَیۡہِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ

چل پڑے۔ ﴿20﴾ (دراصل) شیطان کا اُن پر کوئی غلبہ نہیں تھا، مگر (ہم بعض لوگوں کو اِس لئے مبتلاء کرتے ہیں) کہ ہم

مَنۡ یُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَۃِ مِمَّنۡ ہُوَ مِنۡہَا فِیۡ شَکٍّ ؕ وَرَبُّکَ عَلٰی

آخرت پر ایمان رکھنے والے اور اُس کے بارے میں شک کرنے والے کو جدا جدا کر دیں اور آپ کا ربّ ہر

[۱۹] قیل متواصلة بعضها ببعض من ارضهم الی الشام۔ (تاویلات اہل السنہ، ج۴/ ۱۳۹) [۲۰] وجده صادقا۔ (صاوی مع جلالین: ۳/ ۱۳۹) راست یافت شیطان در حق ایشان اندیشه خود را۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۹۶۷)

[۲۱] (وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ) وجده صادقا۔ (صاوی مع جلالین: ۳/ ۱۳۹) راست یافت در حق ایشان اندیشه خود را۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص: ۹۶۷)

كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿21﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم مِّن دُونِ

چیز کا نگہبان ہے۔ (21) آپ (اہلِ مکّہ کو) فرمائیے: ”پکارو اُن شرکاء کو جنہیں تم اللہ کے سوا معبود مانتے ہو،

اللَّهِ ۖ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ

وہ نہ تو آسمانوں اور زمینوں میں ذرہ برابر کسی چیز کے مالک ہیں،

وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِن شِرْكٍ وَمَا لَهُ مِنْهُم مِّن ظَهِيرٍ ﴿22﴾

نہ ہی اِن دونوں میں اُن کا کوئی حصہ ہے اور نہ ہی اُن میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔“ (22)

وَلَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ

اور اُس کی بارگاہ میں سفارش اُسی شخص کو فائدہ دے گی جس کیلئے وہ اجازت دے گا یہاں تک کہ جب اجازت دے کر اُن کے دلوں کی

عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ

گھبراہٹ دور کردی جائے گی تو وہ پوچھیں گے: ”تمہارے ربّ نے کیا فرمایا؟“ سفارشی کہیں گے ۲۲: ”حق فرمایا اور وہی

الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿23﴾ قُلْ مَن يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ

بلند مرتبہ اور بڑا عظیم ہے۔“ (23) آپ فرمائیے: ”تمہیں آسمانوں سے (بارش) اور زمینوں سے (نباتات) کون دیتا ہے؟“

قُلِ اللَّهُ ۖ وَإِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿24﴾

خود ہی فرما دیں: ”اللہ۔ اور بیشک ہم یا تم یا تو ضرور ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں۔“ (24) آپ فرمائیے:

قُل لَّا تُسْأَلُونَ عَمَّا أَجْرَمْنَا وَلَا نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿25﴾

(”تم دعوتِ توحید کو ہمارا گناہ سمجھتے ہو۔۲۳) اِس کے بارے میں تم سے اور تمہارے اعمال کے بارے میں ہم سے پوچھا نہیں جائے گا۔“ (25)

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَهُوَ

آپ فرمائیں: ”ہمارا ربّ ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے اور (تمہارے) درمیان سچا فیصلہ کرے گا اور وہی

ع 12 / 2 / 8

۲۲ ظاہر یہ ہے کہ وہ لوگ پوچھیں گے جن کے حق میں سفارش کی جائے گی اور سفارش کرنے والے جواب دیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے شفاعت کی اجازت دے دی ہے۔ (تفسیر روح المعانی: ۲۲/ ۱۳۷)

۲۳ یعنی میں تمہیں توحید کا حکم دیتا ہوں اور شرک سے منع کرتا ہوں تو یہ تمہاری خیر خواہی ہے۔ تفسیر مظہری: ۸/ ۱۲۹ امام اہل سنت، سیدی امام احمد رضا خان حنفی قادری علیہ الرحمۃ والرضوان پیش نظر آیت کا ترجمہ یوں تحریر فرماتے ہیں:

”تم فرماؤ ہم نے تمہارے گمان میں اگر کوئی جرم کیا تو اُس کی تم سے پوچھ نہیں۔“ (کنز الایمان)

الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿26﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ

بہترین فیصلہ کرنے والا اور وسیع علم والا ہے۔ ﴿26﴾ آپ فرمائیں: ''مجھے وہ معبود تو دکھاؤ جن کو تم نے بحیثیت شریک اللہ کے ساتھ

كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا

ملایا ہے، ایسا ہرگز نہیں بلکہ سچا معبود وہی اللہ عظیم غلبے اور حکمت والا ہے۔ ﴿27﴾ اور اے حبیب! ہم نے آپ کو تمام انسانوں کیلئے

كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے، لیکن اکثر لوگ (کفارِ مکہ ۲۴)

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

جانتے ہی نہیں۔ ﴿28﴾ کفارِ مکہ کہتے ہیں: ''اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ دھمکی کب

صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ

پوری ہوگی؟'' ﴿29﴾ آپ فرما دیجئے: ''تمہارے لئے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے تم ایک گھڑی نہ تو پیچھے ہٹ سکو گے

ع 3 9 9 النصف

سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ

اور نہ ہی آگے بڑھ سکو گے۔'' ﴿30﴾ مکہ کے غیر مسلموں ۲۵ نے کہا: ''ہم اِس قرآن پر ہرگز ایمان

بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

نہیں لائیں گے اور نہ ہی اِس سے پہلی کتابوں پر۔'' اور کتنا اچھا ہو اگر آپ اُس وقت مشرکوں کا حال دیکھیں جب اُنہیں اِس

مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨ الْقَوْلَ ۚ

حال میں اُن کے ربّ کی بارگاہ میں کھڑا کیا جائے گا کہ وہ ایک دوسرے کو الزام دے رہے ہوں گے،

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ

نچلے طبقہ کے قرار دیئے جانے والے عوام بڑے بننے والے رہنماؤں کو کہیں گے: ''اگر تم (ایمان سے روکنے والے ۲۶) نہ ہوتے

۲۴ ۲۵ ۲۶ جلالین مع صاوی: ۲۸۱/۳

لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿31﴾ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ

تو ہم ضرور ایمان لے آتے ۔" (31) بڑا بننے والے کمزور طبقہ کے لوگوں کو جواب دیں گے:

اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ إِذْ جَاءَكُمْ

"جب ہدایت تمہارے پاس آگئی تھی تو کیا اُس کے بعد ہم نے تمہیں اُس سے منع کیا تھا؟

بَلْ كُنْتُمْ مُجْرِمِينَ ﴿32﴾ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ

(نہیں) بلکہ تم خود ہی مجرم تھے ۔" (32) کمزور طبقہ کے عوام بڑائی کے دعویدار رہنماؤں کو کہیں گے:

اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا أَنْ

"بلکہ تمہارے دن رات کے فریب نے ہمیں (ہدایت کو قبول کرنے سے) باز رکھا، جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ

نَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَنْدَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا

ہم اللہ کا انکار کریں اور اُس کے برابر والے شریک مانیں ۔" اور جب دونوں فریق سر کی آنکھوں سے

الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلٰلَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ هَلْ

عذاب دیکھیں گے تو دل ہی دل میں شرمسار ہوں گے، ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے ۔ اور اُنہیں

يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿33﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ

اُن اعمال کی ہی سزا دی جائے گی جو وہ کیا کرتے تھے ۔ (33) ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈر سنانے والا

مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا ۙ إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

نبی بھیجا تو وہاں کے سرمایہ داروں [27] نے یہی کہا: "آپ کو جو دعوت دے کر بھیجا گیا ہے

كٰفِرُونَ ﴿34﴾ وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ أَمْوَالًا وَأَوْلَادًا ۙ وَمَا

ہم اُس کا انکار کرتے ہیں ۔" (34) اور کہنے لگے: "ہم اموال اور اولاد میں (مسلمانوں سے) زیادہ ہیں اور ہمیں

[27] رؤساؤھا المتنعمون ۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۲۸۲)

نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿35﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّيۡ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ

آخرت میں بھی عذاب نہیں دیا جائے گا۔" ﴿35﴾ آپ فرما دیجئے: "بیشک میرا ربّ جسے چاہتا ہے وسیع رزق دیتا ہے

وَيَقۡدِرُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿36﴾ وَمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ ع 4 6 10

اور جس کا چاہتا ہے رزق تنگ کر دیتا ہے۔" لیکن مکّہ کے اکثر غیر مسلم ۲۸ (اس حقیقت کو) جانتے ہی نہیں۔ ﴿36﴾ تمہارے اموال

وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ بِالَّتِيۡ تُقَرِّبُكُمۡ عِنۡدَنَا زُلۡفٰٓى اِلَّا مَنۡ اٰمَنَ

اور تمہاری اولاد اِس قابل نہیں کہ وہ تمہیں ہمارے قرب تک پہنچا دیں، مگر جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ جَزَآءُ الضِّعۡفِ بِمَا عَمِلُوۡا

اور اُنہوں نے نیک عمل کئے اُن کے لئے اُن کے اعمال کا دوگنا بدلہ ہے

وَهُمۡ فِى الۡغُرُفٰتِ اٰمِنُوۡنَ ﴿37﴾ وَالَّذِيۡنَ يَسۡعَوۡنَ فِيۡۤ اٰيٰتِنَا

اور وہ جنت کی بلند منزلوں میں بے خوف و خطر رہیں گے۔ ﴿37﴾ اور جو لوگ مقابلہ کرتے ہوئے ہماری آیتوں کا رد کرنے میں

مُعٰجِزِيۡنَ اُولٰٓـئِكَ فِى الۡعَذَابِ مُحۡضَرُوۡنَ ﴿38﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّيۡ

(ناکام) کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ ﴿38﴾ آپ فرما دیجئے: "بیشک میرا ربّ

يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ وَمَاۤ

اپنے بندوں میں سے جس کیلئے چاہتا ہے روزی وسیع کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے روزی تنگ کر دیتا ہے۔ اور تم جس قسم کی

اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَهُوَ يُخۡلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿39﴾

کوئی چیز اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اللہ اُس کا بدلہ عطا فرمائے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ ﴿39﴾

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ثُمَّ يَقُوۡلُ لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اَهٰٓؤُلَاۤءِ

اُس دن کا ذکر کیجئے جب اللہ سب مشرکوں کو جمع کرے گا پھر فرشتوں کو فرمائے گا: "کیا یہ لوگ

۲۸۔ جلالین مع صاوی: ۳/۲۸۲

إِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا

تمہاری عبادت کیا کرتے تھے۔؟" ﴿40﴾ وہ عرض کریں گے: "تو (شریکوں سے) پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے

مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ

وہ مشرک ہمارے دوست نہیں۔ بلکہ وہ تو شیطانوں کی عبادت کیا کرتے تھے، اُن کے اکثر افراد اُن شیطانوں پر ہی

مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا

یقین رکھتے تھے۔" ﴿41﴾ پس آج تم میں سے بعض لوگ دوسرے بعض کو نہ فائدہ دے سکتے ہیں

وَّلَا ضَرًّا ۗ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ

اور نہ نقصان اور ہم کافروں کو کہیں گے: "اُس آگ کا عذاب چکھو

الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔" ﴿42﴾ اور جب اُن کے سامنے ہمارے قرآن کی روشن آیتیں پڑھی جاتی ہیں

بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا

تو وہ آپس میں ایک دوسرے کو کہتے ہیں: "یہ شخص تو صرف تمہیں اُن بتوں (کی عبادت سے) روکنا چاہتا ہے جن کی

كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۗ

تمہارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے۔" اور یہ بھی کہتے ہیں: "یہ قرآن تو اللہ پر [29] صرف من گھڑت بہتان ہے۔"

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

اور جب سچا قرآن اُن کے پاس پہنچا تو اُس کے بارے میں کافروں نے کہا: "یہ تو صرف

مُّبِيْنٌ ﴿43﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ

کھلا ہوا جادو ہے۔" ﴿43﴾ اور ہم نے نہ تو اُنہیں کتابیں دیں جنہیں وہ پڑھتے اور نہ ہی آپ سے پہلے

[29] جلالین مع صاوی: ۳/۲۸۳

إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِن نَّذِيرٍ ﴿44﴾ وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

کوئی ڈر سنانے والا نبی بھیجا۔ (اُن کے پاس کوئی سند نہیں) ﴿44﴾ اور اہلِ مکّہ سے پہلے دوسرے لوگوں نے بھی ہماری آیتوں

وَمَا بَلَغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَاهُمْ فَكَذَّبُوا رُسُلِي فَكَيْفَ

کو جھٹلایا تھا اور جو کچھ ہم نے اُنہیں دیا تھا یہ لوگ اُس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے، پھر انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو

كَانَ نَكِيرِ ﴿45﴾ قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ

اُن پر میرا کیسا عذاب نازل ہوا؟ ﴿45﴾ فرما دیجئے: ”میں تمہیں صرف ایک ہی نصیحت کرتا ہوں اور وہ یہ کہ تم

مَثْنَىٰ وَفُرَادَىٰ ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ

دو دو اور اکیلے اکیلے محض اللہ کی رضا کے لئے غور و فکر کرو [۳۰] کہ تمہارے اِن صاحب (نبی ﷺ) میں کسی قسم کا جنون نہیں ہے۔“

إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿46﴾ قُلْ مَا

وہ تو بڑے سخت عذاب کے آنے سے پہلے صرف تمہیں ڈر سنانے والے ہیں۔ ﴿46﴾ آپ فرما دیجئے:

سَأَلْتُكُم مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَهُوَ

”میں نے تم سے جو اجرت مانگی ہو وہ تمہاری ملکیت ہے، میرا اجر تو صرف اللہ کے ذمۂ کرم پر ہے اور وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿47﴾ قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَّامُ

ہر چیز کا نگہبان ہے۔“ ﴿47﴾ فرما دیجئے: ”بیشک میرا ربّ انبیاء کی طرف سچی وحی بھیجتا ہے وہ (ذاتی طور پر) تمام غیبوں کا

الْغُيُوبِ ﴿48﴾ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا

خوب جاننے والا ہے۔“ ﴿48﴾ فرما دیجئے: ”اسلام آ گیا اور کفر (رخصت ہوا جو کسی چیز کا [۳۱]) نہ تو آغاز کرے اور نہ ہی کسی کو

يُعِيدُ ﴿49﴾ قُلْ إِن ضَلَلْتُ فَإِنَّمَا أَضِلُّ عَلَىٰ نَفْسِي وَإِنِ

واپس لائے۔“ ﴿49﴾ آپ فرما دیں: ”اگر میں بہک جاؤں تو میرے بہکنے کا نقصان میری ذات ہی کے لئے ہوگا اور اگر سیدھی راہ پاؤں

[۳۰] قیام سے مراد کھڑے ہونا نہیں ہے بلکہ کسی کام کے درپے ہو جانا ہے۔ الانتصاب فی الامر التصدی له والمعنی ان تنتصبوا فی التفکر خالصا لوجه الله معرضا عن التعصب۔ (تفسیر مظہری: ۸/۳۶)

[۳۱] تفسیر مظہری: ۸/۳۶ جلالین مع صاوی: ۳/۳۸۵

اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوحِيٓ إِلَيَّ رَبِّي ۚ إِنَّهُۥ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿50﴾

تو اُس قرآن کی بدولت ہے جو میرا ربّ مجھے بذریعہ وحی عطا فرماتا ہے بیشک وہ خوب سننے والا اور نہایت قریب ہے۔" ﴿50﴾

وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ فَزِعُوا۟ فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا۟ مِن مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿51﴾

اور کتنا اچھا ہو کہ آپ وہ منظر دیکھیں جب وہ خوف زدہ ہوں اور بھاگنے کا کوئی راستہ نہ ہو گا اور انہیں قریبی مقام (قبر) ہی سے پکڑ لیا جائے گا۔ ﴿51﴾

وَقَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِهِۦ وَأَنَّىٰ لَهُمُ ٱلتَّنَاوُشُ مِن مَّكَانٍۭ بَعِيدٍ ﴿52﴾

اور وہ کہیں گے: "ہم نبیِ عربی پر ایمان لائے۔" وہ دور دراز مقام سے ایمان کو کہاں سے حاصل کر سکیں گے؟ ﴿52﴾

وَقَدْ كَفَرُوا۟ بِهِۦ مِن قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُونَ بِٱلْغَيْبِ مِن مَّكَانٍۭ

حالانکہ وہ اِس سے پہلے نبی اکرم (ﷺ) کا انکار کر چکے ہیں اور وہ دور کے مقام سے دیکھے بغیر

بَعِيدٍ ﴿53﴾ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ

(ظن) کے تیر چلاتے ۳۲ ہیں۔ ﴿53﴾ اُن کے اور اُن کی خواہشات کے درمیان رکاوٹ کھڑی کر دی جائے گی جیسے کہ

بِأَشْيَاعِهِم مِّن قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ فِى شَكٍّ مُّرِيبٍۭ ﴿54﴾

اِس سے پہلے اُن جیسے کافروں کے ساتھ کیا گیا، بے شک وہ دھوکہ میں ڈالنے والے شک میں مبتلا تھے۔ ﴿54﴾

ع 9 / 6 / 12

اٰیَاتُهَا 45 — سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 5

سورۂ فاطر مکی ہے، اِس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ جَاعِلِ ٱلْمَلَٰٓئِكَةِ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والا، ایسے فرشتوں کو پیغام رساں

۳۲ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو ساحر، شاعر اور کاہن کہا اور قرآن کو جادو، شعر اور کہانت قرار دیا۔ (جامع البیان، طبری: ۳/۳۸۵)

رُسُلًا اُولِیۡۤ اَجۡنِحَةٍ مَّثۡنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ یَزِیۡدُ فِی الۡخَلۡقِ

بنانے والا ہے جن کے دو دو، تین تین اور چار چار بازو ہیں، وہ مخلوق کی پیدائش میں جو چاہتا ہے

مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ① مَا یَفۡتَحِ اللّٰهُ

اضافہ کردیتا ہے بیشک اللہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ① اللہ جو رحمت انسانوں کے لئے

لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَةٍ فَلَا مُمۡسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمۡسِكۡ ۙ

جاری کردے اُسے روکنے والا کوئی نہیں اور جسے وہ روک دے اُسے اُس کے روکنے کے بعد

فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ② یٰۤاَیُّهَا

جاری کرنے والا کوئی نہیں اور وہی بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ ② اے لوگو!

النَّاسُ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَیۡکُمۡ ؕ هَلۡ مِنۡ خَالِقٍ غَیۡرُ

اللہ کے اُن احسانات کو یاد کرو جو اُس نے تم پر کئے، کیا اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے

اللّٰهِ یَرۡزُقُکُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ۖ فَاَنّٰی

جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، پس تم

تُؤۡفَکُوۡنَ ③ وَاِنۡ یُّکَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ کُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ

کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو؟ ③ اور اے حبیب! اگر اہلِ مکّہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے بہت سے رسولوں

قَبۡلِكَ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ④ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعۡدَ

کو جھٹلایا گیا اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ④ اے لوگو! اللہ کا وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَا ٜ وَلَا یَغُرَّنَّکُمۡ

سچا ہے اِس لئے دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے۔ اور نہ ہی شیطان تمہیں

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ (5) اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ

اللہ (کے حلم کے بارے میں) فریب میں مبتلا کرے۔ (5) بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے پس تم بھی اُسے

عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (6) ۭ

دشمن جانو، وہ اپنے پیروکاروں کو اِسی لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں۔ (6)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ڛ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُن کے لئے سخت عذاب ہے اور وہ لوگ جو ایمان لائے

ع 1 7 13 وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ (7) ۧ اَفَمَنْ

اور اُنہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے بخشش اور بہت بڑا ثواب ہے۔ (7) کیا وہ شخص جس کے لئے

زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ

اُس کا بُرا عمل آراستہ کیا گیا تو اُس نے اُسے اچھا سمجھا (ہدایت والے کی طرح ہو سکتا ہے؟) پس بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، لہٰذا اُن (کے ایمان نہ لانے) کی آرزو میں آپ کی جان

حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ (8) وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ

نہ چلی جائے، بیشک وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اُسے خوب جانتا ہے (8) اور اللہ وہ ہے

اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ

جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو اوپر اٹھاتی ہیں، پھر ہم اُسے کسی بنجر شہر کی طرف روانہ کر دیتے ہیں

فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ (9)

اور اُس کے ذریعے زمین کو ویران ہونے کے بعد سرسبز بنا دیتے ہیں، اِسی طرح مُردوں کو دوبارہ زندہ ہونا ہے۔ (9)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ

جوشخص عزت کا ارادہ کرتا ہے تو سب عزت اللہ ہی کے لئے ہے، اُسی کی بارگاہِ قبولیت کی طرف

الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ

پاکیزہ کلمات بلند ہوتے ہیں اور نیک کام اُنہیں بلند کرتا ہے ۳۳ اور وہ لوگ

يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ

جو فتنہ انگیزیوں کے بارے میں سوچتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے، اور اُن کا مکر ہی

هُوَ يَبُوْرُ ⑩ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ

برباد ہو گا۔ ⑩ اور اللہ نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے، پھر تمہیں

جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا

جوڑے جوڑے بنایا۔ اور جو مادہ بھی حاملہ ہوتی ہے اور بچہ جنتی ہے اُس کے علم سے (ایسا کرتی ہے)

بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا

اور جس بڑی عمر والے کو لمبی زندگی دی جاتی ہے اور جس کی عمر کم رکھی جاتی ہے وہ سب

فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑪ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ

لوحِ محفوظ میں ہے، بیشک یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔ ⑪ اور دو سمندر برابر نہیں،

هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ

یہ میٹھا ہے بہت ہی میٹھا، اِس کا پانی بڑا خوشگوار ہے اور یہ نمکین ہے سخت کڑوا

وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً

اور تم ہر ایک سمندر سے (مچھلی کا) تازہ گوشت کھاتے ہو اور (کھاری سمندر سے) زیور نکالتے ہو

۳۳ تفسیر مظہری: ۸/۴۷

تَلْبَسُونَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن

جسے تم پہنتے ہو اور اے سننے والے! تو اُس میں بحری جہازوں کو دیکھے گا کہ پانی کو چیرتے ہوئے جارہے ہیں تا کہ تم

فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ⑫ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

بحری تجارت کے ذریعے ۳۴ اُس کا فضل تلاش کرو اور اِس لئے بھی کہ تم اُس کے شکر گزار بنو۔ ⑫ وہ رات کو دن کے حصے میں

وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ

اور دن کو رات کے حصے میں لاتا ہے اور اُسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے، ہر ایک

يَجْرِي لِأَجَلٍ مُسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ

معین مدت تک چلتا رہے گا، یہ (قدرتوں والا) اللہ ہے تمہارا پروردگار، اُسی کی بادشاہی ہے

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِن قِطْمِيرٍ ⑬ ۚ

اور اللہ کے سوا جن بتوں کی تم عبادت کرتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ ⑬

إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوا مَا

اگر تم اُنہیں پکارو تو وہ تمہارے پکارنے کو سن نہیں سکیں گے اور اگر (بالفرض ۳۵) سن بھی لیں تو

اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۚ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ

تمہاری درخواست کو قبول نہیں کر سکیں گے اور قیامت کے دن تمہارے شرک کا انکار کریں گے۔

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ⑭ ع يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ ع 2 7 14 الثلثة

اور اے سننے والے! اللہ خبر والے کی طرح تجھے کوئی خبر نہیں دے سکتا۔ ⑭ اے لوگو! تم سب اللہ کے

إِلَى اللَّهِ ۖ وَاللَّهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ⑮ إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ

محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز ہے اور ہر حمد کا مستحق۔ ⑮ اگر وہ چاہے تو تمہیں صفحہ ہستی سے مٹا دے

۳۴ ۳۵ جلالین مع صاوی ج۳/۲۹۰

وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑯ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ⑰ وَلَا تَزِرُ

اور تمہاری جگہ نئی مخلوق لے آئے۔ ⑯ اور یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں ہے۔ ⑰ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ

شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ والا کسی کو اپنا بوجھ اٹھانے کے لئے بلائے گا تو اُس میں سے

مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی ہو، اے حبیب! آپ کا ڈرسنانا اُن لوگوں کو ہی فائدہ دیتا ہے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا

جو دیکھے بغیر اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو شخص (شرک وغیرہ سے) پاک ہوا تو وہ

يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ⑱ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى

اپنے ہی فائدے کے لئے پاک ہوا اور اللہ ہی کی بارگاہ میں لوٹ کر جانا ہے۔ ⑱ اندھا اور دیکھنے والا

وَالْبَصِيْرُ ۙ ⑲ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۙ ⑳ وَلَا الظِّلُّ

(کافر اور مومن ۳۶) ⑲ اندھیرے اور روشنی (کفر اور ایمان ۳۷) ⑳ سایہ اور تیز دھوپ

وَلَا الْحَرُوْرُ ۚ ㉑ وَمَا يَسْتَوِى الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ

(جنت اور دوزخ ۳۸) ㉑ نیز زندگی والے اور مُردے (مومن اور کافر ۳۹) برابر نہیں بیشک

اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ㉒

اللہ جسے چاہتا ہے سناتا ہے اور آپ قبروں میں پڑے ہوئے مُردوں (کافروں ۴۰) کو سنانے والے نہیں۔ ㉒

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ㉓ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ؕ

آپ کا کام تو صرف ڈرسنانا ہے۔ ㉓ بیشک ہم نے آپ کو خوشخبری دینے والا اور ڈرسنانے والا بنا کر سچے دین کے ساتھ بھیجا

۳۶ تا ۴۰ جلالین مع صاوی ۳۰۴/۲۹۱

وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿24﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ

ہر امت میں ایک ڈر سنانے والا نبی گزر چکا ہے۔ ﴿24﴾ اور اگر اہلِ مکہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو

كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اِن سے پہلے لوگ بھی اپنے نبیوں کو جھٹلا چکے ہیں، اُن کے رسول اُن کے پاس روشن دلائل،

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿25﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

صحیفے اور روشن کتابیں لائے۔ ﴿25﴾ پھر میں نے انکار کرنے والوں کو گرفت میں لیا

ع 3 12 15 فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿26﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

تو میرا عذاب کیسا خوفناک تھا؟ ﴿26﴾ اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ نے آسمان سے

مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ

پانی نازل کیا، پھر ہم نے اُس کے ذریعے مختلف رنگوں کے پھل پیدا کئے، جبکہ

الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ

پہاڑوں میں مختلف رنگ کے راستے ہیں سفید، سرخ اور کچھ انتہائی

سُوْدٌ ﴿27﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

سیاہ۔ ﴿27﴾ اِسی طرح انسانوں، جانوروں اور چوپایوں میں بھی مختلف

اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ

رنگ ہوتے ہیں، اللہ کے بندوں میں سے علم والے ہی اُس سے ڈرتے ہیں،

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿28﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا

بیشک اللہ بہت ہی غالب اور بڑا بخشنے والا ہے۔ ﴿28﴾ بیشک وہ لوگ جو اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے رہتے ہیں، نماز قائم

الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ

رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ خفیہ اور کھلم کھلا خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں

تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿29﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ

جس میں ہرگز نقصان نہیں۔ (29) یہاں تک کہ اللہ اُنہیں اُن کے ثواب پورے پورے دے گا اور اپنے فضل سے

فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿30﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ

اُنہیں مزید ثواب دے گا، بیشک وہ بہت ہی بخشنے والا اور نہایت قدر دان ہے۔ (30) اور ہم نے آپ کی طرف بذریعہ وحی جو

الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ

قرآن بھیجا وہی حق ہے (اور) پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والا، بیشک اللہ اپنے بندوں سے

لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿31﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا

پوری طرح باخبر اور اُنہیں خوب دیکھنے والا ہے۔ (31) پھر ہم نے (آپ کی امت میں سے) اُن لوگوں کو قرآن کا وارث بنایا

مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ

جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں سے منتخب کرلیا، پس اُن میں سے کوئی تو اپنی جان پر ظلم کرنے والا ہے، کوئی میانہ روی

وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ

اختیار کرنے والا اور کوئی اللہ کے حکم سے نیکیوں کی طرف سبقت کرنے والا ہے، یہ قرآن

الْكَبِيْرُ ۭ ﴿32﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ

کا دینا عظیم احسان ہے۔ (32) وہ ہمیشہ رہنے کے جنتی گلشنوں میں داخل ہوں گے اور اُن میں اُنہیں سونے کے کنگن

اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿33﴾

اور موتی پہنائے جائیں گے اور اُس جگہ اُن کا لباس ریشمی ہو گا۔ (33)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا

اور وہ کہیں گے: ”تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس نے ہمارا ہر قسم کا غم دور کر دیا، بیشک ہمارا ربّ

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ﴿34﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

بہت بخشنے والا اور بڑا قدر دان ہے۔ ﴿34﴾ جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے گھر میں ٹھہرایا،

لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿35﴾ وَالَّذِيْنَ

اِس میں نہ تو ہمیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ ہی تھکاوٹ لاحق ہو گی۔“ ﴿35﴾ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا

کفر کیا اُن کے لئے جہنم کی آگ ہے، نہ تو اُن کی موت کا فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ

اور نہ ہی اُن سے دوزخ کے عذاب میں کمی کی جائے گی، ہم اِسی طرح ہر ناشکرے کو

كَفُوْرٍ ﴿36﴾ ۚ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ

سزا دیتے ہیں۔ ﴿36﴾ دوزخی وہاں چلّا کر کہیں گے: ”اے ہمارے ربّ! ہمیں ایک دفعہ یہاں سے نکال دے

صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ

ہم جو کام پہلے کیا کرتے تھے وہ چھوڑ کر نیک کام کریں گے۔“ ہم کہیں گے: ”کیا ہم نے تمہیں اتنی زندگی نہیں دی تھی کہ

فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جو نصیحت حاصل کرنا چاہتا وہ اُس میں حاصل کر لیتا؟ اور تمہارے پاس ڈر سنانے والا رسول تشریف لایا پس اب عذاب کا مزہ

مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿37﴾ ۧ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ع 4 11 16

چکھو، کیونکہ ظالم کا کوئی مددگار نہیں ہے۔“ ﴿37﴾ بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کی ہر پوشیدہ چیز کو جاننے والا ہے،

إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ﴿38﴾ هُوَ ٱلَّذِى جَعَلَكُمْ خَلَٰٓئِفَ

بیشک وہ سینوں کی چھپی ہوئی باتوں کو (بھی) خوب جانتا ہے۔ (38) اللہ وہی ہے جس نے تمہیں پہلے لوگوں کا

فِى ٱلْأَرْضِ ۚ فَمَن كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُۥ ۖ وَلَا يَزِيدُ ٱلْكَٰفِرِينَ

جانشین بنایا، پس جو شخص کفر کرے گا اُس کے کفر کا وبال اُسی پر ہو گا اور کافروں کے لئے اُن کا کفر

كُفْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِلَّا مَقْتًا ۖ وَلَا يَزِيدُ ٱلْكَٰفِرِينَ كُفْرُهُمْ

اُن کے ربّ کی بارگاہ میں غضب کو ہی بڑھائے گا (اِسی طرح) کافروں کا کفر اُن کے خسارے ہی میں

إِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ

اضافہ کرے گا۔ (39) آپ فرمائیے: "ذرا بتاؤ تو سہی تمہارے خود ساختہ شریک (بت) جن کی تم اللہ کے سوا

مِن دُونِ ٱللَّهِ أَرُونِى مَاذَا خَلَقُوا۟ مِنَ ٱلْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ

عبادت کرتے ہو، مجھے دکھاؤ اُنہوں نے زمین کا کون سا حصہ بنایا ہے؟ یا

شِرْكٌ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ أَمْ ءَاتَيْنَٰهُمْ كِتَٰبًا فَهُمْ عَلَىٰ بَيِّنَتٍ

آسمانوں کے پیدا کرنے میں اُن کا حصہ کیا ہے؟ یا ہم نے مشرکوں کو کوئی کتاب دی ہے جس کی روشن دلیل پر وہ

مِّنْهُ ۚ بَلْ إِن يَعِدُ ٱلظَّٰلِمُونَ بَعْضُهُم بَعْضًا إِلَّا غُرُورًا ﴿40﴾

قائم ہیں؟ (نہیں) بلکہ ظالم محض ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کے لئے وعدہ کرتے ہیں۔ (40)

إِنَّ ٱللَّهَ يُمْسِكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ أَن تَزُولَا ۚ وَلَئِن

بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کو اِس بات سے روکے ہوئے ہے کہ وہ اپنی جگہ سے ٹل جائیں اور اللہ کی قسم! اگر

زَالَتَآ إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنۢ بَعْدِهِۦٓ ۚ إِنَّهُۥ كَانَ حَلِيمًا

یہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی اُن کو روک نہیں سکتا بیشک وہ نہایت بردبار

ـھ تمہارے پاس کوئی کتاب بھی نہیں جو شرک کو حلال قرار دیتی ہو۔ (تاویلات اہل السنۃ، ۴/۱۸۶)

غَفُورًا ﴿41﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ

اور بہت بخشنے والا ہے۔" ﴿41﴾ کفارِ مکہ نے زور دار قسم کھا کر کہا: "اگر اُن کے پاس کوئی ڈر سنانے والا نبی

نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

آیا تو وہ کسی بھی ہدایت یافتہ گروہ سے زیادہ ہدایت والے ہوں گے۔" پھر جب اُن کے پاس ڈر سنانے والے (ہاشمی نبی)

نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ۙ ﴿42﴾ اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ

تشریف لائے تو آپ کی آمد سے اُن کافروں کی حق سے دوری میں ہی اضافہ ہوا۔ ﴿42﴾ کیونکہ وہ زمین میں تکبر کرتے تھے

وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ

اور بُری سازشیں تیار کرتے تھے جبکہ بُری سازش اپنے تیار کرنے والے ہی کو لپیٹ میں لیتی ہے، تو کیا

يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ

اہلِ مکہ پہلے لوگوں کے عذاب کے طریقے ہی کے منتظر ہیں؟ پس آپ اللہ کے دستور میں ہرگز

تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿43﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے اور نہ ہی کسی کو اللہ کا دستور پھیرتے ہوئے پائیں گے۔ ۴۳ ﴿43﴾ کیا اُنہوں نے زمین میں سفر

فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

نہیں کیا تاکہ وہ دیکھتے کہ اُن سے پہلے منکروں کا انجام کیسا ہوا؟

قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ

حالانکہ وہ اِن سے زیادہ طاقتور تھے، اور آسمانوں اور زمینوں میں پائی جانے والی کوئی چیز

مِنْ شَيْءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا

اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتی، بیشک وہ وسیع علم والا

۴۳ سوال: تبدیل کی نفی کے بعد تحویل کی نفی بظاہر تکرار ہے، اِس کی کیا حکمت ہے؟ جواب: پہلے جملے کا معنی یہ ہے کہ عذاب کو ثواب سے بدلا نہیں جائے گا۔ اور دوسرے جملے کا مطلب یہ ہے کہ عذاب کو مستحق سے پھیر کر غیر مستحق کی طرف متوجہ نہیں کیا جائے گا۔ (تفسیر کبیر ۳۵/۲۶)

قَدِيْرًا ﴿44﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ

اور بڑی قدرت والا ہے۔ ﴿44﴾ اور اگر اللہ بندوں پر اُن کے گناہوں کی بنا پر فوری گرفت فرماتا

عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

تو وہ زمین کی پشت پر کسی چلنے والے کو نہ چھوڑتا، لیکن وہ اُنہیں ایک معیّن مدت (قیامت) تک مہلت دیتا ہے

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع 5 8 17

پھر جب اُن کا مقرر کیا ہوا وقت آئے گا تو بے شک اللہ اپنے تمام بندوں کو دیکھنے والا ہے۔ (اور اُنہیں جزا دے گا) ﴿45﴾

اٰیَاتُھَا 83 سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ رُکُوْعَاتُھَا 5

سورۂ یٰسین مکی ہے، اِس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿3﴾

یٰسٓ۔ ﴿1﴾ حکمت والے قرآن کی قسم۔ ﴿2﴾ بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں۔ ﴿3﴾

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿4﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿5﴾

(اور) سیدھے دین پر۔ ﴿4﴾ قرآن بہت غلبہ والے اور مہربان کا اُتارا ہوا ہے۔ ﴿5﴾

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾ لَقَدْ حَقَّ

تاکہ آپ اِس قوم (قریش) کو ڈرسنائیں جن کے باپ دادا کو ڈر نہیں سنایا گیا، لہٰذا وہ بے خبر ہیں۔ ﴿6﴾ میری عظمت کی قسم!

الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ

اُن کے اکثر افراد پر ہمارا فرمان لاگو ہو چکا ہے سے۳ اِس لئے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿7﴾ بیشک ہم نے اُن کی گردنوں

سے۳ (لَقَدْ حَقَّ) یہ محذوف قسم کا جواب ہے، یعنی اللہ کی قسم! میرا فرمان ثابت ہو چکا (لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ) (روح البیان ۲۲/۲۱۳)

أَعْنَاقِهِمْ أَغْلٰلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧

میں طوق ڈال دیئے جو اُن کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں، اِس لئے وہ اپنے منہ اوپر اٹھائے ہوئے ہیں۔ ⑧

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

ہم نے ایک دیوار اُن کے آگے اور ایک اُن کے پیچھے بنا دی

فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

اور اُنہیں اوپر سے ڈھانپ دیا، اِس لئے اُنہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ ⑨ آپ اُنہیں ڈر سنائیں

ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩ إِنَّمَا تُنْذِرُ

یا نہ سنائیں اُن کے لئے برابر ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ۴۴ ⑩ آپ اُسی کو ڈر سناتے ہیں

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ج فَبَشِّرْهُ

جو قرآن کی پیروی کرے اور دیکھے بغیر رحمان سے ڈرے، پس آپ اُسے بخشش اور باوقار ثواب کی

بِمَغْفِرَةٍ وَّأَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ

خوشخبری دے دیجئے۔ ⑪ بیشک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور ہم وہ سب اعمال لکھ رہے ہیں

مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ إِمَامٍ

جو انہوں نے آگے بھیجے اور جنہیں شروع کر کے اپنے پیچھے چھوڑ گئے ۴۵ اور ہم نے ایک روشن کتاب (لوحِ محفوظ ۴۶) میں

مُّبِيْنٍ ⑫ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا أَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م إِذْ جَآءَهَا

ہر چیز کا احاطہ کر لیا۔ ⑫ آپ اُن کو شہرِ انطاکیہ ۴۷ والوں کا عجیب حال بیان کریں، جب اُن کے پاس (عیسیٰ کے)

الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ ج إِذْ أَرْسَلْنَآ إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

بھیجے ہوئے نمائندے آئے۔ ⑬ جب ہم نے اُن کی طرف دو افراد کو بھیجا، تو شہر والوں نے اُنہیں جھٹلا دیا،

وقف غفران

ع 1 12 18

وقف لازم

۴۴ معنی یہ ہے کہ آپ کا ڈر سنانا اور نہ سنانا اُن کے ایمان نہ لانے میں برابر ہے۔ (صاوی مع جلالین ۳/۲۹۸)

۴۵ (وَاٰثَارَهُمْ) اور ہم اُن کے آثار بھی لکھ رہے ہیں اور یہ وہ اچھے اور برے کام ہیں جن کا انہوں نے آغاز کیا۔ (تاویلات اہل السنۃ: ۴/۱۹۴)

۴۶ ۴۷ جلالین مع صاوی ۳/۲۹۸

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑭ قَالُوْا

پس ہم نے اُن کو تیسرے فرد سے تقویت دی، اُنھوں نے کہا: "بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔" ⑭ شہریوں نے کہا:

مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

"تم تو صرف ہم جیسے انسان ہو اور رحمان نے کوئی چیز نازل نہیں کی،

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

تم تو نرے جھوٹے ہو۔" ⑮ اُنھوں نے فرمایا: "ہمارا ربّ جانتا ہے کہ بے شک ہم ضرور تمہاری طرف

لَمُرْسَلُوْنَ ⑯ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑰ قَالُوْٓا اِنَّا

بھیجے گئے ہیں۔ ⑯ اور ہماری ذمہ داری صرف یہ ہے کہ ہم دوٹوک انداز میں پیغام پہنچادیں۔" ⑰ کہنے لگے: "ہم

تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ

تمہیں منحوس سمجھتے ہیں، اللہ کی قسم! اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ہر صورت سنگسار کردیں گے اور تمہیں ہماری طرف سے

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑱ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ

دردناک عذاب پہنچے گا۔" ⑱ اُنھوں نے فرمایا: "تمہارا بُری فال لینا تمہارے ساتھ ہے، کیا تم اِس لئے بَرہم ہوتے ہو

بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ⑲ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

کہ تمہیں نصیحت کی گئی ہے؟ بلکہ تم تو حد سے تجاوز کرنے والے لوگ ہو۔" ⑲ ایک شخص (حبیب نجار) اُس شہر کے آخری محلے سے

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ⑳ ۙ اتَّبِعُوْا

دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا: "اے میری قوم! (عیسیٰ علیہ السلام کے) نمائندوں کی پیروی کرو۔ ⑳ اُن لوگوں کی پیروی کرو

مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ㉑

جو ہدایت یافتہ ہوتے ہوئے تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتے۔" ㉑

الجزء 23

وَمَالِیَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ وَاِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿22﴾ ءَاَتَّخِذُ

(حبیب نجار نے مزید کہا:) "اور مجھے کیا ہے کہ میں اُس ہستی کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور تمہیں لوٹا کر اُسی کی

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ

بارگاہ میں پیش کیا جائے گا؟ ﴿22﴾ کیا میں اللہ کے سوا اُن بتوں کو معبود مان لوں کہ اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف دینا چاہے تو نہ اُن کی

شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿23﴾ اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿24﴾

سفارش میرے کسی کام آئے اور نہ ہی وہ مجھے بچا سکیں۔ ﴿23﴾ بیشک تب تو میں کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ ﴿24﴾

اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿25﴾ قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ قَالَ

بیشک میں تمہارے ربّ پر ایمان لایا ہوں اِس لئے تم میری بات سنو۔" ﴿25﴾ (اُس کے شہید کئے جانے کے بعد اُسے) کہا گیا:

یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿26﴾ بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ وَجَعَلَنِیۡ مِنَ

"جنت میں داخل ہو جا۔" اُس نے کہا: "کاش میری قوم جانتی ﴿26﴾ کہ کس عظیم چیز (حق کہنے) کے سبب میرے ربّ نے مجھے بخش دیا

الۡمُكۡرَمِیۡنَ ﴿27﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلٰی قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ

اور مجھے معزز لوگوں میں شامل کر دیا۔" ﴿27﴾ اور ہم نے اُس کی شہادت کے بعد اُس کی قوم پر آسمان سے فرشتوں کا کوئی لشکر

السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنۡزِلِیۡنَ ﴿28﴾ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً

نہیں اُتارا اور نہ ہی ہمیں اتارنے کی ضرورت تھی۔ ﴿28﴾ وہ تو صرف ایک خوفناک چنگھاڑ تھی،

فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿29﴾ یٰحَسۡرَةً عَلَی الۡعِبَادِ ۚ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ

چنانچہ وہ سب بجھی ہوئی آگ کی طرح بے جان ہو کر رہ گئے۔ ﴿29﴾ کہا گیا: "ہائے افسوس! بندوں پر اُن کے پاس جب بھی کوئی رسول

رَّسُوۡلٍ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿30﴾ اَلَمۡ یَرَوۡا كَمۡ اَهۡلَكۡنَا

آتا ہے تو وہ اُس کا مذاق ہی اُڑاتے ہیں۔" ﴿30﴾ کیا اہلِ مکّہ نہیں جانتے کہ ہم نے اُن سے پہلے بہت سی قوموں کو موت کے

وقف غفران

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾ وَاِنْ كُلٌّ

گھاٹ اتار دیا اور وہ اب لوٹ کر اِن کی طرف نہیں آئیں گے۔ (31) اور (قیامت کے دن) تمام مخلوق

لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿32﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ښ

جمع کر کے ہماری بارگاہ میں حاضر کی جائے گی۔ (32) اور بنجر زمین اُن کے لئے واضح نشانی ہے،

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿33﴾ وَجَعَلْنَا

جسے ہم نے (پانی برسا کر[1]) سرسبز کیا اور اُس سے غلہ نکالا تو وہ اُس سے کھاتے ہیں۔ (33) اور ہم نے زمین میں

فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۙ ﴿34﴾

کھجوروں اور انگوروں کے باغ بنائے اور اُس میں کچھ چشمے جاری کئے۔ (34)

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿35﴾

تاکہ وہ اُس کے پھلوں میں سے کھائیں، حالانکہ اُنہیں اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کریں گے؟ (35)

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام جوڑے اُن چیزوں سے پیدا کئے جنہیں زمین اُگاتی ہے، اور خود

اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ښ نَسْلَخُ مِنْهُ

انسانوں کی جنس سے اور اُن چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ (36) اور اُن کے لئے (اللہ کی قدرت کی) ایک اہم نشانی رات ہے،

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۙ ﴿37﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ

جس کے اوپر سے ہم دن کو چھلکے کی طرح جدا کر دیتے ہیں[2] تو لوگ اچانک اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ (37) اور ایک نشانی سورج ہے

لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿38﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

جو مقرر کردہ راستے پر چلتا ہے[3] یہ عظیم غلبہ والے اور بہت علم والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔ (38) اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر کی ہیں

ع 2 / 20

[1] (اَحْيَيْنٰهَا) پانی کے ساتھ۔ (صاوی مع الجلالین، ۳/۳۰۲) [2] مانند پوست می کشیم از وی روز را۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۹۹۶)
[3] و آفتاب می رود برائے قرار گاہِ وے است۔ (مرجع سابق، ص: ۹۹۶)

حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿39﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ

یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ ﴿39﴾ سورج کے لئے درست نہیں

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ

کہ وہ چاند کو پالے اور نہ ہی رات دن پر سبقت لے جاسکتی ہے اور ہر سیارہ ایک مدار میں

یَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ

تیر رہا ہے۔ ﴿40﴾ اور اُن کے لئے ایک نمایاں نشانی یہ ہے کہ ہم نے اُن کے باپ دادا کو (نوح کی) بھری ہوئی

الْمَشْحُوْنِ ﴿41﴾ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿42﴾ وَ اِنْ

کشتی میں سوار کیا۔ ﴿41﴾ اور ہم نے اُن کے لئے اُس جیسی کشتیاں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ ﴿42﴾ اور اگر

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿43﴾ اِلَّا

ہم چاہیں تو اُنہیں غرق کر دیں پس نہ تو کوئی اُن کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ ہی اُنہیں ڈوبنے سے بچایا جائے۔ ﴿43﴾ مگر

رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ﴿44﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ

یہ کہ ہم اُن پر رحمت فرمائیں اور اُنہیں ایک مدت تک فائدہ اٹھانے کا موقع دیں۔ ﴿44﴾ اور جب اُنہیں کہا جاتا ہے: "دنیا کے

اَیْدِیْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿45﴾ وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ

اُس عذاب سے بچو جو تمہارے سامنے ہے اور آخرت کے اُس عذاب سے جو تمہارے پیچھے ہے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔"

اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ﴿46﴾ وَ اِذَا قِیْلَ

تو وہ سنتے ہی نہیں۔ ﴿45﴾ اور جب بھی اُن کے پاس اُن کے ربّ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آتی ہے تو اُن کا کام صرف یہ ہوتا ہے کہ

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ

وہ منہ پھیر لیتے ہیں۔ ﴿46﴾ اور جب اُنہیں کہا جائے: "اللہ نے تمہیں جو رزق دیا ہے اُس میں سے کچھ خرچ کرو تو کافر ایمان

اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

والوں کو کہتے ہیں: کیا ہم اُس شخص کو کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو کھلا دیتا؟ تم تو محض کھلی

مُّبِيْنٍ ﴿47﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾

گمراہی میں ہو۔'' ﴿47﴾ غیر مسلم کہتے ہیں: '' اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کی یہ دھمکی کب پوری ہوگی؟'' ﴿48﴾

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿49﴾

وہ صرف صورِ اسرافیل کی اُس خوفناک آواز کے منتظر ہیں جو انہیں اچانک آ لے گی جبکہ وہ دنیا کے جھگڑوں میں پھنسے ہوئے ہوں گے۔'' ﴿49﴾

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿50﴾ ع وَنُفِخَ ع 3 18 2

تب وہ نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی پلٹ کر اپنے گھر والوں کے پاس جا سکیں گے۔ ﴿50﴾ پھر (دوسری بار) صور پھونکا جائے گا

فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿51﴾

تو وہ سب لوگ یکدم قبروں سے نکل کر اپنے ربّ کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ ﴿51﴾

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وقف لازم وقف منزل وقف غفران

کہیں گے: ''ہائے مارے گئے! ہمیں ہماری خواب گاہ سے کس نے جگا دیا؟'' (کہا جائے گا:) ''ہاں یہ وہی ہے جس کا اللہ نے وعدہ

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿52﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

فرمایا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔'' ﴿52﴾ (تیسری بار) صرف دہشت ناک آواز ہوگی، پس سب لوگ جمع کر کے

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿53﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا

ہماری بارگاہ میں حاضر کر دیئے جائیں گے۔ ﴿53﴾ (تب کہا جائے گا:) ''آج کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا

وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿54﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ

اور تمہیں صرف تمہارے اعمال کی جزا دی جائے گی۔'' ﴿54﴾ بیشک جنتی آج لذت بخش کاموں میں

فِیْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿55﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

مگن ہے ٧ اور خوشی سے سرشار ہیں۔ (55) وہ اور اُن کی بیویاں گھنے سایوں میں مسہریوں پر ٹیک لگا کر

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿56﴾ لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا یَدَّعُوْنَ ﴿57﴾ سَلٰمٌ

بیٹھے ہوئے ہیں۔ (56) اُن کے لئے خلدِ بریں میں ہر قسم کا پھل اور ہر وہ نعمت ہے جس کی وہ آرزو کریں گے۔ (57) بہت ہی مہربان

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿58﴾ وَامْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾

ربّ کی طرف سے اُنہیں سلام دیا جائے گا۔ (58) اور ہم کہیں گے: "مجرمو! ایمان والوں سے الگ ہو جاؤ۔ (59)

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ اِنَّهٗ

انسانو! کیا میں نے تم سے انبیاء کے ذریعے یہ عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی عبادت نہیں کرو گے؟ بیشک وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿60﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِیْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿61﴾

تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔ (60) اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔ (61)

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾

میری عظمت کی قسم! شیطان نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ (62)

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾ اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا

یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (63) چونکہ تم کفر کیا کرتے تھے اِس لئے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

آج جاؤ جہنم میں۔" (64) آج ہم اُن کے مونہوں پر (خاموشی کی) مُہر لگا دیں گے اور (آج) اُن کے ہاتھ ہمیں

اَیْدِیْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾ وَلَوْ نَشَآءُ

بیان کریں گے اور اُن کے پاؤں اُن اعمال کی گواہی دیں گے ٨ جو وہ دنیا میں کیا کرتے تھے۔ (65) اگر ہم چاہتے

٧ (فِیْ شُغُلٍ) اِنَّ کی پہلی خبر اور (فٰكِهُوْنَ) دوسری خبر ہے۔ (روح المعانی: ۳۴/۲۳)

وقفِ غفران

٨ (تُكَلِّمُنَا) اور (تَشْهَدُ) دونوں کا تقاضا ہے کہ (بِمَا كَانُوْا) اُن کے متعلق ہو، غالباً معنی یہ ہے کہ جو کچھ وہ کرتے ہیں اُس کے بارے میں اُن کے ہاتھ ہمیں بتائیں گے کہ ہمارے ساتھ اُنہوں نے فلاں گناہ کئے اور اُن کے پاؤں بھی اِس کی گواہی دیں گے۔ (روح المعانی: ۴۲/۲۳)

لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾

تو اُن کی آنکھوں کے نشان تک مٹا دیتے، پھر وہ راستے کی طرف دوڑ کر جاتے تو اُنہیں کچھ دکھائی نہ دیتا۔ ﴿66﴾

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

اور اگر ہم چاہتے تو اُنہیں اُن کے گھروں میں بندر اور خنزیر بنا دیتے پھر وہ نہ آگے جانے کے قابل ہوتے

وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا

ورنہ ہی واپس پلٹنے کے۔ ﴿67﴾ اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں اُسے پیدائشی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں ۹ تو کیا

يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

وہ سمجھتے نہیں؟ ﴿68﴾ اور ہم نے اپنے نبی کو شعر نہیں سکھایا ۱۰ اور نہ ہی وہ اُن کی شان کے لائق ہے، وہ تو صرف نصیحت

وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿69﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

اور روشن قرآن ہے۔ ﴿69﴾ تاکہ وہ اُس شخص کو ڈرائیں جو زندہ دل (مومن) ہو اور کافروں کے خلاف حجت ثابت ہو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

جائے۔ ﴿70﴾ کیا اہلِ مکہ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے دستِ قدرت سے بنائی ہوئی مخلوق میں سے اُن کیلئے چوپائے بنائے وہ

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿71﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

(اُن چوپایوں کے) مالک ہیں ﴿71﴾ ہم نے چوپایوں کو اُن کے تابع کر دیا، پس اِن (چوپایوں) میں سے بعض اُن کی سواریاں ہیں،

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾

بعض سے وہ کھاتے ہیں۔ ﴿72﴾ اور اُن کے لئے اِن (چوپایوں) میں کئی قسم کے فائدے اور مشروبات ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کریں گے؟ ﴿73﴾

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ ﴿74﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور اُنہوں نے اللہ کے سوا اس امید پر (بُت) معبود بنا لئے ہیں کہ اُن کی امداد کی جائے گی۔ ﴿74﴾ وہ (جھوٹے معبود) اُنکی

ع 4/17/3

لے ۹ (ننکسہ) ہم نے جس کی زندگی دیتے ہیں اُسے پیدائشی حالت (کمزوری) کی طرف لوٹا دیتے ہیں۔ (تفسیر سمرقندی:۳/۱۰۵) ہم اُسے پیدائشی حالت کی طرف لوٹا دیتے ہیں، وہ عمر کے اس مرحلے میں بچے کی طرح کچھ نہیں سمجھتا۔ (تاویلات اہل السنہ:۳۰/۲۱۱) لے ۱۰ یعنی ہم نے اُن کی طرف قرآن بھیجا اور شعر نہیں بھیجا۔ (تفسیر سمرقندی:۳/۱۰۵) یہ مشرکین کے اس قول کا رد ہے: "یہ جو قرآن لاتے ہیں وہ شعر ہے۔ (جلالین مع صاوی:۳/۳۰۹) اب معنی یہ ہوگا کہ قرآن مجموعہ شاعری نہیں۔

(صاوی مع جلالین:۳/۳۰۹)

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ

امداد نہیں کر سکیں گے، وہ (اُن کے خیال میں) اُن کی فوج ہے اور اُنہیں دوزخ میں حاضر کیا جائے گا۔ (75) اے حبیب! اُنکی

اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا

باتیں آپ کو غمگین نہ کریں، بیشک وہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں۔ (76) کیا انسان اا کو معلوم نہیں

خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾ وَضَرَبَ لَنَا

کہ ہم نے اُسے نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ اچانک کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔ (77) اُس نے ہمارے لئے ایک مثال بیان کی اور

مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾

(قطرۂ آب سے) اپنی پیدائش کو بھول گیا، کہنے لگا: ''اِن بوسیدہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا؟'' (78)

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿79﴾

آپ فرما دیجئے: ''اُنہیں وہی اللہ زندہ کرے گا جس نے اِنہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور وہ ہر مخلوق کی پیدائش کو خوب جاننے والا ہے۔'' (79)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی، پس تم اچانک اُس درخت سے آگ

تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ

روشن کرتے ہو۔ (80) جس قادر و قیوم نے آسمان اور زمینیں پیدا کیں کیا وہ اِن

عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ڲ بَلٰي ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿81﴾ اِنَّمَآ

(مشرکین) جیسے لوگ پیدا نہیں کر سکتا؟ کیوں نہیں! اور وہی عظیم الشان خالق اور بہت علم والا ہے۔ (81) جب وہ کسی چیز کا

اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾ فَسُبْحٰنَ

ارادہ کرتا ہے تو اُس کی شان یہی ہے کہ وہ اُسے فرماتا ہے: ''موجود ہو جا'' تو وہ موجود ہو جاتی ہے۔ (82) پس پاک ہے وہ ذات

وقف لازم

اا یہ آیت عاص بن وائل کے بارے میں نازل ہوئی، بعض علماء نے فرمایا کہ یہ آیت اُبی بن خلف کے بارے میں نازل ہوئی۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۳۱۰)

وقف غفران

ع 5 16 4

الَّذِیۡ بِیَدِہٖ مَلَکُوۡتُ کُلِّ شَیۡءٍ وَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿83﴾

جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور تم سب کو اُسی کی بارگاہ میں لوٹا دیا جائے گا۔ ﴿83﴾

اٰیَاتُہَا 182 — سُوۡرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ مَکِّیَّۃٌ — رُکُوۡعَاتُہَا 5

سورۂ صٰٓفّٰت مکی ہے، اِس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ﴿3﴾ اِنَّ

قسم ہے اُن فرشتوں کی جو باقاعدہ صف آراستہ ہوتے ہیں۔ ﴿1﴾ بادلوں کو ڈانٹ کر چلاتے ہیں۔ ﴿2﴾ اور قرآن کی تلاوت

اِلٰـہَکُمۡ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا وَ رَبُّ

کرتے ہیں۔ ﴿3﴾ بیشک تمہارا معبود یکتا ہے۔ ﴿4﴾ وہ آسمانوں، زمینوں، اُن کے درمیان کی تمام چیزوں اور سب مشرقوں

الۡمَشَارِقِ ﴿5﴾ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِۣ الۡکَوَاکِبِ ﴿6﴾

(نیز مغربوں) کا پروردگار ہے۔ ﴿5﴾ بیشک ہم نے ستاروں کی زیب و زینت کے ذریعے آسمانِ دنیا کی آرائش کی۔ ﴿6﴾

وَ حِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾ لَا یَسَّمَّعُوۡنَ اِلَی الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰی

اور ہم نے اُسے ہر سرکش شیطان سے خوب محفوظ کیا۔ ﴿7﴾ کہ شیاطین کان لگا کر عالمِ بالا کی باتیں نہ سن سکیں اور اُن پر

وَ یُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ کُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُحُوۡرًا وَّ لَہُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾

ہر طرف سے آگ کے گولے برسائے جاتے ہیں۔ ﴿8﴾ اُنہیں دفع کرنے کے لئے۔ اور اُن کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ ﴿9﴾

اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَۃَ فَاَتۡبَعَہٗ شِہَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾ فَاسۡتَفۡتِہِمۡ

ہاں جو شیطان ایک آدھ بات اُچک لے تو ایک جلتا ہوا انگارہ اُس کا تعاقب کرتا ہے۔ ﴿10﴾ پس آپ اہلِ مکہ سے پوچھئے

المنزل 6

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۭ إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ

کہ کیا تم پیدائش کے اعتبار سے زیادہ قوی ہو یا ہماری دوسری مخلوق؟ (آسمان وغیرہ) بیشک ہم نے انہیں چپکنے والی مٹی سے

لَّازِبٍ ﴿11﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ﴿12﴾ وَإِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿13﴾

پیدا کیا۔(11) بلکہ آپ (ان کی تکذیب پر) تعجب کرتے ہیں اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔(12) اور جب انہیں (قرآن کے ذریعے) نصیحت

وَإِذَا رَأَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿14﴾ وَقَالُوْٓا إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ

کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔(13) اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو (اُس کا) مذاق اڑاتے ہیں۔(14) اور کہتے ہیں:

مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ ءَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَإِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿16﴾

"یہ تو محض کھلا ہوا جادو ہے۔"(15) (منکرین) کہتے ہیں: "جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیوں میں تبدیل ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور اٹھائے

أَوَاٰبَآؤُنَا الْأَوَّلُوْنَ ﴿17﴾ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿18﴾ فَإِنَّمَا هِيَ

جائیں گے؟(16) اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا بھی؟"(17) اے حبیب! فرما دیجیے: "تم سب کو تمام تر ذلت کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔"(18)

زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿19﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ

وہ اٹھایا جانا تو (نفخۂ ثانیہ کی) خوفناک آواز ہوگی تو اچانک وہ انتظار کرنے لگیں گے۔(19) اور کافر کہیں گے: "ہائے ہم مارے گئے

ع 1 21 5 الدِّيْنِ ﴿20﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾

یہ تو جزا کا دن ہے۔"(20) کافروں کو کہا جائے گا: "یہ فیصلے کا وہ دن ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔"(21)

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾ مِنْ

فرشتوں کو حکم ہو گا: "ظالموں، اُن کے (شیطان) ساتھیوں اور اُن کے (جھوٹے) معبودوں کو جمع کرو۔(22) وہ جن کی

دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ إِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿23﴾ وَقِفُوْهُمْ إِنَّهُمْ

اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے پھر انہیں دوزخ کے راستے کی طرف دھکیل دو۔(23) ہاں انہیں ذرا روکو ان سے

مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿24﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ

پوچھنا ہے: ﴿24﴾ ''تم ایک دوسرے کی امداد کیوں نہیں کرتے؟'' ﴿25﴾ بلکہ آج وہ

مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾

گردن جھکائے ہوئے ہیں۔ ﴿26﴾ اور اُن میں سے کچھ لوگ دوسروں کی طرف متوجہ ہو کر ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ ﴿27﴾

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ

اور (سرغنوں کو) کہیں گے: ''بیشک تم ہمارے پاس نیکی کے راستے سے آتے تھے[۱۲] (پھر اسی سے ہمیں روکتے تھے)'' ﴿28﴾ وہ کہیں

تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ

گے: ''بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں رکھتے تھے۔ ﴿29﴾ اور ہمارا تم پر کوئی تسلط نہیں تھا، بلکہ

كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾

تم خود ہی سرکش لوگ تھے۔ ﴿30﴾ پس ہمارے ربّ کا فیصلہ ہم سب پر لاگو ہو گیا، بیشک ہم اُس کا عذاب چکھنے والے ہیں۔ ﴿31﴾

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿32﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ

(ان سب باتوں کے بعد[۱۳]) ہم نے تمہیں گمراہ کیا، اِس لئے کہ ہم خود گمراہ تھے۔'' ﴿32﴾ پس اُس دن وہ سب عذاب

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا

میں شریک ہوں گے۔ ﴿33﴾ بیشک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ ﴿34﴾ بیشک جب اُنہیں

اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا

کہا جاتا تھا: ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔'' تو وہ تکبر کرتے تھے۔ ﴿35﴾ اور کہتے تھے: ''کیا ایک دیوانے شاعر کے

لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿36﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ

کہنے پر ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟'' ﴿36﴾ بلکہ ہمارے رسولِ مکرم حق لے کر آئے اور اُنہوں نے رسولوں کی

[۱۲] (عن الیمین) حضرت قتادہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: معنی یہ ہے: تم ہمارے پاس نیکی کے راستے آتے تھے اور اُسی سے ہمیں منع کرتے تھے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۵/۷۵)

[۱۳] یعنی جب ہم نے گمراہی کو اختیار کیا اور جان لیا کہ ہم ہدایت پر نہیں، ہم نے تم پر کوئی حجت بھی قائم نہیں کی اس کے باوجود تم نے ہماری پیروی کی تب ہم نے تمہیں گمراہ کیا۔ (تاویلات اہل السنۃ: ۸/۵۳۶)

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿38﴾ وَمَا

تصدیق فرمائی، ﴿37﴾ بیشک تم لازماً دردناک عذاب چکھو گے۔ ﴿38﴾ اور تم (دنیا میں)

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾

جو کچھ کرتے رہے (آج) تمہیں اُسی کے مطابق بدلہ دیا جائے گا۔ ﴿39﴾ لیکن اللہ کے جو منتخب بندے ہیں۔ ﴿40﴾

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾

اُن کے لئے معین رزق ہے ﴿41﴾ یعنی رنگا رنگ پھل۔ اور اُنہیں بڑا اعزاز دیا جائے گا۔ ﴿42﴾

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ

نعمتوں کے جنتی گلشنوں میں۔ ﴿43﴾ وہ مسہریوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ﴿44﴾ اُن کے سامنے پانی کی طرح

بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾ لَا فِيْهَا

بہنے والی (پاکیزہ) شراب کے جام کو گردش دی جائے گی۔ ﴿45﴾ سفید شراب جو پینے والوں کے لئے لذت بخش ہوگی۔ ﴿46﴾ اُس میں

غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ

نہ تو عقل کی بربادی ہے اور نہ ہی وہ اُس سے مست ہوں گے۔ ﴿47﴾ اُن کے پاس نیچی نظریں رکھنے والی، بڑی بڑی آنکھوں والی

عِيْنٌ ﴿48﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

بیویاں ہوں گی۔ ﴿48﴾ گویا کہ وہ شتر مرغ کے چھپا کر رکھے ہوئے انڈوں جیسی شفاف رنگت والی[۱۲] ہیں۔ ﴿49﴾ تو بعض جنتی

بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿51﴾

سوال کرتے ہوئے دوسرے بعض کی طرف متوجہ ہوں گے ﴿50﴾ اُن میں سے ایک کہنے والا کہے گا: "دنیا میں میرا ایک ساتھی تھا۔ ﴿51﴾

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿52﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا

وہ کہا کرتا تھا: کیا تو (اٹھائے جانے کی) تصدیق کرنے والوں میں سے ہے؟ ﴿52﴾ کیا جب ہم مرکھپ جائیں گے اور مٹی

[۱۲] (کَاَنَّھُنَّ بَیۡضٌ مَّکۡنُوۡنٌ) گویا وہ (ایسی) ہیں جیسے (بیض) شتر مرغ کے انڈے جن کو (مکنون) پروں کے نیچے چھپا رکھا ہو جن تک کوئی گرد و غبار نہ پہنچے اور ان کا رنگ سفید زردی مائل سفیدی ہے جو عورتوں کی بہترین رنگت ہے۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۳۱۶)

وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿53﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿54﴾

اور ہڈیوں میں تبدیل ہو جائیں گے تو ہمیں جزا دی جائے گی؟" ﴿53﴾ پھر وہی شخص کہے گا: "کیا تم اُسے دیکھو گے؟" ﴿54﴾

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ

پھر جھانک کر دیکھے گا تو اُسے دوزخ کے درمیان دیکھے گا۔ ﴿55﴾ کہے گا: "اللہ کی قسم! قریب تھا کہ تو

لَتُرْدِيْنِ ﴿56﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾ اَفَمَا

مجھے ہلاک کر دیتا۔ ﴿56﴾ اور اگر میرے ربّ کا کرم نہ ہوتا تو میں (بھی) عذاب میں جکڑ کر حاضر کیا جاتا۔" ﴿57﴾ (جنتی کہیں گے:)

نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿58﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿59﴾

"تو کیا ہمیں موت نہیں آئے گی؟ ﴿58﴾ دنیا کی موت کے علاوہ اور کیا ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا؟" ﴿59﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿60﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾

بیشک یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿60﴾ ایسی ہی نعمت کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے۔ ﴿61﴾

اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿62﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

کیا یہ مہمانی (جس کا تذکرہ ہوا) اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟ ﴿62﴾ ہم نے تھوہر کو مشرکین مکہ کے لئے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿63﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿64﴾ طَلْعُهَا

آزمائش بنایا ہے۔ ﴿63﴾ بیشک وہ جہنم کی گہرائی سے نکلتا ہے۔ ﴿64﴾ اُس کے شگوفے

كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿65﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ

شیطانوں کے سروں جیسے ہیں۔ ﴿65﴾ بیشک دوزخی اُس درخت سے پیٹ بھر کر

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿66﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿67﴾

کھائیں گے۔ ﴿66﴾ پھر اوپر سے اُس (دوزخی کھانے) تھوہر میں کھولتے ہوئے پانی کی آمیزش ہوگی۔ ﴿67﴾

ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ (68) اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ

پھر اُن کی واپسی بھڑکتی ہوئی آگ کی طرف ہوگی۔ (68) بیشک اُنہوں نے اپنے باپ دادا کو

ضَآلِّيْنَ (69) فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ (70) وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ

گمراہ پایا۔ (69) تو وہ (بھی) اُنہیں کے نقشِ قدم پر دوڑے چلے جاتے ہیں۔ (70) واللہ! قریشِ مکّہ سے پہلے بہت سے اگلے

اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ (71) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ (72) فَانْظُرْ

لوگ گمراہ ہوئے۔ (71) ہماری عزت کی قسم! ہم نے اُن میں ڈر سنانے والے نبی بھیجے۔ (72) پس آپ دیکھیں

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ (73) اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (74)

الرکوع 2 / 53 / 6

کہ جنہیں ڈر سنایا گیا تھا اُن کا حشر کیسا ہوا؟ (73) مگر اللہ کے برگزیدہ بندے (عذاب سے محفوظ رہے)۔ (74)

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ (75) وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ

واللہ! نوح نے ہمیں پکارا، پس ہم بہت ہی اچھے پکار سننے والے ہیں۔ (75) ہم نے اُنہیں اور اُن کے گھر والوں کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ (76) وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ (77)

بڑی تکلیف سے نجات عطا کی۔ (76) اور ہم نے اُن کی اولاد کو ہی باقی رکھا۔ (77)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ (78) سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ (79)

اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں اُن کا ذکرِ جمیل باقی رکھا۔ (78) تمام جہانوں میں نوح پر ہمارا سلام ہو۔ (79)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (80) اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ (81)

ہم اخلاص کے پیکروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ (80) بیشک وہ ہمارے باکمال ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (81)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ (82) وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ (83)

وقف لازم

پھر ہم نے دوسرے لوگوں (کافروں) کو غرق کر دیا۔ (82) بیشک ابراہیم (اصلِ دین میں) اُن کے پیرو کاروں میں سے تھے۔ ۱۵ (83)

۱۵ [illegible]

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا

جب وہ اپنے ربّ کی بارگاہ میں (شک وغیرہ سے) پاک دل لے کر حاضر ہوئے۔ ﴿84﴾ جب اُنہوں نے اپنے باپ (چچا) اور اپنی

تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ

قوم کو فرمایا: "تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ ﴿85﴾ کیا تم سراسر بہتان کی بنا پر اللہ کے سوا دوسرے معبودوں کا ارادہ کرتے ہو؟ ﴿86﴾ پس

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿88﴾ فَقَالَ اِنِّيْ

تمام جہانوں کے ربّ کے بارے میں تمہارا کیا گمان ہے؟" ﴿87﴾ پھر ابراہیم نے ستاروں پر ایک نظر ڈالی۔ ﴿88﴾ اور فرمایا: "میں

سَقِيْمٌ ﴿89﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ

بیمار ہونے والا ہوں۔" ﴿89﴾ پس وہ اُن سے پیٹھ پھیر کر (عید منانے) چلے گئے۔ ﴿90﴾ پھر (ابراہیم) چپکے سے اُن کے معبودوں کے پاس چلے گئے

اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا

اور کہنے لگے: "تم کچھ کھاتے کیوں نہیں ہو؟ ﴿91﴾ تمہیں کیا ہے کہ تم بولتے نہیں ہو؟" ﴿92﴾ پھر لوگوں کی نظر بچا کر پوری قوت کے

بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا

ساتھ [16] اُن پر وار کیا۔ ﴿93﴾ تو لوگ دوڑتے ہوئے اُن کے پاس آئے۔ ﴿94﴾ ابراہیم نے فرمایا: "کیا تم اُن بتوں کی عبادت کرتے ہو

تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ

جنہیں خود تراشتے ہو؟ ﴿95﴾ حالانکہ اللہ نے تمہیں اور تمہارے اعمال کو پیدا کیا ہے۔ ﴿96﴾ وہ آپس میں کہنے لگے: "ابراہیم کیلئے

بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿97﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

ایک عمارت تیار کرو پھر اُسے بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔ ﴿97﴾ نمرودیوں نے ابراہیم کے خلاف سازش تیار کرنا چاہی لیکن ہم نے

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿98﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿99﴾ رَبِّ

اُنہیں ہی نیچا دکھا دیا۔ ﴿98﴾ اور ابراہیم نے فرمایا: "بیشک میں اپنے ربّ کی طرف جانے والا ہوں، وہ میری رہنمائی فرمائے گا۔" ﴿99﴾

[16] کازرونی بقوت۔ مرغ صادق۔ (بِالْيَمِيْنِ) پوری قوت کے ساتھ۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۳۱۹)

هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَمَّا

(بابل سے شام پہنچ کر دعا کی:) ”اے میرے ربّ! مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔“ ﴿100﴾ پس ہم نے اُنہیں بہت حلم والے لڑکے (اسماعیل)

بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ

کی خوشخبری دی۔ ﴿101﴾ پھر جب وہ اُن کے ساتھ کام کرنے کے قابل ہو گیا تو ابراہیم نے فرمایا: ”بیٹے! میں نے خواب میں دیکھا

فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ

ہے کہ میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں، اِس لئے تو غور کر کہ تیری رائے کیا ہے؟“ اُنہوں نے عرض کیا: ”ابا جان! جس کام کا آپ

شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ۚ ﴿103﴾

کو حکم دیا گیا ہے اُسے کر گزریں، اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔“ ﴿102﴾ پھر جب دونوں نے

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۙ ﴿104﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ

ہمارے حکم کے سامنے سر جھکا دیا اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔ ﴿103﴾ تو ہم نے اُنہیں پکارا کہ اے ابراہیم! ﴿104﴾ بیشک آپ

نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿105﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿106﴾ وَفَدَيْنٰهُ

نے اپنا خواب سچا کر دکھایا ہم اخلاص کے پیکروں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔ ﴿105﴾ بیشک یہ واقعہ کھلم کھلا امتحان تھا۔ ﴿106﴾

بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿107﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۖ ﴿108﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى

اور ہم نے اُن کے بدلے میں بڑا ذبیحہ دے دیا۔ ﴿107﴾ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں اُن کا حسین تذکرہ باقی رکھا۔ ﴿108﴾ ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ ﴿109﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿110﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

پر اللہ کا سلام ہو۔ ﴿109﴾ ہم اخلاص کے پیکروں کو اِسی طرح جزا دیتے ہیں۔ ﴿110﴾ بیشک وہ ہمارے کامل ایمان والے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿111﴾ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿112﴾

بندوں میں سے ہیں۔ ﴿111﴾ ہم نے اُنہیں اپنی بارگاہ کے لائق لوگوں میں سے اسحاق کے نبی ۱۷ ہونے کی خوشخبری دی۔ ﴿112﴾

۱۷ (نَبِیًّا) حالِ مقدرہ ہے یعنی وہ اِس حال میں موجود ہوں گے کہ اُن کی نبوت طے ہو چکی ہوگی۔ (جلالین) پہلے اُن کے وجود کی خوشخبری دی اور اب اُن کے نبی ہونے کی۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۳۲۲)

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ

اور ہم نے ابراہیم اور اسحاق پر برکتیں نازل کیں اور اُن کی اولاد میں سے بعض مخلص ہیں اور بعض اپنی جان پر

ع 3 29 7 لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿113﴾ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾ ج

کھلم کھلا ظلم کرنے والے ہیں۔ (113) ہماری عزت کی قسم! ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا۔ (114)

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ ج وَنَصَرْنٰهُمْ

اور ہم نے اُن دونوں اور اُن کی قوم کو بڑی تکلیف (فرعون کی غلامی) سے نجات دی۔ (115) ہم نے (قبطیوں کے خلاف)

فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ ج وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ ج

اُن کی امداد کی تو وہی (حضرت موسیٰ وہارون) غالب رہے۔ (116) ہم نے اُنہیں واضح کتاب عطا کی۔ (117)

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾ ج وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِى

اُنہیں سیدھے راستے پر چلایا۔ (118) اور بعد میں آنے والوں میں اُن کا حسین تذکرہ

الْاٰخِرِيْنَ ۙ ﴿119﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى

باقی رکھا۔ (119) موسیٰ اور ہارون کو ہمارا سلام ہو۔ (120) بیشک ہم اخلاص کے پیکروں کو اسی طرح

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ

جزا دیتے ہیں۔ (121) لاریب وہ ہمارے کامل ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (122) بلاشبہ الیاس ضرور

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ ؕ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ اَتَدْعُوْنَ

پیغمبروں میں سے ہیں۔ (123) جب اُنہوں نے اپنی قوم کو کہا: "کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟ (124) کیا تم بعل (نامی بُت) کی

بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ۙ ﴿125﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ

عبادت کرتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو؟ (125) یعنی اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ (126) فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ (127) اِلَّا عِبَادَ

دادا کا ربّ ہے۔" (126) تو اُنہوں نے الیاس کو جھٹلایا، وہ سب جہنم میں حاضر کیے جائیں گے۔ (127) اللہ کے

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ (128) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ (129) سَلٰمٌ عَلٰٓى

منتخب بندوں کے علاوہ۔ (128) اور ہم نے بعد والوں میں اُن کا حسین تذکرہ باقی رکھا۔ (129) ہمارا اسلام ہو

اِلْ يَاسِيْنَ (130) اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ (131) اِنَّهٗ مِنْ

الیاس پر۔ (130) بیشک ہم اخلاص کے پیکروں کو اِسی طرح جزا دیتے ہیں۔ (131) بلاشُبہ وہ

عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ (132) وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (133) اِذْ

ہمارے کامل ایمان والے بندوں میں سے ہیں۔ (132) اور لاریب لوط پیغمبروں میں سے ہیں۔ (133) اُس وقت کا تذکرہ کیجئے

نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ (134) اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ (135) ثُمَّ

جب ہم نے اُنہیں اور اُن کے تمام گھر والوں کو نجات دی۔ (134) لیکن ایک بڑھیا (اُن کی بیوی) عذاب میں رہ گئی۔ (135) پھر ہم نے

دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ (136) وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ (137)

باقی لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ (136) اور اے مکّہ والو! تم (سفر کے دوران) اُن کے ویران گھروں کے پاس سے صبح کو گزرتے رہے ہو (137)

وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (138) وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (139) ع 4 25 8

اور شام کے وقت (بھی گزرتے رہے ہو) تو کیا تمہیں سمجھ نہیں آتی؟ (138) بیشک یونس پیغمبروں میں سے ہیں۔ (139)

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (140) فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ

اُس وقت کا ذکر کیجئے جب وہ چپکے سے بھری ہوئی کشتی کی طرف نکل گئے۔ (140) پھر کشتی والوں کے ساتھ قرعہ ڈالا

الْمُدْحَضِيْنَ (141) فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ (142) فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ

تو مغلوب ہوگئے۔ (141) پھر مچھلی نے اُنہیں اِس حال میں نگل لیا کہ وہ اپنے آپ کو ملامت کرنے والے تھے۔ (142) پس اگر وہ

مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿143﴾ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿144﴾

تسبیح کرنے والے نہ ہوتے۔ ﴿143﴾ تو اُس دن تک ضرور اُس مچھلی کے پیٹ میں رہتے جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے۔ ﴿144﴾

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿145﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ

پھر ہم نے اُنہیں اِس حال میں سبزے سے خالی زمین پر ڈال دیا کہ وہ بیمار تھے۔ ﴿145﴾ ہم نے اُن پر کدو قسم کی ۱۸ ایک بیل

يَّقْطِيْنٍ ﴿146﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿147﴾ فَاٰمَنُوْا

اُگا دی۔ ﴿146﴾ اور ہم نے اُنہیں (نینوٰی کے) ایک لاکھ بلکہ زیادہ آدمیوں کی طرف بھیجا۔ ﴿147﴾ چنانچہ وہ ایمان لے آئے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿148﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

اور ہم نے اُنہیں ایک مدت تک فائدہ اٹھانے کا موقع دیا۔ ﴿148﴾ اے حبیب! کفارِ مکہ سے پوچھئے کیا آپ کے رب کی بیٹیاں ہیں

الْبَنُوْنَ ﴿149﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿150﴾ اَلَاۤ

اور اُن کے بیٹے؟ ﴿149﴾ یا ہم نے اُن کے سامنے فرشتوں کو عورتیں بنایا تھا؟ ﴿150﴾ سنو!

اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿151﴾ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾

وہ اپنے صریح جھوٹ کی بناء پر کہتے ہیں: ﴿151﴾ ”اللہ نے اولاد جنی ہے“ جبکہ وہ قطعی طور پر جھوٹے ہیں۔ ﴿152﴾

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿153﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾

کیا اُس نے اپنے لئے بیٹوں کی بجائے بیٹیاں پسند کیں؟ ﴿153﴾ تمہیں کیا ہے تم کیسی (بیہودہ) بات کرتے ہو؟ ﴿154﴾

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿155﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿156﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ

تو کیا تم سوچ سے کام نہیں لیتے؟ ﴿155﴾ کیا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے؟ ﴿156﴾ اگر تم سچے ہو تو

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿157﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا

اپنی (آسمانی) کتاب لاؤ۔ ﴿157﴾ مشرکوں نے اللہ اور فرشتوں ۱۹ کے درمیان نسبی رشتہ قائم کر دیا

النصف

۱۸ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بارگاہ میں کسی نے کہا: یہ کدو کا پودا تھا؟ انہوں نے فرمایا: پودوں میں سے خاص طور پر کدو کو کس نے یقطین کہا؟ ہر وہ پودا جو بغیر تنے ہو اور زمین پر بچھ جائے وہ یقطین ہے۔ (تفسیر کبیر: ۳۲/۱۲۲)

۱۹ اکثر اہلِ تاویل کہتے ہیں کہ (الجنّۃ) سے مراد فرشتے ہیں کیونکہ ان کافروں نے کہا تھا کہ (معاذ اللہ) فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں۔ (تاویلات اہل السنۃ: ۸/۳۳۷) (وبین الجنّۃ) ای الملائکۃ لاجتنانھم عن الابصار۔

(جلالین مع صاوی: ۳/۳۲۶) (اِنَّھُمْ لَمُحْضَرُوْنَ) یعنی وہ مشرکین جنہوں نے کہا: فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں وہ آگ میں حاضر کیے جائیں گے۔ (تفسیر سمرقندی: ۳/۱۲۵)

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿158﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

حالانکہ واللہ فرشتوں کو معلوم ہے کہ مشرکین آگ کے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔ (158) اللہ اُن عیبوں سے پاک ہے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿159﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿160﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا

جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (159) مگر اللہ کے برگزیدہ بندے (اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں) (160) اے کافرو! تم

تَعْبُدُوْنَ ﴿161﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿162﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ

اپنے معبود بتوں کے ساتھ مل کر (161) اللہ کے بارے میں صرف اُسی شخص کو گمراہ کر سکتے ہو۔ (162) جو (علمِ الٰہی کے مطابق)

الْجَحِيْمِ ﴿163﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿164﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ

دوزخ میں جانے والا ہے۔ (163) (جبرائیل نے کہا:) "ہم میں سے ہر ایک کے لئے ایک معیّن جگہ ہے۔ (164) اور بیشک ہم

الصَّآفُّوْنَ ﴿165﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿166﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿167﴾

فرشتے نماز میں صف باندھنے والے ہیں۔ (165) اور بلا شُبہ ہم تسبیح کرنے والے ہیں۔" (166) لاریب کفارِ مکہ کہا کرتے تھے: (167)

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿168﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

"اگر ہمارے پاس پہلے لوگوں کی کوئی کتاب ہوتی (168) تو ہم اللہ کے منتخب کئے ہوئے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿169﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾ وَلَقَدْ

بندے ہوتے۔ (169) اب اُنہوں نے قرآن کا انکار کر دیا پس وہ عنقریب اپنا انجام جان لیں گے۔ (170) ہمارے جلال کی قسم!

سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿171﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ

ہمارے بھیجے ہوئے بندوں کے لئے ہمارا وعدہ اِس سے پہلے صادر ہو چکا (171) کہ بیشک اُن کی

الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿172﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿173﴾ فَتَوَلَّ

امداد کی جائے گی۔ (172) اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب آئے گا۔ (173) پس اے حبیب! آپ ایک وقت تک

عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿174﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿175﴾

اُن سے رُخ پھیر لیں ﴿174﴾ اور اُنہیں عذاب میں دیکھتے رہیں، وہ بھی عنقریب اپنا انجام دیکھ لیں گے۔ ﴿175﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿176﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ

کیا مشرکین ہمارے عذاب کی جلدی کا مطالبہ کر رہے ہیں؟ ﴿176﴾ پس جب وہ اُن کے میدان میں نازل ہوگا تو جنہیں ڈر سنایا

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿177﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿178﴾ وَّاَبْصِرْ

جا چکا ہوگا اُن کی صبح بدترین ہوگی۔ ﴿177﴾ اور آپ ایک وقت تک اُن سے توجہ پھیر لیں۔ ﴿178﴾ آپ دیکھتے جائیں،

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿179﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿180﴾

وہ بھی اپنا انجام دیکھ لیں گے۔ ﴿179﴾ غلبہ والا آپ کا ربّ اُس اولاد وغیرہ سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ ﴿180﴾

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿181﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿182﴾ ع 5 44 9

رسولوں کو ہمارا سلام ہو۔ ﴿181﴾ اور ہر تعریف تمام جہانوں کے ربّ اللہ ہی کے لئے ہے۔ ﴿182﴾

اٰيَاتُهَا 88 سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 5

سورۂ صٓ مکی ہے، اِس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ﴿1﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ

صٓ۔ اِس عظیم الشان قرآن کی قسم! (یہ لاجواب ہے) ﴿1﴾ بلکہ مکّہ کے کافر تکبر اور مخالفت میں

وَّشِقَاقٍ ﴿2﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ

غرق ہیں۔ ﴿2﴾ ہم نے اُن سے پہلے بہت سی قوموں کو موت کے گھاٹ اتار دیا، اُنہوں نے (عذاب آنے پر) اللہ کو پکارا

حِيْنَ مَنَاصٍ ③ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ

لیکن وہ نجات پانے کا وقت نہیں تھا۔ ③ مکّہ والوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُن میں سے ایک ڈر سنانے والا نبی آیا

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ④ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا

اور اُن کافروں نے کہا: ”یہ جادوگر اور بڑا جھوٹا ہے۔ ④ کیا اُس نے کئی معبودوں کی جگہ ایک ہستی کو کارساز ۲۲ کہہ دیا؟

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ⑤ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا

بیشک یہ بڑی عجیب بات ہے۔“ ⑤ قریش کے سردار آپس میں یہ کہتے ہوئے چل دیئے: ”یہاں سے چلو

وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ⑥ مَا سَمِعْنَا

اور اپنے معبودوں کی عبادت پر قائم رہو، بیشک توحید ہی ہم سے مقصود ہے۔ ⑥ ہم نے تو یہ بات

بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ⑦ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ

پچھلے دین (عیسائیت) میں بھی نہیں سنی تھی، یہ تو صرف اُن کی خود ساختہ بات ہے۔ ⑦ کیا ہم میں سے اُن پر

الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا

ہی قرآن نازل کیا گیا؟“ (ارشاد فرمایا:) ”بلکہ وہ تو میرے قرآن ہی کے بارے میں شک میں ہیں، بلکہ اُنہوں نے

يَذُوْقُوْا عَذَابِ ⑧ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ

ابھی تک میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ ⑧ کیا اُن کے پاس آپ کے بہت ہی غلبہ اور عطا والے ربّ کی

الْوَهَّابِ ⑨ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫

رحمت کے خزانے ہیں؟ ⑨ کیا اُن کے پاس آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی چیزوں کی بادشاہی ہے؟

فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ⑩ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ

پس اُنہیں چاہئے کہ رسیوں کے ذریعے اوپر چڑھ جائیں۔“ ⑩ قریش کا یہ گروہ کافروں کے لشکروں میں سے ایک ذلیل لشکر ہے

۲۲ (أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلَٰهًا وَاحِدًا) کیا اُنہوں نے سب خداؤں سے اُلوہیت کی نفی کر کے ایک خدا میں منحصر کر دی ہے؟ لہٰذا یہ جعل تصییر (بنا دینے) کے معنی میں ہے لیکن یہ بنانا خارج میں نہیں بلکہ قول اور تسمیہ میں ہے (یعنی سب خداؤں کی نفی کر کے ایک ہستی کو خدا قرار دے رہے ہیں) اس میں وحدۃ الوجود کا کسی طرح بھی انکار نہیں ہے، اِس لئے یہ کہنا صحیح نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کافروں کے وحدۃ الوجود کا رد کیا، لہٰذا ثابت ہوا کہ وحدۃ الوجود صحیح ہے، کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے کبھی بھی یہ نہیں فرمایا کہ مشرکوں کے خدا وجود میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ متحد ہیں۔ (روح المعانی: ۲۳/۱۶۶) صوفی عبدالرحمٰن لکھنوی نے ”کلمۃ الحق“ میں وحدۃ الوجود پر یہی استدلال کیا تھا کہ مشرکین مکہ اہلِ زبان تھے اُنہوں نے کلمہ طیبہ کا یہی معنی سمجھا تھا کہ بت اللہ کا عین ہیں اُس کا غیر نہیں (معاذ اللہ) (بقیہ اگلے صفحہ پر)

الْاَحْزَابِ ⑪ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

جیسے عنقریب اُسی جگہ (مکّہ میں ۲۳) شکست دی جائے گی۔ ⑪ قریش سے پہلے نوح کی قوم، عاد، میخوں والے فرعون

ذُو الْاَوْتَادِ ⑫ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْــَٔيْكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ

نے تکذیب کی ⑫ ثمود، لوط کی قوم اور درختوں کے ذخیرے والوں (قومِ شعیب) نے تکذیب کی، یہی وہ گروہ ہیں

الْاَحْزَابُ ⑬ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ⑭ ع

(جن کا ذکر گزشتہ آیت میں ہوا) ⑬ اُن میں سے ہر گروہ نے رسولوں کو جھٹلایا تو اُن پر میرا عذاب ٹوٹ پڑا۔ ⑭

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ⑮

کفارِ مکّہ صرف صورِ اسرافیل کی خوفناک آواز کے منتظر ہیں جس کے ٹل جانے کا کوئی سوال ہی نہیں۔ ⑮

وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯ اِصْبِرْ

اہلِ مکّہ نے استہزاءً ۲۴ کہا: "اے ہمارے ربّ! ہمارے حصے کا عذاب ۲۵ ہمیں حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔" ⑯ اے

عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ⑰

حبیب! آپ اِن کی باتوں پر صبر کیجیے اور عبادت میں ہمارے طاقتور بندے داؤد کا تذکرہ کیجیے، بیشک وہ (اللہ کی رضا کی طرف ۲۶

اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ⑱ لا

بہت رجوع کرنے والے تھے۔ ⑰ ہم نے پہاڑوں کو اُن کے لئے مسخر کردیا، وہ اُن کے ساتھ ۲۷ صبح وشام (لسانِ قال سے)

وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ ⑲ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ

تسبیح پڑھتے تھے۔ ⑱ اور جمع کیے ہوئے ۲۸ پرندے بھی مسخر کیے، سب (پرندے اور پہاڑ ۲۹) اُن کے فرمانبردار تھے ⑲

الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ⑳ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ

ہم نے اُن کی حکومت کو مستحکم کیا اور اُنہیں نبوت و دانش اور فیصلہ کُن گفتگو عطا کی۔ ⑳ کیا آپ کے پاس مقدمہ والوں کی اطلاع پہنچی؟

ع 14 10 ۱ وقف لازم

(پچھلے صفحے کا بقیہ حصہ) حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کتاب کے رد میں ایک کتاب "تحقیق الحق" لکھی تھی۔ (اشرف قادری) ۲۳ امام رازی نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ عنقریب اسی جگہ شکست کھا جائیں گے جہاں انہوں نے یہ کلمات کہے تھے اور وہ تو مکہ مکرمہ ہی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ مراد یہ ہو کہ وہ عنقریب مکہ میں شکست کھا جائیں گے اور ایسا فتح مکہ کے موقع پر ہی ہوا۔ (تفسیر کبیر: ۳۰/۳۷۸)

۲۴ اُنہوں نے استہزاء کے طور پر یہ مطالبہ کیا۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۳۳۰) ۲۵ کفارِ مکہ نے طنزاً کہا: "اے ربّ ہمیں ہمارے حصے کا عذاب جلدی دے دے۔" (تفسیر روح المعانی: ۲۳/۱۷۳) ۲۶ (اَوَّابٌ) اللہ کی رضا کی طرف بہت رجوع کرنے والا۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۳۳۱) (بقیہ اگلے صفحہ پر)

إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿21﴾ إِذْ دَخَلُوا عَلَىٰ دَاوُودَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

جب وہ (دو فرشتے) دیوار پھلانگ کر داؤد کی مسجد میں آئے۔ ﴿21﴾ اور جب وہ (دونوں) داؤد کے پاس پہنچے تو وہ اُن سے خوف زدہ

قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ بَعْضُنَا عَلَىٰ بَعْضٍ فَاحْكُمْ

ہو گئے، اُنہوں نے عرض کیا: "ڈریے نہیں، ہم دو فریق ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے پس آپ

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا إِلَىٰ سَوَاءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾ إِنَّ

ہمارے درمیان حق کے خلاف نہیں بلکہ برحق فیصلہ کیجئے اور ہمیں سیدھے راستے کی رہنمائی کیجئے۔ ﴿22﴾ بیشک

هَٰذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ

میرے اِس بھائی کے پاس ننانوے دُنبیاں (عورتیں) ہیں اور میرے پاس ایک دُنبی ہے پس اِس نے کہا:

أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ﴿23﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ

"وہ ایک بھی مجھے دے دو اور گفتگو میں مجھ پر دباؤ ڈالا۔" ﴿23﴾ داؤد نے فرمایا: "واللہ! اِس نے اپنی دنبیوں میں ملانے کیلئے

نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ

تیری دنبی مانگ کر تجھ پر زیادتی کی ہے اور بیشک بہت سے شریک ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں،

عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ ۗ

سوائے اُن کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔" اُسی وقت داؤد نے جان لیا

وَظَنَّ دَاوُودُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿24﴾ السجدة

کہ ہم نے اُن کا امتحان لیا ہے، چنانچہ اُنہوں نے اپنے ربّ سے معافی مانگی، سجدے میں گر گئے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔ ﴿24﴾

فَغَفَرْنَا لَهُ ذَٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿25﴾ يَا دَاوُودُ

پس ہم نے اُن کی وہ بات معاف کر دی اور بیشک اُن کے لئے ہماری بارگاہ میں خاص قرب اور بہترین ٹھکانا ہے۔ ﴿25﴾ اے داؤد!

(محشورة) ۲۸ (تفسیر روح المعانی ۲۳/۱۷۱) ... (دیکھئے صفحہ کا فٹ نوٹ) السجدة 10 ... (تفسیر مظہری ... ۲۳۱)

کہ وہاں تسبیح میں موافقت کی طرف اشارہ تھا یہاں تسبیح کے حوالے سے اتباع میں مداومت پر دلالت ہے، یا اِس کا معنی یہ بھی ہو سکتا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام، پہاڑ اور پرندے سب تسبیح کے ساتھ اُس کی طرف بہت رجوع کرنے والے ہیں۔ (تفسیر مظہری: ۸/۱۶۰)

اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ

ہم نے تمہیں زمین میں بادشاہ بنایا، اِس لئے آپ لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیجئے

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور خواہش کی پیروی نہ کیجئے، وہ آپ کو اللہ کی راہ سے دور کر دے گی بیشک جو لوگ

يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ

اللہ کے راستے سے بھٹکتے ہیں وہ حساب کے دن کو بھول گئے اُن کے لئے

الْحِسَابِ ع (26) وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا ع 2 12 11

سخت عذاب ہے۔ (26) ہم نے زمین و آسمان اور اُن کی درمیانی مخلوق کو

بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ (27) ۭ

بے فائدہ نہیں بنایا، یہ مکہ کے کافروں کا گمان ہے، پس کافروں کے لئے آگ کے عذاب سے ہلاکت ہے۔ (27)

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ

کیا ہم ایمان اور اعمالِ صالحہ والوں کو اُن لوگوں جیسا بنا دیں گے جو زمین میں

فِى الْاَرْضِ ۡ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ (28) كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

دہشت گردی کرتے پھرتے ہیں ؟ یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں جیسا بنا دیں گے ؟ (28) اے حبیب ! یہ قرآن

اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ (29)

بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تاکہ لوگ اِس کی آیتوں میں غور کریں اور عقل مند نصیحت قبول کریں۔ (29)

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ (30) ۭ اِذْ عُرِضَ

ہم نے داؤد کو سلیمان نامی بیٹا عطا کیا، سلیمان بہت اچھے بندے تھے، بیشک وہ ہماری طرف بہت رجوع کرنے والے تھے (30)

عَلَيۡهِ بِالۡعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الۡجِيَادُ ﴿31﴾ فَقَالَ اِنِّيۡۤ اَحۡبَبۡتُ

اے حبیب! اُس وقت کا تذکرہ کیجئے جب اُن کے سامنے زوالِ آفتاب کے بعد انتہائی تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گئے ﴿31﴾ تو فرمایا:

حُبَّ الۡخَيۡرِ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّيۡ ۚ حَتّٰى تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ ﴿32﴾ رُدُّوۡهَا

"بیشک مجھے اِن گھوڑوں کی محبت اپنے رب کے حکم کی وجہ سے پسند آئی ہے، یہاں تک کہ وہ گھوڑے نگاہ سے پوشیدہ ہوگئے ﴿32﴾

عَلَىَّ ؕ فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ وَالۡاَعۡنَاقِ ﴿33﴾ وَلَقَدۡ فَتَنَّا سُلَيۡمٰنَ

حکم دیا: "اُنہیں میرے پاس واپس لاؤ" تو اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ ﴿33﴾ واللہ! ہم نے سلیمان کا امتحان لیا

وَاَلۡقَيۡنَا عَلٰى كُرۡسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِيۡ

اور اُن کی کرسی پر ایک نامکمل بچہ ڈال دیا پھر اُنہوں نے ہماری طرف رجوع کیا ﴿34﴾ عرض کیا: "اے میرے ربّ مجھے بخش دے

وَهَبۡ لِيۡ مُلۡكًا لَّا يَنۡۢبَغِيۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِيۡ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ

اور مجھے ایسی بادشاہی عطا فرما جو میرے سوا کسی کے لائق نہ ہو بیشک تو ہی بہت عطا فرمانے

الۡوَهَّابُ ﴿35﴾ فَسَخَّرۡنَا لَهُ الرِّيۡحَ تَجۡرِيۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً حَيۡثُ

والا ہے۔" ﴿35﴾ پس ہم نے ہوا کو اُن کے تابع کر دیا جو اُن کے حکم سے خراماں خراماں چلتی اور جہاں وہ چاہتے اُنہیں لے

اَصَابَ ۙ ﴿36﴾ وَالشَّيٰطِيۡنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۙ ﴿37﴾ وَّاٰخَرِيۡنَ

جاتی۔ ﴿36﴾ اور ہر معمار اور غوطہ لگانے والا شیطان بھی اُن کے تابع کر دیا۔ ﴿37﴾ اور کچھ دوسرے

مُقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ ﴿38﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ

بیڑیوں میں جکڑے ہوئے۔ ﴿38﴾ اور ہم نے فرمایا: "یہ ہمارا عطیہ ہے کسی کو دیں یا روک لیں آپ سے کوئی

بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿39﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا لَزُلۡفٰى وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾ وَاذۡكُرۡ

حساب نہیں لیا جائے گا۔" ﴿39﴾ اور بیشک اُن کے لئے ہماری بارگاہ میں خصوصی قرب اور بہترین ٹھکانا ہے۔ ﴿40﴾ اور ہمارے

3 ع 14 12

اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ (تفسیر کبیر: ۲۶/۲۰۴-۲۰۵)

عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ

بندے ایوب کا تذکرہ کیجئے جب اُنہوں نے اپنے ربّ کو یوں پکارا: ''شیطان نے مجھے سخت اذیت

وَّعَذَابٍ ۭ (41) اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ (42)

اور تکلیف [۳۱] پہنچائی ہے۔'' (41) ہم نے فرمایا: ''زمین پر اپنا پاؤں مارو، یہ ٹھنڈا چشمہ [۳۲] نہانے اور پینے کے لئے ہے۔'' (42)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى

ہم نے اپنی رحمت سے اور عقل مندوں کی نصیحت کے لئے اُنہیں اُن کے گھر والے واپس کردیئے اور اتنے ہی دوسرے

الْاَلْبَابِ (43) وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۭ

افراد بھی دے دیئے [۳۳]۔ (43) اور فرمایا: ''اپنے ہاتھ میں ایک جھاڑو لے کر اُس سے (اپنی اہلیہ کو) مار دو اور قسم نہ توڑو۔''

اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ (44) وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ

بیشک ہم نے اُنہیں صبر والا پایا، ایوب شاندار بندے تھے بیشک وہ ہماری طرف بہت رجوع کرنے والے تھے۔ (44) اور ہمارے

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ (45) اِنَّآ

قوت اور بصیرت والے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کا تذکرہ کیجئے۔ (45) بیشک ہم نے

اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ (46) وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ

اُنہیں ایک خصوصی صفت یعنی یادِ آخرت کے ساتھ منتخب کیا۔ (46) اور بلاشبہ وہ ہمارے نزدیک

الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ (47) وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ

چنے ہوئے اور پسندیدہ بندوں میں سے ہیں۔ (47) اسماعیل، یسع اور ذوالکفل کا

وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ (48) هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ

تذکرہ کیجئے اور وہ سب بہترین لوگوں میں سے تھے۔ (48) یہ قرآن نصیحت ہے اور پرہیزگاروں کے لئے

وقف لازم

[۳۱] اُنہوں نے اذیت اور تکلیف کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ کا ادب ملحوظ رکھتے ہوئے شیطان کی طرف منسوب کیا اگرچہ یہ سب کچھ حقیقت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہی تھا۔ (جلالین مع صاوی ۳/۳۳۷) اس بات کی مزید وضاحت کرتے ہوئے امام صاوی فرماتے ہیں: شیطان کی طرف اذیت اور تکلیف کی نسبت کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ظاہری اور مجازی طور پر وہی سبب تھا کیونکہ اُس نے حضرت ایوب علیہ السلام کے ناک میں پھونک ماری تو آپ کا جسم سوائے دل اور زبان کے ظاہری اور باطنی بیماری میں مبتلاء ہوگیا، تب آپ کا مال جاتا رہا، اولاد فوت ہوگئی، جسم پھٹ گیا اور لوگوں نے آپ سے کنارہ کشی اختیار کرلی مگر آپ کی اہلیہ آپ کی خدمت پر کمر بستہ رہیں، ابتلاء کا یہ عرصہ تین، سات، دس یا اٹھارہ سال جاری رہا۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۳۳۷ ملخصا) (حاشیہ نمبر ۳۲-۳۳ اگلے صفحے پر)

لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿49﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿50﴾

بہترین رہائش گاہیں ہیں ﴿49﴾ اور لافانی گلشن ہیں جن کے دروازے اُن کے لئے ہر وقت کھلے ہوں گے۔ ﴿50﴾

مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿51﴾

اُن میں (مسہریوں پر) ٹیک لگا کر بیٹھے ہوں گے اور طرح طرح کے پھل اور مشروب طلب کریں گے۳۴۔ ﴿51﴾

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿52﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ

اور اُنکے پاس جھکی جھکی پلکوں والی ہم عمر بیویاں ہوں گی ﴿52﴾ مومنوں کو فرما دیجئے: "یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا تم سے حساب کے دن

الْحِسَابِ ﴿53﴾ الثلثة اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿54﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ

کیلئے وعدہ کیا جاتا ہے۔" ﴿53﴾ بیشک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا۔ ﴿54﴾ یہ تو مومنوں کے لئے ہے اور بیشک

لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿55﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿56﴾

سرکشوں کے لئے بدترین ٹھکانا۔ ﴿55﴾ جہنم ہے جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بہت ہی برا بچھونا ہے۔ ﴿56﴾

هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ

یہ عذاب کھولتا ہوا پانی اور دوزخیوں کی پیپ ہے اب اُسے چکھیں۔ ﴿57﴾ اور اِس جیسے کئی قسموں کے عذاب ہیں۔ ﴿58﴾ کفار

اَزْوَاجٌ ﴿58﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ اِنَّهُمْ

کے رہنماؤں کو کہا جائے گا: "یہ ایک دوسری فوج ہے جو تمہارے ساتھ دوزخ میں آ رہی ہے۔" وہ کہیں گے: "اِن کے لئے زمین

صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ اَنْتُمْ

فراخ نہ ہو، بیشک یہ تو آگ میں آنے ہی والے ہیں۔" ﴿59﴾ وہ (پیروکار) کہیں گے: "بلکہ تمہارے لئے زمین تنگ ہو، یہ عذاب تم ہمارے

قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿60﴾ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا

سامنے لائے ہو، پس یہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔" ﴿60﴾ اور یہ بھی کہیں گے: "اے ہمارے ربّ! جو شخص ہمارے سامنے یہ عذاب لایا ہے

۳۴ وہ اُس میں طرح طرح کے پھل اور کثیر مشروبات طلب کریں گے۔ تفسیر مظہری: ۱۸۶/۸۔ (تفسیر شربینی: ۳/۵۱۰)

۳۲ ظاہری مفہوم یہی ہے کہ یہ ایک چشمہ تھا لیکن ایک قول یہ بھی ہے کہ ملکِ شام میں واقع جابیہ کی سرزمین پر دو چشمے تھے ایک ٹھنڈا اور ایک گرم حضرت ایوب علیہ السلام گرم پانی کے چشمے سے نہائے تو اُن کی ظاہری بیماری ختم ہوگئی اور جب ٹھنڈے پانی کے چشمے سے نہائے تو باطنی بیماری بھی ختم ہوگئی۔ (مرجع سابق ۳/۳۳۷) ۳۳ یعنی اللہ تعالیٰ نے اُن کے فوت شدہ بچوں کو زندہ کر دیا اور اُتنے ہی مزید عطا فرما دیئے۔ (مرجع سابق ۳/۳۳۷)

هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿61﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا

اُسے آگ میں دوگنا عذاب دے۔" ﴿61﴾ اور کفارِ مکّہ آگ میں جلتے ہوئے کہیں گے: "ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہمیں (دوزخ میں) وہ مرد

كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْأَشْرَارِ ﴿62﴾ أَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ

دکھائی نہیں دیتے جنہیں ہم شرپسندوں میں شمار کیا کرتے تھے؟ ﴿62﴾ کیا ہم نے (دنیا میں) اُن کا بے جا مذاق اُڑایا تھا

عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ﴿63﴾ إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ﴿64﴾ ع

یا اب نگاہیں اُن (کی پہچان) سے بھٹک گئی ہیں ۳۵۔" ﴿63﴾ بیشک یہ دوزخیوں کا آپس میں جھگڑنا واقعی حق ہے۔ ﴿64﴾

ع 24 / 13 / 4

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿65﴾ ج

آپ فرما دیجئے: "میں تو صرف ڈر سنانے والا ہوں اور ایک اللہ اور سب پر غالب کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ ﴿65﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ﴿66﴾

جو تمام آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی مخلوق کا مالک، بڑی عزت والا اور بہت بخشنے والا ہے۔" ﴿66﴾

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيمٌ ﴿67﴾ لا أَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ﴿68﴾ مَا كَانَ لِيَ

آپ فرما دیجئے: "قرآن عظیم خبر ہے۔ ﴿67﴾ تم اُس سے منہ پھیرے ہوئے ہو۔ ﴿68﴾ مجھے فرشتوں کی اُس بلند

مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلٰى إِذْ يَخْتَصِمُونَ ﴿69﴾ إِنْ يُوحٰى إِلَيَّ إِلَّا

مرتبہ جماعت کی خبر نہ تھی جب وہ (آدم کے بارے میں) سوال جواب کر رہے تھے۔ ﴿69﴾ میری طرف یہی وحی بھیجی جاتی ہے کہ

أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿70﴾ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌۢ

میں کھلم کھلا ڈر سنانے والا ہوں۔" ﴿70﴾ اُس وقت کا تذکرہ کیجئے جب آپ کے ربّ نے فرشتوں کو فرمایا: "میں مٹی سے

بَشَرًا مِّنْ طِينٍ ﴿71﴾ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي

انسان بنانے والا ہوں۔ ﴿71﴾ پس جب اُس کی تخلیق مکمل کرلوں اور اُس میں اپنی طرف کی روح پھونک دوں

۳۵ یعنی کفارِ مکہ مسلمانوں کے بارے میں کہیں گے: ہم جنہیں دنیا میں شرپسند شمار کیا کرتے تھے وہ ہمیں دوزخ میں کیوں دکھائی نہیں دے رہے؟ کیا ہم دنیا میں بے جا اُن کا مذاق اڑایا کرتے تھے اور آج وہ جنت میں ہیں اور ہم دوزخ کا ایندھن بنے ہوئے ہیں، یا وہ یہیں تو ہمارے ساتھ ہیں مگر ہمیں دکھائی نہیں دے رہے۔ (صاوی مع جلالین: ۳/ ۳۴۰)

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾

تو تم اُس کے سامنے ۳۶ سجدے میں گر جانا۔" ﴿72﴾ چنانچہ سب کے سب فرشتوں نے (آدم علیہ السلام کی طرف رخ کر کے) سجدہ کیا۔ ﴿73﴾

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ

سوائے ابلیس کے اُس نے تکبر کیا اور وہ (علمِ الٰہی میں) تھا ہی کافروں میں سے۔ ﴿74﴾ اللہ نے فرمایا: "ابلیس!

مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ

جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا تھا اُس کے سامنے سجدہ کرنے سے تجھے کس نے روکا؟ کیا تو نے اب تکبر کیا یا تو

كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

پہلے سے ہی تکبر کرنے والے گروہ ۳۷ میں سے تھا؟" ﴿75﴾ کہنے لگا: "میں اُس سے بہتر ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿77﴾

ہے اور اُسے مٹی سے۔ ﴿76﴾ فرمایا: "جنت سے نکل جا کیونکہ تو راندۂ درگاہ ہے۔ ﴿77﴾

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿78﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى

اور بیشک تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت ہے۔" ﴿78﴾ کہنے لگا: "اے میرے ربّ! مجھے اُس دن تک مہلت دے جب لوگ

يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿79﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿80﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

قبروں سے اٹھائے جائیں گے۔" ﴿79﴾ فرمایا: "بیشک تو مہلت والا ہے۔ ﴿80﴾ معین وقت کے دن

الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾ اِلَّا

(نفخۂ اولیٰ) تک۔" ﴿81﴾ کہنے لگا: "تیری عزت کی قسم! میں اُن سب کو ضرور گمراہ کروں گا۔ ﴿82﴾ سوائے

عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿83﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ز وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿84﴾

اُن لوگوں کے جو تیرے منتخب بندے ہیں۔" ﴿83﴾ فرمایا: "حق سچ کی قسم! ۳۸ میں حق ہی کہتا ہوں۔ ﴿84﴾

۳۶ سوال: غیر اللہ کے لئے سجدہ کس طرح جائز ہوا؟ جواب: غیر کو سجدہ اُس وقت ناجائز ہے جب اللہ حکم نہ دے۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ سجدہ اللہ تعالیٰ کے لئے تھا اور حضرت آدم علیہ السلام کی حیثیت قبلہ کی تھی۔ (صاوی مع جلالین:۳/۳۴۱)

۳۷ (الْعَالِيْنَ) سے مراد تکبر کرنے والے ہیں اس طرح آیت میں تکرار لازم آئے گا۔ جواب: مطلب یہ ہے کہ تو نے سجدہ سے جو انکار کیا ہے وہ نئے پیدا ہونے والے تکبر کی وجہ سے ہے یا پرانے تکبر کی وجہ سے۔ (مرجع سابق:۳/۳۴۱)

۳۸ (فَالْحَقُّ) یا تو اِس لئے مرفوع ہوگا کہ یہ کلمہ مبتدا ہو اور اِس کی خبر محذوف ہو یعنی فَالْحَقُّ مِنِّيْ (حق میری طرف سے ہے) اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ فَالْحَقُّ مبتدا اور قَسَمِيْ اِس کی خبر ہے اور جملہ فعلیہ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اِس کی خبر ہے۔ (مرجع سابق:۳/۳۴۲)

لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَمِمَّنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿85﴾

میں تجھ سے اور اُن سب سے جو تیری پیروی کریں گے جہنم کو بھر دوں گا۔" ﴿85﴾

قُلۡ مَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ﴿86﴾

آپ فرما دیجیے: "میں تم سے قرآن کی تبلیغ پر کوئی اجرت نہیں مانگتا اور نہ ہی میں قرآن خود بنا کر پیش کرنے والا ہوں۔ ﴿86﴾

اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿87﴾ وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعۡدَ حِيۡنٍ ﴿88﴾ ع 5 24 14

قرآن تو تمام جہانوں کے لئے محض نصیحت ہے۔ ﴿87﴾ اور تم ایک وقت کے بعد (قیامت کے دن) اس کی سچائی کی خبر جانو گے۔" ﴿88﴾

رُكُوۡعَاتُهَا 8 سُوۡرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا 75

سورۂ زُمر مکی ہے، اِس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿1﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ

قرآن کا نازل کرنا بڑی عزت وحکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ ﴿1﴾ اے حبیب! ہم نے تمہاری طرف

الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ﴿2﴾ اَلَا لِلّٰهِ

حق کے ساتھ قرآن نازل کیا لہٰذا آپ صرف اللہ کی پرستش کرتے ہوئے اُس کی عبادت کرتے رہیں۔ ﴿2﴾ لوگو! سن لو:

الدِّيۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ ۘ مَا وقف لازم

"خاص عبادت اللہ ہی کے لئے ہے۔" اور وہ (اہلِ مکہ) جنہوں نے اللہ کے سوا بتوں کو معبود بنا رکھا ہے، کہتے ہیں: "ہم تو

نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِيُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلۡفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ

اِن بتوں کی عبادت صرف اِس لئے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کے قریب کردیں۔" بیشک وہ جن دینی مسائل میں اختلاف کرتے ہیں اللہ

فِیْ مَا هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ

اُن کے بارے میں اُن میں فیصلہ فرمادے گا، بے شک اللہ بڑے جھوٹے اور ناشکرے کی راہنمائی

كَفَّارٌ ③ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰی مِمَّا یَخْلُقُ

نہیں فرماتا۔ ③ اگر اللہ اپنے لئے اولاد بنانا چاہتا تو وہ اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا منتخب کر لیتا

مَا یَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وہ (اولاد وغیرہ سے) پاک ہے، وہی اللہ ہے یگانہ اور سب پر غالب۔ ④ اُسی نے آسمانوں اور زمینوں کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ یُكَوِّرُ الَّیْلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُكَوِّرُ النَّهَارَ

صحیح تدبیر ٣٩ کے ساتھ پیدا کیا، وہی رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو

عَلَی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ

رات پر، اور اُسی نے سورج اور چاند کو کام پر لگا رکھا ہے، ہر ایک مقرر مدت تک چلتا رہے گا،

اَلَا هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ⑤ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ

سنو! وہی سب پر غالب اور بہت بخشنے والا ہے۔ ⑤ اُس نے تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اُسی شخص سے

مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ؕ

اُس کی بیوی کو پیدا کیا، تمہارے لئے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے اُتارے،

یَخْلُقُكُمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ

وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ میں تین اندھیروں میں ایک کے بعد دوسری طرح پیدا کرتا ہے،

ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰی

یہ عظمت والا اللہ ہے اور تمہارا ربّ، اُسی کی بادشاہی ہے، اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پھر تم توحید سے کہاں

٣٩ (بِالْحَقِّ) بتغیرِ درست۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص ١٠٣٤)

تُصۡرَفُوۡنَ ⑥ اِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنۡكُمۡ ۟ قف وَلَا يَرۡضٰى

پھیرے جارہے ہو؟ ⑥ اگر تم ناشکری کرو تو بیشک اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری کو

لِعِبَادِهِ الۡكُفۡرَ ۚ وَاِنۡ تَشۡكُرُوۡا يَرۡضَهُ لَكُمۡ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ

پسند نہیں فرماتا اور اگر اُس کا شکر ادا کرو تو وہ اُسے تمہارے لئے پسند فرماتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسری جان

اُخۡرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ

کا بوجھ نہیں اٹھائے گی، پھر تم سب کو لوٹ کر ربّ کی بارگاہ میں ہی جانا ہے، پس تم جو کرتے رہے تھے وہ تمہیں

تَعۡمَلُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ⑦ وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ

اُس کی خبر دے گا، بیشک وہ دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے۔ ⑦ اور جب غیر مسلم [۱۸] انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيۡبًا اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِىَ مَا

تو وہ اپنے ربّ کی طرف رجوع کرتے ہوئے اُس سے فریاد کرتا ہے [۱۹] پھر جب وہ اُسے اپنی نعمت عطا فرمادیتا ہے تو (وہ کافر)

كَانَ يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ

اللہ کو بھول جاتا ہے جس سے وہ پہلے تکلیف کے بارے میں فریاد کیا کرتا تھا اور اللہ کے لئے شریک ٹھہرانے لگتا ہے تا کہ

سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا ۖ اِنَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ

دوسروں کو اللہ کے راستے سے گمراہ کردے، آپ اُسے فرمادیں: "تو تھوڑا عرصہ اپنے کفر سے فائدہ اٹھالے، یقیناً تو دوزخیوں

النَّارِ ⑧ اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ

میں سے ہے۔" ⑧ کیا وہ مشرک بہتر ہے یا وہ شخص جو رات کی ساعتیں سجدے اور قیام کرکے عبادت کرتے ہوئے گزارتا ہے،

الۡاٰخِرَةَ وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلۡ هَلۡ يَسۡتَوِى الَّذِيۡنَ يَعۡلَمُوۡنَ

قیامت سے ڈرتا ہے اور اپنے ربّ کی رحمت کی امید رکھتا ہے؟ آپ فرمادیں: "کیا علم والے اور بے علم

۱۸؎ (الانسان) یعنی کافر انسان۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۳۳۵) ۱۹؎ (دعا ربه) کا فریاد کرتا ہے۔ (منیبا) رجوع کرتے ہوئے۔ (مرجع سابق: ۳/۳۳۵)

ع 1/9 15

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑨ قُلْ يٰعِبَادِ

برابر ہو سکتے ہیں ؟'' نصیحت تو اربابِ عقول ہی قبول کرتے ہیں۔ ⑨ آپ فرما دیجئے: '' اے میرے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

ایماندار بندو! اپنے ربّ سے ڈرتے رہو، جنہوں نے اِس دنیا میں اخلاص اختیار کیا اُن کے لئے جنت ۴۲ ہے،

حَسَنَةٌ ۭ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ

جبکہ اللہ کی زمین وسیع ہے، صبر کرنے والوں کو ہی گنتی کے بغیر اُن کا پورا ثواب

بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑩ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ

دیا جائے گا۔'' ⑩ آپ فرما دیں: '' مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اُسی کو عبادت کے لائق

الدِّيْنَ ۙ⑪ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑫ قُلْ اِنِّىْٓ

مانتے ہوئے۔ ⑪ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان بنوں۔'' ⑫ آپ فرما دیں: '' اگر بالفرض

اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑬ قُلِ اللّٰهَ

مجھ سے اپنے ربّ کی نافرمانی سرزد ہو جائے تو مجھے بھی بڑے دن کے عذاب کا ڈر ہے۔'' ⑬ آپ فرمائیں: '' میں صرف

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ۙ⑭ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ

اللہ کو ہی عبادت کے لائق مانتے ہوئے اُس کی عبادت کرتا ہوں۔ ⑭ پس تم اللہ کے سوا جس چیز کی چاہو عبادت کرو۔''

قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ

فرما دیجئے: '' بیشک خسارے والے وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن

الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑮ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ

خسارے میں ڈالا، سنو! یہی کھلا خسارہ ہے۔'' ⑮ اُنکے اوپر آگ کے

۴۲ (حَسَنَةٌ) سے مراد جنت ہے۔ (الطبری جامع البیان: ۳/۳۴۵)

ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ

سائبان ہوں گے اور اُن کے نیچے بھی آگ کے سائبان ہوں گے، یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ

بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿16﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ

اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، پس اے میرے بندو! مجھ سے ڈرو۔ ﴿16﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے بتوں کی عبادت سے

اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿17﴾

اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کیا اُن کے لئے خوشخبری ہے، لہٰذا میرے اُن بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے ﴿17﴾

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ

جو توجہ سے بات سنتے ہیں پھر بہترین بات پر عمل کرتے ہیں، یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿18﴾ اَفَمَنْ

جنہیں اللہ نے ہدایت دی ہے اور یہی لوگ عقل و شعور والے ہیں۔ ﴿18﴾ پس جس

حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿19﴾

شخص کے بارے میں عذاب کا فیصلہ ہو چکا، کیا آپ اُس دوزخی کو چھڑا لیں گے؟ ﴿19﴾

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ

لیکن جو لوگ اپنے ربّ سے ڈرتے رہے اُن کے لئے محلات ہیں جن کے اوپر دوسرے محلات بنے ہوئے ہیں ۴۳

مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ

اُن محلات کے نیچے ۴۴ سے بھی نہریں جاری ہیں، اللہ نے اُن سے (کثیر منازل والے محلات کا ۴۵) وعدہ فرمایا اور اللہ

اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿20﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ

وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ﴿20﴾ کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ آسمان سے پانی اُتارتا ہے پھر اُسے چشموں کی صورت

۴۳ اینجا زرست گل باے بلند بالا کے آں محلہا ے دیگر۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۱۰۳۱) ۴۴ (تجری من تحتها الانھار) یعنی نچلے اور بالائی محلات کے نیچے سے نہریں جاری ہیں۔ (جلالین مع صاوی، ۳۰/۳۴۷)

۴۵ (الی ذکر اللہ) اللہ عزوجل کی رحمت و مغفرت کو یاد کرتے وقت اہل ایمان کی کھالیں اور دل نرم پڑ جاتے ہیں۔ (تفسیر حسنی، ص:۱۰۳۳)

يَنَابِيعَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ

زمین میں جاری کرتا ہے، پھر اُس کے ذریعے مختلف رنگوں کی کھیتی نکالتا ہے،

ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

پھر وہ خشک ہو جاتی ہے پس تو دیکھے گا کہ وہ پیلی پڑ گئی ہے، پھر اُسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بیشک اِس (نظام) میں

ع 2 12 16

لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿21﴾ أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

عقل والوں کے لئے عظیم نصیحت ہے۔ (21) تو وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے

فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ

اور وہ اپنے ربّ کی طرف سے نور پر ہے (کیا وہ سنگ دلوں جیسا ہے؟) پس ہلاکت ہے اُن لوگوں کے لئے جن کے دل اللہ کے ذکر

اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿22﴾ اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ

(قرآن) کے قبول کرنے سے سخت ہو گئے ہیں، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ (22) اللہ نے شاندار کلام قرآن اتارا،

كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ

جس کی آیتیں (محاسن میں) ایک دوسری سے ملتی اور بار بار دہرائی جاتی ہیں اِس سے اُن لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں

رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ

جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں، پھر اُن کی کھالیں اور اُن کے دل اللہ کے ذکر کے وقت نرم ہو جاتے ہیں، یہ کتاب

هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ

اللہ کی ہدایت ہے وہ اِس کے ذریعے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اُس کے لئے کوئی

مِنْ هَادٍ ﴿23﴾ أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

ہدایت دینے والا نہیں۔ (23) وہ شخص جو قیامت کے دن بدترین عذاب سے بچنے کے لئے اپنے چہرے کو ڈھال بنائے گا

وَقِيلَ لِلظّٰلِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿24﴾ كَذَّبَ الَّذِينَ

کیا وہ جنتی جیسا ہوسکتا ہے؟ اور کافروں کو کہا جائے گا: "تم اپنے کرتوتوں کا مزہ چکھو۔" ﴿24﴾ اہلِ مکّہ سے پہلے

مِن قَبْلِهِمْ فَأَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿25﴾

لوگوں نے رسولوں کو جھٹلایا تو اُن کے پاس عذاب ایسی جانب سے آیا جس طرف سے اُنہیں احساس تک نہ تھا۔ ﴿25﴾

فَأَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

پس اللہ نے اُنہیں دنیا کی زندگی میں ذلت کا مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب سب سے

أَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿26﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هٰذَا

وقف لازم

زیادہ سخت ہے، کتنا اچھا ہوتا اگر وہ جانتے! ﴿26﴾ واللہ! ہم نے اِس قرآن میں ہر قسم کی

الْقُرْاٰنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿27﴾ ج قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

مثالیں بیان کی ہیں تاکہ اہلِ مکّہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿27﴾ ہم نے اُنہیں ایک بے عیب شاہکار

غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿28﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

قرآن عطا کیا تاکہ وہ کفر سے بچیں۔ ﴿28﴾ اللہ نے ایک غلام کی مثال بیان فرمائی جس میں سخت باہمی اختلاف

فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشٰكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۖ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

رکھنے والے کئی آقا شریک ہیں اور ایک غلام ایسا ہے جو ایک ہی شخص کی ملکیت میں ہے کیا اِن دونوں کا حال ایک جیسا ہے؟

مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿29﴾ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بلکہ اکثر اہلِ مکّہ اپنا انجام نہیں جانتے۔ ﴿29﴾ بیشک آپ کو (ذائقہ چکھنے کی حد تک) موت آنی ہے

مَّيِّتُونَ ﴿30﴾ ز ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِندَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿31﴾ ع 3 10 17

اور وہ بھی (دائمی عذاب کیلئے) مرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾ پھر اے لوگو! تم قیامت کے دن اپنے ربّ کی بارگاہ میں جھگڑا کرو گے۔ ﴿31﴾

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدۡقِ

اُس شخص سے بڑا ظالم کون ہے جو (شرک کر کے) اللہ کے بارے میں جھوٹ بولے

اِذۡ جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿32﴾ وَالَّذِىۡ

اور جب توحید اُس کے پاس آئے تو اُسے جھٹلا دے؟ کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ ﴿32﴾ وہ نبی عربی

جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿33﴾ لَهُمۡ

جو قرآن لائے اور مومن جنہوں نے اُس کی تصدیق کی وہی شرک سے بچنے والے ہیں۔ ﴿33﴾ اُن کے لئے

مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۚۖ ﴿34﴾

اُن کے ربّ کے پاس وہ سب نعمتیں ہیں جو وہ چاہیں گے، یہی اخلاص والوں کی جزا ہے۔ ﴿34﴾

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا وَيَجۡزِيَهُمۡ

(اتنی نعمتیں دینے کا نتیجہ یہ ہوگا) کہ اُنہوں نے جو بدترین کام کیا ہوگا اللہ اُسے زائل فرما دے گا اور جو بہترین کام

اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿35﴾ اَلَيۡسَ اللّٰهُ

کیا ہو گا اُنہیں اُس کا ثواب دے گا۔ ﴿35﴾ کیا اللہ اپنے عبدِ مکرم (نبی عربی صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے

بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوۡنَكَ بِالَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَمَنۡ

کافی نہیں ہے؟ اور اے حبیب! وہ آپ کو اللہ کے سوا اپنے معبودوں (بتوں) سے ڈراتے ہیں اور جسے اللہ

يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ۚ ﴿36﴾ وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ

گمراہی میں چھوڑ دے اُسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں ہے۔ ﴿36﴾ اور جسے اللہ ہدایت دے اُسے کوئی

مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِعَزِيۡزٍ ذِى انۡتِقَامٍ ﴿37﴾ وَلَئِنۡ

گمراہ نہیں کر سکتا، کیا اللہ سب پر غالب اور انتقام لینے والا نہیں ہے؟ ﴿37﴾ واللہ! ہماری عزت کی قسم اگر

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

آپ مشرکین سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ یہی کہیں گے:

اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ

"اللہ نے۔" آپ فرمائیے: "بھلا بتاؤ کہ تم اللہ کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی

اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ

تکلیف دینا چاہے تو کیا وہ اُس کی بھیجی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا وہ مجھ پر مہربانی فرمانا چاہے تو کیا وہ

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

اُس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟" آپ فرمائیے: "میرے لئے اللہ کافی ہے، توکل کرنے والے اُسی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿38﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ

بھروسا کرتے ہیں۔" ﴿38﴾ آپ فرما دیں: "اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ، بیشک میں

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ

اپنا کام کر رہا ہوں، پس تم عنقریب جان لو گے ﴿39﴾ کہ وہ کون ہے جس پر رسوا کُن عذاب نازل ہوگا

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿40﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ

اور کس پر دائمی عذاب اترے گا؟" ﴿40﴾ بیشک ہم نے لوگوں کے لئے آپ پر

الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

حق کے ساتھ قرآن نازل کیا، پس جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اُس نے اپنا فائدہ کیا اور جو

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿41﴾ۧ ع 4/10 1

گمراہ ہوا تو وہ اپنے ہی نقصان کے لئے گمراہ ہوا اور آپ اُن گمراہوں کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ ﴿41﴾

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ

اللہ روحوں کو اُن (کے اصحاب) کی موت کے وقت اور جن کی موت نہیں آئی (اُن کی

مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ

روحیں) اُن کی نیند میں قبض کر لیتا ہے، پھر جس پر موت کا حکم کر دیا ہو اُسے روک لیتا ہے اور دوسری

الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

روح کو ایک مقرر وقت تک چھوڑ دیتا ہے، بیشک اِس (نظامِ قدرت) میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ

بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿42﴾ بلکہ قریش نے اللہ کو چھوڑ کر کئی سفارشی بنا رکھے ہیں، آپ فرما دیجئے:

اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ قُلْ لِّلّٰهِ

”کیا وہ سفارش کریں گے اگرچہ وہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ ہی کچھ سمجھتے ہوں؟“ ﴿43﴾ آپ فرما دیجئے:

الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ

”تمام شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے (جسے چاہے اجازت دے) آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اُسی کی ہے، پھر

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ

تم اُسی کی بارگاہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿44﴾ اور جب صرف اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان

قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ

نہ رکھنے والوں کے دلوں پر ناگواری چھا جاتی ہے اور جب اللہ کے سوا بتوں کا ذکر

مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ

کیا جاتا ہے تو وہ یک دم کھل اٹھتے ہیں[1]۔ ﴿45﴾ آپ عرض کیجئے: ”اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے

[1] مشرکینِ مکہ کا توحید سے نفرت کرنا اور شرک کی بات سن کر خوش ہونا ایسا امر ہے، جس کا فساد بداہتِ عقل سے معلوم ہے، اس کے باوجود وہ اِس بات پر مُصر ہیں کہ اُنہیں صرف تو ہی اِس فاسد عقیدے سے پھیر سکتا ہے۔ (تفسیر کبیر ۲۶/۲۸۶)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ

پیدا کرنے والے! اور ہر مخفی و ظاہر کے جاننے والے! تو

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾

اپنے بندوں کے درمیان اختلافی مسائل میں فیصلہ فرماتا ہے۔" ﴿46﴾

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ

اور اگر ظالموں کے لئے زمین کا تمام مال اور اُس کے برابر مزید مال ہو تو وہ اُسے

مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

قیامت کے دن عذاب کی سختی کے سبب اپنی جان کے بدلے میں دے دیں گے

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾ وَبَدَا

اور اللہ کی طرف سے اُن پر وہ عذاب ظاہر ہوگا جو اُن کے وہم وگمان میں بھی نہ تھا۔ ﴿47﴾ اور اُنہوں نے جو گناہ کئے

لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

تھے ۲؎ اُن کی سزا اُن کے سامنے آ جائے گی اور وہ عذاب اُن کا احاطہ کر لے گا جس کا وہ

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ

مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿48﴾ اور جب (کافر) انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے پھر

اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ

جب ہم اُسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے: "یہ نعمت تو مجھے صرف میرے علم کی بنا پر حاصل ہوئی ہے۔"

بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾ قَدْ قَالَهَا

بلکہ یہ نعمت تو ایک آزمائش ہے، لیکن (اس بات کو) اُن کافروں کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿49﴾ اُن سے پہلے لوگوں نے بھی

۲؎ اے پیدا آنچہ کردہ بودند۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۱۰۳۹)

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾

یہ بات کہی تھی پس جو کچھ وہ کماتے تھے وہ اُن کے کسی کام نہ آیا۔ ﴿50﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

پس اُنہیں اُس کا وبال لاحق ہوا جو کچھ کرتے تھے۔ اور اُس جماعت میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا ہے

سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿51﴾

اُنہیں بھی اُن کے کرتوتوں کی سزا ملے گی اور وہ ہمارے قابو سے باہر نہیں ہیں۔ ﴿51﴾

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

کیا اُنہیں معلوم نہیں کہ اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے،

ع 5 11 2 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ ع قُلْ يٰعِبَادِيَ

بیشک اِس کام میں ایمان والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ﴿52﴾ آپ فرما دیجئے: ''اے میرے وہ بندو!

الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ

جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ،

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿53﴾

بیشک اللہ سب گناہ معاف فرما دیتا ہے، بے شک وہی بہت بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿53﴾

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ

اِس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے اپنے ربّ کی طرف رجوع کرو اور اُس کے فرمانبردار بن جاؤ

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ

(عذاب آنے کے بعد) پھر تمہاری مدد نہ کی جائے گی۔ ﴿54﴾ اور اُس بہترین قرآن کی پیروی کرو جو

اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ بَغۡتَةً

تمہارے ربّ کی طرف سے تمہاری طرف نازل کیا گیا اِس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے

وَّاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿55﴾ اَنۡ تَقُوۡلَ نَفۡسٌ يّٰحَسۡرَتٰى عَلٰى

اور تمہیں خبر ہی نہ ہو۔ ﴿55﴾ اِس لئے اِس سے پہلے جلدی کرو۳۳ کہ کوئی شخص کہنے لگے: ''ہائے افسوس! اُن کوتاہیوں پر

مَا فَرَّطْتُّ فِىۡ جَنۡۢبِ اللّٰهِ وَاِنۡ كُنۡتُ لَمِنَ السّٰخِرِيۡنَ ﴿56﴾

جو میں نے اللہ کی اطاعت کے بارے میں کیں اور بیشک میں تو اللہ کے دین کا مذاق اڑایا کرتا تھا۔'' ﴿56﴾

اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰٮنِىۡ لَكُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿57﴾ اَوۡ

یا کہنے لگے: ''اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں ضرور عذاب سے بچ جاتا ہے۔'' ﴿57﴾ یا

تَقُوۡلَ حِيۡنَ تَرَى الۡعَذَابَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ كَرَّةً فَاَكُوۡنَ مِنَ

عذاب دیکھ کر کہے: ''کاش اگر مجھے ایک دفعہ دنیا میں لوٹنے کا موقع ملے تو میں

الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿58﴾ بَلٰى قَدۡ جَآءَتۡكَ اٰيٰتِىۡ فَكَذَّبۡتَ بِهَا

سراپا اخلاص بن جاؤں۔'' ﴿58﴾ (تب اللہ فرمائے گا:) ''ہاں تیرے پاس میرا قرآن آیا تھا، پس تو نے اُسے جھٹلایا،

وَاسۡتَكۡبَرۡتَ وَكُنۡتَ مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿59﴾ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

اور تو تکبر کرتا رہا اور تو کافروں کے گروہ میں شامل تھا۔'' ﴿59﴾ اور قیامت کے دن

تَرَى الَّذِيۡنَ كَذَبُوۡا عَلَى اللّٰهِ وُجُوۡهُهُمۡ مُّسۡوَدَّةٌ ؕ اَلَيۡسَ

آپ اُن لوگوں کو دیکھیں گے جنہوں نے اللہ کے بارے میں جھوٹ بولا کہ اُن کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا

فِىۡ جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿60﴾ وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيۡنَ

ازراہِ تکبر ایمان نہ لانے والوں کا ٹھکانا جہنم نہیں ہے؟ ﴿60﴾ اللہ پرہیزگاروں کو کامیابی کی جگہ

۳۳ اِس سے پہلے جلدی کرو کہ۔ (جلالین مع صاوی:۳/۳۵۳) ۳۴ (مِنَ الْمُتَّقِیْنَ) عذاب سے بچنے والوں میں سے۔ (مرجع سابق:۳/۳۵۳)

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۖ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوٓءُ وَلَا هُمْ

(جنت میں) پہنچا کر دوزخ سے نجات دے گا، اُنہیں نہ تو کوئی عذاب چھوئے گا اور نہ ہی وہ

يَحْزَنُونَ ﴿61﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

غمگین ہوں گے۔ ﴿61﴾ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز میں

وَّكِيْلٌ ﴿62﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِيْنَ

تصرف کرنے والا ہے ۵۔ ﴿62﴾ اُسی کے پاس آسمانوں اور زمینوں کی چابیاں ہیں اور وہ لوگ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ

جنہوں نے اللہ کی آیتوں (قرآن) کا انکار کیا وہی حقیقی خسارے والوں میں سے ہیں۔ ﴿63﴾ آپ فرما دیجئے: ”جاہلو! کیا

اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّیْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَيْكَ

تم مجھ سے اللہ کے غیر کی عبادت کا تقاضا کرتے ہو؟“ ﴿64﴾ واللہ! آپ کی طرف اور آپ سے پہلے

وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ

انبیاء کی طرف یہ وحی بھیجی گئی کہ اے سننے والے! واللہ! اگر تو نے کسی کو اللہ کا شریک بنایا تو تیرے تمام اعمال برباد ہو جائیں گے

وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ

اور تو زبردست نقصان ۶ اٹھائے گا۔ ﴿65﴾ بلکہ اللہ ہی کی عبادت کر اور شکر کرنے والوں

الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ

میں سے ہو جا۔ ﴿66﴾ اور اُنہوں نے اللہ کی ویسے تعظیم نہیں کی جیسے اُس کی تعظیم کا حق تھا، حالانکہ تمام زمینیں

جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ

قیامت کے دن اُس کے قبضۂ قدرت میں ہوں گی ۷ اور اُس کی قدرت سے تمام آسمان فنا کے گھاٹ اتار دیئے جائیں گے،

ع 6 11 3

اُن کی امتوں کو ہے۔ (صاوی مع جلالین: ۳/۳۵۵)

۵ (وَكِيْلٌ) حسبِ منشا تصرف کرنے والا۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۳۵۳) ۶ عموماً مفسرین نے فرمایا ہے کہ یہ بطورِ فرض ہر نبی ﷺ سے خطاب ہے، اس کا یہ معنی ہرگز نہیں کہ معاذ اللہ کسی نبی سے شرک سرزد ہو سکتا ہے، دیکھئے یہ قضیہ شرطیہ سچا ہے کہ اگر پانچ زوج ہوں تو دو برابر حصوں میں تقسیم ہو جائے گا، حالانکہ اس کی دو جزئیں جھوٹی ہیں۔ (تفسیر شربینی ۳/۵۵۲) بعض حضرات نے فرمایا ہے کہ انبیاء تو معصوم ہیں اس لئے یہ خطاب

(حاشیہ نمبر ۷ اگلے صفحہ پر)

بِيَمِينِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾ وَنُفِخَ فِي

وہ اعضاء سے پاک ہے اور اُن بتوں سے برتر ہے جنہیں وہ شریک مانتے ہیں۔ ﴿67﴾ اور (پہلی دفعہ) صور پھونکا جائے گا

الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

تو اللہ جنہیں بچانا چاہے گا اُن کے علاوہ آسمانوں اور زمین میں جو بھی (زندہ) ہیں سب مر

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ

جائیں گے، پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو وہ سب اچانک کھڑے ہو کر

يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

دیکھنے لگیں گے۔ ﴿68﴾ اور زمین اپنے ربّ کے نور سے جگمگا اُٹھے گی، نامۂ اعمال

الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

رکھ دیا جائے گا، تمام انبیاء اور گواہوں کو لایا جائے گا اور لوگوں کے درمیان سچا فیصلہ کیا جائے گا

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿69﴾ اور ہر شخص کو اُس کے اعمال کی پوری جزا دی جائے گی

ع 7 4 عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ ﴿70﴾ کافروں کو گروہ در گروہ جہنم کی طرف

اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا

ہانکا جائے گا، یہاں تک کہ جب وہ دوزخ کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھولے جائیں گے

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ

اور اُس کے داروغے اُنہیں کہیں گے: "کیا تمہارے پاس تمہاری جنس سے رسول نہیں آئے تھے جو تمہیں تمہارے

گے (وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ) کا مطلب اللہ کی قدرت اور اُس کا تمام مخلوقات کا احاطہ کرنا ہے (مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ) سے مراد ہلاک ہونا اور ٹے جانا ہے۔ (سوال) خاص طور قیامت کا ذکر کیوں کیا حالانکہ اُس کی قدرت آج بھی ہر شے کو شامل ہے؟ (جواب) اُس دن سب لوگوں کے دعوے ختم ہو جائیں گے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۵/۲۷۸) یہ آیت متشابہات میں سے ہے اس کا ظاہری معنی مراد نہیں اور اس کی حقیقی مراد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔

(تفسیر مظہری: ۸/۲۳۲)

عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ رَبِّكُمۡ وَيُنۡذِرُوۡنَكُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ؕ

ربّ کی آیتیں پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں اِس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے ؟"

قَالُوۡا بَلٰى وَلٰـكِنۡ حَقَّتۡ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿71﴾

وہ کہیں گے: "کیوں نہیں؟" لیکن عذاب کا حکم کافروں پر جاری ہو چکا۔ ﴿71﴾

قِيۡلَ ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ فَبِئۡسَ

فرمایا جائے گا: "جہنم میں ہمیشہ رہنے کے لئے اُس کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، پس وہ متکبروں کا بہت ہی برا ٹھکانا

مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿72﴾ وَسِيۡقَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ اِلَى

ہے۔" ﴿72﴾ اور جو لوگ اپنے ربّ سے ڈرتے رہے اُنہیں تمام تر اعزاز کے ساتھ گروہ در گروہ جنت کی طرف چلایا جائے گا

الۡجَـنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوۡهَا وَفُتِحَتۡ اَبۡوَابُهَا وَقَالَ

یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے تو حال یہ ہوگا کہ اُس کے دروازے کھلے ہوں گے اور اُس کے داروغے اُنہیں کہیں گے:

لَهُمۡ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ طِبۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡهَا خٰلِدِيۡنَ ﴿73﴾

"تم ہر ناگوار چیز سے محفوظ رہو جبکہ تم گناہوں کی میل سے پاک ہو چکے ہو، تم ہمیشہ رہنے کے لئے جنت میں چلے جاؤ" ﴿73﴾

وَقَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ صَدَقَنَا وَعۡدَهٗ وَاَوۡرَثَنَا الۡاَرۡضَ

اور جنتی کہیں گے: "تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے (ہمیں جنت دے کر) اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اور ہمیں زمینِ جنت

نَتَبَوَّاُ مِنَ الۡجَـنَّةِ حَيۡثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿74﴾

کا وارث بنایا کہ ہم اِس کے جس حصے میں چاہیں رہیں، پس نیک عمل کرنے والوں کا ثواب بہت ہی اچھا ہے۔" ﴿74﴾

وَتَرَى الۡمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيۡنَ مِنۡ حَوۡلِ الۡعَرۡشِ يُسَبِّحُوۡنَ

اور اے حبیب! آپ دیکھیں گے کہ فرشتے عرش کے اردگرد حلقہ باندھے ہوئے اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ

اُس کی پاکی بیان کرنے میں مصروف ہوں گے، لوگوں میں حق کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گا اور کہا جائے گا: "تمام تعریفیں

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿75﴾ ع

سب جہانوں کے ربّ اللہ کریم ہی کے لئے ہیں۔" ﴿75﴾

اٰيَاتُهَا 85 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 9

سورۂ مومن مکی ہے، اِس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾

حٰمٓ ﴿1﴾ اِس قرآن کا نازل کرنا بہت ہی غالب اور وسیع علم والے اللہ کی طرف سے ہے۔ ﴿2﴾

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي

گناہ بخشنے والا توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا، بڑا بندہ نواز،

الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ

اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اُسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿3﴾ اللہ کے قرآن میں صرف

اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي

کافر ہی جھگڑا کرتے ہیں پس اے سننے والے! تجھے اُن کا آزادی کے ساتھ شہروں میں آنا جانا

الْبِلَادِ ﴿4﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ

غلط فہمی میں نہ ڈال دے۔ ﴿4﴾ اہلِ مکّہ سے پہلے نوح کی قوم اور اُن کے بعد کئی گروہوں نے اپنے

بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ

رسول کو جھٹلایا اور ہر امت نے ارادہ کیا کہ اپنے رسول کو شہید کر دیں ۸ اور بے بنیاد شبہات کی بناء پر

وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ قف

جھگڑا کیا تاکہ اِس (عمل) سے حق کو منظرِ عام سے غائب کر دیں، پھر میں نے اُنہیں پکڑا،

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ⑤ وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

پس میرا عذاب کیسا (خوفناک) تھا؟ ⑤ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں آپ کے ربّ کا فیصلہ

عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ⑥ الَّذِينَ

صادر ہو چکا کہ وہ بدبخت دوزخی ہیں۔ ⑥ وہ فرشتے

يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

جو عرش کو اٹھاتے ہیں اور جو اُس کے اردگرد ہیں اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں

وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا ۖ رَبَّنَا وَسِعْتَ

اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کی بخشش کی دعا کرتے ہیں، کہتے ہیں: "اے ہمارے ربّ! تیری رحمت

كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا

اور تیرا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے لہٰذا اُن لوگوں کو بخش دے جنھوں نے شرک سے توبہ کی، تیرے راستے (اسلام) کی

سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ⑦ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ

پیروی کرتے رہے اور اُنہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ ⑦ اے ہمارے ربّ! اُنہیں اور اُن کے نیک باپ دادا،

جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

بیویوں اور اولاد کو ہمیشہ رہنے کے جنتی گلشنوں میں داخل فرما، جن کا تو نے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وقف لازم

۸ (لِيَأْخُذُوهُ) تاکہ انہیں شہید کر دیں۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۱۰/۳)

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿8﴾

اُن سے وعدہ فرمایا ہے، بیشک تو ہی بڑی عزت اور عظیم حکمت والا ہے۔ ⑧

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ

اور اُنہیں گناہوں کی سزا سے بچالے۔ اور جسے تونے قیامت کے دن گناہوں کی سزا سے بچالیا تو بیشک

ع 1 9 6 رَحِمْتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۧ﴿9﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تونے اُس پر رحم فرمایا اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔" ⑨ بیشک کافروں کو (فرشتوں کے ذریعے)

يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ

پکار کر کہا جائے گا: "تم جتنے آج اپنے آپ سے ناراض ہو اللہ کی تم سے ناراضگی اُس سے کہیں زیادہ ہے، اِس لئے

تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿10﴾ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا

کہ تمہیں دنیا میں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم کفر پر جمے رہتے تھے۔" ⑩ وہ کہیں گے: "اے ہمارے رب! تونے

اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ

ہمیں دو مرتبہ موت دی اور دو دفعہ زندہ کیا اب ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں، پس کیا

اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿11﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ

دوزخ سے نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟" ⑪ یہ دائمی عذاب اِس لئے ہے کہ جب دنیا میں ایک اللہ کو یاد کیا جاتا تھا

كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ

تو تم اُس کی توحید کا انکار کرتے تھے اور اگر اُس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جاتا تو تم اُس پر یقین کر لیتے تھے، پس فیصلہ

الْكَبِيْرِ ﴿12﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ

صرف اللہ کا ہے جو سب سے بلند اور سب سے بڑا ہے۔ ⑫ اللہ وہی ہے جو تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے

السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ⑬ فَادْعُوا

آسمان سے رزق اتارتا ہے اور نصیحت وہی مانتا ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ ⑬ لہٰذا تم اللہ کی اِس طرح

اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑭ رَفِیْعُ

عبادت کرو کہ صرف اُسی کی عبادت ہو اگرچہ کافر ناراض ہوتے ہیں۔ ⑭ وہ بلند درجات دینے والا

الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ

اور عرش کا مالک ہے، اپنے جس بندے پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی

یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ⑮ یَوْمَ هُمْ

نازل کرتا ہے تاکہ وہ بندہ لوگوں کو ملاقات کے دن (قیامت) سے ڈرائے۔ ⑮ جس دن سب لوگ

بٰرِزُوْنَ ۚ۬ لَا یَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ

اپنی قبروں سے نکل آئیں گے اللہ پر اُن کا کوئی حال پوشیدہ نہیں ہوگا، اللہ فرمائے گا: ''آج کس کی بادشاہی ہے؟''

الْیَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ⑯ اَلْیَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ

اور خود جواب دے گا: ''سب پر غالب ایک اللہ کی۔'' ⑯ آج ہر شخص کو اُس کے اعمال کی جزا دی جائے گی،

بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ⑰

آج کسی پر زیادتی نہیں ہو گی، بیشک اللہ بہت تیزی سے ۹ حساب لینے والا ہے۔ ⑰

وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

آپ اُنہیں قیامت کے دن سے ڈرائیں جب غم کی زیادتی کی وجہ سے کلیجے منہ کو آ جائیں گے،

كٰظِمِیْنَ ؕ۬ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ ⑱ ؕ

ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہو گا اور نہ ہی کوئی ایسا سفارشی جس کی بات سنی جائے۔ ⑱

۹ (سَرِیْعُ الْحِسَابِ) وہ اپنی مشیت کے مطابق نصف دن یا دن کی پہلی چوتھائی میں تمام لوگوں کا حساب فرمالے گا اور وہ اس بات پر قادر ہے کہ وہ سب لوگوں کا حساب ایک ہی وقت میں ایک ساتھ فرمالے (تفسیر مظہری ۸/۲۵۰)

يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ (19) وَاللّٰهُ

اللہ آنکھوں کی خیانت اور سینوں کی ہر چھپی ہوئی چیز کو جانتا ہے۔ (19) اللہ سچا فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ

يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ

کے سوا اہلِ مکّہ جن خود ساختہ معبودوں کی عبادت کرتے ہیں وہ کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے،

بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (20) ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا ع 2 11 7

بیشک اللہ بہت سننے اور خوب دیکھنے والا ہے۔ (20) کیا اُنہوں نے زمین میں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا

سفر نہیں کیا تاکہ دیکھ لیتے کہ اُن سے پہلے (رسولوں کو جھٹلانے والے) لوگوں کا انجام کیسا

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ

خوفناک ہوا؟ وہ اُن سے طاقت میں بھی زیادہ تھے اور زمین میں اُن کی چھوڑی ہوئی یادگاریں بھی (اہلِ مکّہ سے) زیادہ تھیں

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

پھر اللہ نے اُنہیں اُن کے گناہوں کی وجہ سے پکڑ لیا اور اُنہیں اللہ کے عذاب سے بچانے والا

وَّاقٍ (21) ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

کوئی نہیں تھا۔ (21) یہ عذاب اِس لئے تھا کہ اُن کے رسول اُن کے پاس روشن معجزات لے کر آتے تھے لیکن اُنہوں نے

فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (22)

اُن رسولوں کی ایک بات نہ مانی، پس اللہ نے اُنہیں عذاب میں جکڑ دیا، بیشک اللہ زبردست قوت والا اور سخت عذاب والا ہے۔ (22)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ (23) اِلٰى

واللہ! ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں (معجزات) اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ (23) فرعون،

فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾

ہامان اور قارون کی طرف (بھیجا) تو اُنھوں نے کہا: ''یہ جادوگر ہے اور بڑا جھوٹا۔'' ﴿24﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ

اور جب موسیٰ نے اُنہیں ہماری طرف سے پیغام پہنچایا[۱۰] تو کہنے لگے: ''اِن پر ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ

قتل کر دو اور اُن کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو۔'' اور کافروں کے فریب کا انجام

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ

سوائے بربادی کے کچھ نہیں۔ ﴿25﴾ فرعون نے کہا: ''دوستو! مجھے اجازت دو[۱۱] کہ میں موسیٰ کو قتل کردوں،

مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ

اور اُسے چاہئے کہ وہ اپنے ربّ کو پکارے، مجھے خوف ہے کہ وہ تمہارے دین (میری عبادت) کو تبدیل کر دے گا یا

اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿26﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ

زمین میں فساد پھیلائے گا۔'' ﴿26﴾ موسیٰ نے فرمایا: ''میں ہر اُس متکبر سے اپنے

بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع

اور تمہارے ربّ کی پناہ لیتا ہوں جو حساب کے دن (قیامت) پر ایمان نہیں رکھتا۔'' ﴿27﴾

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ

فرعون کے رشتہ داروں میں سے ایک مسلمان[۱۲] جو اپنا ایمان چھپاتا تھا کہنے لگا:

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

''کیا تم ایک شخص کو اس بنا پر قتل کرو گے کہ وہ کہتا ہے: میرا ربّ اللہ ہے؟ حالانکہ وہ تمہارے ربّ کی طرف سے تمہارے پاس

۱۰ (فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا) اور اُنہیں اللہ کا پیغام پہنچایا۔ (روح المعانی: ۲۴/۶۲) ۱۱ (ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى) فرعون نے اپنے ہمنشینوں سے یہ اجازت اِس لئے مانگی کہ وہ اُسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قتل سے منع کرتے تھے۔ (جلالین مع صاوی ۴/۷) ۱۲ اُن کا نام سمعان، حبیب یا خربیل تھا، یہ قبطی تھے اور خفیہ طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے تھے۔ (تفسیر نیشاپوری: ۶/۳۴)

مِنۡ رَّبِّكُمۡ‌ؕ وَاِنۡ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيۡهِ كَذِبُهٗ‌ ۚ وَاِنۡ يَّكُ

روشن معجزات لے کر آیا ہے، بالفرض اگر وہ غلط کہتے ہیں تو اُن کی غلط بیانی کا وبال اُن پر ہی پڑے گا اور اگر وہ

صَادِقًا يُّصِبۡكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ يَعِدُكُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِىۡ

سچے ہیں تو جس عذاب کی وہ تمہیں دھمکی دیتے ہیں اُس کا کچھ حصہ (دنیا کا عذاب) تمہیں پہنچ کر رہے گا، بیشک اللہ حد سے

مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾ يٰقَوۡمِ لَكُمُ الۡمُلۡكُ الۡيَوۡمَ

تجاوز کرنے والے اور سخت جھوٹے کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿28﴾ اے میری قوم! آج تمہاری حکومت ہے

ظٰهِرِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ فَمَنۡ يَّنۡصُرُنَا مِنۡۢ بَاۡسِ اللّٰهِ اِنۡ

زمینِ مصر پر تمہارا قبضہ ہے، اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو ہمیں اُس سے کون بچائے

جَآءَنَا‌ؕ قَالَ فِرۡعَوۡنُ مَاۤ اُرِيۡكُمۡ اِلَّا مَاۤ اَرٰى وَمَاۤ اَهۡدِيۡكُمۡ

گا؟'' فرعون نے کہا: ''میں تمہیں وہی مشورہ دیتا ہوں جسے میں خود صحیح سمجھتا ہوں اور میں سیدھے راستے کی طرف ہی

اِلَّا سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾ وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ

تمہاری رہنمائی کرتا ہوں۔'' ﴿29﴾ اور وہ ایمان لانے والا کہنے لگا: ''اے میری قوم! مجھے

اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ مِّثۡلَ يَوۡمِ الۡاَحۡزَابِۙ ﴿30﴾ مِثۡلَ دَاۡبِ

خوف ہے کہ تم پر پہلے (سزا یافتہ) گروہوں کے دن جیسا دن نہ آجائے۔ ﴿30﴾ جو صورتِ حال

قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ‌ؕ وَمَا

قومِ نوح، عاد، ثمود اور اُن کے بعد والوں کو پیش آئی اور اللہ

اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعِبَادِ ﴿31﴾ وَيٰقَوۡمِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ

بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ ﴿31﴾ اور اے میری قوم! مجھے تمہارے بارے میں

يَوْمَ التَّنَادِ ﴿32﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

چیخ وپکار کے دن کا خوف ہے۔ ﴿32﴾ جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے، تمہیں اللہ کے عذاب سے

مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾ وَلَقَدْ

کوئی بچانہیں سکے گا اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اُس کے لئے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ ﴿33﴾ اور واللہ!

جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ

تمہارے پاس موسیٰ سے پہلے یوسف روشن معجزات لے کر آئے تھے تو تم اُن کے لائے ہوئے دین کے بارے میں

مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

شک ہی کرتے رہے، یہاں تک کہ جب وہ اپنے ربّ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو تم نے کہا: ''اللہ اُن کے بعد ہرگز کوئی

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

رسول نہیں بھیجے گا۔'' اِسی طرح جو شخص حد سے تجاوز کرنے والا ہے اور شک میں مبتلا ہو اللہ اُسے

مُّرْتَابُ ﴿34﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ

گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے۔'' ﴿34﴾ وہ لوگ جو (اللہ کی طرف سے ۱۳؎) آنے والی دلیل کے بغیر اللہ کی نشانیوں (معجزات) میں

اَتٰىهُمْ ۭ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ كَذٰلِكَ

جھگڑا کرتے ہیں، اُن کا جھگڑا اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک (گمراہی پھیلانے کی طرح) سخت ناپسند ہے، اللہ

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

ہر متکبر اور سرکش کے دل پر (ایمان سے محرومی کی) مہر ۱۴؎ بھی لگا دیتا ہے۔ ﴿35﴾ فرعون نے اپنے وزیر ۱۵؎ کو کہا:

يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿36﴾ اَسْبَابَ

''ہامان! میرے لئے ایک بلند ترین قلعہ ۱۶؎ بناؤ ہوسکتا ہے کہ میں (آسمانی) دروازوں تک پہنچ جاؤں۔ ﴿36﴾ تاکہ موسیٰ کے خدا

۱۳؎ دلیل کے آنے سے مراد یہ ہے کہ وہ اللہ کی طرف سے آئی ہو یا آورسولوں کے واسطے سے۔ اس وقت یہ دلیل نقلی کی طرف اشارہ ہوگا یا اُن کی عقلوں پر اس کا القا کیا ہو۔ اب یہ دلیل عقلی کی طرف اشارہ ہوگا۔ (روح المعانی: ۲۴/۳۳۰ ۶۸)

۱۴؎ بعض حضرات نے فرمایا: اس میں قلب سے مراد یہ ہے (علیٰ قلب کل متکبر) ہر متکبر کے دل پر، جیسے کہا جاتا ہے: ''فلان یصوم کل یوم جمعۃ''۔ اصل میں اس طرح تھا: یوم کل جمعۃ۔ (تفسیر نیشاپوری: ۹۰/۳۶) اسی طرح بھی ترجمہ ہوسکتا ہے: متکبر سرکش کے سارے دل پر۔ (جلالین، کنزالایمان اور البیان) کیونکہ اس جگہ قلب نکرہ مفردہ نہیں ہے۔ تاکہ قلب کے ہر فرد پر حکم ہو بلکہ قلب متکبر کی طرف مضاف ہے، اِس لئے اِس کے تمام اجزاء پر حکم ہے، تمام افراد پر حکم ہو تو ترجمہ یوں ہوگا: (بقیہ اگلے صفحہ پر)

السمٰوٰت فاطلع الیٰ الٰہ موسٰی وانی لاظنه کاذبا ط

کو جھانک کر تو دیکھوں اور میرا گمان ہے کہ وہ سچے نہیں ہیں۔"

وکذٰلک زین لفرعون سوء عمله وصد عن السبیل ط

اِس طرح فرعون کا برا کام اُس کی نظر میں خوشنما بنا دیا گیا اور اُسے ہدایت کے راستے سے روک دیا گیا

وما کید فرعون الا فی تباب ﴿37﴾ ع وقال الذی اٰمن

ع 4 10 9

اور فرعون کی حیلہ سازی کا انجام سوائے تباہی کے کچھ نہ تھا۔ ﴿37﴾ وہ شخص جو ایمان لا چکا تھا

یٰقوم اتبعون اهدکم سبیل الرشاد ﴿38﴾ ج یٰقوم انما

اُس نے کہا: "اے میری قوم! میری پیروی کرو تاکہ میں تمھیں ہدایت کے راستے کی رہنمائی کروں۔ ﴿38﴾ اے میری قوم! یہ

هٰذه الحیٰوة الدنیا متاع ز وان الاٰخرة هی دار القرار ﴿39﴾

دنیا تو صرف عارضی فائدہ اٹھانا ہے اور بیشک دارِ آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ ﴿39﴾

من عمل سیئة فلا یجزٰی الا مثلها ج ومن عمل

جس شخص نے برا کام کیا اُسے اُس برے کام کے برابر سزا دی جائے گی اور جن مردوں

صالحا من ذکر او انثٰی وهو مؤمن فاولٰئك یدخلون

یا عورتوں نے مسلمان ہوتے ہوئے نیک کام کیا تو وہ فردوس کے گلشن میں داخل

الجنة یرزقون فیها بغیر حساب ﴿40﴾ ویٰقوم ما لی

کئے جائیں گے اور اُس میں اُنھیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ ﴿40﴾ اور اے میری قوم! میرا حال کیسا

النصف

ادعوکم الی النجٰوة وتدعوننی الی النار ﴿41﴾ ط تدعوننی

عجیب ہے ۱۷ کہ میں تمھیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے دوزخ کی طرف بلاتے ہو؟ ﴿41﴾ تم مجھے اللہ کے انکار

۱۷ (مَا لِیْ) مجھے اِس حال سے تعجب ہے کہ میں تمھیں نجات اور خیر کی طرف بلا رہا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلا رہے ہو۔ (مرجع سابق:۳/۵۸۰)

(پچھلے صفحہ کا بقیہ حصہ) "متکبر کے ہر دل پر۔" اور اِس کا بطلان ظاہر ہے۔ (شرف قادری) ۱۵ (یا ھامٰنُ) یہ فرعون کا وزیر تھا۔ (تفسیر شربینی:۳/۵۷۸) ۱۶ ہامان نے مزدوروں اور معماروں کے علاوہ صرف معمار پچاس ہزار کی تعداد میں جمع کئے اور اتنا اونچا قلعہ تعمیر کیا کہ اُس وقت پوری دنیا میں کوئی عمارت اتنی بلند نہیں تھی۔ (صاوی مع جلالین:۳/۲۰۴)

لَا كُفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَّاَنَا

کی دعوت دیتے ہو اور کہتے ہو کہ اُس کے ساتھ ایسی چیز کو شریک قرار دوں جس کے ربّ ہونے ۱۸ کا مجھے کوئی علم نہیں ہے اور میں

اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ

تمہیں سب پر غالب اور بخشش والے کی طرف بلاتا ہوں۔ ﴿42﴾ حقیقت یہ ہے ۱۹ کہ تم مجھے جس چیز کی عبادت کی طرف

اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ

بلاتے ہو وہ نہ تو دنیا میں دعا قبول کرنے کے قابل ہے اور نہ ہی آخرت میں ۲۰ ہم

مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾

سب نے لوٹ کر اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے اور کافر ۲۱ ہی دوزخی ہیں۔ ﴿43﴾

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ

پس جو کچھ میں تمہیں کہہ رہا ہوں تم عنقریب اُسے یاد کرو گے، میں اپنا مقدمہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں،

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا

بیشک اللہ بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔" ﴿44﴾ پس اللہ نے اُسے فرعونیوں کی سازشوں کی اذیتوں سے بچالیا

وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ﴿45﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ

اور فرعون کی قوم کو بدترین عذاب نے گرفت میں لے لیا۔ ﴿45﴾ اُنہیں صبح و شام جہنم کی آگ کے سامنے

عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ اَدْخِلُوْٓا

پیش کیا جاتا ہے اور قیامت کے دن حکم دیا جائے گا: "فرعونیوں کو

اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿46﴾ وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ

سخت ترین عذاب میں جھونک دو۔" ﴿46﴾ اور بیان کیجئے جب وہ آگ میں آپس میں جھگڑیں گے

۱۸ (مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ) جس کی ربوبیت کا مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ (تفسیر شربینی: ۳/۵۸۰) ۱۹ (لَا جَرَمَ) شرک کی طرف مشرکین کی دعوت کا رد ہے۔ (مرجع سابق: ۳/۵۸۰)

۲۰ (لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ) یعنی دعا قبول کرنے کی قابلیت نہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۹/۴) ۲۱ (الْمُسْرِفِيْنَ) یعنی کفار۔ (مرجع سابق: ۹/۴)

فَيَقُولُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

تو کمزور عوام (دنیا میں) اکڑ کر چلنے والے رہنماؤں سے کہیں گے: ''ہم تمہارے پیروکار تھے،

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾

تو کیا تم ہمارے سر سے آگ کے عذاب کا کچھ حصہ کم کر دو گے؟'' ﴿47﴾

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ

تکبر کے پُتلے کہیں گے: ''ہم سب آگ میں جل رہے ہیں، بیشک اللہ نے بندوں کے بارے میں

بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ

قطعی فیصلہ کر دیا ہے۔'' ﴿48﴾ جو لوگ آگ میں ہوں گے وہ دوزخ کے محافظوں کو کہیں گے:

ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾ قَالُوْٓا

''اپنے ربّ سے دعا کریں کہ کسی دن کی مقدار[22] تو ہمارے عذاب میں کمی فرما دے۔'' ﴿49﴾ وہ کہیں گے:

اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ

''کیا تمہارے رسول تمہارے پاس روشن معجزات لے کر نہیں آتے تھے؟'' دوزخی کہیں گے: ''کیوں نہیں؟''

قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع

وہ کہیں گے: ''پھر تم خود ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا تو صرف بھٹکنے کے لئے ہے۔'' ﴿50﴾

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

بیشک ہم دنیا کی زندگی میں اپنے رسولوں اور اُن پر ایمان لانے والوں کی ضرور امداد کرتے ہیں،

وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿51﴾ ۙ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ

نیز اُس دن جب (فرشتے) گواہ بن کر کھڑے ہوں گے۔ ﴿51﴾ جس دن حیلے بہانے ظالموں کے کسی کام

ع 5 13 10

[22] آخرت میں نہ دن ہوگا نہ رات اِس لئے کہا گیا: دن کی مقدار۔ (مرجع سابق: ۱۰/۴۰)

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾ وَلَقَدْ

نہیں آئیں گے، اُنکے لئے لعنت ہے اور آخرت کی سختی۔ ﴿52﴾ واللہ!

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿53﴾

ہم نے موسیٰ کو ہدایت (تورات) عطا فرمائی اور بنی اسرائیل کو تورات کا وارث بنایا۔ ﴿53﴾

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿54﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

عقل والوں کی ہدایت اور نصیحت کے لئے۔ ﴿54﴾ پس اے حبیب! آپ صبر کیجئے، بیشک اللہ کا (اپنے دوستوں سے امداد کا)

حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ

وعدہ سچا ہے، اپنی امت کے گناہوں ۲۳ کی معافی چاہیں اور صبح و شام اپنے رب کی تعریف کے ساتھ

وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ

اُس کی پاکی بیان کریں۔ ﴿55﴾ بیشک وہ لوگ (اہلِ مکہ) جو اللہ کی آیتوں (قرآن) کے بارے میں اللہ کی طرف سے ملنے والی

سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

دلیل کے بغیر جھگڑا کرتے ہیں اُن کے سینوں میں صرف غلبہ پانے کی حرص ہے جس تک وہ

بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿56﴾

پہنچ نہیں سکیں گے پس آپ اللہ کی پناہ مانگیں، بیشک وہ بہت سننے اور خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿56﴾

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

بیشک آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنا انسانوں کے پیدا کرنے سے کہیں زیادہ بڑا ہے،

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾ وَمَا يَسْتَوِى الْاَعْمٰى

لیکن اکثر لوگ (اہلِ مکہ اِس حقیقت کو) نہیں جانتے۔ ﴿57﴾ اندھا اور دیکھنے والا

۲۳ ایک مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کی شفاعت سے آپ کی امت کو بخش دیا جائے گا، صحیح حدیث میں ہے: یغفر للمؤذن مدّ صوتہ (امام احمد: ۲/۱۳۶) یعنی جہاں تک اُس کی آواز پہنچے گی وہاں تک اُسے شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔ (دو یات اہل السنہ: ۲/۳۰-۲۵۲)

وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ

برابر نہیں اور نہ ہی اچھے کام کرنے والے مومن اور بدکار برابر ہیں،

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ

تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ (58) بیشک قیامت ضرور آئے گی، اُس میں کوئی شک

فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ

نہیں، لیکن اکثر لوگ (اہلِ مکّہ) یقین نہیں رکھتے۔ (59) آپ کے ربّ نے فرمایا:

ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

”مجھ سے دعا کرو تاکہ میں تمہاری دعا قبول کروں، بیشک وہ لوگ جو میری عبادت سے

عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ ع 6 10 11

تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں جائیں گے۔“ (60) اللہ وہ ذات ہے جس نے

لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ

تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اُس میں آرام کرو اور دن بنایا تاکہ تم اُس میں دیکھ سکو، بیشک اللہ بندوں پر

فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾

بہت فضل فرمانے والا ہے، لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ (61)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى وقف لازم

یہ عظمت والا اللہ ہے تمہارا ربّ ہر شے کا خالق، اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، پس تم ایمان سے کیسے

تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

پھیرے جاتے ہو؟ (62) اسی طرح وہ لوگ (ایمان سے) پھیرے گئے جو اللہ کی آیتوں کا

يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا

انکار کرتے تھے۔ ﴿63﴾ اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ

اور آسمان کو گنبد کی طرح سائبان بنایا، تمہیں صورتیں عطا کیں اور بہت خوب عطا کیں اور تمہیں پاکیزہ چیزوں سے

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

روزی عطا کی، یہ عظمت والا اللہ تمہارا ربّ ہے، پس تمام جہانوں کا ربّ

الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

بڑی برکتوں والا ہے۔ ﴿64﴾ وہی زندہ ہے، اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پس اُس کی عبادت اِس طرح کرو کہ صرف

لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ

اُسی کی عبادت ہو، تمام تعریفیں سب جہانوں کے ربّ اللہ کے لئے ہیں۔ ﴿65﴾ آپ فرمادیں: "جب میرے پاس میرے

اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ

ربّ کی طرف سے توحید کے دلائل ۲۴ آئے تو مجھے منع کیا گیا کہ میں اُن بتوں کی عبادت کروں جن کی تم

الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿66﴾

اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں تمام جہانوں کے ربّ کا فرمانبردار بن جاؤں۔ ۲۵ ﴿66﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے، پھر منجمد خون سے،

عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

پھر وہ تمہیں بچہ بنا کر ماں کے پیٹ سے نکالتا ہے، پھر تمہیں باقی رکھتا ہے کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو، پھر تم

۲۴ (الْبَيِّنَاتُ) توحید کے دلائل۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۱۳) ۲۵ (اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ) منقاد شوم پروردگار عالمہا را۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۱۰۷۳)

لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ

بوڑھے ہوجاؤ، اور تم میں سے بعض وہ ہیں جنہیں اِس سے پہلے ہی اٹھالیا جاتا ہے (اور بعض کو باقی رکھا جاتا)

وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿67﴾ هُوَ الَّذِي

تاکہ تم معیّن مدت کو پہنچو اور اِس لئے کہ تم سمجھو۔ (67) وہی ہے جو

يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن

زندگی اور موت عطا فرماتا ہے اور جب وہ کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو اُسے صرف یہی فرماتا ہے: ''موجود ہوجا۔''

فَيَكُونُ ﴿68﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ

ع 7 8 12

تو وہ ہوجاتی ہے۔ (68) وہ لوگ (اہلِ مکّہ) جو اللہ کی آیتوں (قرآن) میں جھگڑا کرتے ہیں وہ ایمان سے کیسے

أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿69﴾ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا

معانقة 12

پھیرے جاتے ہیں؟ (69) وہ لوگ جنہوں نے قرآن اور اُن دوسری کتابوں ۲۶ کو جھٹلایا جن کے ساتھ ہم نے

بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿70﴾ إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ

اپنے رسولوں کو بھیجا تھا وہ بہت جلد اپنے انجام کو جان لیں گے۔ (70) جب طوق اور زنجیریں اُن کی گردنوں

وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿71﴾ فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ

میں ہوں گی پھر اُنہیں اُن زنجیروں سے گھسیٹا جائے گا۔ (71) دوزخ کے کھولتے پانی میں ۲۷ پھر اُنہیں آگ میں

يُسْجَرُونَ ﴿72﴾ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿73﴾

جلایا جائے گا۔ (72) پھر اُنہیں فرمایا جائے گا: ''کہاں ہیں تمہارے وہ بُت جنہیں تم اللہ کے مقابل شریک بناتے تھے؟'' (73)

مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُوا

کہیں گے: ''وہ تو ہماری نگاہوں سے اوجھل ہو گئے، بلکہ ہم تو اِس سے پہلے کسی بھی چیز کی عبادت

۲۶ (بِمَا اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا) اور دوسری کتابوں کو جھٹلایا۔ (تفسیر کبیر: ۲۷/۸۷)

۲۷ جب ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور زنجیریں ان کے ساتھ ہوں گی، پھر انہیں ان زنجیروں سے کھینچا جائے گا ... (تفسیر کبیر: ۲۷/۸۷) (فی الحمیم) یعنی جہنم میں۔ (جلالین مع صاوی: ۱۲/۴۰)

مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ ذٰلِكُمْ

نہیں کرتے تھے۔'' اللہ اِسی طرح کافروں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے۔ (74) یہ عذاب اِس بنا پر ہے

بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا

کہ تم زمین میں باطل (شرک) پر خوش ہوتے تھے اور گناہوں پر

كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿75﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

فخر کرتے تھے۔ (75) دوزخ میں ہمیشہ رہنے کے لئے اُس کے دروازوں میں

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿76﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ

داخل ہوجاؤ اور وہ تکبر کرنے والوں کا بدترین ٹھکانا ہے۔ (76) پس اے حبیب! آپ صبر کیجئے، بیشک اللہ کا وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

سچا ہے، پھر اگر ہم آپ کو اُس عذاب کا کچھ حصہ دِکھا دیں جس کا ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں تو فبہا [۲۸] اور اگر ہم آپ کو

فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿77﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ

اِس سے پہلے ہی اپنی بارگاہ میں بلا لیتے ہیں تو کافر بہرحال ہماری طرف ہی لوٹائے جائیں گے۔ (77) واللہ! ہم نے آپ سے پہلے

مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ

بہت سے رسول بھیجے ہم نے آپ کے لئے اُن میں سے بعض کے حالات قرآن میں بیان کئے اور بعض کے احوال

عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

بیان نہیں کئے، اور کسی رسول کے لئے یہ درست نہیں تھا کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی معجزہ لے آئے،

اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

پھر جب اللہ کا حکم (روزِ قیامت) آئے گا تو وہاں ہٹ دھرمی کرنے والے ضدی سخت

[۲۸] شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۱۰۷۵

ع 10 13

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿78﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا

نقصان اٹھائیں گے۔ ﴿78﴾ اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے، تاکہ تم اُن میں سے بعض پر

مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا

سواری کرو اور بعض کا گوشت کھاؤ۔ ﴿79﴾ اور تمہارے لئے اُن میں بہت سے فائدے ہیں اور تاکہ تم اُن پر

عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

سوار ہو کر اپنے دلی مقاصد تک پہنچو اور تمہیں اُن پر اور کشتیوں پر

تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾

سوار کیا جاتا ہے۔ ﴿80﴾ اور اللہ تمہیں اپنے دلائل دکھاتا ہے، تو تم اللہ کی واحدانیت کے کن دلائل ۲۹ کا انکار کرو گے؟ ﴿81﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

کیا اہلِ مکّہ نے (معتوب اقوام کے علاقوں کی طرف) سفر نہیں کیا تاکہ وہ دیکھ لیتے کہ اُن سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً

لوگوں کا کیا حشر ہوا؟ وہ اُن سے تعداد اور طاقت میں زیادہ تھے،

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾

نیز زمین میں اُن کی یادگاریں (اہرامِ مصر وغیرہ) بھی زیادہ تھیں، پس جو کچھ وہ کماتے تھے وہ اُن کے کس کام آیا؟ ﴿82﴾

فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ

پھر جب اُن کے پاس اُن کے رسول معجزات لے کر آئے تو اُنہوں نے اُن رسولوں کے علم کا مذاق اڑایا ۳۰

مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾

اور اُس عذاب نے اُنہیں جکڑ لیا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿83﴾

۲۹ (فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ) تم اللہ کی وحدانیت پر دلالت کرنے والے کن دلائل کا انکار کرو گے؟ (جلالین مع صاوی: ۴/۳۰/۱۲) ۳۰ (فَرِحُوْا) کی ضمیر کافروں کی طرف اور (عِنْدَهُمْ) کی ضمیر رسولوں کی طرف راجع ہے، یعنی رسولوں کے پاس جو علم تھا اس پر خوش ہوئے، یہ خوشی ہنسی اور استہزاء (تمسخر) کی تھی۔ (غرائب القرآن: ۲۰/۳۵)

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا

پھر جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے: ''ہم ایک اللہ پر ایمان لے آئے، اور اُن بتوں کا انکار کیا جنہیں

كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

ہم اُس کے شریک مانتے تھے۔'' (84) پس جب اُنہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو اُس وقت اُن کا ایمان

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ

اُنہیں فائدہ نہیں دے سکتا تھا، اللہ نے اُن کے بارے میں وہی دستور نافذ فرمایا جو اُس کے پہلے بندوں میں گزر چکا تھا

ع 9 7 14 وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ ع

اور اُس وقت کافروں کا خسارہ سب پر واضح ہو گیا۔ (85)

اٰيَاتُهَا 54 — سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 6

سورۂ حٰمٓ سجدہ مکی ہے، اِس میں چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ

حٰمٓ (1) یہ قرآن انتہائی مہربان اور بہت ہی رحم فرمانے والے کا نازل کیا ہوا ہے۔ (2) یہ ایسی کتاب ہے جس کی

اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ

آیتیں واضح کی گئی ہیں، حال یہ کہ وہ عربی ہے اُن لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ (3) خوشخبری دینے اور ڈر سنانے والی

فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا

(کتاب) پس اہلِ مکّہ میں سے اکثر تو دلچسپی سے سنتے ہی نہیں۔ (4) اُنہوں نے کہا: ''آپ ہمیں

فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْ

جس چیز کی طرف بلا رہے ہیں ہمارے دل اُس سے پردوں میں چھپے ہوئے ہیں ہمارے کانوں میں گرانی ہے، ہمارے اور

بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ⑤ قُلْ

آپ کے درمیان (دینی اختلاف کا) پردہ حائل ہے، اِس لئے آپ اپنا کام کریں ہم اپنا کام کرتے رہیں گے۔" ⑤ آپ فرما دیں:

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

"میں بھی تمہاری طرح انسان ۱۳ ہی ہوں، میری طرف وحی بھیجی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے،

فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ⑥

پس سیدھے اُس کی طرف متوجہ رہو، اُس سے معافی مانگو اور مشرکوں کے لئے بربادی ہے۔ ⑥

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ⑦

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہی آخرت کے منکر ہیں۔ ⑦

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے نہ ختم ہونے والا

مَمْنُوْنٍ ⑧ ع قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ

ثواب ہے۔" ⑧ آپ فرمائیں: "کیا تم اُس ہستی کا انکار کرتے ہو جس نے دو دنوں میں زمین بنائی

فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ⑨

اور اُس کے لئے ہمسر مقرر کرتے ہو؟ وہ عظمت والا تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ ⑨

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ

اور اُس نے زمین میں اُس کے اوپر سے پہاڑ پیدا کئے، اُس میں برکت رکھی اور اُس میں اُس کے رہنے والوں کی

۱۳؎ مگو جز اینکہ ہست کن الثلثة آدمی ام مانند شما۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۱۰۷۸) یعنی اس آیت کا یہ ترجمہ نہیں کہ میں تم جیسا انسان ہوں بلکہ معنی یہ ہے کہ میں بھی انسان ہوں جس طرح تم انسان ہو۔ (طاہر القادری)

ع 8 15 1

فِيهَآ أَقْوَاتَهَا فِىٓ أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِينَ ﴿10﴾ ثُمَّ

روزیاں مقرر کیں (زمین کو پیدا کرنے سمیت) یہ تمام کام چار دنوں میں کیے، پوچھنے والوں کے لئے پورے چار دن۔ ⑩ پھر

اسْتَوَىٰٓ إِلَى السَّمَآءِ وَهِىَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْأَرْضِ

آسمان کی طرف توجہ فرمائی جبکہ وہ دھواں تھا پس اُسے اور زمین کو فرمایا:

ائْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَآ أَتَيْنَا طَآئِعِينَ ﴿11﴾ فَقَضٰهُنَّ

"تم خوشی یا ناخوشی سے حاضر ہو جاؤ۔" دونوں نے عرض کیا: "ہم بخوشی حاضر ہیں۔" ⑪ پس اُنہیں دو دن میں

سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِى يَوْمَيْنِ وَأَوْحٰى فِى كُلِّ سَمَآءٍ أَمْرَهَا

سات آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں اُس کے انتظام کی وحی بھیج دی،

وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَحِفْظًا ذٰلِكَ

اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے مزین کر دیا اور شیطانوں سے محفوظ کر دیا یہ

تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿12﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنذَرْتُكُمْ

بڑے غالب اور علم والے خدا کی تدبیر ۳۲ ہے۔ ⑫ پس اگر اہلِ مکّہ (اب بھی حق سے) منہ پھیر لیں تو آپ فرما دیں: "میں نے

صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ﴿13﴾ إِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ

تمہیں عاد و ثمود کے عذاب جیسے خوفناک عذاب سے ڈرایا ہے۔ ⑬ وہ عذاب اُس وقت آیا جب اُن کے رسول اُن کے

مِنۢ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوٓا إِلَّا اللّٰهَ

آگے پیچھے پھرتے تھے ۳۳ اور کہتے تھے: "اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔"

قَالُوا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَأَنزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَإِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم

اُنہوں نے کہا: "اگر ہمارا ربّ چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا، پس جو پیغام دے کر آپ کو بھیجا گیا ہے

۳۲ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۱۰۸۰ ۳۳ کنز الایمان، ص: ۱۹۱

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿14﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

ہم اُسے نہیں مانتے۔" ⑭ لیکن (ہود کی امت) قومِ عاد تو اُنہوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا،

الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

اُنہوں نے کہا: "ہم سے زیادہ قوت والا کون ہے؟" کیا اُنہیں معلوم نہیں کہ جس اللہ نے

الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

اُنہیں پیدا کیا ہے وہ اُن سے زیادہ قوت والا ہے اور وہ ہمارے معجزات کا بھی

يَجْحَدُوْنَ ﴿15﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ

انکار کرتے رہے۔ ⑮ پس ہم نے اُنہیں دنیاوی زندگی میں رسوائی کا عذاب چکھانے کے لئے

اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ

اُن کی شامت کے دنوں میں اُن پر خوفناک آواز والی آندھی بھیجی،

الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾

اور آخرت کا عذاب تو سب سے زیادہ ذلیل کرنے والا ہے اور اُن کی کبھی امداد نہیں کی جائے گی۔ ⑯

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى

رہے (صالح کے اُمتی) ثمود تو ہم نے اُنہیں راستہ دکھایا لیکن اُنہوں نے ایمان کی بجائے کفر کو پسند کیا پس وہ

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾ ج

جو کچھ (شرک و معصیت) کرتے رہتے تھے اُس کی بنا پر اُنہیں ذلیل کرنے والے عذاب کی کڑک نے گرفت میں لے لیا۔ ⑰

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾ ع وَيَوْمَ يُحْشَرُ ع 2 10 16

اور ہم نے اللہ سے ڈرنے والے اہلِ ایمان کو بچا لیا۔ ⑱ اور جس دن اللہ کے دشمن

اَعۡدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمۡ يُوۡزَعُوۡنَ ﴿19﴾ حَتّٰۤى اِذَا مَا

آگ کی طرف ہانکے جائیں گے تو اُنہیں (سب کے جمع ہونے تک) روک دیا جائے گا۔ ﴿19﴾ یہاں تک کہ جب وہ

جَآءُوۡهَا شَهِدَ عَلَيۡهِمۡ سَمۡعُهُمۡ وَاَبۡصَارُهُمۡ وَجُلُوۡدُهُمۡ

دوزخ کے پاس پہنچیں گے تو اُن کے کان، اُن کی آنکھیں اور اُن کی کھالیں اُن کے خلاف اُن کے اعمال کی گواہی دیں گی

بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿20﴾ وَقَالُوۡا لِجُلُوۡدِهِمۡ لِمَ شَهِدْتُّمۡ

جو وہ (دنیا میں) کرتے رہے۔ ﴿20﴾ وہ اپنی کھالوں کو کہیں گے: ''تم نے ہمارے خلاف کیوں

عَلَيۡنَا ؕ قَالُوۡۤا اَنۡطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِىۡۤ اَنۡطَقَ كُلَّ شَىۡءٍ وَّهُوَ

گواہی دی؟'' وہ کہیں گی: ''ہمیں اُس اللہ نے بولنے کا حکم دیا جس نے ہر چیز کو گویائی بخشی اور اُسی نے

خَلَقَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿21﴾ وَمَا كُنۡتُمۡ

تمہیں پہلی بار پیدا کیا اور تمہیں دوبارہ اُسی کی بارگاہ میں پیش کیا جائے گا۔ ﴿21﴾ گناہ کرتے وقت تم

تَسۡتَتِرُوۡنَ اَنۡ يَّشۡهَدَ عَلَيۡكُمۡ سَمۡعُكُمۡ وَلَاۤ اَبۡصَارُكُمۡ

اِس خطرے کی بناء پر نہیں چھپتے تھے کہ تمہارے کان، تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف

وَلَا جُلُوۡدُكُمۡ وَلٰكِنۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعۡلَمُ كَثِيۡرًا

گواہی دیں گی، بلکہ (پردے کی آڑ لے کر) تم یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے

مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿22﴾ وَذٰلِكُمۡ ظَنُّكُمُ الَّذِىۡ ظَنَنۡتُمۡ بِرَبِّكُمۡ

کاموں کو نہیں جانتا۔ ﴿22﴾ یہ تمہارا وہ گمان ہے جو تم نے اپنے ربّ کے بارے میں کیا جس نے

اَرۡدٰٮكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿23﴾ فَاِنۡ يَّصۡبِرُوۡا

تمہیں ہلاک کر دیا پس تم خسارے والوں میں سے ہو گئے۔'' ﴿23﴾ پھر اگر دوزخی صبر کریں گے

فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۖ وَإِن يَسْتَعْتِبُوا فَمَا هُم مِّنَ

تب تو آگ اُن کا ٹھکانا ہو گی ہی سہی اور اگر وہ معافی مانگیں گے تو اُنہیں

الْمُعْتَبِينَ ﴿24﴾ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاءَ فَزَيَّنُوا لَهُم مَّا

معافی نہیں ملے گی۔ (24) ہم نے اہلِ مکّہ کے لئے شیطانوں میں سے کچھ ساتھی مقرر کر دیئے جنہوں نے اُن کی نظروں میں

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي

اُن کے سامنے اور پیچھے کی چیزوں کو خوشنما بنا دیا اور اُن سے پہلے گزری ہوئی جنّوں

أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ

اور انسانوں کی جماعتوں کے ساتھ اُن پر بھی عذاب کا فیصلہ ہو گیا، بیشک وہ سب

كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿25﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهَٰذَا ع 3 7 17

(جن کا ذکر ہوا) خسارے والے تھے۔ (25) اور (مکّہ کے بعض) کافروں نے کہا: ''اِس قرآن کو

الْقُرْآنِ وَالْغَوْا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ﴿26﴾ فَلَنُذِيقَنَّ

نہ سنو اور اِس کی تلاوت کے وقت شور مچایا کرو، ہوسکتا ہے کہ تم غالب آ جاؤ۔'' (26) اللہ نے فرمایا: ''ہم کافروں کو

الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي

ضرور سخت ترین عذاب چکھائیں گے اور جو بدترین کام وہ کیا کرتے تھے اُن کے مطابق

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿27﴾ ذَٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ اللَّهِ النَّارُ ۖ لَهُمْ

اُنہیں ضرور سزا دیں گے۔ (27) یہ سخت ترین عذاب یعنی جہنم اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے، وہ

فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ ۖ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿28﴾

ہماری آیتوں (قرآن) کا انکار کیا کرتے تھے، اِس (انکار) کی سزا کے طور پر اُنہیں ہمیشہ جہنم میں رہنا پڑے گا۔'' (28)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ

(آگ میں جلتے ہوئے) کافر کہیں گے: ”اے ہمارے ربّ! ہمیں وہ دونوں جنّ اور انسان دکھا دے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ

جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا کہ ہم اُنہیں اپنے پاؤں کے نیچے روند ڈالیں تاکہ وہ آگ میں

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

ہم سے بھی نیچے ہوں۔ ﴿29﴾ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا: ”ہمارا ربّ اللہ ہے۔“ پھر وہ اِس پر قائم رہے،

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا

فرشتے اُن پر نازل ہو کر خوشخبری دیتے ہیں کہ تم نہ تو ڈرو اور نہ ہی غمگین ہو

وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ

اور اُس گلشنِ جنت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ﴿30﴾ ہم دنیا اور آخرت میں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ

تمہارے دوست ہیں اور تمہارے لئے آخرت ۳۴ میں ہر وہ چیز ہو گی جسے تمہارے دل

اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ

چاہیں گے اور تمہیں وہ سب کچھ دیا جائے گا جو تم مانگو گے۔ ﴿31﴾ بہت ہی بخشنے والے اور نہایت مہربان کی طرف سے

ع 4 7 18 رَّحِيْمٍ ﴿32﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ

تیار کردہ مہمانی۔ ﴿32﴾ اور اُس شخص سے بہتر کس کی بات ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے، نیک

صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾ وَلَا تَسْتَوِي

کام کرے اور کہے: ”میں مسلمان ہوں۔“ ﴿33﴾ نیکی اور برائی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا

برابر نہیں ہیں، اے سننے والے! ۳۵ برائی کو بہترین خصلت کے ساتھ دفع کر تب وہ

الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿34﴾ وَمَا

شخص کہ تیرے اور اُس کے درمیان دشمنی ہے اِس طرح ہوجائے گا جیسے وہ گہرا دوست ہو۔ (34) یہ خصلت

يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ

صرف صبر کرنے والوں کو دی جاتی ہے اور یہ خوبی صرف بڑے خوش نصیب کو

عَظِيْمٍ ﴿35﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ

دی جاتی ہے۔ (35) اور اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تجھے اچھے کام سے روکے تو اللہ کی پناہ

بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿36﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ

مانگ، بیشک وہ بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ (36) اور اُس کی نشانیوں میں سے رات،

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۭ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ

دن، سورج اور چاند ہے، تم نہ سورج کو سجدہ کرو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ

اور نہ چاند کو اور اگر تم صرف اُس کے عبادت گزار ہو تو اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

اُنہیں پیدا کیا ہے۔ (37) پھر اگر کافر تکبر کریں تو (آپ اُنہیں بتادیں کہ) وہ فرشتے جو آپ کے ربّ کے پاس ہیں

يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿38﴾ السجدة

دن رات (ہر وقت) اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور تھکتے نہیں۔ (38)

السجدة 11

۳۵ اکثر اہلِ تاویل نے کہا: اس آیت کا تعلق رسول اللہ ﷺ اور ابوجہل ملعون کیساتھ ہے، یعنی اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا کہ ابوجہل کی برائی کا جواب نیکی کے ساتھ دیں، لیکن یہ صحیح نہیں ہے، کیونکہ کسی نے بیان نہیں کیا کہ ابوجہل رسول اللہ ﷺ کا دوست بن گیا تھا، بلکہ اُس کی عداوت برقرار رہی یہاں تک کہ وہ میدانِ بدر میں مارا گیا۔ (تاویلات اہل السنۃ: ۴/۳۷۷-۳۷۸)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا

اے سننے والے! اُس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ تو زمین کو خشک اور بنجر پڑے ہوئے دیکھتا ہے پھر جب ہم

عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ

اُس پر بارش نازل کرتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور اونچی ہو جاتی ہے، بیشک جس ذات نے اُسے زندہ کیا یقیناً وہی

الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ

مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے، بیشک وہ جو چاہے کرے۔ (39) بیشک وہ لوگ جو ہمارے قرآن کے بارے میں

فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ

بے دینی اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے مخفی نہیں، جو شخص آگ میں ڈالا جائے گا کیا وہ بہتر ہے

اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ

یا وہ جو قیامت کے دن بے خوف ہو کر آئے گا؟ جو چاہے کرتے رہو، بیشک وہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا

تمہارے تمام اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ (40) بیشک وہ لوگ کہ جب قرآن اُن کے پاس آ گیا تو اُنہوں نے اُس کا

جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿41﴾ ۙ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْ

انکار کر دیا (ہم سے مخفی نہیں) اور بیشک وہ بڑی عزت والی کتاب ہے۔ (41) باطل اُس کے پاس نہ تو آگے سے آ سکتا ہے

بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ۭ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿42﴾

اور نہ پیچھے سے ۳٦ یہ حکمت والے اور ہر تعریف کے مستحق کی نازل کی ہوئی کتاب ہے۔ (42)

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۭ اِنَّ

اے حبیب! اللہ کی طرف سے آپ کو وہی کچھ فرمایا جائے گا جو آپ سے پہلے رسولوں کو فرمایا ۳۷ گیا، بیشک

(تفسیر کبیر: ۱۳۳/۲۷) پہلا مطلب زیادہ قریب معلوم ہوتا ہے۔
(شرف قادری)

رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ

آپ کا ربّ (اہلِ ایمان کے لئے) بڑی مغفرت والا اور (کافروں کو) دردناک عذاب دینے والا ہے۔ ﴿43﴾ اگر ہم اُسے

قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ

عجمی زبان کا قرآن بناتے تو عرب کے کافر لازماً کہتے: ''اِس کی آیتیں واضح کیوں نہیں کی گئیں؟ ۴۸ کیا کتاب عجمی زبان والی

وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ

اور نبی عربی زبان والے؟'' آپ فرما دیجئے: ''قرآن ایمان والوں کے لئے ہدایت اور عظیم شفا ہے۔ اور وہ لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ

جو ایمان نہیں لاتے اُن کے لئے کانوں کا بوجھ اور آنکھوں کا اندھیرا ہے اُنہیں گویا

يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ ع 5 12 19

دور سے پکارا جا رہا ہے۔'' ﴿44﴾ واللہ! ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) عطا کی

فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

پس اُس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے ربّ کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو اُن کے درمیان دنیا میں

بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿45﴾ مَنْ عَمِلَ

ہی فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بے شک اہلِ مکّہ قرآن کے بارے میں زبردست شک میں مبتلا ہیں۔ ﴿45﴾ جس شخص نے

صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ

نیک کام کیا تو فائدہ خود اُس کا ہے اور جس نے بُرا کام کیا تو وبال اُسی پر ہے اور آپ کا ربّ

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾

بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔ ﴿46﴾

قرء حفص بتسهيل الهمزة الثانية 12

۴۸ یعنی اسکی زبان میں کیوں نہیں جسے ہم سمجھ سکتے؟ (روح المعانی: ۲۴/۱۲۹)

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ مِّنْ

قیامت کا علم اللہ ہی کے سپرد کیا جاتا ہے۔ا جو پھل بھی اپنے غلاف سے نکلتا ہے، جو مادہ

أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ

بھی حاملہ ہوتی ہے اور جو مادہ بھی بچہ جنتی ہے وہ سب اللہ کے علم ہی سے ہوتا ہے۔۲ اور جس دن اللہ مشرکین

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ

کو پکار کر فرمائے گا: "کہاں ہیں وہ میرے شریک؟" وہ کہیں گے: "ہم تجھے عرض کر چکے ہیں کہ آج ہم میں سے کوئی شریکوں کا

شَهِيدٍ ﴿47﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوا

ثابت کرنے والا۳ نہیں ہے۔" ﴿47﴾ اور وہ اِس سے پہلے (دنیا میں) جن بتوں کی عبادت کیا کرتے تھے وہ سب اُن کی نظروں سے

مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿48﴾ لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ

گم ہو جائیں گے اور (قیامت کے دن) وہ کافر جان لیں گے کہ آج بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ ﴿48﴾ انسان فائدہ کے

الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿49﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ

طلب کرنے سے کبھی نہیں تھکتا اور اگر اُسے کوئی نقصان (سختی) پہنچ جائے تو وہ مایوس ہو کر بالکل نا امید ہو جاتا ہے۔ ﴿49﴾ اور واللہ!

رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا

اگر ہم اُسے مصیبت پہنچنے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھا دیں تو کہتا ہے: "یہ تو میری محنت کا نتیجہ ہے اور میں

أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ

گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہوگی اور واللہ! بالفرض مجھے میرے ربّ کے پاس لوٹایا بھی گیا تو یقیناً اُس کے پاس میرے لئے

لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ

گلزارِ بہشت ہوگا۔" ہماری عظمت کی قسم! ہم کافروں کو ضرور بتائیں گے کہ وہ (دنیا میں) کیا کرتے رہے اور اُنہیں عذاب کا

۱ یعنی اُس دن کے وقت کے معلوم کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے، اُسے صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، اِسی طرح آئندہ حوادث کے پیدا ہونے کا علمِ یقینی بھی اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہے، اِس کے بعد اِس سلسلے کی چند مثالیں بیان فرمائیں۔ (خطیب شربینی: ۳/۶۲۲) ۲ (سوال) بعض اوقات بعض نیک اور صاحب کشف لوگ کوئی بات کہتے ہیں جو پوری ہو جاتی ہے، اِسی طرح کاہن اور نجومی بھی ہیں۔ (جواب) صاحب کشف کا قول اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام پر مبنی ہوتا ہے، لہٰذا یہ علم بھی اللہ کے حوالے ہوا۔ رہے کاہن اور نجومی تو ان کا علم یقینی نہیں ہوتا بلکہ کمزور گمان پر مبنی ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کا علم یقینی اور قطعی ہے۔ جس

میں اُس کا کوئی شریک نہیں (حوالہ مذکورہ) ۳ (مَا مِنَّا شَهِيدٌ) نیست از ما ہیچ کس اثبات کنندۂ شریکاں۔ (شاہ ولی اللہ محدثِ دہلوی، ص:۱۰۸۹)

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿50﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ

مزہ بھی چکھائیں گے۔ ﴿50﴾ اور جب ہم انسان کو نعمتوں سے نوازتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور پہلو بچا کر

وَنَا بِجَانِبِهٖۚ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿51﴾ قُلْ

ہم سے دور ہو جاتا ہے اور جب اُسے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو پھر وہ لمبی چوڑی دعا مانگتا ہے۔ ﴿51﴾ آپ فرمایئے:

أَرَءَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ أَضَلُّ

''اگر قرآن اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اُس کا انکار کرو تو بتاؤ کہ اُس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہے

مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ

جو مخالفت میں حق سے دور چلا گیا؟'' ﴿52﴾ عنقریب ہم اُنہیں اطرافِ عالم میں اور خود اُن کی جانوں میں

وَفِيْٓ أَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ ؕ أَوَلَمْ يَكْفِ

اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ اُن پر ظاہر ہو جائے کہ قرآن حق ہے، اے حبیب! کیا آپ کے ربّ کا

بِرَبِّكَ أَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ

ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں ہے؟ ﴿53﴾ سنو! اُنہیں اپنے ربّ کی بارگاہ میں

مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ أَلَآ إِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿54﴾ ع 6 10 1

حاضر ہونے میں ضرور شک ہے، سنو! ہر چیز اُس کی قدرت کے احاطے میں ہے۔ ﴿54﴾

اٰیاتُھا 53 سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ رُکُوعَاتُھا 5

سورۂ شوریٰ مکی ہے، اِس میں ترپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حٰمٓ (1) عٓسٓقٓ (2) كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ

حٰمٓ (1) عٓسٓقٓ (2) بڑی حکمت اور بڑے غلبے والا اللہ اس سورت کی طرح آپ کی طرف اور آپ سے پہلے رسولوں کی

قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (3) لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔ (3) جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اُسی کا ہے

الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (4) تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ

اور وہ بہت ہی بلند مرتبہ اور عظیم تر ہے۔ (4) قریب ہے کہ (اللہ کی ہیبت سے) آسمان اوپر کی جانب سے

فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

پھٹ جائیں اور فرشتے اپنے ربّ کی تعریف کے ساتھ اُس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور زمین والوں کے لئے بخشش کی

لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (5) وَالَّذِيْنَ

دعا مانگتے ہیں، سنو! بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (5) اور وہ لوگ

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ

جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو دوست بنا لیا ہے اللہ اُن کے ہر فعل کو محفوظ کرنے والا ہے اور آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ (6) وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا

اُن کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ (6) اِس وحی کی طرح ہم نے آپ کی طرف عربی قرآن بذریعہ وحی بھیجا

لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ

تاکہ آپ مکّہ اور اُس کے آس پاس والوں کو ڈرسنائیں، نیز قیامت کے اُس دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک

فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ (7) وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

نہیں ہے، اُس دن ایک گروہ جنت میں ہوگا اور ایک گروہ دوزخ میں۔ (7) اور اگر اللہ چاہتا

لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ

توسب کو ایک امت (مسلمان) بنا دیتا، لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ⑧ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ

اور کافروں کا نہ تو کوئی دوست ہے اور نہ ہی مددگار۔ ⑧ کیا مشرکوں نے اللہ کو چھوڑ کر

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

بتوں کو مددگار بنا لیا ہے؟ پس اللہ ہی مسلمانوں کا مددگار ہے وہی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑨ ۧ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى

اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ⑨ اور تم جس چیز سے بھی اختلاف کرو تو اُس کا فیصلہ اللہ کے

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ⑩ فَاطِرُ

سپرد ہے، یہ عظمت والا اللہ ہے، میرا ربّ ہے، میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ⑩ (میرا ربّ)

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا، اُس نے تمہاری ہی جنس سے عورتیں بنائیں،

وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ

اور چوپایوں کی جنس سے نر اور مادہ پیدا کیے، وہ اس تدبیر سے تمہیں زمین میں پھیلاتا ہے، اللہ کی مثل کوئی چیز نہیں

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ⑪ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور وہی ہر بات کو خوب سنتا اور ہر چیز کو خوب دیکھتا ہے۔ ⑪ آسمانوں اور زمینوں کی چابیاں اُسی کی ملکیت میں ہیں،

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑫

جس کے لئے چاہتا ہے روزی وسیع کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بے شک وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ ⑫

ع 1/9/2

ع صاوی: ۴۰/۳۰ (۲۱) (ازواجا) یعنی عورتیں۔ (صاوی مع جلالین: ۴۰/۳۱)

ے (جعل لکم من انفسکم ازواجا) پیدا کرد برائے شما از جنس شما زنان را۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص: ۱۰۹۳) یعنی کہ اس نے حوا کو سیدنا آدم ﷺ کی پسلی سے پیدا کیا۔ (جلالین)

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ

اُس نے تمہارے لئے وہی آئین ۵ مقرر کیا جس کا اُس نے نُوح کو حکم دیا تھا اور جو ہم نے وحی کے ذریعے

اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا

آپ کی طرف بھیجا اور اُسی کا حکم ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا (اُن کی امتوں کو یہ حکم دیا ۶) کہ اِسی آئین کو

الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ

نافذ کرو اور اِس بارے میں فرقوں میں نہ بٹ جاؤ، مشرکوں کے لئے وہ توحید بہت گراں ہے جس کی طرف آپ بلاتے ہیں،

اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ

اللہ جسے چاہتا ہے اُسے توحید کو ماننے کی توفیق دے دیتا ہے ۷ اور جو (اُس کی طرف) رجوع کرتا ہے اُسے بھی توحید کی

يُّنِيْبُ ⑬ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

طرف راہنمائی فرماتا ہے۔ ⑬ اُمتیں باہمی حسد کی بنا پر اُسی وقت گروہ بندی کا شکار ہوئیں جب اُن کے پاس توحید کا علم

بَغْيًا بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ

آ چکا تھا اور اگر ایک معیّن مدت تک مہلت دینے سے متعلق آپ کے ربّ کا ارشاد اِس سے پہلے صادر نہ ہو چکا ہوتا

مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ

تو اُن کے درمیان کب کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا، بے شک وہ لوگ جنہیں انبیاء کے بعد کتاب دی گئی (یہود و نصاریٰ)

بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ⑭ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ

وہ نبی عربی کے بارے میں سخت شک میں مبتلا ہیں۔ ⑭ پس اے حبیب! آپ توحید کی طرف ہی بلائیں اور جس طرح آپ

كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ

کو حکم دیا گیا ہے اُس پر قائم رہیں، مشرکوں کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور فرما دیں: "اللہ نے جو کتاب نازل کی ہے میں اُس پر

۵ (مِنَ الدِّيْنِ) از آئین۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۱۰۹۴) ۶ البیان، از غزالی زماں حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ، ص ۶۲۸ ۷ (اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ) إلى التوحيد۔ (جلالين مع صاوی: ۴/۳۳)

اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ؕ

ایمان لایا اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں، اللہ ہمارا اور تمہارا ربّ ہے،

لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؕ

ہمارے لئے ہمارے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال (کی جزا ہوگی ۸) ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی گفتگو نہیں ہے،

اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؕ ⑮ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِى

اللہ ہم سب کو (روزِ قیامت) جمع کرے گا اور اُسی کی بارگاہ میں لوٹ کر حاضر ہونا ہے۔ (15) اور وہ لوگ (یہودی) جو اللہ کے

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ

دین کے بارے میں اس کے بعد جھگڑتے ہیں کہ مسلمان اللہ کے فرمان کو قبول کر چکے ہیں، اُن (یہودیوں) کی دلیل اُن کے

رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ⑯ اَللّٰهُ

ربّ کے نزدیک باطل ہے، اُن پر (اللہ کا) غضب ہے اور اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔ (16) اللہ وہ ذات ہے

الَّذِىْۤ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ

جس نے قرآن کو حق کے ساتھ اتارا اور انصاف کا ترازو بھی اور اے مخاطب! تم کیا جانو؟ ہو سکتا ہے

السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ⑰ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ

کہ قیامت قریب ہو۔ (17) وہ لوگ جو قیامت پر یقین نہیں رکھتے وہ (قیامت کا مذاق اڑاتے ہوئے) کہتے ہیں: ”قیامت

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ

جلد آ جائے۔“ اور جو لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ اس کا آنا برحق ہے،

اَلَاۤ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ⑱ اَللّٰهُ

سنو! جو لوگ قیامت کے بارے میں شک کرتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں۔ (18) اللہ

۸ (لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ) كُلٌّ يُجَازٰى بِعَمَلِهٖ (جلالین مع صاوی ۴/۳۳)

لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَهُوَ الۡقَوِىُّ الۡعَزِيۡزُ ⑲ ع 2 10 3

اپنے بندوں پر لطف وکرم فرماتا ہے، جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہی بہت قوت والا اور بڑا غالب ہے۔ ⑲

مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ‌ ۚ وَمَنۡ كَانَ

جو شخص آخرت کی کھیتی کا ارادہ رکھے گا ہم اُس کے لئے اُس کی کھیتی میں برکت دیں گے اور جو

يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ

دنیا کی کھیتی کا طلبگار ہو گا اُسے ہم اُس کا کچھ حصہ دیں گے اور آخرت میں اُس کا

نَّصِيۡبٍ ⑳ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا لَمۡ

کچھ حصہ نہیں ہے۔ ⑳ کیا کفارِ مکّہ کے کچھ ایسے شریک ہیں جنہوں نے اُن کے لئے وہ دین مقرر کیا ہے جس کی

يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ‌ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ وَاِنَّ

اللہ نے اجازت نہیں دی اور اگر قیامت کے دن فیصلے کا وعدہ نہ ہو چکا ہوتا تو ابھی اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا، بیشک

الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ㉑ تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ

کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ㉑ آپ (قیامت کے دن) ظالموں کو دیکھیں گے کہ وہ اپنے کرتوتوں کے بدلے

مِمَّا كَسَبُوۡا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمۡ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

سے سہمے ہوئے ہوں گے، حالانکہ اُن کے اعمال کا بدلہ اُن تک پہنچ کر رہے گا۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے

الصّٰلِحٰتِ فِىۡ رَوۡضٰتِ الۡجَـنّٰتِ‌ ۚ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ

نیک کام کئے وہ جنتوں کے سبزہ زاروں میں ہوں گے، وہ جو چاہیں گے اُنہیں اُن کے ربّ کے پاس

رَبِّهِمۡ‌ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ الۡكَبِيۡرُ ㉒ ذٰلِكَ الَّذِىۡ يُبَشِّرُ

ملے گا، یہ بہت بڑا احسان ہے۔ ㉒ یہ وہ ثواب ہے جس کی خوشخبری اللہ اپنے

اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ

اُن بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے، آپ فرمادیجیے: ”میں تم سے تبلیغ دین پر

عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً

کوئی معاوضہ نہیں مانگتا، ہاں! قرابت ۹ کی محبت تم پر لازم ہے۔“ اور جو شخص نیکی کرے ہم اُس کے لئے

نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿23﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

اُس (نیکی) میں مزید حسن کا اضافہ کریں گے، بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور بہت قدر کرنے والا ہے۔ ﴿23﴾ کیا کافر یہ کہتے ہیں:

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ

”نبی عربی نے اللہ پر جھوٹا بہتان باندھا ہے۔“ اور اللہ چاہے تو آپ کے دل پر صبر (کی مہر) لگادے، اللہ باطل کو

اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ

مٹاتا ہے اور دین حق کو اپنے کلمات (قرآن) سے ثابت کرتا ہے بیشک وہ سینوں کی باتوں کو

الصُّدُوْرِ ﴿24﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا

خوب جاننے والا ہے۔ ﴿24﴾ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور گناہ معاف فرمادیتا ہے

عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿25﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

اور تم جو کچھ کرتے ہو وہ سب جانتا ہے۔ ﴿25﴾ اور اُن لوگوں کی دعا قبول کرتا ہے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے اور اپنے فضل سے اُنہیں زیادہ انعام دیتا ہے اور کافروں

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿26﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا

کے لئے سخت عذاب ہے۔ ﴿26﴾ اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کو وسیع رزق دیتا تو وہ ضرور زمین میں

۹ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے (اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى) کا مطلب پوچھا گیا تو سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی آل سے عزیزی اقرباء کی محبت مراد ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تم نے جلدی کی، قریش کی ہر شاخ کے ساتھ نبی اکرم ﷺ کی رشتہ داری تھی، اس لیے فرمایا: (اِلَّا اَنْ تَصِلُوْا مَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ مِنَ الْقَرَابَةِ) اس رشتہ داری کا لحاظ کرو جو میرے اور تمہارے درمیان ہے (بخاری شریف عربی ۲/۷۱۳) مطلب یہ ہے کہ جب تم رشتہ داری کا لحاظ

کروگے تو ہمارے قریب آؤ گے اور اسلام کا پیغام سمجھ کر اسلام لے آؤ گے۔ دوسرا مطلب حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا اس کا حاصل یہ ہے کہ مسلمانوں کے درمیان محبت لازم ہے، خاص طور پر اہل بیت کے ساتھ محبت کرو کہ وہ علم، تقویٰ، فضیلت اور اخلاقِ عالیہ کے جامع ہیں، اُن کی محبت میں بھی تمہارا ہی فائدہ ہے، یہ کوئی معاوضہ نہیں ہے۔ (شرف قادری)

فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

بدامنی پیدا کرتے لیکن وہ جتنا چاہتا ہے اندازے سے نازل کرتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں (کی ضروریات) سے خبردار ہے

بَصِيْرٌ ﴿27﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ

اور اُنہیں خوب دیکھتا ہے۔ (27) اور وہی بندوں کے ناامید ہونے کے بعد بارش نازل کرتا ہے اور اپنی رحمت

رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿28﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ

پھیلاتا ہے ۱۱ اور وہی حقیقی مددگار اور ہر تعریف کا مستحق ہے۔ (28) آسمانوں، زمینوں اور

وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۭ وَهُوَ عَلٰي جَمْعِهِمْ اِذَا

اُن جانوروں کا پیدا کرنا اُس کی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے جو اُس نے زمین و آسمان میں پھیلا دیئے ۱۲ اور وہ جب چاہے

يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿29﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

اُنہیں جمع کرنے پر قادر ہے۔ (29) اور مسلمانو! تمہیں جو مصیبت پہنچتی ہے وہ تمہارے ہاتھوں صادر ہونے والے

اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۭ ﴿30﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي

گناہوں کا نتیجہ ہے اور بہت سے گناہ تو وہ معاف (بھی) فرمادیتا ہے۔ (30) اور تم زمین کے کسی بھی حصے میں اُس کے قابو سے

الْاَرْضِ ښ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿31﴾ وَمِنْ

باہر نہیں ہو اور اللہ کے مقابل نہ تو تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ ہی مددگار۔ (31) اور سمندر میں چلنے والے پہاڑوں

اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿32﴾ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ

جیسے بحری جہاز ۱۳ بھی اُس کی نشانیوں میں سے ہیں۔ (32) اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک لے پس بحری

فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰي ظَهْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

جہاز سمندر کی پشت پر ٹھہرے رہ جائیں، بیشک اِس (نظام) میں ہر بڑے صبر و شکر والے کے لئے نشانیاں ہیں۔ (33)

ع 10 3 4 الربع

۱۰ (فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ) يربط على (قَلْبِكَ) بالصبر على اَذاهُم (جلالین مع صاوی:۳۶۴ نیز دیکھئے ترجمہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص:۱۰۹۸) ایک مطلب یہ ہے کہ اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر صبر کی مہر لگادے، تاکہ آپ کو استہزا کی مشقت اور تکذیب کا غصہ محسوس نہ ہو۔ (تاویلات اہل السنۃ:۴/۴۰۶) ۱۱ رحمت کے پھیلانے سے مراد تمام زمین پر بارش کا برسانا ہے، یا بارش کے علاوہ ہر رحمت کا پھیلانا ہے۔ (تفسیر غرائب القرآن:۶/۷۸) ۱۲ (فِيْهِمَا) درمیان این دو۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی: ص:۱۱۰۰) ۱۳ عصر حاضر میں اتنے بڑے بڑے عسکری بحری بیڑے تیار ہوچکے ہیں کہ ان پر ہمہ وقت کثیر تعداد میں جنگی جہاز کھڑے ہوتے ہیں بلکہ وہ جہاز وہاں سے پرواز بھی کرتے ہیں اور اُسی بحری بیڑے پر (بقیہ اگلے صفحہ پر)

شَكُوْرٍۙ 33 اَوْ یُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَیَعْفُ عَنْ كَثِیْرٍ٘ 34

یا (اگر وہ چاہے) تو جہازوں کے سواروں کو اُن کے کرتوتوں کے سبب تباہ کردے اور وہ بہت سے گناہوں کو معاف کردیتا ہے۔ 34

وَّیَعْلَمَ الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَاؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِیْصٍ 35

(اُنہیں تباہ کرتا ہے تاکہ سزا دے) اور تاکہ ہماری آیتوں (قرآن) میں جھگڑا کرنے والوں کو معلوم ہو جائے کہ اُن کے لئے بھاگنے

فَمَاۤ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَاۚ وَمَا عِنْدَ

کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ 35 پس تمہیں جو چیز بھی دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کے وقتی استعمال[14] کے لئے ہے اور جو ثواب اللہ کے

اللّٰهِ خَیْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَۚ 36

پاس ہے وہ ایمان والوں کے لئے بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا۔ اور حال یہ ہے کہ وہ (ایمان والے) اپنے ربّ پر ہی بھروسہ

وَالَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا

کرتے ہیں۔ 36 اور (یہ ثواب) اُن لوگوں کے لئے بہتر ہے[15] جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں

هُمْ یَغْفِرُوْنَۚ 37 وَالَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا

اور جب اُنہیں غصہ آجائے تو وہ معاف کردیتے ہیں۔ 37 اور (یہ ثواب) اُن لوگوں کے لئے (بھی بہتر ہے) جنہوں نے اپنے ربّ

الصَّلٰوةَ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَیْنَهُمْ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَۚ 38

کے حکم کو قبول کیا، نماز قائم رکھی، اُن کا کام باہمی مشورے سے ہوتا ہے اور وہ ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے کچھ خرچ کرتے ہیں۔ 38

وَالَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الْبَغْیُ هُمْ یَنْتَصِرُوْنَ 39 وَجَزٰٓؤُا سَیِّئَةٍ

اور اُن لوگوں کے لئے کہ جب اُنہیں ظلم پہنچے تو بدلہ لیتے ہیں ۔ 39 اور برائی کی جزا

سَیِّئَةٌ مِّثْلُهَاۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِؕ اِنَّهٗ

اُس جیسی برائی ہے، پس جو شخص معاف کردے اور باہمی تعلق درست کرلے تو اُس کا ثواب اللہ کے ذمۂ کرم پر ہے، بیشک

(پچھلے صفحہ کا بقیہ حصہ) واپس آکر اُترتے بھی ہیں، اِن بحری بیڑوں کو سمندر کے سینے پر رواں دواں رکھنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا کون ہوسکتا ہے؟ کوئی نہیں۔ (شرف قادری) [14] (مِنْ شَیْءٍ) من اثاث الدنیا (فمتاع الحیاة الدنیا) یتمتع به فیها ثم یزول۔ (جلالین مع صاوی: ۳۹/۴) [15] (الَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ) کا عطف ہے (لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا) پر (تفسیر مظہری: ۳۲۷/۸) اسی طرح آئندہ اسماء موصولہ (وَ الَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا) اور (وَالَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَهُمْ) کا عطف بھی پہلے اسم موصول پر ہے۔ (شرف قادری)

لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ﴿40﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ ﴿40﴾ اور جو لوگ اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے لیں تو اُن پر

مَا عَلَیْهِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿41﴾ اِنَّمَا السَّبِیْلُ عَلَى الَّذِیْنَ

کوئی گرفت نہیں ہے۔ ﴿41﴾ گرفت تو صرف اُن لوگوں پر ہے جو لوگوں

یَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَیَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ

پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق دہشت پھیلاتے ہیں، اُن کے لئے

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿42﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ

بڑا دردناک عذاب ہے۔ ﴿42﴾ اور جس نے صبر کیا اور بخش دیا تو بیشک یہ اُن امور میں سے ہے جو شرعاً مطلوب

الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ ع وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِیٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى

ہیں۔ ﴿43﴾ اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے تو اُس کے لئے اللہ کے بعد کوئی کارساز نہیں ہے اور اے دیکھنے والے!

الظّٰلِمِیْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ یَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ

تو کافروں کو اِس حال میں دیکھے گا کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے: ''کیا دنیا کی طرف جانے کا

سَبِیْلٍ ﴿44﴾ ج وَتَرٰىهُمْ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا خٰشِعِیْنَ مِنَ الذُّلِّ

کوئی راستہ ہے؟'' ﴿44﴾ اور تو انہیں دیکھے گا کہ انہیں دوزخ کے پاس اِس حال میں لایا جائے گا کہ وہ ذلت سے سر جھکائے ہوئے

یَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِیٍّ ؕ وَقَالَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ

اور خفیہ نگاہوں سے دیکھ رہے ہوں گے اور ایمان والے کہیں گے: ''بیشک (حقیقی) خسارے والے وہ ہیں

الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

جنہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارے میں ڈال دیا۔ سنو!

ع 14/5

(لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ) یعنی اُن امور میں سے ہے جو شرعاً مطلوب ہیں۔ (جلالین مع صاوی)

الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿45﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

کافر ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔" ﴿45﴾ اور اللہ کے سوا اُن کے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

جو اُن کی امداد کر سکیں، اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑ دے اُس کے لئے ہدایت کا کوئی

سَبِيْلٍ ۗ ﴿46﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ

راستہ نہیں ہے۔ ﴿46﴾ ارشاد ربانی ہے: "اُس دن کے آنے سے پہلے اپنے ربّ کا حکم مانو جسے اللہ نہیں

مِنَ اللّٰهِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿47﴾

ٹالے گا، اُس دن تمہیں کوئی جائے پناہ نہیں ملے گی اور نہ ہی تم (اپنے کرتوتوں کا) انکار کر سکو گے۔" ﴿47﴾

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۗ اِنْ عَلَيْكَ

پھر اگر کفار منہ پھیر لیں تو ہم نے آپ کو اُن کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا، آپ کے ذمہ تو صرف

اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

پیغام کا پہنچا دینا ہے، اور ہم جب انسانوں کو ۱۸؎ اپنی جانب سے کسی نعمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اُس پر خوش ہو جاتے ہیں

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ

اور اگر اُن کے سابقہ گناہوں کے سبب اُنہیں کوئی مصیبت لاحق ہو تو بیشک ایسے انسان

كَفُوْرٌ ﴿48﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۗ

بڑے ناشکرے ہیں۔ ﴿48﴾ آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے،

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۙ ﴿49﴾ اَوْ

جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔ ﴿49﴾ یا

۱۸؎ (وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً)... بعض نے کہا ہے: انسان سے مراد ابوجہل ہے، جبکہ بعض دیگر نے کہا اس سے تمام انسان مراد ہیں، اور انسان ایک شخص کا نام ہے اور تمام کافر مراد ہیں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: (وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ) اور اگر انہیں کوئی مصیبت لاحق ہو۔ (تفسیر سمرقندی ۳/۲۰۰)

يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ

بیٹے اور بیٹیاں جمع کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے اولاد بنا دیتا ہے،

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿50﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا

بیشک وہ وسیع علم اور عظیم قدرت والا ہے۔ ﴿50﴾ اور کسی انسان کا یہ مقام نہیں کہ اللہ اُس سے کلام کرے مگر

وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ

وحی کے طور پر، یا اِس طرح کہ وہ انسان پردۂ عظمت کے پیچھے ۱۹ ہو یا کوئی فرشتہ بھیج دے کہ اللہ جو چاہے

بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿51﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

وہ اُس کے حکم سے پہنچا دے بیشک وہ بڑی بلندی اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿51﴾ اور اِسی طرح ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

اپنے حکم سے بذریعہ وحی روح پرور قرآن بھیجا، اِس سے پہلے آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ

اور احکامِ شرعیہ کی تفصیل کیا ہے۲۰؟ ہاں ہم نے قرآن کو نور بنا دیا جس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں

مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾ لا

ہدایت دیتے ہیں اور بیشک آپ ضرور سیدھے راستے (اسلام) کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔ ﴿52﴾

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اُس اللہ کے راستے کی طرف، جو آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز کا مالک ہے،

اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿53﴾ ع

سنو! سب کام اللہ کی طرف ہی لوٹتے ہیں۔ ﴿53﴾

ع 5 10 6

۱۹ یایوں کہ وہ بشر پردۂ عظمت کے ادھر ہو۔ (کنزالایمان، ص:۷۰۷) ۲۰ علماء کا اِس آیت میں اختلاف ہے، باوجودیکہ اس بات پر اجماع ہے کہ رسولوں کے بارے میں یہ کہنا جائز نہیں ہے کہ وہ وحی سے پہلے کافر تھے، انہوں نے اِس آیت کے کئی مطالب بیان کیے ہیں، ایک مطلب یہ ہے کہ ایمان سے مراد ہے ان تمام چیزوں کا اقرار جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مکلّف کیا ہے، نبی اکرم ﷺ اعلانِ نبوت سے پہلے عارف باللہ تو تھے، لیکن تمام تکلیفاتِ شرعیہ کے عالم نہیں تھے۔ (تفسیر کبیر ۲۷/ ۱۹۱-۱۹۰) نیز دیکھئے (کنزالایمان ص ۷۰۷)

سُوۡرَۃُ الزُّخۡرُفِ مَکِّیَّۃٌ

اٰیَاتُھَا 89 — رُکُوۡعَاتُھَا 7

سورۂ زخرف مکی ہے، اِس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حٰمٓ ۝1 وَالۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۝2 اِنَّا جَعَلۡنٰہُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ

حٰمٓ ① روشن کتاب (قرآن) کی قسم۔ ② ہم نے اِسے عربی قرآن بنایا تاکہ (اے اہلِ مکّہ) تم

تَعۡقِلُوۡنَ ۝3 وَاِنَّہٗ فِیۡۤ اُمِّ الۡکِتٰبِ لَدَیۡنَا لَعَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ۝4

(اِس کو) سمجھو۔ ③ اور وہ ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں بلند پایہ اور حکمت والا قرآن ہے ④ ۲۱

اَفَنَضۡرِبُ عَنۡکُمُ الذِّکۡرَ صَفۡحًا اَنۡ کُنۡتُمۡ قَوۡمًا مُّسۡرِفِیۡنَ ۝5

کیا ہم اس بنا پر تم سے اعراض کرتے ہوئے ذکر (قرآن) کو تم سے روک لیں کہ تم حد سے تجاوز کرنے والے (مشرک) ہو؟ ⑤

وَکَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِیٍّ فِی الۡاَوَّلِیۡنَ ۝6 وَمَا یَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ نَّبِیٍّ

ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بہت سے انبیاء بھیجے۔ ⑥ اور اُن کے پاس جو بھی نبی آتا تھا

اِلَّا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ۝7 فَاَہۡلَکۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡہُمۡ بَطۡشًا

وہ اُس کا مذاق ہی اڑاتے رہے۔ ⑦ پس ہم نے قریش سے زیادہ قوی گرفت والوں (عاد وثمود) کو ہلاک کر دیا

وَّمَضٰی مَثَلُ الۡاَوَّلِیۡنَ ۝8 وَلَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور (گزشتہ آیات میں ۲۲) پہلے لوگوں کی داستان بیان ہو چکی ہے۔ ⑧ واللہ! اگر آپ اِن سے پوچھیں: ”آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ خَلَقَہُنَّ الۡعَزِیۡزُ الۡعَلِیۡمُ ۝9 الَّذِیۡ جَعَلَ

زمینوں کو کس نے پیدا کیا؟“ تو وہ ضرور کہیں گے: ”انہیں عظیم غلبے اور بڑے علم والے نے پیدا کیا۔“ ⑨ جس نے زمین کو

۲۱ والتقدیر: و إنه لعلي حكيم في أم الكتاب لدينا۔ اصل عبارت یوں ہے کہ یہ قرآن ہمارے نزدیک لوحِ محفوظ میں بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے۔ (تفسیر غرائب القرآن: ۲۶/۸۲)

۲۲ (ومضى) سبق في الآيات۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۴۳۲)

لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ

تمہارے لئے بچھونا بنایا اور تمہارے لئے اُس میں راستے بنائے تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿10﴾ وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَأَنْشَرْنَا

منزل تک پہنچ جاؤ۔ (10) اور وہ جس نے آسمان سے ایک معیّن مقدار ۲۳ میں پانی نازل کیا، پس ہم نے اُس کے ذریعے

بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿11﴾ وَالَّذِيْ خَلَقَ الْأَزْوَاجَ

ایک بنجر شہر کو زندہ ۲۴ کر دیا، اِسی طرح تم بھی قبروں سے نکالے جاؤ گے۔ (11) اور جس نے تمام جوڑے بنائے

كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿12﴾

اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپایوں سے سواریاں بنائیں۔ (12)

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ

تاکہ تم سواری کی پشت پر صحیح ہو کر بیٹھو، پھر جب ٹھیک ہو کر بیٹھ جاؤ تو اپنے ربّ کی نعمت کو یاد کرو

عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

اور کہو: ”وہ ذات ہر عیب سے پاک ہے جس نے اِس سواری کو ہمارے تابع کر دیا، حالانکہ ہم اُسے تابع کرنے کی طاقت

مُقْرِنِيْنَ ﴿13﴾ وَإِنَّآ إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿14﴾ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ

نہیں رکھتے تھے۔ (13) اور بیشک ہم ضرور پلٹ کر اپنے ربّ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے۔“ (14) اور مشرکین مکّہ نے

عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا (ع 1 15 7)

اللہ کے لئے اُس کے بندوں میں سے اولاد مقرر کی، بیشک ایسا انسان کھلا ہوا کافر ہے۔ (15) کیا اُس نے اپنی مخلوق میں سے

يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّأَصْفٰكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿16﴾ وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ

اپنے لئے بیٹیاں بنائیں اور تمہیں بیٹوں کے ساتھ مخصوص کر دیا؟ (16) اور جس چیز (بیٹی) کو اُنہوں نے اللہ کے مثل قرار دیا ہے،

بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿17﴾

اگر اُن میں سے کسی کو اُس کی پیدائش کی خبر دی جائے تو اُس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ سراپا غم بن جاتا ہے۔ ﴿17﴾

اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿18﴾

اور کیا بیٹی جو زیور میں پالی جائے اور بحث میں مدعا بھی واضح نہ کر سکے اُسے اللہ کے لئے ثابت کرتے ہیں؟ ﴿18﴾

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا

اور کیا مشرکوں نے فرشتوں کو بیٹیاں قرار دیا جو اللہ کے بندے ہیں؟ کیا وہ اُن (فرشتوں) کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟

خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿19﴾ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ

اب اُن کی (بیٹیاں کہنے کی) گواہی لکھ لی جائے گی اور قیامت کو اُن سے جواب طلب کیا جائے گا۔ ﴿19﴾ اور اُنہوں نے کہا:

الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ هُمْ

"اگر اللہ چاہتا تو ہم فرشتوں کی عبادت نہ کرتے۔" اُنہیں اِس بات کا کچھ علم نہیں، وہ صاف

اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿20﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ

جھوٹ بول رہے ہیں۔ ﴿20﴾ کیا ہم نے اُنہیں قرآن سے پہلے کوئی کتاب دی ہے جسے اُنہوں نے

مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿21﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا

مضبوطی سے پکڑ رکھا ہے؟ ﴿21﴾ نہیں بلکہ اُنہوں نے کہا: "ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر پایا اور ہم

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿22﴾ وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

اُن کے نقشِ قدم پر چل کر ہدایت پانے والے ہیں۔" ﴿22﴾ اور اِسی طرح ہم نے آپ سے پہلے جب بھی

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى

کسی شہر میں کوئی ڈرسنانے والا بھیجا تو وہاں کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا: "ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک دین پر

أُمَّةٍ وَّإِنَّا عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِم مُّقْتَدُونَ ﴿23﴾ قَٰلَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ

پایا ہے اور ہم بھی اُن کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہیں۔" ﴿23﴾ نبی نے فرمایا: "کیا اگرچہ میں اِس دین سے کہیں بہتر رہنما دین

مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ ءَابَآءَكُمْ ۖ قَالُوٓا۟ إِنَّا بِمَآ أُرْسِلْتُم بِهِۦ

تمہارے پاس لے آؤں جس پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے؟" کہنے لگے: "آپ جس دین کے ساتھ بھیجے گئے ہیں

كَٰفِرُونَ ﴿24﴾ فَٱنتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ

ہم اُس کا انکار کرتے ہیں۔" ﴿24﴾ پس ہم نے اُن سے زبردست انتقام لیا تو دیکھئے کہ نبی کے جھٹلانے والوں کا

ٱلْمُكَذِّبِينَ ﴿25﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِۦٓ إِنَّنِى بَرَآءٌ

ع 2/10 8 النصف

حشر کیسا دردناک ہوا؟ ﴿25﴾ اور بیان کیجئے جب ابراہیم نے اپنے باپ (چچا) اور اپنی قوم کو فرمایا: "میں اُن بتوں سے بیزار ہوں

مِّمَّا تَعْبُدُونَ ﴿26﴾ إِلَّا ٱلَّذِى فَطَرَنِى فَإِنَّهُۥ سَيَهْدِينِ ﴿27﴾

جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ ﴿26﴾ سوائے اللہ کے جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور وہ عنقریب مجھے ہدایت پر ثابت قدمی ۲۵ عطا

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِى عَقِبِهِۦ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿28﴾ بَلْ

فرمائے گا۔" ﴿27﴾ اور ابراہیم نے کلمۂ توحید کو اپنی اولاد میں لافانی بنا دیا (یہ ذکر کیجئے) تاکہ اہلِ مکّہ دینِ ابراہیمی کی طرف

مَتَّعْتُ هَٰٓؤُلَآءِ وَءَابَآءَهُمْ حَتَّىٰ جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿29﴾

رجوع کریں۔ ﴿28﴾ بلکہ میں نے مشرکین اور اُن کے باپ دادا کو دنیاوی فائدے پہنچائے، یہاں تک کہ اُن کے پاس قرآن آ گیا

وَلَمَّا جَآءَهُمُ ٱلْحَقُّ قَالُوا۟ هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِۦ كَٰفِرُونَ ﴿30﴾ وَقَالُوا۟

اور دوٹوک بیان والے رسول تشریف لے آئے۔ ﴿29﴾ اور جب اُن کے پاس قرآن آ گیا تو وہ کہنے لگے: "یہ تو جادو ہے اور ہم

لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ ٱلْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿31﴾

اِسے مسترد کرتے ہیں۔" ﴿30﴾ اور کہنے لگے: "یہ قرآن دو شہروں (مکّہ اور طائف) کے کسی بڑے مالدار آدمی پر کیوں نہیں اتارا گیا؟" ﴿31﴾

۲۵ صاوی مع جلالین: ۴/۴۷

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ

کیا وہ آپ کے ربّ کی رحمت (نبوت) تقسیم کرتے ہیں؟ ہم نے دنیاوی زندگی میں

مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ

اُن کے درمیان سامانِ معیشت تقسیم کیا ہے اور بعض کو بعض پر دولت میں کئی درجے بلندی

بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ

عطا کی ہے، تاکہ بعض (امیر) بعض (غریبوں) سے اجرت پر کام لیں ۲۶ اور آپ کے ربّ کی رحمت (جنت)

رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿32﴾ وَلَوْلَآ أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً

اُس دولت سے بہتر ہے جسے مشرکین جمع کرتے ہیں۔ ﴿32﴾ اور اگر یہ احتمال نہ ہوتا کہ سب لوگ کافر ہو جائیں گے

وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا

تو ہم اللہ کا انکار کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اور سیڑھیاں جن پر وہ چڑھتے ہیں

مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿33﴾ وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوٰبًا

سونے اور چاندی کی بنا دیتے۔ ﴿33﴾ نیز اُن کے گھروں کے دروازے اور مسہریاں

وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔونَ ﴿34﴾ وَزُخْرُفًا ۚ وَإِن كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا

سونے چاندی کے بنا دیتے جن پر وہ ٹیک لگا کر مزے سے بیٹھتے ۲۷۔ ﴿34﴾ اور یہ سب دنیا کی زندگی سے

مَتَاعُ الْحَيَوٰةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْاٰخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿35﴾ ع

تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہی ہے اور آخرت آپ کے ربّ کے پاس صرف پرہیز گاروں کے لئے ہے۔ ﴿35﴾

وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ

اور جو لوگ اللہ کے ذکر (قرآن ۲۸) سے اعراض کرتے ہیں تو ہم اُن کے لئے شیاطین مقرر کر دیتے ہیں، پس وہ اُن کے

۲۶ (سُخْرِيًّا) مسخرا في العمل له بالاجرة یعنی امیر غریب کو تابع اور ملازم بنا کر اس سے اجرت پر کام لے (جلالین مع صاوی ۴/۲۸) مطلب یہ ہے کہ اگر سب ایک جیسے امیر ہو گئے تو کون کس کا ماتحت اور ملازم بننا پسند کرتا؟ (حزب قادری) ۲۷ زخرف کے معنی سونا ہے (زُخْرُفًا) کا عطف (فِضَّةٍ) کے محل پر ہے گویا فرمایا گیا: چھتیں چاندی اور سونے کی بنا دیتے یعنی بعض چیزیں چاندی کی اور بعض سونے کی بنا دیتے (عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔونَ) سے معلوم ہوتا ہے کہ جنتی پورے اطمینان اور سکون کے ساتھ مسہریوں پر بیٹھے ہوں گے۔ (تفسیر شربینی: ۳/۲۶۶ قرطبی: ۱۶/۸۷)

۲۸ (وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ) اور جو لوگ دنیاوی لذتوں میں مشغول ہو کر قرآن سے منہ موڑتے ہیں۔ (مظہری ۸/۳۵۰ صاوی مع جلالین: ۴/۴۹)

قَرِيْنٌ ﴿36﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ

ہم نشین ہوتے ہیں۔ ﴿36﴾ وہ شیاطین اُن انسانوں کو راہِ ہدایت سے روکتے ہیں حالانکہ وہ انسان سمجھتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿37﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ

کہ ہم ہدایت پر ہیں۔ ﴿37﴾ یہاں تک کہ جب وہ کافر ہمارے پاس آئے گا تو اپنے شیطان کو کہے گا: "کاش میرے اور

بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿38﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ

تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، پس تو بہت ہی برا ساتھی ہے۔" ﴿38﴾ ہم کہیں گے: "آج جبکہ تمہارا ظلم (شرک)

اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿39﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ

ظاہر ہو چکا ہے تمہاری ندامت تمہیں کچھ فائدہ نہیں دے گی، کیونکہ تم سب عذاب میں شریک ہو۔" ﴿39﴾ اے حبیب! کیا آپ

الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿40﴾ فَاِمَّا

(قبولیت سے محروم دل کے) بہروں کو سنا سکتے ہیں، یا کیا دل کے اندھوں اور اُن لوگوں کو ہدایت دے سکتے ہیں جو کھلی گمراہی

نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿41﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ

میں ہوں؟ ﴿40﴾ پس اگر ہم آپ کو دنیا سے لے بھی جائیں تب بھی ہم اُن سے آخرت میں بدلہ لیں گے۔ ﴿41﴾ یا ہم آپ کو

وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿42﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْٓ

وہ عذاب دکھا دیں جس کا ہم نے اُنہیں ڈر سنایا ہے (بہر حال) ہم اُن پر بڑی قدرت رکھتے ہیں۔ ﴿42﴾ پس آپ اُس قرآن کو

اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿43﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ

مضبوطی سے تھامے رہیں جو ہم نے بذریعہ وحی آپ کی طرف بھیجا ہے، بیشک آپ سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿43﴾ اور بیشک قرآن

وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿44﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

آپ کیلئے اور آپ کی امت کے لئے عظیم شرف ہے اور تم سب سے اُس کے شکریے کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ ﴿44﴾ اور ہم نے

ع 4/10/10

مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿45﴾

آپ سے پہلے جو رسول بھیجے اُن (کے مومن امتیوں ۲۹) سے پوچھیے: "کیا ہم نے اللہ کے سوا بھی معبود بنائے تھے جن کی عبادت

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ

کی جاتی؟" ﴿45﴾ واللہ! ہم نے موسیٰ کو اپنے (نو) معجزے دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا تو اُنہوں نے فرمایا:

اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿46﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ

"بیشک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔" ﴿46﴾ پس جب وہ ہمارے معجزے لے کر اُن کے پاس پہنچے تو وہ سب

مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿47﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ

اُن معجزات پر فوراً ہنسنے لگے۔ ﴿47﴾ اور ہم اُنہیں عذاب کی جو نشانی دکھاتے وہ سابق نشانی سے

اُخْتِهَا ۡ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾ وَقَالُوْا

بڑی ہوتی تھی ۳۰ اور ہم نے اُنہیں عذاب میں جکڑ لیا تاکہ وہ کفر سے باز آ جائیں۔ ﴿48﴾ کہنے لگے: "اے جادوگر!

يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿49﴾

تمہارے ربّ کا جو عہد تمہارے پاس ہے اُس کی بناء پر اُس سے ہمارے لئے دعا کیجیے بیشک ہم ایمان لے آئیں گے۔" ﴿49﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿50﴾ وَنَادٰى

پھر جب ہم وہ عذاب اُن سے ٹال دیتے تو وہ فوراً اپنے وعدے سے منحرف ہو جاتے۔ ﴿50﴾ فرعون نے

فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ

اپنی قوم میں بلند آواز سے پکار کر کہا: "اے میری قوم! کیا ملکِ مصر اور یہ نہریں میری نہیں ہیں؟

الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿51﴾ ط اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ

جبکہ وہ میرے محل کے نیچے بہ رہی ہیں، کیا تم دیکھتے نہیں ہو؟ ﴿51﴾ بلکہ میں اِس معمولی آدمی سے بہتر ہوں

۲۹ کہا گیا ہے کہ تورات اور انجیل کے ماننے والے امتیوں سے پوچھیے (جلالین مع صاوی ۴/۵۰) اس آیت میں متعدد اقوال میں سے ایک یہ ہے (وَاسْأَلْ يَا مُحَمَّدُ اُمَمَ مَنْ اَرْسَلْنَا) (غرائب القرآن ۶/۹۳)

۳۰ مثلاً پانی کا سیلاب ان کے گھروں میں داخل ہو گیا، بیٹھے ہوئے لوگوں کے گلے تک پہنچتا تھا، سات دن یہ کیفیت رہی، اسی طرح ٹڈی کا لشکر بھیجا۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۵۱)

هٰذَا الَّذِیْ هُوَ مَهِیْنٌ ۙ۬ وَّلَا یَكَادُ یُبِیْنُ ﴿52﴾ فَلَوْلَاۤ اُلْقِیَ عَلَیْهِ

جو بات بھی واضح طور پر نہیں کر سکتا۔ ﴿52﴾ اگر یہ رسول ہے تو اِسے سونے کے کنگن

اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓىِٕكَةُ مُقْتَرِنِیْنَ ﴿53﴾

کیوں نہیں پہنائے گئے یا فرشتے ۳۱ اِس کے پاس پے درپے کیوں نہیں آتے؟“ ﴿53﴾

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ ﴿54﴾

پس اُس نے اپنی قوم کو بے وقوف بنالیا، اِس لئے اُنہوں نے اُس کی بات مان لی، بے شک وہ لوگ تھے ہی نافرمان۔ ﴿54﴾

فَلَمَّاۤ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿55﴾ ۙ

پھر جب اُنہوں نے ہمارے غضب کو دعوت دی تو ہم نے اُن سے انتقام لیا اور اُن سب کو غرق کر دیا۔ ﴿55﴾

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِیْنَ ﴿56﴾ ع وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ

ہم نے اُنہیں ماضی کا حصہ اور بعد والوں کے لئے نشانِ عبرت بنادیا۔ ﴿56﴾ اور جب ابنِ مریم کی مثال ۳۲ بیان کی جائے

مَرْیَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ یَصِدُّوْنَ ﴿57﴾ وَقَالُوْۤا ءَاٰلِهَتُنَا

تو آپ کی قوم کے لوگ (مشرکینِ مکّہ) اِس (مثال) سے یکدم خوش ہو جاتے ہیں۔ ﴿57﴾ اور کہتے ہیں: ”ہمارے معبود بہتر ہیں یا ابنِ مریم؟“

خَیْرٌ اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿58﴾

اُنہوں نے صرف ناجائز جھگڑے کے لئے ہی یہ مثال آپ کے سامنے بیان کی ہے، بلکہ وہ ہیں ہی جھگڑالو۔ ﴿58﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَیْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿59﴾ ؕ

عیسیٰ ابنِ مریم تو ہمارے صرف ایسے بندے ہیں جنہیں ہم نے انعامِ نبوت سے نوازا اور اُنہیں (بغیر باپ کے پیدا کر کے) بنی اسرائیل کیلئے عجیب

وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓىِٕكَةً فِی الْاَرْضِ یَخْلُفُوْنَ ﴿60﴾

نمونۂ قدرت بنادیا۔ ﴿59﴾ اور (اے گروہِ قریش) اگر ہم چاہتے تو (تمہیں ہلاک کر کے) تمہارے بدلے فرشتے مقرر کر دیتے جو تمہارے جانشین ہوتے۔ ﴿60﴾

کے لیے ہے، اِس کا مصداق بت تو ہیں لیکن حضرت عیسیٰ، حضرت عزیر علیہم السلام اور فرشتے اس کا مصداق نہیں بن سکتے۔ (تاویلات اہل السنۃ: ۴/۴۴۰)

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا

اور بیشک عیسٰی (کا آسمان سے اترنا) قیامت کے قرب کی علامت ۳۳ ہے اے حبیب! فرما دیں: لوگو! میری پیروی کرو یہ

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ

سیدھا راستہ ہے۔ ﴿61﴾ اور شیطان تمہیں ہرگز نہ روک دے، بیشک وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿62﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ

کھلا دشمن ہے۔ ﴿62﴾ اور جب عیسٰی روشن معجزات لے کر آئے تو انہوں نے فرمایا: "میں تمہارے پاس نبوت

بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا

اور انجیل کے احکام ۳۴ لے کر اور تمہارے بعض اختلافی مسائل حل کرنے کے لئے آیا ہوں، لہٰذا اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿63﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا

اور میری اطاعت کرو۔ ﴿63﴾ بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے، لہٰذا اُسی کی عبادت کرو، یہ ہے

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿64﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۚ

سیدھا راستہ۔" ﴿64﴾ پھر اُن کے امتیوں کے کئی گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا،

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿65﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ

پس ظالموں کے لئے دردناک دن کے عذاب سے بربادی ہے۔ ﴿65﴾ اہلِ مکّہ صرف اِس انتظار میں ہیں

اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿66﴾ اَلْاَخِلَّآءُ

کہ قیامت اُن کی بے خبری میں اُن پر اچانک ٹوٹ پڑے۔ ﴿66﴾ اُس دن سب گہرے دوست

يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿67﴾ ؑ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ 6 11 12

ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے۔ سوائے پرہیزگاروں (اولیاء) کے ﴿67﴾ انہیں فرمایا جائے گا: "اے میرے بندو!

۳۳ (المقتطف: ۲۰/۵۷۰_۵۷۱) ۳۴ (بالحکمۃ) بالنبوۃ و الشرائع۔ (جلالین مع صاوی: ۳/۵۳)

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿68﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا

آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ ہی تم غمگین ہو گے۔'' ﴿68﴾ جو ہماری آیتوں (قرآن) پر ایمان لائے

وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿69﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

اور ہمارے فرمانبردار تھے۔ ﴿69﴾ (اُن سے کہا جائے گا:) ''تم اور تمہاری بیویاں اِس حال میں گلشنِ جنت میں داخل ہو جاؤ

تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ

کہ مسرت تمہارے انگ انگ سے پھوٹ رہی ہو۔'' ﴿70﴾ اُن پر سونے کی پراتوں اور صراحیوں ۳۵ کا دور چلے گا

وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ وَاَنْتُمْ فِيْهَا

اور جنت میں ہر وہ چیز ہوگی کہ دل جس کی فرمائش کریں اور آنکھیں جس سے لطف اندوز ہوں گی۔ ''اور تم اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿71﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ

ہمیشہ رہو گے۔ ﴿71﴾ اور یہ وہ گلشنِ جنت ہے جس کا تمہیں تمہارے نیک اعمال کی بدولت وارث بنایا

تَعْمَلُوْنَ ﴿72﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿73﴾ اِنَّ

گیا ہے۔ ﴿72﴾ تمہارے لئے اُس میں بے شمار پھل ہیں کہ تم اُن میں سے کھاتے رہو گے۔'' ﴿73﴾ اور بیشک کافر ۳۶

الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿74﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ

ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں گے۔ ﴿74﴾ وہ عذاب اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا

وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿75﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ

اور وہ اُس میں مایوس ہو کر پڑے رہیں گے۔ ﴿75﴾ ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا، بلکہ وہ خود ہی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿76﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ اِنَّكُمْ

ظالم تھے۔ ﴿76﴾ وہ جہنم کے داروغہ کو پکاریں گے: ''اے مالک! آپ کا پروردگار ہمارا کام تمام کردے۔'' اللہ فرمائے گا ۳۷:

مّٰكِثُوْنَ ﴿77﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ

"تم ہمیشہ عذاب ہی میں رہو گے۔ (77) اے اہلِ مکّہ! واللہ! ہم نے تمہاری طرف اپنا رسول حق کے ساتھ بھیجا ۳۸ لیکن تم میں

كٰرِهُوْنَ ﴿78﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿79﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ

سے اکثر لوگ حق کو قبول نہیں کرتے۔" (78) کیا اُنہوں نے اپنی سازش مکمل کر لی ہے؟ تو (سن لیں) کہ ہم نے بھی خفیہ

اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿80﴾

تدبیر مکمل کر دی ہے۔ (79) کیا وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کی خفیہ باتیں اور سرگوشیاں نہیں سنتے؟ کیوں نہیں (بلکہ) ہمارے فرشتے

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿81﴾ سُبْحٰنَ

بھی اُن کے پاس لکھ رہے ہیں۔ (80) آپ فرما دیجئے: "بفرضِ محال ۳۹ اگر اللہ کی کوئی اولاد ہوتی تو میں سب سے پہلے اُس کی عبادت

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿82﴾

کرتا۔" (81) آسمانوں، زمینوں اور عرش کا ربّ اُس اولاد سے پاک ہے جس کا تذکرہ مشرکین کرتے ہیں۔ (82)

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ

اے حبیب! اُنہیں بے مقصد باتوں اور کھیلوں میں مشغول رہنے دیجئے، یہاں تک وہ اپنے اُس دن سے ملاقات کریں

يُوْعَدُوْنَ ﴿83﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ

جن کا اُنہیں ڈر سنایا جاتا ہے۔ (83) اور وہی آسمانوں میں معبود ۴۰ ہے اور وہی زمینوں میں اور وہی

وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿84﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

عظیم حکمت والا اور بڑے علم والا ہے۔ (84) اور وہ بڑی برکت والا ہے جس کے لئے آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ

ہر چیز کی بادشاہی ہے اُسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور اُسی کی بارگاہ میں

۳۸ خازن مع مدارک: ۴/۱۱۰ ۳۹ مجوز گر بفرض باشد خدا را فرزند۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی: ص ۱۱۲۰) (قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ) فرضاً۔ (صاوی مع جلالین: ۴/۳۰/۵۵)

۴۰ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی: ص ۱۱۲۱

تُرْجَعُوْنَ ﴿85﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

تمہیں حاضر کیا جائے گا۔ (85) اور مشرکین اللہ کے سوا جن (بتوں وغیرہ) کی عبادت کرتے ہیں وہ شفاعت کا

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ وَلَئِنْ

اختیار نہیں رکھتے، ہاں جو دل سے یقین رکھتے ہوئے کلمۂ توحید کی گواہی دیں۔ (وہ شفاعت کریں گے[41]) (86) واللہ! اگر

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿87﴾

آپ اُن سے پوچھیں کہ اُنہیں کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے: ''اللہ نے۔'' پھر وہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ (87)

وقف لازم وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ فَاصْفَحْ

اور اُسی کے پاس اپنے نبی کے اِس قول کا علم ہے[42]: ''اے میرے ربّ! یہ وہ ٹولہ ہے جو ایمان نہیں لاتا۔'' (88) پس

7 رکوع 22 13 عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾

آپ اُن سے درگزر فرمائیں اور الوداعی سلام کہہ دیں وہ بہت جلد اپنی جزا جان لیں گے۔ (89)

رُكُوْعَاتُهَا 3 | سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا 59

سورۂ دخان مکی ہے، اِس میں اُنسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

12 مع حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

حٰمٓ (1) اِس روشن کتاب (قرآن) کی قسم! (2) بیشک ہم نے اسے برکت والی رات میں نازل فرمایا،

اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿4﴾ اَمْرًا

بیشک ہم (اس کے ساتھ) ڈرسنانے والے ہیں۔ (3) اِس مبارک رات میں ہر حکمت والے کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ (4) ہم نے

[41] جیسے حضرت عیسیٰ، حضرت عزیر اور فرشتے علیہم السلام مومنوں کی شفاعت کریں گے۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۵۶) [42] (قِيْلِهٖ) کا عطف السَّاعَةُ پر ہے، یعنی قیامت اور حبیب کریم ﷺ کے قول کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔ (تفسیر مظہری: ۸/۳۶۶)

مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ۝5 رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

اِسے اپنی بارگاہ سے بذریعہ وحی نازل کیا ۴۳ بیشک ہم ہی بھیجنے والے ہیں رسولوں کو ۝5 آپ کے ربّ کی رحمت کی بنا پر بیشک وہ

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝6 رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۘ

بہت سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ ۝6 وہ آسمانوں زمینوں اور اُن کے درمیان کی تمام چیزوں کا ربّ ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ۝7 لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ

اے اہلِ مکّہ! اگر تم یقین کے طلب گار ہو (تو ہماری بات مان لو ۴۴)۔ ۝7 اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہی زندگی اور موت

اٰبَآىِٕكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ۝8 بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ یَّلْعَبُوْنَ ۝9 فَارْتَقِبْ

عطا کرتا ہے، تمہارا اور تمہارے پہلے آباء واجداد کا ربّ۔ ۝8 بلکہ کافر شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ ۝9 پس آپ اُس دن کا

یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ۝10 یَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا

انتظار کریں جب آسمان واضح دھواں لائے گا۔ ۝10 جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا، یہ دردناک

عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝11 رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝12

عذاب ہوگا۔ ۝11 اہلِ مکّہ کہیں گے: "اے ہمارے ربّ! یہ عذاب ہم سے دور کردے، بیشک ہم ایمان لاتے ہیں۔" ۝12

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَ قَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۝13 ثُمَّ تَوَلَّوْا

وہ کب نصیحت مانیں گے حالانکہ اُن کے پاس واضح بیان فرمانے والے رسول تشریف لاچکے ہیں۔ ۝13 پھر اُنہوں نے

عَنْهُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝14 اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا

اُن سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے: "یہ تعلیم دیئے ہوئے اور دیوانے ہیں۔" ۝14 ہم کچھ وقت کیلئے عذاب دور کئے دیتے ہیں

اِنَّكُمْ عَآىِٕدُوْنَ ۝15 یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا

لیکن تم پھر کفر کی طرف لوٹ جاؤ گے۔ ۝15 اُس دن کا ذکر کیجیے جب ہم (قیامت کے دن) بڑی گرفت فرمائیں گے، بیشک

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

وقف لازم

۴۳ (امرًا) یعنی ہم نے اسے نازل کیا (رحمةً من ربّك) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے اپنی مخلوق پر رحمت کی بناء پر اس کی طرف رسول بھیجے۔ (خازن مع مدارک ۴/۱۱۲) ۴۴ تفسیر کبیر: ۲۷/۱۳۱

مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿16﴾ وَلَقَدۡ فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ

ہم اُس دن انتقام لیں گے۔ ⑯ واللہ! اِن قریش سے پہلے ہم نے فرعون کی قوم کا امتحان لیا اور اُن کے پاس معزز رسول

رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ﴿17﴾ اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿18﴾

(موسیٰ) تشریف لائے۔ ⑰ اور فرمایا: "اللہ کے بندو! (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کردو، بیشک میں (خاص اس سلسلے

وَّاَنۡ لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿19﴾ وَاِنِّىۡ

میں ۴۵) تمہارے لئے قابل اعتماد رسول ہوں۔ ⑱ اور یہ کہ تم اللہ کے مقابل سرکشی نہ کرو، بیشک میں تمہارے پاس روشن

عُذۡتُ بِرَبِّىۡ وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿20﴾ وَاِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ

دلیل لاتا ہوں۔ ⑲ اور میں اس بات سے اپنے اور تمہارے ربّ کی پناہ لیتا ہوں کہ تم مجھے سنگسار کردو۔ ⑳ اور اگر تم مجھ پر

فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿21﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿22﴾ فَاَسۡرِ

یقین نہ کرو تو مجھ سے الگ ہوجاؤ۔" ㉑ پس اُنہوں نے اپنے ربّ سے دعا کی کہ یہ مجرموں کا ٹولہ ہے۔ ㉒ ہم نے فرمایا:

بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿23﴾ وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ

"میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل جاؤ، بیشک تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ ㉓ اور دریا کو کھلا ہوا چھوڑ دو، بیشک

جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿24﴾ كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿25﴾ وَّزُرُوۡعٍ

(فرعونیوں کا) وہ لشکر ایسا ہے جسے غرق کردیا جائے گا۔" ㉔ وہ بہت سے گلشن اور چشمے چھوڑ گئے۔ ㉕ اور کھیتیاں اور عالی

وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿26﴾ وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ﴿27﴾ كَذٰلِكَ

شان محل۔ ㉖ اور بہت سی نعمتیں جن میں وہ مزے سے رہتے تھے۔ ㉗ واقعہ اِسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں

وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿28﴾ فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ

(بنی اسرائیل) کو اُن تمام اموال کا وارث بنا دیا۔ ㉘ پس فرعونیوں پر نہ تو آسمان رویا اور نہ ہی زمین

۴۵ (اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ) میں: تمام احکام ... تمہارے لئے اللہ کی طرف سے مکمل امانت والا رسول ہوں۔ (تفسیر بغوی ۴/۲۹۰)

وَمَا كَانُوا مُنظَرِينَ ﴿29﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَاءِيلَ مِنَ

اور اُنہیں بالکل مہلت نہ دی گئی۔ (29) واللہ! ہم نے بنی اسرائیل کو رُسوا کرنے والے عذاب سے

الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿30﴾ مِن فِرْعَوْنَ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَالِيًا مِّنَ

نجات دی۔ (30) یعنی فرعون (کی غلامی) سے بیشک وہ بڑا متکبر اور حد سے

الْمُسْرِفِينَ ﴿31﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿32﴾

گزرنے والا تھا۔ (31) واللہ! ہم نے بنی اسرائیل کو اُن کا حال جانتے ہوئے اُس زمانے والوں سے منتخب کرلیا۔ (32)

وَآتَيْنَاهُم مِّنَ الْآيَاتِ مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿33﴾ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ

اور ہم نے اُنہیں وہ معجزات عطا فرمائے جن میں واضح انعام تھا۔ (33) بیشک کفارِ مکہ

لَيَقُولُونَ ﴿34﴾ إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنشَرِينَ ﴿35﴾

کہتے ہیں: (34) "ہمیں تو صرف پہلی موت آئے گی[46] اور ہم (موت کے بعد) اٹھائے نہیں جائیں گے۔ (35)

فَأْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿36﴾ أَهُمْ خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ

پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کرکے لے آؤ۔" (36) کیا اہلِ مکہ (طاقت میں) بہتر ہیں یا تُبّع کی قوم

وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ أَهْلَكْنَاهُمْ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿37﴾

اور اُن سے پہلے لوگ؟ ہم نے اُنہیں موت کے گھاٹ اتار دیا، بے شک وہ کافر تھے۔ (37)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ ﴿38﴾

ہم نے آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔ (38)

مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿39﴾ إِنَّ

ہم نے اُنہیں صرف حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے، لیکن اُن کے اکثر افراد نہیں جانتے۔ (39) بیشک

ع 1 — 29 — 14

[46] (موتتنا الاولیٰ) یعنی ہم پر پہلی موت کے علاوہ کوئی حالت نہیں آئے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں دوسری زندگی ہرگز نہیں ملے گی کہ انہوں نے نفی مراجعت کو ہی واضح کردیا (و ما نحن بمنشرین) (تفسیر کبیر: ۲۷/۲۳۹)

يَوْمُ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿40﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَن

فیصلے کا دن (قیامت) تمام مخلوق کے وعدے کا دن ہے۔ (40) جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہیں

مَّوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿41﴾ إِلَّا مَن رَّحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ

آئے گا اور نہ ہی اُن کی مدد کی جائے گی۔ (41) سوائے اُن کے جن پر اللہ رحم فرمائے ۴۷ بیشک وہ بہت

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿42﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿43﴾ طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿44﴾

غالب اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (42) بیشک تھوہر کا درخت۔ (43) بڑے گناہگار (ابوجہل ۴۸) کی خوراک ہے۔ (44)

ركوع 13 / 2 / 15 معانقة 14

كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿45﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿46﴾ خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ

پگھلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں جوش مارے گا۔ (45) جیسے کھولتا ہوا پانی جوش مارتا ہے۔ (46) فرشتوں کو حکم ہوگا

إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿47﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ

اِس گناہگار کو پکڑو، اور بے دردی سے گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے درمیان لے جاؤ۔ (47) پھر اِس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا

الْحَمِيمِ ﴿48﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿49﴾ إِنَّ هَٰذَا مَا

عذاب ڈال دو۔ (48) ہم کہیں گے: "لے عذاب کا مزہ چکھ، تو تو بڑا معزز اور محترم بنا پھرتا تھا ۴۹ (49) بیشک یہ وہ عذاب ہے

كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿50﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿51﴾

جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔" (50) بیشک پرہیز گار پُر امن مقام میں ہوں گے۔ (51)

فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿52﴾ يَلْبَسُونَ مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

باغوں اور چشموں میں۔ (52) نرم و نازک اور دبیز ریشم کا لباس پہن کر آمنے سامنے

مُّتَقَابِلِينَ ﴿53﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿54﴾ يَدْعُونَ

بیٹھے ہوں گے۔ (53) ہاں ایسا ہی ہوگا، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے اُن کا نکاح کر دیں گے۔ (54) وہاں

فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿55﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ

وہ مزے سے ہر قسم کے پھل طلب کریں گے۔ (55) وہ اُس (پُرامن جگہ میں) میں (دنیا کی پہلی موت کے علاوہ

إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿56﴾ فَضْلًا مِّنْ

دوسری موت نہیں چکھیں گے اور آپ کا ربّ اُنہیں دوزخ کے عذاب سے بچالے گا۔ (56) تیرے ربّ کے فضل

رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿57﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

سے یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ (57) پس ہم نے قرآن کو آپ کی زبان کے ذریعے آسان کیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿58﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿59﴾ ع 3 17 16

تاکہ اہلِ مکّہ نصیحت قبول کریں۔ (58) آپ (اُن کے انجام کا) انتظار کریں، وہ بھی آپ کے بارے میں منتظر ہیں۔ (59)

آيَاتُهَا 37 — سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوعَاتُهَا 4

سورۂ جاثیہ مکی ہے، اِس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حم ﴿1﴾ تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿2﴾ إِنَّ فِي

حٰمٓ (1) اِس کتاب قرآن کا نازل کرنا بڑے غلبے اور بڑی حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ (2) بیشک

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿3﴾ وَفِي خَلْقِكُمْ

آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے میں مومنوں کے لئے (قبروں سے اٹھائے جانے پر) بہت سی نشانیاں ہیں۔ (3) اور خود

وَمَا يَبُثُّ مِن دَابَّةٍ آيَاتٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ وَاخْتِلَافِ

تمہارے پیدا کرنے اور اُن جانوروں کے پیدا کرنے میں جنہیں وہ زمین میں پھیلاتا ہے یقین رکھنے والوں کے لئے

الَّیۡلِ وَالنَّہَارِ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰہُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡیَا

بہت سی نشانیاں ہیں۔ ④ اور رات دن کے آنے جانے، اللہ کے بارش نازل کرنے ۵۰؎ پھر اُس کے ذریعے بنجر زمین

بِہِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِہَا وَتَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ اٰیٰتٌ لِّقَوۡمٍ

کو سرسبز کرنے اور ہواؤں کے مختلف اطراف میں پھیرنے میں عقل مندوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ⑤

یَّعۡقِلُوۡنَ ⑤ تِلۡکَ اٰیٰتُ اللّٰہِ نَتۡلُوۡہَا عَلَیۡکَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَیِّ

یہ اللہ کی ربوبیت کے دلائل ہیں جن کی ہم آپ کے سامنے تلاوت کرتے ہیں، پس اہلِ مکّہ اللہ کے کلام (قرآن) اور اُس کی

حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَ اللّٰہِ وَاٰیٰتِہٖ یُؤۡمِنُوۡنَ ⑥ وَیۡلٌ لِّکُلِّ اَفَّاکٍ اَثِیۡمٍ ⑦

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ⑥ بربادی ہے ہر بڑے جھوٹے اور بڑے گناہ گار (نضر بن حارث ۵۱؎) کے لئے۔ ⑦

یَّسۡمَعُ اٰیٰتِ اللّٰہِ تُتۡلٰی عَلَیۡہِ ثُمَّ یُصِرُّ مُسۡتَکۡبِرًا کَاَنۡ لَّمۡ

اُس کے سامنے (قرآن کی) جو آیتیں پڑھی جاتی ہیں، انہیں وہ سنتا ہے، پھر تکبر کرتے ہوئے کفر پر جما رہتا ہے، گویا اُس نے

یَسۡمَعۡہَا ۚ فَبَشِّرۡہُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ⑧ وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا

انہیں سنا ہی نہیں، پس اے حبیب! اُسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ ⑧ اور جب اُسے ہماری آیتوں میں سے کسی کا

شَیۡئَۨا اتَّخَذَہَا ہُزُوًا ؕ اُولٰٓئِکَ لَہُمۡ عَذَابٌ مُّہِیۡنٌ ⑨ؕ مِنۡ

علم ہوتا ہے تو وہ اُس کا مذاق اڑاتا ہے، یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔ ⑨ اُن کے

وَّرَآئِہِمۡ جَہَنَّمُ ۚ وَلَا یُغۡنِیۡ عَنۡہُمۡ مَّا کَسَبُوۡا شَیۡئًا وَّلَا مَا

پیچھے جہنم ہے اور اُنہوں نے جو کچھ کمایا ہے نہ تو وہ اُن کے کسی کام آئے گا اور نہ ہی وہ بُت

اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اَوۡلِیَآءَ ۚ وَلَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ⑩ؕ ہٰذَا

جنہیں اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر مددگار سمجھ رکھا ہے۔ اور اُن کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ ⑩ یہ قرآن

۵۰؎ بارش کو اس لیے رزق کہا گیا کہ وہ رزق کا سبب ہے۔ (جلالین مع صاوی ۴/۱۲: ۲۲) ۵۱؎ تفسیر سمرقندی ۳: ۲۳۳/۳

هُدًى ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ

ہدایت ہے اور وہ لوگ جنہوں نے اپنے ربّ کی آیتوں کا انکار کیا، اُن کے لئے سخت قسم کا تکلیف دِہ

أَلِيمٌ ﴿11﴾ اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ

عذاب ۵۲ ہے۔ ⑪ اللہ وہ ذات ہے جس نے سمندر کو تمہارے لئے مسخر کر دیا تاکہ سمندر میں اُس کے حکم سے کشتیاں

بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿12﴾ وَسَخَّرَ لَكُم

(اور بحری جہاز) چلیں اور اِس لئے کہ تم اُس کے فضل سے معاشی وسائل ۵۳ تلاش کرو اور تم (اُس کا) شکر بجالاؤ۔ ⑫ اور

مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ

اُس نے اپنی طرف سے آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز کو تمہارے کام پر لگا دیا، بیشک اِس (نظامِ قدرت) میں

لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿13﴾ قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ

غور و فکر کرنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ⑬ اے افضل الخلق! ۵۴ ایمان والوں کو فرما دیجیے: "اُن لوگوں سے درگزر

لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿14﴾

کریں جو اللہ (کی جزاء و سزا کے) دنوں کی امید نہیں رکھتے، تاکہ اللہ ایک جماعت کو اُن کے اعمال کی سزا دے۔" ⑭

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ

جو نیک کام کرے اُس کا فائدہ اُسی کے لئے اور جو برا کام کرے اُس کا وبال اُسی پر ہے پھر تم اپنے ربّ کی بارگاہ میں

رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿15﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ

پیش کئے جاؤ گے۔ ⑮ واللہ! ہم نے بنی اسرائیل کو (کتاب) حکومت اور نبوت

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ

عطا فرمائی، اُنہیں پاکیزہ نعمتیں عطا کیں اور اُنہیں اُن کے زمانے والوں پر

17 ع 11

۵۲ (رجز) شدید ترین عذاب (الیم) رفع کے ساتھ یہ عذاب کی صفت ہے۔ (روح المعانی ۲۵/۱۴۳) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نے یوں ترجمہ کیا ہے: ایشاں راست عذاب دردو دہندہ از جنس عقوبت سخت۔

(ص: ۱۱۳۰) ۵۳ تا کہ طلب معیشت کنید از فضل او۔ (شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ص: ۱۱۳۰) (منہ) حال ہے (ما فی السمٰوٰت) معنی یہ ہے کہ یہ تمام اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاصل ہیں اور وہی ان کا پیدا کرنے والا ہے۔

(روح المعانی ۲۵/۱۴۵) ۵۴ (قُلْ) یعنی اے افضل الخلق (لِيَجْزِيَ قَوْمًا) تاکہ ایک قوم کو جزا دے، قوم سے مراد مومن ہیں یا کافر یا دونوں، پہلی صورت میں تنوین تعظیم کے لیے، دوسری صورت میں تحقیر کے لیے اور تیسری صورت میں تقسیم کے لیے ہے۔ (خطیب شربینی: ۳/۷۰۵)

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْۤا

فضیلت بخشی۔ ⑯ ہم نے بنی اسرائیل کو (تورات میں) دین کے بارے ۵۵ میں واضح دلائل دیئے ،

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

پس اُنہوں نے باہمی حسد کی بنا پر دین میں اُسی وقت اختلاف کیا جب اُن کے پاس علم آچکا تھا، بیشک آپ کا ربّ

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿17﴾

قیامت کے دن اُن کے درمیان اُن دینی مسائل کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ ⑰

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ

پھر اے حبیب! ہم نے آپ کو دین کے ایک طریقے (ملتِ اسلام) پر گامزن کر دیا، پس آپ اسی کی پیروی کریں

اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿18﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ

اور جاہلوں کی خواہشات کا ساتھ نہ دیں۔ ⑱ بیشک وہ اللہ کے مقابل آپ کے

شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ

کسی کام نہیں آئیں گے اور بیشک کافر (دنیا میں) ایک دوسرے کے دوست ہیں اور اللہ (دنیا و آخرت میں) پرہیزگار

الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

مومنوں کا دوست ہے۔ ⑲ یہ قرآنی آیات ۵۶ احکام کی طرف لوگوں کی راہنمائی کرتی ہیں اور ایمان والوں کیلئے

يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ

ہدایت و رحمت ہیں۔ ⑳ کیا گناہوں کا ارتکاب کرنے والوں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ ہم اُنہیں (آخرت میں) اُن لوگوں

كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ

جیسا قرار دیں گے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے؟ اس طرح کہ اُن کی زندگی اور موت برابر ہو،

۵۵ (مِنَ الْاَمْرِ) یعنی حلال وحرام اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بارے میں (فَمَا اخْتَلَفُوْا) پس انہوں نے آپ کی بعثت میں اختلاف کیا۔ (بَغْيًا بَيْنَهُمْ) آپ پر حسد کی وجہ سے پیدا ہونے والی عداوت کی بناء پر۔ (جلالین مع صاوی:۴/۶۶) ۵۶ (سوال) ھذا مبتدا ہے اور واحد جبکہ خبر جمع کا صیغہ ہے، ان میں موافقت نہیں ہے۔ (جواب) ہذا کا اشارہ آیات کی طرف ہے، جس کا تذکرہ اس سے پہلے ہو چکا ہے۔ (صاوی مع جلالین:۴/۶۶)

ع 2 10 18

سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ

اُن کا یہ فیصلہ بہت ہی برا ہے۔ ﴿21﴾ اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو صحیح تدبیر سے پیدا فرمایا (تا کہ اُس کی قدرت

وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿22﴾

کی دلیل ہو) اور اِس لئے کہ ہر شخص کو اُس کے اعمال کے مطابق جزا دی جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ ﴿22﴾

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ

بھلا یہ تو بتاؤ کہ جس شخص نے نفسانی خواہش کو اپنا معبود بنالیا، اللہ نے اُسے علم کے باوجود گمراہی میں چھوڑ دیا،

عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ۭ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ

اُس کے کان اور دل پر مہر لگادی اور اُس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا (کیا وہ ہدایت پائے گا؟) پس اللہ کے (گمراہی میں

مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿23﴾ وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا

چھوڑ دینے کے) بعد اُسے کون ہدایت دے گا؟ کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ہو؟ ﴿23﴾ کافروں نے کہا: "ہماری زندگی

الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ

تو صرف دنیا کی زندگی ہے، ہم میں سے بعض مرتے ہیں اور بعض جیتے ہیں اور ہمیں صرف زمانہ ہلاک کرتا ہے،

بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿24﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

حالانکہ انہیں اِس بات کا کچھ علم نہیں ہے، وہ تو صرف گمان (اور تقلید) کا شکار ہیں۔ ﴿24﴾ اور جب اُن کے سامنے ہماری

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَاۗىِٕنَآ

واضح قرآنی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو اُن کا شبہ صرف اِس قدر رہتا ہے کہ وہ کہتے ہیں: "اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

کو زندہ کر کے لے آؤ۔" ﴿25﴾ آپ فرما دیجئے: "اللہ نے تمہیں زندہ کیا، پھر وہ تمہیں موت دے گا، پھر

يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

تمہیں شک و شبہ سے بالا قیامت کے دن میں جمع کرے گا، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿26﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَيَوْمَ تَقُومُ ع 3 5 19

نہیں جانتے۔'' (26) اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت ہے۔ اور جس دن

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ الْمُبْطِلُونَ ﴿27﴾ وَتَرٰى كُلَّ أُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ

قیامت قائم ہوگی، اُس دن کافر سخت خسارے میں رہیں گے۔ (27) اور آپ ہر امت کو گھٹنوں کے بل گری ہوئی دیکھیں گے،

كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعٰى إِلٰى كِتٰبِهَا ۗ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿28﴾

ہر امت کو اُس کے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا، اُنہیں کہا جائے گا: ''آج تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دی جائے گی۔'' (28)

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا

یہ بھی فرمایا جائے گا: ''یہ نامۂ اعمال ہے جو تم پر حقیقت کا اظہار کرتا ہے، بیشک تم جو کچھ کیا کرتے تھے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿29﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہم (فرشتوں کے ذریعے) اُسے لکھتے رہے۔ (29) لیکن وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے،

فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿30﴾

اُن کا رب اُنہیں (سابقین کے ساتھ) اپنی جنت میں داخل کرلے گا، یہی کھلی کامیابی ہے۔ (30)

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ أَفَلَمْ تَكُنْ آيٰتِي تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اُنہیں فرمایا جائے گا: ''کیا تمہارے سامنے میری قرآنی آیتیں نہیں پڑھی جاتی تھیں،

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُجْرِمِينَ ﴿31﴾ وَإِذَا قِيلَ إِنَّ

پس تم نے تکبر کیا اور تم کافروں کا ٹولہ تھے۔'' (31) اور جب تمہیں کہا جاتا تھا:

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ

"اللہ کا (مُردوں کو زندہ کرنے کا) وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں۔" تو تم کہتے تھے:

مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿32﴾

"ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے؟ ہمیں اُس کا یقین تو بالکل نہیں ہے، ہاں ہلکا سا گمان ضرور ہوتا ہے۔" ﴿32﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اور قیامت میں اُن کے برے اعمال کی سزا (اُن کی آنکھوں کے) سامنے آجائے گی اور وہ عذاب اُنہیں گرفت میں لے لے گا

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ﴿33﴾ اور اُنہیں کہا جائے گا: "آج ہم تمہیں آگ میں جلتا ہوا چھوڑ دیں گے جس طرح

يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾

تم اپنے اِس دن کی ملاقات کو بھولے ہوئے تھے، تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔ ﴿34﴾

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ

یہ اِس لئے کہ تم نے اللہ کی قرآنی آیتوں کا مذاق اڑایا اور دنیا کی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا،

الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾

پس آج نہ تو اُنہیں دوزخ سے نکالا جائے گا اور نہ ہی اُن سے بارگاہِ الٰہی میں توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔ ﴿35﴾

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿36﴾

پس ہر تعریف اللہ کے لئے ہے، جو آسمانوں، زمینوں اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ ﴿36﴾

ع 4/11/20 وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۠ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿37﴾ ع

اور اُسی کے لئے آسمانوں اور زمینوں میں بڑائی ہے اور وہی سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿37﴾

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا 35 | رُکُوْعَاتُهَا 4

سورۂ احقاف مکی ہے، اِس میں پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

حٰمٓ ۚ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ② مَا

حٰمٓ ① قرآن کا نازل کرنا بہت ہی غالب اور بڑی حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ ② ہم نے

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ

آسمانوں، زمینوں اور اُن کے درمیان کی مخلوق کو صحیح تدبیر کے ساتھ اور متعیّن مدت ہی کے لئے

مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

پیدا کیا اور کافر اُس عذاب سے مسلسل منہ پھیرے ہوئے ہیں جس سے اُنہیں ڈرایا گیا ہے۔ ③ آپ فرمائیں: "ذرا یہ تو بتاؤ

مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

کہ تم اللہ کے سوا جن بتوں کی عبادت کرتے ہو مجھے دکھاؤ کہ اُنہوں نے زمین کا کونسا ذرّہ بنایا ہے

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ

یا اُن کا آسمانوں (کی تخلیق میں) کوئی حصہ ہے؟ اگر تم سچے ہو تو اِس سے پہلے آنے والی کوئی کتاب

اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ

یا پہلوں کا بچا کھچا کوئی علم ۱ میرے پاس لاؤ" ④ اُس شخص سے بڑا گمراہ کون ہے جو

يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

اللہ کے سوا اُن بتوں کی عبادت کرے ۲ جو قیامت تک اُس کی فریاد نہیں سن سکتے

۱ کیا تمہارے پاس حکماء اور متقدمین کی کوئی کتاب یا قول آیا ہے، جس میں بت پرستی کا حکم دیا گیا ہو؟ (تاویلات اهل السنه: ۳۸۳/۴)
۲ (یَدْعُوْ) یعبد (وَهُمْ عَنْ دُعَائِهِمْ) عبادتهم ۔ (جلالین مع صاوی: ۷۱/۴)

وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا

اور وہ بت اُن (مشرکوں) کی عبادت سے بھی بے خبر ہیں۔ ⑤ اور جب تمام لوگوں کو قیامت کے دن جمع کیا جائے گا

لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑥ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

تو وہ بت (نہ صرف) اُن پجاریوں کے دشمن ہو جائیں گے بلکہ اُن کی عبادت کا بھی انکار[۳] کریں گے۔ ⑥ اور جب اہلِ مکہ

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا

کے سامنے ہماری واضح قرآنی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر اُس کے بارے میں کہتے ہیں: ”یہ تو

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا

کھلا ہوا جادو ہے۔“ ⑦ بلکہ کہتے ہیں: ”قرآن نبی ہاشمی کا خود ساختہ ہے۔“ آپ فرما دیں: ”بالفرض اگر میں نے اُسے خود بنا

تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ

لیا ہے تو تم مجھے اللہ کی گرفت سے کسی طرح نہیں بچا سکتے، وہ قرآن کے بارے میں تمہاری گفتگو کو خوب جانتا ہے[۴]

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑧

اللہ میرے اور تمہارے درمیان حق کو ظاہر کرنے والا کافی ہے اور وہ بہت بخشنے والا اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔“ ⑧

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ

آپ فرما دیجیے: ”میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں (از خود) نہیں جانتا کہ دنیا میں میرے ساتھ کیا کیا جائے گا[۵]

وَلَا بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ⑨

اور تمہارے ساتھ کیا؟ میں تو صرف قرآن کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بذریعہ وحی بھیجا جاتا ہے اور میں تو صرف واضح ڈر

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ

سنانے والا ہوں۔“ ⑨ آپ فرما دیجیے: ”اگر قرآن اللہ کی طرف سے ہو جبکہ تم نے اُس کا انکار کیا اور بنی اسرائیل کا گواہ

[۳] اُن سے براءت کا اظہار کریں گے، یہی بات اس آیت میں کہی گئی: (مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ) (القصص ۲۸/۶۳) (تفسیر قرطبی: ۱۵/۳۵۰) [۴] شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، ص: ۱۱۳۸ [۵] نبی اکرم ﷺ کی بعثت کی ابتدا سے لے کر دنیا سے رحلت فرمانے تک یہی فرماتے رہے: ”جو کفر پر مرے گا وہ ہمیشہ دوزخ میں رہے گا اور جو آپ کی پیروی کرے گا اور ایمان پر مرے گا وہ جنت میں جائے گا۔“ لہٰذا اس آیت کا یہ مطلب ہو ہی نہیں سکتا: ”میں نہیں جانتا کہ قیامت میں میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا؟“ بلکہ مطلب یہ ہے: ”میں از خود نہیں جانتا کہ دنیا میں میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا۔“ یہی حضرت حسن بصری کا قول ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۶/۱۸۶)

شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ

(ابن سلام) قرآن کے بارے میں گواہی دے چکا ۶ پس وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿10﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

(تو کیا تم ظالم نہیں ہو؟) بیشک اللہ ظلم کرنے والے گواہوں کو ہدایت نہیں دیتا۔" ⑩ کافروں نے مومنوں کے بارے میں کہا:

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا

"اگر قرآن میں کچھ خوبی ہوتی تو یہ لوگ ہم سے پہلے اُس تک نہ پہنچ جاتے۔" اور چونکہ اُنہوں نے قرآن سے ہدایت نہیں پائی

بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿11﴾ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى

اِس لئے اب کہیں گے: "یہ پرانا جھوٹ ہے۔" ⑪ اور قرآن سے پہلے موسیٰ کی کتاب (تورات)

اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ

راہنما اور رحمت تھی اور یہ کتاب تو عربی زبان میں اُس کی تصدیق کرنے والی ہے تاکہ ظلم کرنے والوں کو

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿12﴾ ج اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا

ڈر اور اخلاص والوں کو خوشخبری سنائے۔ ⑫ بیشک وہ لوگ جنہوں نے کہا: "ہمارا ربّ اللہ ہے۔"

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿13﴾ ج

پھر ثابت قدم رہے تو اُن پر (قیامت کے دن) نہ تو مستقبل کا کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ ماضی پر غمگین ہوں گے۔ ⑬

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا

وہ جنتی ہیں جبکہ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے، اُنہیں اُن کے اعمال کی جزا

يَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ

دی جائے گی۔ ⑭ اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ کی خدمت کرے، اُس کی ماں نے اُسے تکلیف کے ساتھ

ع 10 1 1

۶ یہ ترجمہ زجاج نے کیا ہے لفظ "مثل" صلہ(زائد) ہے۔ (تفسیر قرطبی: ۱۶/۱۸۹)

اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ

پیٹ میں اٹھائے رکھا اور تکلیف کے ساتھ اُسے جنا، اُسے اٹھائے پھرنا اور اُس کا دودھ چھڑانا تیس مہینوں میں ہے،

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ

یہاں تک کہ وہ کمالِ قوت کو پہنچا (پھر اس کے بعد وہ) چالیس سال کو پہنچ گیا تو اُس نے عرض کیا ع: "اے میرے ربّ! مجھے توفیق عطا فرما

اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ

کہ میں تیری اُس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی اور میں وہ

اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ڔ اِنِّىْ تُبْتُ

کام کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میرے لئے میری اولاد میں نیکی رکھ دے، بیشک میں نے تیری طرف

اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑮ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ

رجوع کیا اور میں مسلمان ہوں۔" ⑮ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اچھے اعمال ہم جنت والوں کے گروہ میں ۸

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ

قبول کریں گے اور اُن کی لغزشیں معاف کریں گے

الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ⑯ وَالَّذِيْ

اُس سچے وعدے کے مطابق جو دنیا میں اُن سے کیا جاتا تھا۔ ⑯ اور (وہ غیر مسلم) شخص ۹ جس نے

قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ

اپنے (مسلمان) ماں باپ سے کہا: "میں تم دونوں سے سخت بیزار ہوں، کیا تم مجھے دھمکی دیتے ہو کہ مجھے قبر سے نکالا جائے گا؟

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ

حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی قومیں گزر گئیں (اور کوئی واپس نہیں آیا)" وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہوئے کہتے ہیں: "تیرے

ع حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی (اس طرح) کہ نبی اکرم ﷺ نے نبوت کا اعلان کیا تو حضرت ابوبکر صدیق ایمان لائے، پھر اُن کے والدین، پھر اُن کے بیٹے عبدالرحمٰن اور اُن کے بیٹے ابوعتیق (رضی اللہ عنہم) ایمان لائے۔ (تفسیر قرطبی: ۲۳۳/۷) یہ شرف صرف حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حاصل ہوا کہ اُن کی چار پشتیں شرفِ صحابیت سے مشرف ہوئیں، دوسرے کسی صحابی کو یہ شرف حاصل نہیں ہوا۔ (اشرف قادری)

۸ (فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ) یہ حال ہے (عَنْهُمْ) کی ضمیر سے، معنی یہ ہے: اس حال میں وہ جنتیوں میں ہوں گے۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۷۴)

۹ (وَالَّذِيْ قَالَ) مبتدا ہے، اس کی خبر (اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ) ہے (الَّذِيْ) سے مراد اس قول کے قائلین کی جنس ہے اسی لئے خبر جمع لائی گئی ہے۔ (مدارک بر خازن: ۴/۱۲۵-۱۲۶)

وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚۖ فَيَقُوۡلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿17﴾

لئے تباہی ہو، ایمان لے آ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔" تو وہ کہتا ہے: "یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔" (17)

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ حَقَّ عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنّوں اور انسانوں کے گزشتہ گروہوں کے ساتھ ۱۰ اللہ کے عذاب کا فیصلہ صادر ہو چکا،

قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿18﴾ وَلِكُلٍّ

بیشک وہ خسارے والے تھے۔ (18) اور قیامت کے دن ہر شخص کے لئے اُس کے اعمال کے مطابق (مختلف) درجات

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿19﴾

ہوں گے اور (یہ درجات) اِس لئے کہ اللہ انہیں اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے اِس حال میں کہ اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (19)

وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى النَّارِ ؕ اَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبٰتِكُمۡ

اور جس دن کافروں کو دوزخ کی آگ کے سامنے پیش کیا جائے گا تو اُنہیں کہا جائے گا: "کیا تم اپنے حصے کی پاک چیزیں

فِىۡ حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا وَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا ۚ فَالۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ

اپنی دنیاوی زندگی میں ضائع کر چکے اور اُن سے فائدہ حاصل کر چکے؟ پس چونکہ تم زمین میں ناحق

عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ

تکبر کرتے تھے اور نافرمانی کرتے تھے اس لئے آج تمہیں ذلت کا

الۡحَقِّ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡسُقُوۡنَ ﴿20﴾ ع وَاذۡكُرۡ اَخَا عَادٍ ؕ اِذۡ اَنۡذَرَ

عذاب دیا جائے گا۔ (20) اور عاد کے ہم قوم (ہود) کا ذکر کیجئے جب اُنہوں نے

قَوۡمَهٗ بِالۡاَحۡقَافِ وَقَدۡ خَلَتِ النُّذُرُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ

اپنے قبیلے کو (یمن کی وادی) احقاف میں ڈر سنایا، اُن سے پہلے بھی ڈر سنانے والے رسول گزر چکے تھے اور اُن کے بعد بھی

ع 2 10 2

۱۰ (فی اُمم) ای مع الامم- یعنی فی بمعنیٰ مع- (مدارک، خازن: ۴/۱۳۶)

خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ

آئے، ہود نے فرمایا: ”اللہ کے سوا کسی جھوٹے معبود کی عبادت نہ کرو، بیشک مجھے تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے

عَظِیْمٍ ﴿21﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

عذاب کا خوف ہے۔“ (21) کہنے لگے: ”کیا آپ ہمارے پاس اس لئے آئے ہیں کہ ہمیں ہمارے معبودوں کی عبادت سے

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿22﴾ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ

برگشتہ کریں؟ پس اگر آپ سچے ہیں تو ہمارے سامنے وہ عذاب لے آئیں جس کی آپ ہمیں دھمکی دیتے ہیں۔“ (22) ہُود نے فرمایا:

اللّٰهِ ۖ٘ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿23﴾

”اُس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے اور میں تمہیں وہی پیغام پہنچاتا ہوں جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ

کہ تم لوگ پورے جاہل ہو۔“ (23) پھر جب اُنہوں نے عذاب کو بادل کی صورت میں اپنے میدانوں کی طرف بڑھتے ہوئے

مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِیْحٌ فِیْهَا عَذَابٌ

دیکھا تو کہنے لگے: ”یہ بادل ہے جو ہم پر برسے گا۔“ (ہود نے فرمایا:) ”بلکہ یہ وہ عذاب ہے جسے تم جلد طلب کر رہے تھے،

اَلِیْمٌ ﴿24﴾ ۙ تُدَمِّرُ كُلَّ شَیْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰٓى اِلَّا

یعنی خوفناک آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔ (24) وہ اپنے ربّ کے ارادے سے ہر چیز کو تباہ کر دے گی۔“

مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿25﴾ وَلَقَدْ

پس (عذاب کے بعد) اُن کی حالت یہ ہوگئی کہ اُن کے گھروں کے علاوہ کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا، ہم جرائم پیشہ لوگوں کو ایسی

مَكَّنّٰهُمْ فِیْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِیْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا

ہی سزا دیتے ہیں۔ (25) اے اہلِ مکّہ! واللہ! ہم نے قومِ عاد کو دولت وطاقت پر وہ دسترس دی تھی جو تمہیں نہیں دی، ہم نے

وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ

اُنہیں کان، آنکھیں اور دل عطا کئے لیکن اُن کے کان، اُن کی آنکھیں اور اُن کے دل اُن کے کسی کام

اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ

نہ آ سکے، کیونکہ وہ اللہ کے روشن دلائل کا انکار کرتے تھے اور اُنہیں اُس عذاب نے جکڑ لیا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ

جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (26) اے اہلِ مکہ! واللہ ہم نے تمہارے اردگرد کی بستیوں کے باشندوں کو ہلاک

مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ

کردیا، ہم اُن کے سامنے طرح طرح کی نشانیاں لائے تاکہ وہ کفر سے واپس آجائیں۔ (27) پس جن بتوں کو مشرکین نے اللہ کے

الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ

سوا اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے معبود بنا رکھا تھا اُن بتوں نے (عذاب نازل ہونے پر) اپنے پجاریوں کی امداد کیوں نہ کی؟ بلکہ

وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَیْكَ نَفَرًا

(عذاب آنے پر وہ جھوٹے معبود) اُن مشرکوں کی نگاہوں سے گم ہو گئے۔ اور بتوں کو معبود بنانا ہی اُن کا جھوٹ اور افترا تھا۔ (28) اور اے حبیب! یاد کیجئے

مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ

جب ہم نے جنّات کی ایک جماعت کو قرآن کے سننے کیلئے (بطنِ نخلہ میں) آپ کے پاس بھیجا، پس جب وہ نبیِ عربی کے پاس

فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِیْنَ ﴿29﴾ قَالُوْا یٰقَوْمَنَآ اِنَّا

حاضر ہوئے تو آپس میں کہنے لگے: "خاموش رہو" پھر جب تلاوت ختم ہوگئی تو وہ ڈر سنانے کے لئے[1] اپنی قوم کے پاس چلے گئے (29)

سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ

کہنے لگے: "اے ہماری قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے،

(صاوی مع جلالین: ۴/۸۷ ملخصاً)

[1] بارگاہِ رسالت میں جنات کی حاضری کا یہ واقعہ نبوت کے دسویں سال میں پیش آیا، علماء نے جنّات کی حاضری کے دوسبب ذکر کئے ہیں، دوسرا سبب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ﷻ نے اپنے حبیب ﷺ کو حکم فرمایا کہ آپ جنات کو ڈر سنائیں، اُنہیں اللہ کی طرف بلائیں اور اُن پر قرآنی آیات تلاوت فرمائیں، اللہ تعالیٰ نے اِس حکم کے بعد جنات کی ایک جماعت کے دل آپ کی طرف پھیر دئے تا کہ وہ آپ سے قرآن سنیں اور واپس جا کر اپنی قوم کو ڈر سنائیں۔

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا

جو پہلی کتابوں کی تصدیق اور صحیح دین اور سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ ﴿30﴾ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے

دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ

والے نبی کی بات مان لو اور اُن پر ایمان لے آؤ اللہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا ۱۲ اور تمہیں دردناک

عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي

عذاب سے پناہ دے گا۔" ﴿31﴾ اور جو لوگ اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہیں مانیں گے تو وہ زمین کے کسی حصے میں بھی

الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾

اللہ کی گرفت سے باہر نہیں ہوں گے اور اللہ کے سوا اُن کا کوئی مددگار نہیں ہوگا، وہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿32﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ

کیا (دوبارہ زندہ کئے جانے کے) منکروں کو معلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور وہ اُن کے پیدا کرنے

بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓي اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

سے تھکا نہیں، وہ مُردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے؟ کیوں نہیں؟ بیشک وہ ہر اُس شے پر قادر ہے

قَدِيْرٌ ﴿33﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا

جسے وہ چاہے۔ ﴿33﴾ اور جس دن کافروں کو آگ کے سامنے لایا جائے گا، اُنہیں کہا جائے گا: "کیا یہ عذاب

بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ

حق نہیں ہے؟" وہ کہیں گے: "ہمارے ربّ کی قسم! بالکل حق ہے۔" ارشاد ہوگا: "چونکہ تم کفر کرتے رہے ہو لہٰذا

تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا

عذاب کا مزہ چکھو۔" ﴿34﴾ اے حبیب! بلند ہمت رسولوں کی طرح ۱۳ صبر کیجئے اور منکروں

۱۲ بعض مفسرین نے فرمایا کہ اس جگہ (مِنْ) زائدہ ہے، بعض نے فرمایا یہ اپنے اصل پر ہے، معنی یہ ہے کہ اللہ اسلام سے پہلے کے گناہ معاف فرمادے گا، آئندہ ان پر اسلام کے احکام جاری ہوں گے۔ (خازن مع مدارک:۴/۱۳۱) ۱۳ (اُولُو الْعَزْمِ) سختیوں پر صبر اور ثابت قدمی والے۔ (جلالین مع صاوی:۴/۷۹)

تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْۤا

کیلئے وہ عذاب طلب کرنے میں جلدی نہ کیجئے، جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے، جس دن وہ منکر اُسے دیکھیں گے تو محسوس کریں گے

اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ ع

گویا وہ دنیا میں دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے تھے، قرآن[14] اللہ کا پیغام ہے، پس صرف نافرمان لوگ ہلاک کیے جائیں گے۔ ﴿35﴾

ع 9 4 الربع

اٰیاتُها 38 سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 4

سورۂ محمد مدنی ہے، اِس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾

وہ لوگ (اہلِ مکہ) جنہوں نے کفر اختیار کیا اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے اُن کے اعمال برباد کر دیئے۔ ﴿1﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى

اور وہ لوگ جو ایمان لائے، اور اُنہوں نے نیک کام کیے اور اُس قرآن پر ایمان لائے جو محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر

مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ

نازل کیا گیا اور جو اُن کے ربّ کی طرف سے حق ہے، اللہ نے اُن کے گناہ معاف کر دیئے اور اُن کا حال

بَالَهُمْ ﴿2﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ

درست کر دیا۔ ﴿2﴾ یہ اِس لئے کہ کافروں نے باطل (شیطان) کی اور ایمان والوں نے اپنے ربّ کی طرف سے

اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ

آنے والے حق کی پیروی کی، اللہ اِسی طرح لوگوں کے لئے خود اُن[15] کے عجیب حالات

[14] یہ قرآن۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۸۰) [15] (اَمْثَالَهُمْ) کی ضمیر میں دو قول ہیں: پہلا قول یہ ہے کہ یہ ضمیر الناس کی طرف راجع ہے، یعنی اللہ تعالیٰ خود اُن کے عجیب حالات بیان فرماتا ہے۔ جبکہ دوسرا قول یہ ہے کہ مومن اور کافر دونوں فریقوں کی طرف راجع ہے، یعنی اللہ تعالیٰ فریقین کے عجیب احوال لوگوں کے سامنے بیان فرماتا ہے تا کہ وہ عبرت حاصل کریں۔ (تفسیر خازن مع مدارک: ۴/۱۳۳)

أَمْثَالَهُمْ ③ فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ط

بیان فرماتا ہے۔ ③ پس جب کافروں سے تمہارا مقابلہ ہو تو اُن کی گردنیں اڑا دو،

حَتّٰٓى إِذَآ أَثْخَنْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا

یہاں تک کہ جب اچھی طرح خون ریزی کر چکو تو اُنہیں مضبوطی سے باندھو، پھر یا تو اُنہیں احسان کر کے چھوڑ دیا

فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ۛ قف ذٰلِكَ ط وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

اُن سے فدیہ لے لو، یہاں تک کہ جنگ اپنے ہتھیار رکھ دے، حکم یہی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو خود

لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ط وَالَّذِينَ

ہی اُن سے انتقام لے لیتا، لیکن وہ چاہتا ہے کہ جنگ میں تمہارے بعض کو بعض کے مقابلے میں امتحان میں ڈالے اور جو لوگ

قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ④ سَيَهْدِيهِمْ

اللہ کے راستے میں قتل کئے جائیں اللہ اُن کے اچھے اعمال ہرگز ضائع نہیں فرمائے گا۔ ④ آئندہ وہ اُنہیں (کامیابی کی)

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۚ ⑤ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥ يٰٓأَيُّهَا

راہ دکھائے گا اور اُن کے حالات درست فرما دے گا۔ ⑤ اور اُنہیں جنت میں داخل کرے گا جس کی اُنہیں پہچان کرادی ہے۔ ⑥

الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ⑦

اے ایمان والو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں ثابت قدمی عطا فرمائے گا۔ ⑦

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ⑧ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

اور وہ لوگ (اہلِ مکّہ) جنہوں نے کفر کیا تو اُن کے لئے ہلاکت ہے اور اللہ نے اُن کے اعمال برباد کردیئے۔ ⑧ یہ اِس لئے

كَرِهُوا مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ⑨ أَفَلَمْ يَسِيرُوا

کہ اُنہوں نے اللہ کے نازل کئے ہوئے قرآن کو ناپسند کیا، اِس لئے اللہ نے اُن کے اعمال ضائع کردیئے۔ ⑨ کیا اُن

مع 13 وقد يبعدا بقوله ذٰلك ط ولكن حسن اتصاله بما قبله ويوقف على ذٰلك ط 12

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

کافروں نے زمین میں سفر نہیں کیا تاکہ وہ (کھلی آنکھوں سے) دیکھتے کہ پہلی امتوں کا کیا حشر ہوا؟

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

اللہ نے اُن کا نام ونشان تک مٹا دیا اور مشرکینِ مکّہ کے لئے ایسی بہت سی مثالیں ہیں۔ ⑩ یہ اِس لئے کہ اللہ

مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ⑪ ۧ اِنَّ اللّٰهَ

ایمان والوں کا مددگار ہے اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔ ⑪ بیشک اللہ

يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

ایمان اور اعمالِ صالحہ والوں کو جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے سے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا

نہریں جاری ہیں اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ دنیا کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور چوپایوں کی طرح

تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ

کھاتے ہیں اور آگ اُن کا ٹھکانا ہے۔ ⑫ شہرِ مکّہ کے باشندوں نے آپ کو جلاوطن کیا، بہت سے

اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ

شہروں کے باسی اِن سے کہیں زیادہ طاقتور تھے ہم نے اُنہیں موت کی وادی میں دھکیل دیا اور کوئی اُن کی امداد کو

لَهُمْ ⑬ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ

نہ پہنچا۔ ⑬ کیا وہ لوگ (اہلِ ایمان) جو اپنے ربّ کی طرف سے روشن راستے پر ہوں اُن لوگوں (کفارِ مکّہ) کی طرح ہیں

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑭ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ

جن کے برے اعمال اُنہیں خوشنما بنا کر دکھائے گئے اور اُنہوں نے اپنی خواہشات ۱۶ کی پیروی کی؟ ⑭ وہ گلشن جنت جس کا

۱۶ (وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ) میں جمع کی ضمیر مَن کے معنیٰ کے لحاظ سے لے (اَفَمَنْ كَانَ) اور (كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ) کا ترجمہ بھی جمع کے مطابق کیا گیا ہے کہ اول اور آخر ہم آہنگ ہو جائیں۔ 5 (11) ع ۔ (ترجمہ قادری)

اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے اُس کی صفت یہ ہے کہ اُس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو دیر تک رُکا رہنے سے متغیر نہیں ہوتا،

وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ط

ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلتا، ایسی شراب کی نہریں ہیں جس میں پینے والوں کیلئے لذت ہی لذت ہے

وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ط كَمَنْ

اور ایسے شہد کی نہریں ہیں جو پیدائشی طور پر صاف ہے اور اُن کیلئے اُس جگہ ہر قسم کے پھل ہیں اور اُن کے ربّ کی مغفرت،

هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿15﴾

کیا ایسے خوش حال لوگ اُن دوزخیوں جیسے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہنے والے ہیں [1] اور جنہیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا جو اُن کی

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ

انتڑیاں کاٹ دے گا؟ (15) کافروں میں سے بعض وہ منافق ہیں جو آپ کے ارشادات سنتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ آپ

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۗ قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

کے پاس سے نکلتے ہیں تو اہلِ علم (صحابہ) سے (آپ کے بارے میں) پوچھتے ہیں: "ابھی اُنہوں نے کیا فرمایا؟" یہ وہ لوگ ہیں

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿16﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا

جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور اُنہوں نے اپنی خواہشات کی غلامی اختیار کر لی ہے۔ (16) اور وہ لوگ جنہوں نے ہدایت

زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ

قبول کی اللہ نے اُن کی ہدایت (بصیرت) میں اضافہ کیا اور اُنہیں اُن کی پرہیزگاری عطا کی۔ (17) تو کیا کفارِ مکّہ صرف اِس

اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَآءَتْهُمْ

بات کے منتظر ہیں کہ اچانک اُن پر قیامت ٹوٹ پڑے؟ اُس کی نشانیاں تو آ ہی چکی ہیں، پس جب وہ آ جائے گی تو اُنہیں

[1] (كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ) یہ مبتدا مقدر کی خبر ہے، اصل عبارت یوں ہے: "امن هو في هذا النعيم (كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ)۔" کیا جو اِن نعمتوں سے شاد کام ہے اُن لوگوں کی طرح ہے؟

(جلالین مع صاوی: ۴/۸۴)

ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ

نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں سے ملے گا؟ (18) پس آپ یقین رکھئے ۱۸ کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ اور اے حبیب!

وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿19﴾ ع

دعا کیجئے کہ اللہ آپ کو معصوم ہی رکھے اور مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہ بخش دے ۱۹ اے لوگو! اللہ تمہارے آنے جانے کی

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

ہر جگہ اور تمہارے آرام کی ہر جگہ کو جانتا ہے۔ (19) ایمان والے کہتے ہیں: ''(جہاد کے بارے میں) کوئی سورت کیوں نہیں

مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

نازل کی گئی؟ پھر جب واضح معانی والی سورت نازل کی جاتی ہے اور اُس میں جہاد کا حکم دیا جاتا ہے تو آپ اُن لوگوں (منافقین)

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

کو دیکھیں گے جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ وہ آپ کی طرف اُس شخص کی طرح دیکھتے ہیں جس پر موت کی وجہ سے غشی طاری ہو،

فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ ﴿20﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ

پس اُن کے حق میں بہتر تھا (20) کہ وہ آپ کی فرمانبرداری کرتے اور اچھے انداز میں گفتگو کرتے، پھر جب جہاد کا قطعی حکم

فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ ﴿21﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ

دے دیا گیا تو اگر وہ اللہ سے کئے ہوئے وعدے پر قائم رہتے تو اُن کے لئے بہتر تھا۔ (21) پس اے کمزور ایمان والو! اگر تم

تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾

حکمران بن جاؤ تو کیا تم اِس بات کے قریب ہو کہ تم زمین میں دہشت گردی کرو اور اپنے رشتے کاٹ دو؟ (22)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾

یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت بھیجی پس اُنہیں بہرہ کردیا اور اُن کی آنکھیں پھوڑ دیں۔ (23)

دوسری صورت قبیح کے موجود ہونے کے بعد اُس پر پردہ ڈال دینا جیسے کہ ایماندار مردوں اور عورتوں کے حق میں ہے۔ اس آیت میں لطیف نکتہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کے تین حال ہیں: (ا) اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور وہ یہ ہے کہ آپ اُسے وحدہ لاشریک مانتے رہے۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿24﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ بلکہ اُن کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔ ﴿24﴾ بیشک وہ لوگ

ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ

جو اِس کے بعد اُلٹے پاؤں پھر گئے کہ ہدایت کا راستہ کھل کر اُن کے سامنے آگیا،

الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ۖ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿25﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا

شیطان نے اُن کے سامنے (گناہوں کو) خوشنما بنادیا اور دنیا میں طویل عرصہ رہنے کی امید دلائی۔ ﴿25﴾ یہ اِس لئے کہ منافقوں

لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللَّهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ

نے مشرکوں کو کہا جو کہ اللہ کے نازل کئے ہوئے (قرآن) کو ناپسند رکھتے تھے: "بعض کاموں میں ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔"

وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

اور اللہ اُن کی خفیہ گفتگو کو خوب جانتا ہے۔ ﴿26﴾ جب فرشتے اُن کے چہروں اور پشتوں پر (لوہے کی گرزوں سے ۲۰) ضربیں

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا

لگاتے ہوئے اُن کی روحیں قبض کریں گے۔ ﴿27﴾ یہ سزا اِس لئے ہوگی کہ اُنہوں نے اُس بات کی پیروی کی جس نے

أَسْخَطَ اللَّهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ أَمْ

اللہ کو ناراض کردیا اور اُنہوں نے اللہ کی خوشنودی کو ناپسند جانا، لہٰذا اللہ نے اُن کے اعمال برباد کردیئے۔ ﴿28﴾ وہ لوگ

حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ أَن لَّن يُخْرِجَ اللَّهُ

جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے کیا اُنہوں نے گمان کرلیا ہے کہ اللہ اُن کے کینوں کو

أَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ ۚ

ظاہر نہیں کرے گا؟ ﴿29﴾ اور اے حبیب! اگر ہم چاہتے تو آپ کو منافقین دکھادیتے پھر آپ اُن کو اُن کی صورت سے پہچان لیتے

(پچھلے صفحہ کا بقیہ) (۲) اپنی ذات کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے عصمت کی دعا کرتے رہے۔ (۳) ایمان داروں کے گناہوں کی بخشش کی دعا فرماتے رہے۔ ع۳ ۷ (تفسیر کبیر: ۲۸/۶۱) ۲۰ جلالین مع صاوی: ۴/۸۷

وَلَتَعۡرِفَنَّهُمۡ فِیۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ اَعۡمَالَکُمۡ ﴿30﴾

اور واللہ ! آپ اُنہیں اندازِ گفتگو سے پہچان لیں گے اور اللہ تمہارے تمام اعمال کو جانتا ہے۔ (30)

وَلَنَبۡلُوَنَّکُمۡ حَتّٰی نَعۡلَمَ الۡمُجٰهِدِیۡنَ مِنۡکُمۡ وَالصّٰبِرِیۡنَ ۙ

اور ہم ضرور تمہارا امتحان لیں گے یہاں تک کہ ہم تمہارے مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو ظاہر کر دیں

وَنَبۡلُوَا۠ اَخۡبَارَکُمۡ ﴿31﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ

اور تمہارے احوال کو آزمائیں۔ (31) بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا لوگوں کو اللہ کے راستے سے منع کیا

اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الۡهُدٰی ۙ لَنۡ

اور ہدایت کے واضح ہو جانے کے باوجود رسول اللہ (ﷺ) کی مخالفت کی وہ اللہ کو ہرگز

یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیۡـًٔا ؕ وَسَیُحۡبِطُ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿32﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ

کچھ نقصان نہیں دے سکیں گے اور اللہ بہت جلد اُن کے اعمال برباد کر دے گا۔ (32) اے ایمان والو!

اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَلَا تُبۡطِلُوۡۤا اَعۡمَالَکُمۡ ﴿33﴾

اللہ کی اطاعت کرو، رسول اللہ کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال (منافقت اور ریاکاری کے ذریعے) باطل نہ کرو۔ (33)

اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوۡا وَهُمۡ

بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، لوگوں کو اللہ کے راستے سے منع کیا، پھر کفر کی حالت میں ہی

کُفَّارٌ فَلَنۡ یَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ﴿34﴾ فَلَا تَهِنُوۡا وَتَدۡعُوۡۤا اِلَی السَّلۡمِ ۖۚ

مر گئے اللہ اُنہیں ہرگز نہیں بخشے ۲۱ گا۔ (34) پس اے مسلمانو! تم کمزوری نہ دکھاؤ اور کفار کو صلح کی طرف نہ بلاؤ

وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ ۖۚ وَاللّٰهُ مَعَکُمۡ وَلَنۡ یَّتِرَکُمۡ اَعۡمَالَکُمۡ ﴿35﴾

جبکہ تم ہی سربلند ہو گے، اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کے ثواب میں کمی نہیں فرمائے گا۔ (35)

۲۱ یہ آیت بدر کے کافر مقتولین کے بارے میں نازل ہوئی جنہیں ایک گڑھے میں ڈال دیا گیا تھا لیکن اس کا حکم ہر اُس کافر کو شامل ہے جو کفر کی حالت میں مر گیا۔ (مرجعِ سابق: ۸۹/۴)

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا

دنیا کی زندگی تو صرف کھیل اور بیہودگی ہے اور اگر تم ایمان لے آؤ اور اللہ سے ڈرو

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔــلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ (36) اِنْ يَّسْـَٔــلْكُمُوْهَا

تو وہ تمہارے ثواب تمہیں عطا فرمائے گا اور تم سے تمہارے تمام کے تمام اموال طلب نہیں کرے گا (36) اور اگر تم سے تمام اموال

فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ (37) هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ

طلب کرے اور طلب میں مبالغہ کرے تو تم بخل کرو گے اور بخل تمہارے دلوں کے زنگ کو ظاہر کر دے گا۔ (37) ہاں ہاں

لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ

تم ہی وہ لوگ ہو جنہیں بلایا جاتا ہے کہ اللہ کے راستے میں خرچ کرو پس تم میں سے کچھ لوگ بخل کرتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے

فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ

وہ صرف اپنی جان ہی سے بخل کرتا ہے، اللہ بے نیاز ہے اور تم سب اُس کے محتاج اور اگر تم

تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ (38) ع 4 10 8

منہ پھیر لو تو اللہ تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا، پھر وہ تم جیسے نہیں ہوں گے۔ (38)

رُكُوْعَاتُهَا 4 سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا 29

سورہ فتح مکی ہے، اِس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (1) لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ

بیشک ہم نے آپ کو واضح فتح عطا فرمائی۔ (1) تا کہ اللہ یہ حقیقت دن کے اُجالے میں لے آئے کہ آپ ماضی میں بھی

مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

معصوم رہے اور آئندہ بھی معصوم رہیں گے ۲۲ نیز آپ پر اپنی نعمتیں مکمل کر دے، آپ کو سیدھے

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ② وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ③ هُوَ

راستے پر قائم رکھے۔ ② اور آپ کی زبردست مدد فرمائے۔ ③ اللہ وہ ذات ہے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا

جس نے مومنوں کے دلوں میں اطمینان نازل کیا تاکہ اُنہیں اجمالی ایمان کے ساتھ تفصیلی ایمان

اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ

بھی حاصل ہو۔ اور آسمانوں اور زمینوں کے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ④ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

وسیع علم والا اور عظیم حکمت والا ہے۔ ④ اللہ نے جہاد کا حکم دیا تاکہ ایمان والے مردوں اور عورتوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

ہمیشہ رہنے کے لئے جنت کے گلشنوں میں داخل فرمائے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور اُن کی

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ⑤

لغزشوں کو معاف فرمائے اور یہ اللہ کے ہاں بہت بڑی کامیابی ہے۔ ⑤

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور اللہ کے بارے میں برا گمان رکھنے والے منافق مردوں اور عورتوں اور مشرک مردوں اور عورتوں

الظَّاۗنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ

کو عذاب دے، اُنہی پر عذاب کی بُری گردش ہے، اللہ اُن سے ناراض ہوا، اُن پر لعنت کی

۲۲ سوال: فتح سے مراد فتح مکہ ہے یا صلحِ حدیبیہ؟ (لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ) سے تو معلوم ہوتا ہے کہ فتح مغفرت کا سبب ہے حالانکہ فتح مغفرت کا سبب نہیں بن سکتی۔ اس کا ایک جواب یہ ہے کہ اِس سے مراد تعارف ہے، یعنی ہم نے آپ کو فتح عطا فرمائی تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ آپ مغفور و معصوم ہیں، کیونکہ واقعہ فیل کے بعد لوگوں کو معلوم ہو چکا تھا کہ مکہ معظمہ پر اللہ تعالیٰ کا کوئی دشمن اور اُس کی ناراضگی میں مبتلا شخص قبضہ نہیں کر سکتا، مکہ مکرمہ میں فاتحانہ شان سے داخل ہوں گے تو صرف اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ جو مغفور (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے سرتاپا ڈھانپے ہوئے) بھی ہیں اور معصوم بھی۔ (تفسیر کبیر: ۲۸/۷۸) لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ کا مطلب ذنب کو ابتدا ہی سے ڈھانپ دینا ہوسکتا ہے، یعنی اللہ تعالیٰ نے آپ کو معصوم رکھا، دوسرا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ آپ کی سفارش پر (بقیہ صفحہ نمبر 927 پر)

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ⑥

اور اُن کے لئے دوزخ تیار کیا اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ ⑥

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑦

آسمانوں اور زمینوں کے تمام لشکر اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور اللہ بہت ہی غالب اور بڑی حکمت والا ہے۔ ⑦

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ⑧ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

اے حبیب! بیشک ہم نے آپ کو (اعمالِ امت کا) گواہ، مومنوں کو خوشخبری دینے والا اور مخالفین کو ڈر سنانے والا بنا کر ۲۳ بھیجا۔ ⑧ تاکہ

وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑨

اے لوگو! تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ، رسول اللہ کی تعظیم و تکریم کرو اور صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرو۔ ۲۴ ⑨

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ

بیشک وہ لوگ جو آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں، اُن کے ہاتھوں پر

اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى

اللہ کا ہاتھ ہے ۲۵ پس جس نے بیعت توڑی تو اُس نے اپنے ہی نقصان کے لئے توڑی اور جس نے وہ بیعت پوری کی

بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ⑩ ع سَيَقُوْلُ

جس پر اُس نے اللہ سے عہد کیا تھا تو اللہ اُسے بہت جلد اجرِ عظیم (جنت) دے گا۔ ⑩ وہ دیہاتی جنہیں اللہ نے

لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا

آپ کی ہمراہی سے محروم کر دیا تھا ۲۶ عنقریب آپ کو کہیں گے: "ہمارے اموال اور اہل وعیال نے ہمیں مصروف کر لیا تھا

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

(اس لئے آپ کے ساتھ نہیں گئے) لہٰذا ہماری بخشش کی دعا فرمائیں۔" وہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو اُن

۲۳، ۲۴ خازن مع مدارک ۴/۱۳۶ ۲۵ مطلب یہ ہے کہ بیعت کرنے والوں کے ہاتھ پر جو رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ ہے وہ اللہ کا ہاتھ ہے، اللہ تعالیٰ اعضا اور اجسام کی صفات سے پاک ہے، مقصد یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ معاہدہ اللہ کے ساتھ معاہدہ ہے۔ (تفسیر المدارک ۴/۱۳۷) امام احمد رضا قادری بریلوی فرماتے ہیں: دستِ احمد عین دستِ ذوالجلال آمدہ در بیعت و اندر قتال گر یدہ کی زند دستِ جناب مارمیت اذ رمیت آید خطاب

۲۶ حدیبیہ کے سال (۶ ھ) میں نبی اکرم ﷺ نے عمرہ کا ارادہ کیا تو مدینہ طیبہ کے آس پاس کے دیہاتیوں اور بادیہ نشینوں کو بھی ساتھ چلنے کا حکم دیا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ قریش جنگ پر آمادہ ہو جائیں یا بیت اللہ شریف کی زیارت سے منع کریں، آپ نے عمرے کا احرام باندھا اور ہدیے کے اونٹ اپنے ساتھ لئے تاکہ لوگوں (بقیہ اگلے صفحہ پر)

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

کے دلوں میں نہیں ہیں، آپ اُنہیں فرما دیں: ''اگر اللہ تمہیں نفع یا نقصان پہنچانا چاہے تو کون ہے جو تمہیں

اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿11﴾

اُس کے ارادے سے بچا سکتا ہے؟ بلکہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُس سے پوری طرح باخبر ہے۔ (11)

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى

بلکہ تم تو یہ گمان کئے بیٹھے تھے کہ رسول اللہ اور مومن کبھی بھی لوٹ کر اپنے گھر والوں کے پاس

اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ

نہیں آئیں گے، یہ گمان تمہارے دلوں میں خوشنما بنا دیا گیا تھا، تم نے بہت برا گمان کیا

السَّوْءِ ۚۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًاۢ بُوْرًا ﴿12﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اورتم اِس گمان کی بنا پر تباہ ہوگئے۔ (12) اور جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان نہ لائیں

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿13﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

(وہ سن لیں کہ) بیشک ہم نے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کررکھی ہے۔ (13) آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہی

وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ

اللہ ہی کی ہے، وہ جس کی چاہتا ہے بخشش فرما دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿14﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ

والا اور نہایت مہربان ہے۔ (14) جب تم غنیمتیں لینے (خیبر کی طرف) روانہ ہوگے[27] تو پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ کہیں گے:

اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

''ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دیجئے۔'' وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے وعدے

(پچھلے صفحہ کا بقیہ) کو معلوم ہوجائے کہ آپ جنگ کا ارادہ نہیں رکھتے، اُس وقت بہت سے دیہاتی عذر معذرت کر کے پیچھے رہ گئے، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (تفسیر خازن:۴/۱۴۷) [27] (اِلٰی مَغَانِمَ) یعنی خیبر کی فتح کا وعدہ کیا تھا اور یہ کہ اُس کی غنیمتیں صرف تمہارے لئے ہیں (یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّبَدِّلُوْا کَلٰمَ اللّٰهِ) کا ایک مطلب یہ ہے کہ منافقین چاہتے تھے کہ اللہ کے اُس وعدے کو تبدیل کر دیں جو اُس نے اہلِ حدیبیہ سے کیا تھا۔

(لَا یَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا) وہ صرف دنیا کی بات سمجھتے تھے۔ (تفسیر قرطبی:۱۶/۲۷۱)

يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ

کو تبدیل کر دیں، آپ فرما دیجئے: ”تم ہرگز ہمارے ساتھ نہ آؤ، اللہ نے پہلے ہی اِس طرح

قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

فرما دیا ہے۔“ پھر وہ کہیں گے: ”بلکہ تم ہم پر حسد کرتے ہو۔“ بلکہ وہ تو ہمیشہ حق بات کو کم ہی

اِلَّا قَلِيْلًا ⑮ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ

سمجھتے رہے ہیں۔ ⑮ اے حبیب! اِن پیچھے چھوڑے ہوئے دیہاتیوں سے فرما دیجئے: ”تم عنقریب ایک سخت جنگجو

اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ

قوم (اہلِ یمامہ) کی جنگ کی طرف بلائے جاؤ گے، تم اُن سے جنگ کرو گے یہاں تک کہ وہ مسلمان ہو جائیں ۲۸ پھر اگر

تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

تم فرمانبرداری کرو گے تو اللہ تمہیں بہترین ثواب دے گا اور اگر تم نے روگردانی کی جیسے تم پہلے بھی روگردانی

مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑯ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

کرتے رہے ہو تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔“ ⑯ اندھے پر کوئی گناہ نہیں،

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ

لنگڑے پر کوئی پابندی نہیں اور بیمار پر بھی (جہاد میں شمولیت سے محرومی کے سبب) کوئی باز پرس نہیں

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اُسے جنت کے گلشنوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑰ ع لَقَدْ رَضِيَ

جاری ہیں اور جو روگردانی کرے گا اللہ اُسے دردناک عذاب دے گا۔ ⑰ واللہ! اللہ مومنوں سے

النصف ع 7/2 10

۲۸ عرب کے مشرکوں اور مرتد ہونے والوں کے لئے دو ہی صورتیں ہیں: اسلام یا جنگ۔ (مدارک، ۴/۱۴۹)

اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

راضی ہوا جب وہ درخت کے نیچے آپ کی بیعت کر رہے تھے، پس اللہ کو (علمِ ازلی سے) اُن کے دلوں کا

مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا

حال معلوم تھا، اُس نے اُن پر دلی سکون نازل کر دیا اور اُنہیں قریب آنے والی (خیبر کی) فتح

قَرِيْبًا ﴿18﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا

کا انعام دیا۔ ﴿18﴾ اور (سچے مجاہدوں کو) بہت سی غنیمتوں کا انعام دیتا ہے جنہیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ عظیم غلبے

حَكِيْمًا ﴿19﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ

اور بڑی حکمت والا ہے۔ ﴿19﴾ (اے سچے مسلمانو!) اللہ نے تم سے، بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرمایا جنہیں تم حاصل کرتے رہو گے،

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً

پس یہ (خیبر کی غنیمتیں) تمہیں جلد عطا فرما دیں اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے٢٩ تاکہ (تم شکر ادا کرو) اور یہ غنیمتیں

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾ وَّاُخْرٰى

مومنوں کے لئے نشانی ہوں اور تمہیں سیدھے راستے پر قائم رکھے۔ ﴿20﴾ اور بہت سی دوسری غنیمتیں٣٠ وہ ہیں

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

جن پر تم قادر نہیں ہو، بیشک اللہ کے علم نے اُن کا احاطہ کیا ہوا ہے اور اللہ ہر اُس شے پر قادر ہے

شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ

جسے وہ چاہے۔ ﴿21﴾ اور اگر کافر (حدیبیہ میں) تم سے جنگ کرتے تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے، پھر

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

وہ نہ تو کوئی حمایتی پاتے اور نہ ہی مددگار۔ ﴿22﴾ یہ اللہ کا جاری کیا ہوا دستور ہے جو پہلے سے

٢٩ نبی اکرم ﷺ نے جب خیبر کا محاصرہ کیا تو اُن کے حلیف قبائل بنو اسد اور بنو غطفان نے ارادہ کیا کہ وہ مدینہ منورہ پر حملہ کر کے مسلمانوں کے اہل وعیال کو لوٹ لیں، اللہ تعالیٰ نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا اور وہ یہ حرکت نہ کر سکے۔ (تفسیر خازن: ۴/۱۵۱) ٣٠ دوسری غنیمتوں سے مراد فارس اور روم کی غنیمتیں ہیں، اللہ کے علم میں ہے کہ وہ بھی تمہاری ملکیت ہوں گی۔ (تفسیر شربینی: ۴/۳۳)

مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ

چلا آتا ہے اور آپ اللہ کے دستور میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ ﴿23﴾ اور اللہ وہی ہے جس نے مکّہ کے قریب

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ

(حدیبیہ میں) کافروں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اُن پر غلبہ دینے کے بعد تمہارے ہاتھ اُن سے

اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿24﴾ هُمُ

روک دیئے ۳۱ اور اللہ تمہارے تمام کاموں کو خوب دیکھتا ہے۔ ﴿24﴾ قریشِ مکّہ وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں مسجدِ حرام (تک جانے) سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو حالتِ قید میں رکھ کر

مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَاۗءٌ

اُن کو اپنی جگہ (حرم میں) پہنچنے سے روک دیا۔ کچھ مسلمان مرد اور عورتیں مکّہ میں ہیں،

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

تمہیں اُن کے ایمان کی خبر نہیں ہے اگر یہ احتمال نہ ہوتا کہ تم اُنہیں پیس ڈالو گے اور تمہیں بے خبری میں اُن کی طرف سے

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ لَوْ

گناہ لاحق ہو جائے گا (تو تمہیں فتح کی اجازت مل جاتی، لیکن اجازت نہیں دی) تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔

تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿25﴾ اِذْ

اور اگر وہ الگ ہو جاتے تو ہم اہلِ مکّہ میں سے کافروں کو دردناک عذاب دیتے۔ ﴿25﴾ یاد کرو جب

جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

مکّہ کے کافروں نے اپنے دلوں میں ہٹ دھرمی پختہ کر لی وہی جاہلیت کی ہٹ دھرمی

۳۱ اللہ تعالیٰ نے بعض کے ہاتھ بعض سے روک دیئے، مسلمانوں کے ہاتھ اُن کی کمزوری کی بنا پر نہیں بلکہ اُن کی قدرت کے باوجود روک دیئے جبکہ کافروں کے ہاتھ اُن کے مرعوب ہونے کی بنا پر روک دیئے گئے۔ (تفسیر قشیری: ۳/۲۱۵) مطلب یہ ہے کہ (مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ) کا تعلق صرف (اَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ) سے ہے۔ (عرفان قادری)

فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

تو اللہ نے اپنے رسول اور ایمان والوں پر اپنی تسکین نازل کر دی

وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ

اور اُنہیں پرہیز گاری کے کلمہ (کلمۂ طیبہ) پر مستحکم کردیا ۳۲ اور وہ اُس کے زیادہ حق دار اور اہل تھے۔ اور اللہ

اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ع ﴿26﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا

ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ ﴿26﴾ بیشک اللہ نے اپنے رسول کو واقع کے مطابق سچا خواب دکھایا،

بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ

واللہ! اللہ نے چاہا تو تم (آئندہ سال) پورے امن کے ساتھ،

مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ

اپنے سروں کے بال منڈواتے اور کتواتے ہوئے بے خوف ہوکر مسجدِ حرام میں داخل ہوگے، پس اُس کے علم میں تھا جو

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿27﴾ هُوَ الَّذِيْٓ

تم نہیں جانتے تھے، اُس نے اُس سے پہلے ایک قریبی فتح (صلح حدیبیہ) مہیا کردی۔ ﴿27﴾ اللہ وہ ذات ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ

جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ اِس دین کو تمام دینوں پر غالب کردے

كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿28﴾ ۭ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ

اور اللہ بطورِ گواہ کافی ہے۔ ﴿28﴾ محمد مصطفیٰ (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور وہ جو اِن کے صحابہ ہیں ۳۳

مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَي الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا

کافروں پر بڑے سخت اور آپس میں بڑے شیر وشکر ہیں، اے سننے والے! تو اُنہیں رکوع کرتے

ع ۹ ۳ ۱۱

۳۲ الایمان۔ ترجمہ قرآن از امام احمد رضا خان۔ ۳۳ حضرت علامہ سید احمد سعید کاظمی ﷺ۔ ص ۲۶۱ ۳۳ تفسیر خزائن العرفان ص ۹۲۶: ب (مَعَهٗ) حضرت ابوبکر صدیقؓ ہیں (اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ) حضرت عمر فاروقؓ ہیں

(رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ) حضرت عثمان غنیؓ ہیں (تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا) حضرت علی المرتضیٰؓ ہیں۔ (تفسیر قرطبی ج ۳۰/۲۱۸)

سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ

اور سجدہ کرتے ہوئے دیکھے گا وہ اللہ کا فضل اور اُس کی خوشنودی چاہتے ہیں، سجدوں کے نتیجے میں

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ

اُن کے عجز وانکسار کی نشانی ۳۴ اُن کے چہروں میں جلوہ گر ہے، صحابہ کی یہ صفت تورات میں ہے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ

اور انجیل میں اُن کی صفت اُس کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اُسے مضبوط کیا

فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ

پھر وہ موٹی ہوگئی، پھر وہ اِس حال میں اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کاشتکاروں کو مسحور کررہی تھی ۳۵ (اُنہیں قوت دی)

بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تاکہ اُن کی وجہ سے کافروں کے دل جلائے، وہ لوگ جو اُن میں سے ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک عمل کئے

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ ع

اللہ نے اُن سے بخشش اور عظیم ثواب کا وعدہ فرمایا۔ (29)

اٰيَاتُهَا 18 | سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ حجرات مدنی ہے، اِس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اے ایمان والو! اللہ اور اُس کے رسول سے آگے نہ بڑھو،

۳۴ (سِیْمَاھُمْ) یعنی خشوع کی وہ علامت جو اولیاء معانقة 15 صالحین میں پائی جاتی ہے۔ (تفسیر قشیری ۳/۴۱۸) ۳۵ بعض ع 3 4 12 مفسرین نے فرمایا: (الزُّرَّاعَ) حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں (اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ) حضرت ابوبکر صدیق

(فَاٰزَرَهٗ) حضرت عمر فاروق، (فَاسْتَغْلَظَ) حضرت عثمان غنی اور (فَاسْتَوٰی عَلٰی سُوْقِهٖ) حضرت علی المرتضیٰ ہیں اور (یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ) تمام مسلمان ہیں۔ (تفسیر خازن ۴/۱۶۳)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۝1 يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

اوراللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ سب کچھ سننے اور خوب جاننے والا ہے۔ (1) اے ایمان والو!

لَا تَرۡفَعُوۡۤا اَصۡوَاتَكُمۡ فَوۡقَ صَوۡتِ النَّبِىِّ وَلَا تَجۡهَرُوۡا لَهٗ

اپنی آوازیں اُس (غیب بتانے والے) نبی کی آواز پر بلند نہ کرو اور تم اُن سے اونچی آواز میں بات نہ کرو،

بِالۡقَوۡلِ كَجَهۡرِ بَعۡضِكُمۡ لِبَعۡضٍ اَنۡ تَحۡبَطَ اَعۡمَالُكُمۡ وَاَنۡتُمۡ

جیسے کہ تم ایک دوسرے سے اونچی آواز میں بات کرتے ہو ایسا نہ ہو کہ تمہارے (زندگی بھر کے) اعمال برباد ہو جائیں

لَا تَشۡعُرُوۡنَ ۝2 اِنَّ الَّذِيۡنَ يَغُضُّوۡنَ اَصۡوَاتَهُمۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ

اور تمہیں پتا بھی نہ چلے۔ (2) بیشک جو لوگ رسول اللہ کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں

اللّٰهِ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ امۡتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ لِلتَّقۡوٰى ؕ لَهُمۡ

وہی ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے پرہیزگاری کے لئے منتخب کر لیا ہے، اُن کے لئے

مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۝3 اِنَّ الَّذِيۡنَ يُنَادُوۡنَكَ مِنۡ وَّرَآءِ

بخشش اور عظیم ثواب ہے۔ (3) اے حبیب! بیشک وہ لوگ جو آپ کو حجروں کے باہر سے

الۡحُجُرٰتِ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ۝4 وَلَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا حَتّٰى

پکارتے ہیں اُن میں سے اکثر بے عقل ہیں۔ (4) اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ

تَخۡرُجَ اِلَيۡهِمۡ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝5

آپ خود اُن کے پاس تشریف لے آتے تو یہ اُن کے لئے بہتر ہوتا اور اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ (5)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ جَآءَكُمۡ فَاسِقٌ ۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوۡۤا اَنۡ

اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس فاسق کوئی خبر لائے تو اچھی طرح تحقیق کر لو کہیں ایسا نہ ہو

(صفحہ نمبر 919 کے حاشیہ کا بقیہ) آپ کی امت کے گناہ بخش دیئے، آپ اپنی امت کی شفاعت فرمائیں گے تو امت کو بخش دیا جائے گا، جیسے کہ حدیث شریف میں ہے: "یغفر للمؤذن مد صوته" یعنی مؤذن کو شفاعت کی اجازت دی جائے گی، اس بنا پر (لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ) کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نبی اکرم ﷺ کی شفاعت پر آپ کی امت کو بخش دے۔ (تاویلات اهل السنة ۴/ ۵۱۸) (مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ) کی تاویل کی گئی ہے

کیونکہ انبیاء علیہم السلام عقلی اور قاطع دلیل کی بنا پر گناہوں سے معصوم ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۹۰) یعنی نبی کریم ﷺ کی طرف ذنب کی نسبت کی تاویل کی گئی ہے کہ اس سے امت کے گناہ مراد ہیں، یا یہ حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَيِّئَاتُ الْمُقَرَّبِيْنَ (ابرار کی نیکیاں مقربین کی سیئات ہیں) کے قبیل سے ہے، (بقیہ اگلے صفحہ پر)

تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ⑥

کہ تم بے علمی میں کسی قوم کو تکلیف پہنچا دو پھر تمہیں اپنے کیے پر شرمندہ ہونا پڑے۔ ⑥

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ

اور جان لو کہ تمہارے درمیان رسول اللہ تشریف فرما ہیں، وہ اگر بہت سارے کاموں میں تمہارا کہنا مان لیں

الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ

تو تم لازماً تکلیف میں مبتلا ہو گے، لیکن اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو محبوب بنا دیا تمہارے دلوں میں اور اُسے

فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ

دل کش بنا دیا اور اُس نے تمہیں کفر، فسق اور نافرمانی سے متنفر کر دیا،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ⑦ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

یہی لوگ سیدھے راستے پر ہیں۔ ⑦ یہ سب اللہ کا فضل اور اُس کا انعام ہے اور اللہ وسیع علم

حَكِيْمٌ ⑧ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا

اور عظیم حکمت والا ہے۔ ⑧ اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو اُن میں صلح کراؤ،

بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ

پھر اگر اُن میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو زیادتی کے مرتکب گروہ کے ساتھ

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا

جنگ کرو، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ لوٹ آئے تو انصاف کے ساتھ اُن میں

بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑨ اِنَّمَا

صلح کروا دو اور عدل کرو، بیشک اللہ عدل کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ⑨ مسلمان

(پچھلے صفحہ کا بقیہ) یا مغفرت سے مراد نبی کریم ﷺ اور گناہوں کے درمیان یوں حائل ہونا ہے کہ آپ معصوم ہی رہیں۔ (صاوی مع جلالین، ۴/۹۰)

الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

آپس میں بھائی بھائی ہی ہیں، پس تم اپنے دو بھائیوں میں صلح کرواؤ اور اللہ سے ڈرو

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑩ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ

تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ⑩ اے ایمان والو! مَردوں کا کوئی گروہ دوسرے گروہ کا مذاق

قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ

نہ اڑائے کوئی بعید نہیں کہ وہ (عند اللہ) مذاق اڑانے والوں سے بہتر ہوں (اسی طرح) عورتیں عورتوں کا مذاق نہ اڑائیں

عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا

کوئی بعید نہیں کہ وہ مذاق اڑانے والیوں سے بہتر ہوں، تم ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ہی ایک دوسرے کو

بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ

برے القاب سے یاد کرو، ایمان کے بعد فاسق کہلانا بہت ہی برا نام ہے اور جو لوگ

لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑪ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

توبہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔ ⑪ اے ایمان والو!

اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

بہت سے گمانوں سے بچو، بیشک بعض گمان گناہ ہیں۔ اور (مسلمانوں کی) جاسوسی نہ کرو

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ

اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا ؟

اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ⑫

پس اس سے تو تم نفرت کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔ ⑫

ع 1 10 13 الثلثۃ

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا اور تمہیں تعارف کے لئے بڑی قومیں

شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ

اور قبیلے بنایا، بیشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ معزز وہ ہے جو زیادہ پرہیز گار ہے، بیشک اللہ

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا

بہت علم والا اور بڑا خبر والا ہے۔ ﴿13﴾ دیہاتیوں نے کہا: ”ہم ایمان لائے۔“ آپ فرمائیں: ”تم دل سے ایمان نہیں لائے،

وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ

ہاں یوں کہو: ہم ظاہری طور پر فرمانبردار ہوئے ۳۶ اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا،

وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ

اور اگر تم اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کروگے تو اللہ تمہارے اعمال کے ثواب میں ۳۷ کچھ کمی نہیں کرے گا،

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور نہایت مہربان ہے۔“ ﴿14﴾ حقیقت میں ایمان والے وہی ہیں جو اللہ اور اُس کے رسول

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

پر ایمان لائے پھر اُنہوں نے شک نہیں کیا اور اُنہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ

فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿15﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ

کے راستے میں جہاد کیا، وہی سچے ہیں۔ ﴿15﴾ اے حبیب! دیہاتیوں کو فرمائیں: ”کیا تم اللہ کو اپنے دین کی اطلاع

اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ

دیتے ہو؟ حالانکہ اللہ آسمانوں اور زمینوں میں پائی جانے والی ہر چیز کو جانتا ہے

۳۶ (وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا) یعنی تم ظاہری طور پر ایمان لائے ہو۔ (صاوی مع جلالین: ۴/۱۰۹) (۳۷) یعنی تمہارے اعمال کے ثواب سے۔ (مرجع سابق: ۴/۱۰۹)

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑯ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ط

اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔" (16) اے حبیب! یہ دیہاتی آپ پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لے آئے،

قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ج بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ

آپ فرمادیں: "تم مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ جتلاؤ، بلکہ اگر تم سچے ہو تو اللہ کا تم پر احسان ہے

هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑰ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

کہ اُس نے تمہیں ایمان کی ہدایت فرمائی۔" (17) بیشک اللہ آسمانوں اور زمینوں کے

ع 2 8 14 غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑱ ع

ہر غیب کو (ذاتی علم سے) جانتا ہے اور جو کچھ تم کیا کرتے ہو وہ اُسے بھی خوب دیکھتا ہے (18)

اٰيَاتُهَا 45 — سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ قٓ مکی ہے، اِس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

المنزل ٧ قٓ قف ج وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ① بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ

قٓ۔ عظمت والے قرآن کی قسم۔ (1) (اہلِ مکّہ ایمان نہیں لائے) بلکہ اُنہوں نے اِس بات پر تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُنہی میں

مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ② ج ءَاِذَا مِتْنَا

سے ایک ڈر سنانے والا (نبی) تشریف لایا، پس کافروں نے کہا: "یہ ڈر سنانا بڑی عجیب بات ہے۔ (2) کیا جب ہم مر جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا ج ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ ③ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ

اور مٹی ہو جائیں گے پھر زندہ کیے جائیں گے؟ یہ لوٹانا تو بہت دور کی بات ہے۔" (3) (فرمایا:) "زمین جو کچھ اُن کے

الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ④ بَلْ كَذَّبُوْا

جسم سے کھاتی ہے ہمیں سب معلوم ہے اور ہمارے پاس محفوظ رکھنے والی کتاب (لوحِ محفوظ) موجود ہے۔" ④ بلکہ جب حق

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ⑤ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا

(قرآن) اُن کے پاس آیا تو اُنہوں نے اُسے جھٹلایا، پس اب وہ الجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔ ⑤ کیا اُنہوں نے اپنے اوپر

اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ

آسمان کو نہیں دیکھا، ہم نے اُسے کیسے بنایا اور کیسے مزین کیا؟ اور اُس میں کوئی

فُرُوْجٍ ⑥ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

شگاف نہیں ہے۔ ⑥ کیا اُنہوں نے زمین کو نہیں دیکھا جسے ہم نے پھیلایا؟ ہم نے اُس میں پہاڑوں کے لنگر ڈال دیئے

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ⑦ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

اور اُس میں ہر قسم کے خوشنما پودے اُگائے۔ ⑦ یہ سب کچھ رجوع کرنے والے بندے کی

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑧ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

راہنمائی اور اُسے نصیحت دینے کے لئے پیدا کیا۔ ⑧ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی نازل کیا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ⑨ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ

پس اُس کے ذریعے گلشن پیدا کئے اور کاٹا جانے والا کھیتی کا غلہ اگایا۔ ⑨ اور کھجور کے بلند و بالا درخت (پیدا کئے)

لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ⑩ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً

جن پر تہہ بہ تہہ پھلوں کے خوشے لگائے۔ ⑩ بندوں کی روزی کے لئے۔ اور ہم نے اُس سے مُردہ شہر کو

مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ⑪ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

زندہ کیا، اِسی طرح تمہارا قبروں سے نکلنا ہے۔ ⑪ قریش سے پہلے نوح کی قوم، رَس نامی کنوئیں والوں

وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ﴿12﴾ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿13﴾

اور قومِ ثمود نے (پیغمبروں کو) جھٹلایا۔ ⑫ اور قومِ عاد، فرعون، لوط کے قبیلہ والوں نے۔ ⑬

وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ

جنگل والوں (شعیب کی قوم) اور تُبّع کی قوم نے (بھی پیغمبروں کو جھٹلایا) اُن میں سے ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا پس اُن

وَعِيْدِ ﴿14﴾ اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ

پر میرے عذاب کی وعید نافذ ہو کر رہی۔ ⑭ کیا ہم پہلی مرتبہ پیدا کر کے تھک گئے؟ بلکہ وہ نئی پیدائش کے بارے میں

خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿15﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ

شُبہ میں ہیں۔ ⑮ واللہ! ہم نے انسان کو پیدا کیا جبکہ ہم اُن تمام وسوسوں کو جانتے ہیں

بِهٖ نَفْسُهٗ ښ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾ اِذْ

جو اُس کا نفس اُس کے دل میں ڈالتا رہتا ہے اور ہم رگِ جاں سے بھی اُس کے زیادہ قریب ہیں۔ ⑯ اُنہیں بتا دیجئے کہ جب

يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾ مَا

دائیں اور بائیں پہلو پر بیٹھنے والے دو فرشتے انسان کا ہر عمل لکھتے ہیں ۔ ⑰ انسان جو بات

يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾ وَجَاۗءَتْ سَكْرَةُ

بھی منہ سے نکالتا ہے اُس کے پاس لکھنے والے حاضر ہوتے ۳۸ ہیں۔ ⑱ موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ

الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿19﴾ وَنُفِخَ فِي

آئے گی، یہ ہے وہ موت جس سے تو بھاگتا تھا۔ ⑲ اور صور پھونکا جائے گا،

الصُّوْرِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿20﴾ وَجَاۗءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَاۗىِٕقٌ

یہی ہے عذاب کی وعید کا دن۔ ⑳ ہر شخص محشر میں اِس طرح حاضر ہوگا کہ اُس کے ساتھ ایک لانے والا ہوگا

۳۸ (رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ) ان دونوں میں سے ہر ایک تثنیہ کے معنی میں ہے۔ معنی یہ ہے کہ اُس کے پاس دو فرشتے لکھنے والے اور حاضر ہیں۔ (صاوی مع جلالین: ۴/۱۱۲)

وَّشَهِيْدٌ ﴿21﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ
اور ایک گواہ۔ ﴿21﴾ ہم کہیں گے:'' تو دنیا میں اِن حالات سے غافل تھا، پس ہم نے تیرا پردۂ غفلت
غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿22﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ
اٹھا دیا لہٰذا آج تیری نظر بہت تیز ہے۔ ﴿22﴾ اُس کا (عمر بھر) کا ساتھی فرشتہ کہے گا:''یہ ہے وہ نامۂ اعمال
عَتِيْدٌ ﴿23﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿24﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ
جو میرے پاس تھا۔'' ﴿23﴾ (دو فرشتوں سے فرمایا جائے گا:)''تم دونوں ہر ناشکرے، سرکش (کافر) کو جہنم میں پھینک دو۔ ﴿24﴾ جو نیکی
مُعْتَدٍ مُّرِيْبِۣ ﴿25﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي
سے بہت روکنے والا، حد سے تجاوز کرنے والا اور شک کرنے والا تھا۔ ﴿25﴾ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مقرر کر
الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ
رکھا تھا پس اُسے سخت عذاب میں دھکیل دو۔'' ﴿26﴾ اُس کا ساتھی (شیطان) کہے گا:''اے ہمارے رب! میں نے اِسے گمراہ
كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿27﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ
نہیں کیا بلکہ یہ خود ہی گمراہی میں دور چلا گیا تھا۔'' ﴿27﴾ اللہ فرمائے گا:''میرے پاس نہ جھگڑو جبکہ میں تمہیں پہلے
اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ
ہی عذاب کی وعید سنا چکا تھا۔ ﴿28﴾ میرے حضور نہ تو بات بدلی جاتی ہے اور نہ ہی میں بندوں پر
لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾ يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ ع 2 14 16
ظلم کرتا ہوں۔'' ﴿29﴾ بیان کر دیجئے جس دن ہم جہنم کو فرمائیں گے:''کیا تو بھر گئی ہے؟'' اور وہ کہے گی:'' کچھ
مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿30﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾ هٰذَا
اور بھی ہے؟'' ﴿30﴾ اور جنت پرہیز گاروں کے قریب کردی جائے گی ۳۹ وہ (اُن سے) سے دور نہ ہوگی۔ ﴿31﴾ (پرہیز گاروں

۳۹ ے (اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ) قریب کردی گئی (لِلْمُتَّقِيْنَ) ایکی جگہ (غَيْرَ بَعِيْدٍ) اُن سے دور نہیں ہوگی پس وہ اُسے دیکھیں گے۔ (صاوی مع جلالین، ۴/۲۰، ۱۱۲)

مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿32﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ

سے فرمایا جائے گا:) "یہ ہے وہ ثواب جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (اللہ کی طرف ہر) رجوع کرنے والے ادب کے پاسبان

بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿33﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ

کیلئے۔ (32) جو دیکھے بغیر اللہ سے ڈرتا ہو اور اللہ کی طرف رجوع کرنے والا دل لایا ہو" (33) فرمایا جائے گا: "سلامتی کے

يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿35﴾

ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ، یہ ہمیشگی کا دن ہے۔" (34) وہ جنت میں جو چاہیں گے انہیں ملے گا اور ہمارے پاس اور بہت کچھ ہے (35)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

ہم نے کفارِ مکّہ سے پہلے بہت سی قوموں کو تباہ کر دیا جو گرفت میں اِن سے زیادہ طاقتور تھیں

فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ۭ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿36﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

اُنہوں نے شہروں کو چھان مارا کہ کیا اللہ کے عذاب سے بھاگنے کی کوئی جگہ ہے؟ ؏ (36) بیشک اِس (بیان) میں

لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿37﴾ وَلَقَدْ

اُس شخص کے لئے نصیحت ہے جو عقلِ بیدار رکھتا ہو یا قلبِ حاضر کے ساتھ توجہ سے سنے۔ (37) واللہ!

خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ڰ

ہم نے آسمانوں، زمینوں اور اِن کے درمیان کی چیزوں کو چھ دنوں میں پیدا کیا

وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿38﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ

اور ہمیں معمولی سی تکان بھی نہیں ہوئی۔ (38) پس آپ یہود وغیرہم کی باتوں پر صبر کیجئے اور اپنے ربّ کی

بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿39﴾

تعریف کرتے ہوئے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے (نمازِ فجر) غروب سے پہلے (ظہر و عصر) ادا کیجئے۔ (39)

؏ (فَنَقَّبُوْا) اُنہوں نے زمین کے اطراف میں سفر کیا اور پوچھا: (هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ) کیا اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بھاگنے کی کوئی جگہ ہے؟ انہیں معلوم ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔ (غرائب القرآن: ۶/۱۷۹)

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿40﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ

اور رات کو (مغرب وعشا) پڑھیں اور مغرب کے بعد (دو رکعتیں) ادا کریں۔ ﴿40﴾ اور اُس دن کا انتظار کریں جب

الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿41﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ

پکارنے والا (اسرافیل) قریب کی جگہ سے پکارے گا۔ ﴿41﴾ جس دن سب لوگ یقین کے ساتھ (صور پھونکے جانے کی)

بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿42﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ

چنگھاڑ سنیں گے، یہ قبروں سے نکلنے کا دن ہے۔ ﴿42﴾ بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں، ہم ہی مارتے ہیں

وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿43﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ۭ

اور لوٹ کر ہماری بارگاہ میں ہی آنا ہے۔ ﴿43﴾ جس دن زمین اُن سے کھل جائے گی اور وہ دوڑتے ہوئے نکلیں گے،

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿44﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ

یہ جمع کرنا صرف ہمارے لئے ہی آسان ہے۔ ﴿44﴾ اے حبیب! کفارِ مکّہ جو کچھ کہہ رہے ہیں ہم اُسے خوب جانتے ہیں

اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۣ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾ ع 3 16 17

اور آپ اُنہیں مجبور کرنے کے پابند نہیں، آپ اُس شخص کو قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیں جو میری وعید سے ڈرتا ہو۔ ﴿45﴾

اٰيَاتُهَا 60 | سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ ذاریات مکی ہے، اِس میں ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿1﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿2﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿3﴾

قسم ہے گرد و غبار اڑانے والی ہواؤں کی۔ ﴿1﴾ پھر پانی کا بوجھ اٹھانے والے بادلوں کی۔ ﴿2﴾ پھر آسانی سے چلنے والی کشتیوں

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا (4) اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ (5) وَّاِنَّ الدِّيْنَ

(بحری جہازوں) کی۔ (3) پھر کام تقسیم کرنے والے فرشتوں کی۔ (4) تم سے جس چیز (دوبارہ زندہ کئے جانے وغیرہ) کا وعدہ کیا

لَوَاقِعٌ (6) وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ (7) اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ (8)

جاتا ہے وہ سچا ہے۔ (5) اور بیشک جزا ضرور دی جائے گی۔ (6) قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔ (7) اے اہلِ مکّہ! تم مختلف

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ (9) قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ (10) الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

اقوال میں الجھے ہوئے ہو۔ (8) قرآن سے وہی برگشتہ کیا جاتا ہے جو علمِ الٰہی میں برگشتہ ہو۔ (9) جھوٹوں پر اللہ کی لعنت، (10)

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ (11) يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ (12) يَوْمَ هُمْ عَلَى

جو جہالت میں بھولے ہوئے ہیں۔ (11) پوچھتے ہیں: ”جزا کا دن کب ہے؟“ (12) یہ دن ہو گا جب

النَّارِ يُفْتَنُوْنَ (13) ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ

اُنہیں آگ پر بھونا جائے گا۔ (13) ہم فرمائیں گے: ”اپنے اِس عذاب کا مزہ چکھو، یہی ہے وہ عذاب جسے تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ (14) اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ (15) اٰخِذِيْنَ

جلدی مانگتے تھے۔“ (14) بیشک پرہیز گار جنت کے گلشنوں اور چشموں میں وہ نعمتیں حاصل کر رہے ہوں گے

مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ (16) كَانُوْا

جو اُن کے رب نے اُنہیں عطا کیں۔ (15) بیشک وہ اِس سے پہلے اخلاص والے تھے۔ (16) وہ رات کو

قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ (17) وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ (18)

بہت کم سویا کرتے تھے۔ (17) رات کے آخری حصوں میں مغفرت کی دعا کیا کرتے تھے۔ (18)

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ (19) وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ

اُن کے مالوں میں مانگنے والوں اور غیر سوالی محتاجوں کا حصہ مقرر تھا۔ (19) اور یقین رکھنے والوں کے لئے زمین میں اللہ کی

لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿20﴾ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾ وَفِي السَّمَآءِ

قدرت کے بہت سے دلائل ہیں۔ ﴿20﴾ اور خود تمہاری ذات میں دلائل ہیں، کیا تم (عبرت کی نگاہ سے) نہیں دیکھتے؟ ﴿21﴾ اور آسمان

رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾ فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ

میں تمہارا رزق ہے اور (اور وہ سب کچھ) جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ ﴿22﴾ پس آسمان اور زمین کے ربّ کی قسم! قرآن

مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾ ع هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ ع 1 23 18

حق ہے جیسے کہ تمہارا گفتگو کرنا۔ ﴿23﴾ اے حبیب! کیا آپ کے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں (فرشتوں) کی

اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ وقف لازم

خبر آئی ہے؟ ﴿24﴾ جب وہ (فرشتے) اُن کے پاس آئے تو اُنہوں نے سلام عرض کیا، ابراہیم نے سلام کا جواب دیا

سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾ ۚ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ

اور دل میں کہا: ''یہ انجانے سے لوگ ہیں۔'' ﴿25﴾ پھر وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کے پاس گئے اور صحت مند

سَمِيْنٍ ﴿26﴾ ۙ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ ز فَاَوْجَسَ

بچھڑے کے کباب لے آئے۔ ﴿26﴾ اور اُن کے سامنے رکھ دیئے، کہنے لگے: ''کیا تم کھاتے نہیں ہو؟'' ﴿27﴾ (جب اُنہوں نے

مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾

نہ کھایا) تو آپ نے دل میں اُن سے خوف سا محسوس کیا، مہمان کہنے لگے ''ڈریں نہیں''۔ اور اُنہوں نے ابراہیم کو علم والے لڑکے کی

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ

خوشخبری دی۔ ﴿28﴾ اِس پر اُن کی اہلیہ فریاد کرتی ہوئی آئیں اور تعجب سے اپنے منہ پر ہاتھ مارا اور کہا: ''کیا بوڑھی

عَقِيْمٌ ﴿29﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾

بانجھ لڑکا جنے گی؟'' ﴿29﴾ فرشتوں نے کہا: ''آپ کے ربّ نے اسی طرح فرمایا ہے اور وہ بڑی حکمت اور وسیع علم والا ہے۔'' ﴿30﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾ قَالُوْۤا اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ

ابراہیم نے فرمایا: ”فرشتو! تم کس کام سے آئے ہو؟“ ﴿31﴾ کہنے لگے: ”ہم ایک غیر مسلم گروہ

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾

(قومِ لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿32﴾ تاکہ ہم اُن پر مٹی کے ایسے پتھر برسائیں۔ ﴿33﴾

مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ

جن پر آپ کے ربّ کے پاس حد سے تجاوز کرنے والوں کے لئے نشان لگایا ہوا ہے۔ ﴿34﴾ تو ہم نے اِس شہر کے

فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ

ایمانداروں کو نکال لیا۔ ﴿35﴾ پس ہم نے اِس میں مسلمانوں کا صرف ایک

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَاۤ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ

(لوط کا) گھرانا پایا۔ ﴿36﴾ اور ہم نے اِس میں دردناک عذاب سے ڈرنے والوں کے لئے

الْاَلِيْمَ ﴿37﴾ وَفِيْ مُوْسٰۤى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

ایک نشانی [1] باقی رکھی۔“ ﴿37﴾ اور موسیٰ کے واقعہ میں (ہماری واضح نشانیاں ہیں) جب ہم نے اُنہیں واضح دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ

(معجزات) دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔ ﴿38﴾ تو اُس نے اپنے لشکر سمیت ایمان سے گریز کیا اور کہنے لگا: ”یہ جادوگر ہے

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿40﴾ وَفِيْ عَادٍ اِذْ

یا دیوانہ۔“ ﴿39﴾ پس ہم نے اُس کے قابلِ ملامت رویے سمیت اُسے اور اُس کے لشکر کو گرفت میں لے کر سمندر میں پٹخ

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿41﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ

دیا۔ ﴿40﴾ قومِ عاد کے واقعہ میں بھی (عبرت کی نشانیاں ہیں) جب ہم نے اُن پر رحمت سے خالی آندھی بھیجی۔ ﴿41﴾ وہ جس

[1] ان پتھروں کا ڈھیر اور سیاہ بدبودار پانی جسے وہاں سے گذرنے والا ہر شخص دیکھ سکتا ہے۔ (صاوی مع جلالین: ۴/۱۲۱)

عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿42﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ

چیز پر بھی گزرتی اُسے بوسیدہ ہڈی کی طرح بنا دیتی۔ ﴿42﴾ قومِ ثمود کے قصے میں (بھی نشانیاں ہیں) جب اُنہیں کہا گیا:

تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿43﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ

"تم ایک وقت تک عیش کرلو۔" ﴿43﴾ اُنہوں نے اپنے ربّ کے حکم سے سرکشی کی پس اُن کے دیکھتے ہی دیکھتے ایک خوفناک

الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا

چنگھاڑ نے اُنہیں گرفت میں لے لیا۔ ﴿44﴾ چنانچہ وہ نہ تو کھڑے ہو سکے اور نہ ہی

كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿45﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا

ہم سے بدلہ لے سکے۔ ﴿45﴾ اور اُن سے پہلے ہم نے نوح کی قوم کو ہلاک کیا، بیشک وہ

فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾ وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾ ع 2 23 1

بدکار لوگ تھے۔ ﴿46﴾ ہم نے آسمانوں کو اپنی قوت سے بنایا جبکہ ہم قدرت والے ہیں۔ ﴿47﴾

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے زمین کو فرش بنایا پس ہم خوب اچھا فرش بنانے والے ہیں۔ ﴿48﴾ اور ہم نے ہر چیز کو

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ

جوڑا جوڑا بنایا تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿49﴾ تم اللہ کی رضا ہی کی طرف بھاگو، بیشک میں اُس کی طرف

مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ

سے تمہیں برملا ڈر سنانے والا ہوں۔ ﴿50﴾ اور اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ مانو، بیشک میں تمہیں

مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿51﴾ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

اُس کی طرف سے دوٹوک ڈر سنانے والا ہوں۔ ﴿51﴾ اسی طرح اہلِ مکّہ سے پہلے لوگوں کے پاس جو رسول

رَّسُولٍ اِلَّا قَالُوۡا سَاحِرٌ اَوۡ مَجۡنُوۡنٌ ﴿52﴾ اَتَوَاصَوۡا بِهٖ ۚ بَلۡ هُمۡ

بھی آیا تو انہوں نے کہا: "یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔" ﴿52﴾ کیا انہوں نے ایک دوسرے کو انکار کی وصیت کردی تھی؟ (نہیں) بلکہ

قَوۡمٌ طَاغُوۡنَ ﴿53﴾ فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ فَمَاۤ اَنۡتَ بِمَلُوۡمٍ ﴿54﴾ وَّذَكِّرۡ

وہ تھے ہی سرکش۔ ﴿53﴾ پس آپ اُن پر توجہ ہی نہ دیں آپ پر کوئی الزام نہیں ہے۔ ﴿54﴾ آپ نصیحت کرتے رہیں،

فَاِنَّ الذِّكۡرٰى تَنۡفَعُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿55﴾ وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ

کیونکہ نصیحت کرنا یقیناً ایمان والوں کے لئے مفید ہے۔ ﴿55﴾ میں نے جنّ اور انسان اسی لئے پیدا کئے

اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ ﴿56﴾ مَاۤ اُرِيۡدُ مِنۡهُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ وَّمَاۤ اُرِيۡدُ اَنۡ

کہ وہ میری عبادت کریں۔ ﴿56﴾ میں اُن سے نہ تو رزق طلب کرتا ہوں اور نہ ہی یہ چاہتا ہوں کہ

يُّطۡعِمُوۡنِ ﴿57﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الۡقُوَّةِ الۡمَتِيۡنُ ﴿58﴾ فَاِنَّ

وہ مجھے کھانا دیں۔ ﴿57﴾ بیشک اللہ ہی بڑا رازق، قوت والا اور زبردست ہے۔ ﴿58﴾ پس اہلِ مکّہ کے ہم مشربوں

لِلَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ فَلَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿59﴾

کی طرح اِن ظالموں (کفارِ مکّہ) کے لئے بھی عذاب کا ایک حصہ مقرر ہے اِس لئے یہ مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کریں۔ ﴿59﴾

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ يَّوۡمِهِمُ الَّذِىۡ يُوۡعَدُوۡنَ ﴿60﴾ ع 3 14 2

پس کافروں کے لئے اُس دن (قیامت) سے تباہی ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ ﴿60﴾

اٰیاتُها 49 سُوۡرَةُ الطُّوۡرِ مَكِّيَّةٌ رُکُوعَاتُها 2

سورۂ طور مکی ہے، اِس میں اُنچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالطُّوْرِ ① وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ② فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ③ وَّالْبَيْتِ

کوہ طور کی قسم۔ ① اور اُس کتاب ۲ے کی قسم جو لکھی ہوئی ہے۔ ② کھلے دفتر میں۔ ③ اور قسم ہے

الْمَعْمُوْرِ ④ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ⑤ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ⑥

بیت المعمور کی۔ ④ اور بلند چھت (آسمان) کی۔ ⑤ اور (قیامت کے دن) سلگائے ہوئے سمندر ۳ے کی۔ ⑥

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ⑦ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ⑧ يَّوْمَ تَمُوْرُ

بیشک آپ کے ربّ کا عذاب (اس کے مستحق کفار پر) واقع ہوکر رہے گا۔ ⑦ کوئی اُسے ٹال نہیں سکے گا۔ ⑧ عذاب اُس دن

السَّمَآءُ مَوْرًا ⑨ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ⑩ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

واقع ہوگا جب آسمان شدت سے تھرتھرائے گا۔ ⑨ اور پہاڑ تیزی سے چلیں گے۔ ⑩ پس اُس دن جھٹلانے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑪ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ⑫ يَوْمَ

والوں کی بربادی ہے۔ ⑪ جو باطل مشغلوں میں کھیل رہے ہیں۔ ⑫ جس دن

يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ⑬ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

انہیں دھکے مار کر جہنم کی طرف لایا جائے گا۔ ⑬ (اور اُن سے کہا جائے گا:) ''یہ ہے وہ آگ جسے تم

تُكَذِّبُوْنَ ⑭ اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ⑮ اِصْلَوْهَا

جھٹلاتے تھے۔ ⑭ کیا یہ جادو ہے یا تمہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ ⑮ تم آگ میں داخل ہو جاؤ،

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

چاہے صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لئے سب برابر ہے، تم جو عمل کیا کرتے تھے اُسی کے مطابق

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑯ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ⑰ فٰكِهِيْنَ

تمہیں جزا دی جائے گی۔'' ⑯ بیشک پرہیزگار جنت کے گلشنوں اور نعمتوں میں ⑰ اپنے ربّ کی دی ہوئی

۱ے کتاب سے مراد تورات ہے یا قرآن پاک۔ (روح المعانی: ۱۲۳/۴) اس کے علاوہ بھی بہت سارے اقوال ہیں۔ (شرف قادری) ۳ے محمد ابن اسحٰق اور ضحاک نے کہا: ''اَلْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ'' کا معنی ہے تنور کی
طرح ۲ے لکھا ہوا پھیلا ہوا۔ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی یہی رائے ہے۔ یہ قول اس حدیث کے مطابق ہے جسے روایت کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سارے سمندروں کو آگ میں تبدیل فرمادے گا پس اس آگ سے دوزخ
کی آگ میں اضافہ ہوجائے گا۔ (تفسیر مظہری: ۹/۹۳) نیز دیکھئے: (صاوی مع جلالین: ۴/۱۲۴)

وقف لازم

بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑱

نعمتوں اور اس بات پر مسرور ہو رہے ہوں گے کہ اُن کے ربّ نے اُنہیں دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔ ⑱

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑲ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

اُنہیں کہا جائے گا: "تم جو نیک عمل کرتے رہے ہو اُن کے بدلے میں مزے سے کھاؤ پیو۔" ⑲ حالت یہ ہوگی کہ وہ قطار میں

سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ⑳ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بچھی ہوئی مسہریوں پر ٹیک لگا کر بیٹھے ہوں گے اور ہم دودھ کی رنگت اور بڑی آنکھوں والی عورتیں اُن کی بیگمات بنادیں

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

گے۔ ⑳ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُن کی اولاد نے ایمان میں اُن کی پیروی کی ہم اُن کی اولاد کو (درجات میں) اُن

وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ

کے ساتھ ملادیں گے اور اُن کے عمل میں کچھ کمی نہیں کریں گے ہر شخص اپنے اعمال کی بنا پر

رَهِيْنٌ ㉑ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ㉒

قیدی ہوگا ۵۔ ㉑ اور ہم اُنہیں پے در پے پھل اور گوشت عطا کریں گے جس قسم کا بھی وہ چاہیں گے۔ ㉒

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ㉓ وَيَطُوْفُ

وہاں (اہلِ جنت) ایک دوسرے سے شراب کے جام (دل لگی کے طور پر) چھینتے ہوں گے، لیکن شرابِ جنت میں نہ تو

عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ㉔ وَاَقْبَلَ

بیہودہ گوئی ہوگی اور نہ باعثِ گناہ بات۔ ㉓ اُن کے گرد نوخیز لڑکے گردش کرتے رہیں گے جیسے کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ㉕ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ

موتی ہوں۔ ㉔ وہ (جنتی لوگ) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر سوال و جواب کریں گے۔ ㉕ کہیں گے: "بیشک ہم

۞ "وَوَقٰهُمْ" میں احتمال ہے کہ اس کا عطف "آتاهم" پر ہو اور "ما" مصدریہ ہو۔ (مدارک ۴/۱۶۸) ۞ یعنی رہن رکھا ہوا قیدی جس کی رہائی کا دارومدار اس کے اعمال پر ہے۔ (تفسیر ثنائی ۴/۱۷۰)

اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿26﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ

اِس سے پہلے اپنے گھر والوں میں خوف زدہ رہتے تھے۔ ﴿26﴾ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں دوزخ کی آگ[6] سے

السَّمُوْمِ ﴿27﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿28﴾ ع 1 28 3

بچا لیا ہے۔ ﴿27﴾ بیشک ہم اِس سے پہلے اُس کی عبادت کیا کرتے تھے، بیشک وہ بہت احسان اور رحم فرمانے والا ہے۔“ ﴿28﴾

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ؕ ﴿29﴾ اَمْ

اے حبیب! آپ نصیحت کرتے رہیں کیونکہ آپ اپنے ربّ کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ ہی دیوانے۔ ﴿29﴾ بلکہ

يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا

کیا مشرکینِ مکّہ کہتے ہیں: ”یہ شاعر ہیں ہمیں اِن کے بارے میں زمانے کے حادثات کا انتظار ہے۔“ ﴿30﴾ آپ فرما دیجیے: ”تم

فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿31﴾ ؕ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ

انتظار کرتے رہو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار میں ہوں۔“ ﴿31﴾ کیا اُن کی عقلیں اُنہیں اِس بات کا حکم دیتی ہیں

بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۚ ﴿32﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ

یا وہ سرکش لوگ ہیں؟ ﴿32﴾ کیا وہ یہ کہتے ہیں: ”نبی عربی نے خود ہی قرآن گھڑ لیا ہے؟“ (نہیں) بلکہ

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۚ ﴿33﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ؕ ﴿34﴾

وہ ایمان ہی نہیں رکھتے۔ ﴿33﴾ اگر وہ سچے ہیں تو اِس جیسی ایک بات ہی لے آئیں۔ ﴿34﴾

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ؕ ﴿35﴾ اَمْ خَلَقُوا

کیا وہ پیدا کرنے والے کے بغیر ہی پیدا ہوئے ہیں یا وہ خود اپنے خالق ہیں؟ ﴿35﴾ کیا اُنہوں نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ؕ ﴿36﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ

آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا؟ بلکہ وہ یقین کی دولت سے محروم ہیں۔ ﴿36﴾ کیا اُن کے پاس آپ کے ربّ کے

[6] صاوی مع جلالین: ١٢٦/٤

رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿37﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ

خزانے ہیں یا وہ خود مختار ہیں؟ ﴿37﴾ کیا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر وہ سن لیتے ہیں؟

فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ

پس اُن کے سننے والے کو چاہئے کہ وہ کوئی روشن دلیل لائے۔ ﴿38﴾ (اے مشرکو!) کیا اللہ کے ہاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں

وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿39﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

اور تمہارے ہاں بیٹے؟ ﴿39﴾ کیا آپ اُن سے تبلیغ دین پر کوئی معاوضہ طلب کرتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ سے

مُّثْقَلُوْنَ ﴿40﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿41﴾ اَمْ

دبے جاتے ہیں؟ ﴿40﴾ کیا اُن کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ لکھتے ہیں؟ ﴿41﴾ کیا

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿42﴾ اَمْ لَهُمْ

وہ فریب دینا چاہتے ہیں؟ پس کافر خود ہی اپنے فریب کے نقصان کا شکار ہیں۔ ﴿42﴾ کیا اللہ کے سوا

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا

اُن کا کوئی معبود ہے؟ اللہ اُن کے شرک سے پاک ہے۔ ﴿43﴾ اور اگر وہ آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا

مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾ فَذَرْهُمْ

دیکھ لیں تو کہیں گے: "یہ تہہ بہ تہہ بادل ہے۔" ﴿44﴾ پس آپ انہیں نظر انداز کر دیجئے

حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے ملاقات کریں جس میں وہ بے ہوش کئے جائیں گے۔ ﴿45﴾ جس دن نہ تو اُن کا مکر

عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿46﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ

اُن کے کسی کام آئے گا اور نہ ہی اُن کی امداد کی جائے گی۔ ﴿46﴾ اور بیشک ظالموں (اہلِ مکّہ) کے لئے

ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿47﴾

عذابِ آخرت سے پہلے ایک عذاب ہے، لیکن اُن کے اکثر افراد نہیں جانتے۔ ﴿47﴾

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اے حبیب! آپ اپنے ربّ کے حکم کی بنا پر صبر کیجئے، کیونکہ آپ ہماری حفاظت میں ہیں اور جب آپ کھڑے ہوں تو اپنے ربّ کی

حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿48﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿49﴾ ع 2 21 4

حمد کے ساتھ اُس کی پاکی بھی بیان کریں ﴿48﴾ اور رات کے کچھ حصے میں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد اپنے ربّ کی تسبیح بیان کریں۔ ﴿49﴾

اٰيَاتُهَا 62 — سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ نجم مکی ہے اِس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿1﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿2﴾ وَمَا

روشن ستارے (محمد مصطفیٰ ﷺ) کی قسم جب یہ معراج سے اترے ﴿1﴾ تمہارے آقا نہ گمراہ ہوئے اور نہ ہی بے راہ چلے۔ ﴿2﴾ اور وہ

يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿3﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿4﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ

اپنی خواہش سے کلام نہیں کرتے۔ ﴿3﴾ اُن کا فرمانا وہی ہے جو انہیں وحی کی جاتی ہے۔ ﴿4﴾ انہیں زبردست قوتوں والے نے

الْقُوٰى ﴿5﴾ ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ﴿6﴾ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿7﴾ ثُمَّ

سکھایا۔ ﴿5﴾ بڑے دانا نے، پھر اُس (اللہ) نے استوا فرمایا۔ ﴿6﴾ اِس حال میں کہ وہ (محمد مصطفیٰ ﷺ) سب سے اونچے کنارے

دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿8﴾ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿9﴾ فَاَوْحٰٓى اِلٰى

(عالمِ امکان کی انتہا) پر تھے۔ ﴿7﴾ پھر اُس کا جلوہ (اپنے حبیب کے) قریب ہوا تو بہت ہی قریب ہوا۔ ﴿8﴾ یہاں تک کہ

عَبۡدِهٖ مَاۤ اَوۡحٰى ؕ﴿10﴾ مَا كَذَبَ الۡفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿11﴾ اَفَتُمٰرُوۡنَهٗ

کمان کے دو کناروں کا فاصلہ رہا، بلکہ اس سے بھی کم۔ ﴿9﴾ تو (اُس ربّ نے) اپنے عبدِ مکرم کو وحی فرمائی جو وحی فرمائی۔ ﴿10﴾

عَلٰى مَا يَرٰى ﴿12﴾ وَلَقَدۡ رَاٰهُ نَزۡلَةً اُخۡرٰى ۙ﴿13﴾ عِنۡدَ سِدۡرَةِ

آپ کی آنکھوں نے جو کچھ دیکھا (آپ کے) دلِ اقدس نے اُس کا انکار نہیں کیا۔ ﴿11﴾ تو کیا تم اُن سے اُن کے دیکھے ہوئے

الۡمُنۡتَهٰى ﴿14﴾ عِنۡدَهَا جَنَّةُ الۡمَاۡوٰى ؕ﴿15﴾ اِذۡ يَغۡشَى السِّدۡرَةَ مَا

پر جھگڑتے ہو؟ ﴿12﴾ اور بیشک اُنہوں نے تو اُس جلوے کو دوبارہ دیکھا۔ ﴿13﴾ سدرۃ المنتہیٰ کے پاس۔ ﴿14﴾

يَغۡشٰى ۙ﴿16﴾ مَا زَاغَ الۡبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿17﴾ لَقَدۡ رَاٰى مِنۡ اٰيٰتِ

اُس کے پاس جنت الماویٰ ہے۔ ﴿15﴾ جب سدرہ پر چھا رہا تھا وہ (حسن) جو چھا رہا تھا۔ ﴿16﴾ نہ آنکھ کسی طرف پھری اور نہ

رَبِّهِ الۡكُبۡرٰى ﴿18﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ اللّٰتَ وَالۡعُزّٰى ۙ﴿19﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

حد سے بڑھی۔ ﴿17﴾ بیشک ضرور اُنہوں نے اپنے ربّ کی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ ﴿18﴾ تو کیا تم نے لات اور عزّیٰ (دیویوں) کو دیکھا ﴿19﴾

الۡاُخۡرٰى ﴿20﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الۡاُنۡثٰى ﴿21﴾ تِلۡكَ اِذًا قِسۡمَةٌ

اور اُس ایک اور تیسری (دیوی) منات کو بھی؟ ﴿20﴾ تو کیا تمہارے لئے بیٹا اور اُس کے لئے بیٹی ہے؟ ﴿21﴾ تب تو یہ بڑی

ضِيۡزٰى ﴿22﴾ اِنۡ هِىَ اِلَّاۤ اَسۡمَآءٌ سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ

ظالمانہ تقسیم ہے۔ ﴿22﴾ یہ تو صرف نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے،

مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا

اللہ نے اِن (ناموں) کی کوئی دلیل نہیں اتاری، وہ تو صرف گمان اور نفس کی خواہشوں کی پیروی

تَهۡوَى الۡاَنۡفُسُ ۚ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مِّنۡ رَّبِّهِمُ الۡهُدٰى ؕ﴿23﴾ اَمۡ

کرتے ہیں، حالانکہ یقیناً اُن کے پاس اُن کے ربّ کی طرف سے ہدایت آچکی ہے۔ ﴿23﴾ کیا

لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿24﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿25﴾ وَكَمْ مِّنْ ع 1 25 5

انسان کے لئے ہر وہ چیز ہے جس کی اُس نے آرزو کی؟ (24) تو اللہ ہی آخرت اور دنیا کا مالک ہے۔ (25) اور آسمانوں

مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْ بَعْدِ

میں کتنے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ کام نہیں آ سکتی مگر (جب) اللہ جس کے لئے

اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿26﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

چاہے اجازت دے دے اور پسند فرمائے۔ (26) بیشک وہ لوگ

بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾ وَمَا لَهُمْ

فرشتوں کا عورتوں والا نام رکھتے ہیں جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے۔ (27) اور اُنہیں اِس بات کا

بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ

کچھ علم نہیں وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور بیشک گمان یقین کی جگہ

الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿28﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ

کچھ کام نہیں آتا۔ (28) تو آپ اُس شخص سے منہ پھیر لیں جو ہماری یاد سے پھرا اور اُس نے

اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿29﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

صرف دنیا کی زندگی کا ارادہ کیا۔ (29) یہاں تک اُن کے علم کی رسائی ہے، بیشک آپ کا ربّ

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿30﴾ الربع

اُسے خوب جانتا ہے جو اُس کی راہ سے بھٹکا اور وہ اُسے (بھی) خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پائی۔ (30)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمینوں میں ہے، تاکہ برائی کرنے والوں کو اُن کے عمل کا بدلہ دے

بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿31﴾ اَلَّذِيْنَ

اور نیکی کرنے والوں کو اچھا اجر عطا فرمائے۔ ﴿31﴾ جو بڑے گناہوں

يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں مگر ہلکا سا گناہ، بیشک آپ کے ربّ کی

وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

مغفرت وسیع ہے، وہ تمہیں خوب جانتا ہے جب اُس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ

اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں حمل کی صورت میں تھے، لہٰذا تم اپنی پاکبازی کا دعویٰ نہ کرو،

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿32﴾ ع اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿33﴾ لا وَاَعْطٰى قَلِيْلًا

وہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔ ﴿32﴾ تو کیا آپ نے اُسے دیکھا جو پلٹ گیا ﴿33﴾ اور اُس نے تھوڑا سا مال دیا

وَّاَكْدٰى ﴿34﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿35﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ

اور ہاتھ روک لیا۔ ﴿34﴾ کیا اُس کے پاس غیب کا علم ہے؟ کہ وہ دیکھ رہا ہے۔ ﴿35﴾ کیا اُسے اُس چیز کی خبر نہیں دی گئی؟

بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿36﴾ لا وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰۤى ﴿37﴾ لا اَلَّا تَزِرُ

جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہے؟ ﴿36﴾ اور ابراہیم (کے صحیفوں میں) جو پوری طرح احکام بجالائے۔ ﴿37﴾ کہ کوئی بوجھ اٹھانے والی

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿38﴾ لا وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿39﴾ لا

جان دوسری جان (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھاتی۔ ﴿38﴾ اور یہ کہ انسان کے لئے وہی کچھ ہے جو اُس نے کمایا ہے۔ ﴿39﴾

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾ ص ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾ لا

اور یہ کہ اُس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔ ﴿40﴾ پھر اُسے بھرپور بدلہ دیا جائے گا۔ ﴿41﴾

ے اِس جملے کا عطف "اَلَّا تَزِرُ" پر ہے، یعنی جیسے کوئی جان کسی دوسری جان کے گناہوں کا بوجھ نہیں اٹھائے ع 7 / 6 گی اِسی طرح کسی جان کو کسی اور جان کے اچھے اعمال کی اچھی جزا نہیں دی جائے گی، یہ دونوں حکم
حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کے صحیفوں میں تھے، اِس آیت سے استدلال کرتے ہوئے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "کسی انسان کو دوسرے انسان کے اچھے عمل کا ثواب نہیں دیا جائے گا۔" جبکہ امامِ اعظم امام ابوحنیفہ،

امام مالک، امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ کے علاوہ دیگر سلف اور خلف کا موقف اس کے برعکس ہے۔ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اِس آیت کے حوالے سے فرمایا: "یہ آیت اللہ تعالیٰ کے فرمان: "اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ" سے منسوخ ہے۔ حضرت عکرمہ نے فرمایا:

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿43﴾ وَاَنَّهٗ

اور یہ کہ بیشک آپ کے ربّ کی طرف ہی انتہا ہے۔ ﴿42﴾ اور یہ کہ اُسی نے ہنسایا اور رُلایا۔ ﴿43﴾ اور یہ کہ

هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿44﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾

اُسی نے مارا اور زندہ کیا۔ ﴿44﴾ اور یہ کہ اُسی نے نر اور مادہ جوڑے بنائے ﴿45﴾

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾ وَاَنَّهٗ

نطفہ سے جب وہ رحم میں ٹپکایا جائے۔ ﴿46﴾ اور یہ کہ اُسی کے ذمہ ہے دوسری زندگی کا عطا فرمانا۔ ﴿47﴾ اور یہ کہ

هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿48﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾ وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ

اُسی نے غنی کیا اور دولت عطا فرمائی۔ ﴿48﴾ اور یہ کہ وہی ستارہ شِعرٰی کا ربّ ہے۔ ﴿49﴾ اور یہ کہ اُسی نے پہلی

عَادًا الْاُوْلٰى ﴿50﴾ وَثَمُوْدَا فَمَا اَبْقٰى ﴿51﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ

عاد کو ہلاک کیا۔ ﴿50﴾ اور ثمود کو تو بالکل باقی نہ چھوڑا۔ ﴿51﴾ اور اُن سے پہلے نوح کی قوم کو،

اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿52﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾

بیشک وہی بڑے ظالم اور سرکش تھے۔ ﴿52﴾ اور اُس نے الٹنے والی بستی کو پٹخ دیا۔ ﴿53﴾

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿54﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿55﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ

تو اُس پر چھا گیا جو چھا گیا۔ ﴿54﴾ تو اے سننے والے تو اپنے ربّ کی کون کونسی نعمتوں میں شک کرتا رہے گا؟ ﴿55﴾ پہلے ڈر

مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿56﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ

سنانے والوں کی طرح یہ بھی ایک ڈر سنانے والے ہیں۔ ﴿56﴾ قریب آنے والی قریب آ چکی۔ ﴿57﴾ اللہ کے سوا اُسے

اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿58﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾ وَتَضْحَكُوْنَ

کوئی کھولنے والا نہیں۔ ﴿58﴾ تو کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو؟ ﴿59﴾ اور ہنستے ہو

(پچھلے صفحہ کا بقیہ) ”یہ (دونوں) حکم حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کی امت کے لئے تھے جبکہ امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلاۃ والسلام کو اپنے اعمال کا اجر بھی ملتا ہے اور بعد والوں کی دعا اور نیک اعمال کا ثواب بھی ملتا ہے۔
(تفسیر مظہری: ۹/۱۲۶۔۱۲۷) قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے پیشِ نظر موضوع کو نہایت تفصیل اور دلائل کے ساتھ ذکر فرمایا ہے۔

وَلَا تَبْكُونَ ﴿60﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾

اور روتے نہیں؟ ﴿60﴾ اور تم کھیل میں پڑے ہو۔ ﴿61﴾ تو اللہ کے لئے سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو۔ ﴿62﴾

السجدۃ 12 / ع 3 / 30 / 7

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 55 — رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ قمر مکی ہے اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا

قیامت قریب ہے اور چاند دو ٹکڑے ہو گیا۔ ﴿1﴾ اور اگر (کافر) کوئی نشانی دیکھیں تو منہ پھیرلیں اور کہیں: "یہ تو زبردست

وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ

جادو ہے۔" ﴿2﴾ اور انہوں نے (قرآن، صاحبِ قرآن اور قدرت کی نشانیوں کو ۸) جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی

اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿4﴾

اور ہر کام طے پا چکا ہے۔ ﴿3﴾ اور بیشک اُن کے پاس وہ خبریں آگئیں جن میں کافی روک تھام ہے۔ ﴿4﴾

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿5﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ

وقف لازم

انتہا کو پہنچی ہوئی حکمت، تو کیا کام دیں ڈر سنانے والے۔ ﴿5﴾ تو آپ اُن سے منہ پھیرلیں جس دن بلانے والا

الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿6﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ

سخت ناگوار چیز کی طرف بلائے گا۔ ﴿6﴾ نگاہیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکلیں گے

الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿7﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ

گویا وہ پھیلے ہوئے ٹڈی دل ہیں۔ ﴿7﴾ بلانے والے کی طرف لپکتے ہوئے۔

۸ تفسیر مظہری: ۹/ ۱۳۵

يَقُوۡلُ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا يَوۡمٌ عَسِرٌ ﴿8﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ

کافر کہیں گے: "یہ دن بڑا سخت ہے۔" (8) اِن سے پہلے نوح کی (منکر) قوم نے جھٹلایا تو اُنہوں نے ہمارے

نُوۡحٍ فَكَذَّبُوۡا عَبۡدَنَا وَقَالُوۡا مَجۡنُوۡنٌ وَّازۡدُجِرَ ﴿9﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ

بندے کو جھوٹا قرار دیا اور کہا: "یہ دیوانہ ہے۔" اور اُنہیں دھمکیاں دی گئیں۔ (9) تو اُنہوں نے اپنے ربّ سے دعا کی:

اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿10﴾ فَفَتَحۡنَاۤ اَبۡوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

"میں مظلوم ہوں تو میرا بدلہ لے۔" (10) تو ہم نے موسلا دھار بارش سے آسمان کے

مُّنۡهَمِرٍ ﴿11﴾ وَّفَجَّرۡنَا الۡاَرۡضَ عُيُوۡنًا فَالۡتَقَى الۡمَآءُ عَلٰٓى اَمۡرٍ قَدۡ

دروازے کھول دیئے۔ (11) اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے۔ تو دونوں کا پانی اُس صورت میں جمع ہو گیا جو

قُدِرَ ﴿12﴾ وَحَمَلۡنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلۡوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿13﴾ تَجۡرِىۡ بِاَعۡيُنِنَا

مقدر ہو چکا تھا۔ (12) اور ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کیا۔ (13) جو ہماری حفاظت میں چلتی تھی،

جَزَآءً لِّمَنۡ كَانَ كُفِرَ ﴿14﴾ وَلَقَدۡ تَّرَكۡنٰهَاۤ اٰيَةً فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿15﴾

اُس کا بدلہ لینے کے لئے جس کا کفر کیا گیا تھا۔ (14) اور ہم نے اُس کشتی کو باقی رکھا تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (15)

فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿16﴾ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ

تو کیسا تھا میرا عذاب اور ڈرسنانا؟ (16) اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کیا،

فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾ كَذَّبَتۡ عَادٌ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ ﴿18﴾

تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟ (17) قومِ عاد نے (ھود علیہ السلام کو) جھٹلایا، تو میرا عذاب اور ڈرسنانا کیسا تھا؟ (18)

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيۡحًا صَرۡصَرًا فِىۡ يَوۡمِ نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ ﴿19﴾

بیشک ہم نے اُن پر اُن کے حق میں دائمی نحوست والے دن میں خوفناک آوازوں والی تیز آندھی بھیجی۔ (19)

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿20﴾ فَكَيْفَ كَانَ

جو لوگوں کو اکھاڑ کر یوں پھینک دیتی تھی جیسے وہ کھجور کے اُکھڑے ہوئے درختوں کی جڑیں ہوں۔ ﴿20﴾ تو میرا عذاب اور ڈر

ع 1 22 8 عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿21﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿22﴾ ع

سنانا کیسا تھا؟ ﴿21﴾ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لئے آسان کیا تو ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿22﴾

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿23﴾ فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ

قومِ ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿23﴾ تو اُنہوں نے کہا: "کیا ہم اپنے جیسے ایک بشر کی پیروی کریں؟

اِنَّاۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿24﴾ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ

تب تو ہم ضرور گمراہ اور پاگل ہیں۔ ﴿24﴾ کیا ہم میں سے صرف اُسی پر وحی نازل کی گئی ہے؟ بلکہ

هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿26﴾

وہ بڑا جھوٹا اور متکبر ہے۔" ﴿25﴾ وہ عنقریب کل (قیامت کے دن) جان جائیں گے کہ کون بڑا جھوٹا اور متکبر ہے؟ ﴿26﴾

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾ ز

بیشک ہم اُن کی آزمائش کے لئے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو اے صالح! آپ اُن کے معاملے میں انتظار اور صبر کریں۔ ﴿27﴾

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾

اور انہیں بتادیں کہ پانی اُن کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم کیا ہوا ہے، پانی کے ہر حصے پر حاضری دی جائے گی۔ ﴿28﴾

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰی فَعَقَرَ ﴿29﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِیْ

تو اُنہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا، اُس نے تلوار پکڑی اور اُسے قتل کر دیا۔ ﴿29﴾ تو کیسا رہا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿30﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ

اور ڈر سنانا؟ ﴿30﴾ بیشک ہم نے اُن پر ایک دہشت ناک آواز بھیجی تو وہ باڑ لگانے والے کی بچی ہوئی سوکھی، روندی ہوئی

الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾

گھاس کی طرح ہو گئے۔ ﴿31﴾ اور بیشک ہم نے نصیحت کے لئے قرآن کو آسان کیا۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿32﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ﴿33﴾ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا

لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔ ﴿33﴾ بیشک ہم نے اُن پر لوط کے گھر والوں کے سوا

اِلَّاۤ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿34﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ

پتھراؤ کا عذاب بھیجا، ہم نے اُنہیں رات کے آخری حصے میں بچالیا۔ ﴿34﴾ اپنی طرف سے احسان فرما کر، جو شکر ادا کرے ہم اُسے

نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿35﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ ﴿35﴾ بیشک لوط نے اُنہیں ہماری گرفت سے ڈرایا تو اُنہوں نے اُن کے ڈرسنانے میں

بِالنُّذُرِ ﴿36﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَاۤ اَعْيُنَهُمْ

شک کیا۔ ﴿36﴾ اور بیشک اُنہوں نے لوط کو اُن کے مہمانوں سے بہلانا پھسلانا چاہا تو ہم نے اُن (نافرمانوں) کی آنکھوں کا

فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿37﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

نام ونشان مٹا دیا اور فرمایا: ''میرا عذاب اور ڈرانے کا مزا چکھو۔'' ﴿37﴾ بیشک اُن پر صبح سویرے ہی نہ ٹلنے والا

مُّسْتَقِرٌّ ۚ ﴿38﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿39﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

عذاب آ گیا۔ ﴿38﴾ تو میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔ ﴿39﴾ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کیا

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿41﴾ ۚ كَذَّبُوْا ع 2 18 9

تو ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿40﴾ اور بیشک فرعونیوں کے پاس ڈر سنانے والے آئے۔ ﴿41﴾ اُنہوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾ اَكُفَّارُكُمْ

سب نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُنہیں بڑے غالب بے حد قدرت والے کی شان کے لائق پکڑ لیا۔ ﴿42﴾ کیا تمہارے کافر

خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿43﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

اُن لوگوں سے بہتر ہیں؟ یا آسمانی کتابوں میں تمہاری معافی لکھی ہوئی ہے؟ ﴿43﴾ یا یہ کہتے ہیں:

نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿44﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾

"ہم سب مل کر بدلہ لیں گے؟" ﴿44﴾ عنقریب اِس جتھے کو شکست دی جائے گی اور یہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ ﴿45﴾

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ

بلکہ قیامت اِن کے (لئے عذاب کے) وعدے کا دن ہے اور قیامت بڑی خوفناک اور بہت کڑوی ہے۔ ﴿46﴾ بیشک مجرم

فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿47﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ط وقف لازم

گمراہی اور عذاب میں ہیں۔ ﴿47﴾ جس دن وہ آگ میں چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے اور فرمایا جائے گا:

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿48﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿49﴾ وَمَآ

"دوزخ کا عذاب چکھو۔" ﴿48﴾ بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازے سے بنائی۔ ﴿49﴾ اور ہمارا کام

اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ

تو بس ایک دم کی بات ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا۔ ﴿50﴾ اور بیشک ہم تمہارے جیسے کئی گروہوں کو ہلاک کر چکے

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿52﴾ وَكُلُّ

تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ ﴿51﴾ اُنہوں نے جو کچھ کیا وہ سب کتابوں میں موجود ہے۔ ﴿52﴾ اور ہر

صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿54﴾ لا

چھوٹی بڑی چیز لکھی ہوئی ہے۔ ﴿53﴾ بیشک پرہیزگار جنت کے باغوں اور نہر میں ہیں۔ ﴿54﴾

ع 3 15 10 فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾ ع

بڑی قدرت والے بادشاہ کے حضور سچ کی مجلس میں ہیں۔ ﴿55﴾

آیَاتُهَا 78 | **سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ** | رُکُوْعَاتُهَا 3

سورۂ رحمٰن مکی ہے اِس میں اٹھہتر آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلرَّحْمٰنُ ① عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ② خَلَقَ الْاِنْسَانَ ③ عَلَّمَهُ
رحمٰن ① نے اپنے محبوب کو قرآن کا علم عطا فرمایا۔ ② انسانیت کی جان محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پیدا کیا۔ ③ اُنہیں بے شمار قرآنی
الْبَيَانَ ④ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ⑤ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ
علوم کا بیان سکھایا۔ ④ سورج اور چاند حساب سے چلتے ہیں۔ ⑤ زمین پر پھیلنے والے پودے اور درخت (اللہ کو
يَسْجُدٰنِ ⑥ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ⑦ اَلَّا تَطْغَوْا
سجدہ کرتے ہیں۔ ⑥ اور اللہ نے آسمان کو بلندی عطا کی اور ترازو رکھی ⑦ کہ تم تولنے میں
فِي الْمِيْزَانِ ⑧ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ⑨
ناانصافی نہ کرو۔ ⑧ اور انصاف کے ساتھ وزن کو درست رکھو اور کم نہ تولو۔ ⑨
وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ⑩ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ
اور اُس نے مخلوق کے لئے زمین رکھی۔ ⑩ اُس میں میوے اور غلاف میں لپٹی ہوئی
الْاَكْمَامِ ⑪ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ⑫ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
کھجوریں ۔ ⑪ اور بھوسے والا غلہ اور خوشبو دار پھول ہیں۔ ⑫ تو اے جنّ و اِنس! تم اپنے ربّ کی
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ⑬ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ⑭
کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ⑬ اُس نے انسان کو ٹھیکری ایسی بجتی ہوئی خشک مٹی سے پیدا کیا۔ ⑭

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

اور جنّ کو آگ کے خالص شعلے سے پیدا کیا۔ (15) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ

کو جھٹلاؤ گے؟ (16) وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک ہے۔ (17) تو تم اپنے ربّ کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾ بَيْنَهُمَا

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (18) اُس نے دو سمندر بہائے جو دیکھنے میں مل رہے ہیں۔ (19) اُن دونوں کے درمیان

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿20﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾ يَخْرُجُ

ایک ایسی حد ہے کہ وہ ایک دوسرے کی طرف بڑھ نہیں سکتے۔ (20) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (21) اُن

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿22﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾

(دونوں سمندروں) میں سے موتی اور مرجان نکلتا ہے۔ (22) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (23)

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ

اور اُسی کے ہیں سمندر میں چلنے والے پہاڑوں کی طرح بلند و بالا بحری جہاز۔ (24) تو تم اپنے ربّ کی

ع 1 25 11 النصف رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (25) زمین پر جو کچھ ہے فنا ہونے والا ہے۔ (26) اور آپ کے عظمت اور بزرگی والے ربّ کی

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾ يَسْـَٔلُهٗ

ذات ہی ہمیشہ باقی رہنے والی ہے۔ (27) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (28) اُسی کے بھکاری ہیں

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿29﴾ فَبِاَيِّ

جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں، وہ ہر آن نئی شان میں ہے۔ (29) تو تم اپنے ربّ کی کن کن

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (30) سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ (31) فَبِاَيِّ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (30) اے دو بھاری گروہو! ہم جلد سب کام نمٹا کر تمہارے حساب کا ارادہ رکھتے ہیں۔ (31) تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (32) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (32) اے جنّ و انسان کے گروہ! اگر تم طاقت رکھتے ہو

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ،

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ (33) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (34)

تم جہاں بھی جاؤ گے وہاں اُسی کی سلطنت ہو گی۔ (33) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (34)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ (35)

تم دونوں (کے نافرمانوں) پر آگ کا خالص شعلہ اور خالص دھواں چھوڑا جائے گا، تو تم اُس سے بچ نہ سکو گے۔ (35)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (36) فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ

تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (36) پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو

وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (37) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (38) فَيَوْمَئِذٍ

گلاب کے پھول سا ہو جائے گا سرخ چمڑے کی طرح۔ (37) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (38) تو اُس دن

لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ (39) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کسی گنہگار کے گناہ کے بارے میں کسی انسان سے اور جنّ سے پوچھا نہیں جائے گا۔ (39) تو تم اپنے ربّ کی کن کن

تُكَذِّبٰنِ (40) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (40) اُس دن مجرم اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے تو اُنہیں پیشانی کے بالوں اور پاؤں

وَالْاَقْدَامِ ﴿41﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿42﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

سے پکڑا جائے گا۔ (41) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (42) (مجرموں سے کہا جائے گا:) "یہ ہے وہ جہنم

الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

وقف لازم

جس کا (دنیا میں) مجرم انکار کرتے تھے۔" (43) وہ اِس جہنم اور (اِس کے) انتہائی گرم پانی میں

حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿45﴾ وَلِمَنْ خَافَ

ع 2 20 12

سرگرداں ہوں گے۔ (44) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (45) اور جو اپنے ربّ کی بارگاہ میں حاضر ہونے

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿46﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿47﴾ ذَوَاتَآ

سے ڈرے اُس کے لئے دو جنّتیں ہیں۔ (46) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (47) بہت سی شاخوں والی

اَفْنَانٍ ﴿48﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

جنّتیں۔ (48) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (49) اُن میں دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ﴿50﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ

جاری ہیں۔ (50) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (51) اُن میں ہر

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ

پھل کی دو قسمیں ہیں۔ (52) تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (53) (اہلِ جنت) ایسے بستروں پر

عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ط وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿54﴾

تکیہ لگائے ہوں گے جن کے اَستر قیمتی موٹے ریشم کے ہوں گے اور اُن دونوں جنتوں کے پھل قریب ہیں۔ (54)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ

تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ (55) اُن (جنتی باغات) میں ایسی خواتین ہیں جو شوہر کے سوا کسی کی طرف

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دیکھتی ہی نہیں اُن سے پہلے (جنتیوں) اُنہیں کسی انسان نے چھوا اور نہ جن نے۔ ﴿56﴾ تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿58﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

جھٹلاؤ گے؟ ﴿57﴾ گویا وہ رنگت کی صفائی میں لعل اور مرجان ہیں۔ ﴿58﴾ تو تم اپنے ربّ کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿60﴾

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿59﴾ نیکی کا بدلہ نیکی ہی ہے۔ ﴿60﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿62﴾

تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿61﴾ اور اِن (دو جنتوں) کے علاوہ دو اور جنتیں ہیں۔ ﴿62﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿63﴾ وہ دونوں (جنتیں) گہری سبز سیاہی مائل ہیں۔ ﴿64﴾ تو تم اپنے ربّ کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿65﴾ اُن میں دو چشمے ہیں جو فواروں کی طرح جاری ہیں۔ ﴿66﴾ تو تم اپنے ربّ کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿68﴾ فَبِاَيِّ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿67﴾ اُن میں پھل، کھجوریں اور انار ہیں۔ ﴿68﴾ تو تم اپنے ربّ کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾ فَبِاَيِّ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿69﴾ اُن میں سیرت و صورت کے لحاظ سے شاہکار بیویاں ہیں۔ ﴿70﴾ تو تم اپنے ربّ کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿72﴾

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿71﴾ حوریں (موتیوں کے) خیموں میں پردہ نشیں ہیں۔ ﴿72﴾

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿73﴾ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿73﴾ اُن کے جنتی شوہروں سے پہلے اُنہیں کسی انسان نے چھُوا

وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿75﴾ مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰی

نہ کسی جنّ نے۔ ﴿74﴾ تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿75﴾ اہلِ جنت دلکش قالینوں

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

پر لگے سبز تکیوں پر ٹیک لگائے ہوں گے۔ ﴿76﴾ تو تم اپنے ربّ کی کن کن نعمتوں کو

تُکَذِّبٰنِ ﴿77﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾ ع 3 33 13

جھٹلاؤ گے؟ ﴿77﴾ آپ کے عظمت اور بزرگی والے ربّ کا نام بڑی برکت والا ہے۔ ﴿78﴾

اٰیَاتُهَا 96 — سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوْعَاتُهَا 3

سورۂ واقعہ مکی ہے اِس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿2﴾ خَافِضَةٌ وقف لازم

جب قیامت واقع ہو جائے گی۔ ﴿1﴾ تب کوئی اُس کے واقع ہونے کا انکار نہیں کر سکے گا۔ ﴿2﴾ کسی کو پست

رَّافِعَةٌ ﴿3﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿4﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿5﴾

اور کسی کو اونچا کرنے والی۔ ﴿3﴾ جب زمین کو شدید ترین جھٹکا دیا جائے گا۔ ﴿4﴾ اور پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ ﴿5﴾

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿6﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿7﴾ فَاَصْحٰبُ

تو وہ غبار کے بکھرے ہوئے ذرّے بن جائیں گے۔ ﴿6﴾ اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ ﴿7﴾ تو دائیں جانب

الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ ⑧ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ

والے کیا ہی خوب ہیں دائیں جانب والے۔ ⑧ اور بائیں جانب والے، کیا ہی برے ہیں

اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ ⑨ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ ⑩ اُولٰٓئِكَ

بائیں جانب والے۔ ⑨ اور سبقت لے جانے والے تو وہ سبقت لے جانے والے ہی ہیں۔ ⑩ وہی

الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ ⑪ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ⑫ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ ⑬ وَقَلِیْلٌ

مقربِ بارگاہ ہیں۔ ⑪ ناز و نعمت کے جنتی باغوں میں۔ ⑫ پہلے لوگوں میں سے بڑا گروہ۔ ⑬ اور

مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ؕ ⑭ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ ⑮ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا

پچھلے لوگوں میں سے تھوڑے۔ ⑭ وہ سجی ہوئی مسہریوں پر ہوں گے۔ ⑮ اُن پر آمنے سامنے

مُتَقٰبِلِیْنَ ⑯ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ ⑰

تکیہ لگائے ہوئے۔ ⑯ ہمیشہ رہنے والے نوخیز لڑکے اُن کے اردگرد (خدمت کے لئے) پھرتے رہیں گے۔ ⑰

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِیْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۙ ⑱ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

جام و مینا اور ہمیشہ رہنے والی شراب کے جام لے کر۔ ⑱ جس سے اُنہیں دردِ سر ہو گا

وَلَا یُنْزِفُوْنَ ۙ ⑲ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۙ ⑳ وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا

اور نہ ہوش گم ہو پائیں گے۔ ⑲ اور (جنت میں) اُن کے دل پسند پھل ہوں گے۔ ⑳ اور وہ جس پرندے کا

یَشْتَهُوْنَ ؕ ㉑ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ۙ ㉒ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ ㉓

گوشت چاہیں گے (پائیں گے) ㉑ اور بڑی آنکھوں والی حوریں۔ ㉒ چھپا کر رکھے ہوئے موتیوں جیسی۔ ㉓

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ㉔ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِیْمًا ۙ ㉕

اُن کے اچھے اعمال کا بدلہ (ہوں گی)۔ ㉔ وہ جنت میں کوئی بیہودہ اور گناہ کی بات نہیں سنیں گے۔ ㉕

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿26﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

ہاں سلام سلام کی آواز ہو گی۔ (26) دائیں جانب والے، کیا ہی خوش بخت ہیں دائیں جانب

الْيَمِيْنِ ﴿27﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿28﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿29﴾ وَّظِلٍّ

والے۔ (27) وہ کانٹوں کے بغیر بیریوں (28) اور کیلوں کے گچھوں میں ہوں گے۔ (29) اور دائمی چھاؤں

مَّمْدُوْدٍ ﴿30﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿31﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿32﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ

میں۔ (30) اور ہمیشہ بہتے ہوئے پانی میں۔ (31) اور بہت سے پھلوں میں۔ (32) جو کبھی ختم ہوں گے اور نہ اُن سے

وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿33﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿34﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿35﴾

روکے جائیں گے۔ (33) اور اونچے بستروں میں (محوِ آرام ہوں گے)۔ (34) ہم نے اُن حوروں کو خاص انداز پر پیدا کیا۔ (35)

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿36﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿37﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾ ع 1 38 14

تو ہم نے اُنہیں بنایا کنواریاں۔ (36) اپنے شوہروں کو ٹوٹ کر چاہنے والیاں، ایک عمر والیاں۔ (37) دائیں جانب والوں کیلئے۔ (38)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ

پہلوں میں سے ایک گروہ۔ (39) اور پچھلوں میں سے ایک گروہ ہو گا۔ (40) اور بائیں جانب والے،

مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿42﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ

کیسے بُرے ہیں بائیں جانب والے؟! (41) جلتی ہوئی ہوا اور کھولتے ہوئے پانی میں۔ (42) اور انتہائی سیاہ

يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

دھوئیں کے سائے میں۔ (43) جو ٹھنڈا ہو گا اور نہ ہی سکون دینے والا۔ (44) بیشک وہ (بائیں جانب والے)

مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾ وَكَانُوْا

اس سے پہلے عیش و عشرت میں تھے۔ (45) اور بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کرنے والے تھے۔ (46) اور کہتے

يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ءَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿47﴾

تھے: "کیا جب ہم مر کر مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم ضرور زندہ کئے جائیں گے؟ (47)

أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿48﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿49﴾ لَمَجْمُوعُونَ

اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟" (48) آپ فرما دیجئے: "بے شک سب اگلے اور پچھلے۔ (49) ضرور جمع کئے جائیں گے

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿50﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ

ایک جانے ہوئے دن کے مقرر وقت پر۔ (50) پھر بیشک اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُونَ ﴿51﴾ لَآكِلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿52﴾ فَمَالِئُونَ

گمراہو! (51) تم ضرور تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے۔ (52) پھر اُس سے

مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿53﴾ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿54﴾ فَشَارِبُونَ

پیٹ بھرو گے۔ (53) پھر اُس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے۔ (54) اور سخت پیاسے

شُرْبَ الْهِيمِ ﴿55﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿56﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ

اونٹوں کی طرح پیو گے۔" (55) یہ ہے اُن (جھٹلانے والوں) کی مہمانی قیامت کے دن۔ (56) ہم نے تمہیں پیدا کیا

فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿57﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ﴿58﴾ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ

تو تم کیوں ایمان نہیں لاتے؟ (57) یہ تو بتاؤ کہ جو نطفہ تم (رحموں میں) گراتے ہو۔ (58) کیا تم اُسے پیدا کرتے ہو

أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ﴿59﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ (59) ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقرر کیا اور ہم

بِمَسْبُوقِينَ ﴿60﴾ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي

عاجز نہیں ہیں (60) کہ تمہاری جگہ تم جیسے لے آئیں اور تمہیں ایسی صورتوں میں بنا دیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾

جنہیں تم جانتے نہیں ہو۔ (61) اور بیشک تم پہلی پیدائش کو جان چکے ہو تو (دوسری زندگی کو) کیوں نہیں سمجھتے ؟ (62)

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿63﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿64﴾

یہ تو بتاؤ کہ تم جو کچھ کاشت کرتے ہو۔ (63) کیا تم اُسے اگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں ۔ (64)

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿65﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿66﴾

اگر ہم چاہیں تو اُسے چورہ چورہ کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ (65) کہ ہم پر چٹی پڑ گئی (66)

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿67﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾

بلکہ ہم محروم ہی رہ گئے۔ (67) یہ تو بتاؤ کہ تم جو پانی پیتے ہو۔ (68)

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾ لَوْ نَشَآءُ

کیا تم نے اُسے بادل سے اتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں؟ (69) اگر ہم چاہیں

جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿71﴾

تو اُسے سخت نمکین بنا دیں، تو تم کیوں شکر نہیں کرتے ؟ (70) یہ تو بتاؤ کہ تم جو آگ روشن کرتے ہو (71)

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿72﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

کیا اُس کا درخت تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ (72) ہم نے یہ آگ جہنم کی یاد دلانے

ع 2 36 15 تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿73﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾

والی بنائی اور مسافروں کے لئے فائدہ مند۔ (73) تو اے محبوب! آپ اپنے ربِّ عظیم کے نام کی پاکی بیان کریں۔ (74)

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿75﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

تو مجھے قسم ہے اُن جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں۔ (75) اور اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ بڑی

عَظِيمٌ ﴿76﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿77﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿78﴾ لَّا يَمَسُّهُ

قسم ہے۔ ﴿76﴾ بیشک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے۔ ﴿77﴾ محفوظ کتاب میں۔ ﴿78﴾ اِسے نہ چھوئیں

إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿79﴾ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿80﴾ أَفَبِهَٰذَا

مگر باوضو لوگ۔ ﴿79﴾ نازل کیا ہوا ہے تمام جہانوں کے ربّ کا۔ ﴿80﴾ کیا تم اِس

الْحَدِيثِ أَنتُم مُّدْهِنُونَ ﴿81﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

کتاب کا انکار کرتے ہو؟ ﴿81﴾ اور اپنا نصیب یہ بناتے ہو کہ (اِس لا ریب کتاب کو)

تُكَذِّبُونَ ﴿82﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿83﴾ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ

جھٹلاتے ہو؟ ﴿82﴾ تو کیوں نہیں جب روح حلق تک پہنچے؟ ﴿83﴾ اور تم اُس وقت (مرنے والے کو بے بسی سے ۹)

تَنظُرُونَ ﴿84﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ﴿85﴾

دیکھ رہے ہوتے ہو۔ ﴿84﴾ اور ہم اُس شخص کے تم سے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے۔ ﴿85﴾

فَلَوْلَا إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿86﴾ تَرْجِعُونَهَا إِن كُنتُمْ

تو (ایسا) کیوں نہ ہو کہ اگر تمہیں بدلہ نہیں ملنا۔ ﴿86﴾ تو اُس روح کو واپس لے آتے

صَادِقِينَ ﴿87﴾ فَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿88﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ

اگر تم سچے ہو۔ ﴿87﴾ پھر اگر مرنے والا مقربین میں سے ہے ﴿88﴾ تو اُس کے لئے راحت ہے اور عمدہ رزق

وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿89﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿90﴾ فَسَلَامٌ

اور نعمت کی جنت۔ ﴿89﴾ اور اگر وہ دائیں جانب والوں میں سے ہو ﴿90﴾ تو اے محبوب! تمہارے لئے سلام

لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿91﴾ وَأَمَّا إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

ہے دائیں جانب والوں کی طرف سے۔ ﴿91﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے

۹ تم اُس کی روح نکلنے اور اُس کی زندگی بچانے میں اپنی بے بسی کو دیکھ رہے ہو۔ (تفسیر مظہری: ۹/۱۸۵)

الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾ اِنَّ

گمراہوں میں سے ہو (92) تو اُس کی مہمانی کھولتا ہوا پانی ہے۔ (93) اور بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل کرنا ہے۔ (94) بیشک

ع 3 22 16 هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿95﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿96﴾

یہ اعلیٰ درجے کی یقینی بات ہے۔ (95) تو آپ اپنے عظمت والے ربّ کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔ (96)

اٰيَاتُهَا 29 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 4

سورۂ حدید مدنی ہے اِس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾

اللہ کا تقدس بیان کرتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔ (1)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اُسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی حکمرانی ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر اُس چیز پر قادر ہے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿2﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ

جسے وہ چاہے۔ (2) وہی اول و آخر ہے اور وہی ظاہر و باطن ہے اور وہی

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿3﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

سب کچھ جانتا ہے۔ (3) وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ

پیدا کئے، پھر اپنی شان کے لائق عرش پر استواء فرمایا، وہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتی ہے

وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ؕ

اور جو اُس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اُس میں چڑھتا ہے۔

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④ لَهٗ

اور تم جہاں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔ اور اللہ تمہارے سب کام دیکھ رہا ہے۔ ④ وہ آسمانوں

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑤ يُوْلِجُ

اور زمین کا بادشاہ ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ ⑤ وہ رات کو

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں۔ اور وہ سینوں کی تمام چھپی باتوں کو

الصُّدُوْرِ ⑥ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

(ذاتی علم سے) جانتا ہے۔ ⑥ اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اُس کی راہ میں اُس مال میں سے خرچ کرو

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ

جس میں اُس نے تمہیں دوسروں کا جانشین بنایا، تو جو تم میں سے ایمان لائے اور اُنہوں نے خرچ کیا

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

اُن کے لئے بڑا ثواب ہے۔ ⑦ اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ یہ رسول تمہیں (اس بات کی طرف)

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑧

بلا رہے ہیں کہ تم اپنے ربّ پر ایمان لاؤ اور بے شک اللہ تم سے پہلے ہی عہد لے چکا ہے اگر تم مومن ہو۔ ⑧

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ

وہی ہے جو اپنے مقدس بندے پر روشن آیتیں اتارتا ہے، تاکہ وہ تمہیں اندھیروں سے

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑨ وَ مَا لَكُمْ

روشنی کی طرف لے جائے اور بیشک اللہ تم پر بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ ⑨ اور تمہیں کیا ہے

اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے،

لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ

تم میں سے وہ لوگ برابر نہیں جنہوں نے فتح مکہ سے پہلے خرچ اور جہاد کیا، وہ درجے میں

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا

اُن سے بڑے ہیں جنہوں نے فتح مکہ کے بعد خرچ اور جہاد کیا اور اللہ اُن سب سے

ع 1 10 17 وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑩ مَنْ ذَا

جنت کا وعدہ فرما چکا اور اللہ تمہارے ہر عمل کو خوب جانتا ہے۔ ⑩ کون ہے جو

الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ

اللہ کو اچھا قرض دے تو وہ اُس کے لئے (اُس کے مال میں) اضافہ کرتا رہے؟ اور اُس کے لئے (قیامت کے دن)

كَرِيْمٌ ⑪ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ

عزت والا ثواب ہے۔ ⑪ جس دن آپ دیکھیں گے کہ ایماندار مردوں اور عورتوں کا نور اُن کے آگے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

اور اُن کی دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا، انہیں کہا جائے گا: "آج تمہارے لئے سب سے زیادہ خوشی کی چیز وہ جنتیں ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑫

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، اُن میں ہمیشہ رہو گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔" ⑫

يَوۡمَ يَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَالۡمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوا انۡظُرُوۡنَا

جس دن منافق مرد اور عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے: ''ہم پر ایک نظر ڈالو تا کہ ہم تمہارے نور سے

نَقۡتَبِسۡ مِنۡ نُّوۡرِكُمۡ ۚ قِيۡلَ ارۡجِعُوۡا وَرَآءَكُمۡ فَالۡتَمِسُوۡا نُوۡرًا ؕ

کچھ روشنی حاصل کرلیں۔'' اُنہیں کہا جائے گا: ''اپنے پیچھے پلٹ جاؤ، وہاں کوئی روشنی تلاش کرو۔'' جبھی اُن کے درمیان

فَضُرِبَ بَيۡنَهُمۡ بِسُوۡرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيۡهِ الرَّحۡمَةُ وَظَاهِرُهٗ

ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی، جس میں ایک دروازہ ہوگا، اُس کے اندر کی طرف رحمت اور باہر کی طرف

مِنۡ قِبَلِهِ الۡعَذَابُ ﴿13﴾ يُنَادُوۡنَهُمۡ اَلَمۡ نَكُنۡ مَّعَكُمۡ ؕ قَالُوۡا

عذاب ہوگا۔ ⑬ منافق مسلمانوں کو پکار کر کہیں گے: ''کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟'' وہ کہیں گے: ''کیوں نہیں! مگر تم نے تو

بَلٰى وَلٰكِنَّكُمۡ فَتَنۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ وَتَرَبَّصۡتُمۡ وَارۡتَبۡتُمۡ

اپنے آپ کو فتنے میں ڈال دیا اور تم مسلمانوں کی برائی کے منتظر اور (اسلام کی سچائی میں) شک کرتے رہے اور جھوٹی آرزوؤں نے

وَغَرَّتۡكُمُ الۡاَمَانِىُّ حَتّٰى جَآءَ اَمۡرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمۡ بِاللّٰهِ الۡغَرُوۡرُ ﴿14﴾

تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور تمہیں اللہ کے حکم پر بڑے فریبی (شیطان) نے دھوکے میں مبتلا

فَالۡيَوۡمَ لَا يُؤۡخَذُ مِنۡكُمۡ فِدۡيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ

رکھا۔ ⑭ تو آج نہ تم منافقوں سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے،

مَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ ؕ هِىَ مَوۡلٰٮكُمۡ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿15﴾ اَلَمۡ

تمہارا ٹھکانا آگ ہے وہی تمہارے لائق ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے۔'' ⑮ کیا

يَاۡنِ لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ تَخۡشَعَ قُلُوۡبُهُمۡ لِذِكۡرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

ایمان والوں کے لئے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد اور اُس حق کے لئے

مِنَ الۡحَقِّ ۙ وَلَا یَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ مِنۡ قَبۡلُ

جو نازل ہوا اور اُن جیسے نہ ہوں جنہیں پہلے کتاب دی گئی،

فَطَالَ عَلَیۡهِمُ الۡاَمَدُ فَقَسَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَکَثِیۡرٌ مِّنۡهُمۡ

پھر اُن پر طویل مدت گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے اور اُن میں سے بہت

فٰسِقُوۡنَ ﴿16﴾ اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ یُحۡیِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ قَدۡ

فاسق ہیں۔ ﴿16﴾ جان لو! بیشک اللہ زمین کو اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ بیشک

بَیَّنَّا لَکُمُ الۡاٰیٰتِ لَعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿17﴾ اِنَّ الۡمُصَّدِّقِیۡنَ

ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان فرما دیں تاکہ تم سمجھو۔ ﴿17﴾ بیشک صدقہ دینے والے مَرد

وَالۡمُصَّدِّقٰتِ وَاَقۡرَضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمۡ

اور عورتوں اور اللہ کو قرضِ حسن دینے والوں کی نیکیوں کو کئی گنا کر دیا جائے گا

وَلَهُمۡ اَجۡرٌ کَرِیۡمٌ ﴿18﴾ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖۤ اُولٰٓئِکَ

اور اُن کے لئے عزت والا ثواب ہے۔ ﴿18﴾ اور وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے سب رسولوں پر کامل ایمان لائے وہی

هُمُ الصِّدِّیۡقُوۡنَ ٭ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ لَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ

صدیق اور شہید ہیں اپنے ربّ کے حضور، اُن کے لئے اُن کا ثواب

وَنُوۡرُهُمۡ ؕ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَکَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ

اور نور ہے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی

ع 2 9 18 الۡجَحِیۡمِ ﴿19﴾ اِعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ وَّزِیۡنَةٌ

جہنمی ہیں۔ ﴿19﴾ یقین جانو کہ دنیاوی زندگی صرف کھیل تماشا اور زینت ہے۔

وَتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ

اور آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال و اولاد کی زیادتی طلب کرنا اُس بارش کی طرح

غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

جس کا اُگایا سبزہ کسانوں کو بھلا معلوم ہوتا ہے، پھر وہ خشک ہو جاتا ہے پھر تو اُسے دیکھتا ہے کہ وہ زرد ہو گیا اُس کے بعد

يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ

ریزہ ریزہ ہو گیا اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت

اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾

اور خوشنودی۔ اور دنیا کی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے۔ ﴿20﴾

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ

دوڑو اپنے ربّ کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان

السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ

اور زمین کی وسعت کی طرح ہے، اُن لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے سب رسولوں پر ایمان لائے، یہ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾

اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔ ﴿21﴾

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ

کوئی مصیبت زمین میں نہیں پہنچتی اور نہ ہی تمہاری جانوں میں مگر وہ

كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿22﴾ ښ

ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے، اِس سے پہلے کہ ہم اُسے پیدا کریں، بیشک یہ اللہ پر بہت ہی آسان ہے۔ ﴿22﴾

لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

یہ اِس لئے کہ تم اُس چیز کا غم نہ کھاؤ جو ہاتھ سے جاتی رہی اور نہ اُس چیز پر اِتراؤ جو (اللہ) تمہیں عطا فرمائے اور اللہ

لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿23﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

کسی اِترانے والے متکبر کو پسند نہیں کرتا۔ (23) وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿24﴾

(اللہ کو پسند نہیں ہیں ۱۰!) اور جو (اللہ کی راہ میں خرچ سے) منہ پھیر لے تو بیشک اللہ ہی بے نیاز سب خوبیوں والا ہے۔ (24)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

بیشک ہم نے اپنے رسولوں کو روشن دلائل کے ساتھ بھیجا اور ہم نے اُن کے ساتھ کتاب

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ

اور عدل کی ترازو نازل فرمائی تاکہ لوگ انصاف پر قائم ہوں۔ اور ہم نے لوہا اتارا جس میں

بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ

سخت جنگی قوت ہے اور لوگوں کے دوسرے فائدے بھی اور تاکہ اللہ ظاہر کر دے کہ دیکھے بغیر

ع 3/6/19 وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

اللہ اور اُس کے رسولوں کی مدد کون کرتا ہے؟ بیشک اللہ قوت والا اور بڑا غالب ہے۔ (25) بیشک ہم نے نوح

وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ

اور ابراہیم کو بھیجا اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی تو اُن میں سے کچھ

مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا

نے ہدایت پائی اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔ (26) پھر ہم نے اُن کے قدموں کے نقوش پر اپنے دوسرے رسول بھیجے

۱۰: اللہ تعالیٰ کا فرمان: "اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ" بدل ہے "کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ" سے اس پر اترانے والا غرور اکثر بخیل ہوتا ہے۔ (تفسیر شربینی: ۴/۲۲۳)

وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ

اور اُن کے پیچھے عیسیٰ ابنِ مریم کو بھیجا اور اُنہیں انجیل عطا فرمائی اور اُن کے پیروکاروں

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨابْتَدَعُوْهَا

کے دلوں میں مہربانی اور رحمت رکھی۔ اور راہب بننا تو یہ بات اُنہوں نے دین میں اپنی طرف سے نکالی

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ

ہم نے اُن پر فرض نہ کی تھی، ہاں اُنہوں نے یہ بدعت اللہ کی رضا چاہنے کے لئے نکالی، پھر اُنہوں نے اِس کی رعایت نہ کی

رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ

جیسے اِس کی رعایت کا حق تھا تو اُن کے ایمان والوں کو ہم نے اُن کا ثواب عطا کیا اور اُن میں سے بہت سے

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا

لوگ فاسق ہیں۔ ﴿27﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ،

بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

وہ تمہیں اپنی رحمت کے دو حصے عطا فرمائے گا اور تمہارے لئے ایسا نور پیدا کر دے گا

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿28﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

جس میں تم چلو گے اور تمہاری مغفرت فرمائے گا اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ ﴿28﴾ یہ اِس لئے کہ

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ

اہلِ کتاب کافر جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ ع 4 4 20

فضل اللہ ہی کے پاس ہے وہ جسے چاہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿29﴾

الجزء 28

اٰيَاتُهَا 22 سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 3

سورۂ مجادلہ مدنی ہے اِس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى

بیشک اللہ نے اُس عورت (خولہ بنت ثعلبہ ۱) کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر (اوس ابن الصامت ۲) کے بارے میں

اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ

تکرار کرتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے، بے شک اللہ بہت سننے والا اور خوب دیکھنے

يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ

والا ہے۔ ① وہ جو تم میں سے اپنی بیویوں کو اپنی ماں کی پشت کی طرح کہہ بیٹھتے ہیں وہ اُن کی مائیں نہیں،

اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ

اُن کی مائیں وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنا ہے۔ اور بیشک وہ بری اور محض جھوٹی بات کہتے ہیں

الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ

اور بیشک اللہ ضرور بہت معاف کرنے والا بہت بخشنے والا ہے۔ ② اور جو لوگ اپنی بیویوں کو اپنی ماں جیسا

مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ

کہیں پھر اُس بات سے لوٹنا چاہیں جو وہ کہہ چکے تو اُن پر ایک مملوک آزاد کرنا لازم ہے اِس سے قبل

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ یہ وہ (حکم ہے) جس کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ تمہارے کاموں سے

۱۔ ۲۔ جلالین مع الصاوی: ۴/۱۷۰

خَبِيۡرٌ ③ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ شَهۡرَيۡنِ مُتَتَابِعَيۡنِ مِنۡ

خوب باخبر ہے۔ ③ تو جو مملوک نہ پائے تو اُس پر ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے پے در پے

قَبۡلِ اَنۡ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَسۡتَطِعۡ فَاِطۡعَامُ سِتِّيۡنَ

دو مہینے کے روزے ہیں، پھر جو روزے بھی نہ رکھ سکے تو اُس پر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا

مِسۡكِيۡنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ

لازم ہے، یہ اِس لئے کہ تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان رکھو۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ④ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحَآدُّوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ④ بیشک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں

كُبِتُوۡا كَمَا كُبِتَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍۢ

وہ اُسی طرح ذلیل کیے گئے جیسے اُن سے پہلے ذلیل کیے گئے۔ اور بیشک ہم نے روشن آیتیں نازل کیں

بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ۚ ⑤ يَوۡمَ يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ

اور کافروں کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔ ⑤ جس دن اللہ اُن سب کو زندہ کرے گا

جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ اَحۡصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوۡهُ ؕ وَاللّٰهُ

پھر اُنہیں اُن کے سب کاموں کی خبر دے گا، اللہ نے وہ سب کچھ محفوظ کر دیا ہے اور وہ اُسے بھلا بیٹھے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ۧ ⑥ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ ع 1/6/1

کے سامنے سب کچھ ہے۔ ⑥ اے سننے والے! کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو آسمانوں

وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَا يَكُوۡنُ مِنۡ نَّجۡوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمۡ

اور زمین میں ہے؟ تین کی سرگوشی نہیں ہوتی مگر چوتھا وہ موجود ہوتا ہے

وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ

اور نہ پانچ کی مگر وہ اُن کا چھٹا اور نہ اِس سے کم کی اور نہ اِس سے زیادہ کی

اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ

مگر وہ اُن کے ساتھ ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں، پھر وہ قیامت کے دن اُنہیں بتائے گا جو کچھ اُنہوں نے

الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝7 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا

کیا، بیشک اللہ ہر شے کو بخوبی جاننے والا ہے۔ ⑦ اے محبوب! کیا آپ نے اُن یہودیوں[۳] کو نہیں دیکھا؟ جنہیں بُری

عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ

سرگوشی سے منع کیا گیا تھا (مگر وہ) پھر وہی کام کرتے ہیں جس سے اُنہیں منع کیا گیا تھا اور وہ آپس میں گناہ اور

وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ

حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے مشورے کرتے ہیں۔ اور جب وہ آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو آپ کو اُن لفظوں

بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا

سے سلام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے اعزاز میں نہ کہے اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں: ”اللہ ہمارے اِن الفاظ پر ہمیں

اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝8

عذاب کیوں نہیں دیتا؟“ اُن کے لئے جہنم کافی ہے، اُس میں داخل ہوں گے تو وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔ ⑧

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ

اے ایمان والو! جب آپس میں مشورہ کرو تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کا

وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ

مشورہ نہ کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کا مشورہ کرو

[۳] جلالین مع الصاوی: ۱۷۲/۴

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی بارگاہ میں تم سب جمع کئے جاؤ گے۔ ⑨ یہ مشورہ تو شیطان ہی کی

الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا

طرف سے ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو رنجیدہ کرے حالانکہ وہ اُنہیں اذنِ الٰہی کے بغیر کچھ نقصان

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ

نہیں دے سکتا اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔ ⑩ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ

جب تمہیں کہا جائے: ”مجلسوں میں جگہ دو“ تو جگہ دے دیا کرو

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا یَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اللہ تمہیں جگہ دے گا۔ اور جب کہا جائے: ”کھڑے ہو جاؤ“ تو کھڑے ہو جایا کرو تم میں سے جو کامل ایمان لائے

مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور جنہیں علم دیا گیا اللہ اُن کے درجے بلند فرمائے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

خَبِیْرٌ ⑪ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا

خوب باخبر ہے۔ ⑪ اے ایمان والو! جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے

بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ

کچھ صدقہ دے دیا کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور بہت پاکیزہ ہے، پس اگر

لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑫ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا

تم کچھ نہ پاؤ تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا اور بہت رحم والا ہے۔ ⑫ کیا تم عرض کرنے سے پہلے صدقات

بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۚ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ

دینے سے گھبرا گئے؟ تو جب تم نے یہ نہ کیا اور اللہ نے اپنی رحمت سے

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

تم پر رجوع فرمایا تو نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیا کرو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو

ع 2/7/2 وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑬ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب باخبر ہے۔ ⑬ کیا آپ نے اُن منافقوں ۴ کو نہ دیکھا

تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ

جنہوں نے اُن یہودیوں ۵ سے دوستی کی جن پر اللہ نے غضب فرمایا، وہ نہ تم میں سے ہیں نہ اُن (یہودیوں) میں سے

وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ⑭ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

اور وہ دانستہ جھوٹی قسم کھاتے ہیں۔ ⑭ اللہ نے اُن کے لئے سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑮ اِتَّخَذُوْٓا

تیار کر رکھا ہے، بیشک وہ بہت ہی برے کام کرتے ہیں۔ ⑮ اُنہوں نے اپنی جھوٹی قسموں

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ

کو ڈھال بنا لیا، تو اللہ کی راہ سے روکا، تو اُن کے لئے ذلت کا

مُّهِيْنٌ ⑯ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ

عذاب ہے۔ ⑯ اُن کے مال اور اُن کی اولاد اُنہیں اللہ کے عذاب سے ہرگز کچھ

اللّٰهِ شَيْـًٔا ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑰ يَوْمَ

بھی نہ بچا سکیں گے وہ دوزخی ہیں اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ⑰ جس دن

۴ ۵ تفسیر مظہری: ۹/۲۲۶

يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

اللہ اُن سب کو اٹھالے گا تو اُس کی بارگاہ میں بھی ایسی قسمیں کھائیں گے جیسی تمہارے سامنے کھا رہے ہیں،

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾

حال یہ ہے کہ وہ گمان کرتے ہیں کہ اُنہوں نے کوئی مفید کام کیا ہے، سنو! بے شک وہی جھوٹے ہیں۔ (18)

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ

اُن پر شیطان غالب آگیا تو اُس نے اُنہیں اللہ کی یاد بھلا دی، وہ

حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿19﴾

شیطان کا ٹولہ ہیں، سنو! بیشک شیطان کا ٹولہ ہی گھاٹے میں ہے۔ (19)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾

بیشک وہ لوگ جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ترین لوگوں میں (شامل) ہیں۔ (20)

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾ لَا تَجِدُ

اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً ضرور میں اور میرے رسول غالب آ کر رہیں گے، بیشک اللہ بڑی قوت والا بڑا غالب ہے۔ (21) آپ

قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ

اُن لوگوں کو جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں ایسا نہ پائیں گے کہ وہ اُن لوگوں سے محبت رکھتے ہوں جنہوں نے

وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ

اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی اگرچہ وہ اُن کے باپ ہوں یا بیٹے یا بھائی یا

عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ

قریبی رشتہ دار، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی روح سے اُن کی

بِرُوۡحٍ مِّنۡهُ ؕ وَ یُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

امداد فرمائی۔ اوراللہ اُنہیں جنت کے ایسے باغوں میں داخل فرمائے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہیں،

خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ رَضِیَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡهُ ؕ اُولٰٓئِكَ

اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ

حِزۡبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿22﴾ ع 3 9 3

اللہ کی جماعت ہے، سنو! اللہ کی جماعت ہی کامیاب ہونے والی ہے۔ (22)

اٰیَاتُهَا 24 — سُوۡرَةُ الۡحَشۡرِ مَدَنِیَّةٌ — رُکُوۡعَاتُهَا 3

سورۂ حشر مدنی ہے اِس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِیۡزُ

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہی بڑا غالب

الۡحَکِیۡمُ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡکِتٰبِ

اور عظیم حکمت والا ہے۔ (1) وہی ہے جس نے کافر اہلِ کتاب (بنونضیر۱) کو پہلی دفعہ جلاوطن کرنے کے وقت

مِنۡ دِیَارِهِمۡ لِاَوَّلِ الۡحَشۡرِ ؕؔ مَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡرُجُوۡا وَ ظَنُّوۡۤا وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُن کے گھروں سے نکالا، تمہیں یہ گمان بھی نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ اِس غلط فہمی میں تھے

اَنَّهُمۡ مَّانِعَتُهُمۡ حُصُوۡنُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنۡ

کہ اُن کے قلعے اُنہیں اللہ سے بچالیں گے، تو اللہ کا حکم اُنہیں اُس جگہ سے آیا

۱ تفسیر مظہری:۹/۲۳۹

حَيۡثُ لَمۡ يَحۡتَسِبُوۡا ۖ وَقَذَفَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ يُخۡرِبُوۡنَ

جہاں سے اُنہیں گمان بھی نہ تھا اور اللہ نے اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا، وہ اپنے گھروں کو

بُيُوۡتَهُمۡ بِاَيۡدِيۡهِمۡ وَاَيۡدِى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۖ فَاعۡتَبِرُوۡا يٰۤاُولِى

اپنے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے ویران کر رہے تھے، تو اے آنکھیں رکھنے والو!

الۡاَبۡصَارِ ② وَلَوۡلَاۤ اَنۡ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمُ الۡجَلَاۤءَ لَعَذَّبَهُمۡ

عبرت حاصل کرو۔ ② اور اگر اللہ نے اُن کے بارے میں جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ اُنہیں دنیا میں

فِى الدُّنۡيَا ؕ وَلَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ

ہی عذاب دیتا اور اُن کے لئے آخرت میں تو آگ کا عذاب ہے۔ ③ یہ اِس لئے کہ اُنہوں نے

شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ۚ وَمَنۡ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ

اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے تو بیشک اللہ سخت

الۡعِقَابِ ④ مَا قَطَعۡتُمۡ مِّنۡ لِّيۡنَةٍ اَوۡ تَرَكۡتُمُوۡهَا قَآئِمَةً

عذاب (دینے) والا ہے۔ ④ کھجوروں کے جو درخت تم نے کاٹ دیئے یا اُنہیں اُن کی جڑوں پر

عَلٰٓى اُصُوۡلِهَا فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ وَلِيُخۡزِىَ الۡفٰسِقِيۡنَ ⑤ وَمَاۤ اَفَآءَ

کھڑا چھوڑ دیا تو یہ سب اللہ کی اجازت سے ہوا اور اِس لئے کہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔ ⑤ اور اللہ نے

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ مِنۡهُمۡ فَمَاۤ اَوۡجَفۡتُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ خَيۡلٍ وَّلَا

اپنے رسول کو اُن سے جو غنیمت دلائی تم نے اُس پر نہ تو گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ

رِكَابٍ وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہے غلبہ عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ ہر اُس چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑥ مَآ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُولِهٖ مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ⑥ اللہ نے اپنے رسول کو بستیوں کے باشندوں سے جو غنیمت دلائی وہ اللہ

وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينِ وَابْنِ

اور رسول کی ہے اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے

السَّبِيلِ كَيْ لَا يَكُونَ دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ط وَمَآ

تاکہ وہ مالِ غنیمت تمہارے مالداروں میں گردش نہ کرتا رہے اور جو کچھ

اٰتٰىكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ ق وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ج وَاتَّقُوا

رسول تمہیں عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں اُس سے رک جاؤ اور اللہ سے ڈرو،

وقف لازم

اللّٰهَ ط إِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ⑦ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِينَ الَّذِينَ

بیشک اللہ سخت عذاب (دینے) والا ہے۔ ⑦ یہ مال اُن فقراء مہاجرین کے لئے بھی ہے جو

أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے وہ اللہ کا فضل اور خوشنودی

وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ ط أُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُونَ ⑧ ج

چاہتے ہیں نیز اللہ اور اُس کے رسول (کے دین) کی امداد کرتے ہیں وہی سچے ہیں۔ ⑧

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ

اور جنہوں نے مدینہ منورہ اور ایمان کو مہاجرین سے پہلے لازم پکڑا وہ اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں سے

هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ أُوتُوا

محبت رکھتے ہیں اور اپنے سینوں میں اُس چیز کی طلب محسوس نہیں کرتے جو مہاجرین کو دی گئی

وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۟ۚ وَمَنْ

اور اُنہیں اپنی جانوں پر ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ خود شدید محتاج ہوں۔ اور جو لوگ

يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿9﴾ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ

اپنے نفس کے بخل سے بچائے گئے تو وہی کامیاب ہیں۔ ⑨ اور جو اُن (کامیاب لوگوں) کے بعد

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

آئے وہ عرض کرتے ہیں: ”اے ہمارے ربّ! ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو بخش دے

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی دشمنی نہ رکھ۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿10﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ — ع 1/10/4 الربع

اے ہمارے ربّ! بیشک تو نہایت مہربان بے حد رحم والا ہے۔ ⑩ کیا آپ نے منافقوں ۷ کو نہیں دیکھا؟ جو

لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ

اپنے بھائیوں کافر اہلِ کتاب (یہود ۸) کو کہتے ہیں: ”اگر تم نکالے گئے

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ

تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور ہم تمہارے بارے میں کبھی کسی کی بات نہ مانیں گے اور اگر تم سے جنگ کی گئی

لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿11﴾ لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا

تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔“ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ ⑪ اگر وہ (یہودی) نکالے گئے

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ

تو یہ (منافق) اُن کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر اُن سے جنگ ہوئی تو یہ اُن کی امداد نہیں کریں گے اور اگر

۷ وہ عبداللہ ابن سلول اور اُس کے ساتھی تھے۔ (تفسیر شربینی: ۴/۲۶۷) ۸ مرجع سابق: ۴/۲۶۷

نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿12﴾ لَأَنْتُمْ أَشَدُّ

اُن کی امداد کی بھی تو یہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر اُن کی امداد نہ کی جائے گی۔ ⑫ (اے ایمان والو!) بیشک

رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿13﴾

اُن (یہودیوں اور منافقین ۹) کے دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا خوف ہے یہ اِس لئے کہ وہ بے شعور لوگ ہیں۔ ⑬

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ جُدُرٍ ۚ

وہ سب مل کر بھی تم سے جنگ نہیں کریں گے مگر قلعہ بند شہروں میں یا دیواروں کی آڑ میں۔

بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ

اُن کی آپس کی لڑائی سخت ہے تم انہیں ایک جماعت سمجھو گے حالانکہ اُن کے دل

شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿14﴾ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ

الگ الگ ہیں یہ اِس لئے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔ ⑭ اِن (یہودیوں) کی صفت اُن لوگوں جیسی ہے

قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿15﴾

جو ابھی قریب زمانے میں اِن سے پہلے اپنے کام کا وبال چکھ چکے ۱۰ اور اِن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ ⑮

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

اِن (منافقوں کے یہودیوں کے ساتھ وعدوں ۱۱) کی مثال شیطان کی طرح ہے جب اُس نے انسان کو کہا: ”کفر کر۔“ پھر جب

إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿16﴾ فَكَانَ

اُس نے کفر کرلیا تو کہنے لگا: ”میں تجھ سے بیزار ہوں، بیشک میں اللہ تعالیٰ سارے جہانوں کے ربّ سے ڈرتا ہوں۔“ ⑯ تو

عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ

اُن دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ آگ میں ہوں گے، ہمیشہ اُس میں رہیں گے اور یہی

۹ تفسیر بغوی: ۴/۳۶۸ ۱۰ (من قبلھم) یعنی بدر میں ہلاک ہونے والے مشرکین مکہ یا امام مجاہد کی رائے کے مطابق حضرت عبداللہ بن عباس ﷺ کی روایت کے مطابق بنو قینقاع کے یہودی
مراد ہیں جو عبداللہ بن اُبی ابن سلول کے حلیف تھے۔ (تفسیر مظہری: ۹/۲۵۱) ۱۱ مرجع سابق: ۹/۲۵۱

ع 2 7 5 الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ

ظالموں کی جزا ہے۔ (17) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے کہ اُس نے کل کے لئے

مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾

آگے کیا بھیجا ہے؟ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ تمہارے ہر کام کی خوب خبر رکھتا ہے۔ (18)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ

اور اُن لوگوں جیسے نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھلا بیٹھے تو اللہ نے اُنہیں اُن کی جانیں بھلا دیں وہی

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿19﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ

فاسق لوگ ہیں۔ (19) دوزخی اور جنتی برابر نہیں،

الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

جنت والے ہی کامیاب ہیں۔ (20) اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر

الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ

نازل کرتے تو اے مخاطب! تو اُسے ضرور اللہ کے خوف سے جھکتا ہوا، پاش پاش

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾

ہوتا ہوا دیکھتا۔ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ (21)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ ہر پوشیدہ اور ہر ظاہر کو جاننے والا ہے،

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

وہی ہے بڑا مہربان، نہایت رحم والا۔ (22) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ بادشاہ،

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ

نہایت پاک، سلامتی دینے والا، امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، نہایت عظمت والا،

الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

کبریائی والا۔ اللہ اُن کے شرک سے پاک ہے ۔ ﴿23﴾ وہی اللہ ہے سب کا خالق،

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي

پیدا کرنے والا، صورت دینے والا، سب اچھے نام اُسی کے لئے ہیں۔ آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾ ع

اُسی کی تسبیح کرتی ہے اور وہی بڑی عزت اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿24﴾

اٰيَاتُهَا 13 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ ممتحنہ مدنی ہے اِس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں (اہلِ مکّہ ۱۲) کو دوست نہ بناؤ،

تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم اُنہیں دوستی کے سبب خبریں پہنچاتے ہو ۱۳ حالانکہ اُنہوں نے اُس حق کا انکار کیا جو تمہارے پاس آیا ہے،

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ

وہ رسول اللہ اور تمہیں گھر سے اِس لئے جدا کرتے ہیں کہ تم اپنے ربّ اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم

۱۲ جلالین مع صاوی: ۴/۱۸۴ ۱۳ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ فتح مکّہ کا تھا، لیکن عسکری حکمتِ عملی کے طور پر راستہ حنین کا دریافت فرمایا، ع ۶ ۳ حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ نے اہل مکہ کو اطلاع دینے کی کوشش کی کہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کا ارادہ رکھتے ہیں، اُن کا یہ مکتوب پکڑا گیا، تب یہ آیات نازل ہوئیں۔ دیکھئے: مرجعِ سابق: ۴/۱۸۴۔۱۸۵

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ

میری راہ میں جہاد کرنے اور میری رضا کے طلب کرنے کے لئے نکلے ہو تو اُن سے دوستی نہ کرو، تم اُنکی طرف

إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا أَعْلَنتُمْ ۚ

محبت کا خفیہ پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ میں ہر اُس چیز کو خوب جانتا ہوں جسے تم نے چھپایا اور جسے ظاہر کیا

وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿1﴾ إِن يَثْقَفُوكُمْ

اور تم میں سے جو ایسا کرے تو بیشک وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ ① اگر وہ تم پر غلبہ پالیں

يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم

تو وہ تمہارے دشمن ہی ہوں گے اور تمہاری طرف برائی کے ساتھ اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں دراز کریں

بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿2﴾ لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ

گے۔ اور اُن کی آرزو ہے کہ کاش تم کافر ہوجاؤ۔ ② تمہیں تمہارے رشتے اور تمہاری اولاد

وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا

معانقة 16

قیامت کے دن ہرگز فائدہ نہیں دیں گے، اللہ تمہیں اُن سے الگ کر دے گا اور وہ تمہارے

تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿3﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ

ہر عمل کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ③ بیشک تمہارے لئے ابراہیم اور اُن کے ساتھیوں میں اچھا

وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا

نمونہ تھا، جب اُنہوں نے اپنی قوم (مشرکین) سے فرمایا: "بیشک ہم تم سے اور اُن (جھوٹے) معبودوں سے بیزار ہیں

تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، ہم نے تمہارا انکار کیا، ہمارے اور تمہارے درمیان

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ

ہمیشہ کے لئے عداوت اور دشمنی ظاہر ہوگئی، جب تک کہ تم ایک اللہ پر ایمان نہ لے آؤ'' مگر ابراہیم کا اپنے باپ

إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ

(چچا) سے یہ کہنا: ''میں تیرے لئے ضرور بخشش چاہوں گا اور میں اللہ کے مقابل تیرے لئے کسی چیز کا مالک نہیں۔'' (پھر ابراہیم

مِنْ شَيْءٍ ۖ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿4﴾

یوں دعا گو ہوئے:) ''اے ہمارے ربّ! ہم نے تجھ پر ہی بھروسا کیا اور تیری طرف ہی رجوع کیا اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ (4)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ

اے ہمارے ربّ! ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور ہماری مغفرت فرما، اے ہمارے ربّ! بیشک تو ہی

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿5﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

بڑا غالب اور عظیم حکمت والا ہے۔'' (5) (اے امتِ محمدیہ!) بیشک تمہارے لئے اُن (ابراہیم علیہ السلام اور اُن کے ساتھیوں ۱۴) میں

لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ

بہترین نمونہ ہے، (نیز) ہر اُس شخص کے لئے جو اللہ اور قیامت کے دن کا امیدوار ہو۔ اور جو منہ پھیرے تو بیشک اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿6﴾ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ

ع 6/7

ہی بے نیاز ہر خوبی سے حمد کیا ہوا ہے۔ (6) قریب ہے کہ اللہ تمہارے اور ان (اہلِ مکّہ) میں سے تمہارے دشمنوں کے درمیان

الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً ۚ وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ

دوستی پیدا فرما دے ۱۵ اور اللہ بڑی قدرت والا، اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے

رَحِيمٌ ﴿7﴾ لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي

والا ہے۔ (7) اللہ تمہیں اُن لوگوں پر احسان کرنے اور اُن سے انصاف کا برتاؤ کرنے سے منع نہیں فرماتا

الَّذِيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا

جنہوں نے تم سے دین میں جنگ نہیں کی اور نہ ہی تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا،

اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑧ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ

بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ⑧ اللہ تمہیں انہی لوگوں کے ساتھ دوستی سے منع فرماتا ہے

عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

جنہوں نے تمہارے ساتھ دین میں جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ

اور تمہارے نکالنے پر مدد کی۔ اور جو لوگ اُن سے دوستی کریں تو وہی

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑨ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ

ظالم ہیں۔ ⑨ اے ایمان والو! جب ایماندار عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں

مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ

تو اُن کا امتحان لو، اللہ اُن کے ایمان کو بہتر جانتا ہے، پھر اگر

عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ

تمہیں اُن کے ایماندار ہونے کا یقین ہو جائے تو اُنہیں کافروں کی طرف واپس نہ کرو، نہ یہ اُن کے لئے

حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ

حلال ہیں اور نہ وہ اِن کے لئے حلال ہیں۔ اور اُن کے کافر شوہروں نے (اِن عورتوں پر) جو خرچ کیا وہ تم اُنہیں دے دو۔ اور جب تم

عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا

اِن (ایماندار عورتوں) کے مہر ادا کر دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم اِن سے نکاح کر لو۔ اور تم کافرہ عورتوں کو اپنے نکاح میں

بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ

روکے نہ رکھو، جو کچھ تم نے (اِن کافرہ عورتوں پر) خرچ کیا وہ کافروں سے مانگ لو، اور جو اُنہوں نے خرچ کیا وہ تم سے مانگ لیں،

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾ وَاِنْ

یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ بڑے علم اور عظیم حکمت والا ہے۔ (10) اور اگر

فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا

تمہاری کچھ عورتیں کافروں کی طرف (مرتد ہو کر [16]) نکل جائیں پھر تم جہاد کر کے مالِ غنیمت حاصل کر لو تو جن کی عورتیں

الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ

(کافروں کی طرف) چلی گئی تھیں اُنہیں غنیمت میں سے اُتنا دے دو جتنا اُنہوں نے خرچ کیا تھا [17] اور اللہ سے ڈرو جس پر تم

اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

ایمان رکھتے ہو۔ (11) اے نبی! جب ایماندار عورتیں آپ کے حضور اِس امر پر بیعت کرنے کے لئے

يُبَايِعْنَكَ عَلٰۤى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ

حاضر ہوں کہ وہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ

اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ ہی اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان کوئی بہتان

اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

گھڑ کر لائیں گی [18] اور کسی نیک بات میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو اُنہیں بیعت فرما لیا کریں

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اُن کے لئے اللہ سے مغفرت کی دعا کریں بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ (12) اے ایمان والو!

[16] جلالین مع صاوی: ۴/۱۸۹ [17] جن مسلمانوں کی بیویاں مرتدہ ہو کر بھاگ جائیں اور جو کچھ اُن پر خرچ ہوا تھا وہ کافر ادا نہ کریں تو پہلے پہل حاصل ہونے والے مالِ غنیمت کے تقسیم کرنے سے پہلے مالِ غنیمت میں سے اُن مسلمانوں کو وہ مال دے دو جو اُنہوں نے خرچ کیا تھا۔ (شرف قادری) [18] یعنی پرایا بچہ چرا کر اپنا ظاہر نہ کریں گی۔ (شرف قادری)

اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ

اُن لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ نے غضب فرمایا، بیشک وہ آخرت سے

الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿13﴾ ع النصف ع 2/7/8

مایوس ہو گئے جیسے کفار قبروں کے باسیوں سے مایوس ہو گئے۔ ⑬

اٰیاتُہا 14 سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ رُکُوعَاتُہا 2

سورۂ صف مدنی ہے اِس میں چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

ہر وہ چیز جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے (ہر عیب سے) اللہ کی پاکی بیان کرتی۔ اور وہی بڑی عزت

الْحَكِيْمُ ﴿1﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾

اور حکمت والا ہے۔ ① اے ایمان والو! وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم خود نہیں کرتے؟ ②

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اللہ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسند ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم خود نہیں کرتے۔ ③ بیشک اللہ اُن لوگوں کو

الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ﴿4﴾

دوست رکھتا ہے جو اُس کے راستے میں یوں صفیں بنا کر جنگ کرتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہیں۔ ④

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

اور یاد کیجئے! جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: "اے میری قوم! تم مجھے اذیت پہنچاتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو

اَنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ‌ؕ فَلَمَّا زَاغُوۡۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوۡبَهُمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ

کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں۔" پھر جب بنی اسرائیل نے بے راہ روی اختیار کی تو اللہ نے اُن کے دل ٹیڑھے

لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ⑤ وَاِذۡ قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ

کر دیئے اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ⑤ اور یاد کیجئے! جب عیسیٰ ابنِ مریم نے فرمایا:

يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ

''اے بنی اسرائیل! بیشک میں تمہاری طرف اپنے سے پہلی کتاب تورات کی

يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوۡلٍ يَّاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِى اسۡمُهٗۤ

تصدیق کرتا ہوا اللہ کا رسول ہوں، اور ایک عظیم رسول کی خوشخبری سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے، اُن کا نام

اَحۡمَدُ‌ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ⑥

احمد ہے۔" پھر جب وہ عظیم رسول اُن کے پاس روشن معجزات لے کر تشریف لائے تو وہ کہنے لگے: "یہ تو کھلا جادو ہے۔" ⑥

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَهُوَ يُدۡعٰٓى اِلَى

اور اُس سے بڑا ظالم کون جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے؟ حالانکہ اُسے اسلام کی طرف

الۡاِسۡلَامِ‌ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ⑦ يُرِيۡدُوۡنَ

بلایا جاتا ہو اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ⑦ وہ چاہتے ہیں

لِيُطۡفِـُٔـوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوۡرِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ

کہ وہ پھونکوں سے اللہ کا نور بجھادیں، حالانکہ اللہ اپنے نور کو دنیا بھر میں پھیلانے والا ہے اگرچہ کافر

الۡكٰفِرُوۡنَ ⑧ هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ

اُسے ناپسند ہی کریں۔ ⑧ وہی ہے جس نے اپنے رسولِ مکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا

ع 1/9 9

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ⑨ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

تاکہ اُسے تمام دینوں پر غالب کردے اگرچہ مشرک اُسے ناپسند ہی کریں۔ ⑨ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ⑩

کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتادوں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے؟ ⑩

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان رکھو اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۙ⑪

کے ساتھ جہاد کرو، اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ ⑪

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں

الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۙ⑫

جاری ہیں اور شاندار محلات میں (داخل فرمائے گا) جو ہمیشہ کے رہائشی باغات میں ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ ⑫

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ

اور (وہ تمہیں) ایک دوسری نعمت دے گا جسے تم پسند کرتے ہو، اللہ کی مدد اور عنقریب ملنے والی فتح۔ اور اے محبوب! مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ ⑬ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا

خوشخبری سنا دیجئے۔ ⑬ اے ایمان والو! اللہ کے دین کے مددگار بن جاؤ، جیسے

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

عیسیٰ ابنِ مریم نے حواریوں سے کہا تھا: ”اللہ کی طرف متوجہ ہوکر میری مدد کرنے والے کون ہیں؟“

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ

حواریوں نے کہا: "ہم ہیں اللہ کے دین کے مددگار۔" تو بنی اسرائیل سے ایک گروہ

بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر کیا، تو ہم نے ایمان والوں کی اُن کے دشمنوں

عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ⑭ ع 2/5/10

کے خلاف امداد کی تو وہ غالب ہو گئے۔ ⑭

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیَاتُهَا 11 — رُکُوْعَاتُهَا 2

سورۂ جمعہ مدنی ہے اِس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمینوں میں ہے، شہنشاہِ کامل، تقدس والا،

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

سب پر غالب، عظیم حکمت والا۔ ① وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں اُن میں سے ہی ایک عظیم رسول بھیجا،

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق

وہ اُن پر اُس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور اُنہیں پاک کرتے ہیں اور اُنہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتے ہیں

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ② وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا

اور بیشک وہ اِس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ ② اور (وہ عظیم رسول) اُن میں سے کچھ دوسروں کو بھی پاک کرتے

يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

اور تعلیم دیتے ہیں جو اگلوں سے نہیں ملے۔ اور وہی بڑا غالب عظیم حکمت والا ہے۔ ③ یہ اللہ کا فضل و کرم ہے وہ جسے چاہے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

عطا فرمادے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ④ اُن لوگوں (یہودیوں) کا حال جن پر تورات پر عمل کرنا

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ

لازم کیا گیا تھا پھر اُنہوں نے اُس پر عمل نہ کیا اُس گدھے کے حال کی طرح ہے جو پشت پر کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے،

بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

کیا ہی بری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ

ہدایت نہیں دیتا۔ ⑤ فرما دیجئے: ''اے یہودیو! اگر تمہارا یہ گمان ہے

اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

کہ صرف تم ہی اللہ کے دوست ہو دوسرے لوگ نہیں اگر تم سچے ہو تو پھر مرنے کی آرزو

صٰدِقِيْنَ ⑥ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ

کرو'' ⑥ اور وہ اپنے اُن کرتوتوں کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھ پہلے ہی آگے بھیج چکے ہیں کبھی بھی مرنے کی آرزو نہیں کریں گے

عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ ⑦ اے حبیب! آپ فرمادیں: ''بیشک تم جس موت سے بھاگتے ہو

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

وہ تمہیں ضرور ملنے والی ہے پھر تم اُس ذات کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو ہر مخفی اور ظاہری چیز کو خوب جانتا ہے

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ⑧ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا إِذَا ع 1 8 11

پس وہ (قیامت کے دن) تمہیں بتا دے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔" ⑧ اے ایمان والو! جب

نُودِىَ لِلصَّلَوٰةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا

جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت

الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ⑨ فَإِذَا قُضِيَتِ

چھوڑ دو، اگر تم علم والے ہو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔ ⑨ پھر جب نماز

الصَّلَوٰةُ فَانتَشِرُوا فِى الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ

ادا کر لی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو

وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ⑩ وَإِذَا رَأَوْا تِجَٰرَةً

اور اِس امید پر کثرت سے اللہ کا ذکر کرو کہ تم کامیابی حاصل کرو۔ ⑩ اور جب اُنہوں نے کوئی تجارت

أَوْ لَهْوًا انفَضُّوٓا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَآئِمًا ۚ قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ

یا کھیل تماشا دیکھا تو اُس کی طرف چل دیئے اور آپ کو خطبہ میں کھڑا چھوڑ گئے۔ آپ فرما دیجئے: "جو اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَٰرَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّٰزِقِينَ ⑪ ع 2 3 12

وہ کھیل تماشے اور تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔" ⑪

آیَاتُهَا 11 | سُورَةُ الْمُنَٰفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ | رُكُوعَاتُهَا 2

سورہ منافقون مدنی ہے اور اِس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

إِذَا جَآءَكَ ٱلْمُنَٰفِقُونَ قَالُوا۟ نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ

وقف لازم

جب منافق آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: "حضور ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بیشک یقیناً اللہ کے رسول ہیں۔"

يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُۥ وَٱللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ ٱلْمُنَٰفِقِينَ لَكَٰذِبُونَ ①

اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک ضرور آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ ①

ٱتَّخَذُوٓا۟ أَيْمَٰنَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا۟ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَآءَ

اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور اللہ کی راہ سے روکا، بیشک وہ بہت ہی برے

مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ② ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ ءَامَنُوا۟ ثُمَّ كَفَرُوا۟ فَطُبِعَ عَلَىٰ

کام کیا کرتے ہیں۔ ② یہ اِس لئے کہ وہ زبان سے ایمان لائے، پھر دل سے کافر ہوئے تو اُن کے دلوں پر

قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ③ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ

مُہر لگادی گئی تو اب وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ ③ اور اے مخاطب! جب تو اُنہیں دیکھے تو اُن کے جسم تجھے اچھے نظر آئیں گے

وَإِن يَقُولُوا۟ تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۖ يَحْسَبُونَ

اور اگر وہ بات کریں تو تو اُن کی بات غور سے سنے گا، گویا وہ دیوار کے سہارے کھڑے کئے ہوئے لکڑی کے شہتیر ہیں، ہر اونچی

كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ ٱلْعَدُوُّ فَٱحْذَرْهُمْ ۚ قَٰتَلَهُمُ ٱللَّهُ ۖ أَنَّىٰ

آواز کو وہ اپنے اوپر ہی سمجھتے ہیں، وہ (مسلمانوں کے) دشمن ہیں تو اُن سے بچتے رہو، اللہ اُنہیں ہلاک کرے کہاں

يُؤْفَكُونَ ④ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا۟ يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ ٱللَّهِ

بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ④ اور جب اُنہیں کہا جائے: "آؤ! اللہ کے رسول تمہارے لئے معافی طلب کریں۔"

لَوَّوْا۟ رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ⑤

تو انکار کے طور پر اپنا سر پھیر دیتے ہیں اور آپ اُنہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔ ⑤

سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ اَسۡتَغۡفَرۡتَ لَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ ؕ لَنۡ

اُن پر برابر ہے کہ آپ اُن کے لئے معافی چاہیں یا نہ چاہیں، اللہ اُنہیں

يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ⑥ هُمُ

ہرگز نہ بخشے گا، بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ⑥ یہ وہی ہیں

الَّذِيۡنَ يَقُوۡلُوۡنَ لَا تُنۡفِقُوۡا عَلٰى مَنۡ عِنۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ حَتّٰى

جو کہتے ہیں: ''اُن لوگوں پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں، یہاں تک

يَنۡفَضُّوۡا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ

کہ یہ بکھر جائیں۔'' اور ہاں آسمانوں اور زمینوں کے خزانے اللہ ہی کی ملکیت ہیں، مگر منافق

لَا يَفۡقَهُوۡنَ ⑦ يَقُوۡلُوۡنَ لَئِنۡ رَّجَعۡنَاۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ لَيُخۡرِجَنَّ

(اِس حقیقت کو) نہیں سمجھتے۔ ⑦ کہتے ہیں: ''اگر ہم پلٹ کر مدینہ گئے تو بڑی عزت والا بڑی ذلت والے

الۡاَعَزُّ مِنۡهَا الۡاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ وَلِرَسُوۡلِهٖ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ

کو اُس میں سے ضرور نکال دے گا۔'' حالانکہ عزت صرف اللہ اور اُس کے رسول اور ایمان والوں کے لئے ہے،

وَلٰـكِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؑ ⑧ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تُلۡهِكُمۡ ع 1 8 13

لیکن منافق (اِس بات کو) نہیں جانتے۔ ⑧ اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد

اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو ایسا کرے تو وہی لوگ

هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ⑨ وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ

خسارے میں ہیں۔ ⑨ اور جو کچھ ہم نے تمہیں دیا اُس میں سے کچھ ہماری راہ میں اِس سے پہلے خرچ کرو کہ

يَّأْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ

تم میں سے کسی کو موت آجائے تو وہ کہنے لگے: ''اے میرے ربّ! تو نے مجھے تھوڑی مدت تک مہلت کیوں نہ دی

قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ⑩ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ

کہ میں صدقہ دیتا اور نیکوں میں سے ہوجاتا؟'' ⑩ اور جب کسی جان کی مقرر کی ہوئی مدت آجائے

نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑪ ع 2/3/14

تو اللہ اُس کو ہرگز مہلت نہ دے گا، اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خوب خبر ہے۔ ⑪

اٰیاتُہا 18 | سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ | رُکُوعاتُہا 2

سورۂ تغابن مدنی ہے، اِس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمینوں میں ہے۔ اُسی کی شاہی ہے اور اُسی کے لئے

الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

ہر تعریف ہے، اور وہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ① وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں سے کوئی

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ② خَلَقَ

کافر ہے اور تم میں سے کوئی مسلمان ہے اور اللہ تمہارے ہر کام کو خوب دیکھ رہا ہے۔ ② اُس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

آسمان اور زمین حق کے ساتھ پیدا کئے اور تمہیں صورتیں عطا کیں تو تمہیں خوبصورت بنایا

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ

اور اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ ③ وہ ہر اُس چیز کو جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور ہر اُس چیز کو جانتا ہے

مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

جسے تم چھپاتے ہو اور جسے ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی ہر بات جانتا ہے۔ ④

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ

(اے اہلِ مکّہ!) کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا اور اپنے کام کا وبال چکھا؟

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ ⑤ یہ اِس لئے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول روشن دلائل

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۫ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى

لاتے تھے تو انہوں نے کہا: "کیا ہمیں (ہمارے جیسے) بشر ہدایت دیں گے؟" تو وہ کافر ہو گئے اور انہوں نے منہ پھیر لیا اور اللہ

اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ

نے اُن کی کچھ پرواہ نہ کی اور اللہ بے نیاز حمد کیا ہوا ہے۔ ⑥ کافروں نے غلط گمان کیا کہ وہ دوبارہ ہرگز زندہ نہ کئے جائیں گے،

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ

آپ فرما دیجئے: "کیوں نہیں؟ میرے پروردگار کی قسم! تم ضرور زندہ کئے جاؤ گے، پھر تمہیں تمہارے ایک ایک عمل کی خبر دی

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ

جائے گی اور یہ (دوبارہ زندہ کرنا اور حساب و کتاب ⁽¹⁹⁾) اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔" ⑦ پس تم ایمان لاؤ اللہ اور اُس کے رسول

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ

محترم اور اُس نور پر جو ہم نے اتارا۔ اور اللہ تمہارے ہر عمل کی اچھی طرح خبر رکھتا ہے۔ ⑧ جس دن اللہ تمہیں قیامت کے دن

ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ

کے لئے جمع کرے گا یہ کافروں کے نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک کام کرے اللہ اُس کی برائیاں

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

معاف فرمادے گا اور اُسے فردوس کے ایسے گلشنوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں رواں دواں ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

وہ ہمیشہ اُن میں رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔ ⑨ اور جنہوں نے کفر اختیار کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ وَبِئْسَ

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنم کا ایندھن ہیں، ہمیشہ اُس میں جلتے رہیں گے اور وہ بہت ہی برا

الْمَصِيْرُ ⑩ ع مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ ع 1 10 15 الثلثة

ٹھکانا ہے۔ ⑩ ہر مصیبت اللہ کے فیصلے سے ہی پہنچتی ہے، اور جو اللہ پر ایمان لائے

بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

اللہ اُس کے دل کو ہدایت عطا فرمائے گا اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے۔ ⑪ اور اللہ کا حکم مانو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ

اور رسول کا حکم مانو، پھر اگر تم نے منہ پھیرا تو جان لو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف واضح طور پر حکم

الْمُبِيْنُ ⑫ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬

پہنچا دینا ہے۔ ⑫ اللہ ہے اُس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، ایمان والے اللہ پر ہی بھروسا کریں۔ ⑬

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ

اے ایمان والو! بیشک تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے کچھ تمہارے دشمن ہیں

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

تو اُن سے ہوشیار رہو۔ اور اگر تم معاف کر دو اور درگز کرو اور بخش دو تو بیشک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ

بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿14﴾ تمہارے مال اور تمہارے بچے آزمائش ہی ہیں اور اللہ ہی کے پاس

عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿15﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا

بڑا ثواب ہے۔ ﴿15﴾ اور اللہ سے ڈرو جہاں تک تمہارے بس میں ہے، اور ہاں حکم سنو

وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

اور اطاعت کرو اور اللہ کی راہ میں اپنے فائدے کے لئے خرچ کرو۔ اور جو لوگ اپنے نفس کے بخل سے

نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

بچا لئے گئے تو وہی کامیاب ہیں۔ ﴿16﴾ اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو

حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿17﴾ لا

تو وہ اُسے تمہارے لئے دوگنا کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بہت ہی قدر دان، عظیم حلم والا ہے۔ ﴿17﴾

ع 2 8 16 عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾ ع

ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا، بڑا غالب، عظیم حکمت والا۔ ﴿18﴾

اٰياتُها 12 — سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوعَاتُها 2

سورۂ طلاق مدنی ہے، اِس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ
اے نبی اپنی امت کو فرما دیں: ”جب تم عورتوں کو طلاق دو تو اُن کی عدّت کے وقت پر اُنہیں طلاق دو
وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ
اور عدت کا شمار رکھو اور اپنے پروردگار اللہ سے ڈرتے رہو، اُنہیں اُن کے گھروں سے نہ نکالو
بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ
اور نہ ہی وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ کھلی ہوئی بے حیائی کا کام کریں، اور یہ
حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ
اللہ کی حدیں ہیں اور جس نے اللہ کی حدوں سے تجاوز کیا تو بیشک اُس نے اپنی جان پر ظلم کیا، اے سننے والے! تجھے معلوم نہیں
لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝1 فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
ہو سکتا ہے کہ اللہ اِس کے بعد کوئی نئی چیز پیدا کر دے۔ (1) پھر جب وہ اپنی مقرر مدت کو پہنچنے لگیں
فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا
تو اُنہیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا بھلائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنے میں سے دو قابلِ اعتماد
ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ
گواہ بنالو اور اللہ کے لئے گواہی قائم کرو، یہ ہے (وہ امر) جس کی نصیحت کی جاتی ہے
بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ
اُسے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اُس کے لئے نجات کی راہ
لَّهٗ مَخْرَجًا ۝2 وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ
نکال دے گا۔ (2) اور اللہ اُس (متقی) کو اُس جگہ سے روزی دے گا جہاں سے اُسے گمان بھی نہ ہو، اور جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ

بھروسا کرے تو اللہ اُس کے لئے کافی ہے، بیشک اللہ اپنی مراد پوری کرنے والا ہے، بیشک اللہ نے ہر شے کا

شَيْءٍ قَدْرًا ③ وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ

ایک اندازہ رکھا ہے۔ ③ اور تمہاری عورتوں میں سے جو ماہواری سے مایوس ہو چکی ہوں اگر

ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰۗـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ

تمہیں کچھ شک ہو تو اُن کی عدّت تین مہینے ہے۔ اور اُن کی جنہیں ابھی ماہواری نہیں آئی اور حاملہ

الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ

عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنے پیٹ کا بچہ جَن لیں اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اُس کے کام میں

لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ

آسانی عطا فرمادے گا۔ ④ یہ اللہ کا حکم ہے جو اُس نے تمہاری طرف اتارا اور جو اللہ سے ڈرے

اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ⑤ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ

اللہ اُس کی برائیاں معاف فرمادے گا اور اُسے بہت ثواب دے گا۔ ⑤ اِن عورتوں کو اپنی حیثیت کے مطابق

حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا

وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو، اور اِنہیں تکلیف نہ پہنچاؤ کہ اِن پر تنگی کرو،

عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ

اور اگر وہ حاملہ ہوں تو اُنہیں نان و نفقہ دو یہاں تک کہ وہ بچے کو جنم دیں،

حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا

پھر اگر وہ تمہارے لئے بچے کو دودھ پلائیں تو اُنہیں اُن کی اجرت دو اور آپس میں معروف طریقے کے مطابق

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۝6 ؕ

مشورہ کرو اور اگر تم آپس میں دشواری محسوس کرو تو قریب ہے کہ اُسے کوئی دوسری عورت دودھ پلادے گی۔ ⑥

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ

صاحبِ حیثیت اپنی حیثیت کے مطابق خرچہ دے اور جس پر اُس کا رزق تنگ کیا گیا

فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ

وہ اُسی میں سے خرچہ دے جو اللہ نے اُسے دیا، اللہ کسی جان کو (خرچ کرنے کی) اُتنی ہی تکلیف دیتا ہے جتنا (مال) اُسے دیا ہے۔

ع 1/7/17 سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝7 وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ

عنقریب اللہ تنگدستی کے بعد آسانی پیدا کردے گا۔ ⑦ اور کتنے ہی شہر تھے جن کے باشندوں نے اپنے پروردگار

عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا

اور اُس کے رسولوں کی نافرمانی کی تو ہم نے اُن کا سخت محاسبہ کیا اور ہم نے اُنہیں بہت برے عذاب

عَذَابًا نُّكْرًا ۝8 فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا

میں مبتلا کیا۔ ⑧ تو اُنہوں نے اپنے عمل کا وبال چکھا اور اُن کے کام کا انجام خسارہ ہی

خُسْرًا ۝9 اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى

خسارہ ہوا۔ ⑨ اللہ نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کررکھا ہے، تو اے عقل والے مومنو! اللہ سے ڈرو

مع 14 الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ ؕ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝10 ۙ

بیشک اللہ نے تمہاری طرف قرآن نازل فرمایا ہے۔ ⑩

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ

(اور تمہاری طرف) رسولِ مکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) بھیجے جو تم پر اللہ کی روشن آیتیں تلاوت کرتے ہیں تاکہ اُن لوگوں کو جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِؕ وَمَنْ

اور اُنہوں نے نیک عمل کئے اندھیروں سے اُجالے کی طرف لے آئیں۔ اور جو

یُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ

اللہ پر ایمان لائے اور نیک کام کرے وہ اُنہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں لے جائے گا جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًاؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ

نہریں بہہ رہی ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، بے شک اللہ نے اُن کے لئے بہت اچھا

رِزْقًا ⑪ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ

رزق تیار کر رکھا ہے۔ ⑪ اللہ وہ ذات ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور اُن کے برابر زمینیں پیدا کیں،

مِثْلَهُنَّؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

اُن کے درمیان حکم اُترتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ ہر اُس چیز پر

ع 2 5 18 شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ⑫

قادر ہے جسے وہ چاہے اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔ ⑫

اٰیَاتُهَا 12 — سُوْرَةُ التَّحْرِیْمِ مَدَنِیَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ تحریم مدنی ہے اِس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ

اے غیب کی خبریں دینے والے نبی! آپ اپنے اوپر وہ چیزیں کیوں حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لئے حلال کیں؟

أَزْوَاجِكَ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

آپ اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ اور اللہ بہت بخشنے والا اور بڑا مہربان ہے ① اے اہلِ ایمان بیشک اللہ نے تمہارے

أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ② وَإِذْ أَسَرَّ

لئے تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر فرمادیا اور اللہ تمہارا مددگار ہے۔ اور اللہ بہت علم والا اور بڑی حکمت والا ہے۔ ② اور جب

النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ

نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اپنی ایک بیوی سے ایک راز کی بات فرمائی، پھر جب وہ اُسے ظاہر کر بیٹھیں اور اللہ نے اُسے

اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَن بَعْضٍ ۖ فَلَمَّا نَبَّأَهَا

نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ظاہر کردیا، تو نبی نے اُنہیں کچھ بتادیا اور کچھ سے چشم پوشی فرمائی، پس جب نبی نے اُنہیں خبر دی

بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنبَأَكَ هَٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ③

تو وہ کہنے لگیں: ''آپ کو یہ کس نے بتایا؟'' فرمایا: ''مجھے بہت علم والے بڑے خبر والے نے بتایا۔'' ③

إِن تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِن تَظَاهَرَا عَلَيْهِ

اے نبی کی دونوں بیویو! اگر تم اللہ کی طرف رجوع کرلو تو تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ تمہارے دل تو پہلے ہی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی طرف جھکے

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ

ہوئے ہیں اگر نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مقابلے میں تم ایک دوسرے کی امداد کرتی رہیں تو بیشک اللہ اُن کا مددگار ہے اور جبریل

بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ ④ عَسَىٰ رَبُّهُ إِن طَلَّقَكُنَّ أَن يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا

اور ایمان والے نیک بندے اور اس کے بعد فرشتے بھی اُن کے مددگار ہیں۔ ④ اگر وہ تمہیں طلاق دے دیں تو قریب ہے کہ

خَيْرًا مِّنكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ

اُن کا رب اُنہیں بدلے میں تم سے بہتر بیویاں دے دے، مسلمان، مخلص، ایماندار، فرمانبردار، توبہ شعار، عبادت گزار،

سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ⑤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

روزہ دار، شادی شدہ اور کنواریاں۔ ⑤ اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو

وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ

آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، اُس پر سخت مزاج،

غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ⑥

طاقتور فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کا کوئی حکم نہیں ٹالتے اور وہی کام کرتے ہیں جس کا اُنہیں حکم دیا جاتا ہے۔ ⑥

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ

اے کافرو! آج بہانے نہ بناؤ تمہیں اُسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم

ع 1 7 19 تَعْمَلُوْنَ ⑦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ

(دنیا میں) کیا کرتے تھے۔ ⑦ اے ایمان والو! اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آیندہ کے لئے نصیحت بن جائے،

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ

قریب ہے کہ تمہارا ربّ تمہارے گناہ تم سے زائل کر دے اور تمہیں جنت کے ایسے گلشنوں میں داخل کر دے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ جس دن اللہ اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کے ساتھ ایمان لانے والوں کو بے وقار

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ

نہیں فرمائے گا، اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے دائیں جانب دوڑتا ہو گا، عرض کریں گے:

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧

"اے ہمارے ربّ ہمارے لئے ہمارا نور مکمل فرما دے اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر اُس شے پر قادر ہے جسے تو چاہے۔" ⑧

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ

اے نبی! (سرکش) کافروں اور منافقوں کے ساتھ جہاد کیجیے اور اُن پر سختی فرمائیے۔ اور اُن (کافروں) کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا

جہنم ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ ⑨ اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی عورت

امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا

اور لوط کی عورت کی مثال بیان فرمائی، وہ دونوں (عورتیں) ہمارے مقرب بندوں میں سے دو صالح بندوں کے نکاح میں

صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْــــًٔا وَّقِيْلَ

تھیں، پھر اُنہوں نے اُن سے خیانت کی تو وہ (دونوں پیغمبر) اللہ کے سامنے اُن کے کسی کام نہ آئے اور (اُن دونوں عورتوں کو)

ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا

فرمادیا گیا: ”تم دونوں عورتیں جانے والوں کے ساتھ جہنم میں جاؤ“ ⑩ اور ایمان والوں کے لئے اللہ نے فرعون کی بیوی

امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وقف لازم

کی مثال بیان فرمائی، جب اُس نے عرض کیا: ”اے میرے ربّ! میرے لئے اپنے پاس جنت میں گھر بنا دے

وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑪ لا

اور مجھے فرعون اور اُس کے کام سے نجات دے اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات عطا فرما۔ ⑪

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ

اور عمران کی بیٹی مریم کی مثال دی جس نے اپنی پاکدامنی کی حفاظت کی۔ تو ہم نے اُس کے گریبان میں اپنی طرف کی روح

رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ⑫ ع ع 2 5 20

پھونک دی اور اُس نے اپنے ربّ کی باتوں اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں سے ہوئی۔ ⑫

اٰیاتُھا 30 سُوۡرَۃُ الۡمُلۡكِ مَكِّيَّةٌ رُکُوۡعَاتُھا 2

سورۂ ملک مکّی ہے، اِس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

تَبٰرَكَ الَّذِیۡ بِیَدِهِ الۡمُلۡكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُۨ ①

وہ ذات مخلوقات کی صفات سے پاک ہے جس کے قبضے میں سارا ملک ہے اور وہ ہر اُس چیز پر قادر ہے جسے وہ چاہے۔ ①

الَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَیٰوةَ لِیَبۡلُوَكُمۡ اَیُّكُمۡ اَحۡسَنُ

وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی تاکہ تمہارا امتحان لے کہ تم میں سے کون اچھے عمل

عَمَلًا ؕ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ② الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ

والا ہے؟ اور وہ بڑا غالب بہت بخشنے والا ہے۔ ② جس نے اوپر نیچے سات آسمان بنائے،

طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ

تو رحمٰن کے پیدا کرنے میں کیا فرق دیکھتا ہے؟ تو نگاہ اٹھا کر دوبارہ دیکھ

الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ③ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَیۡنِ

کیا تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے؟ ③ پھر نگاہ اٹھا کر بار بار دیکھ،

یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیۡرٌ ④ وَلَقَدۡ زَیَّنَّا

تھکی ہاری نظر تیری طرف ناکام لوٹ آئے گی۔ ④ اور بیشک ہم نے قریبی آسمان کو

السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّیٰطِیۡنِ

چراغوں سے مزین فرمایا اور اُنہیں شیطانوں کے مار بھگانے کا سامان بنایا

وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

اور اُن (شیطانوں) کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار فرمایا۔ ⑤ اور اپنے ربّ کے ساتھ کفر کرنے والوں کیلئے

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا

جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔ ⑥ جب وہ (کافر) اُس میں ڈالے جائیں گے تو وہ اُس کی

لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ⑦ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ

مکروہ آواز سنیں گے اور وہ اِس طرح جوش مار رہی ہوگی۔ ⑦ گویا شدتِ غضب سے پھٹ جائے گی، جب کبھی کوئی گروہ

اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧

اُس میں ڈالا جائے گا تو اُس کے داروغہ اُن سے پوچھیں گے: "کیا تمہارے پاس کوئی ڈرسنانے والا نہیں آیا تھا؟" ⑧

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ۬ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

کہیں گے: "کیوں نہیں، بیشک ہمارے پاس ڈرسنانے والے رسول تشریف لائے تھے تو ہم نے (اُنہیں) جھٹلایا اور کہا: اللہ

مِنْ شَيْءٍ ۖۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا

نے کوئی چیز نازل نہیں کی، تم تو بڑی گمراہی میں ہو۔" ⑨ اور کہیں گے: "اگر ہم سن کر

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩ فَاعْتَرَفُوْا

سمجھتے یا جان کر غور کرتے تو آج ہم دوزخ والوں میں نہ ہوتے۔" ⑩ پس وہ اپنے گناہ کا

بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

اعتراف کریں گے، تو دوزخیوں کے لئے پھٹکار ہے۔ ⑪ بیشک جو دیکھے بغیر اپنے ربّ سے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ

ڈرتے ہیں اُن کے لئے بڑی بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ ⑫ اور تم اپنی بات آہستہ کہو

اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑬ اَلَا يَعْلَمُ

یا بلند آواز سے، بیشک وہ تو دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے۔ ⑬ کیا وہ نہیں جانتا

ع 1/14/1

مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ⑭ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

جس نے پیدا کیا؟ اور وہی ہر باریکی کا جاننے والا، بڑا خبر والا ہے۔ ⑭ وہی ہے جس نے تمہارے لئے

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ

زمین تابع کر دی تو اُس کے راستوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور

رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ⑮ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ

اسی کی طرف دوبارہ زندہ ہوکر جانا ہے۔ ⑮ کیا تم اُس ربّ سے بے خوف ہوگئے ہو جس کی حکومت آسمان میں ہے؟

يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ⑯ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ

کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسادے، پھر وہ اچانک لرزنے لگے۔ ⑯ یا تم اُس ربّ سے بے خوف ہوگئے ہو جس کی

فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ

حکومت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجے؟ تو عنقریب تم جان لوگے

كَيْفَ نَذِيْرِ ⑰ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

کہ میرا ڈرانا کیسا تھا؟ ⑰ اور بیشک اِن (اہلِ مکّہ) سے پہلے لوگوں نے (بھی انبیاء کو) جھٹلایا تو میرا انکار

كَانَ نَكِيْرِ ⑱ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

کیسا ہوا؟ ⑱ اور کیا اُنہوں نے اپنے اوپر پَر پھیلائے ہوئے اور سمیٹے ہوئے پرندے نہیں دیکھے؟

وقفِ لازم، اعتکاف / وقفِ غفران / وقفِ منزل

وَّيَقْبِضْنَ ؔؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ

اُنہیں سوائے رحمٰن کے کوئی نہیں تھامتا، بیشک وہ ہر چیز کو خوب

بَصِيرٌ ﴿19﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ

دیکھنے والا ہے۔ (19) بھلا وہ تمہارا کونسا لشکر ہے جو رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد

الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿20﴾ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي

کرے؟ کافر تو صرف دھوکے میں ہیں۔ (20) یا وہ کون ہے؟ جو تمہیں

يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ﴿21﴾

رزق دے اگر اللہ اپنا رزق روک لے، بلکہ وہ سرکشی اور نفرت کرنے میں پختہ ہوگئے ہیں۔ (21)

أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا

تو کیا جو شخص منہ کے بل جھک کر چلے وہ زیادہ صحیح راستے پر ہے یا جو سیدھا ہو کر

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿22﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ

سیدھی راہ پر چلے؟ (22) آپ فرما دیں: ''وہی (ربّ) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور

لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿23﴾

تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔'' (23)

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿24﴾

آپ فرما دیجئے: ''وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور تم اُسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔'' (24)

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿25﴾ قُلْ

اور وہ کہتے ہیں: ''اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا؟'' (25) آپ فرما دیجئے:

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿26﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ

''اِس کا (ذاتی) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تو صرف واضح ڈر سنانے والا ہوں۔'' (26) پھر جب اُسے

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ

قریب آتا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور انہیں فرمادیا جائے گا: "یہی ہے وہ جسے

كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ

تم طلب کرتے تھے۔" ﴿27﴾ فرمائیے: "بتاؤ تو سہی اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کردے

مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿28﴾

یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟" ﴿28﴾

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

آپ فرمادیں: "وہی رحمٰن ہے، ہم اُس پر ایمان لائے اور ہم نے اُسی پر بھروسہ کیا، تو تم عنقریب جان لوگے

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿29﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ

کہ کون کھلی گمراہی میں ہے؟" ﴿29﴾ آپ فرمادیجئے: "بتاؤ تو سہی اگر تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے

ع 2 16 2

غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿30﴾ ع

تو کون ہے جو تمہیں نگاہ کے سامنے بہتا ہوا پانی لادے؟" ﴿30﴾

رُكُوْعَاتُهَا 2 سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا 52

سورۂ قلم مکی ہے، اِس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ﴿1﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

نٓ۔ قلم اور اُس چیز کی قسم جو فرشتے لکھتے ہیں۔ ﴿1﴾ اے محبوب! آپ اپنے ربّ کے فضل سے

بِمَجْنُوْنٍ ۚ ② وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۚ ③ وَاِنَّكَ لَعَلٰى

مجنون نہیں ہیں۔ ② اور بیشک ضرور آپ کے لئے کبھی نہ ختم ہونے والا ثواب ہے۔ ③ اور بیشک ضرور آپ بڑی شان

خُلُقٍ عَظِيْمٍ ④ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۙ ⑤ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ⑥

والے خُلق پر فائز ہیں۔ ④ تو عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے۔ ⑤ کہ تم میں سے کون مجنون تھا؟ ⑥

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ

بیشک آپ کا ربّ ہی اُسے خوب جانتا ہے جو اُس کی راہ سے بھٹکا اور وہ ہدایت پانے والوں کو (بھی)

بِالْمُهْتَدِيْنَ ⑦ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑧ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ

خوب جانتا ہے۔ ⑦ تو آپ جھٹلانے والوں کی بات نہ مانیں۔ ⑧ اُن کی آرزو ہے کہ آپ نرمی اختیار کریں

فَيُدْهِنُوْنَ ⑨ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۙ ⑩ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۢ

تو وہ بھی نرم پڑ جائیں۔ ⑨ آپ ہر ایسے شخص کی بات نہ مانیں جو بہت قسمیں کھانے والا، ذلیل ⑩ بہت طعنے دینے والا،

بِنَمِيْمٍ ۙ ⑪ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ ⑫ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ

بہت چلتا پھرتا چغلخور ⑪ بھلائی سے بہت روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، سخت گنہگار ⑫ بہت بدمزاج ہے،

زَنِيْمٍ ۙ ⑬ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ؕ ⑭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا

اِن سب کے بعد یہ کہ اُس کی اصل میں خطا ہے۔ ⑬ چونکہ کچھ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔ ⑭ اِس لئے جب اُس پر ہماری آیتیں

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑮ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ⑯

پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے: "یہ اگلوں کی کہانیاں ہیں۔" ⑮ عنقریب ہم اُس کی سؤر جیسی تھوتھنی پر داغ لگائیں گے۔ ⑯

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا

بیشک ہم نے اہلِ مکّہ کو آزمائش میں ڈالا جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمائش میں ڈالا تھا، جب اُنہوں نے قسم کھائی

مُصۡبِحِيۡنَ ۙ﴿17﴾ وَلَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ ﴿18﴾ فَطَافَ عَلَيۡهَا

کہ ہم صبح سویرے اُس کے پھل توڑ لائیں گے۔ (17) اور ان شاءاللہ نہ کہا۔ (18) تو آپ کے ربّ کی طرف سے ایک پھرنے

طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَهُمۡ نَآئِمُوۡنَ ﴿19﴾ فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِ ۙ﴿20﴾

والا عذاب (آگ) اُس باغ پر پھر گیا جبکہ وہ ابھی سوئے ہوئے تھے۔ (19) تو وہ باغ سخت اندھیری رات کی طرح ہو گیا۔ (20)

فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَ ۙ﴿21﴾ اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰى حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ

تو اُنہوں نے صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو پکارا: (21) ”اگر تمہیں (فصل) کاٹنی ہے تو تم صبح سویرے اپنی کھیتی کی طرف

صٰرِمِيۡنَ ﴿22﴾ فَانۡطَلَقُوۡا وَهُمۡ يَتَخَافَتُوۡنَ ۙ﴿23﴾ اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا

چلو۔“ (22) پھر وہ روانہ ہوئے اور چپکے چپکے ایک دوسرے کو کہہ رہے تھے: (23) ”آج کوئی مسکین

الۡيَوۡمَ عَلَيۡكُمۡ مِّسۡكِيۡنٌ ۙ﴿24﴾ وَّغَدَوۡا عَلٰى حَرۡدٍ قٰدِرِيۡنَ ﴿25﴾

تمہارے پاس باغ میں نہ آنے پائے۔“ (24) اور وہ اپنے آپ کو اس فیصلے پر قادر جانتے ہوئے صبح سویرے چلے۔ (25)

فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ۙ﴿26﴾ بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿27﴾

پھر جب اُنہوں نے اُس (جلے ہوئے) باغ کو دیکھا تو کہنے لگے: ”بیشک ضرور ہم راستہ بھول گئے ہیں۔ (26) (نہیں) بلکہ ہم محروم ہیں۔“ 27

قَالَ اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿28﴾ قَالُوۡا

ان میں سے جو بہتر ۱ تھا کہنے لگا: ”میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟“ (28) کہنے لگے:

سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿29﴾ فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى

”ہمارا ربّ پاک ہے، بیشک ہم ہی ظالم تھے۔“ (29) پھر وہ ملامت کرتے ہوئے ایک دوسرے کی طرف

بَعۡضٍ يَّتَلَاوَمُوۡنَ ﴿30﴾ قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِيۡنَ ﴿31﴾

متوجہ ہوئے۔ (30) کہنے لگے: ”ہائے ہماری تباہی! بیشک ہم بڑے سرکش تھے۔ (31)

۱۔ (اَوۡسَطُهُمۡ) اُن میں سے بہتر۔ (صاوی مع جلالین: ۴/۲۲۳)

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾

امید ہے کہ ہمارا ربّ ہمیں اِس (تباہ شدہ باغ) کے بدلے اِس سے بہتر باغ عطا فرما دے گا بیشک ہم اپنے ربّ کی بارگاہ میں

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا وقف لازم

امیدوار (کرم) ہیں۔“ ﴿32﴾ (سرکشوں کے لئے) ایسا ہی عذاب ہوتا ہے، اور بیشک آخرت کا عذاب سب سے بڑا ہے، کیا ہی

يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ ع اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿34﴾ ع 33/1 3

اچھا ہوتا اگر وہ جانتے۔ ﴿33﴾ بیشک ڈرنے والوں کے لئے اُن کے ربّ کے پاس خالص نعمت کے گلشن ہیں۔ ﴿34﴾

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾ ؕ مَا لَكُمْ ۫ وقفة كَيْفَ

کیا ہم مسلمانوں کو مجرموں جیسا کر دیں گے؟ ﴿35﴾ تمہیں کیا ہے؟ تم کیسا

تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾ ج اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾ لا اِنَّ لَكُمْ

فیصلہ کرتے ہو؟ ﴿36﴾ کیا تمہارے لئے کوئی آسمانی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو ﴿37﴾ کہ اُس میں تمہارے لئے

فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾ ج اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ

ضرور وہی کچھ ہے جو تم پسند کرتے ہو؟ ﴿38﴾ یا تمہارے لئے ہم پر قیامت تک پہنچنے والے کچھ عہد و پیمان ہیں؟

الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾ ج سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ

کہ بیشک تمہارے لئے ضرور وہی کچھ ہے جس کا تم اپنے لئے فیصلہ کرتے ہو۔ ﴿39﴾ اُن سے پوچھئے کہ اُن میں سے کون

زَعِيْمٌ ﴿40﴾ ج اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا ع 15

اِس (دعوے[1]) کا ضامن ہے؟ ﴿40﴾ یا اُن کے پاس کچھ شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو

صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

لے آئیں۔ ﴿41﴾ جس دن حساب و جزا کا معاملہ بہت سخت ہوگا[2] اور نافرمانوں کو سجدے کے لئے بلایا جائے گا

[1] وہ اپنے لئے یہ دعویٰ کرتے تھے کہ وہ آخرت میں مسلمانوں سے بہتر حال میں ہوں گے۔ (صاوی مع جلالین ۲۲۳/۴)

[2] (یوم یکشف عن ساق) یہ کلمات قیامت کے دن حساب وجزا کے معاملہ میں سختی پر دلالت کرتے ہیں، عربی کا مقولہ ہے: ”کشفت الحرب عن الساق۔“ یہ مقولہ اُس وقت بولا جاتا ہے جب جنگ شدت اختیار کر جائے۔ (مرجع سابق ۲۲۳/۴)

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ

تو وہ سجدہ نہیں کر سکیں گے۔ ﴿42﴾ اِس حال میں کہ اُن کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی، اُن پر ذلت چھائی ہوئی ہوگی،

وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِيْ

اور بیشک وہ دنیا میں سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جب وہ صحیح سالم تھے (تو وہ انکار کر دیتے تھے)۔ ﴿43﴾ تو جو اِس بات

وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

(قرآن) کو جھٹلاتا ہے اُسے ہمارے حوالے کر دیں، ہم اُنہیں آہستہ آہستہ پکڑیں گے جہاں سے اُنہیں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾ اَمْ تَسْئَلُهُمْ

خبر بھی نہ ہوگی۔ ﴿44﴾ اور میں اُنہیں ڈھیل دیتا ہوں بیشک میری خفیہ تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿45﴾ کیا آپ اُن سے کوئی معاوضہ

اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

طلب کرتے ہیں کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں؟ ﴿46﴾ یا اُن کے پاس غیب ہے

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ

کہ وہ لکھ رہے ہیں؟ ﴿47﴾ تو آپ اپنے ربّ کے حکم کا انتظار کریں اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی طرح

الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿48﴾ لَوْلَا اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ

وقف لازم

نہ ہوں جب اُنہوں نے اپنے ربّ کو اِس حال میں پکارا کہ وہ غمگین تھے۔ ﴿48﴾ اگر اُن کے ربّ کی رحمت اُن کے شاملِ

مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ

حال نہ ہوتی تو وہ ضرور الزام دیئے ہوئے میدان میں ڈال دیئے جاتے۔ ﴿49﴾ تو اُن کے ربّ نے اُنہیں منتخب فرما لیا

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور قربِ خاص والے صالحین میں سے بنا دیا۔ ﴿50﴾ اور تحقیق کافر قریب ہے کہ آپ کو گرا دیں

لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ

نظریں لگا کر، جب وہ قرآن سنتے ہیں اور (آپ کے بارے میں) کہتے ہیں:

اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿51﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿52﴾ ع

وقف لازم 2 ع 29 4

''یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔'' (51) حالانکہ قرآن تو تمام جہانوں کے لئے سراپا نصیحت ہے۔ (52)

اٰيَاتُهَا 52 سُوۡرَةُ الۡحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوۡعَاتُهَا 2

سورہ حاقّہ مکی ہے، اِس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلۡحَآقَّةُ ﴿1﴾ مَا الۡحَآقَّةُ ﴿2﴾ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡحَآقَّةُ ﴿3﴾

وہ ضرور برپا ہونے والی۔ (1) وہ ضرور برپا ہونے والی کیسی ہے؟ (2) اور آپ نے کیا جانا کہ وہ ضرور برپا ہونے والی کیسی ہے؟ (3)

كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَعَادٌۢ بِالۡقَارِعَةِ ﴿4﴾ فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُهۡلِكُوۡا

ثمود اور عاد نے اُس سخت خوف زدہ کرنے والی کو جھٹلایا۔ (4) لیکن قومِ ثمود تو اُنہیں سخت ترین آواز کے ساتھ

بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهۡلِكُوۡا بِرِيۡحٍ صَرۡصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾

ہلاک کردیا گیا۔ (5) اور رہے عاد تو وہ سخت گرجتی ہوئی آندھی سے ہلاک کیے گئے۔ (6)

سَخَّرَهَا عَلَيۡهِمۡ سَبۡعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوۡمًا

اللہ نے اُسے اُن پر مسلط کردیا سات راتوں اور آٹھ دن تک لگاتار۔ تو اے مخاطب! اُن لوگوں کو

فَتَرَى الۡقَوۡمَ فِيۡهَا صَرۡعٰى كَاَنَّهُمۡ اَعۡجَازُ نَخۡلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾

اُن دنوں اور راتوں میں یوں گرے ہوئے دیکھتا گویا وہ کھجور کے گرے ہوئے درختوں کی جڑیں ہیں۔ (7)

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ⑧ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ

تو کیا تم اُن میں سے کسی کو بچا ہوا دیکھتے ہو؟ ⑧ اور فرعون اور اُس سے پہلے لوگوں

وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۚ ⑨ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ

اور اُلٹ جانے والی بستیوں کے باشندوں نے بڑی بڑی خطائیں کیں۔ ⑨ اور اپنے ربّ کے رسول کی نافرمانی کی

فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ⑩ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ

تو اللہ نے اُنہیں بڑی سخت گرفت کے ساتھ پکڑا۔ ⑩ بیشک جب پانی حد سے گزر گیا تو ہم نے تمہیں

فِي الْجَارِيَةِ ۙ ⑪ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ

کشتی میں سوار کیا۔ ⑪ تاکہ اُسے تمہارے لئے یادگار بنا دیں اور (سن کر) محفوظ رکھنے والے کان

وَّاعِيَةٌ ⑫ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ ⑬ وَّحُمِلَتِ

اُسے محفوظ رکھیں۔ ⑫ پھر جب صور میں ایک دفعہ پھونک ماری جائے گی۔ ⑬ اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ ⑭ فَيَوْمَئِذٍ

ایک ہی بار میں چُورا چُورا کر دیئے جائیں گے۔ ⑭ تو اُس دن برپا ہونے والی

وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ ⑮ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ ⑯

(قیامت) واقع ہوجائے گی۔ ⑮ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اُس دن بالکل کمزور ہوجائے گا۔ ⑯

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ

اور فرشتے اُس کے کناروں پر کھڑے ہوں گے اور اُس دن آپ کے ربّ کے عرش کو آٹھ فرشتے

يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۭ ⑰ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ

اپنے اوپر اٹھائیں گے۔ ⑰ اُس دن تم سب اِس حال میں پیش کئے جاؤ گے کہ تمہارا کوئی راز

خَافِيَةٌ (18) فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَاۤؤُمُ

چھپا نہیں رہے گا۔ (18) لیکن جس کا نامۂ اعمال اُس کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (خوشی سے) کہے گا: "لو

اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ (19) اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۚ (20) فَهُوَ

میرا نامۂ اعمال پڑھو۔" (19) مجھے یقین تھا کہ میں اپنے حساب سے دو چار ہوں گا۔ (20) تو وہ

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ (21) فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ (22) قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ (23)

پسندیدہ زندگی میں ہوگا۔ (21) جنت کے بلند پایہ گلشن میں۔ (22) جس کے گچھے جھکے ہوئے ہیں۔ (23)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ (24)

(فرمایا جائے گا:) "کھاؤ اور پیو خوب مزے سے، اُن اعمال کے بدلے جو تم نے گزشتہ دنوں میں آگے بھیجے تھے۔" (24)

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ

لیکن جس کا نامۂ اعمال اُس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (حسرت سے) کہے گا: "کاش میرا نامۂ اعمال

كِتٰبِيَهْ ۚ (25) وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۚ (26) يٰلَيْتَهَا كَانَتِ

مجھے نہ دیا جاتا۔ (25) اور مجھے علم ہی نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ (26) کاش موت ہی میرا کام

الْقَاضِيَةَ ۚ (27) مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۚ (28) هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۚ (29)

تمام کردیتی۔ (27) میرا مال میرے کسی کام نہ آیا۔ (28) میری ساری قوت اور حجت ؎ برباد ہوگئی۔" (29)

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ (30) ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ (31) ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ

حکم ہوگا: "اسے گرفتار کرو اور اس کے گلے میں طوق ڈالو۔ (30) پھر بھڑکتی ہوئی آگ میں پھینک دو۔ (31) پھر اسے ایسی

ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۗ (32) اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ

زنجیر میں پرو دو جس کی پیمائش ستر ہاتھ ہے۔ (32) بیشک وہ بڑی عظمت والے اللہ پر

؎ (سُلْطٰنِيَهْ) قوتی و حجتی۔ (صاوی مع جلالین: ۲۳۱/۴)

بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿33﴾ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿34﴾

ایمان نہیں لاتا تھا۔ (33) اور نہ ہی وہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔ (34)

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿35﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ

تو آج یہاں اِس کا کوئی دوست نہیں۔ (35) اور نہ ہی (اِس کے لئے) سوائے دوزخیوں کی پیپ

غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾ لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ ﴿37﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا

ع 1/37 5

کے کوئی کھانا ہے۔ (36) جسے گنہگاروں کے علاوہ کوئی نہ کھائے گا۔" (37) تو مجھے قسم ہے اُن چیزوں کی جنہیں

تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿40﴾

تم دیکھتے ہو۔ (38) اور جنہیں تم نہیں دیکھتے۔ (39) بیشک یہ قرآن ضرور رسولِ کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا قول ہے۔ ﮧ (40)

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ وَلَا بِقَوْلِ

اور وہ کسی شاعر کی بات نہیں، تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ (41) اور نہ ہی وہ کسی کاہن کا

كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾

قول ہے، تم بہت کم یاد کرتے ہو۔ (42) یہ تمام جہانوں کے ربّ کا نازل کیا ہوا ہے۔ (43)

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾

اور (بالفرض) اگر وہ رسول کوئی بات خود بنا کر بیان کر دیتے (44) تو ہم اُن کو پوری قوت سے پکڑ لیتے۔ (45)

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿46﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ

پھر ہم ضرور اُن کی رگِ دل کاٹ دیتے۔ (46) تو تم میں سے کوئی بھی اُنہیں

حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ

بچانے والا نہ ہوتا۔ (47) اور بیشک یہ قرآن ضرور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔ (48) اور بیشک ہم ضرور جانتے ہیں

ﮧ جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے پہنچایا ہے۔ (مدارک، ج:ن:۴/۳۳۲)

مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿49﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿50﴾ وَاِنَّهٗ

کہ تم میں سے کچھ جھٹلانے والے ہیں۔ ﴿49﴾ اور بیشک یہ قرآن کافروں پر ضرور حسرت ہے۔ ﴿50﴾ اور تحقیق یہ

لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿51﴾ فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿52﴾ ع 2 15 6

حق الیقین ہے۔ ﴿51﴾ تو اے محبوب! آپ اپنے عظمت والے ربّ کا پاک ہونا بیان کیجئے۔ ﴿52﴾

اٰیاتُھا 44 سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ رُکُوۡعَاتُھَا 2

سورۂ معارج مکی ہے، اِس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿1﴾ لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿2﴾

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو یقیناً واقع ہونے والا ہے ﴿1﴾ کافروں پر۔ اُسے کوئی دفع کرنے والا نہیں۔ ﴿2﴾

مِّنَ اللّٰهِ ذِى الۡمَعَارِجِ ﴿3﴾ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوۡحُ اِلَيۡهِ

وہ اللہ کی طرف سے ہوگا جو آسمانی سیڑھیوں کا مالک ہے۔ ﴿3﴾ فرشتے اور جبریل اُس کی بارگاہ کی طرف چڑھتے ہیں،

فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗ خَمۡسِيۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍ ﴿4﴾ فَاصۡبِرۡ

وہ عذاب اُس دن میں ہوگا جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے۔ ﴿4﴾ تو اے حبیب! آپ اچھی طرح

صَبۡرًا جَمِيۡلًا ﴿5﴾ اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ بَعِيۡدًا ﴿6﴾ وَّنَرٰهُ قَرِيۡبًا ﴿7﴾

صبر کریں۔ ﴿5﴾ بیشک وہ اُسے دور سمجھ رہے ہیں۔ ﴿6﴾ اور ہم اُسے نزدیک دیکھتے ہیں۔ ﴿7﴾

يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ كَالۡمُهۡلِ ﴿8﴾ وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ﴿9﴾

جس دن آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہوجائے گا۔ ﴿8﴾ اور پہاڑ اُون کی طرح ہوجائیں گے۔ ﴿9﴾

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ⑩ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ

اور کوئی دوست کسی دوست کا حال نہیں پوچھے گا۔ ⑩ حالانکہ وہ انہیں دکھائے جائیں گے، مجرم آرزو کرے گا:

لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ⑪ وَصَاحِبَتِهٖ

''کاش اُس دن کے عذاب سے رہائی کے بدلے میں اپنے بیٹے دے دے۔'' ⑪ اور اپنی بیوی

وَاَخِيْهِ ⑫ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ⑬ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

اور اپنا بھائی ⑫ اور اپنا خاندان جو (دنیا میں) اُسے پناہ دیتا ہے۔ ⑬ اور زمین کے تمام باشندوں کو،

جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ⑭ كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰى ⑮ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ⑯

پھر یہ بدلہ دینا اُسے بچالے۔ ⑭ ہرگز نہیں بے شک وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ ⑮ کھال اتار لینے والی۔ ⑯

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ⑰ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ⑱ اِنَّ الْاِنْسَانَ

بلا رہی ہے اُس کو جس نے پیٹھ پھیری اور روگردانی کی۔ ⑰ اور مال جمع کیا پھر اُسے روک رکھا۔ ⑱ بیشک انسان

خُلِقَ هَلُوْعًا ⑲ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ⑳ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

کم ظرف پیدا کیا گیا ہے۔ ⑲ جب اُسے نقصان پہنچے تو سخت گھبرانے والا۔ ⑳ اور جب اُسے فائدہ پہنچے

مَنُوْعًا ㉑ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ㉒ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

تو اُسے روک رکھنے والا۔ ㉑ مگر نمازی۔ ㉒ جو اپنی نماز پر

دَآئِمُوْنَ ㉓ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ㉔ لِّلسَّآئِلِ

ہمیشگی اختیار کرتے ہیں۔ ㉓ اور وہ جن کے مالوں میں ایک معلوم حق ہے۔ ㉔ اُس کے لئے جو مانگے

وَالْمَحْرُوْمِ ㉕ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ㉖ وَالَّذِيْنَ

اور جو مانگ نہ سکے تو محروم رہے۔ ㉕ اور وہ لوگ جو جزا کے دن کی تصدیق کرتے ہیں۔ ㉖ اور وہ جو

هُمۡ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿27﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمۡ

اپنے ربّ کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ ﴿27﴾ بیشک اُن کے ربّ کا عذاب

غَيۡرُ مَاۡمُوۡنٍ ﴿28﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ﴿29﴾ اِلَّا

بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔ ﴿28﴾ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿29﴾ مگر

عَلٰۤى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ

اپنی بیویوں یا اپنے ہاتھوں کی ملکیت کنیزوں سے تو اُن پر کچھ

مَلُوۡمِيۡنَ ﴿30﴾ فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ﴿31﴾

ملامت نہیں۔ ﴿30﴾ تو جو اِن دو کے علاوہ کو طلب کریں تو وہی حد سے گزرنے والے ہیں۔ ﴿31﴾

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ﴿32﴾ وَالَّذِيۡنَ

اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرتے ہیں۔ ﴿32﴾ اور وہ جو

هُمۡ بِشَهٰدٰتِهِمۡ قَآئِمُوۡنَ ﴿33﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَلٰى صَلَاتِهِمۡ

اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں۔ ﴿33﴾ اور وہ جو اپنی نماز پر

يُحَافِظُوۡنَ ﴿34﴾ اُولٰٓئِكَ فِىۡ جَنّٰتٍ مُّكۡرَمُوۡنَ ﴿35﴾ فَمَالِ الَّذِيۡنَ ع 1/35/7

پہرہ دیتے ہیں۔ ﴿34﴾ یہ وہ لوگ ہیں جن کا جنت کے گلشنوں میں اعزاز ہوگا۔ ﴿35﴾ تو اُن کافروں کو کیا ہوا؟

كَفَرُوۡا قِبَلَكَ مُهۡطِعِيۡنَ ﴿36﴾ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ

کہ آپ کی طرف گھور گھور کر دیکھتے ہیں۔ ﴿36﴾ دائیں اور بائیں جانب سے

عِزِيۡنَ ﴿37﴾ اَيَطۡمَعُ كُلُّ امۡرِیءٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ يُّدۡخَلَ جَنَّةَ

گروہ در گروہ۔ ﴿37﴾ کیا اُن میں سے ہر شخص یہ طمع کرتا ہے کہ اُسے نعمت کے گلشن میں

نَعِيْمٍ ﴿38﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ فَلَآ اُقْسِمُ

داخل کیا جائے؟ (38) ہرگز نہیں۔ بیشک ہم نے اُنہیں اُس چیز سے بنایا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔ (39) تو مجھے قسم ہے

بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ

مشرقوں اور مغربوں کے ربّ کی بیشک ہم ضرور قادر ہیں۔ (40) اِس پر کہ اُن کے بدلے

خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا

اُن سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ (41) اُنہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ اپنی بیہودہ باتوں

وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾ يَوْمَ

اور کھیل میں پڑے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے ملیں جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ (42) جس دن

يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ

وہ قبروں سے نکلیں گے دوڑتے ہوئے گویا وہ نشانوں [1] کی طرف

يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ

دوڑے جا رہے ہیں۔ (43) اُن کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اُن پر ذلت چھا رہی ہو گی۔ یہ ہے

الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾ ع

وہ دن جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (44)

ع 2 9 8

اٰیاتُھا 28 | سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ | رُکُوعَاتُھا 2

سورۂ نوح مکّی ہے، اِس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖۤ اَنۡ اَنۡذِرۡ قَوۡمَكَ مِنۡ قَبۡلِ

بیشک ہم نے نوح کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا کہ اُن کو ڈر سنائیں اِس سے پہلے کہ

اَنۡ يَّاۡتِيَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ① قَالَ يٰقَوۡمِ اِنِّىۡ لَـكُمۡ نَذِيۡرٌ

اُن پر دردناک عذاب آئے۔ ① اُنہوں نے فرمایا: "اے میری قوم! میں تمہارے لئے واضح

مُّبِيۡنٌ ② اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ وَاَطِيۡعُوۡنِ ③ يَغۡفِرۡ لَـكُمۡ

ڈر سنانے والا ہوں ② کہ اللہ کی بندگی کرو اور اُس سے ڈرو اور میرا حکم مانو۔ ③ وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا

مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُؤَخِّرۡكُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ

اور ایک مقرر وقت تک تمہیں مہلت دے گا۔ بیشک جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آتا ہے

اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ④ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ دَعَوۡتُ وقف لازم

تو اُسے موخر نہیں کیا جا سکتا کتنا اچھا ہوتا کہ تم جانتے۔" ④ عرض کیا: "اے میرے ربّ! میں نے اپنی قوم کو

قَوۡمِىۡ لَيۡلًا وَّنَهَارًا ۙ⑤ فَلَمۡ يَزِدۡهُمۡ دُعَآءِىۡۤ اِلَّا فِرَارًا ⑥

رات دن بلایا ہے۔ ⑤ تو میرے بلانے نے اُن کے بھاگنے میں ہی اضافہ کیا۔ ⑥

وَاِنِّىۡ كُلَّمَا دَعَوۡتُهُمۡ لِتَغۡفِرَ لَهُمۡ جَعَلُوۡۤا اَصَابِعَهُمۡ فِىۡۤ

اور میں نے جب بھی اُنہیں بلایا کہ تو اُنہیں بخش دے تو اُنہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیں

اٰذَانِهِمۡ وَاسۡتَغۡشَوۡا ثِيَابَهُمۡ وَاَصَرُّوۡا وَاسۡتَكۡبَرُوا

اور اپنے کپڑے اپنے اوپر لپیٹ لئے اور ضد سے کام لیا اور پوری ڈھٹائی سے

اسۡتِكۡبَارًا ۚ⑦ ثُمَّ اِنِّىۡ دَعَوۡتُهُمۡ جِهَارًا ۙ⑧ ثُمَّ اِنِّىۡۤ

تکبر کیا۔ ⑦ پھر میں نے اُنہیں بلند آواز سے ایمان (کی طرف) بلایا۔ ⑧ پھر میں نے

اَعۡلَنۡتُ لَهُمۡ وَاَسۡرَرۡتُ لَهُمۡ اِسۡرَارًا ۙ⑨ فَقُلۡتُ اسۡتَغۡفِرُوۡا

اُنہیں اعلانیہ بھی دعوت دی اور پوشیدہ طور پر بھی پُرزور انداز میں سمجھایا۔ ⑨ تو میں نے کہا: ''اپنے ربّ سے

رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ⑩ يُّرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ

معافی مانگو بیشک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔ ⑩ تم پر موسلا دھار بارش

مِّدۡرَارًا ۙ⑪ وَّيُمۡدِدۡكُمۡ بِاَمۡوَالٍ وَّبَنِيۡنَ وَيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ

بھیجے گا۔ ⑪ اور تمہاری مدد فرمائے گا مالوں اور بیٹوں سے اور تمہارے لئے جنت کے گلشن

جَنّٰتٍ وَّيَجۡعَلۡ لَّكُمۡ اَنۡهٰرًا ؕ⑫ مَا لَكُمۡ لَا تَرۡجُوۡنَ لِلّٰهِ

بنادے گا اور تمہارے لئے نہریں بنائے گا۔ ⑫ تمہیں کیا ہے؟ کہ اللہ سے عزت حاصل کرنے کی

وَقَارًا ۚ⑬ وَقَدۡ خَلَقَكُمۡ اَطۡوَارًا ⑭ اَلَمۡ تَرَوۡا كَيۡفَ خَلَقَ

امید نہیں رکھتے۔ ⑬ حالانکہ اُس نے تمہیں طرح طرح بنایا۔ ⑭ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے کس طرح

اللّٰهُ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ⑮ وَّجَعَلَ الۡقَمَرَ فِيۡهِنَّ نُوۡرًا

اوپر نیچے سات آسمان بنائے۔ ⑮ اور اُن میں چاند کو روشن کیا

وَّجَعَلَ الشَّمۡسَ سِرَاجًا ⑯ وَاللّٰهُ اَنۡۢبَتَكُمۡ مِّنَ الۡاَرۡضِ

اور سورج کو نیّر تاباں بنایا۔ ⑯ اور اللہ نے تمہیں زمین سے ایک خاص انداز میں

نَبَاتًا ۙ⑰ ثُمَّ يُعِيۡدُكُمۡ فِيۡهَا وَيُخۡرِجُكُمۡ اِخۡرَاجًا ⑱

پیدا کیا ہے۔ ⑰ پھر تمہیں اُسی میں لوٹائے گا اور دوبارہ نکالے گا۔ ⑱

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الۡاَرۡضَ بِسَاطًا ۙ⑲ لِّتَسۡلُكُوۡا مِنۡهَا

اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ ⑲ تاکہ تم اُس کے کشادہ

منزل 7 ے (اَنۡۢبَتَكُمۡ) خلقکم۔(صاوی مع جلالین:۴/۲۳۸)

ع 1/20 9

سُبُلًا فِجَاجًا ⑳ قَالَ نُوحٌ رَّبِّ إِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا

راستوں میں چلو پھرو۔" ⑳ نوح نے عرض کیا: "اے میرے ربّ! اُنہوں نے میری نافرمانی کی اور ایسے شخص کی پیروی کی

مَن لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ㉑ وَمَكَرُوا مَكْرًا

جس کے مال اور اولاد (اُس کے) نے نقصان ہی میں اضافہ کیا۔" ㉑ اور اُنہوں نے بڑا

كُبَّارًا ㉒ وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

مکر کیا۔ ㉒ اور اُنہوں نے مزید کہا: "اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا۔ اور وَدّ اور سُواع

وَلَا سُوَاعًا وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ㉓ وَقَدْ أَضَلُّوا

اور یَغُوث اور یَعُوق اور نَسر کو تو کبھی نہ چھوڑنا۔ ㉓ اور بے شک اُنہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا

كَثِيرًا وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ㉔ مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ

اور کافروں کی فقط گمراہی میں اضافہ فرما۔" ㉔ وہ اپنے عظیم گناہوں کے سبب غرق کئے گئے

أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم مِّن دُونِ اللَّهِ

پھر آگ میں داخل کئے گئے تو اُنہوں نے اللہ کے مقابل کسی کو اپنے لئے مددگار

أَنصَارًا ㉕ وَقَالَ نُوحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ

نہ پایا۔ ㉕ اور نوح نے عرض کیا: "اے میرے ربّ! زمین پر کافروں میں سے کوئی

الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ㉖ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ

بسنے والا نہ چھوڑ۔ ㉖ بیشک تو اگر اُنہیں چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے

وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ㉗ رَّبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

اور صرف ایسے افراد کو جنم دیں گے جو بدکار، سخت کافر ہوں گے۔ ㉗ اے میرے ربّ مجھے اور میرے والدین کو بخش دے

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

اور اُس شخص کو بھی جو ایمان کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہوا اور تمام ایمان دار مردوں اور عورتوں کو (بھی بخش دے)

ع 2 8 10 النصف

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ع ﴿28﴾

اور کافروں کے لئے صرف ہلاکت میں اضافہ فرما۔'' ﴿28﴾

اٰيَاتُهَا 28 — سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ جنّ مکّی ہے، اِس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا

آپ فرمادیں: ''میری طرف وحی بھیجی گئی کہ جنّوں کی ایک جماعت نے میری تلاوت توجہ سے سنی تو اُنہوں نے کہا: ہم نے

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾ لا يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ط

ایک عجیب قرآن سنا۔ ﴿1﴾ جو سیدھی راہ کی طرف ہدایت کرتا ہے، ہم اُس پر ایمان لائے

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿2﴾ لا وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

اور ہم ہرگز کسی کو اپنے ربّ کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ ﴿2﴾ اور یہ کہ اُس کی شان بہت بلند ہے اُس نے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿3﴾ لا وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ

اپنی بیوی بنائی اور نہ بچہ۔ ﴿3﴾ اور یہ کہ ہمارا احمق فرد اللہ کے بارے میں حد سے بڑھی ہوئی

شَطَطًا ﴿4﴾ لا وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى

بات کہتا تھا۔ ﴿4﴾ اور یہ کہ ہمارا گمان تھا کہ انسان اور جنّ اللہ کے بارے میں ہرگز جھوٹ

اللّٰهِ كَذِبًا ⑤ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ

نہیں بولیں گے۔ ⑤ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ مرد جنّوں میں سے کچھ مَردوں کی پناہ لیتے تھے

مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ⑥ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ

تو اُنہوں نے جنّوں کی سرکشی میں اضافہ کردیا۔ ⑥ اور یہ کہ اے جنّات! اُنہوں نے تمہاری طرح گمان کیا

اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ⑦ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا

کہ اللہ کسی کو مَرنے کے بعد زندہ نہیں کرے گا۔ ⑦ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا تو ہم نے اُسے سخت

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ⑧ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا

پہرے اور شہابوں سے بھرا ہوا پایا۔ ⑧ اور یہ کہ پہلے تو ہم اُس کے بعض مقامات پر سُننے کے لئے

مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا

بیٹھ جاتے تھے لیکن اب جو سُننے کی کوشش کرے گا تو وہ آگ کا شعلہ اپنے انتظار میں

رَّصَدًا ⑨ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ

پائے گا۔ ⑨ اور یہ کہ ہمارے علم میں نہیں ہے کہ زمین والوں کے لئے کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے

اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ⑩ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ

یا اُن کے ربّ نے اُن کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ ⑩ اور ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح

ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ⑪ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ

کے، یوں ہم مختلف راہوں پر گامزن ہیں۔ ⑪ اور یہ کہ ہمیں یقین ہوگیا کہ ہم زمین میں رہتے ہوئے اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے

فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ⑫ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى

اور بھاگ کر اُس کے قبضے سے باہر بھی ہرگز نہیں جا سکتے۔ ⑫ اور یہ کہ جب ہم نے قرآن سنا

اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿13﴾

تو اُس پر ایمان لے آئے، تو جو اپنے ربّ پر ایمان لائے اُسے نہ کسی کمی کا خوف ہے اور نہ زیادتی کا اندیشہ۔ ﴿13﴾

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ

اور یہ کہ ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم، تو جو فرمانبردار بنے

فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿14﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ

اُنہوں نے بھلائی کا راستہ ڈھونڈ لیا۔ ﴿14﴾ اور رہے ظالم تو وہ جہنم کا

حَطَبًا ۙ﴿15﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ

ایندھن بنے۔" ﴿15﴾ اور آپ فرمادیں: "مجھے وحی آئی ہے کہ اگر وہ سیدھے راستے پر رہتے تو ہم اُنہیں ضرور

مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿16﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ

وافر پانی عطا کرتے۔ ﴿16﴾ تاکہ ہم اِس میں اُن کی آزمائش فرمائیں۔ اور جو اپنے ربّ کی یاد سے منہ پھیرے

يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ﴿17﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا

تو ربّ اُسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ ﴿17﴾ اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ

مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ﴿18﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا

کسی کی عبادت نہ کرو۔ ﴿18﴾ اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (رسولِ کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم) اُس کی عبادت کے لئے کھڑے

يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ؕ﴿19﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ ع 1 19 11

ہوئے تو قریب تھا کہ جنّ اُن پر قطار در قطار جمع ہوجائیں۔" ﴿19﴾ آپ فرمادیجئے: "میں تو اپنے ربّ ہی کی عبادت کرتا ہوں

بِهٖٓ اَحَدًا ﴿20﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾ قُلْ

اور کسی کو اُس کا شریک نہیں ٹھہراتا۔" ﴿20﴾ آپ فرمادیجئے: "میں از خود تمہارے کسی نقصان اور بھلائی کا مالک نہیں۔" ﴿21﴾

اِنِّىۡ لَنۡ يُّجِيۡرَنِىۡ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنۡ اَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ

آپ فرما دیں: ”مجھے اللہ سے ہرگز کوئی نہیں بچائے گا اور میں اُس کے سوا کوئی

مُلۡتَحَدًا ۙ﴿22﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ

پناہ نہ پاؤں گا۔ (22) لیکن اللہ کی طرف سے حکم اور اُس کے پیغاموں کا پہنچانا ہے۔ اور جو اللہ اور اُس کے

وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ﴿23﴾ حَتّٰۤى

رسول کی نافرمانی کرے تو بیشک اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (23) یہاں تک

اِذَا رَاَوۡا مَا يُوۡعَدُوۡنَ فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ اَضۡعَفُ نَاصِرًا

کہ جب وہ عذاب دیکھ لیں گے جس سے اُنہیں ڈرایا جاتا ہے تو اب وہ جان لیں گے کہ کس کا مددگار کمزور

وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾ قُلۡ اِنۡ اَدۡرِىۡۤ اَقَرِيۡبٌ مَّا تُوۡعَدُوۡنَ اَمۡ

اور کس کی تعداد کتنی کم ہے؟ (24) آپ فرما دیں: ”میں از خود نہیں جانتا کہ جس عذاب سے تمہیں ڈرایا جاتا ہے وہ قریب ہے

يَجۡعَلُ لَهٗ رَبِّىۡۤ اَمَدًا ﴿25﴾ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ عَلٰى غَيۡبِهٖۤ

یا میرے ربّ نے اُس کی طویل مدت مقرر کردی ہے۔ (25) وہ (ذاتی اور ازلی ابدی علم سے) غیب کا جاننے والا ہے تو وہ

اَحَدًا ۙ﴿26﴾ اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰى مِنۡ رَّسُوۡلٍ فَاِنَّهٗ يَسۡلُكُ مِنۡۢ بَيۡنِ

اپنے خاص غیب کا یقینی علم کسی کو نہیں دیتا۔ (26) مگر جنہیں اُس نے پسند فرما لیا یعنی سب رسولوں کو کہ ان کے آگے پیچھے

يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ رَصَدًا ۙ﴿27﴾ لِّيَـعۡلَمَ اَنۡ قَدۡ اَبۡلَغُوۡا رِسٰلٰتِ

پہرہ مقرر فرما دیتا ہے۔ (27) تاکہ اللہ ظاہر کردے کہ اُنہوں نے اپنے ربّ کے پیغام پہنچا دیئے ہیں

رَبِّهِمۡ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيۡهِمۡ وَاَحۡصٰى كُلَّ شَىۡءٍ عَدَدًا ﴿28﴾ ع 2 9 12

اور جو کچھ اُن کے پاس ہے سب اُس کے علم میں ہے اور اُس نے ہر چیز کی گنتی کر رکھی ہے۔ (28)

اٰیاتُها 20

سُوۡرَةُ الۡمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ

رُکُوعَاتُها 2

سورۂ مزمل مکی ہے، اِس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰۤاَيُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۙ‏ ① قُمِ الَّيۡلَ اِلَّا قَلِيۡلًا ۙ‏ ② نِّصۡفَهٗۤ اَوِ

اے چادر کی جھرمٹ مارنے والے محبوب! ① رات کو قیام فرمائیں مگر کچھ حصہ۔ ② آدھی رات یا

انْقُصۡ مِنۡهُ قَلِيۡلًا ۙ‏ ③ اَوۡ زِدۡ عَلَيۡهِ وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلًا ؕ‏ ④

اُس سے کچھ کم کیجئے۔ ③ یا اُس پر کچھ اضافہ کردیں اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ ④

اِنَّا سَنُلۡقِىۡ عَلَيۡكَ قَوۡلًا ثَقِيۡلًا‏ ⑤ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ

بیشک ہم آپ پر بھاری کلام نازل کریں گے۔ ⑤ بیشک رات کا اُٹھنا اِس میں حواس اور دل کی

اَشَدُّ وَطۡـاً وَّاَقۡوَمُ قِيۡلًا ؕ‏ ⑥ اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا ؕ‏ ⑦

زیادہ موافقت ہے اور بات خوب درست نکلتی ہے۔ ⑥ بیشک دن میں تو آپ کے لئے بہت مصروفیت ہوتی ہے۔ ⑦

وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلًا ؕ‏ ⑧ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ

اور اپنے ربّ کے نام کا ذکر کرتے رہیں اور سب سے جدا ہوکر اُسی کے ہو رہیں۔ ⑧ وہی مشرق و مغرب

وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا‏ ⑨ وَاصۡبِرۡ عَلٰى

کا ربّ ہے، اُس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں تو اُسی کو اپنا کارساز بنائیں۔ ⑨ اور کافروں کی باتوں پر صبر کیجئے

مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِيۡلًا‏ ⑩ وَذَرۡنِىۡ وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ

اور اُنہیں خوش اسلوبی سے چھوڑے رہیں۔ ⑩ اور جھٹلانے والے سرمایہ داروں کو مجھ پر چھوڑ دیجئے

أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ⑪ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا

اور اُنہیں تھوڑی سی مہلت دے دیجئے۔ ⑪ کچھ شک نہیں کہ (جھٹلانے والوں کے لئے) ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں

وَجَحِيمًا ⑫ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ⑬ يَوْمَ

اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ ⑫ اور گلے میں پھنسنے والا کھانا اور درد ناک عذاب۔ ⑬ جس دن

تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

زمین اور پہاڑ کانپ اٹھیں گے اور پہاڑ ریت کا بہتا ہوا

مَهِيلًا ⑭ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

ٹیلہ بن جائیں گے۔ ⑭ (اے اہلِ مکّہ!) بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے تم پر عینی گواہ جیسے

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ⑮ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ

ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجے۔ ⑮ اور فرعون نے اُس رسول کی نافرمانی کی

فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ⑯ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ

تو ہم نے اُسے سخت گرفت میں لے لیا۔ ⑯ پس اب اگر تم نے کفر کیا تو اُس دن سے کیسے بچو گے؟

يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ⑰ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ

جو بچوں کو بوڑھا کردے گا۔ ⑰ آسمان اُس دن کی شدت سے پھٹ جائے گا، اللہ کا وعدہ

وَعْدُهُ مَفْعُولًا ⑱ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ

پورا ہو کر رہے گا۔ ⑱ بیشک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے ربّ کی طرف

رَبِّهِ سَبِيلًا ⑲ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثُلُثَيِ ع 1 19 13

راستہ اختیار کرے۔ ⑲ اِس میں شک نہیں کہ آپ کا ربّ جانتا ہے کہ آپ کبھی رات کے دوتہائی حصے میں

الَّيۡلِ وَنِصۡفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ

قیام کرتے ہیں کبھی آدھی رات کبھی تہائی حصہ۔ اور پاک جماعت بھی آپ کے صحابہ میں سے۔ اور اللہ

يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ

اندازہ فرماتا ہے رات اور دن کا، اے مسلمانو! وہ جانتا ہے کہ تم ہرگز اُس کا احاطہ نہ کرسکو گے تو اُس نے تم پر اپنی رحمت سے

عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ

رجوع کیا، تو قرآن کا جتنا حصہ آسان ہو پڑھ لیا کرو، اُسے معلوم ہے کہ تم میں سے کچھ

مِنۡكُمۡ مَّرۡضٰى ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يَضۡرِبُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ يَبۡتَغُوۡنَ

بیمار ہوں گے اور کچھ اللہ کا فضل تلاش کرتے ہوئے زمین میں

مِنۡ فَضۡلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوۡنَ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ۖ

سفر کریں گے۔ اور کچھ دوسرے اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے

فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ مِنۡهُ ۙ وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

تو قرآن کا جتنا حصہ آسان ہو پڑھو۔ اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَقۡرِضُوا اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِكُمۡ

اور اللہ کو قرضِ حسن دو۔ اور تم جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیجو گے

مِّنۡ خَيۡرٍ تَجِدُوۡهُ عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرًا وَّاَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ

تو اُسے اللہ کے حضور بہتر اور بڑے ثواب والی پاؤ گے

ع 2/1/14 وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ع (20)

اور اللہ سے بخشش طلب کرتے رہو، بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ (20)

سُوۡرَةُ الۡمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا 56 — رُكُوۡعَاتُهَا 2

سورۂ مدثّر مکّی ہے، اِس میں چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ① قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ② وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ③ وَثِيَابَكَ

اے چادر اوڑھنے والے! ① اٹھیے پھر ڈر سنایئے ② اور اپنے ربّ کی عظمت بیان کیجئے۔ ③ اور اپنے کپڑے

فَطَهِّرۡ ④ وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ⑤ وَلَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَكۡثِرُ ⑥

پاک ہی رکھئے۔ ④ اور بتوں کو چھوڑے رہیے۔ ⑤ اور اِس لئے احسان نہ کریں کہ زیادہ لیں۔ ⑥

وَلِرَبِّكَ فَاصۡبِرۡ ⑦ فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوۡرِ ⑧ فَذٰلِكَ يَوۡمَئِذٍ

اور اپنے ربّ کے لئے صبر کریں۔ ⑦ پھر جب صور میں پھونک ماری جائے گی۔ ⑧ تو اُس وقت وہ دن

يَّوۡمٌ عَسِيۡرٌ ⑨ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ غَيۡرُ يَسِيۡرٍ ⑩ ذَرۡنِىۡ وَمَنۡ

بہت مشکل ہو گا۔ ⑨ کافروں پر آسان نہیں ہو گا۔ ⑩ اُسے میرے حوالے کر دیجئے جسے

خَلَقۡتُ وَحِيۡدًا ⑪ وَّجَعَلۡتُ لَهٗ مَالًا مَّمۡدُوۡدًا ⑫ وَّبَنِيۡنَ

میں نے تنہا پیدا کیا۔ ⑪ اور میں نے اُسے لمبا چوڑا سرمایہ دیا۔ ⑫ اور حاضر باش

شُهُوۡدًا ⑬ وَّمَهَّدۡتُّ لَهٗ تَمۡهِيۡدًا ⑭ ثُمَّ يَطۡمَعُ اَنۡ اَزِيۡدَ ⑮

بیٹے دیئے۔ ⑬ اور میں نے اُسے بہت کچھ مہیا کیا۔ ⑭ وہ پھر بھی لالچ کرتا ہے کہ اُسے اور دوں۔ ⑮

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيۡدًا ⑯ سَاُرۡهِقُهٗ صَعُوۡدًا ⑰ اِنَّهٗ

ہرگز نہیں بیشک وہ تو میری آیتوں کا دشمن ہے۔ ⑯ عنقریب میں اُسے آگ کے پہاڑ صعود پر چڑھاؤں گا۔ ⑰ بیشک اُس

فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿18﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿19﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿20﴾

نے سوچا اور دل میں کچھ مقرر کیا۔ (18) اُس پر لعنت ہو کیسی بات مقرر کی؟ (19) پھر اُس پر لعنت ہو کیسی بات مقرر کی؟ (20)

ثُمَّ نَظَرَ ﴿21﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿22﴾ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿23﴾ فَقَالَ

پھر اُس نے نگاہ ڈالی۔ (21) پھر تیوری چڑھائی اور اپنا منہ بگاڑا۔ (22) پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا۔ (23) پھر کہنے لگا:

إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ ﴿24﴾ إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿25﴾

"یہ تو اگلوں سے نقل کیا ہوا جادو ہی ہے۔ (24) یہ تو صرف انسان کا کلام ہے۔" (25)

سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ﴿26﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا سَقَرُ ﴿27﴾ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ﴿28﴾

میں عنقریب اُسے دوزخ میں ڈالوں گا۔ (26) اور آپ نے کیا جانا کہ دوزخ کیا ہے؟ (27) نہ کسی کو باقی رکھے اور نہ چھوڑے۔ (28)

لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ ﴿29﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿30﴾ وَمَا جَعَلْنَا

انسان کو جُھلسا دینے والی۔ (29) اُس پر اُنیس فرشتے مقرر ہیں۔ (30) اور جہنم کے داروغہ

أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً

مقرر نہیں کیے مگر فرشتے۔ اور ہم نے اُن کی یہ گنتی نہیں رکھی مگر آزمائش

لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ

کافروں کے لئے، تاکہ وہ لوگ یقین کرلیں جنہیں کتاب دی گئی ہے اور اُن میں سے جو

الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ

ایمان لائے اُن کا ایمان مزید پختہ ہوجائے اور اہلِ کتاب اور ایمان والے شک نہ کریں

وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْكَافِرُونَ

اور تاکہ کہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کفار:

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ

"اِس عجیب بات سے اللہ کی مراد کیا ہے؟" اِسی طرح اللہ جسے چاہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے

وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعۡلَمُ جُنُوۡدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِىَ

اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور آپ کے ربّ کے لشکروں کو وہ خود ہی جانتا ہے۔ اور وہ نہیں

اِلَّا ذِكۡرٰى لِلۡبَشَرِ ﴿31﴾ كَلَّا وَالۡقَمَرِ ﴿32﴾ وَالَّيۡلِ اِذۡ اَدۡبَرَ ﴿33﴾ ع 1 31 15

مگر نصیحت انسان کے لئے۔ (31) ہاں ہاں چاند کی قسم۔ (32) اور رات کی جب وہ رخصت ہو۔ (33)

وَالصُّبۡحِ اِذَآ اَسۡفَرَ ﴿34﴾ اِنَّهَا لَاِحۡدَى الۡكُبَرِ ﴿35﴾ نَذِيۡرًا

اور صبح کی جب وہ واضح ہو۔ (34) بیشک جہنم ایک بہت بڑی آفت ہے۔ (35) آدمی کو

لِّلۡبَشَرِ ﴿36﴾ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّتَقَدَّمَ اَوۡ يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾ ؕ كُلُّ

ڈرانے والی۔ (36) اُس کے لئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہنا۔ (37) ہر

نَفۡسٍۢ بِمَا كَسَبَتۡ رَهِيۡنَةٌ ﴿38﴾ اِلَّاۤ اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ ﴿39﴾ ؕ فِىۡ

شخص اپنے اعمال کے سبب گروی ہے۔ (38) مگر دائیں جانب والے۔ (39) کہ وہ

جَنّٰتٍ ؕ يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿40﴾ عَنِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿41﴾ مَا سَلَـكَكُمۡ 16 مع

جنت کے گلشنوں میں ایک دوسرے سے دریافت کریں گے۔ (40) مجرموں کے بارے میں۔ (41) "تمہیں کونسی چیز

فِىۡ سَقَرَ ﴿42﴾ قَالُوۡا لَمۡ نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ ﴿43﴾ وَلَمۡ نَكُ

دوزخ میں لے گئی؟" (42) وہ کہیں گے: "ہم نمازیوں میں سے نہ تھے۔ (43) اور مسکین کو

نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ ﴿44﴾ وَكُنَّا نَخُوۡضُ مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ ﴿45﴾

کھانا نہیں کھلاتے تھے۔ (44) اور ہم باطل سوچ والوں کے ساتھ شریک ہوا کرتے تھے۔ (45)

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿46﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿47﴾

اور ہم جزا کے دن کو جھٹلاتے تھے۔ ﴿46﴾ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔" ﴿47﴾

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿48﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

تو اُنہیں سفارشیوں کی سفارش کام نہ دے گی۔ ﴿48﴾ تو اُنہیں کیا ہوا؟ کہ نصیحت سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿49﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾ فَرَّتْ مِنْ

منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ ﴿49﴾ گویا وہ بدکے ہوئے جنگلی گدھے ہیں۔ ﴿50﴾ جو شیر سے

قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا

بھاگے ہوں۔ ﴿51﴾ بلکہ اُن میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اُسے کھلے آسمانی

مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ

صحیفے دیئے جائیں۔ ﴿52﴾ ہرگز نہیں، بلکہ یہ لوگ آخرت سے نہیں ڈرتے۔ ﴿53﴾ ہاں ہاں بیشک قرآن

تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ

نصیحت ہے۔ ﴿54﴾ تو جو چاہے اِس سے نصیحت لے۔ ﴿55﴾ اور نصیحت تب ہی لیں گے جب اللہ چاہے،

ع 2 25 16 الثلثۃ
يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾

اُسی سے ڈرنا چاہیے اور وہی بخشنے والا ہے۔ ﴿56﴾

اٰیاتُها 40 — سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوعَاتُها 2

سورۂ قیامہ مکی ہے، اِس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ① وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ②

ہمیں روزِ قیامت کی قسم۔① اور اپنے اوپر بہت ملامت کرنے والے نفس کی قسم۔②

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ③ بَلٰى قٰدِرِيْنَ

کیاانسان کا یہ گمان ہے کہ ہم ہرگز اُس کی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے ؟ ③ ضرور کریں گے ہم اِس بات پر قادر ہیں

عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ④ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ

کہ اُس کی پور پور کو درست کر دیں گے۔ ④ بلکہ نام نہاد انسان یہ چاہتا ہے کہ قیامت کا

اَمَامَهٗ ⑤ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ⑥ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ⑦

انکار کرتا رہے۔ ⑤ پوچھتا ہے: ''قیامت کا دن کب آئے گا؟'' ⑥ پھر جب آنکھ چندھیا جائے گی۔ ⑦

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ⑧ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ⑨ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

اور چاند بے نور ہوجائے گا۔ ⑧ اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں گے۔ ⑨ اُس دن انسان

يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ⑩ كَلَّا لَا وَزَرَ ⑪ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ

کہے گا: ''بھاگ کر کہاں جاؤں؟'' ⑩ (کہا جائے گا:) ''ہرگز نہیں! کوئی جائے پناہ نہیں۔'' ⑪ اُس دن آپ کے ربّ

الْمُسْتَقَرُّ ⑫ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ⑬

ہی کی طرف ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ ⑫ اُس دن انسان کو سب اگلا پچھلا بتلادیا جائے گا۔ ⑬

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ⑭ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ⑮

بلکہ انسان خود اپنے اوپر گواہ ہے۔ ⑭ اگرچہ وہ اپنے تمام عذر پیش کردے (پھر بھی مقبول نہ ہوں گے)۔ ⑮

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ⑯ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ

آپ جلد یاد کرنے کے لئے قرآن کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ دیں۔ ⑯ بیشک ہمارے ذمہ ہے اُسے محفوظ کرنا

وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾

اور آپ کا اُسے پڑھانا۔ (17) پھر جب ہم اُسے (جبرائیلی زبان سے) پڑھیں تو آپ اُس کی قراءت سنیں۔ (18) پھر اُس کی باریکیاں

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾ وُجُوْهٌ

واضح کرنا ہمارے ذمہ ہے۔ (19) سنو! بلکہ اے کافرو! تم دنیا سے محبت رکھتے ہو۔ (20) اور آخرت کو چھوڑ بیٹھے ہو۔ (21) بہت سے

يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ﴿24﴾

چہرے اُس دن جگمگا رہے ہوں گے۔ (22) اپنے ربّ کے دیدار میں محو ہوں گے۔ (23) اور بہت سے چہرے اُس دن کالے

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿25﴾ كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿26﴾

سیاہ ہوں گے۔ (24) اُنہیں یقین ہوگا کہ ہمیں کمر توڑنے والا عذاب دیا جائے گا۔ (25) یقیناً جب جان گلے تک پہنچ

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿27﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿28﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ

جائے گی۔ (26) اور کہا جائے گا: "کون ہے دم کرنے والا؟" (27) اور بیمار یہ سمجھ لے گا کہ یہ جدائی کی گھڑی ہے۔ (28) اور پنڈلی

ع 1 30 17 بِالسَّاقِ ﴿29﴾ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ﴿30﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿31﴾

سے پنڈلی رگڑ کھائے گی۔ (29) اُس دن آپ کے ربّ ہی کی طرف چلانا ہے۔ (30) وہ نہ ایمان لایا اور نہ اُس نے نماز پڑھی۔ (31)

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿32﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾ اَوْلٰى

لیکن اُس نے تکذیب کی اور منہ پھیرا۔ (32) پھر اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا چلا۔ (33) سزا تیرے لئے

فَاَوْلٰى ﴿34﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿35﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ

وہ تیرے لئے ہی ہو۔ (34) پھر سزا تیرے لئے وہ تیرے لئے ہی ہو۔ (35) کیا انسان گمان کرتا ہے کہ اُسے

يُّتْرَكَ سُدًى ﴿36﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿37﴾ ثُمَّ كَانَ

شتر بے مہار چھوڑ دیا جائے گا؟ (36) کیا وہ مادۂ حیات کا ایک قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا جاتا ہے۔ (37) پھر خون کا

عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿38﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ

لوتھڑا بنا پھر اللہ نے اُس (کے اعضاء کو) پیدا فرمایا اور اُسے موزونیت بخشی۔ ﴿38﴾ پھر اُس نے دو قسمیں بنائیں ۸ مرد

ع 2/10/18 وَالْاُنْثٰى ﴿39﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿40﴾ ع

اور عورت۔ ﴿39﴾ کیا وہ مُردے زندہ کرنے پر قادر نہیں ہے؟ ﴿40﴾

اٰیاتُھا 31 | سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ | رُکُوعاتُھا 2

سورۂ دہر مکی ہے، اِس میں اکیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا

تحقیق انسان پر زمانے کا ایک ایسا وقت بھی گزر چکا ہے جب وہ قابلِ ذکر

مَّذْكُوْرًا ﴿1﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ

چیز نہ تھا۔ ﴿1﴾ بیشک ہم نے انسان کو مخلوط مادۂ حیات سے پیدا کیا

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿2﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

تاکہ اُس کا امتحان لیں تو ہم نے اُسے سننے دیکھنے والا بنادیا۔ ﴿2﴾ تحقیق ہم نے اُسے راستہ دکھایا

اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿3﴾ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ

وہ شکر گزار بنے یا ناشکرا۔ ﴿3﴾ بیشک ہم نے کافروں کے لئے تیار کی ہیں زنجیریں

وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿4﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ

اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ۔ ﴿4﴾ بیشک نیک لوگ اُس جام سے پئیں گے جس میں

۸ (الزَّوْجَيْنِ) دو قسمیں (الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى) جو کبھی رحمِ مادر میں جمع ہوجاتے ہیں اور کبھی انفرادی حیثیت میں ہوتے ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۲۵۷)

مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۟ؕ 5 عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا

کافور کی آمیزش ہوگی۔ 5 کافور وہ چشمہ ہے جس سے اللہ کے ولی پییں گے، اُسے جہاں چاہیں گے

تَفْجِيْرًا 6 يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

بہا کر لے جائیں گے۔ 6 وہ اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت

مُسْتَطِيْرًا 7 وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا

ہر طرف پھیلی ہوئی ہو گی۔ 7 اور اُس (اللہ) کی محبت میں مسکین اور یتیم

وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا 8 اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ

اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ 8 اور کہہ دیتے ہیں: ''ہم تمہیں محض اللہ کے لئے کھلاتے ہیں، تم سے بدلہ

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا 9 اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا

اور شکریہ نہیں چاہتے۔ 9 ہمیں اپنے ربّ سے اُس دن کا خوف ہے

عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا 10 فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ

جو بہت ترش نہایت سخت ہے۔'' 10 تو اللہ اُنہیں اُس دن کی مصیبت سے بچالے گا اور اُنہیں چہرے کی

نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۟ۚ 11 وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۟ۙ 12

چمک دمک اور خوشی دے گا۔ 11 اور اُن کے صبر کے بدلے اُنہیں فردوس کے گلشن اور ریشمی لباس عطا فرمائے گا۔ 12

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا

وہ جنتی گلشن میں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں گے اُس میں سخت دھوپ دیکھیں گے اور نہ ہی

زَمْهَرِيْرًا ۟ۚ 13 وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا

شدید سردی۔ 13 اور اُس کے درخت ۹ اُن کے قریب ہوں گے اور اُس کے (پھلوں کے) گچھے بہت ہی قریب

۹ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جنت میں سورج ہی نہیں ہوگا تو سایہ کیسا؟ جواب: یہ اعمال سے ادراک درخت ہیں۔ (جلالین شریف، صاوی: ۴/ ۲۲۱)

تَذۡلِيۡلًا ﴿14﴾ وَيُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّاَكۡوَابٍ

کر دیئے جائیں گے۔ ﴿14﴾ اُن پر چاندی کے برتنوں اور گلاسوں کا دور چلایا جائے گا

كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا۟ ﴿15﴾ قَوَارِيۡرَا۟ مِنۡ فِضَّةٍ قَدَّرُوۡهَا تَقۡدِيۡرًا ﴿16﴾

جو شیشے ہوں گے۔ ﴿15﴾ شفاف شیشے کی طرح، سفید چاندی کی طرح، ساقی اُنہیں صحیح اندازے پر رکھیں گے۔ ﴿16﴾

وَيُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنۡجَبِيۡلًا ﴿17﴾ عَيۡنًا

اور اُنہیں وہاں ایسا جام پلایا جائے گا جس میں ادرک کی آمیزش ہوگی۔ ﴿17﴾ وہ ادرک

فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا ﴿18﴾ وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ

جنت کا ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔ ﴿18﴾ اور خدمت کے لئے اُن کے پاس وہ لڑکے منڈلاتے رہیں گے

مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿19﴾ وَاِذَا

جو ہمیشہ نوخیز ہی رہیں گے، (اے مخاطب!) جب تو اُنہیں دیکھے تو اُنہیں بکھرے ہوئے موتی گمان کرے۔ ﴿19﴾ اور تم جب

رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا كَبِيۡرًا ﴿20﴾ عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ

بھی وہاں نظر اٹھاؤ گے تو تمہیں عظیم نعمت اور ناپیدا کنار سلطنت دکھائی دے گی۔ ﴿20﴾ اُن کے جسم پر ریشم کے

سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ ۡ وَّحُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ۚ

باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے ہوں گے۔ اور اُنہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَسَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿21﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً

اور اُن کا ربّ اُنہیں پاکیزہ شراب پلائے گا۔ ﴿21﴾ اُن سے فرمایا جائے گا: ”یہ ہے تمہارا صلہ

وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿22﴾ ع اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ

اور تمہاری کوشش مقبول ہوئی۔“ ﴿22﴾ بیشک ہم نے آپ پر قرآن

قرٓ حفص بغیر الالف فی الوصل فیھما و وقف علی الاول بالالف و علی الثانی بغیر الالف 12

ع 1 22 19

تَنۡزِيۡلًا ۚ﴿23﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ

بتدریج نازل کیا۔ ﴿23﴾ تو آپ اپنے ربّ کے حکم پر صبر کیجئے! اور اُن میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کی

كَفُوۡرًا ۚ﴿24﴾ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ۖۚ﴿25﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ

بات نہ مانیے۔ ﴿24﴾ اور صبح و شام اپنے ربّ کے نام کا ذکر کیجئے۔ ﴿25﴾ اور رات کے کچھ حصے میں

فَاسۡجُدۡ لَهٗ وَسَبِّحۡهُ لَيۡلًا طَوِيۡلًا ﴿26﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوۡنَ

اُسے سجدہ کیجئے اور رات کو دیر تک اُس کا (ہر عیب سے) پاک ہونا بیان کیجئے۔ ﴿26﴾ بیشک یہ لوگ دنیا کو محبوب رکھتے ہیں

الۡعَاجِلَةَ وَيَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا ثَقِيۡلًا ﴿27﴾ نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ

اور (قیامت کے) بھاری دن کو پسِ پشت ڈال دیتے ہیں۔ ﴿27﴾ ہم نے اُنہیں پیدا کیا

وَشَدَدۡنَاۤ اَسۡرَهُمۡ ۚ وَاِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ اَمۡثَالَهُمۡ تَبۡدِيۡلًا ﴿28﴾

اور اُن کے جوڑوں کو مضبوط کیا اور ہم جب چاہیں اُن جیسے اور بدل دیں۔ ﴿28﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿29﴾ وَمَا

بیشک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے ربّ کی طرف راستہ اختیار کرلے۔ ﴿29﴾ اور تم

تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ۖۗ﴿30﴾

نہیں چاہتے مگر یہ کہ اللہ چاہے، بے شک اللہ بہت علم اور عظیم حکمت والا ہے۔ ﴿30﴾

يُّدۡخِلُ مَنۡ يَّشَآءُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيۡنَ اَعَدَّ لَهُمۡ

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں شامل فرماتا ہے اور اُس نے ظالموں کے لئے

ع 2 9 20 عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿31﴾

دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ﴿31﴾

اٰیَاتُهَا 50 سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 2

سورۂ مرسلات مکی ہے، اِس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ① فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ② وَّالنّٰشِرٰتِ

قسم اُن ہواؤں کی جو لگاتار بھیجی جاتی ہیں۔ ① پھر جو بہت تیز چلتی ہیں۔ ② اور بادلوں کو خوب پھیلا

نَشْرًا ③ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ④ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ⑤ عُذْرًا

دیتی ہیں۔ ③ اور حق و باطل میں فرق کرنے والی آیتوں کی۔ ④ پھر اُن فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔ ⑤ حجت قائم

اَوْ نُذْرًا ⑥ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ⑦ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ⑧

کرنے اور ڈرانے کے لئے۔ ⑥ حقیقت یہی ہے کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ ⑦ پھر جب ستارے

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ⑨ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ⑩ وَاِذَا

مٹا دیئے جائیں گے۔ ⑧ اور جب آسمان چیر دیا جائے گا۔ ⑨ اور جب پہاڑ غبار بنا کر اُڑا دیئے جائیں گے۔ ⑩ اور جب

الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ⑪ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ⑫ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ⑬

رسول جمع کئے جائیں۔ ⑪ وہ کس عظیم دن کے لئے ٹھہرائے گئے تھے؟ ⑫ فیصلے کے دن کے لئے۔ ⑬

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ⑭ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑮

اور آپ کیا سمجھے کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ ⑭ اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے بربادی ہے۔ ⑮

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ⑯ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ⑰ كَذٰلِكَ

کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا؟ ⑯ پھر ہم بعد والوں کو اُن کے پیچھے لائیں گے۔ ⑰ ہم مجرموں

نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۸﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمۡ

کے ساتھ ایسے ہی کرتے ہیں۔ ⑱ اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ⑲ (اے جھٹلانے والو!) کیا

نَخۡلُقۡکُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِیۡنٍ ﴿۲۰﴾ فَجَعَلۡنٰهُ فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ﴿۲۱﴾

ہم نے تمہیں حقیر پانی سے پیدا نہیں کیا؟ ⑳ پھر اُسے ایک محفوظ جگہ میں رکھا۔ ㉑

اِلٰی قَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿۲۲﴾ فَقَدَرۡنَا ۖ فَنِعۡمَ الۡقٰدِرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَیۡلٌ

ایک مقررو قت تک۔ ㉒ پھر ہم نے ایک اندازہ مقرر کیا تو ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔ ㉓ اُس دن

یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۲۴﴾ اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ کِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحۡیَآءً

جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ㉔ کیا ہم نے زمین کو جمع کرنے والی نہ بنایا؟ ㉕ تمہارے زندوں

وَّاَمۡوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلۡنَا فِیۡهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسۡقَیۡنٰکُمۡ

اور مُردوں کو۔ ㉖ ہم نے اُس میں بلند و بالا پہاڑ پیدا کر دیئے ہیں اور تمہیں خوب

مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۲۸﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی مَا

میٹھا پانی پلایا۔ ㉗ اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ㉘ اُس عذاب کی طرف چلو جسے

کُنۡتُمۡ بِهٖ تُکَذِّبُوۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰی ظِلٍّ ذِیۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ㉙ دھوئیں کے سائے کی طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔ ㉚

لَّا ظَلِیۡلٍ وَّلَا یُغۡنِیۡ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرۡمِیۡ بِشَرَرٍ کَالۡقَصۡرِ ﴿۳۲﴾

نہ سایہ دار اور نہ ہی شعلے سے بچائے۔ ㉛ بیشک دوزخ اُونچے محل جیسی چنگاریاں اُڑاتی ہے۔ ㉜

کَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۳۴﴾ هٰذَا

گویا وہ زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔ ㉝ اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ㉞ یہ وہ دن ہے

يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾ وَيْلٌ

کہ وہ جھٹلانے والے نہ تو بول سکیں گے۔ ﴿35﴾ اور نہ اُنہیں اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر پیش کر سکیں۔ ﴿36﴾ اُس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ

جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ﴿37﴾ یہ فیصلے کا دن ہے، جس میں ہم نے تمہیں

وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

اور پہلے لوگوں کو جمع کیا۔ ﴿38﴾ پس اگر تمہارے پاس کوئی حربہ ہے تو مجھ پر آزمالو۔ ﴿39﴾ اُس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾ وَّفَوَاكِهَ ع 1 40 21

جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ﴿40﴾ بیشک متقین سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔ ﴿41﴾ اور اُن کے دل پسند

مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

میووں میں۔ ﴿42﴾ (متقین سے کہا جائے گا:) "اپنے نیک اعمال کے بدلے مزے سے کھاؤ اور پیو۔ ﴿43﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾

بیشک ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔" ﴿44﴾ اُس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ﴿45﴾

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

(اے جھٹلانے والو! دنیا میں) کچھ دن کھالو اور فائدہ اٹھا لو بیشک تم مجرم ہو۔ ﴿46﴾ اُس دن تباہی ہے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾ وَيْلٌ

جھٹلانے والوں کی۔ ﴿47﴾ اور جب اُنہیں کہا جائے: "نماز پڑھو" تو نہیں پڑھتے۔ ﴿48﴾ اُس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع 2 10 22

جھٹلانے والوں کی تباہی ہے۔ ﴿49﴾ پھر وہ قرآن کے بعد کونسی بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿50﴾

اٰیاتُھا 40

سُورَةُ النَّبَاِ مَکِّیَّةٌ

رُکُوعَاتُھا 2

سورۂ نبا مکی ہے اِس میں چالیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

عَمَّ یَتَسَآءَلُوۡنَ ① عَنِ النَّبَاِ الۡعَظِیۡمِ ② الَّذِیۡ ہُمۡ

یہ لوگ (بعض قریش ۱) ایک دوسرے سے کس چیز کے بارے میں سوال کر رہے ہیں؟ ① بڑی خبر (قرآن ۲) کے

فِیۡہِ مُخۡتَلِفُوۡنَ ③ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ④ ثُمَّ کَلَّا سَیَعۡلَمُوۡنَ ⑤

بارے میں۔ ② جس میں وہ اختلاف رکھتے ہیں۔ ③ وہ عنقریب ضرور جان لیں گے۔ ④ پھر وہ عنقریب ضرور

اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِہٰدًا ⑥ وَّ الۡجِبَالَ اَوۡتَادًا ⑦ وَّ خَلَقۡنٰکُمۡ

جان لیں گے۔ ⑤ کیا ہم نے زمین کو فرش نہ بنایا؟ ⑥ اور پہاڑوں کو میخیں؟ ⑦ اور ہم نے تمہیں

اَزۡوَاجًا ⑧ وَّ جَعَلۡنَا نَوۡمَکُمۡ سُبَاتًا ⑨ وَّ جَعَلۡنَا الَّیۡلَ

جوڑے جوڑے بنایا۔ ⑧ اور تمہاری نیند کو راحت بنایا۔ ⑨ اور رات کو

لِبَاسًا ⑩ وَّ جَعَلۡنَا النَّہَارَ مَعَاشًا ⑪ وَّ بَنَیۡنَا فَوۡقَکُمۡ

پردہ بنایا۔ ⑩ اور دن کو روزی کمانے کا وقت بنایا۔ ⑪ اور تمہارے اوپر سات

سَبۡعًا شِدَادًا ⑫ وَّ جَعَلۡنَا سِرَاجًا وَّہَّاجًا ⑬ وَّ اَنۡزَلۡنَا مِنَ

مستحکم (آسمان) بنائے۔ ⑫ اور نہایت چمکتا چراغ (سورج) بنایا۔ ⑬ اور برسنے کے لئے

الۡمُعۡصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ⑭ لِّنُخۡرِجَ بِہٖ حَبًّا وَّ نَبَاتًا ⑮

تیار بادلوں سے موسلا دھار پانی اتارا۔ ⑭ تاکہ ہم اُس کے ذریعے غلہ اور سبزہ نکالیں۔ ⑮

۱ ۲ جلالین مع صاوی: ۴/۲۶۷

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا (16) اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا (17) يَّوْمَ

اور گھنے باغ۔ (16) بیشک مقرر وقت فیصلے کا دن ہے۔ (17) جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا (18) وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ

صور میں پھونک ماری جائے گی تو تم (قبروں سے) جماعت در جماعت چلے آؤ گے۔ (18) اور آسمان پھاڑ دیا جائے گا

فَكَانَتْ اَبْوَابًا (19) وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا (20) اِنَّ

تو وہ دروازے ہو کر رہ جائے گا۔ (19) اور پہاڑ چلائے جائیں گے پس وہ سراب (بے حقیقت) ہوں گے۔ (20) بیشک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا (21) لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا (22) لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ

جہنم گھات میں ہے۔ (21) سرکشوں کا ٹھکانا ہے۔ (22) وہ اُس میں مدتوں (ہمیشہ)

اَحْقَابًا (23) لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا (24) اِلَّا حَمِيْمًا

رہیں گے۔ (23) اُس میں کسی قسم کی ٹھنڈک کا مزہ نہیں پائیں گے، اور نہ ہی کوئی مشروب۔ (24) مگر کھولتا ہوا پانی

وَّغَسَّاقًا (25) جَزَآءً وِّفَاقًا (26) اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا (27)

اور دوزخیوں کا جلتا پیپ۔ (25) جیسے کو تیسا بدلہ۔ (26) بیشک وہ کسی حساب کی توقع نہ رکھتے تھے۔ (27)

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا (28) وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا (29)

اور اُنہوں نے ہماری آیتوں (قرآن) کو بری طرح جھٹلایا۔ (28) اور ہم نے ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے۔ (29)

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا (30) اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا (31) ع 1 30 1

اب چکھو کہ ہم تمہیں عذاب ہی میں بڑھاتے رہیں گے۔ (30) بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی کا مقام ہے۔ (31)

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا (32) وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا (33) وَّكَاْسًا دِهَاقًا (34)

فردوس کے باغات ہیں اور انگور۔ (32) اور اٹھتے جوبن کی ہم عمر (بیویاں)۔ (33) اور لبالب جام۔ (34)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً

وہ اُس میں نہ کوئی بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ ہی جھٹلانا۔ ﴿35﴾ آپ کے ربّ کی طرف سے بدلہ

حِسَابًا ﴿36﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

بہت کافی عطا۔ ﴿36﴾ جو آسمانوں، زمین اور اُن کی درمیانی مخلوق کا ربّ ہے نہایت رحمت والا،

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

وہ (بلا اجازت) اُس سے کلام کرنے کا اختیار نہ رکھیں گے۔ ﴿37﴾ جس دن جبریل اور سب فرشتے صفیں باندھے

صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ

ہوئے کھڑے ہوں گے، کوئی کلام نہ کرسکے گا سوائے اُس کے جسے رحمٰن نے اجازت دی اور اُس نے

صَوَابًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

درست بات کہی۔ ﴿38﴾ وہ دن برحق ہے، اب جو چاہے اپنے ربّ کی طرف

مَاٰبًا ﴿39﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

ٹھکانہ بنالے۔ ﴿39﴾ بیشک ہم نے تمہیں قریبی عذاب سے ڈرایا، جس دن آدمی دیکھے گا

2 ع 10 2 مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾

جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا: ''کاش میں مٹی ہو جاتا۔'' ﴿40﴾

رُكُوْعَاتُهَا 2 | سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا 46

سورۂ نازعات مکی ہے اِس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۙ﴿1﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۙ﴿2﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ

قسم ہے اُن (فرشتوں) کی جو نہایت سختی سے جان کھینچیں۔ (1) اور بہت نرمی سے جان نکالیں۔ (2) اور (آسمان سے)

وقف لازم سَبْحًا ۙ﴿3﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۙ﴿4﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۘ﴿5﴾ يَوْمَ

بآسانی اتریں۔ (3) پھر تیزی سے (مومن روحیں جنت میں) لے جائیں۔ (4) پھر کام کی تدبیر کریں (تم ضرور زندہ کیے

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿6﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ؕ﴿7﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ

جاؤ گے)۔ (5) جس دن کانپے گی کانپنے والی (زمین)۔ (6) اُس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی۔ (7) بہت سے دل

وقف لازم وَّاجِفَةٌ ۙ﴿8﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۘ﴿9﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ

اُس دن دھڑک رہے ہوں گے۔ (8) اُن کی آنکھیں (دہشت سے) سے جھکی ہوں گی۔ (9) کہتے ہیں: "کیا ہم (موت کے بعد)

فِى الْحَافِرَةِ ؕ﴿10﴾ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ؕ﴿11﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا

زندگی کی طرف ضرور لوٹائے جائیں گے؟ (10) کیا جب ہم گلی ہوئی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کیے جائیں گے؟)" (11) بولے:

وقف لازم كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۘ﴿12﴾ فَاِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ﴿13﴾ فَاِذَا هُمْ

"پھر تو یہ بڑے خسارے کی واپسی ہوگی۔" (12) وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی۔ (13) تو وہ اچانک

وقف لازم بِالسَّاهِرَةِ ؕ﴿14﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۘ﴿15﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ

کھلے میدان میں ہوں گے۔ (14) کیا آپ کو موسیٰ کی خبر پہنچی؟ (15) جب اُنہیں اُن کے ربّ نے

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۚ﴿16﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۖ﴿17﴾

مقدس وادی طُویٰ میں ندا فرمائی: (16) "آپ فرعون کے پاس جائیں بیشک اُس نے بڑی سرکشی کی ہے۔ (17)

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰۤى اَنْ تَزَكّٰى ۙ﴿18﴾ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۚ﴿19﴾

اُسے فرمائیں: کیا تجھے پاک ہونے میں دلچسپی ہے؟ (18) اور میں تیرے ربّ کی طرف تیری راہنمائی کروں؟ تو تو (اُس سے) ڈرے۔" (19)

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿20﴾ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿21﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿22﴾

پھر موسیٰ نے اُسے بہت بڑی نشانی دکھائی ﴿20﴾ تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی ﴿21﴾ پھر اُس نے (دشمنی میں) کوشش کرتے ہوئے پیٹھ پھیر لی ﴿22﴾

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿23﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿24﴾ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ

پس (لوگوں کو) جمع کر کے خطاب کیا۔ ﴿23﴾ اور کہا: ”میں تمہارا سب سے اونچا ربّ ہوں۔“ ﴿24﴾ تو اللہ نے اُسے

ع 1 26 3 نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿25﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿26﴾

اِس دعوے اور اِس سے پہلی بات کی سزا میں پکڑ لیا ﴿25﴾ بیشک اِس میں ضرور سبق ہے اُس کے لئے جو صاحبِ خشیت ہے۔ ﴿26﴾

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ﴿27﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا

(اے حشر کے منکرو!) کیا تمہارا بنایا جانا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا؟ اللہ نے اُسے بنایا۔ ﴿27﴾

فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿29﴾ وَالْاَرْضَ

اُس کی چھت اونچی کی پھر اُسے متوازن کیا۔ ﴿28﴾ اور اُس کی رات تاریک کی اور اُس کی روشنی ظاہر فرمائی۔ ﴿29﴾ اور اُس کے بعد

بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿30﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾

زمین پھیلائی۔ ﴿30﴾ اُس سے اُس کا پانی اور چارہ نکالا۔ ﴿31﴾

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿32﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾ فَاِذَا

اور پہاڑوں کو (اُس پر) جما دیا۔ ﴿32﴾ تمہیں اور تمہارے چوپایوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے۔ ﴿33﴾ پھر جب

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿34﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا

سب سے بڑی عام مصیبت [3] آئے گی۔ ﴿34﴾ جس دن انسان اپنی کوشش

سَعٰى ﴿35﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿36﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿37﴾

کو یاد کرے گا۔ ﴿35﴾ اور جہنم ہر دیکھنے والے پر ظاہر کر دی جائے گی۔ ﴿36﴾ تو جس نے سرکشی کی۔ ﴿37﴾

[3] نفخۂ ثانیہ۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۲۷۴)

وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿38﴾ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰی ﴿39﴾

اور دنیاوی زندگی کو ترجیح دی۔ ﴿38﴾ تو بیشک دوزخ ہی اُس کا ٹھکانہ ہے۔ ﴿39﴾

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی ﴿40﴾

اور جو اپنے ربّ کی بارگاہ میں کھڑا ہونے سے ڈرا اور اُس نے (اپنے) نفس کو (بری) خواہش سے روکا۔ ﴿40﴾

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَاْوٰی ﴿41﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ

تو بیشک جنت ہی اُس کا ٹھکانا ہے۔ ﴿41﴾ کفارِ مکہ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں:

اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾ فِیْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾ اِلٰی رَبِّكَ

”وہ کب برپا ہو گی؟“ ﴿42﴾ آپ کو اُس کے بیان سے کیا تعلق؟ ﴿43﴾ آپ کے ربّ ہی کی طرف

مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ یَّخْشٰىهَا ﴿45﴾ كَاَنَّهُمْ

اُس کی انتہا ہے۔ ﴿44﴾ آپ تو صرف اُس شخص کو (روزِ قیامت کی ہولناکی سے) ڈرانے والے ہیں جو اُس سے ڈرتا ہے۔ ﴿45﴾

یَوْمَ یَرَوْنَهَا لَمْ یَلْبَثُوْۤا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾ ع 2 20 4

جس دن وہ اُسے دیکھیں گے (یوں محسوس کریں گے) گویا وہ دنیا میں نہیں رہے مگر ایک شام یا اُس کے دن چڑھے۔ ﴿46﴾

اٰیَاتُهَا 42 سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّیَّةٌ رُكُوْعُهَا 1

سورۂ عبس مکی ہے، اِس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰۤی ﴿1﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰی ﴿2﴾ وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّهٗ

ناراضگی کا اظہار کیا اور منہ پھیر لیا۔ ﴿1﴾ اِس بنا پر کہ اُن کے پاس نابینا حاضر ہوا۔ ﴿2﴾ آپ کو کیا معلوم؟ شاید وہ

يَزَّكّٰىٓ ۙ(3) اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ؕ(4) اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ(5)

پاکیزگی حاصل کرے۔ (3) یا نصیحت حاصل کرے تو نصیحت اُسے فائدہ دے۔ (4) لیکن وہ جس نے بے پروائی کی۔ (5)

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ(6) وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ(7) وَاَمَّا مَنْ

تو آپ اُس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ (6) اور آپ کا اِس میں کچھ نقصان نہیں کہ وہ (کافر) پاکیزگی حاصل نہ کرے۔ (7) لیکن وہ

جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ(8) وَهُوَ يَخْشٰى ۙ(9) فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ(10) كَلَّآ

جو آپ کی خدمت میں دوڑتا ہوا آیا۔ (8) اور وہ خوفِ اِلٰہی رکھتا ہے۔ (9) تو آپ اُس سے بے پروائی فرماتے ہیں۔ (10) یوں نہیں،

اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ(11) فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ(12) فِیْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۙ(13)

یہ آیات تو نصیحت ہیں۔ (11) تو جو چاہے اِس نصیحت کو یاد کرلے۔ (12) (یہ آیات) عزت والے صحیفوں میں ہیں۔ (13)

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۙ(14) بِاَيْدِیْ سَفَرَةٍ ۙ(15) كِرَامٍ بَرَرَةٍ ؕ(16) قُتِلَ

بلندی والے پاکیزہ ہیں۔ (14) ایسے کاتبوں (فرشتوں) کے ہاتھوں (لوحِ محفوظ سے) نقل ہوئے ہیں۔ (15) جو بہت

الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ؕ(17) مِنْ اَیِّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ ؕ(18) مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ

عزت والے نیک ہیں۔ (16) (کافر) انسان مارا جائے وہ کیسا ناشکرا ہے۔؟! (17) (اللہ نے) اُسے کس چیز سے پیدا کیا؟ (18)

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۙ(19) ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۙ(20) ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۙ(21)

اُسے نطفہ سے پیدا فرمایا پھر مختلف طریقوں پر رکھا۔ (19) پھر اُس کے لئے (پیدائش کا) راستہ آسان کیا۔ (20) پھر

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ؕ(22) كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ؕ(23) فَلْيَنْظُرِ

اُسے موت دی پھر قبر میں پہنچایا۔ (21) پھر جب چاہے اُسے زندہ کرکے نکالے۔ (22) خبردار! اُس نے ربّ کا حکم پورا

الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۙ(24) اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۙ(25) ثُمَّ شَقَقْنَا

نہ کیا۔ (23) تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کو دیکھے۔ (24) کہ ہم نے پانی خوب برسایا۔ (25) پھر زمین کو

وقف لازم

الْاَرْضَ شَقًّا ﴿26﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿27﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿28﴾

خوب چیرا۔ (26) تو اُس میں غلہ اُگایا۔ (27) اور انگور اور ترکاری۔ (28)

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿29﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿30﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿31﴾ مَّتَاعًا

اور زیتون اور کھجور۔ (29) اور گھنے باغ۔ (30) اور میوے اور چارے۔ (31) تمہارے اور تمہارے

لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾ يَوْمَ يَفِرُّ

چوپایوں کے فائدے کے لئے۔ (32) پھر جب کانوں کو بہرہ کرنے والی چنگھاڑ آئے گی۔ (33) جس دن (عام)

الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿35﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿36﴾

انسان بھاگے گا اپنے بھائی سے۔ (34) اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ (35) اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ (36)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ

اُس دن اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایسی پریشانی لاحق ہوگی جو اُسے دوسروں سے بے پرواہ کردے گی۔ (37) کئی چہرے

مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

اُس دن چمکتے ہوں گے۔ (38) ہنستے خوشیاں مناتے۔ (39) اور کتنے ہی چہرے اُس دن

غَبَرَةٌ ﴿40﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿41﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾ ع 1 42 5

خاک آلود ہوں گے۔ (40) اُن پر سیاہی چھا رہی ہوگی۔ (41) یہ وہی ہیں بدکار کافر۔ (42)

اٰیَاتُهَا 29 — سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ تکویر مکی ہے اِس میں انتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ① وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ② وَإِذَا

جب سورج لپیٹا جائے گا۔① اور جب ستارے جھڑ جائیں گے۔ ② اور جب

الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ③ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ④ وَإِذَا الْوُحُوشُ

پہاڑ چلائے جائیں گے۔ ③ اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیں گی۔ ④ اور جب وحشی جانور

حُشِرَتْ ⑤ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥ وَإِذَا النُّفُوسُ

جمع کئے جائیں گے۔⑤ اور جب سمندر سُلگا دیئے جائیں گے۔ ⑥ اور جب جانوں کو اُن کے

زُوِّجَتْ ⑦ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ⑧ بِأَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ ⑨

جسموں سے ملا دیا جائے گا۔ ⑦ جب زندہ دفن کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا: ⑧ "وہ کس گناہ میں قتل کی گئی؟" ⑨

وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑩ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ⑪ وَإِذَا

اور جب اعمال نامے کھول دیئے جائیں گے۔ ⑩ اور جب آسمان اُس کی جگہ سے کھینچ لیا جائے گا۔⑪ اور جب

الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ⑫ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ⑬ عَلِمَتْ

جہنم بھڑکایا جائے گا۔ ⑫ اور جب جنت قریب کر دی جائے گی۔ ⑬ ہر شخص

نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ ⑭ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ⑮ الْجَوَارِ

جان لے گا جو اُس نے حاضر کیا۔ ⑭ تو مجھے قسم ہے اُن (ستاروں) کی جو الٹے پھریں۔ ⑮ سیدھے چلیں،

الْكُنَّسِ ⑯ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ⑰ وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ⑱

چھپ جائیں۔ ⑯ اور رات کی (قسم ہے) جب جانے لگے۔ ⑰ اور صبح کی (قسم ہے) جب طلوع ہونے لگے۔ ⑱

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ⑲ ذِي قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ

بیشک یہ (قرآن) ضرور معزز قاصد (جبریلؑ) کا (لایا ہوا) قول ہے۔ ⑲ جو قوت والا، مالکِ عرش کے حضور

؎ جبریل امین کی طرف یہ نسبت اِس لئے کی گئی کہ وہی قرآن کی آیات لے کر بارگاہِ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء میں حاضر ہوتے تھے۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۲۸۰)

مَكِيْنٍ ﴿20﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿21﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿22﴾

عزت والا ہے۔ ﴿20﴾ وہاں (آسمانوں میں) اُس کا حکم مانا جاتا ہے، امانت دار ہے۔ ﴿21﴾ اور تمہارے آقا مجنون نہیں۔ ﴿22﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿23﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾

اور بیشک اُنہوں نے اُسے روشن کنارے پر دیکھا۔ ﴿23﴾ اور وہ (نبی) غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ ﴿24﴾

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿25﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾ اِنْ

اور قرآن مردود شیطان کا کہا ہوا نہیں۔ ﴿25﴾ تو تم کہاں جاتے ہو؟ ﴿26﴾ وہ تو تمام جہان

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾

والوں کے لئے نصیحت ہے۔ ﴿27﴾ تم میں سے ہر اُس شخص کے لئے جو (اتباعِ حق کے ذریعے۵) سیدھا ہونا چاہے۔ ﴿28﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾

اور تم کیا چاہو گے؟ سوائے اُس کے جو اللہ تمام جہانوں کا ربّ چاہے۔ ﴿29﴾

اٰيَاتُهَا 19 — سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ انفطار مکی ہے، اِس میں اُنیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے۔ ﴿1﴾ اور جب ستارے جھڑ جائیں۔ ﴿2﴾ اور جب

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿3﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿4﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ

سمندر (ملا کر ۶) بہا دیئے جائیں۔ ﴿3﴾ اور جب قبریں کھول دی جائیں۔ ﴿4﴾ ہر شخص جان لے گا

۵ جلالین مع صاوی: ۴/ ۲۸۰ ۔ ۶ سمندروں کو ملا دیا جائے گا، میٹھا اور کھاری پانی ایک ہو جائے گا اور ع 29 6 سارے سمندر ایک ہو جائیں گے۔ (تفسیر مظہری: ۱۰/ ۲۱۳)

مَّا قَدَّمَتْ وَأَخَّرَتْ ﴿5﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ

جو اُس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے رکھا۔ (5) اے کافر انسان! تجھے تیرے ربِّ کریم کے بارے میں

الْكَرِيمِ ﴿6﴾ الَّذِي خَلَقَكَ فَسَوَّاكَ فَعَدَلَكَ ﴿7﴾ فِي أَيِّ

کس نے غلط فہمی میں ڈالا؟ (6) جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا پھر تجھے متوازن بنایا۔ (7) جس صورت میں

صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ ﴿8﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ ﴿9﴾

چاہا تجھے بنا دیا۔ (8) کوئی نہیں بلکہ تم قیامت کے دن کو جھٹلاتے ہو۔ (9)

وَإِنَّ عَلَيْكُمْ لَحَافِظِينَ ﴿10﴾ كِرَامًا كَاتِبِينَ ﴿11﴾ يَعْلَمُونَ

اور بیشک تم پر کچھ نگران ہیں۔ (10) معزز، لکھنے والے۔ (11) وہ جانتے ہیں

مَا تَفْعَلُونَ ﴿12﴾ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿13﴾ وَإِنَّ الْفُجَّارَ

جو کچھ تم کرتے ہو۔ (12) بیشک نیکوکار ضرور جنت میں ہیں۔ (13) اور بدکار

لَفِي جَحِيمٍ ﴿14﴾ يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّينِ ﴿15﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا

ضرور دوزخ میں ہیں۔ (14) جزاء کے دن اُس میں داخل ہوں گے۔ (15) وہ اُس سے

بِغَائِبِينَ ﴿16﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿17﴾ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ

نکالے نہیں جائیں گے۔ (16) اور آپ کو (ربّ کی عطا کے بغیر) کیا معلوم کہ جزا کا دن کیا ہے؟ (17) پھر آپ کو کیا معلوم

مَا يَوْمُ الدِّينِ ﴿18﴾ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا

کہ جزا کا دن کیا ہے؟ (18) (جزا کا دن وہ ہے) جس دن کوئی شخص (اللہ کی اجازت کے بغیر) کسی کے لئے کچھ اختیار

ع 1 19 7 وَالْأَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ ﴿19﴾

نہ رکھے گا۔ اُس دن سب حکم اللہ ہی کے لئے ہے۔ (19)

آياتها 36 | ## سورة المطففين مكية | ركوعها 1

سورۂ مطففین مکی ہے اس میں چھتیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ (1) الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
تباہی ہے کم تولنے والوں کی لئے۔ (1) جب لوگوں سے ناپ کر لیں
يَسْتَوْفُوْنَ (2) وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ (3) اَلَا
تو پورا کر لیں۔ (2) اور جب اُنہیں ناپ یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔ (3) کیا وہ
يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ (4) لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ (5) يَّوْمَ يَقُوْمُ
لوگ نہیں مانتے کہ وہ اٹھائے جائیں گے۔ (4) ایک عظمت والے دن کے لئے۔ (5) جس دن سب لوگ
النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (6) كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ (7)
ربُّ العالمین کے لیے کھڑے ہوں گے۔ (6) حقیقت یہ ہے کہ بے شک بدکاروں کا نامۂ اعمال سِجّین میں ہے۔ (7)
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ (8) كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ (9) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
اور آپ کیا سمجھے کہ سِجّین (والا نامۂ اعمال) کیا ہے؟ (8) وہ مُہر کی ہوئی تحریر ہے۔ (9) اُس دن جھٹلانے والوں
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (10) الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ (11) وَمَا
کی تباہی ہے۔ (10) جو جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ (11) اور اُسے
يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ (12) اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
ہر سرکش گنہگار ہی جھٹلاتا ہے۔ (12) جب اُس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا

کہتا ہے: "یہ تو گزشتہ لوگوں کے افسانے ہیں۔" ⑬ ہرگز نہیں! بلکہ اُن (منکروں) کے دلوں پر سیاہی چڑھادی اُن گناہوں

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ⑭ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ⑮ ؕ

کے بدلے جو وہ کیا کرتے تھے۔ ⑭ حقیقت یہ ہے کہ بیشک وہ قیامت کے دن اپنے رب کے دیدار سے ضرور محروم ہوں گے۔ ⑮

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ⑯ ؕ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ

پھر بیشک وہ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ ⑯ پھر اُنہیں کہا جائے گا: "یہ ہے وہ عذاب جسے تم

بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ⑰ ؕ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ⑱ ؕ وَمَآ

جھٹلایا کرتے تھے۔" ⑰ حقیقت یہ ہے کہ نیکوں کا نامۂ اعمال عِلّیّین میں ہے۔ ⑱ اور آپ

اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ⑲ ؕ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑳ ۙ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ㉑ ؕ

کیا سمجھے کہ عِلّیّین (والا نامۂ اعمال) کیا ہے؟ ⑲ وہ مُہر کی ہوئی تحریر ہے۔ ⑳ جس پر مقربین حاضر رہتے ہیں۔ ㉑

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ㉒ ۙ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ㉓ ۙ تَعْرِفُ

بیشک نیک لوگ ضرور راحت میں ہوں گے۔ ㉒ مسہریوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہوں گے۔ ㉓ آپ اُن کے

فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ㉔ ۚ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ㉕ ۙ

چہروں میں راحت کی شادابی دیکھ لیں گے۔ ㉔ انہیں صاف سر بمُہر خالص شراب پلائی جائے گی۔ ㉕

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ㉖ ؕ

اس کی مُہر کستوری ہے اور دلچسپی لینے والوں کو اُسی میں دلچسپی لینی چاہئے۔ ㉖

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ㉗ ۙ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ㉘ ؕ

اور اُس کی آمیزش تسنیم سے ہے۔ ㉗ (تسنیم) وہ چشمہ ہے جس سے مقرّبین پئیں گے۔ ㉘

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ﴿29﴾

بیشک مجرم ایمان والوں کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ (29)

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ﴿30﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ

اور جب اُن کے پاس سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے۔ (30) اور جب اپنے گھر والوں کی طرف

انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿31﴾ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ

پلٹتے تو اِتراتے ہوئے پلٹتے۔ (31) اور جب مسلمانوں کو دیکھتے تو کہتے: ”بیشک یہ

لَضَالُّونَ ﴿32﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ﴿33﴾ فَالْيَوْمَ

ضرور گمراہ ہیں۔“ (32) حالانکہ یہ اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجے گئے۔ (33) تو آج

الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿34﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ

ایمان والے کافروں پر ہنسیں گے۔ (34) مسہریوں پر بیٹھے ہوئے

يَنْظُرُونَ ﴿35﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿36﴾ ع 1 36 8

دیکھیں گے۔ (35) کیا کافروں کو اُن کے اُن اعمال کا بدلہ دے دیا گیا جو وہ کیا کرتے تھے؟ (36)

أياتها 25 — سُورَةُ الْانْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ — رکوعها 1

سورۂ انشقاق مکی ہے اِس میں پچیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴿1﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿2﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ (1) اور اپنے ربّ کے حکم کی تعمیل کرے گا اور یہی اُسے لائق ہے۔ (2) اور جب زمین

مُدَّتْ (3) وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ (4) وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا

پھیلا دی جائے گی۔ (3) اور جو اُس کے اندر ہے اُسے باہر ڈال دیگی اور خالی ہوجائے گی۔ (4) اور اپنے ربّ کے حکم کی تعمیل

وَحُقَّتْ (5) يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا

کرے گی اور یہی اُسے زیبا ہے۔ (5) اے انسان! بیشک تو دوڑتے ہوئے (مرکر) اپنے رب کی طرف جانے والا ہے

فَمُلٰقِيْهِ (6) فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ (7) فَسَوْفَ يُحَاسَبُ

پھر اُس سے ملنے والا ہے۔ (6) لیکن جس کا نامۂ اعمال اُسے دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔ (7) تو عنقریب اُس سے

حِسَابًا يَّسِيْرًا (8) وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا (9) وَاَمَّا مَنْ

آسان حساب لیا جائے گا۔ (8) اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش خوش واپس آئے گا۔ (9) لیکن جس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ (10) فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا (11) وَّيَصْلٰى

نامۂ اعمال پشت کے پیچھے سے دیا جائے گا۔ (10) تو وہ جلد ہلاکت مانگے گا۔ (11) اور شعلہ زن آگ میں

سَعِيْرًا (12) اِنَّهٗ كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا (13) اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ (14)

معانقة 17

جائے گا۔ (12) بیشک وہ اپنے گھر والوں میں خوش تھا۔ (13) بیشک اُس کا گمان تھا کہ وہ ہرگز (اپنے ربّ کی طرف) نہیں لوٹے گا۔ (14)

بَلٰۤى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا (15) فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ (16)

کیوں نہیں! بیشک اُس کا ربّ اُسے خوب دیکھ رہا ہے۔ (15) تو مجھے قسم ہے شام کی روشنی کی۔ (16)

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ (17) وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ (18) لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا

اور رات کی اور اُن چیزوں کی جنہیں وہ جمع کرے۔ (17) اور چاند کی جب وہ پورا ہو۔ (18) تم ایک حال سے دوسرے حال

عَنْ طَبَقٍ (19) فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (20) وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ

کی طرف ضرور چڑھو گے۔ (19) تو اُنہیں کیا ہوا کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟ (20) اور جب اُن کے سامنے قرآن

الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿21﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿22﴾ؗ

پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے؟ ﴿21﴾ بلکہ کفار (قرآن اور قیامت ہی کو) جھٹلاتے رہتے ہیں۔ ﴿22﴾

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿23﴾ؗ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿24﴾ؗ اِلَّا

اور اللہ خوب جانتا ہے جو یہ دل میں رکھتے ہیں۔ ﴿23﴾ تو آپ اُنہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیں۔ ﴿24﴾ مگر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿25﴾ ع

جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے نہ ختم ہونے والا ثواب ہے۔ ﴿25﴾

اٰيَاتُهَا 22 — سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ بروج مکی ہے اِس میں بائیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾ وَشَاهِدٍ

قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ ﴿1﴾ اور قیامت کے دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ ﴿2﴾ اور (سابقہ اُمتوں کے گواہوں پر)

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿3﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ﴿5﴾

گواہ اور گواہی کے دن (روزِ قیامت ۸) کی قسم۔ ﴿3﴾ گڑھے کھودنے والوں پر لعنت ہو۔ ﴿4﴾ اُس بھڑکتی آگ والوں پر۔ ﴿5﴾

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

جب وہ اُس کے کنارے پر بیٹھے تھے۔ ﴿6﴾ اور جو کچھ مسلمانوں کے ساتھ کر رہے تھے

شُهُوْدٌ ﴿7﴾ؕ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ

اُسے دیکھ رہے تھے۔ ﴿7﴾ اور اُنہیں مسلمانوں کی یہی بات بری لگی کہ وہ عزت والے،

السجدة 13 — ے ترمذی، ۴/۵۸۱ — ۸ شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ کے حوالے سے قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے کثیر اقوال نقل فرمائے ہیں اُن میں سے ایک قول وہ ہے جس کی نسبت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف کی گئی ہے، آپ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے فرمان: "فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا" کی رُو سے حضور نبی اکرم ﷺ شاہد ہیں اور روزِ قیامت مشہود ہے۔ (تفسیر مظہری: ۱۰/۲۳۵)

25 ع 1 9

الْحَمِيْدِ ۝8 الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى

حمد والے اللہ پر ایمان لائے ۔ ⑧ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی حکومت ہے۔اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝9 اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

چیز پر گواہ ہے۔ ⑨ بیشک وہ لوگ جنہوں نے مسلمان مَردوں اور عورتوں کو تکلیف دی

ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝10

پھر توبہ نہ کی اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور اُن کے لئے آگ کا عذاب ہے۔ ⑩

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

بیشک جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے اُن کے لئے جنتی باغات ہیں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ڛ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝11 اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ

نہریں جاری ہیں، یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ ⑪ بیشک تیرے ربّ کی گرفت

لَشَدِيْدٌ ۝12 اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝13 وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝14

بہت ہی سخت ہے۔ ⑫ بیشک وہ (تخلیق کی ٩) ابتدا فرماتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ فرمائے گا۔ ⑬ اور وہی ہے بہت بخشنے

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝15 فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝16 هَلْ اَتٰىكَ

والا بہت محبت والا۔ ⑭ عرش کا مالک، عزت والا۔ ⑮ ہمیشہ جو چاہے کر لینے والا۔ ⑯ کیا آپ کے پاس

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝17 فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝18 بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لشکروں کی خبر پہنچی؟ ⑰ یعنی فرعون اور ثمود کی۔ ⑱ بلکہ کافر

فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝19 وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ۝20 بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ

جھٹلانے میں مصروف ہیں۔ ⑲ حالانکہ اللہ اُنہیں ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔ ⑳ بلکہ وہ بڑی عظمت والا

آیۃ سجدۃ 12

٩ جلالین مع صاوی: ۲۹۱/۴

مَّجِيْدٌ ﴿21﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾ ع 1/22/10

قرآن ہے۔ ﴿21﴾ لوحِ محفوظ میں۔ ﴿22﴾

اٰیَاتُهَا 17 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا 1

سورۂ طارق مکی ہے، اس میں سترہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾ النَّجْمُ

قسم آسمان کی اور رات کو آنے والے کی۔ ﴿1﴾ اور آپ نے کیا جانا کہ وہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ ﴿2﴾ بہت چمکدار

الثَّاقِبُ ﴿3﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾ فَلْيَنْظُرِ

ستارا ہے۔ ﴿3﴾ کوئی جان نہیں جس پر محافظ نہ ہو۔ ﴿4﴾ تو انسان کو غور کرنا چاہیے

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾ يَّخْرُجُ مِنْ

کہ وہ کس چیز سے بنایا گیا ہے۔ ﴿5﴾ وہ اچھلنے والے پانی سے بنایا گیا ہے۔ ﴿6﴾ جو پشت اور

بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿7﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾ يَوْمَ

سینوں کے درمیان سے نکلتا ہے۔ ﴿7﴾ بیشک اللہ اُسے دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے۔ ﴿8﴾ جس دن

تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿9﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿10﴾ وَالسَّمَآءِ

چھپی باتیں ظاہر کردی جائیں گی۔ ﴿9﴾ تو انسان کے پاس نہ طاقت ہوگی اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿10﴾ بارش والے

ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ

آسمان کی قسم ﴿11﴾ اور پھٹ جانے والی زمین کی۔ ﴿12﴾ بیشک قرآن

فَصۡلٌ ⑬ وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ⑭ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ كَيۡدًا ⑮

ضرور فیصلہ کُن ہے۔ ⑬ اور وہ ہنسی مزاح نہیں۔ ⑭ بیشک کافر اپنی سی چال چلتے ہیں۔ ⑮

ع 1 17 11 وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ⑯ فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ⑰

اور میں خفیہ تدبیر فرماتا ہوں۔ ⑯ تو آپ کافروں کو اُن کے حال پر چھوڑ دیں، اُنہیں تھوڑی سی مہلت دے دیں۔ ⑰

اٰیاتُها 19 سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰى مَكِّيَّةٌ رُكُوۡعُهَا 1

سورۂ اعلیٰ مکی ہے، اِس میں اُنیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ① الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ② وَالَّذِىۡ

اپنے ربّ کے نام کی پاکیزگی بیان کیجئے جو سب سے بلند ہے۔ ① جس نے پیدا کیا اور

قَدَّرَ فَهَدٰى ③ وَالَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى ④ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

درست فرمایا۔ ② اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر ہدایت فرمائی۔ ③ اور جس نے چارہ نکالا۔ ④ پھر اُسے خشک

اَحۡوٰى ⑤ سَنُقۡرِئُكَ فَلَا تَنۡسٰٓى ⑥ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعۡلَمُ

سیاہ کر دیا۔ ⑤ اب ہم آپ کو پڑھائیں گے تو آپ نہیں بھولیں گے۔ ⑥ مگر جو اللہ چاہے، بیشک وہ ہر ظاہر

الۡجَهۡرَ وَمَا يَخۡفٰى ⑦ وَنُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرٰى ⑧ فَذَكِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ

اور مخفی کو جانتا ہے۔ ⑦ اور ہم اِس آسان طریقے کے لئے آپ کو سہولت دیں گے۔ ⑧ تو آپ نصیحت فرماتے رہیں اگر

الذِّكۡرٰى ⑨ سَيَذَّكَّرُ مَنۡ يَّخۡشٰى ⑩ وَيَتَجَنَّبُهَا الۡاَشۡقَى ⑪

نصیحت فائدہ دے۔ ⑨ عنقریب وہی نصیحت قبول کرے گا جو ڈرتا ہے۔ ⑩ اور اُس سے وہ بڑا بدبخت دور رہے گا۔ ⑪

الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿12﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿13﴾

جو سب سے بڑی آگ میں داخل ہوگا۔ ﴿12﴾ پھر نہ اُس میں مرے گا اور نہ جیئے گا۔ ﴿13﴾

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿14﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿15﴾ بَلْ

بیشک کامیاب ہوا جو پاکیزہ ہوگیا۔ ﴿14﴾ اور (اُس نے) اپنے رب کا نام لیا پھر نماز پڑھی۔ ﴿15﴾ بلکہ

تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿16﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿17﴾ اِنَّ

تم دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ ﴿16﴾ حالانکہ آخرت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والی ہے۔ ﴿17﴾ بیشک

هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿18﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿19﴾ ع 1 19 12

یہ (تعلیمِ فلاح) ضرور پہلے صحیفوں میں ہے۔ ﴿18﴾ ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔ ﴿19﴾

اٰيَاتُهَا 26 سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا 1

سورۂ غاشیہ مکی ہے، اِس میں چھبیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ﴿1﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ﴿2﴾

بیشک آپ کے پاس چھا جانے والی قیامت کی خبر آئی۔ ﴿1﴾ اُس دن بہت سے چہرے ذلیل ہوں گے۔ ﴿2﴾

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿3﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ﴿4﴾ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ

کام کرنے والے، مشقت اٹھانے والے۔ ﴿3﴾ بھڑکتی آگ میں داخل ہوں گے۔ ﴿4﴾ کھولتے چشمے سے

اٰنِيَةٍ ﴿5﴾ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ﴿6﴾ لَّا يُسْمِنُ

پلائے جائیں گے۔ ﴿5﴾ اُن کے لئے کھانا آگ کے کانٹے ہی ہوں گے۔ ﴿6﴾ جو نہ تو جسم کو موٹا کریں

وَلَا يُغۡنِيۡ مِنۡ جُوۡعٍ (7) وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ (8) لِّسَعۡيِهَا

اور نہ بھوک مٹائیں۔ (7) بہت سے چہرے اُس دن ہشاش بشاش ہوں گے۔ (8) اپنی کوشش

رَاضِيَةٌ (9) فِيۡ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ (10) لَّا تَسۡمَعُ فِيۡهَا لَاغِيَةً (11) فِيۡهَا

پر راضی۔ (9) بلند مرتبہ جنت میں۔ (10) جس میں وہ کوئی بیہودہ بات نہیں سنیں گے۔ (11) اُس میں

وقف لازم

عَيۡنٌ جَارِيَةٌ (12) فِيۡهَا سُرُرٌ مَّرۡفُوۡعَةٌ (13) وَّاَكۡوَابٌ مَّوۡضُوۡعَةٌ (14)

بہتے چشمے ہیں۔ (12) اُس میں بلند و بالا تخت ہیں۔ (13) اور ترتیب سے رکھے ہوئے جام۔ (14)

وَّنَمَارِقُ مَصۡفُوۡفَةٌ (15) وَّزَرَابِيُّ مَبۡثُوۡثَةٌ (16) اَفَلَا يَنۡظُرُوۡنَ

اور قطار میں لگے ہوئے گاؤ تکیے۔ (15) اور بچھائے ہوئے قالین۔ (16) تو کیا (منکرین) اونٹ کو

اِلَى الۡاِبِلِ كَيۡفَ خُلِقَتۡ (17) وَاِلَى السَّمَآءِ كَيۡفَ رُفِعَتۡ (18)

نہیں دیکھتے کہ وہ کیسا بنایا گیا؟ (17) اور آسمان کو کہ وہ کس طرح بلند کیا گیا۔ (18)

وَاِلَى الۡجِبَالِ كَيۡفَ نُصِبَتۡ (19) وَاِلَى الۡاَرۡضِ كَيۡفَ

اور پہاڑوں کو کہ وہ کیسے نصب کئے گئے؟ (19) اور زمین کو کہ وہ کس طرح

سُطِحَتۡ (20) فَذَكِّرۡ اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مُذَكِّرٌ (21) لَسۡتَ عَلَيۡهِمۡ

بچھائی گئی۔ (20) تو آپ نصیحت سناتے رہیں، آپ تو یہی نصیحت سنانے والے ہیں۔ (21) آپ اُن پر

بِمُصَيۡطِرٍ (22) اِلَّا مَنۡ تَوَلّٰى وَكَفَرَ (23) فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الۡعَذَابَ

مسلط نہیں۔ (22) مگر جو حق سے منہ موڑے اور کفر کرے۔ (23) تو اللہ اُسے سب سے بڑا

ع 1 26 13 النصف

الۡاَكۡبَرَ (24) اِنَّ اِلَيۡنَاۤ اِيَابَهُمۡ (25) ثُمَّ اِنَّ عَلَيۡنَا حِسَابَهُمۡ (26)

عذاب دے گا۔ (24) بیشک ہماری طرف ہی اُن کا پلٹنا ہے۔ (25) پھر بیشک ہم پر ہی اُن کا حساب ہے۔ (26)

اٰیَاتُهَا 30

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ

رُكُوْعُهَا 1

سورۂ فجر مکی ہے، اِس میں تیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالْفَجْرِ ﴿1﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿2﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿3﴾ وَالَّيْلِ اِذَا

قسم ہے فجر کی۔ ① اور دس راتوں کی۔ ② اور جفت و طاق (راتوں) کی۔ ③ اور رات کی جب

يَسْرِ ﴿4﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿5﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ

وہ چل دے۔ ④ کیوں اُس میں عقل مند کے لئے قسم ہوئی؟ ⑤ کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے ربّ نے

رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿6﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا

عاد کے ساتھ کیسا (رویہ اختیار) کیا؟ ⑥ وہ ارم جو بہت ہی لمبے قد والے۔ ⑦ جن کی مثل شہروں میں

فِي الْبِلَادِ ﴿8﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿9﴾ وَفِرْعَوْنَ

پیدا نہیں کیا گیا۔ ⑧ اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے وادی میں پتھر کی چٹانیں کاٹیں۔ ⑨ اور میخوں والے

ذِي الْاَوْتَادِ ﴿10﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿11﴾ فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا

فرعون کے ساتھ۔ ⑩ جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی۔ ⑪ پھر اُن میں بہت

الْفَسَادَ ﴿12﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿13﴾ اِنَّ

فساد پھیلایا۔ ⑫ تو آپ کے ربّ نے اُن پر عذاب کا کوڑا برسایا۔ ⑬ بیشک

رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿14﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ

آپ کا ربّ خوب دیکھ رہا ہے۔ ⑭ لیکن (کافر ۱۰؎) انسان جب اُسے اُس کا ربّ آزمائے

۱۰؎ کلبی اور مقاتل نے فرمایا یہ آیت امیہ بن خلف جمحی کے بارے میں نازل ہوئی، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ آیت عتبہ بن ربیعہ کے بارے میں نازل ہوئی، جبکہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ آیت اُبی بن خلف کے بارے میں نازل ہوئی۔ (تاویلات اہل السنۃ، ۱۰/۵۱۳)

فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ (15) ۭ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ

پھر اُسے عزت اور نعمت عطا فرمائے، تو کہتا ہے: ”میرے ربّ نے مجھے عزت بخشی۔“ (15) اور جب اُسے آزمائے

فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ (16) ۚ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ

اور اُس کا رزق اُس پر تنگ کردے تو کہتا ہے: ”میرے ربّ نے مجھے ذلیل کیا۔“ (16) یوں نہیں بلکہ تم یتیم کی

الْيَتِيْمَ (17) ۙ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ (18) ۙ وَتَاْكُلُوْنَ

عزت نہیں کرتے۔ (17) اور تم ایک دوسرے کو مسکین کے کھلانے پر برانگیختہ نہیں کرتے۔ (18) اور وراثت کا

التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا (19) ۙ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا (20) ۭ كَلَّآ اِذَا

تمام مال سمیٹ کر چٹ کرجاتے ہو۔ (19) اور دولت کی شدید محبت رکھتے ہو۔ (20) ہاں ہاں جب

دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا (21) ۙ وَّجَاۗءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا (22) ۚ

زمین ٹکرا کر پاش پاش کردی جائے گی۔ (21) اور آپ کا ربّ جلوہ فرما ہوگا اور فرشتے صف بستہ حاضر ہوں گے۔ (22)

وَجِايْۗءَ يَوْمَىِٕذٍۢ بِجَهَنَّمَ ڏ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى

اور اُس دن دوزخ لائی جائے گی، اُس دن آدمی سوچے گا اور اُس وقت

لَهُ الذِّكْرٰى (23) ۭ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ (24) ۚ فَيَوْمَىِٕذٍ

اُس کے سوچنے کا کیا فائدہ؟ (23) کہے گا: ”کاش میں نے زندگی میں کوئی نیکی آگے بھیجی ہوتی۔“ (24) تو اُس دن

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ (25) ۙ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ (26) ۭ يٰٓاَيَّتُهَا

اللہ کے عذاب کی طرح کوئی عذاب نہ دے سکے گا۔ (25) اور اُس کے جکڑنے کی طرح کوئی جکڑ نہ سکے گا۔ (26) اے

النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ (27) ڰ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً (28) ۚ

اطمینان والی جان! (27) اپنے ربّ کی طرف اس حال میں لوٹ کہ تو اُس سے راضی وہ تجھ سے راضی۔ (28)

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿29﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿30﴾ ع 1/30/14

پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو۔ ﴿29﴾ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔ ﴿30﴾

اٰیَاتُهَا 20 — سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ بلد مکی ہے، اِس میں بیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿1﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿2﴾ وَوَالِدٍ

مجھے اِس شہر کی قسم۔ ﴿1﴾ اِس حال میں کہ اے محبوب! آپ اِس شہر میں جلوہ فرما ہیں۔ ﴿2﴾ اور قسم والد کی

وَّمَا وَلَدَ ﴿3﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿4﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ

اور اُس کی اولاد کی۔ ﴿3﴾ بیشک ہم نے انسان کو مشقت میں رہنے والا پیدا کیا۔ ﴿4﴾ کیا وہ گمان کرتا ہے کہ

لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿5﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿6﴾ وقف لازم

کوئی اُس پر ہرگز قدرت نہ پائے گا۔ ﴿5﴾ کہتا ہے: ”میں نے ڈھیروں مال فنا کر دیا“ ﴿6﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ﴿7﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿8﴾ وَلِسَانًا

کیا اُس کا گمان یہ ہے کہ اُسے کسی نے نہ دیکھا؟ ﴿7﴾ کیا ہم نے اُس کی دو آنکھیں نہیں بنائیں؟ ﴿8﴾ اور زبان

وَّشَفَتَيْنِ ﴿9﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿10﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿11﴾

اور دو ہونٹ؟ ﴿9﴾ اور اُسے دو اُبھری چیزوں کی راہ بتائی۔ ﴿10﴾ پھر وہ گھاٹی میں نہیں کودا۔ ﴿11﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿12﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿13﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ

اور آپ کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟ ﴿12﴾ کسی بندے کی گردن رہا کرانا۔ ﴿13﴾ یا بھوک کے دن

ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿14﴾ يَّتِيمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿15﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿16﴾

کھانا کھلانا۔ ⑭ یتیم رشتہ دار کو ⑮ یا خاک نشین مسکین کو۔ ⑯

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا

پھر اُن لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور اُنہوں نے آپس میں صبر کی وصیتیں

بِالْمَرْحَمَةِ ﴿17﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿18﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

اور آپس میں مہربانی کی وصیتیں کیں۔ ⑰ وہ لوگ دائیں طرف والے ہیں۔ ⑱ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا

ع 1 20 15 بِآيَاتِنَا هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ﴿19﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿20﴾

وہ بائیں طرف والے ہیں۔ ⑲ اُن پر ہر طرف سے بند کی ہوئی آگ ہے۔ ⑳

آيَاتُهَا 15 سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ رُكُوعُهَا 1

سورۂ شمس مکی ہے، اِس میں پندرہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ﴿1﴾ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ﴿2﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا

سورج اور اُس کی روشنی کی قسم۔ ① اور چاند کی جب وہ اُس کے پیچھے آئے۔ ② اور دن کی جب

جَلَّاهَا ﴿3﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ﴿4﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ﴿5﴾

اُسے چمکائے۔ ③ اور رات کی جب وہ اُسے چھپائے۔ ④ اور آسمان کی اور اُس کے بنانے والے کی قسم۔ ⑤

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ﴿6﴾ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ﴿7﴾ فَأَلْهَمَهَا

اور زمین اور اُس کے پھیلانے والے کی قسم۔ ⑥ اور جان اور اُسے درست بنانے والے کی قسم۔ ⑦ پھر اُس کی بدکاری

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝8 قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝9 وَقَدْ خَابَ

اور اُس کی پرہیزگاری دل میں ڈالی۔ (8) بیشک کامیاب ہوا جس نے جان کو پاک کیا۔ (9) اور ضرور ناکام ہوا

مَنْ دَسّٰىهَا ۝10 كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝11 اِذِ انْۢبَعَثَ

جس نے اُسے گناہوں میں چھپادیا۔ (10) ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ (11) جب اُس کا سب سے بڑا بدبخت !!

اَشْقٰىهَا ۝12 فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝13

اٹھ کھڑا ہوا۔ (12) تو اللہ کے رسول (حضرت صالح علیہ السلام) نے فرمایا: "اللہ کی اونٹنی اور اُس کے پینے کی باری سے بچو۔" (13)

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ

تو اُنہوں نے اُسے جھٹلایا پھر اونٹنی کو قتل کردیا تو اُن کے ربّ نے اُن سرکشوں کے گناہ کے سبب اُن پر تباہی ڈال کر

فَسَوّٰىهَا ۝14 وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝15

وہ بستی برابر کردی۔ (14) اور اُسے اُن کے بدلہ لینے کا کوئی خوف نہیں۔ (15)

ع 1 15 16

اٰیاتُها 15 | سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا 1

سورۂ لیل مکی ہے، اِس میں اکیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۝1 وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۝2 وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ

اور رات کی قسم جب چھا جائے۔ (1) اور دن کی جب وہ روشن ہو۔ (2) اور اُس ذات کی جس نے نر

وَالْاُنْثٰٓى ۝3 اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝4 فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝5

اور مادہ پیدا کئے۔ (3) بیشک تمہاری کوششیں مختلف ہیں۔ (4) تو جس نے خرچ کیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔ (5)

!! یوں تو قوم ثمود کے سب لوگ اللہ کے علم میں شقی تھے مگر اونٹنی کو ذبح کرنے والے دو شخص قدار بن سالف اور مصدع بن دہر اُن سب سے بڑھ کر شقی تھے۔ (تفسیر سمرقندی ۳/۴۸۳)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ⑥ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ⑦ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ

اور سب سے اچھی (ملت) کو سچ مانا۔ ⑥ تو عنقریب ہم اُس کے لئے آسانی (جنت ۱۲) کا راستہ فراہم کر دیں گے۔ ⑦

وَاسْتَغْنٰى ⑧ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ⑨ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ⑩

اور جس نے بخل کیا اور وہ بے پرواہ رہا۔ ⑧ اور اُس نے سب سے اچھی (ملت) کو جھٹلایا۔ ⑨ تو ہم بہت جلد اُس کیلئے دشواری

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ⑪ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ⑫ وَاِنَّ

(آگ) مہیا کر دیں گے۔ ⑩ اور اُس کا مال اُسے کام نہ آئے گا جب وہ ہلاکت میں پڑے گا۔۱۳ ⑪ بیشک سیدھی راہ دکھانا

لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ⑬ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ⑭ لَا يَصْلٰىهَآ

ہمارے ذمۂ کرم پر ہے۔ ⑫ اور بیشک ہم ہی دنیا اور آخرت کے مالک ہیں۔ ⑬ تو میں تمہیں بھڑ کنے والی آگ کا ڈر سناتا

اِلَّا الْاَشْقَى ⑮ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑯ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ⑰

ہوں۔ ⑭ اُس میں صرف بڑا بدبخت جائے گا۔ ⑮ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ ⑯ اور سب سے بڑا پرہیزگار۱۴ اُس

الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ⑱ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ

(آگ) سے بہت دور رکھا جائے گا۔ ⑰ جو اپنا مال خرچ کرتا ہے تاکہ پاکیزہ ہو۔ ⑱ اور اُس پر کسی کا احسان نہیں ۱۵ جس کا

تُجْزٰٓى ⑲ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ⑳ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ㉑

بدلہ دیا جائے۔ ⑲ صرف اپنے ربّ کی رضا چاہتا ہے جو سب سے بلند ہے۔ ⑳ اور بیشک وہ عنقریب راضی ہو جائے گا۔ ㉑

اٰيَاتُهَا 11 — سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ ضحیٰ مکی ہے، اِس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

۱۴ اس بات پر مفسرین کا اجماع ہے کہ یہ آیتِ مبارکہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ اس آیت کا مقصد یہ بیان کرنا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ انبیاء کے بعد سب سے بڑے پرہیزگار ہیں۔ (تفسیر مظہری: ۱۰/۲۷۹) ۱۵ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو خرید کر آزاد کیا تو (بقیہ اگلے صفحہ پر)

وَالضُّحٰى ۙ﴿1﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿2﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿3﴾

چاشت کی قسم۔ ① اور رات کی جب وہ پردہ ڈالے۔ ② نہ تو آپ کے ربّ نے آپ کو چھوڑا اور نہ ہی وہ (آپ سے [16])

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ﴿4﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ

بیزار ہوا۔ ③ اور بیشک ہر بعد والی ساعت آپ کے لئے پہلی سے بہتر ہے۔ ④ اور بیشک عنقریب آپ کا ربّ آپ کو اتنا دے گا

فَتَرْضٰى ؕ﴿5﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۠﴿6﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ ⑤ کیا اُس نے آپ کو یتیم نہ پایا؟ پھر آپ کو پناہ دی۔ ⑥ اور آپ کو اپنی محبت میں محو پایا

فَهَدٰى ۠﴿7﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ﴿8﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ﴿9﴾

تو اپنی طرف راہ دی۔ ⑦ اور آپ کو حاجت مند پایا تو غنی کر دیا۔ ⑧ تو آپ یتیم پر سختی نہ کریں۔ ⑨

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿10﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ع﴿11﴾

اور سائل کو نہ جھڑکیں۔ ⑩ اور اپنے ربّ کی نعمت کا خوب چرچا کریں۔ ⑪

ایاتھا 8 — سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ — رکوعھا 1

سورۂ انشراح مکی ہے، اِس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿1﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿2﴾

کیا ہم نے آپ کے لئے آپ کا سینہ کھول نہ دیا؟ ① اور آپ سے آپ کا وہ بوجھ اتار دیا۔ ②

الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿3﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿4﴾ فَاِنَّ مَعَ

جس نے آپ کی پشت کو بوجھل کر رکھا تھا۔ ③ اور ہم نے آپ کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ ④ تو بیشک

(پچھلے صفحہ کا بقیہ) مشرکین نے کہا: ''ابوبکر نے یہ کام بلال کے کسی احسان کا بدلہ چکانے کے لئے ہی کیا ہو گا۔'' تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتِ مبارکہ نازل فرمائی۔ (تاویلات اہل السنۃ: ۴/۶۳۰)

ع 11 18

[16] جلالین مع صاوی: ۴/۳۱۰

الْعُسْرِ يُسْرًا ⑤ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ⑥ فَاِذَا فَرَغْتَ

ہر دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ ⑤ یقیناً ہر دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ ⑥ تو جب آپ نماز سے فارغ ہوں

ع 1 8 19 فَانْصَبْ ⑦ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ⑧

تو دعا میں محنت فرمائیں۔ ⑦ اور اپنے ربّ کی طرف راغب رہیں۔ ⑧

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا 8 — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ تین مکی ہے، اِس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ① وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ② وَهٰذَا الْبَلَدِ

انجیر کی اور زیتون کی قسم ① اور طورِ سینا کی ② اور اِس امن والے

الْاَمِيْنِ ③ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④ ثُمَّ

شہر (مکہ [17]) کی۔ ③ بیشک ہم نے انسان کو بہترین صورت میں بنایا۔ ④ پھر

رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ⑤ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اُسے ہر پست سے پست حالت کی طرف پھیر دیا۔ ⑤ مگر جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑥ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ

تو اُن کے لئے نہ ختم ہونے والا ثواب ہے۔ ⑥ (اے کافر انسان! [18]) تو اب کیا چیز تجھے انصاف کے جھٹلانے پر

ع 1 8 20 بِالدِّيْنِ ⑦ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ⑧

ابھارتی ہے؟ ⑦ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں؟ ⑧

[17] تفسیر شربینی: ۴/۶۴۵ [18] مرجع سابق: ۴/۶۴۶

رُكُوعُهَا 1 | # سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ | اٰيَاتُهَا 19

سورۂ علق مکی ہے، اِس میں اُنیس آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ① خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ

اپنے ربّ کے نام سے پڑھیے جس نے (سب کو) پیدا کیا۔ ① انسان کو جمے ہوئے

عَلَقٍ ② اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④

خون سے بنایا۔ ② آپ پڑھیں آپ کا ربّ ہی سب سے زیادہ کریم ہے۔ ③ جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ ④

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ⑥

انسان کو سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔ ⑤ ہاں ہاں بعض انسان ضرور سرکشی کرتے ہیں۔ ⑥ اِس بنا پر کہ اُس نے [۱۹]

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ⑦ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ⑧ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ

اپنے آپ کو غنی سمجھ لیا۔ ⑦ بیشک سب نے آپ کے ربّ کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ ⑧ کیا آپ نے اُسے دیکھا؟ جو روکتا

يَنْهٰى ⑨ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ⑩ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ⑪

ہے [۲۰] ⑨ (ہمارے خاص) بندے [۲۱] کو جب وہ نماز پڑھیں۔ ⑩ (اے حبیب!) آپ بتائیں اگر وہ روکنے والا ہدایت پر ہوتا۔ ⑪

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ⑫ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑬ اَلَمْ يَعْلَمْ

یا دوسروں کو پرہیزگاری کا حکم دیتا (تو کتنا اچھا ہوتا؟)۔ ⑫ آپ بتائیں اگر اُس نے حق کو جھٹلایا اور روگردانی کی (تو وہ عذاب سے کیسے

بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑭ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ⑮

بچے گا؟)۔ ⑬ کیا اُس نے نہ جانا کہ اللہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔ ⑭ ہاں ہاں اگر وہ باز نہ آیا تو ہم پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچیں گے ⑮

[۱۹] یہ آیت ابوجہل کے بارے میں نازل ہوئی۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۳۱۷) [۲۰] وہ ابوجہل ہے۔ مرجع سابق: ۴/۳۱۸ [۲۱] وہ حضرت محمد ﷺ ہیں۔ (تفسیر سمرقندی: ۳/۳۹۵)

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿16﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿17﴾ سَنَدْعُ

وہ پیشانی جو جھوٹی، خطاکار ہے۔ (16) اب وہ اپنی مجلس کو پکارے۔ (17) ہم بھی ابھی

ع 1 / 19 / 21 السجدة 14 الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾ كَلَّا ۖ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ﴿19﴾

دوزخ کے فرشتوں کو بلاتے ہیں۔ (18) ہاں ہاں اُن کی نہ سنو اور سجدہ کرو اور ہم سے مزید قریب ہو جائیں۔ (19)

آیاتها 5 | سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ | رکوعها 1

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ

سورۂ قدر مکی ہے، اِس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

إِنَّا أَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿1﴾ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿2﴾

بیشک ہم نے اِس (قرآن) کو لیلۃ القدر میں نازل کیا۔ (1) اور آپ نے کیا جانا کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟ (2)

وقف النبي صلى الله عليه وسلم لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿3﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

لیلۃ القدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ (3) اِس میں فرشتے اور جبرائیل ہر کام کے لئے

ع 1 / 5 / 22 / 18 معانقة المعانقة فِيْهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ أَمْرٍ ﴿4﴾ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾

اپنے ربّ کے حکم سے اترتے ہیں۔ (4) وہ (رات) فجر کے طلوع ہونے تک سلامتی ہے۔ (5)

آیاتها 8 | سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ | رکوعها 1

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ

سورۂ بینہ مدنی ہے، اِس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

کافر اہلِ کتاب اور مشرک اپنا دین چھوڑنے والے نہ تھے جب تک

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ① رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا

اُن کے پاس روشن دلیل نہ آئے۔ ① (روشن دلیل کون؟) وہ اللہ کے رسول جو

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ② فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ③ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ

پاک صحیفے سناتے ہیں۔ ② اُن صحیفوں میں سیدھے احکام لکھے ہیں۔ ③ اور اہلِ کتاب میں پھوٹ نہ پڑی

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ④ وَمَآ اُمِرُوْٓا

مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس وہ روشن دلیل (نبی آخر الزماں ۲۲) تشریف لائے۔ ④ اور اُنہیں یہی حکم دیا گیا

اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا

کہ وہ بالکل اللہ کی طرف متوجہ ہوکر اُسی کے لئے اپنے دین کو خالص کرتے ہوئے اُسی کی عبادت کریں، اور نماز

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤ اِنَّ الَّذِيْنَ

قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہ سیدھا دین ہے۔ ⑤ بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

اہلِ کتاب اور مشرکین میں سے کفر کیا وہ سب جہنم کی آگ میں ہیں، ہمیشہ اُس میں

فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ⑥ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

رہیں گے، وہی تمام مخلوق میں بدتر ہیں۔ ⑥ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کئے

الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ

وہی تمام مخلوق میں بہتر ہیں۔ ⑦ اُن کا ثواب اُن کے رب کے پاس

۲۲ نبی کریم ﷺ ہیں۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۳۴۳)

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،

ع 1 8 23 رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِىَ رَبَّهٗ ۠ (8)

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ اُس کے لئے ہے جو اپنے ربّ سے ڈرے۔ (8)

اٰيَاتُهَا 8 — سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ زلزال مدنی ہے، اس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ (1) وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین اپنے مقررہ زلزلہ سے پوری شدت کے ساتھ ہلادی جائے گی۔ (1) اور زمین اپنے بوجھ

اَثْقَالَهَا ۙ (2) وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ (3) يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

باہر پھینک دے گی۔ (2) اور آدمی کہے گا: ''اسے کیا ہوا؟'' (3) اُس دن وہ سب خبریں

اَخْبَارَهَا ۙ (4) بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ؕ (5) يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ

بیان کردے گی۔ (4) اس لئے کہ آپ کے ربّ نے اُسے حکم دیا۔ (5) اُس دن لوگ (میدانِ حساب سے) مختلف راستوں

اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ؕ (6) فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

سے لوٹیں گے، تاکہ اُنہیں اُن کے اعمال دکھائے جائیں۔ (6) تو جو (دنیاوی زندگی میں) ذرہ بھر نیکی کرے گا

ع 1 8 24 خَيْرًا يَّرَهٗ ؕ (7) وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۠ (8)

(قیامت کے دن) اُسے دیکھے گا۔ (7) اور جو ذرہ بھر برائی کرے گا (قیامت کے دن) اُسے دیکھے گا۔ (8)

أٰيَاتُهَا 11 | سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا 1

سورۂ عادیات مکی ہے، اِس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿1﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿2﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ

قسم ہے اُن گھوڑوں کی جو ہانپتے ہوئے (میدان جہاد میں) تیزی سے دوڑتے ہیں۔ ① پھر سُم مار کر پتھر سے چنگاریاں اڑاتے

صُبْحًا ﴿3﴾ فَأَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿4﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ﴿5﴾ إِنَّ

ہیں۔ ② پھر صبح کے وقت حملہ کرتے ہیں۔ ③ پھر اُس وقت غبار اڑاتے ہیں۔ ④ پھر اسی وقت دشمن کے لشکر میں گھُس جاتے ہیں۔ ⑤

الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ﴿6﴾ وَإِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿7﴾ وَإِنَّهٗ

بیشک (کافر۲۳) انسان ضرور اپنے ربّ کا بڑا ناشکرا ہے۔ ⑥ اور بیشک وہ ضرور اس پر خود گواہ ہے۔ ⑦ اور بیشک

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿8﴾ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿9﴾

وہ مال۲۴ کی محبت میں ضرور بہت سخت ہے۔ ⑧ تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب دوبارہ زندہ کیے جائیں گے جو قبروں میں ہیں۔ ⑨

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿10﴾ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿11﴾ ع 1/11/25

اور سینوں کی باتیں کھول دی جائیں گی۔ ⑩ بیشک اُن کا ربّ اُس دن اُن کی ہر بات سے خوب باخبر ہے۔ ⑪

۲۳ جلالین مع صاوی: ۳۴۷/۳۰، ۲۴ (الخیر) المال۔ (مرجع سابق: ۳۴۷/۳۰)

أٰيَاتُهَا 11 | سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا 1

سورۂ قارعہ مکی ہے، اِس میں گیارہ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلْقَارِعَةُ ۙ﴿1﴾ مَا الْقَارِعَةُ ۚ﴿2﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ﴿3﴾ يَوْمَ

دل دہلانے والی۔ ﴿1﴾ کیا ہے وہ دل دہلانے والی؟ ﴿2﴾ اور آپ کیا سمجھے کہ وہ دل دہلانے والی کیا ہے؟ ﴿3﴾ جس دن

يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ﴿4﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ

تمام انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔ ﴿4﴾ اور پہاڑ

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ﴿5﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿6﴾

رنگ برنگی دھنی ہوئی اون کی طرح ہوں گے۔ ﴿5﴾ تو جس کے نیک اعمال بھاری ہوئے ﴿6﴾

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿7﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿8﴾

وہ دل کش زندگی میں ہوگا۔ ﴿7﴾ اور جس کے نیک اعمال ہلکے ہوئے۔ ﴿8﴾

ع 1 11 26 فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿9﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ؕ﴿10﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ع﴿11﴾

اُس کا ٹھکانہ ہاویہ ہوگا۔ ﴿9﴾ اور آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے؟ ﴿10﴾ سخت دہکتی ہوئی آگ ہے۔ ﴿11﴾

اٰيَاتُهَا 8 — سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ تکاثر مکی ہے، اِس میں آٹھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿1﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿2﴾ كَلَّا سَوْفَ

تمہیں زیادہ سے زیادہ مال جمع کرنے کی حرص نے غافل کر رکھا ہے۔ ﴿1﴾ یہاں تک کہ تم قبرستان میں پہنچ گئے۔ ﴿2﴾ ہاں ہاں

تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿3﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿4﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

تم جان لوگے۔ ﴿3﴾ پھر تم یقیناً جلد جان جاؤ گے۔ ﴿4﴾ حقیقت یہ ہے کہ اگر تم یقینی طور پر (اپنا انجام) جانتے

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۙ⑤ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ⑥ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

(تو مال سے اتنی محبت نہ رکھتے ۲۵)۔ ⑤ بیشک تم ضرور جہنم کو دیکھو گے۔ ⑥ پھر سن لو تم اُسے یقین کی

الْيَقِيْنِ ۙ⑦ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَىِٕذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ⑧ ع 1/8 27

آنکھ سے دیکھ لو گے۔ ⑦ پھر بیشک اُس دن تم سے ضرور نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ ⑧

اٰيَاتُهَا 3 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا 1

سورۂ عصر مکی ہے، اِس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَالْعَصْرِ ۙ① اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ② اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

زمانے کی قسم! ① بیشک انسان ضرور خسارے میں ہے۔ ② مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③ ع 1/3 28

اُنہوں نے ایک دوسرے کو حق (پر قائم رہنے) کی نصیحت اور ایک دوسر کو صبر کی نصیحت کی۔ ③

اٰيَاتُهَا 9 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا 1

سورۂ ھُمَزہ مکی ہے، اِس میں نو آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ① الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ②

ہلاکت ہے ہر اُس شخص کے لئے جو منہ پر طعنے دیتا ہے پسِ پشت عیب جوئی کرتا ہے۔ ① جس نے مال جمع کیا اور اُسے گن گن

۲۵ جلالین مع صاوی: ۳۳۰/۴

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿3﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ﴿4﴾

کر رکھا۔ (2) وہ گمان کرتا ہے کہ اُس کے مال نے اُسے لافانی بنادیا ہے۔ (3) ہرگز نہیں یقیناً وہ حُطَمہ میں پھینکا جائے گا۔ (4)

وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿5﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿6﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ

اور آپ کو کیا معلوم کہ حُطَمہ کیا ہے؟ (5) اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ (6) جو دلوں پر

ع 1 9 29 عَلَی الْاَفْـِٕدَةِ ﴿7﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿8﴾ فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿9﴾

چھا جائے گی۔ (7) بیشک وہ اُن پر بند کر دی جائے گی۔ (8) لمبے لمبے ستونوں میں۔ (9)

اٰیَاتُهَا 5 — سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ فیل مکی ہے، اِس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿1﴾ اَلَمْ

اے حبیب! کیا آپ نے نہ دیکھا کہ آپ کے ربّ نے ہاتھی والوں کا کیا حال کیا؟ (1) کیا اُس نے

يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِیْ تَضْلِيْلٍ ﴿2﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا

اُن کے فریب کو بے کار نہیں کر دیا؟ (2) اور اُن پر پرندوں کے ڈاروں کے

اَبَابِيْلَ ﴿3﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿4﴾ فَجَعَلَهُمْ

ڈار بھیجے۔ (3) جو اُن پر سِجّیل کے کنکر ۲۶ پھینکتے تھے۔ (4) تو اُنہیں

ع 1 5 30 كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿5﴾

کھائے ہوئے چارے کی طرح بنادیا۔ (5)

سُوۡرَةُ قُرَيۡشٍ مَّكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا 4 | رُکُوعُھا 1

سورۂ قریش مکی ہے اِس میں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

لِاِيۡلٰفِ قُرَيۡشٍ ① اٖلٰفِهِمۡ رِحۡلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيۡفِ ②

چونکہ اللہ نے قریش کے دلوں میں الفت ڈال دی۔ ① اُنہیں سردی اور گرمی میں تجارتی سفر کا عادی بنا دیا۔ ②

فَلۡيَعۡبُدُوۡا رَبَّ هٰذَا الۡبَيۡتِ ③ الَّذِىۡۤ اَطۡعَمَهُمۡ مِّنۡ

تو اُنہیں چاہئے کہ اِس گھر کے ربّ کی عبادت کریں ③ جس ربّ نے اُنہیں بھوک سے نجات دے کر کھانا کھلایا۔

جُوۡعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمۡ مِّنۡ خَوۡفٍ ④

اور اُنہیں بڑے خوف سے امن میں رکھا۔ ④

ع 1/4 31

سُوۡرَةُ الۡمَاعُوۡنِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا 7 | رُکُوعُھا 1

سورۂ ماعون مکی ہے، اِس میں سات آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اَرَءَيۡتَ الَّذِىۡ يُكَذِّبُ بِالدِّيۡنِ ① فَذٰلِكَ الَّذِىۡ يَدُعُّ

کیا آپ نے اُسے دیکھا جو روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے؟ ① تو یہی ہے وہ شخص جو یتیم کو

الۡيَتِيۡمَ ② وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ③ فَوَيۡلٌ

دھکے دیتا ہے۔ ② اور مسکین کو کھانا کھلانے کی رغبت نہیں دلاتا۔ ۲۷ ③ تو اُن نمازیوں کے لئے

۲۷ یہ آیت عاص بن وائل یا ولید بن مغیرہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ (جلالین مع صاوی: ۴/۳۲۸)

لِّلْمُصَلِّيْنَ ④ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤

خرابی ہے۔ ④ جو اپنی نماز کو بھولے بیٹھے ہیں۔ ⑤

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑥ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦ ع

ع 1/7/32

اور وہ جو ریاکاری کرتے ہیں۔ ⑥ اور روز مرہ کے استعمال کی چیز (مانگنے پر بھی) نہیں دیتے۔ ⑦

اٰیاتُها 3 — سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ — رُکُوعُها 1

سورۂ کوثر مکی ہے، اس کی تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② اِنَّ

بیشک (اے حبیب) ہم نے آپ کو خیرِ کثیر عطا فرمائی۔ ① تو آپ اپنے ربّ کے لئے (عید کی) نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ ②

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③ ع

ع 1/3/33

بیشک آپ کا دشمن ہی ہر خیر سے محروم (بے نسل) ہے۔ ③

اٰیاتُها 6 — سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ — رُکُوعُها 1

سورۂ کافرون مکی ہے، اس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ② وَلَآ

(اے حبیب!) آپ فرما دیجئے: "اے کافرو! ① میں اُن (بتوں ۲۸) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ ② اور نہ

۲۸ (لا اعبد) فی الحال (ما تعبدون) من الاصنام- (جلالین مع صاوی ۴/۳۴۱)

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④

تم اُس کی عبادت کرتے ہو۲۹ جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔③ اور نہ میں اُن (جھوٹے معبودوں) کی عبادت کروں گا۳۰ جن کی تم عبادت

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥ ع 6 34

کرتے ہو۔④ اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔⑤ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔"⑥

اٰيَاتُهَا 3 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعُهَا 1

سورۂ نصر مدنی ہے اِس میں تین آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

جب اللہ کی امداد اور فتح آجائے۔① اور آپ لوگوں کو دیکھ لیں کہ اللہ کے دین میں

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ② فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔② تو اپنے ربّ کی حمد کرتے ہوئے اُس کی پاکی بیان کیجئے اور اُس سے بخشش مانگئے،

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③ ع 3 35

بیشک وہ رحمت کے ساتھ بہت رجوع فرمانے والا ہے۔③

اٰيَاتُهَا 5 سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا 1

سورۂ لہب مکی ہے، اِس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

۲۹ (وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ) فی الحال۔ جلالین مع صاوی: ۳۳۱/۴

۳۰ (وَلَآ اَنَا عَابِدٌ) فی الاستقبال۔ (مرجع سابق: ۳۳۱/۴)

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ⓵ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو ہی گیا۔ ⓵ اُسے اُس کے مال اور کمائی نے

كَسَبَ ؕ ⓶ سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚۖ ⓷ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ

کچھ فائدہ نہ دیا۔ ⓶ وہ عنقریب شعلوں والی آگ میں جھونکا جائے گا۔ ⓷ وہ اور اُس کی بیوی سر پر لکڑیوں کا

ع 1 5 36 الۡحَطَبِ ۚ ⓸ فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ؑ ⓹

گٹھا اٹھائے ہوئے۔ ⓸ اُس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسّا۔ ⓹

اٰيَاتُهَا 4 — سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوۡعُهَا 1

سورۂ اخلاص مکی ہے، اِس میں چار آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ⓵ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ⓶ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ

آپ فرمادیجئے: ”وہ اللہ یکتا ہے۔ ⓵ اللہ بے نیاز ہے۔ ⓶ اُس کی کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی

ع 1 4 37 يُوۡلَدۡ ۙ ⓷ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؑ ⓸

وہ کسی کی اولاد۔ ⓷ اور نہ ہی کوئی اُس کا ہمسر مقابل ہے۔“ ⓸

اٰيَاتُهَا 5 — سُوۡرَةُ الۡفَلَقِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوۡعُهَا 1

سورۂ فلق مدنی ہے، اِس میں پانچ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿1﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿2﴾ وَمِنْ شَرِّ

آپ فرمائیں: ''میں صبح کے ربّ کی پناہ لیتا ہوں۔ (1) اُس کی ہر مخلوق کے شر سے۔ (2) اور اندھیری رات کے

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿3﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ﴿4﴾

شر سے جب وہ چھا جائے۔ (3) اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ (4)

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾ ع 1 5 38

اور حسد والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔'' (5)

اٰيَاتُهَا 6 — سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعُهَا 1

سورۂ ناس مکی ہے، اِس میں چھ آیتیں اور ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ انتہائی مہربان، بہت ہی رحم فرمانے والے کے نام سے شروع۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿2﴾ اِلٰهِ

آپ فرمائیں: ''میں سب لوگوں کے ربّ کی پناہ میں آیا۔ (1) تمام انسانوں کے بادشاہ کی۔ (2) سب لوگوں

النَّاسِ ﴿3﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾

کے معبود کی۔ (3) وسوسہ ڈالنے والے، پسپا ہونے والے کے شر سے۔ (4)

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾ مِنَ الْجِنَّةِ

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (5) جنّوں

وَالنَّاسِ ﴿6﴾ ع 1 6 39

اور انسانوں میں سے۔'' (6)

دُعَاءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ۝ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ۝
وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً ۝ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا
نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ
النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

دعائے ختمِ قرآن

اے اللہ! قبر میں میری وحشت کو راحت سے تبدیل فرما دے۔ اے اللہ! قرآنِ عظیم کے طفیل مجھ پر رحم فرما اور اسے میرے لیے امام، نور، ہدایت اور رحمت بنا دے۔ اے اللہ! جو کچھ اس میں سے مجھے بھول گیا ہے مجھے یاد کرا دے اور اس میں سے جو کچھ میں نہیں جانتا اس کا مجھے علم عطا فرما اور مجھے رات، دن کے اوقات میں اس کی تلاوت کی توفیق عطا فرما اور اے تمام جہانوں کے پروردگار! اسے میرے لیے حجّت بنا دے۔ ترجمہ استاذ شیخ الحدیث علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمہ اللہ

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

رُمُوزِ اَوْقافِ قُرآن مَجِید

ہرایک زبان کے اہل زبان جب گفتگو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں۔ کہیں زیادہ۔ اوراس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اوراس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفتگو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے اہل علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کردی ہیں جن کو رموزِ اوقاف قرآن مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں اور وہ یہ ہیں:۔

● جہاں بات پوری ہوجاتی ہے' وہاں چھوٹا سادائرہ لکھ دیتے ہیں یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بہ صورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے۔ یعنی اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی۔ چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے۔ اس علامت کو آیت کہتے ہیں۔

م یہ علامت وقفِ لازم کی ہے اس پر ضرور ٹھہرنا چاہئے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہوجائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اٹھو۔ مت بیٹھو۔ جس میں اٹھنے کا اُمر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہوجائے گا۔ جسمیں اٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے۔ اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہوجائیگا۔

ط وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے:۔

ج وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص علامت وقف مرخص کی ہے یہاں ملا کر پڑھنا چاہئے لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے اَلْوَصْلُ اَوْلٰی کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفِ کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہئے۔

صل قَدْ یُوْصَلُ کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے' کبھی نہیں۔ لیکن نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قِفْ ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے۔ جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتة سکتے کی علامت ہے یہاں کسی قدر ٹھہرنا چاہئے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔

وقفة لمبے سکتہ کی علامت ہے یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہئے لیکن سانس نہ توڑے۔ اور وقفے میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے' وقفے میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہئے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہئے۔ لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اُسی جگہ نہیں چاہئے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ۂ یہ اس کی علامت ہے کہ اس موقع پر غیر کوفیین کے نزدیک آیت ہے۔ وقف کرے تو اعادہ کی ضرورت نہیں۔

∴ ∴ تین تین نقاط والے دو دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں کبھی اس کو مختصر کر کے مع لکھ دیتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دونوں وقف گویا معانقہ کررہے ہیں ان کا حکم یہ ہے کہ ان میں سے ایک پر ٹھہرنا چاہئے دوسرے پر نہیں۔ ہاں وقف کرنے میں رموز کی قوت وضعف کو ملحوظ رکھنا چاہئے۔

نوٹ: جہاں معانقہ لکھا ہے اس سے مراد عند المتاخرین ہے یہ کل ۱۸ اعدد ہیں اور جہاں مع لکھا ہے اس سے مراد عند المتقدمین ہے یہ کل ۱۶ اعدد ہیں۔

تصدیق سرٹیفکیٹ

الحمدللہ ہم نے اس قرآن پاک کے متن اور ترجمہ (حضرت شرف ملت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری رحمہ اللہ تعالیٰ) کی پروف ریڈنگ کی ہے اور تصدیق کرتے ہیں کہ ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کو اغلاط سے پاک کرنے کی کوشش کی ہے اور ہم امید کرتے ہیں ان شاء اللہ اس میں آپ کوئی غلطی نہیں پائیں گے۔

پروف ریڈنگ

قاری محمد فیض رسول سدیدی
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ مذہبی اُمور و اوقاف (پنجاب) پاکستان

قاری محمد فیض الرسول سدیدی

قاری محمد اشفاق احمد خان
ضیاء القرآن پبلی کیشنز (لاہور) پاکستان

قاری محمد اشفاق احمد خان

حافظ قاری محمد الطاف قادری نقشبندی
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب

حافظ محمد الطاف

حافظ طارق جاوید، ایم۔اے
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف (پنجاب) پاکستان

حافظ طارق جاوید ایم اے
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف

و

اساتذہ شعبہ حفظ القرآن جامعہ قادریہ رضویہ (ٹرسٹ) فیصل آباد

القرآن الحکیم

ترتیب وتزئین	: فیض رضا پبلی کیشنز	ایڈیشن اول	: ربیع الاول ۱۴۳۶ھ
باہتمام	: صاحبزادہ عطاء المصطفیٰ نوری حافظ نثار احمد قادری		جنوری ۲۰۱۵ء
پرنٹرز	: البغداد پرنٹرز فیصل آباد	ناشر	: فیض رضا پبلی کیشنز مکتبہ قادریہ

فیض رضا پبلی کیشنز اور مکتبہ قادریہ کے جملہ افراد کو اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت عطا فرمائی کہ انہوں نے قرآن کریم کے متن اور اس کے ترجمہ "اَنْوارُ الفُرقانِ فِی تَرْجَمَةِ مَعانِی الْقُرآنِ" کو ظاہری صورت کے اعتبار سے شایان شان انداز پر عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق پیش کیا تاکہ تلاوت کے دوران طباعتی معیار کے سبب ہونے والی معیاری طباعت کے سبب تلاوت قرآن میں آسانی ہو۔

اس کام کیلئے زرکثیر خرچ کرتے ہوئے "اَنْوارُ الفُرقانِ فِی تَرْجَمَةِ مَعانِی الْقُرآنِ" کے نسخہ ہذا کی صحت کتابت، اعراب، رموز اوقاف وغیرہ پر نہایت توجہ دی ہے ان شاء اللہ یہ نسخہ طباعتی اغلاط سے حتی الامکان پاک ہے۔ اس کے باوجود اگر کوئی سہو یا غلطی نظر آئے تو ہمیں فوراً مطلع فرمائیں تاکہ اس کی تصحیح کی جاسکے۔

مکتبہ قادریہ داتا دربار مارکیٹ، لاہور

+92-321-7226193
+92-42-37226193

جامعہ قادریہ رضویہ مصطفیٰ آباد سرگودھا روڈ فیصل آباد

Tel: +92-41-8788807
Cell: +92-300-8660128
300-8664181

E-mail: maktabaqadria@yahoo.com

E-mail: fazeraza.publication@gmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف آغاز

قرآنِ کریم وہ عظیم اور لاریب کتاب ہے جس کی جتنی تلاوت کی جائے اُتنا ہی لطف وسرور اور ہدایت کا نور حاصل ہوتا ہے اور ایک حلاوت روح کی گہرائیوں میں اُترتی چلی جاتی ہے، جس خوش نصیب کے لئے قرآنی مفاہیم اور معانی کے دریچے کھول دیئے جائیں اُسے تو اپنی زندگی میں ہمہ جہت بہتری کا احساس ہوتا ہی ہے، مگر جسے قرآنی الفاظ کے معانی تک رسائی حاصل نہیں ہوتی وہ بھی اپنے وجود میں تلاوتِ قرآن کے خوشگوار اثرات کو واضح طور پر محسوس کرتا ہے، عصر حاضر میں حقائق اور سکون کے متلاشی اور مغربی تہذیب کے ستائے ہوئے بہت سے تعلیم یافتہ اور غیر مسلم افراد نے کفر کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت کی تو اُن کی زندگیوں میں ایسا انقلاب برپا ہوا کہ اُنہوں نے اسلام کے دامن میں پناہ لیتے ہوئے اپنے وجود میں اطمینان وسرور اور عافیت کو محسوس کیا۔

قرآن کی اثر آفرینی کا یہ تسلسل اِس کے زمانۂ نزول سے ہے، مدینہ منورہ کی طرف ہجرت سے پہلے جب رحمتِ دوعالم ﷺ رات کی خلوت میں قرآن کی تلاوت فرماتے تھے تو آپ کی جاں نواز تلاوت اسلام کے تین شدید ترین دشمنوں ابوجہل، ابوسفیان اور اخنس بن شریق کو کشاں کشاں کاشانۂ نبوت کی طرف کھینچ لاتی، یہ تینوں دن کے اجالے میں تو بے بنیاد تہمتوں کی آڑ لے کر لوگوں کو قرآن اور رحمتِ دوعالم ﷺ سے دور رکھنے کی کوششیں کرتے تھے مگر خودرات کی تاریکی میں ایک دوسرے سے چھپ کر آتے اور رات بھر کاشانۂ نبوت کی دیوار سے لگ کر صاحبِ قرآن کی زبان سے تلاوتِ قرآن یوں مست وبیخود ہوکر سنتے تھے کہ نہ اُنہیں اپنی خبر رہتی نہ وقت گزرنے کا احساس ہوتا،لیکن یہ سلسلہ زیادہ دن جاری نہ رہ سکا، اِن تینوں کی دوراتیں ایسی گزریں کہ طلوعِ فجر کے وقت صبح کے اجالے میں اِن تینوں کا ایک دوسرے سے آمنا سامنا ہوگیا پر یہ تینوں دوبارہ واپس نہ آنے کا وعدہ کرکے اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے مگر دل کے ہاتھوں مجبور ہوکر اگلی رات پھر چلے آئے، یہ تینوں رات کی تاریکی میں تو قرآن سنتے رہے مگر صبح کے اجالے میں ایک دوسرے کا سامنا ہونے پر حسبِ معمول ایک دوسرے کو طعن وتشنیع کرنے لگے پھر انہوں نے آپس میں قرآن سننے کے لئے کاشانۂ نبوت پر دوبارہ کبھی واپس نہ آنے کا پختہ عہد کیا اور عملی طور پر پھر واپس نہیں آئے۔

رحمتِ دوعالم ﷺ کس محبت اور سرشاری کے ساتھ تہجد کے نوافل میں قرآن کی تلاوت فرمایا کرتے تھے؟ اِس امر کی تفصیل حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک شب آپ نے رسولِ کریم ﷺ کی اقتداء میں (نفلی) نماز پڑھی، رسولِ کریم ﷺ نے (اُس نماز میں) سورۂ بقرہ کی قراءت شروع فرمائی آپ مسلسل قراءت کرتے رہے یہاں تک کہ آپ نے تین طویل سورتیں سورۂ بقرہ، سورۂ آل عمران اور سورۂ نساء پڑھ ڈالیں، آپ ترتیل کے ساتھ قراءت فرماتے رہے، جب کوئی ایسی آیت آتی جس میں تسبیح کا ذکر ہوتا تو آپ (رک کر) اللہ تبارک وتعالیٰ کی تسبیح کرتے (مثلاً: سُبْحَانَ اللّٰہِ کہتے) جب کسی ایسی آیت کی تلاوت کرتے جس میں سوال کا ذکر ہوتا تو آپ (رک کر) اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے، جب کسی ایسی آیت کی تلاوت فرماتے جس میں تَعَوُّذ (یعنی اللہ کی پناہ مانگنے) کا ذکر ہوتا تو آپ (رک کر) اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے، پھر آپ نے رکوع کیا اور رکوع میں "سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ" پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ کے رکوع کا دورانیہ قیام کے قریب ہوگیا، پھر آپ

''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ'' کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے اور تقریباً رکوع کے برابر قومہ کیا، پھر آپ سجدہ ریز ہو گئے اور ''سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی'' پڑھتے رہے اور قومہ بھی تقریباً سجدہ کے برابر طویل کیا۔ (صحیح مسلم، ملخصا)

رحمت دو عالم اِس سرشاری اور ترتیل کے ساتھ تلاوت فرمایا کرتے تھے کہ قرآنِ کریم میں غور و فکر کا عمل بھی جاری رہتا تھا، یہی وجہ ہے کہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین اور تبع تابعین بھی قرآنِ کریم کو جلدی ختم کرنے پر ترتیل سے قراءت کو ترجیح دیتے تھے، درجِ ذیل روایت ہمیشہ اُن کے سامنے رہتی تھی:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: اے ابنِ عباس! تم جب بھی قرآن پڑھو اُسے ٹھہر ٹھہر کر اور اُس کے الفاظ و حروف کو خوب واضح کر کے پڑھا کرو، اُس کو ردّی کھجور کے دانوں کی طرح نہ بکھیرا کرو اور نہ ہی اُسے شعر گوئی کی طرح عجلت سے پڑھا کرو، اُس کے عجائبات (حقائق اور اسرار و رموز) پر توقف (غور و فکر) کیا کرو، نیز اُس کے ذریعے دلوں کو حرکت دیا کرو۔ تم میں سے کسی کا ارادہ (جلدی سے) قرآن کی آخری سورت پر پہنچنے کا ہرگز نہ ہونا چاہئے۔'' (اِس حدیث کو ابنِ ابی شیبہ، بیہقی اور دیلمی نے روایت کیا۔)

قرآنِ کریم نے بھی آفاق و انفس میں غور و فکر کی دعوت دی ہے، ارشادِ ربّانی ہے:

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ۔ (سورۂ ص: ۲۹)

اے حبیب! یہ قرآن بابرکت کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تا کہ لوگ اِس کی آیتوں میں غور کریں اور عقل مند نصیحت قبول کریں۔ (انوار الفرقان)

جب قرآنِ کریم نازل ہوا تو عربی زبان اپنی فصاحت و بلاغت کے ایسے عروج پر تھی کہ اُس دور کو عربی زبان و ادب کا سنہری دور کہا گیا مگر آنکھوں پر تعصب کی پٹی باندھنے والے بعض عربوں نے جب قرآنِ کریم کی دلکشی، رعنائی، اثر آفرینی اور معجز بیانی کو الزامات، افواہوں اور جھوٹی تہمتوں کے انبار میں دفن کرنا چاہا تو اُن میں سے ہی ایک ادب شناس اور زیرک انسان ولید بن مغیرہ نے کفر پر رہتے ہوئے بھی ایک مرتبہ تو قرآن کی سچائی کی گواہی دے دی مگر بعد میں وہ اِس گواہی پر قائم نہ رہ سکا، لطف کی بات یہ ہے کہ لوگ اُس شخص کے پاس قرآن کریم اور صاحبِ قرآن پر زبانِ طعن دراز کرنے کے لئے مناسب الزام گھڑنے کی غرض سے جمع ہوئے تھے مگر جب اُس سے رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کہا گیا: ''ہمیں لوگوں کو بتانا چاہئے کہ یہ کاہن ہے۔'' تو ولید بن مغیرہ نے کہا: ''ہم نے کاہن دیکھے ہوئے ہیں، اللہ کی قسم وہ نہ تو کاہن ہے اور نہ ہی اُس کے کلام میں کاہنوں کے کلام جیسی گنگناہٹ اور سجع ہے۔'' چند اور لوگ بولے: ''تو پھر ہمیں اُس کے بارے میں یہ کہنا چاہئے کہ وہ مجنون ہے۔'' ولید بن مغیرہ نے اِس بات سے بھی اتفاق نہ کیا، بولا: ''اُس میں جنون کی ایک بھی علامت نہیں پائی جاتی، نہ اُس کے اعضاء کپکپاتے ہیں نہ ہی اُس کی پُرحکمت زبان سے کوئی مہمل اور بے معنی بات نکلتی ہے۔'' تب کچھ لوگوں نے کہا: ''ہم اُس پر شاعر ہونے کا الزام لگا دیتے ہیں۔'' ولید بن مغیرہ نے جھٹ سے کہا: ''ہم خود اہلِ زبان ہیں، ہم شعر کی تمام اصناف کو جانتے ہیں اور یہ جو کلام سناتے ہیں وہ شعر کی کسی صنف کے تحت نہیں آتا، ہم اُنہیں شاعر کیسے کہہ سکتے ہیں؟!'' یہ جواب سن کر ساری محفل پر سکوت چھا گیا، قرآن اور صاحبِ قرآن کے دشمن دیر تک سر جھکائے رہے، پھر کسی نے سر اٹھا کر کہا: ''کیوں نہ ہم اُسے ساحر قرار دے دیں؟'' ولید نے اس مشورے کو بھی جھٹلاتے ہوئے کہا: ''ہم ساحروں اور اُن کے سحر سے واقف ہیں، یہ نہ اُن کی طرح پھونکیں مارتے ہیں نہ دھاگوں

میں گرہیں لگاتے ہیں۔" جب ولید بن مغیرہ نے لوگوں کی ساری تجاویز کو مسترد کر دیا تو لوگوں نے ولید سے رحمتِ دوعالم ﷺ کے بارے میں کہا: "اگر یہ سب الزامات لغو ہیں تو پھر خود ہی بتاؤ کہ ہم اُن کے بارے میں لوگوں سے کیا کہیں؟" تب ولید بن مغیرہ کے لبوں سے بے ساختہ یہ کلمات نکلے: "اللہ کی قسم جو کلام یہ سناتے ہیں اُس میں ایک عجب مٹھاس ہے، یہ کلام ایک ایسا تنا ہے جس سے بے شمار شاخیں پھوٹتی ہیں، اس کی ٹہنیاں پکے پھلوں سے لدی ہوئی ہیں۔ تمہاری تجویز کردہ باتوں میں سے کوئی بھی ہم کہیں گے تو لوگ ہمیں فوراً جھٹلا دیں گے۔" یہاں تک تو ولید نے سچ کہا تھا مگر اب اُس کی حق گوئی پر بد نصیبی غالب آ گئی اور اُس نے کہا: "ہمارے پاس اس کے بغیر کوئی چارا نہیں کہ اگر کوئی اُن کے بارے میں ہم سے پوچھے تو ہم یہی کہیں: یہ ساحر ہے،" اِس نے اپنے سحر کے زور سے سارے قبیلے میں پھوٹ ڈال دی ہے، باپ سے بیٹے کو، بھائی سے بھائی کو، شوہر سے بیوی کو، دوست سے دوست کو جدا کر دیا ہے۔" کفار نے بڑے منظم انداز میں اس جھوٹ کو پھیلایا، مگر چونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کا ذمہ اٹھایا تھا، لہٰذا اس جھوٹے پروپیگنڈے سے قرآن اور صاحبِ قرآن کی اچھی شہرت تو کچھ داغدار نہ ہوئی البتہ قرآن کی عظمت کا سورج چار دانگ عالم میں ضوء فشاں ہو کر رہا۔ عصر حاضر میں بھی قرآن اور صاحبِ قرآن کے حوالے سے تہذیب وثقافت کے دعویداروں کی دلآزار اور نازیبا حرکتیں رشد وہدایت کے چمکتے چاند کی روشنی کو چھین نہیں سکیں گی، بلکہ قرآن کی بے ادبی، مستشرقین کے اعتراضات اور اہانت آمیز خاکوں کے باعث مغربی دنیا میں مطالعۂ قرآن اور مطالعۂ سیرت کا رجحان بڑھ رہا ہے، اسلام تیزی سے پھیلتا ہوا دین بن چکا ہے، نام نہاد مغربی تہذیب کھوکھلی ہو چکی ہے اور اِس کے ستائے ہوئے لوگ اسلام کے دامن میں پناہ لے کر اطمینان اور سکون کی کیفیت سے آشنا ہو رہے ہیں۔

زمانۂ نزول سے اب تک قرآن کریم کے معجزانہ جلوے ظاہر ہو رہے ہیں، چودہ سو سال سے ہر لحظہ قرآن کریم کی نئی شان اور نئی آن کا ظہور ہو رہا ہے اور اِس کی اثری (تفسیر القرآن بالقرآن اور تفسیر القرآن بالحدیث وباقوال الصحابہ) اور عقلی یعنی: لغوی، صرفی، نحوی، بلاغی، ادبی، اشاری، صوفی، تاریخی، فقہی، کلامی، کونی، تقلیدی (روایتی) اور تجدیدی تفاسیر لکھی جا رہی ہیں۔ عقائد، عبادات اور معاملات کے حوالے سے آیاتِ احکام کی تفسیر ہو چکی مگر کائنات کے آفاقی حقائق کے حوالے سے اب تک کسی مفسر نے یہ دعویٰ نہیں کیا کہ ہماری تفسیر قرآن کے حتمی، قطعی اور آخری مفہوم پر مشتمل ہے اور اب مزید تفسیر کی ضرورت باقی نہیں رہی، یہ قرآنی اعجاز کا ایک اہم پہلو ہے کہ قرآنِ کریم صبح قیامت تک اپنے اعجاز کے رخِ جمیل سے پردے ہٹاتا رہے گا اور اِس کی نت نئی تفسیریں لکھی جاتی رہیں گی، اور یہ بات بجا ہے:

"اَلْقُرْآنُ مُعْجِزَةٌ لَا تَنْقَضِیْ عَجَائِبُهٗ۔" قرآن ایسا معجزہ ہے جس کے عجائبات (حقائق اور اسرار) کبھی ختم نہ ہوں گے۔

عصر حاضر سائنس اور ٹیکنالوجی کے بلا خیز عروج کا دور ہے، مذکورہ بالا مقولے کے مطابق قرآن کے بیان کردہ سائنسی حقائق کا ظہور انسانی تاریخ کا ایک اہم موڑ ہے، آج جب ماڈرن سائنسز کے ماہر مسلم اور غیر مسلم سائنسدان اور مسلمان اہلِ علم قرآنِ کریم کا غیر جانبدارانہ مطالعہ کرتے ہیں تو آفاق وانفس میں غور وفکر کی دعوت دینے والے قرآن کے روشن حقائق کا ایک جہان کھل کر اُن کے سامنے آ جاتا ہے، طب کے پیشے سے وابستہ فرانس کے ایک منصف مزاج اور حق پرست ڈاکٹر موریس بوکائیے (Maurice Bucaille) جو کہ بنیادی طور پر کیتھولک مسیحی تھے مگر جب قرآن کا نور اُن کے سینے میں اترا تو انہوں نے نہ

صرف اسلام قبول کیا بلکہ مغربی دنیا میں The Bible, The Quran and Sciences کے عنوان سے ایک لازوال کتاب لکھ کر قرآن کی عظمت کو اجاگر کر دیا۔ مصنف کی کسی رائے سے علمی اختلاف ممکن ہے مگر اس بات میں کوئی دو رائے نہیں، مصنف نے دیانتداری سے یہ ثابت کیا ہے کہ بائبل کی بعض آیات سائنسی حقائق سے متصادم ہیں مگر قرآنِ کریم کی ایسی کوئی آیت نہیں۔

تقابلِ ادیان کے حوالے سے معروف سکالر جناب احمد دیدات نے قرآن کے بارے میں ایک کتاب لکھی جس کا عنوان ہے:

Al-Quran The Miracle of Miracles

اسی طرح عصر حاضر کے معروف سکالر ڈاکٹر ہارون یحیٰی نے قرآن کریم میں موجود سائنسی حقائق کے حوالے سے ایک انتہائی اہم کتاب لکھی ہے: Miracles of the Quran (قرآن کے معجزات)

اِن کتب کے علاوہ بھی مسلم اور غیر مسلم محققین نے قرآن میں سائنسی حقائق کے حوالے سے بہت کچھ لکھا ہے جس کی تفصیل کے لئے مفصل مقالہ درکار ہے، اِن محققین سے کسی مسئلے پر علمی اختلاف کی گنجائش بھی موجود ہے، مگر کہنا یہ مقصود ہے کہ قرآن نے سائنس کے موجودہ دور میں بھی اپنے اعجاز کو منوایا ہے، قرآن اور صاحبِ قرآن کی یہ عظمت اور شان اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بڑھتی ہی رہے گی۔

حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے عمرِ عزیز کے تقریباً چالیس سال درس وتدریس کی وادیوں میں بادیہ پیمائی میں گزارے، مؤرخہ ۱۳ اپریل ۲۰۰۴ء کو مسلسل اڑھائی گھنٹے تک جاری رہنے والا زبان کا ایک انتہائی حساس اور تکلیف دِہ آپریشن ہوا جس کے بعد آپ نے گفتگو میں دقّت کے باعث درس وتدریس سے کنارہ کشی کر لی، صبر وشکر کے پیکر حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک مرتبہ اپنی اذیت ناک بیماری (کینسر) کا تسلیم ورضا سے معمور لہجے میں یوں ذکر فرمایا: ''اگر میری قوتِ گویائی پوری طرح بحال ہوتی تو شاید میں کسی اور دینی کام میں مصروف ہوتا اور یوں ترجمۂ قرآن کے لئے وقف نہ ہو پاتا جیسے اب ہوں، یہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اللہ کا خاص فضل وکرم ہے۔'' صبر وشکر کے سانچے میں ڈھلے ہوئے یہ کلمات آپ کی طرف سے تقدیر کے فیصلے پر راضی برضا رہنے کی بہترین صورت ہیں، یوں آپ نے انتہائی تکلیف دِہ بیماری کو بھی سراپا تسلیم ورضا بن کر ربّ کی رحمت قرار دیا اور آپ نے عملی طور پر جس رفتار سے بیماری کے اِن دنوں میں ترجمہ کیا وہ صحت کے ایام سے بہت مختلف تھی، یوں لگتا ہے کہ صاحبِ ''انوار الفرقان'' آخرت کی منزل پر روانہ ہوتے ہوئے آخرت کے لئے تیار کئے گئے زادِ راہ میں ترجمۂ قرآن کو شامل کرنے کے آرزومند تھے اور ایک عالم ربانی سے زیادہ قرآن کی عظمت سے کون آگاہ ہو سکتا ہے؟ قرآن سے یہ محبت ایک سچے عاشقِ رسول ہی کا حصہ ہے، قرآن سے رحمت دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت یقیناً حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے سامنے ہمیشہ رہتی تھی، اُنہوں نے قرآن اور صاحبِ قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کی والہانہ محبت سے سرشار ہو کر ترجمۂ قرآن کیا۔

صاحبِ ''انوار الفرقان'' کو قدرت کی طرف سے جہاں عربی اور اسلامی علوم میں بالعموم اور قرآنی علوم میں بالخصوص مہارت عطا ہوئی وہیں اردو پر بھی کمال کی دسترس حاصل تھی، ہم ''انوار الفرقان'' میں مشکل پسندی سے گریز، زبان وبیان کی سلاست، عبارات کی روانی اور قرآنی الفاظ کے تناظر میں محاورات کا برجستہ استعمال دیکھ سکتے ہیں، وہ اردو محاورات کے استعمال میں

قرآنی متن سے دور نہیں جاتے تھے بلکہ اردو کے محاورات کو قرآنی الفاظ کے تابع رکھتے تھے، یہ اردو ترجمہ ایک ایسے عالم ربانی کے قلم کا شاہکار ہے جس نے عربی اور اسلامی علوم کی تدریس میں اپنی عمر عزیز کا بڑا حصہ گزارا جن کی تحریر اردو نثر میں سلاست، روانی اور ادبی چاشنی ہے، جس نے عربی، فارسی اور اردو میں جو مختصر حمدیہ اور نعتیہ شاعری کی ہے وہ دل کی تاروں پر اللہ تبارک وتعالیٰ اور اُس کے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی محبت کے نغمے چھیڑنے والی ہے۔

کوئی اردو ادب، انگریزی زبان یا میڈیکل سائنسز کا کیسا ہی ماہر ہو اگر وہ عربی و اسلامی علوم سے آگاہ نہیں تو اُس کے لئے دوسروں کو قرآن فہمی تک پہنچانا تو دور کی بات ہے اُس کے لئے خود بھی قرآن فہمی کی منزل تک پہنچنا انتہائی دشوار ہے۔ قرآن فہمی کے لئے اسبابِ نزول، ناسخ و منسوخ، محکم و متشابہ اور حقیقت و مجاز کا علم ناگزیر ہے، قرآنی تشبیہات و استعارات اور وجوہ اعجاز کے ادراک سے بے نیازی ناممکن ہے، قرآنی آیات اور سورتوں میں مناسبات اور ایسے ہی کثیر امور کا علم نہایت ضروری ہے۔

فہم قرآن تک رسائی حاصل کرنے کے لئے امام سیوطی نے الاتقان میں اور دیگر علماء نے اپنی کتب میں جن علوم پر دسترس کی تاکید فرمائی ہے حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے وہ علوم اپنے وقت کے اجل علماء سے نہ صرف پڑھے بلکہ آپ مختلف دینی جامعات میں تقریباً چالیس سال وہ علوم پڑھاتے بھی رہے تھے، یہ تدریسی تجربہ اُن کے لئے قرآن فہمی اور تفہیم کا بہترین ذریعہ اور اُن کے ترجمہ کی ثقاہت کی واضح دلیل ہے، مقام الوہیت اور آدابِ بارگاہِ رسالت مآب کے ادراک اور قرآن فہمی کے لئے مطلوبہ علوم پر آگاہی کے علاوہ عربی اور اردو پر ایسی دسترس رکھنے والی شخصیت کو ہی ترجمۂ قرآن کی اہلیت حاصل ہے۔

صاحبِ ''انوار الفرقان'' عربی اور اردو میں اِس مہارت کے باوجود ترجمۂ قرآن کے وقت خوف و رجاء کی کیفیت سے دوچار رہتے اور عجز و نیاز کے سانچے میں ڈھل کر آگے بڑھتے، اِس دوران بہت سے قرآنی تراجم آپ کے پیشِ نظر رہے جن میں سرفہرست شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا فارسی ترجمۂ قرآن، امام احمد رضا خان فاضل بریلوی، غزالیٔ زمان علامہ سید احمد سعید کاظمی اور ڈاکٹر حامد حسن بلگرامی رحمہم اللہ تعالیٰ کے ترجمے تھے، حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ اردو تراجم میں سب سے زیادہ کنز الایمان سے متاثر تھے، اُنہوں نے کنز الایمان کی اتباع میں تقدیسِ اُلوہیت اور شانِ رسالت کا بہت توجہ سے خیال رکھا، وہ ہر آیت کا ترجمہ سوچنے کے بعد احتیاطاً قرآنِ کریم کی تفاسیر اور اُس آیت کے زیادہ سے زیادہ ترجمے دیکھتے تھے اور زیادہ بہتر تعبیر سامنے آنے پر اپنے الفاظ کو تبدیل بھی کر لیتے تھے، تفسیر قرطبی، تفسیر کبیر، مدارک التنزیل، روح المعانی، جلالین مع صاوی، تفسیر سمرقندی، تفسیر مظہری، تفسیر بیضاوی، تفسیر شربینی، تفسیر ابن کثیر، الْمُقْتَطَفُ مِنَ التَّفَاسِيْر اور اصفہانی کی مفردات القرآن وغیرہ کو بھی پیشِ نظر رکھتے تھے اور جب تک مکمل اطمینان نہ ہو جاتا ترجمہ کے لئے قلم نہ اٹھاتے تھے، پھر خاص خاص آیات پر احباب میں سے علماء کے ساتھ بہت کھلے دل کے مشاورت فرمایا کرتے تھے تاکہ ایسا ترجمہ سامنے آئے جو غلطیوں سے ممکنہ حد تک پاک ہو، نیز اپنے تلامذہ کی حوصلہ افزائی کے لئے اُن کے ساتھ مشاورت میں بھی تامل نہیں فرماتے تھے، وہ جس مشورے کو موزوں خیال کرتے اُسے کسی ہچکچاہٹ کے بغیر قبول بھی فرماتے، راقم الحروف کی کثیر گزارشات کو بھی یہ اعزاز حاصل ہوا۔ حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ مشاورت کے اِس عمل میں امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کی پیروی کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ نے تبحر علمی اور رسوخ فی الحدیث کے باوجود اپنا مجموعۂ احادیث مشاورت کے لئے علماء کے سامنے رکھا، علماء کے سامنے پیش کئے جانے کے سبب احادیث کے اِس مجموعہ کا نام ''موطا'' رکھا گیا۔

شیخ القرآن والحدیث رحمہ اللہ تعالیٰ ترجمہ کے دوران قوسین میں وضاحتوں کو ترجمہ کی طوالت کا باعث خیال کرتے ہوئے ایسے اسلوب سے ترجمہ فرماتے کہ قوسین میں وضاحت کی ضرورت ہی نہ رہتی تھی، لیکن جہاں کہیں پھر بھی وضاحت کی ضرورت پڑتی وہاں قوسین میں وضاحت فرما دیتے۔ درج ذیل آیت کریمہ اور اس کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں کہ یہاں وضاحت کی کتنی شدید ضرورت تھی جسے آپ نے خوبصورتی سے پورا فرمایا۔ فرمانِ الٰہی ہے:

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ (البقرہ)

اور یہود و نصاریٰ آپ سے ہرگز راضی نہیں ہوں گے جب تک آپ ان کے دین کی پیروی نہیں کرتے، آپ فرما دیجئے: ''اللہ کی ہدایت (اسلام) ہی ہدایت ہے۔'' اور (اے سننے والے!) تیرے پاس علم آجانے کے باوجود اگر تو نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو تجھے اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا نہ کوئی مددگار۔ (انوار الفرقان)

اس آیت مبارکہ کے ترجمہ میں قوسین کے درمیان ''اے سننے والے'' کا اضافہ نہ فرماتے تو عربی زبان اور اس کی نزاکتوں سے ناواقف آدمی کو کس قدر خوفناک غلط فہمی ہو سکتی تھی اس بات کا بخوبی اندازہ کیا جا سکتا ہے، اس آیت کے علاوہ بھی جہاں جہاں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب نہیں کیا گیا، وہاں انوار الفرقان میں ایسے وضاحتی کلمات کا اضافہ ضرور کیا گیا تاکہ قارئین غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔

حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ حواشی میں بعض آیات کا تفسیری ترجمہ کرتے ہوئے مصادر و مراجع کا حوالہ بھی ذکر فرما دیتے ہیں لیکن آپ نے کہیں بھی دیگر مترجمین کے لئے کوئی ہلکا جملہ استعمال نہیں کیا۔ آپ نے غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔ کا ترجمہ یوں کیا: ''جو نہ تو غضب کا نشانہ بنے اور نہ ہی گمراہی کا شکار ہوئے۔'' آپ اپنے اِس ترجمہ پر حاشیہ میں لکھتے ہوئے فرماتے ہیں: ''یہ ترجمہ اس لئے کیا گیا ہے کہ (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ الآیہ) بدل ہے (الَّذِيْنَ) سے، معنی یہ ہے کہ جنہیں انعام دیا گیا وہی لوگ ہیں جو غضب اور گمراہی سے محفوظ رہے۔ (تفسیر بیضاوی، ص: ۷) اور یہ جو ترجمہ کیا جاتا ہے کہ: ''نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔'' یہ بھی صحیح ہے، اس میں مفہوم بیان کیا گیا ہے۔ (شرف قادری)

مندرجہ بالا سطور سے جہاں صاحب ''انوار الفرقان'' کی علم نحو پر گہری نظر کا اندازہ ہوتا ہے وہیں سابقہ مستند تراجم کے لیے احترام کا عنصر بھی واضح طور پر دکھائی دے رہا ہے، اور یہ حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کی وسعتِ نظری کے ساتھ ساتھ وسعتِ ظرفی کی بہترین دلیل ہے۔

حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کی گیارہویں آیت میں ''وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ'' کا ترجمہ یوں کیا: ''جب اُنہیں کہا جائے: زمین میں دہشت گردی نہ کرو۔'' میں نے آپ سے پوچھا: ''لَا تُفْسِدُوْا'' کا معنی: ''دہشت گردی نہ کرو۔'' کیسے ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا: ''سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۲۰۵ کو پڑھ لو، اس آیت میں کھیتی کی تباہی اور جانداروں کی ہلاکت کو فساد سے تعبیر کیا گیا ہے۔'' پھر فرمایا: ''اور دہشت گردی کیا ہوتی ہے؟'' یہ بات سنتے ہی میرے ذہن میں بھی ''فساد فی الارض'' کا مفہوم واضح ہو گیا کیونکہ عصر حاضر میں بھی ریاستی دہشت گردی کرنے والے بعض ممالک اپنے عسکری جرائم کا اعتراف کرنے کی بجائے بڑی ڈھٹائی سے کہتے ہیں: ''ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔'' اور اپنے آپ کو اپنی زبان سے

مستعمر (Colonial) بھی کہتے ہیں، جبکہ محکوم ممالک کے قدرتی وسائل کو لوٹنے اور محکوموں کا خون چوسنے کے عمل کو استعمار (Colonising) کا نام دیتے ہیں۔

مذکورہ بالا قرآنی آیت میں قرآن کی قرآن سے تفسیر کی مثال سامنے آتی ہے، اب ''انوار الفرقان'' سے حدیث نبوی کے ذریعے قرآنی آیت کی وضاحت اور تفسیر میں معاونت حاصل کرنے کی ایک مثال پیش خدمت ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ (البقرہ ۲۵۵)

''اس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں سے کہیں وسیع ہے''۔ (انوار الفرقان)

یہاں حضرتِ مترجم نے قرطبی (۳/۲۷۸) کے حوالے سے لکھا ہے: ''نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے حضرت ابوذر غفاری کو فرمایا: ساتوں آسمان کرسی کے آگے ایسے ہیں جیسے جنگل میں ایک چھلہ پھینک دیا گیا ہو''

اسی طرح آپ نے ''يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا'' کا ترجمہ یوں کیا: ''اللہ اس کے ذریعے بہت سے لوگوں کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے۔'' اس مقام پر صاحب ''انوار الفرقان'' نے مفتی عزیز احمد بدایونی رحمہ اللہ تعالیٰ کی اتباع کی ہے۔

ہمارے ذی علم دوست پروفیسر دلاور خان صاحب نے انوار الفرقان کے کچھ سپاروں کا ترجمہ ملاحظہ کرنے کے بعد اس ترجمے کے تفردات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ''یہ مجموعی طور پر بھی ایک بہترین ترجمہ ہے، علامہ شرف قادری صاحب نے خاص طور پر بسم اللہ شریف کا ترجمہ کرتے ہوئے شانِ اُلوہیت کے تقاضے پورے کئے ہیں جس سے ایک طرف تو کنز الایمان کا حق ادا ہوا تو دوسری طرف بسم اللہ کا ترجمہ کرتے ہوئے اپنا تفرد قائم رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔''

شیخ القرآن والحدیث حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے قدموں میں زندگی کا ایک طویل حصہ گزارنے کے باوجود مجھے کبھی اندازہ نہ ہو سکا کہ اُن کے دل و دماغ پر قرآن کریم کی محبت کے انمٹ نقوش کب ثبت ہوئے؟ مگر اس عاجز کو عمر رفتہ کے وہ لمحے اچھی طرح یاد ہیں جب حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے وجود میں رچی بسی قرآن کی محبت کو کھلی آنکھوں سے دیکھنا نصیب ہوا، ایک مرتبہ انہوں نے فرمایا: ''ہم درسِ نظامی کا نصاب کتاب وسنت کا فہم حاصل کرنے کے لئے ہی پڑھتے ہیں، ہمیں درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد کتاب وسنت سے تعلق کو بہت مضبوط رکھنا چاہئے۔'' انہوں نے اپنی تدریسی زندگی میں بارہا مرتبہ تفسیر جلالین اور تفسیر بیضاوی کا درس دیا، تیس سال تک حدیث کا درس دیتے ہوئے بارہا مرتبہ وہ مبارک کلمات بھی آپ کے سامنے آئے جو رحمتِ دو عالم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے قرآن کی عظمت کو اجاگر کرتے ہوئے ارشاد فرمائے تھے، علاوہ ازیں قرآنِ کریم سے رحمتِ دو عالم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی محبت کے واقعات بھی نظر سے گزرے، یہ ارشادات اور واقعات ہر مرتبہ حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے دل میں قرآن کی محبت کو یقیناً مزید بڑھانے کا سبب بنے۔

راقم نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد سے ایم اے عربی کا تین سالہ کورس ورک مکمل کیا تو تحقیقی مقالے کے لئے موضوع کی تلاش ہوئی تب میرے سامنے کئی موضوعات تھے، میری خواہش تھی کہ کسی نحوی موضوع پر مقالہ لکھوں، حضرت والدِ گرامی سے مشورہ کیا تو آپ نے فرمایا: ''صرف ونحو، ادب، بلاغت وغیرہ سب علوم قرآن وحدیث کا فہم حاصل کرنے کے لئے ہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ساری عمر قال سیبویہ، قال مبرد میں گزار دو، میں تمہاری زبان سے قال اللہ (جل جلالہ) اور قال الرسول (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) کے الفاظ سننا چاہتا ہوں۔'' تب میں نے اُن کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے ''أَسَالِيبُ الْقَسَمِ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ دِرَاسَةٌ نَحْوِيَّةٌ''

کے عنوان سے قرآنِ کریم میں قسم کے نحوی استعمالات پر دکتور صلاح الدین مصطفی بکر کی نگرانی میں عربی میں تحقیقی مقالہ لکھا۔ اِسی طرح جب مجھے الازہر یونیورسٹی، قاہرہ میں ایم اے عربی (زبان وادب) کا مقالہ لکھنے کا موقع ملا تو میں نے حضرت والد صاحب کے سامنے عربی ادب میں مقالہ لکھنے کی خواہش ظاہر کی تو آپ نے فرمایا: ''زندگی بہت قیمتی چیز ہے، کہیں اِسے امرؤ القیس، عمرو بن ربیعہ اور متنبی وغیرہ کی نذر نہ کر دینا، ادب کو فقط قرآن وحدیث کے مفاہیم تک پہنچنے کا ذریعہ سمجھنا، چراغِ راہ کو منزل نہ بنانا۔'' یہ نصیحت قرآن وحدیث کے ساتھ آپ کے والہانہ تعلق کی عکاس ہے۔

حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کی قرآن سے محبت کا ایک مظہر یہ بھی ہے کہ آپ ۱۶ فروری ۲۰۰۴ء کو مسجد سیدنا الحسین رضی اللہ عنہ میں حاضر ہوئے جس میں امام عالی مقام کا سرِ اقدس مدفون ہے اور یہاں پورے مصر سے اہلِ محبت ذوق وشوق سے حاضری دینے کے لئے آتے ہیں، یہ عاجز بھی آپ کے ساتھ تھا، مزار شریف پر حاضری دینے کے بعد ہم دونوں باہر نکلے تو مسجد میں ایک قاری صاحب اپنے معمر شاگردوں کو قرآن پڑھا رہے تھے، جہاں کہیں غلطی ہوتی قاری صاحب اُس کی نشاندہی کر دیتے اور پھر یہ معمر طلباء آگے بڑھ جاتے، حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ منظر دیکھا تو وہ بھی اُن طلباء کے درمیان ایک خالی جگہ پر بیٹھ گئے، قاری صاحب طلباء سے سنتے چلے آرہے تھے، حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ اپنے سامنے قرآنِ کریم رکھے کچھ دیر تعلیم بالغاں میں شامل ان بزرگوں کی تلاوت بہت توجہ سے سنتے رہے، پھر جب آپ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو قاری صاحب نے بیٹھے رہنے کا اشارہ فرمایا، اب تک قاری صاحب ایک ترتیب سے سن رہے تھے مگر اب اُنہوں نے کئی طلباء کو چھوڑ کر حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کو پڑھنے کے لئے فرمایا، آپ نے چند آیات کی قراءت کی قاری صاحب سنتے رہے، پھر اُنہوں نے فرمایا: ''اَحْسَنْتَ'' (خوب پڑھا) تب حضرت والد گرامی رحمہ اللہ تعالیٰ قاری صاحب کو سلام کر کے اٹھے اور ہم دونوں برکتیں سمیٹتے ہوئے مسجد سے باہر آئے۔

قرآن کی محبت سے سرشار حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے اُصولِ ترجمۂ قرآن کے حوالے سے ایک مختصر کتابچہ بھی تحریر فرمایا تھا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو ترجمۂ قرآن کی نزاکت کا شدت سے اندازہ بھی تھا، اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اُس کے لطف وکرم سے آپ نے نہایت عجز وانکسار کے ساتھ مورخہ ۳۰ جمادی الآخرہ ۱۴۱۹ھ بمطابق ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۹۸ء ترجمۂ قرآن کا آغاز کیا اور مؤرخہ ۲۴ محرم ۱۴۲۸ھ بمطابق ۱۳ فروری ۲۰۰۳ء کو تشکر وامتنان کے ساتھ اِس ترجمہ کی تکمیل ہوئی۔

حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ چاہتے تھے کہ قرآن کی تلاوت کرنے والے قرآن کے معنی ومفہوم کو بھی سمجھیں، اس لئے انہوں نے آسان ترین اردو میں قرآنی کلمات کے مفاہیم بیان کرنے کی کوشش کی، آپ نے کئی آیات کا منفرد ترجمہ کیا، آپ ایسی آیات کا ترجمہ احباب کو دکھایا اور سنایا کرتے تھے، ایک مرتبہ آپ نے راقم کو ایک آیت کے مختلف تراجم دکھائے، آخر میں اپنا ترجمہ دکھایا جو بہت منفرد تھا، میں اس ترجمہ کو پڑھ کر جھوم گیا، تب آپ نے فرمایا: ''میں فلاں بزرگوں کے قدموں کی خاک بھی نہیں ہوں لیکن میں نے وہی ترجمہ کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجھے سمجھ آیا ہے۔'' اہلِ علم اور اصحابِ تقویٰ کے احترام کا یہ وہ جذبہ تھا جو حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے انگ انگ میں سمایا ہوا تھا، وہ خود بھی اکابرین کا احترام کیا کرتے اور اپنے تلامذہ کو بھی اِس کی تلقین فرمایا کرتے تھے، علاوہ ازیں آپ کسی کو بھی اہل علم اور روحانی شخصیات کے حوالے سے بے ادبی کی اجازت نہیں دیتے تھے۔

حضرت والد گرامی قدر رحمہ اللہ تعالیٰ نے ترجمۂ قرآن مکمل کرنے کے بعد اس پر نظر ثانی کا آغاز فرمایا تو آٹھویں اور نوویں پارے کا سارا ترجمہ ہی نیا کر دیا، آپ کی بیماری جس مرحلے تک پہنچ چکی تھی اُس کا اگرچہ ہمیں اور آپ کو بھی اندازہ تھا لیکن ہم نے آپ سے کبھی اس کا تذکرہ صراحت سے نہیں کیا تھا، مجھے سخت تشویش لاحق ہوئی کہ اس طرح نظر ثانی کیسے مکمل ہوگی؟ اور دل میں یہ خواہش تھی کہ ایک دفعہ پھر سارا ترجمہ آپ کی نظر سے گزر جائے، اس خواہش اور تشویش کے پیش نظر میں نے عرض کیا: "اگر نظر ثانی جلدی ہوجائے تو بہتر ہے۔" آپ نے فرمایا: "تمہیں جلدی کس بات کی ہے؟" میں نے عرض کیا: "ایک دفعہ یہ ترجمہ چھپ جائے پھر نظر ثانی ہوتی رہے گی، ویسے بھی طباعت میں تاخیر ہوتی جارہی ہے۔" یہ کہہ کر میں خاموش ہوگیا، اس بات کے بعد کافی دن گزر گئے، ایک دن آپ نے خود ہی فرمایا: "جسمانی کمزوری بڑھتی جارہی ہے، جتنی نظر ثانی مجھ سے ہوسکی وہ کرلی اب یہ ترجمہ تمہارے حوالے ہے، باقی نظر ثانی تم خود کرلینا۔" آپ نے چند پاروں کے علاوہ باقی سب پاروں پر نظر ثانی فرمائی تھی، آپ کے وصال کے بعد مجھے تقریباً پانچ مرتبہ ترجمہ کی پروف ریڈنگ کی سعادت ملی جس کے بعد مجھ عاجز کو بھی قرآنِ کریم کے معانی کا کچھ نہ کچھ اندازہ ہونے لگا، اللہ کریم ہمیں قرآن کی محبت اور اس کا فہم عطا فرمائے۔

خوش آئند بات یہ ہے کہ "اَنْوَارُ الْفُرْقَانِ فِیْ تَرْجَمَةِ مَعَانِی الْقُرْآنِ" کی طباعت سے پہلے ہی پروفیسر ڈاکٹر سلطان شاہ صاحب کی خصوصی توجہ سے حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمۂ قرآن "اَنْوَارُ الْفُرْقَانِ فِیْ تَرْجَمَةِ مَعَانِی الْقُرْآنِ" پر پروفیسر حافظ محمد خورشید قادری کی زیر نگرانی (جی۔سی یونیورسٹی لاہور) کے شعبہ علوم اسلامیہ میں بی۔ایس اسلامیات کا مقالہ لکھا جاچکا ہے۔

حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ نے ترجمۂ قرآن کا نام "اَنْوَارُ الْقُرْآنِ فِی تَرْجَمَةِ مَفَاهِيْمِ الْقُرْآنِ" تجویز کیا مگر انہوں نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اس نام سے ایک ترجمۂ قرآن پہلے سے موجود ہے لہٰذا ہم کوئی دوسرا نام تجویز کریں گے۔ مگر ایسا نہ ہوسکا، اب اس ترجمہ کو "اَنْوَارُ الْفُرْقَانِ فِیْ تَرْجَمَةِ مَعَانِی الْقُرْآنِ" کے نام سے پیش کیا جارہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال ہوئی تو اس ترجمہ پر مختصر حاشیہ بھی پیش کیا جائے گا اور زندگی نے وفا کی تو حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کی تمنا کے مطابق تفسیر کے ذریعے اُن کی آرزو کی تکمیل اور اُن کے لئے صدقہ جاریہ کا اہتمام بھی کیا جائے گا۔ ربّ کریم کی بارگاہ بے کس میں دعاء ہے کہ وہ حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کی قرآن اور رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ محبت کے صدقے آپ کی تربت پر انوار و تجلیات کی بارش فرمائے اور اس ترجمہ کو قرآن فہمی اور محبت و اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کا ذریعہ بنائے۔ اَللّٰهُمَّ آنِسْ وَحْشَةَ شَيْخِنَا هٰذَا وَارْحَمْهُ فِیْ قَبْرِهٖ بِالْقُرْآنِ، وَاجْعَلْ قَبْرَهٗ رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْهُ وَالْطُفْ بِهٖ وَتَجَاوَزْ عَنْهُ، وَاغْفِرْ مَشَايِخَهٗ وَأَسَاتِذَتَهٗ وَأَقَارِبَهٗ وَأَحْبَابَهٗ، وَاغْفِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، اَلْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، إِنَّكَ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. آمِيْنَ بِجَاهِ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَتَمُّ التَّسْلِيْمِ۔

ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی الازہری

۱۳ ذوالحج ۱۴۳۵ھ بمطابق ۱۹ اکتوبر ۲۰۱۴ء

عرض ناشر

دینی کتب کی اشاعت ایک سعادت ہے جو خوش نصیب لوگوں کو ہی نصیب ہوتی ہے۔ الحمد للہ راقم الحروف بھی حضرت والد گرامی رحمہ اللہ تعالیٰ کے قائم کردہ مکتبہ قادریہ کے تحت کئی درسی اور غیر درسی کتب کی طباعت واشاعت کا اعزاز حاصل کر چکا ہے۔ سعادت کا یہ سفر بہتری کی طرف رواں دواں ہے بلکہ اپنے عروج پر پہنچ گیا ہے کہ ادارہ حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمۂ قرآن: ''اَنْوَارُ الْفُرْقَانِ فِیْ تَرْجَمَةِ مَعَانِیْ الْقُرْاٰنِ'' کو شائع کرنے کا اعزاز حاصل کر رہا ہے۔ اللہ کریم خدمتِ دین کے اس سفر کو حضرت والد گرامی کے لئے درجات کی بلندی کا ذریعہ بنائے۔ آمین

پیشِ نظر قرآن کریم کی طباعت میں ہمارے سراپا اخلاص دوست ملک محمد سعید صاحب، علامہ عمر حیات قادری صاحب، جناب عبدالرؤف قریشی صاحب اور دیگر احباب نے نہایت محبت اور اخلاص سے دامے، درمے، سخنے معاونت کی۔ سعادت کے اس سفر میں حضرت والد گرامی رحمہ اللہ تعالیٰ کی روحانی توجہ کے ساتھ ساتھ سراپا شفقت والدہ محترمہ اور ایک مشفق ومحترمہ کی دعائیں بھی بطور خاص شامل ہیں۔

برادر محترم جناب ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی الازہری صاحب، محترم محمد عبدالستار طاہر مسعودی صاحب، محترم جناب اصغر نظامی صاحب (ہائی ٹیک یونیورسٹی، ٹیکسلا) نے ترجمہ کا پروف پڑھا، جبکہ متن قرآن کی پروف ریڈنگ محکمۂ اوقاف کے رجسٹرڈ پروف ریڈر جناب قاری فیض رسول صاحب، حافظ شاہد اقبال صاحب قاری محمد الطاف صاحب اور علامہ حافظ زاہد محمود قادری صاحب نے عمیق نظر سے کی۔ ہمارے انتہائی مخلص دوست عدنان علی صاحب نے قرآن کے پیشِ نظر نسخے میں انتہائی محنت کام کیا، حضرت صاحبزادہ عطاء المصطفیٰ نوری صاحب نے ترجمۂ قرآن کو اپنے پریس (البغداد پرنٹنگ پریس۔ فیصل آباد) سے طبع کیا۔ برادر محترم علامہ مشتاق احمد قادر صاحب سے بھی مشاورت رہی اللہ رب العالمین انہیں بھی جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں حضرت شرفِ ملت رحمہ اللہ تعالیٰ کی آرزو کے مطابق قرآنِ کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کر کے دنیا وآخرت کی کامیابیاں سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

حافظ نثار احمد قادری
مکتبہ قادریہ، داتا گنج بخش روڈ، لاہور
0321-7226193

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

DR.A.Q. KHAN
NI & BAR, HI

"Mountain View"
207, Hillside Road
E-7, Islamabad
Pakistan

Date: 8-6-2012

"مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری صحیح معنوں میں ایک عالم باعمل تھے۔ وہ حکمت ودانائی سے اصلاح احوال کا ہنر رکھتے تھے۔ ان کی تصانیف میں قرآن الحکیم کا اردو ترجمہ دنیا بھر میں اردو جاننے والوں کے لئے گرانقدر تحفہ ہے۔ علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری مصنف، محدث، مقرر، خطیب، مترجم، مفسر، مسلمانوں کے مسائل سے آگاہ، مصلح اور وسیع النظر محقق تھے، آپ کی تحریریں آنے والی نسلوں کو محبت، اعتدال، اللہ تبارک وتعالیٰ اور حبیبِ کبریاء صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاومنشا کے حصول کی راہیں دکھاتی رہے گی۔"

ڈاکٹر عبدالقدیر خان

حضرت شرف ملت رحمہ اللہ تعالیٰ اور آپ کے ترجمۂ قرآن "اَنْوَارُ الْفُرْقَانِ فِیْ تَرْجَمَۃِ مَعَانِی الْقُرْآنِ" کے حوالے سے محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر خان صاحب کے مراسلے کا عکس۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

محمد صلی اللہ علیہ وسلم
احمد صلی اللہ علیہ وسلم
حامد صلی اللہ علیہ وسلم
محمود صلی اللہ علیہ وسلم

قاسم صلی اللہ علیہ وسلم
عاقب صلی اللہ علیہ وسلم
فاتح صلی اللہ علیہ وسلم
شاهد صلی اللہ علیہ وسلم

حاشر صلی اللہ علیہ وسلم
رشید صلی اللہ علیہ وسلم
مشهود صلی اللہ علیہ وسلم
بشیر صلی اللہ علیہ وسلم
نذیر صلی اللہ علیہ وسلم
داع صلی اللہ علیہ وسلم

شاف صلی اللہ علیہ وسلم
هاد صلی اللہ علیہ وسلم
مهد صلی اللہ علیہ وسلم
ماح صلی اللہ علیہ وسلم
منج صلی اللہ علیہ وسلم
ناه صلی اللہ علیہ وسلم

رسول صلی اللہ علیہ وسلم
نبی صلی اللہ علیہ وسلم
امی صلی اللہ علیہ وسلم
تهامی صلی اللہ علیہ وسلم
هاشمی صلی اللہ علیہ وسلم
ابطحی صلی اللہ علیہ وسلم

عزیز صلی اللہ علیہ وسلم
حریص علیکم صلی اللہ علیہ وسلم
رؤف صلی اللہ علیہ وسلم
رحیم صلی اللہ علیہ وسلم
طٰه صلی اللہ علیہ وسلم
مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

طٰس صلی اللہ علیہ وسلم
مرتضیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
حٰم صلی اللہ علیہ وسلم
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
یٰس صلی اللہ علیہ وسلم
اولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مزمل صلی اللہ علیہ وسلم
ولی صلی اللہ علیہ وسلم
مدثر صلی اللہ علیہ وسلم
متین صلی اللہ علیہ وسلم
مصدق صلی اللہ علیہ وسلم
طیب صلی اللہ علیہ وسلم

ناصر صلی اللہ علیہ وسلم
منصور صلی اللہ علیہ وسلم
مصباح صلی اللہ علیہ وسلم
امر صلی اللہ علیہ وسلم
حجازی صلی اللہ علیہ وسلم
نزاری صلی اللہ علیہ وسلم

قرشی صلی اللہ علیہ وسلم	مضری صلی اللہ علیہ وسلم	نبی التوبۃ صلی اللہ علیہ وسلم	حافظ صلی اللہ علیہ وسلم	کامل صلی اللہ علیہ وسلم	صادق صلی اللہ علیہ وسلم
امین صلی اللہ علیہ وسلم	عبداللہ صلی اللہ علیہ وسلم	کلیم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	نجی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	صفی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم	حسیب صلی اللہ علیہ وسلم	مجیب صلی اللہ علیہ وسلم	شکور صلی اللہ علیہ وسلم	مقتصد صلی اللہ علیہ وسلم	رسول الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم
قوی صلی اللہ علیہ وسلم	حفی صلی اللہ علیہ وسلم	مامون صلی اللہ علیہ وسلم	معلوم صلی اللہ علیہ وسلم	حق صلی اللہ علیہ وسلم	مبین صلی اللہ علیہ وسلم
مطیع صلی اللہ علیہ وسلم	رسول الراحۃ صلی اللہ علیہ وسلم	اول صلی اللہ علیہ وسلم	آخر صلی اللہ علیہ وسلم	ظاہر صلی اللہ علیہ وسلم	باطن صلی اللہ علیہ وسلم
نبی الرحمۃ صلی اللہ علیہ وسلم	یتیم صلی اللہ علیہ وسلم	کریم صلی اللہ علیہ وسلم	حکیم صلی اللہ علیہ وسلم	خاتم الرسل صلی اللہ علیہ وسلم	سید صلی اللہ علیہ وسلم
سراج صلی اللہ علیہ وسلم	منیر صلی اللہ علیہ وسلم	محرم صلی اللہ علیہ وسلم	مکرم صلی اللہ علیہ وسلم	مبشر صلی اللہ علیہ وسلم	مذکر صلی اللہ علیہ وسلم
مطہر صلی اللہ علیہ وسلم	قریب صلی اللہ علیہ وسلم	خلیل صلی اللہ علیہ وسلم	مدعو صلی اللہ علیہ وسلم	جواد صلی اللہ علیہ وسلم	خاتم صلی اللہ علیہ وسلم
	عادل صلی اللہ علیہ وسلم	شہیر صلی اللہ علیہ وسلم	شہید صلی اللہ علیہ وسلم	رسول الملاحم صلی اللہ علیہ وسلم	